اولین مسانید میں سے مُسند أبي داود الطيالسي کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مُسند أبي داود الطيالسي مُترجم

تالیف

امام ابوداؤد سلیمان ابن داؤد ابن الجارود طیالسیؒ المتوفی ۲۰۴ھ

جلد اوّل

مُترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

اولین مسانید میں سے مُسْنَد أبي داود الطيالسي کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مُسْنَد مُترجَم

أبي داود الطيالسي

مصنف

سُلیمان بن داود بن الجارُود

المتوفی ۲۰۴ھ

جلد اوّل

مُترجّم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

اہم اعلان

میں آپ تمام کے لئے دعا گو ہوں کے اس پر فتن دور میں اللہ پاک نے آپ کو دینی علم کی رغبت عطا فرمائی۔

مزید آپ سے مدنی التجا ہے کہ وہ لوگ جو عالم دین نہیں اور احادیث مبارکہ کا بھی ذوق رکھتے ہیں ان میں سے اکثر نہیں جانتے ہیں کسی حدیث کی صحت کیسی ہے، اس میں کوئی ایسا راوی تو نہیں جس کی کسی معاملے میں روایت قبول نہیں کی جاتی، اگر صرف کسی مخصوص موضوع پر قبول کی جاتی ہے تو وہ کونسا موضوع ہے۔ مزید یہ کہ فلاں حدیثِ مبارکہ کا شانِ نزول کیا ہے، کس کے بارے اور کس حکم میں منقول ہوئی پھر آج تک اس موضوع پر اس حدیث مبارکہ پر ہی عمل ہے یا اس کے بعد اس موضوع پر کوئی اور حکم آقائے دو جہاں ﷺ کی طرف سے دیا گیا ہے، جیسا کہ رفع یدین اور اس جیسے دیگر بہت سے مسائل پر ایسا دیکھنے میں آیا ہے۔

چونکہ اس بات کی تفصیل سے عام لوگ واقف نہیں ہوتے لہذا اگر کسی حدیث مبارکہ کو پڑھنے کے بعد آپ کسی مسئلے میں کسی ذہنی خلش کا شکار ہوں تو علمائے اہل سنت کی شائع کردہ کتبِ احادیث مبارکہ کی شرح کا مطالعہ کیجیے تاکہ آپ کو متعلقہ حدیثِ مبارکہ کا پسِ منظر، شانِ نزول، اس کے راویوں کے بارے میں کہ کون قابل قبول ہے یا نہیں اور اس ضمن میں کوئی مزید حکم بھی آیا ہے یا نہیں اگر آیا ہے تو کیا ہے درست طور پر معلوم ہو سکے۔ طالب دعا

انتہائی ضروری ہدایات

بہت سے لوگ جو کتب احادیث کو دوسری کتابوں میں درج کی گئی احادیثِ مبارکہ کا حوالہ چیک کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ وہ اس لئے کتاب لکھنے والے سے بدگمانی کا شکار ہو جاتے ہیں کہ وہ کتاب کے جلد نمبر یا صفحہ نمبر کے لحاظ سے حدیث کو تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن اس صفحہ نمبر یا اس جلد میں بھی بعد اوقات وہ حدیث مبارکہ نہیں ملتی۔ لہذا یہ سمجھ لیا جاتا ہے کہ اس کتاب میں تو فلاں حدیث موجود ہی نہیں لہذا حوالہ دینے والے نے جھوٹ لکھا ہے۔ لیکن اس میں بعد مصنف بھی غلطی کرتے ہیں اور تلاش کرنے والے اکثر حضرات تو شکار ہی اس غلطی کا ہوتے ہیں۔ وہ کیسے ؟؟؟

دوستو مختلف کتب چھاپنے والی کمپنیاں مختلف ترجمہ کرنے والے علمائے کرام کے علیحدہ علیحدہ ترجمے شائع کرتی ہیں۔ مگر ان میں کسی کا فونٹ سائز چھوٹا تو کسی میں بڑا، پھر صفحے کے سائز اور لائنوں کی تعداد، نیز یہ کہ عربی متن اور اردو ترجمہ میں سے دونوں یا صرف ترجمہ کتاب میں دیا جاتا ہے جس وجہ سے حوالے کے صفحہ نمبر اور احادیث مبارکہ کی تعداد کے باعث جلد نمبر میں بھی فرق آجاتا ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کسی حدیث کو کس طرح چیک کیا جائے

کتاب پڑھنے والوں کے لئے ضروری ہدایات:

1. آپ نے کسی کتاب میں حدیث دیکھی، کسی بھی مقصد کے لئے آپ متعلقہ حدیث مبارکہ کو اس کتاب میں تلاش کرتے ہیں، اس صفحہ نمبر یا حدیث نمبر کے لحاظ سے تو آپ کو کتاب گئے صفحہ نمبر یا حدیث نمبر پر متعلقہ

حدیث مبارکہ مل جاتی ہے تو اچھی بات ہے، مگر بعض اوقات متعلقہ صفحہ نمبر یا حدیث نمبر پر آپ کو حدیث نہیں ملتی مگر اکثر اس کتاب میں موجود ضرور ہوتی ہے، تو اس کے لئے نیچے ہدایات دی گئی ہیں۔

2. پہلے کتاب کا نام تلاش کیجیے، پھر متعلقہ ابواب کس کتاب میں ہیں، پھر باب کا نمبر اور نام، پھر حدیث نمبر، پھر صفحہ اور جلد نمبر اگر دیا گیا ہو اور پھر کتاب کی ناشر کمپنی یا ادارے کا نام
مثلاً(صحیح بخاری، کتاب الوحی، باب 1: کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔۔۔۔۔۔، رقم الحدیث: 1، 1/101، فرید بک سٹال، لاہور)

3. جگہ کی کمی کے باعث کچھ مصنف ناشر کا نام کتاب کے آخر میں ماخذ و مراجع کی صورت میں دے دیتے ہیں۔

4. کچھ کتابوں میں حوالہ مضمون کے ساتھ نہیں دیا جاتا، صرف حوالہ نمبر دے کر کتاب کے آخر میں ماخذ و مراجع سے پہلے حوالہ نمبر کی گنتی کے لحاظ سے مکمل حوالہ درج کر دیا جاتا ہے۔

5. مثلاً میں یہاں حوالہ نمبر دے رہا ہوں (203)

6. اب ان ہدایات کے آخر میں مکمل حوالہ نوٹ کروں گا، اسی طرح نمبرز کی ترتیب سے کچھ کتب میں حوالہ دیا جاتا ہے۔

7. ایسی صورت میں بعض اوقات ماخذ و مراجع بھی حوالے کے ساتھ لکھ دیا جاتا ہے، اور علیحدہ لکھنے کی ضرورت نہیں رہتی۔

8. ایک اور بات یاد رہے، مثلاً ناشر نمبر 1 کی چھپی ہوئی صحیح بخاری میں پہلی جلد میں 1300 احادیث ہیں مگر دوسری جلد میں اکثر ناشر حدیث نمبر 1301 سے شروع کرتے ہیں مگر کچھ ناشر مثلاً ناشر نمبر 2 دوسری جلد میں شروع تو اگلی حدیث سے ہی کرتے ہیں مگر دوسری جلد نمبر پھر حدیث نمبر 1 سے ہی جلد کا آغاز کرتے ہیں، اب اگر ناشر نمبر 1 دوسری جلد 3310 احادیث پر ختم کر کے تیسری جلد 3111 پر شروع کر رہا ہے، مگر ناشر

نمبر 2 دوسری جلد شاید 3310 پر ختم کرے یا 2700 یا 3100 یا جتنی وہ چاہے احادیث پر ختم کرے مگر شروع حدیث نمبر ایک سے کیا ہے تو 1400 یا 1800 ہی اس میں حدیث نمبر اس میں ہو گا اس لئے اوپر دی گئی ہدایت کی مکمل پیروی کیجیے تا کہ کوئی بھی حدیث تلاش کرنے میں آسانی ہو۔

9. اگر کسی کتاب میں حدیث لکھ کر مجموعہ الحدیث کا صرف نام دیا گیا ہے، مثلاً سنن ابن ماجہ، تو آپ حدیث مبارکہ کا مضمون دیکھیے، پھر سوچیے کہ سنن ابن ماجہ میں کتاب الایمان، کتاب العلم، کتاب الصلوۃ یا کسی کتاب سے اس کا تعلق ہو سکتا ہے، پھر اگر متعلقہ باب کا تعین بھی ہو سکتا ہے تو ٹھیک ورنہ اسی کتاب میں احادیث مبارکہ کے مضامین کا مطالعہ کر کے تلاش کیجیے۔

مصنف اور مترجم حضرات سے عاجزانہ التجا:

1. مصنف حضرات کو چاہئے کہ کسی بھی کتاب میں احادیث مبارکہ کے جتنے بھی حوالہ جات درج کئے جائیں۔ایک کتاب سے متعلق تمام حوالہ جات ایک ہی کمپنی کی چھپی ہوئی کتاب سے نقل کیے جائیں۔ چاہے عربی سے، اردو سے یا عربی اردو سے لئے جائیں۔
2. جو بھی حدیث مبارکہ کسی کتاب میں درج کی جائے، اس کا مکمل حوالہ دیا جائے۔

جیسے مجموعہ حدیث کا نام، متعلقہ باب کس کتاب میں ہے، باب نمبر اور باب کا نام، پھر حدیث نمبر، مزید بہتر ہے کہ بعد میں صفحہ نمبر اور جلد نمبر بھی دیا جائے

مثلاً نیت پر مشتمل صحیح بخاری کی پہلی حدیث مبارکہ کا حوالہ درج کر رہا ہوں۔

(صحیح بخاری، کتاب الوحی ، باب 1: کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ ﷺ ـــــ، رقم الحدیث:1، 1/101، فرید بک سٹال، لاہور)

3. کتاب کے آخر میں فہرست بنائی جائے کہ کس کس کمپنی کی شائع کی گئی کس کس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے۔

4. کتاب کے آخر میں ماخذ و مراجع ضرور دیے جائیں اور ان میں ناشر کی ترتیب کے ساتھ سنہ اشاعت بھی ضرور دی جائے، بعض اوقات ایک ہی ناشر کی دو بار چھپنی ہوئی کتاب میں بھی فونٹ سائز، فونٹ کی تبدیلی یا کسی دوسری وجہ سے صفحہ نمبر وغیرہ بدل جاتا ہے۔ شکریہ

اب آپ مطالعہ کیجیے، آپ خوش نصیب ہیں کہ برائی و بے حیائی کے اس دور میں بھی اللہ پاک نے آپ کو دینی کتب کا مطالعہ کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اللہ پاک آپ کو کتب اسلامیہ سے صرف ہدایت عطا فرمائے اور آپ کا اور میرا خاتمہ ایمان پر فرمائے اور بغیر کسی عذاب کو برداشت کیے سیدھا جنت میں داخلہ عطا فرمائے۔ آمین

طالب دعا

---

203. (صحیح بخاری، کتاب الوحی، باب 1: کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ ﷺ ـــــ، رقم الحدیث: 1، 1/101، فرید بک سٹال، لاہور)

204. ـــــ (مکمل حوالہ) ـــــ

205. ـــــ (مکمل حوالہ) ـــــ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُسند أبي داود الطيالسي

جلد اول

سلیمان بن داود بن الجارود

المتوفی ۲۰۴ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول	ستمبر 2014ء
پرنٹرز	آر آر پرنٹرز
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	/= روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8636776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست

عنوانات	صفحہ
☆ الاھداء	7
☆ انتساب	8
☆ عرضِ ناشر	9
☆ عرضِ مترجم	10
☆ تقریظ	13
1- حضرت سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی احادیث	15
2- حضرت عمر بن خطاب بن نفیل بن عبدالعزیٰ بن رباح بن عبداللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	22
3- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	31
4- دیگر افراد کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	39
5- حضرت عثمان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس رضی اللہ عنہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	67
6- حضرت علی بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	77
7- حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کی احادیث	136
8- حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی احادیث	138
9- حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی احادیث	156
10- حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی احادیث	158
11- حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی احادیث	160
12- حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کی احادیث	162
13- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اسناد	168
14- حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی احادیث	273
15- حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی احادیث	301
16- حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی احادیث	331
17- حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے حضرت ابوعبیدہ کی روایت کردہ احادیث	333

عنوانات	صفحہ
18- حضرت ابوعثمان النہدی کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	335
19- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث	336
20- حضرت ابوبردہ بن ابی موسیٰ کی اپنے والد (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ) سے روایت کردہ احادیث	337
21- حضرت مرہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث	343
22- حضرت حمید بن عبدالرحمٰن حمیری کی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث	344
23- حضرت سعید بن ابی ھند کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	345
24- حضرت یزید بن اوس کی حضرت ابوموسیٰ سے روایت کردہ حدیث	346
25- حضرت ضحاک بن عبدالرحمٰن کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	347
26- حضرت سعید بن جبیر وغیرہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیثیں	348
27- حضرت ابومجلز وغیرہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث	350
28- حضرت عبداللہ بن سخبرہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث	361
29- حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	362
30- حضرت حمید بن ھلال کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	363
31- حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی احادیث	367
32- حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	383
33- حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی احادیث	393
34- حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی احادیث	404
35- حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی احادیث	415
36- حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث	426
37- حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ کی احادیث	439
38- حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی احادیث	448
39- حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی احادیث	457
40- حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی احادیث	467

عنوانات	صفحہ

عنوانات	صفحہ

☆☆☆☆☆



الاھداء

احقر اپنی اس کاوش کو عالمِ اسلام کی عظیم روحانی شخصیت جن کی عظمت کا جھنڈا پورے عالم اسلام پر چمک رہا ہے' جنھوں نے کروڑوں لوگوں کے مردہ دلوں کے اندر توحید و رسالت کی خوشبو بکھیری۔

جن کو سرتاج اولیاء' سلطان الاولیاء' نائب رسول' عطائے رسول' حضور خواجہ خواجگان حضرت معین چشتی نے ان القابات سے نوازا ہے:

گنج بخش فیض عالم مظہر نورِ خدا ناقصاں را پیر کامل' کامل راہنما

علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش اور سلطان الفقر حضور سیّدی و مرشدی' آقائے نعمت' پیر سیّد غلام دستگیر چشتی مشہدی کاظمی موسوی قدس سرہُ العزیز اور نائب سلطان الفقر حضور مرشدی وسیدی پیر سید احسان الحق مشہدی کاظمی موسوی دام اللہ ظلہ کے نام کرتا ہوں' جن کی خاص توجہ اور دعاؤں کے صدقے احقر اس قابل ہوا۔

خاکپائے علماءِ حق اہل سنت و جماعت
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

☆☆☆☆☆

انتساب

احقر العباد اپنی اس کاوش کو اپنے جملہ اساتذہ کے نام اور خصوصاً استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر یادگارِ اسلاف' میرے محسن ومربی

حضور مفتی گل احمد خان عتیقی مدظلہ العالی

اورمحافظ ناموسِ رسالت داعیٔ اتحاد اہل سنت' علمبردارِ فکرِ رضا' میرے محسن ومشفق استاذی المکرّم

حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ رضائے مصطفےٰ نقشبندی

اورداعیٔ فکر حضرت صدرالافاضل شیخ الحدیث والتفسیر' مفکرِ اسلام' میرے محسن ومربی ومشفق

حضرت علامہ مولانا ڈاکٹر محمد عارف نعیمی مدظلہ العالی

کے نام کرتا ہوں جن کی شب وروز کی محنت اوردعاؤں کے صدقے احقر اس قابل ہوا ہے۔

خاکپائے علماءِ حق اہل سنت وجماعت
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

☆☆☆☆☆

عرضِ ناشر

اللہ عزوجل اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضل و کرم سے اور آپ حضرات کی دعاؤں کے طفیل ادارہ پروگریسو بکس' اردو بازار' لاہور نے بہت تھوڑی مدت میں بہت زیادہ نایاب کام شائع کر کے آپ حضرات تک پہنچائے ہیں۔ اس سے پہلے ادارہ کی طرف سے کئی موضوعات پر کتب شائع کی گئی ہیں اور احادیث مبارک میں سے ریاض الصالحین' مسند حمیدی' صحیح ابن خزیمہ' صحیح ابن حبان' شرح الادب المفرد' شرح مسند امام اعظم' مؤطا امام مالک' مؤطا امام محمد' سنن ابوداؤد' صحیح مسلم کے تراجم شائع کیے جا چکے ہیں۔ اس سلسلہ کو برقرار رکھتے ہوئے اب ادارہ کی طرف سے سب سے پہلی لکھی جانے والی مسند ابوداؤد الطیالسی کا ترجمہ ہے' جو آپ کے ہاتھوں میں موجود ہے۔ اس حدیث شریف کی کتاب کا ترجمہ عالم اسلام کی عظیم روحانی و دینی درسگاہ کے فاضل و مدرس محترم المقام حضرت علامہ مولانا غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی نے کیا ہے۔ مولانا نے بڑی محنت و کاوش کے ساتھ ترجمہ کیا ہے۔ اللہ عزوجل مولانا صاحب کے علم و عمل میں مزید برکت دے اور مزید دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

اور آخر میں ہم اپنے ادارہ کے کمپوزر جناب ریحان علی صاحب کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتے ہیں جنہوں نے دن رات ایک کر کے اس کتاب کی کمپوزنت کی' اللہ تعالیٰ ان کی محنت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے! آمین!

الداعی الی الخیر:

چوہدری غلام رسول

چوہدری شہباز رسول

چوہدری جواد رسول

چوہدری شہزاد رسول

☆☆☆☆☆

عرضِ مترجم

تمام تعریفیں اللہ عزوجل کی ذاتِ پاک کے لیے اور درود و سلام اس ذاتِ پاک پر جس کے نام سے یہ کائنات کا نظام چل رہا ہے۔ امابعد! قرآن پاک کے بعد مقام و مرتبہ سرکارِ دو عالم ﷺ کے ارشاداتِ عالیہ کا ہے۔ بڑا خوش نصیب وہ انسان ہے جس کو اللہ عزوجل اپنے مصطفیٰ ﷺ کے دین کی خدمت کے لیے چن لے اور جس انسان کو دین کی خدمت کی توفیق مل جائے اس کو اس پر بڑا خوش رہنا چاہیے۔ راقم الحروف جتنا بھی اللہ عزوجل اور اس کے رسول ﷺ کا شکر یہ ادا کرے اتنا ہی کم ہے۔

راقم الحروف کو تحریر کا شوق زمانہ طالب علمی ہی میں بہت زیادہ تھا کہ جب میں اپنے اساتذہ کرام اور بزرگوں کو دینی کتب کا مطالعہ کرتے اور تحریر میں مگن دیکھتا تو دل سے یہ آواز آتی کہ کاش مجھے بھی اللہ عزوجل اپنے پیارے حبیب ﷺ کے صدقے سے یہ ذوق اور شوق عطا فرمائے۔ پھر اس کے بعد لگن و شوق میں مزید اضافہ ہوتا رہا' آخر کار جب دورۂ حدیث شریف پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی تو میرے عظیم محسن و راہنما جناب مفتی ڈاکٹر محمد عارف نعیمی صاحب سے سنن ابن ماجہ پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ آپ نے کتاب کے شروع کرنے سے پہلے فرمایا: ہم سنن ابن ماجہ کے اسماء و رجال پر گفتگو کیا کریں گے' میں لکھا کرلاؤں گا اور آپ حضرات اس کو اپنی کاپی پر نوٹ کرتے جائیں۔ یہ سلسلہ کچھ دن چلا' پھر آپ نے فرمایا: آپ بھی کتب اسمائے رجال کا مطالعہ کر کے آیا کریں اور جو سمجھ آئے اس کو لکھ لایا کرو۔ کچھ ساتھیوں نے اس کی حامی بھرلی' آپ نے کتب کے نام بھی بتادیئے' ایک دو دن تک کام جاری رہا' آخر کار ساتھی ہمت ہار گئے' یہ مسلسل جاری نہ رہ سکا اور ذوق بھی کم تھا۔ اس لیے استاذ صاحب نے اس کی طرف توجہ کم کردی' لیکن راقم الحروف کے شوق و ذوق میں مزید اضافہ ہوا' پھر سلسلہ چل پڑا۔ پھر اس کے بعد تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کی طرف سے دیئے گئے مقالہ جات میں مقالہ تحریر کیا' جس کا عنوان حضرت صدر الافاضل کی تفسیر خزائن العرفان کے ایک سپارے کی تخریج اور اعلیٰ حضرت کا علمی مقام تھا' یہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی تھی جس کو احقر نے بڑی جلد لکھ لیا۔ اس کے بعد علامہ ظفر الدین بہاری علیہ الرحمۃ کی کتاب دورِ صحابہ میں ایصالِ ثواب کی مختلف صورتیں' اس کی تخریج کی۔ اس کے بعد سلسلہ چل پڑا' جو تا ہنوز اللہ عزوجل کے فضل و کرم سے جاری ہے۔ اس کے بعد احقر نے مسند ابوداؤد طیالسی کا ترجمہ کیا جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے۔ اس سلسلہ میں کتنی مشکلات و

تکالیف کا سامنا کرنا پڑا' جس کا ذکر نہ کرنا ہی بہتر ہے۔ اس سلسلہ میں جن حضرات نے تعاون کیا کتبِ حدیث کے پیش نظر اُن حضرات کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ سب سے پہلے جس شخص نے میرے ساتھ تعاون کیا ہے اُن کا نام نامی کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے' میری مراد استاذ الاساتذہ شیخ القرآن والحدیث زینت سند تدریس حضرت العلام مفتی گل احمد خان عتیقی صاحب مدظلہ العالی' شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ کا' جنہوں نے اتنا تعاون کیا ہے جن کا ذکر الفاظ کی صورت میں نہیں کر سکتا۔ اتنا ضرور کہوں گا کہ اگر آپ کا تعاون شاملِ حال نہ ہوتا تو ہوسکتا ہے کہ یہ اتنا بڑا کام مکمل نہ ہوسکتا۔ اس کے بعد اہل سنت کی عظیم شخصیت مجاہد ملت اسلامیہ' محافظ ناموسِ رسالت' علمبردار فکر رضا' داعیٔ اتحاد اہل سنت حضرت العلام استاذی المکرّم صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی صاحب' ناظم اعلیٰ جامعہ رسولیہ شیرازیہ اور صدر تحفظ ناموسِ رسالت محاذ کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ آپ کا تعاون جتنا احقر کے شاملِ حال رہا' اس کا ذکر الفاظ کی صورت میں ناممکن ہے۔ آپ نے زمانۂ طالب علمی میں ہی احقر کو جامعہ کی لائبریری کی چابی عنایت فرمائی تھی جو ابھی تک میرے پاس موجود ہے' آپ نے اجازت عامہ عطا فرمائی ہوئی ہے کہ جس وقت آپ چاہیں مطالعہ کریں' دن یا رات کے کسی بھی وقت۔ راقم نے مسند ابوداؤد طیالسی کا ترجمہ جس نسخہ سے کیا وہ جامعہ کی ہی لائبریری کا ہے' اس کے علاوہ ہر طرح کا تعاون شاملِ حال رہا۔ اس کے علاوہ استاذی المکرّم مفکر اسلام ڈاکٹر محمد عارف نعیمی صاحب کا' جن کے توسط سے احقر کو قلم پکڑنے کا طریقہ معلوم ہوا۔ آپ نے مفید مشوروں سے نوازا۔ استاذی المکرّم شیخ الحدیث مفتی محمد اشرف بندیالوی' جنہوں نے اپنی دعاؤں کی صورت میں تعاون کیا۔ استاذی المکرّم علامہ مولانا محمد یونس صاحب' حضرت علامہ مولانا میاں محمد رضا صاحب کا' حضرت علامہ مولانا محمد مقصود نقشبندی صاحب کا اور میرے زمانۂ طالب علمی کے ساتھی' انتہائی خلوص والے جناب حضرت علامہ مولانا طاہر رضا چشتی صاحب کا بھی شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھا۔

آخر میں شیخ طریقت کے لختِ جگر حضرت پیر سیّد احسان الحق مشہدی کاظمی موسوی کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ ہوا ایسے ہے کہ آپ جب لاہور تشریف لائے' احقر آپ کی زیارت وملاقات کے لیے گیا اور ساتھ کتاب کا مسودہ بھی لے گیا۔ آپ کو پیش کیا' آپ نے ملاحظہ کیا اور بے حد خوش ہوئے اور بڑے خلوص کا اظہار فرمایا اور فرمانے لگے: میری دعا آپ کے شاملِ حال ہے۔ احقر نے عرض کی: حضور! کچھ مشکلات بھی ہیں' آپ نے فرمایا: انشاء اللہ العزیز! اللہ عزوجل مشکلات آسان کر دے گا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ سارا آپ کی دعاؤں کا نتیجہ ہے' اللہ عزوجل آپ کا سایہ تادیر تک موجود رہے' آپؒ کے روحانی فیوض وبرکات سے ہم سب کو مستفید فرمائے!

حرفِ آخر

آخر میں اُن حضرات کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے کمپوزنگ و دیگر معاملات میں تعاون کیا ہے' ہر دل عزیز شخصیت محترم المقام جواد رسول صاحب اور آپ کے دیگر برادران کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کو شائع کرنے میں بھرپور حصہ لیا۔ محترم جواد رسول صاحب نے تو کتاب کے شائع کرنے میں جتنی محنت کی ہے اس کا اظہار الفاظ کی صورت میں ناممکن ہے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ عزوجل اس ادارہ کو مزید برکت دے اور مزید خدمت دین کی توفیق ہے اور جنہوں نے کمپوزنگ میں بڑا تعاون کیا جناب محترم المقام ریحان علی صاحب' اللہ عزوجل ان کے اس خلوص میں مزید برکت دے۔

اعتذار

احقر کو اپنی کم علمی کا بھرپور ادراک ہے' قارئین کرام! اگر آپ اس میں کوئی اچھائی دیکھیں تو دعاؤں میں شامل رکھیں' اگر کوئی غلطی یا کمی ہو تو اس حوالہ سے تعاون کریں اور اچھا مشورہ دیں۔

غلام دستگیر چشتی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ

☆☆☆☆☆

تقریظ

جانشین محقق اسلام، مجاہد ملت اسلامیہ، محافظ ناموسِ رسالت، داعیٔ اتحاد اہل سنت، استاذی المکرّم شیخ الحدیث حضرت صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی مدظلہ العالی

ناظم اعلیٰ جامعہ رسولیہ شیرازیہ، بلال گنج، لاہور

صدر تحفظ ناموسِ رسالت محاذ

مسند ابوداؤد طیالسی شریف جو کہ مسانید کی اوّلین کتب میں سے ہے، جس کے مصنف الحافظ الکبیر سلیمان بن داؤد بن الجارود الفارسی البصری الشہیر بابی داؤد الطیالسی المتوفی ۲۰۴ھ ہیں، آپ نے بڑی محنت کے ساتھ مسند کو مرتب کیا ہے، اللہ عزوجل ان بزرگوں کو نیک کاوش کی جزاء عطا فرمائے! جنھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث کو بڑی ذمہ داری سے جمع کر کے آنے والی اُمت تک پہنچایا۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ اُردو دان طبقہ مسند ابوداؤد طیالسی سے استفادہ کرے۔ اس ضرورت کو جامعہ رسولیہ شیرازیہ کے نوجوان عالم فاضل و مدرس مولانا غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی نے پورا کیا ہے۔ مولانا دورِ طالب علمی سے انتہائی محنتی اور لائق علم دوست، کتاب دوست پائے گئے ہیں۔ مولانا اس علمی ذوق کے سبب سے ہی اہم ترین کتب حدیث کے تراجم کر رہے ہیں۔ اُن میں سے مسند ابوداؤد طیالسی شریف بھی ہے، اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے مولانا کو اسی علمی لگن کے ساتھ درسِ تدریس کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری رکھنے کا موقع عطا فرمائے۔ ان کی تحریر کو علم دوست حضرات کے لیے نفع کا سبب بنائے۔ آمین بجاہ سیّد العالمین!

رضائے مصطفیٰ نقشبندی

خادم جامعہ رسولیہ شیرازیہ

استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر
مفتی گل احمد خان عتیقی

شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ وہجویریہ، لاہور

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ حامدًا مصلیًا ومسلمًا

ہر دور میں اشاعتِ اسلام کے تین طریقے مروّج رہے ہیں: (۱) درس وتدریس (۲) تصنیف وتحقیق (۳) وعظ وتبلیغ۔ اکابر میں سے بعض نے صرف درس وتدریس کے ذریعے اشاعتِ اسلام کا فریضہ سرانجام دیتے رہے اور نامور ترین تلامذہ تیار کیے، جیسے شہنشاہِ تدریس بحر العلوم استاذ الاساتذہ علامہ عطاء محمد مرحوم اور حضرت محدث اعظم پاکستان علامہ محمد سردار احمد صاحب مرحوم اور بعض ایسی نامور ترین شخصیات گزری ہیں جنہوں نے درس وتدریس اور تصنیف وتحقیق کے ذریعے یہ فریضہ سرانجام دیا، جیسے شیخ الحدیث والتفسیر جامعہ علومِ عقلیہ ونقلیہ علامہ مولانا غلام رسول رضوی شارحِ بخاری اور بعض ایسی جلیل القدر وخوش نصیب شخصیات ہوئی ہیں جنہوں نے تینوں طریقوں درس وتدریس، تصنیف وتحقیق اور وعظ وتبلیغ سے بھرپور انداز میں یہ فریضہ سرانجام دیا، ان خوش نصیب شخصیات میں سے اپنے دور میں سب سے زیادہ کثیر التصانیف شخصیت حضرت علامہ فیض احمد اویسی مرحوم ومغفور بھی ہیں، اس موجودہ دور میں ان خوش نصیب کم عمر شخصیات میں سے جو تینوں طریقوں سے اشاعت دین کا فریضہ سرانجام دینے میں سرگرم عمل ہیں، وہ مولانا غلام دستگیر صاحب، مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ بھی ہیں، جو بفضلہٖ تعالیٰ وبوسیلہ سیّد الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء ماشاء اللہ متعدد کتب احادیث کے ترجمہ کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔ اُن کتب میں سے ''المعجم الصغیر للطبرانی اور مسند ابوداؤد طیالسی''، علاوہ ازیں المعجم الاوسط کا ترجمہ آخری مراحل میں ہے، علاوہ ازیں دیگر مختصر مختصر کتب بھی ان کے قلم سے منظر عام پر آ چکی ہیں۔ ماشاء اللہ بڑی محنت ولگن سے شب وروز مصروفِ تصنیف وتالیف ہیں اور زندگی کا لمحہ بھر بھی ضائع نہیں ہونے دے رہے۔ بڑی سرعت کے ساتھ تراجم وتحقیق میں مصروف ہیں۔ مسند ابوداؤد طیالسی کا ترجمہ متعدد جگہ سے دیکھنے کا اتفاق ہوا، ترجمہ میں بڑی سلاست اور روانی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم وعمل، تصنیف وتحقیق میں برکت عطا فرمائے اور ان کی تصانیف کو آخری کی پونجی اور نجات کا ذریعہ بنائے اور انہیں صحیح معنوں میں اسلاف کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین بجاہ سیّد المرسلین علیہ التحیۃ والتسلیم الی یوم الدین۔

حررہ: شیخ الحدیث والتفسیر محمد گل احمد خان عتیقی

شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ وہجویریہ، لاہور

09-08-14

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

1- اَحَادِيْثُ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی احادیث

وَاسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ

آپ کا اسم گرامی عبداللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن سعد بن تیم بن مرہ ہے

1 - حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْاَسَدِيِّ، عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: كُنْتُ اِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا يَنْفَعُنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا شَاءَ اَنْ يَنْفَعَنِي، قَالَ عَلِيٌّ: وَحَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ، وَصَدَقَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ يَتَوَضَّا وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِلَّا غَفَرَ لَهُ، ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ (وَالَّذِينَ اِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ) (آل عمران: **135**) الْآيَةَ، وَالْآيَةَ الْاُخْرَى: (وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ) (النساء: **110**) الْآيَةَ

حضرت اسماء بن حکم فزاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے حدیث سنتا ہوں تو مجھے اس سے اللہ عزوجل فائدہ ہوتا ہے جتنا مجھے نفع دینا چاہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اور مجھے ابوبکر نے بیان کیا اور حضرت ابوبکر نے سچ ہی کہا' بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس بندہ سے گناہ ہو جائے پھر وہ وضو کرے اور دو رکعت (نفل) ادا کرے' پھر اللہ عزوجل سے بخشش طلب کرے' تو اس کو بخش دیا جاتا ہے' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: وہ لوگ جو بے حیائی کرتے ہیں' یا اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں اور اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کریں' اور دوسری آیت: "اور جو برا عمل کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے"۔

1- أخرجه أحمد رقم الحديث: 2-47-48' والبزار رقم الحديث: 8-9' والمروزى فى مسند أبى بكر رقم الحديث: 2-10' وأبو يعلى رقم الحديث: 13-14' من طريق شعبة' به وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 1-4' وابن أبى شيبة فى المصنف جلد2 صفحه 387' وأبو داؤد رقم الحديث: 1522' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10247' وابن ماجه رقم الحديث: 1395

2 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: كُنْتُ اِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللّٰهُ بِمَا شَاءَ اَنْ يَنْفَعَنِي، وَاِذَا حَدَّثَنِي غَيْرُهُ اسْتَحْلَفْتُهُ اَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُ، ثُمَّ صَدَّقْتُهُ، وَحَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ ۔ وَصَدَقَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ۔ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ

حضرت اسماء بن حکم فزاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: جب میں رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث سنتا ہوں' اس سے مجھے اللہ تعالیٰ نفع دیتا ہے جتنا مجھے نفع دینا چاہے' اور جب اس کے علاوہ کوئی اور بیان کرے تو میں اس سے حلف لیتا ہوں کہ اس نے آپ سے سنا' پھر میں اس کی تصدیق کرتا ہوں اور مجھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بیان کیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سچ ہی فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر حدیث شعبہ ہی کی طرح حدیث ذکر کی۔

3 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، حَدَّثَهُ قَالَ: اَرْسَلَ اِلَيَّ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَقْتَلَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ، وَاِذَا عِنْدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا اَتَانِي فَاَخْبَرَنِي اَنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ فِي هٰذَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میری طرف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جنگ یمامہ کے شہداء کی خبر دے کر اپنے قاصد کو بھیجا (میں جب آپ کے پاس آیا) تو آپ کے پاس حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی تھے' آپ نے فرمایا: یہ ہمارے پاس (یعنی حضرت عمر) آیا' انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ اس

2- أخرجه أحمد رقم الحديث: 56' وأبو داؤد رقم الحديث: 1521' والترمذی رقم الحديث: 406-3006' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10250-11078' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 11' وابن حبان رقم الحديث: 643من طريق أبی عوانة به وانظر العلل للدارقطنی جلد1صفحه176-180

3- حديث صحيح أخرجه ابن أبی داؤد فی المصاحف صفحه6 من طريق المصنف ۔ ابن أبی داؤد فی المصاحف صفحه 7' والطبرانی رقم الحديث: 4903' والبيهقی جلد 2صفحه41 من طريق ابراهيم بن سعد' به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 76' والبخاری رقم الحديث: 4679-4989' والمروزی رقم الحديث: 46' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 71' وابن حبان رقم الحديث: 4507' وابن أبی داؤد رقم الحديث: 748' والطبرانی رقم الحديث: 4901-4902' والبيهقی جلد2 صفحه40-42 من طرق عن الزهری' به ۔

الْمَوْطِنِ - يَعْنِي يَوْمَ الْيَمَامَةِ - وَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ فِي سَائِرِ الْمَوَاطِنِ فَيَذْهَبَ الْقُرْآنُ، وَقَدْ رَأَيْتُ أَنْ تَجْمَعَهُ - فَقُلْتُ لَهُ، يَعْنِي لِعُمَرَ: كَيْفَ نَفْعَلُ شَيْءًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي عُمَرُ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ، فَلَمْ يَزَلْ بِي عُمَرُ حَتَّى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَهُ، وَرَأَيْتُ فِيهِ مِثْلَ الَّذِي رَأَى - وَأَنْتَ رَجُلٌ عَاقِلٌ قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَا نَتَّهِمُكَ فَاجْمَعْهُ

جگہ (یعنی یمامہ) کے دن میں قرآن کے قاری شہید ہوگئے ہیں' اور میں خوف کرتا ہوں کہ سارے مما لک سے حافظ قرآن ختم نہ ہو جائیں اور قرآن (لوگوں کے سینے سے) چلا جائے' اور میری رائے یہ ہے کہ آپ اس کو جمع کریں۔ میں (یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ) نے ان یعنی حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) سے کہا: میں وہ کام کیوں کروں جو رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا؟ تو مجھے حضرت عمر نے کہا: اللہ کی قسم! یہ بہتر ہے۔ سو حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) مجھے مسلسل کہتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے میرے سینہ کو بھی حضرت عمر کے سینہ کی طرح کھول دیا' سو میری رائے بھی وہی ہوگئی جو آپ کی تھی۔ (حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق نے کہا:) اور تو سمجھ دار آدمی ہے' تُو رسول اللہ ﷺ کے لیے وحی لکھتا رہا ہے' اور ہم تجھے تہمت بھی نہیں لگاتے' سو تُو اس کو جمع کر۔

4 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ الْعَنْبَرِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس تھا' آپ ایک آدمی کو نصیحت کر رہے تھے' اور آپ اس پر سختی کر رہے تھے'

4- حديث صحيح أخرجه المزى فى تهذيب الكمال جلد 15 صفحه443 من طريق المصنف وأخرجه أحمد رقم الحديث: 54 ' والنسائى رقم الحديث: 4082' والمروزى فى مسند أبى بكر رقم الحديث: 66-67' وأبو يعلى رقم الحديث: 81-82' والحاكم جلد 4 صفحه354 من طريق شعبة' به - وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 6' وأحمد رقم الحديث: 61' وأبوداؤد رقم الحديث: 4363' والنسائى رقم الحديث: 4083-4088' وأبو يعلى رقم الحديث: 79-80' والبزار رقم الحديث: 49' والحاكم جلد 4 صفحه354 من طرق عن أبى برزه به وانظر علل الدارقطنى جلد 1 صفحه238

عَنْهُ وَهُوَ يُوعِدُ رَجُلًا، فَأَغْلَظَ لَهُ، فَقُلْتُ: أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّهُ لَيْسَتْ لِأَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں نے (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے) عرض کیا: کیا میں اس کی گردن نہ اُڑا دوں؟ تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کام نبی اکرم ﷺ کے (زمانہ کے) بعد کسی کے لیے جائز نہیں۔

5 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَوْسَطَ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْطُبُ، فَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَى، ثُمَّ قَالَ: يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ، فَإِنَّهُ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَهُمَا فِي النَّارِ، وَاسْأَلُوا اللّٰهَ الْيَقِينَ وَالْمُعَافَاةَ، فَإِنَّ النَّاسَ لَمْ يُعْطَوْا شَيْءًا بَعْدَ الْيَقِينِ أَفْضَلَ مِنَ الْمُعَافَاةِ ـ أَوْ قَالَ الْعَافِيَةِ ـ وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَقَاطَعُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا

حضرت اوسط بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' آپ نے نبی اکرم ﷺ کا ذکر کیا' تو آپ رو پڑے' پھر فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پر لازم ہے کہ تم سچ بولا کرو کیونکہ سچ نیکی کی طرف راہنمائی کرتا ہے' اور یہ دونوں (نیکی اور سچ) چیزیں (انسان کو) جنت میں لے جاتی ہیں' اورتم جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ بُرائی کی طرف لے جاتا ہے' اور یہ دونوں چیزیں جہنم میں لے جانے کا ذریعہ ہیں' اور اللہ عزوجل سے یقین اور معافات طلب کرو کیونکہ انسان کو ایمان کے بعد معافاۃ' یا فرمایا: عافیت سے بڑھ کر فضیلت والی کوئی چیز نہیں دی گئی' اور تم آپس میں حسد نہ کرو' اور غصہ نہ کرو' اور رشتہ داری نہ توڑو' اور ایک دوسرے سے منہ نہ پھیرو اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔

5- حديث صحيح من طرق عن شعبة' به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 7' وأحمد رقم الحديث: 5-17-34' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 724' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10718' وابن ماجه رقم الحديث: 3849' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 121-124' والمروزى فى مسند أبى بكر رقم الحديث: 92-93-95' والبزار رقم الحديث: 75' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1727 . ومن طرق عن سليم بن عامر به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 2' وأحمد رقم الحديث: 44' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10717-10719' والمروزى رقم الحديث: 94' وابن حبان رقم الحديث: 952-5734' والحاكم جلد 1 صفحه 529' وقال الحاكم: صحيح الاسناد .

6 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذَا ذَكَرَ يَوْمَ اُحُدٍ بَكَى، ثُمَّ قَالَ: ذَاكَ كُلُّهُ يَوْمُ طَلْحَةَ، ثُمَّ اَنْشَاَ يُحَدِّثُ، قَالَ: كُنْتُ اَوَّلَ مَنْ فَاءَ يَوْمَ اُحُدٍ فَرَاَيْتُ رَجُلًا يُقَاتِلُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُونَهُ، وَاُرَاهُ قَالَ: يَحْمِيهِ، قَالَ: فَقُلْتُ: كُنْ طَلْحَةَ حَيْثُ فَاتَنِي مَا فَاتَنِي، فَقُلْتُ: يَكُونُ رَجُلًا مِنْ قَوْمِي اَحَبَّ اِلَيَّ وَبَيْنِي وَبَيْنَ الْمَشْرِقِ رَجُلٌ لَا اَعْرِفُهُ، وَاَنَا اَقْرَبُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ، وَهُوَ يَخْطَفُ الْمَشْيَ خَطْفًا لَا اَخْطَفُهُ، فَاِذَا هُوَ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، فَانْتَهَيْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَشُجَّ فِي وَجْهِهِ وَقَدْ دَخَلَ فِي وَجْنَتَيْهِ حَلْقَتَانِ مِنْ حِلَقِ الْمِغْفَرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمَا صَاحِبَكُمَا، يُرِيدُ طَلْحَةَ، وَقَدْ نَزَفَ، فَلَمْ يُلْتَفَتْ اِلَى قَوْلِهِ، وَذَهَبْتُ لِاَنْزِعَ ذَاكَ مِنْ وَجْهِهِ، فَقَالَ اَبُو عُبَيْدَةَ: اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِحَقِّي لَمَا تَرَكْتَنِي، فَتَرَكْتُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' آپ فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جن جنگ اُحد کے دن کو یاد فرماتے تو اشکبار ہو جاتے' پھر آپ فرماتے: وہ سارا دن حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کا تھا' وہ غزوۂ اُحد کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں: میں پہلا شخص ہوں' تو میں نے ایک شخص کو دیکھا جو نبی اکرم ﷺ کے آگے آ کر لڑائی کر رہا تھا' آپ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے وہ آپ کا دفاع کر رہا تھا (اسی دوران) میں نے کہا: تمہیں طلحہ ہونا چاہیے' آج میں جس چیز سے محروم رہا محروم رہا' پھر میں نے کہا: یہ میری قوم میں سے ایسا شخص ہوگا جو مجھے محبوب ہو گا' میرے اور مشرق کے درمیان ایسا فرد جسے میں پہچان نہیں ہوں حالانکہ میں اس سے بڑھ کر نبی اکرم ﷺ کے قریب ہوں اور اس لیے تیز رفتاری سے چل رہا تھا جبکہ میں اس طرح چلنے سے قاصر تھا' وہ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح کی ذات تھی' بعد ازیں ہم نبی اکرم ﷺ کی طرف چلے حالانکہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے والے دو شہید کیے گئے تھے' اس کے ساتھ ساتھ آپ کا چہرۂ اقدس بھی زخمی ہو گیا تھا' خود کی دو کڑیاں رخسار مبارک میں گھس گئی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے ساتھی حضرت طلحہ کو لازم پکڑو'

6- اسناده ضعيف لضعف اسحاق بن يحيىٰ من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد8صفحه174' والبيهقى فى الدلائل جلد 3صفحه263' وابن عساكر فى تاريخ دمشق جلد 25صفحه74 وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 4753 للمصنف ـ من طرق اسحاق بن يحيىٰ ' به أخرجه ابن سعد جلد 3صفحه218' والبزار63' وابن حبان رقم الحديث: 6980' والطبرانى فى الأوائل 63 ـ وقال البزار: لا نعلم له اسنادًا غير هذا الاسناد ـ

فَكَرِهَ اَنْ يَتَنَاوَلَهُمَا بِيَدِهِ، فَيُؤْذِىَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَزَّمَ عَلَيْهِمَا بِفِيهِ فَاسْتَخْرَجَ اِحْدَى الْحَلْقَتَيْنِ، وَوَقَعَتْ ثَنِيَّتُهُ مَعَ الْحَلْقَةِ، وَذَهَبْتُ لِاَصْنَعَ مَا صَنَعَ فَقَالَ: اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِحَقِّي لَمَا تَرَكْتَنِي قَالَ: فَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ فِي الْمَرَّةِ الْاُولَى فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتُهُ الْاُخْرَى مَعَ الْحَلْقَةِ فَكَانَ اَبُو عُبَيْدَةَ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ هَتْمًا فَاَصْلَحْنَا مِنْ شَاْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَتَيْنَا طَلْحَةَ فِي بَعْضِ تِلْكَ الْجِفَارِ فَاِذَا بِهِ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ اَوْ اَقَلُّ اَوْ اَكْثَرُ بَيْنَ طَعْنَةٍ وَرَمْيَةٍ وَضَرْبَةٍ وَاِذَا قَدْ قُطِعَتْ اِصْبَعُهُ فَاَصْلَحْنَا مِنْ شَاْنِهِ

یعنی اس کے پاس جاؤ (کیونکہ) ان کا کافی خون بہہ چکا تھا' کسی کی توجہ آپ کے قول کی طرف نہیں گئی' میں آگے بڑھا تاکہ آپ کے چہرے سے یہ کڑیاں نکالوں۔

7 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، وَهَمَّامٌ، عَنْ فَرْقَدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ عَبْدٌ اَدَّى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جنت کا دروازہ سب سے پہلے وہ غلام کھٹکھٹائے گا' جس نے اللہ تعالیٰ اور اپنے آقاؤں کا حق ادا کیا۔

8 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، وَهَمَّامٌ، عَنْ فَرْقَدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت میں مکار اور خیانت کرنے والا داخل نہیں ہوں گے۔

7- اسناده ضعيف لضعف صدقة وللانقطاع بين مرة وبين أبي بكر من طرق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد3 صفحه48' ومن طريق صدقة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 13-32' وأبو يعلى رقم الحديث: 93 . ومن طريق همام ' به أخرجه أبو يعلى رقم الحديث:95

8- اسناده ضعيف لضعف صدقة ومنهم من ساقهما حديثًا واحدًا كما عند أحمد رقم الحديث: 13-32' وأبي يعلى رقم الحديث: 93-95 من طريق المصنف بلفظه أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 4صفحه163 . من طريق صدقة ' به أخرجه الترمذي رقم الحديث:1963

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خَبٌّ وَلَا خَائِنٌ

9 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمٍ الثَّقَفِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرْنِي بِشَيْءٍ اَقُولُهُ اِذَا اَصْبَحْتُ وَاِذَا اَمْسَيْتُ قَالَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ قُلْهُ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَيْتَ وَاِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے آپ کسی ایسی چیز کا حکم دیں جو میں صبح و شام پڑھا کروں‘ آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھ ”اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ“ جب تو صبح کرے اور جب شام کرے اور جب تو اپنے بستر پر آئے اس وقت پڑھا کر۔

9- حديث صحيح من طرق المصنف‘ وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 3392 وقال حسن صحيح ‘ ومن طرق عن شعبة ‘ به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه237‘ وأحمد رقم الحديث: 51-52-63-7948‘ والدارمى رقم الحديث: 2692‘ والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1202‘ وفى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 106-107-455-456‘ والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7715‘ وابن حبان رقم الحديث: 962‘ وابن السنى فى عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 729-731 .من طريق هشيم عن يعلىٰ بن عطاء ‘ به أخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1203‘ وفى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 140-141-586‘ وأبوداؤد رقم الحديث: 5067‘ والنسائى رقم الحديث: 7699‘ وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 77‘ والحاكم جلد 1 صفحه513‘ وقال الحاكم: صحيح الاسناد .

2- اَحَادِيثُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بْنِ نُفَيْلِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطِ بْنِ رِزَاحِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر بن خطاب بن نفیل بن عبدالعزیٰ بن رباح بن عبداللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

مَا رَوَاهُ عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا رَوَاهُ عَنْهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

وہ احادیث جو آپ سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے روایت کی ہیں اور جو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ان کے صاحبزادے حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رحمہ اللہ نے روایت کی ہیں

10 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ،

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ) سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عمرہ کے

10- اسناده ضعيف لضعف عاصم بن عبيد الله من طرق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 195' وأبوداؤد رقم الحديث: 1498' وابن سعد جلد3صفحه273' والبزار رقم الحديث: 119' وابن عدى جلد5صفحه1868' والخطيب جلد11 صفحه 397 . من طريق سفيان الثورى عن عاصم' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 5229' والترمذى رقم الحديث: 3562' وابن ماجه رقم الحديث: 2894' وابن سعد جلد3صفحه273' والبزار رقم الحديث:120' والخطيب جلد11 صفحه396 . وقال الترمذى حسن صحيح .

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُمْرَةٍ فَأَذِنَ لَهُ وَقَالَ لَهُ: يَا أَخِي أَشْرِكْنَا فِي دُعَائِكَ أَوْ لَا تَنْسَنَا مِنْ دُعَائِكَ

لیے اجازت چاہی' تو حضور ﷺ نے آپ کو اجازت دی اور فرمایا: اے میرے بھائی! ہم کو بھی اپنی دعا میں شریک رکھنا' یا یہ فرمایا: ہم کو اپنی دعا میں نہ بھولنا۔

11 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ مَا نَعْمَلُ فِيهِ أَمْرٌ مُبْتَدَعٌ أَوْ مُبْتَدَأٌ أَوْ مَا قَدْ فُرِغَ مِنْهُ؟ قَالَ: مَا قَدْ فُرِغَ مِنْهُ فَاعْمَلْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ، مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ بِالسَّعَادَةِ أَوْ لِلسَّعَادَةِ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ بِالشَّقَاءِ أَوْ لِلشَّقَاوَةِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں ہم عمل کس لیے کریں' اس میں نیا یا ابتدائی جس کے متعلق فراغت ہو چکی ہے۔ آپ نے فرمایا: کس سے فراغت حاصل کی گئی اے ابن خطاب! عمل کرو ہر ایک کے لیے اس عمل کو آسان کر دیا جائے گا' جو سعادت مندوں میں سے ہوگا اس کے لیے نیک عمل آسان کر دیئے جائیں گے' اور جو بدبخت ہوگا اس کے لیے بدبختی والے عمل آسان کر دیئے جائیں گے۔

12 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت سالم اپنے والد سے' وہ حضرت عمر بن

11- حديث صحيح واسناده المصنف ضعيف لضعف عاصم بن عبيد الله من طريق المصنف أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5571 . من طريق شعبة' أخرجه أحمد رقم الحديث: 5140-5481' والترمذي رقم الحديث: 2135' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 164' وأبو يعلى رقم الحديث: 5463' والآجري في الشريعة رقم الحديث: 326' وقال الترمذي: حسن صحيح . من طريق سليمان بن سفيان عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر عن عمر . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 20' والترمذي رقم الحديث: 3111 ' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 170 . وقال الترمذي: حسن غريب من هذا الوجه لا نعرفه الا من حديث عبد الملك بن عمرو . من طريق آخر عن سليمان بن سفيان وسليمان بن سفيان ضعيف أخرجه ابن أبي عاصم رقم الحديث: 181' انظر علل الدارقطني جلد2صفحه68

12- حديث منكر فيه عمرو بن دينار قهرمان آل الزبير' ضعيف وقد روى عن سالم مناكير وهو ليس بعمرو بن دينار المكي الثقة . من طريق حماد بن زيد' به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 327' والترمذي رقم الحديث: 3429' وابن ماجه رقم الحديث: 2235' والبزار رقم الحديث: 125' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 789'

زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَهْرَمَانِ آلِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَخَلَ سُوقًا مِنْ هٰذِهِ الْاَسْوَاقِ فَقَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ اَلْفَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ وَبَنَى لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ

خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو آدمی ان بازاروں میں سے کسی بازار میں داخل ہوا اور اس نے پڑھا: ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ'' تو اللہ عزوجل اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دے گا اور اس کی ایک لاکھ برائیاں مٹا دے گا اور اس کے لیے جنت میں محل بنا دے گا۔

13 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ رَاَى مُبْتَلًى فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاهُ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی کو آزمائش میں دیکھے اور یہ دعا پڑھے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاهُ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا'' ۔تو اس کو وہ بیماری نہیں لگے

وابن السنی فی عمل الیوم واللیلة رقم الحدیث: 182 ۔من طریق ثابت بن یزید أخرجه الطبرانی فی الدعاء رقم الحدیث: 791 ۔من طریق سعید بن زید أخرجه البغوی رقم الحدیث:1338 ۔من طریق فضیل بن عیاض عن هشام بن حسان ثلاثتهم عن عمرو بن دینار' به أخرجه الطبرانی فی الدعاء رقم الحدیث: 790' وأبو نعیم فی أخبار أصبهان جلد2 صفحه180

13- حدیث حسن بمجموع طرقه واسناد المصنف ضعیف لضعف عمرو بن دینار قهرمان آل الزبیر من طریق حماد بن زید به أخرجه البزار رقم الحدیث:124' والعقیلی فی الضعفاء جلد3صفحه270' والطبرانی فی الدعاء رقم الحدیث: 797' وابن السنی فی عمل الیوم واللیلة رقم الحدیث: 308' وأبو نعیم فی الحلیة جلد6صفحه265' والبیهقی فی الشعب رقم الحدیث: 11147 ۔من طریق عمرو بن دینار القهرمان' به أخرجه ابن أبی شیبة جلد 10صفحه395' وعبد بن حمید رقم الحدیث: 38' والترمذی رقم الحدیث: 3431' وابن السنی رقم الحدیث: 308' وتمام فی الفوائد1591-الروض البسام) ۔ وقال الترمذی: حدیث غریب من طریق الحکم بن سنان عن عمرو بن دینار عن نافع عن ابن عمر .

خَلَقَ تَفْضِيلًا إِلَّا لَمْ يُصِبْهُ ذَلِكَ الْبَلَاءُ كَائِنًا مَا كَانَ

گی، جس بیماری میں وہ مبتلا ہے۔

14 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

15 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ فِي قَبْرِهِ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک میت کو اس کی قبر میں اس پر نوحہ کرنے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

16 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوالحکم سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

14- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف مضطرف اختلف فيه على عاصم بن عبيد الله وهو ضعيف من طريق المصنف به أخرجه أحمد رقم الحديث: 216 . وجاء الحديث من رواية شريك عن عاصم بن عبيد الله عن عبد الله بن عامر بن ربيعة عن أبيه أو عن عمر ذكره ابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 11' والدارقطني في العلل جلد2صفحه21 . من طريق الحسن بن صالح عن عاصم بن عبيد الله عن سالم عن ابن عمر ' به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه178' وأحمد رقم الحديث:387' والبزار رقم الحديث: 122' والدارقطني في العلل جلد 2صفحه26 . من طريق يزيد بن أبي زياد عن عاصم عن أبيه أو عن جده أخرجه احمد رقم الحديث:128-343' والبزار رقم الحديث:263 . وعند البزار: عن أبيه أو عمه .

15- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 4صفحه71' ومن طريق شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 180-247-354-366' والبخاري رقم الحديث: 1292' ومسلم رقم الحديث: 927' والنسائي رقم الحديث: 1852' وابن ماجه رقم الحديث: 1593 . ومن طريق سعيد بن أبي عروبة عن قتادة به أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 157-179' ومن طريق سعيد بن المسيب عن عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 315-334 . ومن طرق عن ابن عمر ' به أخرجه احمد رقم الحديث: 248-264-294' والترمذي رقم الحديث: 1002' والنسائي رقم الحديث:1549' وأبو يعلى رقم الحديث:155-158

16- حديث صحيح وأبو الحكم السلمي - وهو عمران بن الحارث - من رجال مسلم . من طريق شعبة ' به أخرجه

سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْحَكَمِ السُّلَمِيَّ، يَقُولُ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيذِ، فَحَدَّثَ، عَنْ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْجِرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

نے حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نبیذ کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ٹھلیوں اور کدو کے برتن اور تارکول کے رنگ کے رنگے ہوئے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

17 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ تُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَكَيْفَ اَصْنَعُ؟ قَالَ: اغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ ثُمَّ ارْقُدْ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر رات کو مجھ پر غسل فرض ہو جائے تو میں کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے آلۂ تناسل کو دھولو اور وضو کرلو اور سو جاؤ۔

18 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت

أحمد رقم الحديث: 360-185' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6840 . ومن طريق الثورى عن سلمة بن كهيل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 260' من طريق البراء عن عمر ' به أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 3851' ومن طريق قتادة مرسلًا عن عمر به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16944

17- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه 278' ومن طرق عن شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 359-5056-5497' وابن خزيمة رقم الحديث: 214' وابن حبان رقم الحديث: 1212' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 278' ومن طرق عن ابن دينار' به أخرجه مالك جلد 1 صفحه 47' والحميدى رقم الحديث: 657' وأحمد رقم الحديث: 5442-5967' والبخارى رقم الحديث: 290' ومسلم رقم الحديث: 306' وأبو داؤد رقم الحديث: 221' والنسائى رقم الحديث: 260' وابن خزيمة رقم الحديث: 212' وابن حبان رقم الحديث: 1213-1214-1216' ومن طريق نافع عن ابن عمر أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1074-1075-1077' وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 61' وأحمد رقم الحديث: 230-235-236' والبخارى رقم الحديث: 287-289

18- حديث صحيح من طرق نافع ' به أخرجه مالك جلد 2 صفحه 917' وعبد الرزاق رقم الحديث: 19929' والحميدى رقم الحديث: 679' وأحمد رقم الحديث: 5797-6339' والبخارى رقم الحديث: 886-2612-5841' ومسلم رقم الحديث: 2068' وأبو داؤد رقم الحديث: 1076-4040' والنسائى

جُوَيْرِيَةَ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ رَاَى حُلَّةَ عُطَارِدٍ التَّمِيمِيِّ مِنْ حَرِيرٍ سِيَرَاءَ تُبَاعُ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اشْتَرِ هٰذِهِ الْحُلَّةَ فَالْبَسْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوُفُودِ اِذَا جَائُوكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَلٍ مِنْهَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَاَرْسَلَ اِلَى عُمَرَ مِنْهَا بِحُلَّةٍ فَاَتَاهُ عُمَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرْسَلْتَ اِلَيَّ الْيَوْمَ بِحُلَّةٍ وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ قَالَ: تَسْتَنْفِقُهَا اَوْ تَكْسُوهَا نِسَاءَكَ

ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عطارد تمیمی کا ریشمی جبہ دیکھا جو کہ فروخت کیا جا رہا تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اس جبہ کو آپ خرید لیں اور اس کو جمعہ اور اپنے پاس وفود کے آنے کے وقت پہن لیا کریں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ آدمی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ پھر اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس ان میں سے کچھ ریشم کے جبّے آئے تو آپ نے ان میں سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف ایک حلہ بھیج دیا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! آج آپ نے ریشم کا جبّہ میری طرف بھیجا حالانکہ میں نے جبہ عطارد کے بارے میں وہ کچھ فرمایا جو کہ آپ نے فرمایا تھا (یعنی یہ وہ آدمی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں)' آپ ﷺ نے فرمایا: اسے بیچ دو یا اپنی عورتوں کو پہنا دو۔

19 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

رقم الحديث: 1381-5310' وابن ماجه رقم الحديث: 3591' وابن حبان رقم الحديث: 5439 . ومن طرق عن ابن عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 5951-5952' والبخاري رقم الحديث: -3054-5981-6081 948-2104-2619' ومسلم رقم الحديث: 2068' وأبو داؤد رقم الحديث: 1077' والنسائي رقم الحديث: 5314-5315-5321' وأبو يعلى رقم الحديث: 239

19- حديث صحيح من طريق جويرية ' به أخرجه البخاري رقم الحديث: 2679 من طريق نافع عن ابن عمر أخرجه مالك جلد 2صفحه480' والحميدي رقم الحديث: 686' وأحمد رقم الحديث: 4593-4667-6288' والدارمي جلد 2 صفحه 185' والبخاري رقم الحديث: 6108-6646' ومسلم رقم الحديث: 1646' والترمذي رقم الحديث: 1534' وابن حبان رقم الحديث: 4359-4361 . من طريق نافع عن ابن عمر ' عن عمر أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3249' وعبد الرزاق رقم الحديث: 15923-15924 . من طريق ابن دينار عن ابن عمر ' عن النبي

اَسْمَاءَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَتَی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ یَحْلِفُ بِاَبِیْهِ فَنَادَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِآبَائِكُمْ، فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْیَحْلِفْ بِاللّٰهِ اَوْ لِیَصْمُتْ

کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اس حال میں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے باپ کی قسم اُٹھا رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں آواز دی اور فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے تمہیں اپنے باپوں کی قسم اُٹھانے سے منع کیا ہے سو جس نے قسم اُٹھانی ہو وہ اللہ کی قسم اُٹھائے یا خاموش رہے۔

20 ۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَهِشَامٌ، وَشُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ یُوْنُسَ بْنِ جُبَیْرٍ، قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِیَ حَائِضٌ فَقَالَ: تَعْرِفُ ابْنَ عُمَرَ فَاِنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِیَ حَائِضٌ، فَذَكَرَ عُمَرُ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یُرَاجِعُهَا

حضرت یونس بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے تو آپ نے فرمایا: تم ابن عمر کو جانتے ہو کیونکہ اس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ (عبداللہ کو کہو کہ) وہ اس سے رجوع کرے۔

21 ۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

صلی اللّٰه علیه وسلم أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4713-5462-5736، وابن حبان رقم الحدیث: 4362

20- حدیث صحیح من طریق شعبة، به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 5433-5504، والبخاری رقم الحدیث: 5252، ومسلم رقم الحدیث: 1471، والنسائی رقم الحدیث: 3557 . ومن طریق المصنف عن شعبة وحده، به أخرجه البیهقی جلد 7 صفحه 325، من طریق محمد بن سیرین عن یونس بن جبیر، به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 5121، والبخاری رقم الحدیث: 5333، وأبو داؤد رقم الحدیث: 2184، والترمذی رقم الحدیث: 1175، والنسائی رقم الحدیث: 3400، وابن ماجه رقم الحدیث: 2022، والبیهقی جلد 7 صفحه 325 . من طریق سعید وهمام عن قتادة، به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 5025، والبخاری رقم الحدیث: 5258 .

21- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف لضعف مطر الوراق وقد توبع من طریق حماد بن زید به وأخرجه مسلم رقم الحدیث: 8، وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 120، وابن منده فی الایمان رقم الحدیث: 10، من طرق

زَيْدٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَبْيَضَانِ مُقَوَّمٌ حَسَنُ النَّحْوِ وَالنَّاحِيَةِ فَقَالَ: اَدْنُو مِنْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اُدْنُ ثُمَّ قَالَ: اَدْنُو مِنْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اُدْنُ فَلَمْ يَزَلْ يَدْنُو حَتّٰى كَانَتْ رُكْبَتُهُ عِنْدَ رُكْبَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: اَسْاَلُكَ؟ قَالَ: سَلْ قَالَ: اَخْبِرْنِي عَنِ الْاِسْلَامِ قَالَ: شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ وَاِقَامُ الصَّلَاةِ وَاِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَحَجُّ الْبَيْتِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ قَالَ: فَاِذَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ فَاَنَا مُسْلِمٌ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ قَالَ لَهُ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ، فَجَعَلْنَا نَعْجَبُ مِنْ قَوْلِهِ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ كَاَنَّهُ اَعْلَمُ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِي عَنِ الْاِيمَانِ قَالَ: الْاِيمَانُ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، قَالَ: فَاِذَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ فَاَنَا مُؤْمِنٌ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ قَالَ: صَدَقْتَ،

کہ مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ ایک آدمی آپ کے پاس آیا اس پر دو سفید کپڑے تھے' اس کا چہرہ اور بال بڑے خوبصورت تھے' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں آپ کے قریب ہو جاؤں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! اس نے پھر عرض کی: میں آپ کے قریب ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! وہ مسلسل عرض کرتے رہے قریب ہونے کے لیے' حتیٰ کہ اتنے قریب ہوئے کہ اس نے اپنے گھٹنے رسول اللہ ﷺ کے گھٹنوں کے قریب کر دیئے' پھر عرض کی: میں آپ سے سوال کر سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: سوال کر! اس نے عرض کی: آپ مجھے بتائیں کہ اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تو گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ بلاشبہ میں اللہ کا رسول ہوں' اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا' اور بیت اللہ کا حج کرنا' اور رمضان شریف کے روزے رکھنا۔ اس نے عرض کی: جب یہ ارکان میں ادا کر لوں تو میں مسلمان ہو جاؤں گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس آدمی نے آپ سے عرض کی: آپ نے سچ فرمایا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: سو ہمیں اس کے رسول اللہ ﷺ کے فرمان پر ''صدقت'' کہنے پر

عن عبد الله بن بريدة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 191-367-368' وأبو داؤد رقم الحديث: 4695-4696' والترمذى رقم الحديث: 2610' والنسائى رقم الحديث: 5005' وابن ماجه رقم الحديث: 63' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 124' وابن حبان رقم الحديث: 128' وابن منده رقم الحديث: 10-185-186) . من طرق عن يحيىٰ بن يعمر' به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 173' وابن منده رقم الحديث: 11-14 .

فَجَعَلْنَا نَعْجَبُ مِنْ قَوْلِهِ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ ثُمَّ قَالَ: اَخْبِرْنِي مَا الْإِحْسَانُ قَالَ: اَنْ تَخْشَى اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ كُنْتَ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ: صَدَقْتَ ثُمَّ قَالَ: اَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ هُنَّ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللّٰهُ (إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ)(لقمان: 34) الْآيَةَ فَقَالَ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ

تعجب ہوا' گویا کہ آپ سے زیادہ جانتا ہے۔ پھر اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے بتائیں کہ ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تُو اللہ اور اس کے فرشتوں' اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور موت کے بعد دوبارہ اُٹھنے پر اور دوزخ و جنت' اور اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان لائے۔ اس نے عرض کی: جب میں یہ کرلوں تو مؤمن ہو جاؤں گا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں! تُو مؤمن ہو جائے گا۔ اس آدمی نے عرض کی: آپ نے سچ کہا' ہم کو اس کے رسول اللہ ﷺ کے فرمان پر ''صدقت'' کہنے پر تعجب ہوا' اس نے پھر عرض کی: مجھے احسان کے بارے بتایئے! آپ نے فرمایا: احسان یہ ہے کہ تُو اللہ سے ڈرے اس طرح کہ گویا تُو اس کو دیکھ رہا ہے' اگر تیری یہ حالت نہ ہو سکے تو اتنا جان لے کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔ اس نے عرض کی: آپ نے سچ فرمایا' پھر اس نے عرض کی: مجھے آپ قیامت کے متعلق خبر دیں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسئول عنہ سائل سے زیادہ نہیں جانتا' پانچ چیزیں ایسی ہیں جن کو اللہ کے بتائے بغیر کوئی نہیں جانتا ہے' اس کا علم اللہ کے پاس ہے'' إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ''(لقمان:۳۴)(مکمل آیت) تو اس آدمی نے کہا: آپ نے سچ فرمایا۔

22 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي

حضرت ابوالاسود الدولی فرماتے ہیں کہ میں حضرت

22- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1059 ۔ وقال: حسن صحيح من طريق داؤد بن أبي الفرات' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 139-204-318' والبخاري رقم الحديث: 1368-2643' والنسائي رقم الحديث: 1933' وأبو يعلى رقم الحديث: 145' وابن حبان رقم الحديث: 3028 ۔ من طريق عمر

الْفُرَاتِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ، قَالَ: جَلَسْتُ اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَمُوتُ فَيَشْهَدُ لَهُ ثَلَاثَةٌ بِخَيْرٍ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاثْنَانِ؟ قَالَ: وَاثْنَانِ وَلَمْ يُسَالْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَاحِدِ

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان آدمی مر جائے اس کے متعلق تین آدمی گواہی دیں بھلائی کی تو اس مرنے والے کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر دو دیں تو؟ فرمایا: دو والے کے لیے بھی۔ اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک کے متعلق نہیں پوچھا۔

3- اَحَادِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

23 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَقْبَلْنَا مَعَ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتّٰى انْتَهَيْنَا اِلَى مَرِّ الظَّهْرَانِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ واپس آئے یہاں تک کہ ہم مرالظہران کے پاس سے گزرے سو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیت الخلاء میں داخل ہوئے اپنی حاجت پوری کرنے

بن الوليد الشنى عن عبد الله بن بريدة عن عمر وهو منقطع أخرجه أحمد رقم الحديث: 389، وقد جاء الحديث من رواية أنس عند البخارى رقم الحديث: 1367 وغيره .

23- حديث صحيح من طريق حماد به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1479، وأبو يعلى رقم الحديث: 163 من طريق يحيى بن سعيد الأنصارى مطولًا ومختصرًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 339، والبخارى رقم الحديث: 7256-7262، ومسلم رقم الحديث: 1479 من طرق عن ابن عباس أخرجه أحمد رقم الحديث: 222، والبخارى رقم الحديث: 2468-5191، والترمذى رقم الحديث: 2461-3318، والنسائى رقم الحديث: 2131، وابن ماجه رقم الحديث: 4153، والبزار رقم الحديث: 160-206-211، وأبو يعلى رقم الحديث: 164، وابن حبان رقم الحديث: 4268

فَدَخَلَ عُمَرُ الْاَرَاكَ يَقْضِي حَاجَتَهُ وَقَعَدْتُ لَهُ حَتَّى خَرَجَ فَقُلْتُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اُرِيدُ اَنْ اَسْاَلَكَ عَنْ حَدِيثٍ مُنْذُ سَنَةٍ فَمَنَعَتْنِي هَيْبَتُكَ اَنْ اَسْاَلَكَ فَقَالَ: لَا تَفْعَلْ اِذَا عَلِمْتَ اَنَّ عِنْدِي عِلْمًا فَسَلْنِي قَالَ: قُلْتُ اَسْاَلُكَ عَنْ حَدِيثِ الْمَرْاَتَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَا نَعْتَدُّ بِالنِّسَاءِ وَلَا نُدْخِلُهُنَّ فِي شَيْءٍ مِنْ اُمُورِنَا فَلَمَّا جَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْاِسْلَامِ وَاَنْزَلَهُنَّ اللّٰهُ تَعَالَى حَيْثُ اَنْزَلَهُنَّ وَجَعَلَ لَهُنَّ حَقًّا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَدْخُلْنَ فِي شَيْءٍ مِنْ اُمُورِنَا فَبَيْنَا اَنَا يَوْمًا جَالِسٌ فِي بَعْضِ شَانِي اِذْ قَالَتْ لِيَ امْرَاَتِي كَذَا وَكَذَا فَقُلْتُ: مَا لَكِ اَنْتِ وَلِهٰذَا؟ وَمَتَى كُنْتِ تَدْخُلِينَ فِي اُمُورِنَا؟ فَقَالَتْ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ مَا يَسْتَطِيعُ اَحَدٌ اَنْ يُكَلِّمَكَ وَابْنَتُكَ تُكَلِّمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَظَلَّ غَضْبَانَ فَقُلْتُ: وَاِنَّهَا لَتَفْعَلُ؟ قَالَتْ: نَعَمْ فَقُمْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ: يَا حَفْصَةُ اَلَا تَتَّقِينَ اللّٰهَ تُكَلِّمِينَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَظَلَّ غَضْبَانَ وَيْحَكِ لَا تَغْتَرِّينَ بِحُسْنِ عَائِشَةَ وَحُبِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاهَا ثُمَّ اَتَيْتُ اُمَّ سَلَمَةَ اَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالَتْ: لَقَدْ دَخَلْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى بَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ نِسَائِهِ، وَكَانَ لِي صَاحِبٌ مِنَ الْاَنْصَارِ يَحْضُرُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا غِبْتُ وَاَحْضُرُهُ اِذَا غَابَ وَيُخْبِرُنِي وَاُخْبِرُهُ وَلَمْ يَكُنْ اَحَدٌ اَخْوَفَ

کے لیے میں آپ کے لیے بیٹھ گیا' یہاں تک کہ آپ نکلے' میں نے عرض کی: اے امیرالمؤمنین! میں چاہتا ہوں کہ میں آپ سے ایک بات کے متعلق پوچھوں' ایک سال سے اس خیال میں مجھے آپ کی ہیبت نے روکے رکھا کہ میں آپ سے پوچھ سکوں۔ آپ نے فرمایا: ایسا نہ کرنا جب تو جانے کہ میرے پاس علم ہے تو مجھ سے پوچھ لیا کر۔ میں نے عرض کی: میں آپ سے اُن دو عورتوں کی بات کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! وہ حفصہ اور عائشہ تھیں' جب ہم دورِ جاہلیت میں تھے تو ہم عورتوں کو شمار نہیں کرتے تھے (یعنی اِن سے کوئی رائے نہیں لیتے تھے) اور نہ ہم اپنے کاموں میں ان سے رائے لیتے تھے' جب اللہ عزوجل اسلام لایا اور اللہ عزوجل نے ان کے لیے حکم نازل فرمایا جیسے نازل فرمایا' اور ان کے لیے حق رکھا سوائے اس کے کہ ہمارے اُمور میں ان کو داخل نہیں کیا' میں ایک دن اپنے کام کے لیے بیٹھا ہوا تھا' اچانک میری بیوی نے مجھ سے اس طرح اس طرح کہا۔ میں نے اس کو کہا: تجھے کیا ہوا ہے اور یہ بات کیوں کہی ہے؟ اور تو کب سے ہمارے اُمور میں دخل اندازی کر رہی ہے؟ تو اس نے کہا: اے ابن خطاب! آپ سے کوئی بھی گفتگو کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے' اور حال یہ ہے کہ آپ کی بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو کرتی ہے' یہاں تک کہ آپ سارا دن غصہ کی حالت میں گزار دیتے ہیں۔ میں نے کہا: (کیا) وہ ایسے ہی کرتی ہے (جیسے تو کہہ رہی ہے)؟ اس نے کہا: جی ہاں! تو میں اُٹھ کھڑا ہوا' پس میں حفصہ کے پاس آیا' میں

عِنْدَنَا اَنْ يَغْزُوَنَا مِنْ مَلِكٍ مِنْ مُلُوكِ غَسَّانَ فَلَمَّا هَدَاَ اللّٰهُ الْاَمْرَ عَنَّا فَبَيْنَا اَنَا ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسٌ فِي بَعْضِ اَمْرِي اِذْ جَاءَ صَاحِبِي فَقَالَ: اَبَا حَفْصٍ اَبَا حَفْصٍ مَرَّتَيْنِ فَقُلْتُ: وَيْلَكَ مَا لَكَ اَجَاءَ الْغَسَّانِيُّ اَجَاءَ الْغَسَّانِيُّ؟ قَالَ: لَا وَلٰكِنْ طَلَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ فَقُلْتُ: رَغِمَ اَنْفُ حَفْصَةَ رَغِمَ اَنْفُ حَفْصَةَ وَانْتَعَلْتُ وَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا فِي كُلِّ بَيْتٍ بُكَاءٌ وَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَشْرُبَةٍ وَاِذَا عَلَى الْبَابِ غُلَامٌ اَسْوَدُ فَقُلْتُ: اسْتَاْذِنْ لِي عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنَ فَاَذِنَ لِي فَاِذَا هُوَ نَائِمٌ عَلَى حَصِيرٍ تَحْتَ رَاْسِهِ وِسَادَةٌ مِنْ اُدُمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ وَاِذَا قَرَظٌ وَاُهُبٌ مُعَلَّقَةٌ فَاَنْشَاْتُ اُخْبِرُهُ بِمَا قُلْتُ لِحَفْصَةَ، وَاُمِّ سَلَمَةَ وَكَانَ آلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةُ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ نَزَلَ اِلَيْهِنَّ

نے کہا: اے حفصہ! کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتیں؟ تم رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کرتی ہو' یہاں تک کہ آپ سارا دن غصہ کی حالت میں گزارتے ہیں' تیرے لیے ہلاکت ہو! عائشہ کی اچھائی اور رسول اللہ ﷺ کی محبوبہ سے دھوکا نہ کھالینا۔ پھر میں حضرت اُم سلمہ کے پاس بھی آیا' میں نے اس کو بھی یہی بات کہی۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے ابن خطاب! آپ ہر شی میں دخل دیتے ہیں یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے آپ کی ازواج کے معاملات میں بھی' اور میرا ایک انصاری ساتھی تھا جو رسول اللہ ﷺ کے پاس ہوتا تھا جب میں غائب ہوتا تھا' اور جب میں آپ کے پاس موجود ہوتا تھا' تو وہ انصاری غائب ہوتا تھا' وہ مجھے اپنی موجودگی کے بارے میں بتاتا تھا اور میں اُس کو بتاتا تھا' ہمارے ہاں کوئی بھی اس سے زیادہ خوف نہیں کرتا تھا کہ ہم غسان کے بادشاہوں سے جنگ کریں (یعنی ہمیں صرف غسان کے بادشاہوں کے ساتھ ہی جنگ کرنے سے ڈر لگتا تھا) جب اللہ نے ہمارے کام کی راہنمائی کی' تو ایک دن میں اپنے کام کے لیے بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک میرا ساتھی آیا' اس نے کہا: اے ابوحفص! اے ابوحفص! دو مرتبہ کہا' میں نے کہا: تیرے لیے ہلاکت ہو! تجھے کیا ہوا ہے؟ کیا غسانی آیا ہے؟ کیا غسانی آیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں! لیکن رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے' میں نے کہا: حفصہ کی ناک خاک آلود ہو! حفصہ کی ناک خاک آلود ہو! میں پریشان ہوا' سو میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' تو ہر گھر میں رونے

کی آواز آ رہی تھی' اور رسول اللہ ﷺ ایک کمرے میں تھے' اور دروازے پر ایک سیاہ غلام تھا' میں نے اس کو کہا: میرے لیے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کی اجازت مانگیں' سو اس نے میرے لیے اجازت طلب کی' تو آپ نے میرے لیے اجازت دے دی' آپ ایک چٹائی پر محو آرام تھے' آپ کے سر کے نیچے کھجور کی چھال کا بھرا ہوا ایک تکیہ تھا' اور اس کے نشانات آپ کے جسم اطہر پر تھے' میں نے بتانا شروع کر دیا' سو میں نے کہنا شروع کیا جو میں حفصہ اور اُم سلمہ سے کہا تھا۔ اور آپ نے اپنی ازواج سے ایک ماہ تک لعان فرمایا' پس جب مہینے کے انتیس دن ہوئے تو آپ ان (اپنی ازواج) کی طرف اتر آئے۔

24 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُطْرُونِي كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدٌ فَقُولُوا: عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے ایسے نہ بڑھاؤ جس طرح عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو بڑھا دیا (کہ اُن کو خدا کا بیٹا کہہ دیا) بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں' سو تم کہو: ''عبد اللّٰہ ورسولہ'' (اللہ کے بندے اور اس کے رسول)۔

25 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت یوسف بن مہران فرماتے ہیں کہ حضرت

24- حديث صحيح أخرجه الحميدى رقم الحديث: 27 ومن طريقه البخارى رقم الحديث: 3445 ومن طريق سفيان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 164' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 313' وأبو يعلى رقم الحديث: 153' من طرق عن الزهرى به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9758-20524' وأحمد رقم الحديث: 154-331-391' والدارمى رقم الحديث: 2787' والبخارى رقم الحديث: 6830

25- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف على بن زيد بن جدعان من طريق على بن زيد بن جدعان به '

زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَلَى مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَامَ فِينَا فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَلَا اِنَّ الرَّجْمَ حَدٌّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ فَلَا تُخْدَعُنَّ عَنْهُ فَاِنَّهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَسُنَّةِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمَ اَبُو بَكْرٍ وَرَجَمْتُ

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بصرہ کی مسجد کے منبر پر ہم کو خطبہ دیا' پس فرمایا: اے لوگو! بے شک حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہم میں کھڑے ہوئے تو فرمایا: اے لوگو! سنو! رجم اللہ کی حدود میں سے ایک حد ہے' یہ حد انہوں نے اپنی طرف سے نہیں بنائی بلکہ اس کو اللہ نے اپنی کتاب میں اور نبی اکرم ﷺ نے اپنی سنت میں بیان کیا' اور بے شک رسول اللہ ﷺ نے بھی رجم کیا' اور حضرت ابوبکر نے بھی رجم کیا' اور میں بھی رجم کرتا ہوں۔

26 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَنَا اَوَّلُ النَّاسِ اَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِينَ طُعِنَ فَقَالَ: يَا اَبَا عَبَّاسٍ احْفَظْ عَنِّي ثَلَاثًا فَاِنِّي

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا' تو میں سب سے پہلے آپ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: اے ابن عباس! مجھ سے تین باتیں یاد کرلو' مجھے خوف ہے کہ لوگوں کے ساتھ میری ملاقات نہ ہو سکے: (ا) بے شک میں نے

أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13364' وأحمد رقم الحديث: 156' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 146 من طريق الزهرى عن عبيد اللّٰه بن عبد اللّٰه عن ابن عباس' به أخرجه مالك جلد 2 صفحه 823' وعبد الرزاق رقم الحديث: 13329' والحميدى رقم الحديث: 25-26' وابن أبى شيبة جلد 10 صفحه 75-76' وأحمد رقم الحديث: 331-391' والدارمى رقم الحديث: 2327' والبخارى رقم الحديث: 6830-7323' ومسلم رقم الحديث: 1691' وأبو داؤد رقم الحديث: 4418' والترمذى رقم الحديث: 1432' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7156-7160

26- حديث صحيح أخرجه عمر بن شبة فى تاريخ المدينة جلد 3 صفحه 914-923 عن المصنف وعن يحيىٰ بن حماد وعفان عن أبى عوانة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 322 من طريق ابن عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 299-332' والبخارى رقم الحديث: 7218' ومسلم رقم الحديث: 1823' وأبو داؤد رقم الحديث: 2939' والترمذى رقم الحديث: 2225 من طريق عمرو بن ميمون الأودى أخرجه البخارى رقم الحديث: 1392-3700

اَخَافُ اَنْ لَا يُدْرِكَنِي النَّاسُ، اِنِّي لَمْ اَقْضِ فِي الْكَلَالَةِ وَلَمْ اَسْتَخْلِفْ عَلَى النَّاسِ خَلِيفَةً، وَكُلُّ مَمْلُوكٍ لِي عَتِيقٌ فَقِيلَ لَهُ: اسْتَخْلِفْ قَالَ: اَيَّ ذٰلِكَ فَعَلْتُ فَقَدْ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي اِنْ اَسْتَخْلِفْ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَاِنْ اَدَعِ النَّاسَ اِلَى اَمْرِهِمْ فَقَدْ تَرَكَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: اَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ صَحِبْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطَلْتَ صُحْبَتَهُ، ثُمَّ وَلِيتَ فَعَدَلْتَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَمَّا تُبْشِيرُكَ اِيَّايَ بِالْجَنَّةِ فَوَاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَوْ اَنَّ لِي مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَافْتَدَيْتُ بِهِ مِمَّا هُوَ اَمَامِي قَبْلَ اَنْ اَعْلَمَ الْخَبَرَ، وَاَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَوَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ اَنِّي نَجَوْتُ مِنْهَا كَفَافًا لَا عَلَيَّ وَلَا لِيَ، وَاَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ صُحْبَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَاكَ

کلالہ کے بارے کوئی فیصلہ نہیں کیا (۲) اور میں نے لوگوں پر کسی کو خلیفہ نہیں بنایا (۳) اور میرا ہر غلام آزاد ہے۔ آپ سے عرض کی گئی: آپ کسی کو خلیفہ مقرر کر دیں' آپ نے فرمایا: اگر میں ایسا کروں تو بے شک مجھ سے بہتر انسان نے خلیفہ مقرر کیا تھا (یعنی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے)' اور اگر چھوڑ دوں اس معاملہ کو لوگوں پر تو بے شک رسول اللہ ﷺ نے اس معاملہ کو لوگوں پر چھوڑا ہے' میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ کو جنت کی خوشخبری ہو! آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں' آپ دیر تک آپ ﷺ کی صحبت میں رہے' پھر والی بن گئے' سو آپ نے عدل کیا اور امانت کا حق ادا کر دیا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ مجھے جنت کی خوشخبری دیتے ہیں' اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں' اگر میرے پاس دنیا اور دنیا کے اندر جو نعمتیں ہیں تو میں انہیں صورتِ حال واضح ہونے سے پہلے اپنے سامنے پیش آنے والے معاملات کے فدیے میں دے دیتا' رہی بات جو آپ نے مسلمانوں کے معاملات کا ذکر کیا ہے' تو اللہ کی قسم! میں چاہتا ہوں کہ میں اس سے نجات پا جاؤں کسی طریقہ سے' نہ مجھے فائدہ ہو اور نہ مجھ پر کسی قسم کا وبال ہو' اور رہی بات آپ کی رسول اللہ ﷺ کی صحبت کی' تو وہ کافی ہے۔

27 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ

27- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف زمعة بن صالح لا سيما في ما رواه عن سلمة بن وهرام من طرق عن ابن عمر بمعناه أخرجه أحمد رقم الحديث: 317' والبخاري رقم الحديث: 1605' وأبو داؤد رقم الحديث: 1887' وابن ماجة رقم الحديث: 2952' وأبو يعلى رقم الحديث: 188

سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّهُ طَافَ فَأَرَادَ أَنْ لَا يَرْمُلَ فَقَالَ: إِنَّمَا رَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغِيظَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ قَالَ: أَمْرٌ فَعَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ فَرَمَلَ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے طواف کیا تو ارادہ کیا کہ وہ رمل نہ کریں' پھر فرمایا: بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی رمل کیا تھا تاکہ مشرکین پر غصہ (ظاہر) کیا جائے' پھر فرمایا: یہ ایسا معاملہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی کیا ہے اور آپ نے اس سے منع نہیں کیا' پھر آپ نے بھی رمل کیا۔

28 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ، مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَسَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ خَالَكَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَبَّلَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَبَّلَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ: لَوْ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَهُ مَا قَبَّلْتُهُ

حضرت جعفر بن عثمان القرشی جو اہل مکہ سے ہیں' فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن عباد بن جعفر کو دیکھا' انہوں نے حجر اسود کا بوسہ لیا اور اس پر سجدہ کیا' پھر فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے بھی اس کا بوسہ لیا اور اس پر سجدہ کیا' پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے اس کا بوسہ لیا اور اس پر سجدہ کیا' پھر حضرت عمر نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں اس کا بوسہ نہ لیتا۔

28- حديث صحيح عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1301 للمصنف . من طريق يونس بن حبيب عن الطيالسي' به مثله أخرجه البيهقي جلد 5صفحه74 من طريق بندار عن الطيالسي عن جعفر بن محمد المخزومي عن محمد بن عباد عن عمر أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 219 . من طريق أبي عاصم النبيل عن جعفر بن عبد الله به بنحوه أخرجه الدارمي رقم الحديث:1882' والبزار رقم الحديث: 215' والحاكم جلد1صفحه455' وقال الحاكم: صحيح الاسناد من طريق بشر بن السرى عن جعفر بن عبد الله عن محمد بن عباد عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم لم يذكر عمر في اسناده أخرجه العقيلي جلد 1صفحه183 . من طريق العقيلي أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8912 . والأزرقي في أخبار مكة جلد 1صفحه233 عن ابن عيينة كلاهما عن ابن جريج به .

29 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تُشْرِقَ الشَّمْسُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے پسندیدہ لوگ میرے پاس موجود تھے' اُن میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے' حضرت عمر مجھے اُن لوگوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ تھے' (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ) بے شک رسول اللہ ﷺ نے عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا' سورج کے غروب ہونے تک' اور صبح کی نماز کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا سورج کے بلند ہونے تک۔

30 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ لِي عُمَرُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ تَجِيءَ: مَنْ مَاتَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قِيلَ لَهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا' اور رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ تیرے آنے سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو انسان اس حالت میں مرے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو' اس کو کہا جائے گا کہ جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے چاہے داخل ہو جا!

29- حديث صحيح من طريق همام' به أخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه349' وأحمد رقم الحديث: 130-270' وابن ماجه رقم الحديث: 1250' من طرق عن قتادة به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 110-355-364' والبخارى رقم الحديث: 581-582' ومسلم رقم الحديث: 826' وأبو داؤد رقم الحديث: 1276' والترمذى رقم الحديث: 183' والنسائى رقم الحديث: 561' وابن ماجة رقم الحديث: 1250' والبزار رقم الحديث: 185' وأبو يعلى رقم الحديث: 147-159

30- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع شهر بن حوشب لم يسمع من عقبة وهو كثير الارسال والوهم من طريق حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 97 وغيرهم من طرق عن عقبة عن عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 121-151' ومسلم رقم الحديث: 234' وأبو داؤد رقم الحديث: 169-170' والنسائى رقم الحديث: 148' وابن ماجه رقم الحديث: 1470

4- اَلْاَفْرَادُ عَنْ عُمَرَ

دیگرافراد کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

31 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقَامِي فِيكُمْ، فَقَالَ: اَكْرِمُوا اَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتّٰى يَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلَمْ يُسْتَحْلَفْ، وَيَشْهَدَ وَلَمْ يُسْتَشْهَدْ، فَمَنْ اَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ؛ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ اَبْعَدُ، وَلَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ؛ فَاِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ، وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہم کو مقامِ جابیہ میں خطبہ دیا' فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے' جس جگہ آج میں تمہارے درمیان کھڑا ہوں' آپ نے فرمایا: میرے صحابہ کی تعظیم کرو' پھر اُن لوگوں کی جو ان سے ملے' پھر وہ لوگ جو ان سے ملے' پھر اس کے بعد جھوٹ ظاہر ہوگا یہاں تک کہ ایک آدمی قسم اُٹھائے گا' اور اس سے قسم کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا' اور وہ گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی طلب نہیں کی جائے گی' پس جو آدمی جنت کی تمنا رکھتا ہے' وہ جماعت کو لازم پکڑے' بے شک شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ دو سے بہت دور ہوتا ہے' اور کوئی آدمی کسی عورت سے تنہائی میں نہ رہے' کیونکہ تیسرا اُن دونوں کے ساتھ شیطان ہوتا ہے' اور جس کو نیکی اچھی لگے اور بُرائی بری لگے تو وہ مؤمن ہے۔

31- حديث حسن بمجموع طرقه واسناد المصنف ضعيف اضطرب فيه عبد الملك بن عمير كثيرًا وهو مدلس تغير حفظه من طريق المصنف جعله عن شعبه بدل جرير أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد1 صفحه158' والخطيب جلد2 صفحه187 . من طريق جرير' به أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 902-1489' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9220-9221' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 141-142' وابن حبان رقم الحديث: 4576-6728 . من طريق جرير بن عبد الحميد عن عبد الملك بن عمير' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 177' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9219' وابن ماجه رقم الحديث: 2363' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 143' وابن حبان رقم الحديث:5586 .

32 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ الْمَدِينَةَ زَمَنَ الْاَقِطِ وَالسَّمْنِ وَالْاَعْرَابُ يَاْتُونَ بِالْبُرْقَانِ فَيَبِيعُونَهَا فَإِذَا اَنَا بِرَجُلٍ طَامِحٍ بَصَرُهُ يَنْظُرُ اِلَى النَّاسِ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ غَرِيبٌ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ وَقَالَ لِي: مِنْ اَهْلِ هَذِهِ اَنْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ فَجَلَسْتُ مَعَهُ فَقُلْتُ: مِمَّنْ اَنْتَ؟ فَقَالَ: مِنْ هِلَالٍ وَاسْمِي كَهْمَسٌ اَوْ قَالَ لِي: مِنْ بَنِي سَلُولٍ وَاسْمِي كَهْمَسٌ ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا شَهِدْتُهُ مِنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ؟ فَقُلْتُ: بَلَى قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَهُ اِذْ جَاءَتِ امْرَاَةٌ فَجَلَسَتْ اِلَيْهِ فَقَالَتْ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِنَّ زَوْجِي قَدْ كَثُرَ شَرُّهُ وَقَلَّ خَيْرُهُ فَقَالَ لَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَمَنْ زَوْجُكِ؟ قَالَتْ: اَبُو سَلَمَةَ قَالَ: اِنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ رَجُلٌ لَهُ صُحْبَةٌ وَاِنَّهُ لَرَجُلُ صِدْقٍ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ جَالِسٍ: اَلَيْسَ كَذَلِكَ؟ فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا نَعْرِفُهُ اِلَّا بِمَا قُلْتَ فَقَالَ عُمَرُ لِرَجُلٍ: قُمْ فَادْعُهُ لِي وَقَامَتِ الْمَرْاَةُ حِينَ

حضرت معاویہ بن قرۃ المزنی روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں قحط سالی کے زمانے میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' حالانکہ دیہاتی لوگ بھیڑ کے بچے لا کر وہاں فروخت کر رہے تھے اور جب ایسے شخص کے ساتھ موجود تھا' جس کی نگاہ لوگوں پر پڑ رہی تھی' مجھے گمان ہوا کہ وہ ایک اجنبی انسان ہے' اس کے قریب جا کر میں نے اس پر سلام کیا' اس نے میرے سوال کا جواب دینے کے بعد پوچھا: کیا آپ انہی لوگوں میں سے ہیں؟ تو میں نے جواب ہاں میں دیا' پھر میں اس کے ساتھ بیٹھ گیا اور پوچھا: کیا تمہارا تعلق انہی لوگوں سے ہے؟ تو جواب دیتے ہوئے بولا: قبیلہ ہلال سے میں تعلق رکھتا ہوں اور میرا نام کہمس ہے' یا مجھ سے یہ کہا: (راوی کو شک ہے) میں بنی سلول سے تعلق رکھتا ہوں اور میرا نام کہمس ہے۔ اس نے پھر کہا: میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جو میں نے حضرت عمر بن الخطاب کی موجودگی میں سنی تھی' میں جواباً بولا: کیوں نہیں! تو وہ کہنے لگا: ہم حضرت عمر بن الخطاب کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' اسی دوران ایک دورت بھی آپ کے پاس بیٹھ گئی اور

32- حديث صحيح و حماد بن يزيد لم أجد فيه جرحًا ولا تعديلًا و ذكره ابن حبان في الثقات عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1178-1809-4619' والبوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2900' للمصنف من طريق المصنف أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1445' وابن قانع في معجمه جلد 2صفحه382' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2460 من طريق حماد بن يزيد به أخرجه ابن سعد جلد7صفحه46' والبخاري جلد7صفحه238-239' والطبري في مسند عمر من تهذيب الآثار صفحه 335 والأزدي في المخزون رقم الحديث: 148' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 435 - جلد19صفحه194' وأبو أحمد الحاكم كما في الاصابة جلد7 صفحه187'

اَرْسَلَ اِلَی زَوْجِهَا فَقَعَدَتْ خَلْفَ عُمَرَ فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ جَاءَا مَعًا حَتّٰی جَلَسَا بَيْنَ يَدَیْ عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ: مَا تَقُولُ فِي هٰذِهِ الْجَالِسَةِ خَلْفِي؟ قَالَ: وَمَنْ هٰذِهِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ: هٰذِهِ امْرَاَتُكَ قَالَ: وَتَقُولُ مَاذَا؟ قَالَ: تَزْعُمُ اَنَّهُ قَدْ قَلَّ خَيْرُكَ وَكَثُرَ شَرُّكَ قَالَ: بِئْسَ مَا قَالَتْ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِنَّهَا لَمِنْ صَالِحِ نِسَائِهَا اَكْثَرُهُنَّ كِسْوَةً وَاَكْثَرُهُنَّ رَفَاهِيَةً وَلٰكِنَّ فَحْلَهَا بَكِيءٌ، قَالَ عُمَرُ: مَا تَقُولِينَ؟ فَقَالَ: قَالَتْ: صَدَقَ فَقَامَ اِلَيْهَا عُمَرُ بِالدِّرَّةِ فَتَنَاوَلَهَا بِهَا ثُمَّ قَالَ: اَیْ عَدُوَّةَ نَفْسِهَا اَكَلْتِ مَالَهُ وَاَفْنَيْتِ شَبَابَهُ ثُمَّ اَنْشَاْتِ تُخْبِرِينَ بِمَا لَيْسَ فِيهِ فَقَالَتْ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَعْجَلْ فَوَاللّٰهِ لَا اَجْلِسُ هٰذَا الْمَجْلِسَ اَبَدًا ثُمَّ اَمَرَ لَهَا بِثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ فَقَالَ: خُذِی لِمَا صَنَعْتُ بِكِ وَاِيَّاكِ اَنْ تَشْتَكِيَنَّ هٰذَا الشَّيْخَ، كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهَا قَامَتْ وَمَعَهَا الثِّيَابُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَی زَوْجِهَا فَقَالَ: لَا يَحْمِلَنَّكَ مَا رَاَيْتَنِي صَنَعْتُ بِهَا اَنْ تُسِيءَ اِلَيْهَا، انْصَرَفَا فَقَالَ الرَّجُلُ: مَا كُنْتُ لِاَفْعَلَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَيْرُ اُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِی اَنَا مِنْهُ ثُمَّ الثَّانِي ثُمَّ الثَّالِثُ ثُمَّ يَنْشَاُ قَوْمٌ تَسْبِقُ اَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ يَشْهَدُونَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُسْتَشْهَدُوا، لَهُمْ لَغَطٌ فِي اَسْوَاقِهِمْ ، قَالَ: قَالَ لِي كَهْمَسٌ: اَفَتَخَافُ اَنْ يَكُونَ هٰؤُلَاءِ مِنْ اُولٰئِكَ ثُمَّ قَالَ لِي كَهْمَسٌ: اِنِّي اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ بِاِسْلَامِي ثُمَّ غِبْتُ عَنْهُ حَوْلًا ثُمَّ اَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَاَنَّكَ تُنْكِرُنِي؟

کہنے لگی: اے امیر المؤمنین! میرے خاوند کی بُرائیاں بڑھ چکی ہیں اور نیکیاں کم ہو چکی ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ تمہارا خاوند کون ہے؟ اس عورت نے ابوسلمہ کا نام لیا تو آپ نے فرمایا: وہ شخص صحابیٔ رسول ﷺ ہے نیز وہ سچائی کا پیکر بھی ہے' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے پاس بیٹھے ہوئے شخص سے پوچھا: کیا وہ ایسا نہیں ہے؟ اس شخص نے جواب دیا: میں آپ کی بات کی تائید کرتا ہوں' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو حکم دیا کہ جاؤ! اسے میرے پاس بلا لاؤ! تو وہ عورت کھڑی ہو گئی' جب آپ نے اس کے شوہر کو بلوانے کیلئے (دوسرے آدمی کو) بھیجا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھ گئی' تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ وہ دونوں اکٹھے آئے اور آپ کے سامنے آ کر بیٹھ گئے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: میرے پیچھے بیٹھنے والی عورت کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے؟ پھر اس نے پوچھا: اے امیر المؤمنین! یہ کون ہے؟ آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: یہ تمہاری وجہ ہے' پھر حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ کیا کہتی ہے؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیتے ہوئے فرمایا: تمہاری بیوی کا خیال ہے کہ تمہاری بھلائیاں کم ہو چکی ہیں جبکہ بُرائیاں بڑھ چکی ہیں۔ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ جواب دیتے ہوئے بولے: اے امیر المؤمنین! میری بیوی نے جو کچھ بھی کہا ہے' غلط کہا ہے' تحقیق اس کا تعلق ان امیر عورتوں سے ہے جن کے پاس پہننے کے کپڑے بھی زیادہ ہیں اور وہ خوشحال زندگی بسر کرنے والی ہیں لیکن ان کے

فَقَالَ: اَجَلْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اَفْطَرْتُ مُنْذُ فَارَقْتُكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَنْ اَمَرَكَ اَنْ تُعَذِّبَ نَفْسَكَ صُمْ يَوْمًا مِنَ الشَّهْرِ، فَقُلْتُ: زِدْنِي قَالَ: فَصُمْ يَوْمَيْنِ، حَتّٰى قَالَ: فَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ

خاوند آنسو بہا رہے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت سے پوچھا: تمہارا کیا خیال ہے؟ تو اس عورت نے اپنے خاوند کی تصدیق کر دی۔ بعد ازیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھ میں درہ لے کر اس عورت سے مخاطب ہوئے: اے اپنے نفس کی دشمن! تُو نے اپنے خاوند کے مال کو کھایا' اس کی جوانی کو ضائع کیا' اب تُو کہتی ہے کہ اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔ پھر وہ عورت بولی: اے امیر المؤمنین! جلدی سے کام نہ لیں' اللہ کی قسم! میں اس مجلس میں کبھی بھی نہیں بیٹھوں گی' پھر آپ نے اس کیلئے تین کپڑوں کا حکم دیا' پھر آپ نے اس عورت سے کہا: تم وہ مال لے لو جو میں نے تمہیں دینے کا اعلان کیا ہے اور اس بوڑھے شخص کی شکایت کرنے سے اجتناب کر۔ (راوی کہتا ہے:) گویا میں اس عورت کو (اب بھی) دیکھ رہا ہوں کہ وہ کپڑوں سمیت کھڑی ہو گی پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اس کے خاوند کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے: میری طرف سے کیا گیا سلوک تمہیں اس بات پر برانگیختہ نہ کرے کہ تم اس کے ساتھ بدسلوکی سے پیش آؤ' وہ دونوں واپس چل پڑے تو وہ شخص بولا: میں ایسا نہیں کروں گا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میری اُمت کا بہترین زمانہ وہی ہے جس میں' میں ہوں' پھر اس کے بعد کے زمانہ سے' پھر اس کے بعد کا وقت ہے' پھر ایسی قوم پروان چڑھے گی جس کی قسمیں ان کی گواہیوں سے سبقت لے جائیں گی اور وہ بغیر گواہی طلب کیے گواہ بنیں گے' ان کے بازاروں

میں شوروغل ہوا۔ راوی (معاویہ بن قرۃ المزنی) کہتے ہیں: مجھ سے کہمس کہنے لگے کہ کیا تمہیں اس بات کا خطرہ ہے کہ وہ لوگ انہی میں سے ہوں گے؟ پھر کہمس مجھ سے مخاطب ہوکر کہنے لگے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور میں نے انہیں اپنے اسلام قبول کرنے کے متعلق آگاہ کیا' پھر میں ایک سال تک غائب رہا' پھر میں آپ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! لگتا ہے آپ میرے معاملے سے بے خبر ہیں' آپ نے فرمایا: ہاں! پھر میں عرض گزار ہوا: یارسول اللہ! جب سے آپ سے جدا ہوا ہوں' اس دن سے میں نے روزہ نہیں چھوڑا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا: تمہیں کس نے حکم دیا تھا کہ تم اپنے آپ کو تکلیف دو' تم ایک مہینے میں صرف ایک روزہ رکھو' میں نے عرض کی: اضافہ فرما دیں! آپ نے فرمایا: دو روزے رکھا کرو' یہاں تک کہ آپ نے فرمایا: ایک ماہ میں تین دن روزے رکھا کرو۔

33 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، أَنَّ صُهَيْبًا، لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ قَالَ: وَاأَخَاهُ وَاأَخَاهُ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: مَهْ يَا أَخِي مَهْ يَا صُهَيْبُ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کو (جب معلوم ہوا) کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہوئے ہیں' کہنے لگے: ہائے میرے بھائی! ہائے میرے بھائی! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: رہنے دو اے میرے بھائی! رہنے دو! اے صہیب! کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ مبارک نہیں سنا کہ میت پر اس کی قبر میں اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا

33- حديث صحيح من طريق ثابت عن أنس عن عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 268' ومسلم رقم الحديث: 927 وغيرهما.

ہے۔

34 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الاَعْلَى، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ، وَيَقُولُ: اِنِّي لاُقَبِّلُكَ وَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَلَكِنِّي رَاَيْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا.

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کا بوسہ لیتے ہوئے دیکھا' اور (پتھر کو مخاطب کر کے) وہ کہہ رہے تھے: مین تیرا بوسہ نہ لیتا اور میں جانتا ہوں کہ تُو پتھر ہے' لیکن میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تجھ سے لپٹے ہوئے دیکھا۔

35 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ عُبَيْدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ ابْنِ السِّمْطِ، اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ يَقُولُ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابن سمط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ذوالحلیفہ میں دو رکعت نماز پڑھی تھی۔

36 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول

34- حديث صحيح عن اسرائيل به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9034 من طريق ابراهيم ابن عبد الأعلىٰ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 274-382' ومسلم رقم الحديث: 1271' والنسائی رقم الحديث: 2936' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 189' والبزار رقم الحديث: 341 . وقال البزار: وهذا اللفظ لا نعلم رُوی عن عمر الا من حديث سويد بن غفلة عن عمر . ورُوی عن عمر من طرق جمة أخرجه أحمد رقم الحديث: 99-131-176' والبخاری رقم الحديث: 1605' ومسلم رقم الحديث: 1271' وأبو داؤد رقم الحديث: 1873' والنسائی رقم الحديث: 228' والترمذی رقم الحديث: 860 وغيرهم .

35- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الطحاوی جلد1صفحه416' وأبو نعيم فی الحلية جلد7 صفحه187-188' والبيهقی جلد3صفحه146' من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 198-207' ومسلم رقم الحديث: 692' والنسائی رقم الحديث: 1436' والبزار رقم الحديث: 316' والطبری فی مسند عمر من تهذيب الآثار رقم الحديث: 209-894-895 وغيرهم .

36- اسناده ضعيف لجهالة الراوی عن عمر . وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 2118' والبوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب للمصنف وذكره فی الكنز رقم الحديث: 11322 عن المصنف . انظر البخاری

سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ قِبْصٌ مِنَ النَّاسِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَعْدَ اَنْبِيَائِهِ وَاَصْفِيَائِهِ؟ فَقَالَ: الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ حَتّٰى تَاْتِيَهُ دَعْوَةُ اللّٰهِ وَهُوَ عَلٰى مَتْنِ فَرَسِهِ وَآخِذٌ بِعِنَانِهِ ، قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: وَامْرُؤٌ بِنَاحِيَةٍ اَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَتَرَكَ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَاَيُّ النَّاسِ شَرٌّ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: الْمُشْرِكُ ، قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: اِمَامٌ جَائِرٌ يَجُورُ عَنِ الْحَقِّ وَقَدْ مُكِّنَ لَهُ ، وَخَصَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْوَابَ الْغَيْبِ وَقَالَ: سَلُونِي وَلَا تَسْاَلُونِي عَنْ شَيْءٍ اِلَّا اَنْبَاْتُكُمْ بِهِ ، فَقَالَ عُمَرُ: رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا وَبِكَ نَبِيًّا حَسْبُنَا مَا اَتَانَا قَالَ فَسُرِّيَ عَنْهُ

اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا‘ آپ کے پاس کچھ اور لوگ بھی تھے‘ سوا ایک آدمی آیا‘ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کے دن انبیاء واصفیاء کے بعد لوگوں میں سے کس کا مقام بہتر ہوگا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان کے ساتھ جہاد کرتا ہو‘ یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے‘ اور وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہو اور اس کی لگام کو پکڑے۔ عرض کی: پھر اس کے بعد کس کا مقام ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی جو کسی گوشۂ تنہائی میں اپنے رب کی اچھی طرح عبادت کرتا ہو اور لوگوں کو اپنے شر سے بچا کے رکھے۔ پھر اس آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کے دن لوگوں میں سب سے بُرے مقام پر کون ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مشرک‘ عرض کی: پھر کون ہوگا؟ فرمایا: ظالم بادشاہ‘ جو حق سے تجاوز کرتا ہو اور اس کی حکومت بھی ہو۔ اور رسول اللہ ﷺ نے غیب کے دروازہ کو خاص کیا‘ اور فرمایا: مجھ سے پوچھو جو چیز بھی پوچھو گے میں اُس کے بارے تمہیں تفصیلاً بتاؤں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ہم اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور آپ کے نبی ہونے پر راضی ہیں‘ ہمارے لیے کافی ہے جو آپ ہمارے پاس لائے‘ ہمارے لیے کافی ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر آپ کا غصہ زائل ہوگیا۔

37 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رقم الحديث: 2786‘ ومسلم رقم الحديث: 1888-1889-2359

37- حديث صحيح من طريق حماد‘ به أخرجه البخاری رقم الحديث: 3898-6953‘ ومسلم رقم الحديث: 1907 من

زَيْدٍ، وَزُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيِّ، كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَاِنَّمَا لِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ اِلَى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اے لوگو! بے شک اعمال (کے ثواب) کا دارومدار نیت پر ہے' ہر آدمی کے لیے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی' سو جس نے ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف کی' اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہوگی' اور جس کی ہجرت دنیا حاصل کرنے کے لیے ہو' تاکہ اس کو پالے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کے لیے ہجرت کی تو اس کی ہجرت اسی کی طرف ہوگی جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

38- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الرَّبِيعِ الْعَدَوِيِّ، قَالَ: لَقِينَا عُمَرَ فَقُلْنَا لَهُ: اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَنَا بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ عُمَرُ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو اَعْلَمُ بِمَا يَقُولُ قَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ نُودِيَ بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً فَاجْتَمَعَ اِلَيْهِ النَّاسُ فَخَطَبَهُمْ عُمَرُ

حضرت سلیمان بن الربیع العدوی فرماتے ہیں کہ ہماری ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی' ہم نے آپ سے عرض کی: حضرت عبداللہ بن عمرو ایسے ایسے ہمیں حدیثیں بیان کرتے ہیں' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عبداللہ بن عمرو جو کہتے ہیں وہ زیادہ معلومات رکھتے ہیں (اس بارے) جو وہ کہتے ہیں؟ یہ الفاظ آپ نے تین

طریق یحیی بن سعد به أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 28' وأحمد رقم الحدیث: 168-300' والبخاری جلد 1 صفحه 54 - رقم الحدیث: 2529-5070-6689' ومسلم رقم الحدیث: 1907' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2201' والترمذی رقم الحدیث: 1647' والنسائی رقم الحدیث: 3437-3803' وابن ماجه رقم الحدیث: 227 وغیرهم .

38- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف لجهالة سلیمان بن الربیع والانقطاع بین ابن بریدة وسلیمان بن الربیع من طریق المصنف بالمرفوع كذلك أخرجه الدارمی رقم الحدیث: 2438' وأبو یعلٰی كما فی المطالب رقم الحدیث: 4855' والطبری فی مسند عمر من تهذیب الآثار رقم الحدیث: 816 . وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 4854 للمصنف بالمرفوع فقط وساقه ابن كثیر فی مسند الفاروق جلد 2صفحه657 عن المصنف بتمامه: من طریق همام' به أخرجه البخاری فی التاریخ جلد 4صفحه12' والحاكم جلد4صفحه449 وقال الحاكم: صحیح الاسناد .

فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

مرتبہ کہے' پھر نماز کے لیے آواز دی: الصلوٰۃ الجامعۃ! تو لوگ نماز پڑھنے کے لیے آپ کے پاس جمع ہو گئے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں خطبہ دیا تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ایک گروہ میری اُمت میں سے ہمیشہ حق پر رہے گا' یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے۔

39 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخُزَاعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ الْقُرَشِيِّ، وَابْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ: أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَحَفِظْتُهَا وَوَعَيْتُهَا فَبَيْنَا أَنَا قَائِمٌ فِي الْمَسْجِدِ أُصَلِّي إِذَا هِشَامُ بْنُ حَكِيمٍ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِي فَافْتَتَحَ تِلْكَ السُّورَةَ عَلَى غَيْرِ الْحَرْفِ الَّذِي أَقْرَأَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَمَمْتُ أَنْ أُسَاوِرَهُ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ كَفَفْتُ عَنْهُ حَتَّى صَلَّى فَأَخَذْتُ بِمَجَامِعِ ثَوْبِهِ فَقُلْتُ: مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ

حضرت مسور بن مخرمہ قرشی اور حضرت ابن عبدالقاری دونوں سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے قرآن پاک سے ایک سورت پڑھائی' سو میں نے اس کو یاد کیا اور دل میں محفوظ کر لیا' اس دوران کہ میں مسجد میں کھڑا ہوا نماز پڑھنے کے لیے کہ ہشام بن حکیم میرے پہلو میں نماز پڑھ رہے تھے تو انہوں نے وہ سورت اس قرأت پر نہیں پڑھی جس قرأت پر مجھے رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی تھی' سو میں نے نماز میں اُن کو روکنے کا ارادہ کر لیا' پھر میں رُک گیا یہاں تک کہ انہوں نے نماز پڑھ لی' پھر میں نے اُن کو کپڑے سے پکڑا۔ میں نے کہا: آپ کو یہ سورت کس نے

39- حديث صحيح و شيخ المصنف ضعفه غير واحد واعتمده البخاري في صحيحه وقد توبع هنا عن الزهري من طريق الزهري به مثله أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20369' وابن أبي شيبة رقم الحديث: 10174' وأحمد رقم الحديث: 278-290-297-2375' والبخاري رقم الحديث: 4992-5041-7550' ومسلم رقم الحديث: 818' والنسائي رقم الحديث: 937' والترمذي رقم الحديث: 2943' والبزار رقم الحديث: 300' والطبري في مسند عمر من تهذيب الآثار صفحه 776 وغيرهم . وروى عن المسور وحده عند أحمد رقم الحديث: 158' والنسائي رقم الحديث: 935' وروى عن عبد الرحمٰن بن عبد وحده عند أحمد رقم الحديث: 277' والبخاري رقم الحديث: 2419' ومسلم رقم الحديث: 818' وأبي داؤد رقم الحديث: 1475' والنسائي رقم الحديث: 936' وقال الدارقطني في العلل جلد2صفحه214: وكلها صحاح محفوظة عن الزهري .

الْآيَةَ؟ فَقَالَ: اَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: كَذَبْتَ لَقَدْ اَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غَيْرِ هَذَا الْحَرْفِ فَخَرَجْتُ اَقُودُهُ فَلَمَّا رَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي: يَا عُمَرُ خَلِّ سَبِيلَهُ ، فَاَرْسَلْتُ ثَوْبَهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَقْرَاْتَنِي سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ عَلَى خِلَافِ مَا اَقْرَاْتَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاْ يَا هِشَامُ ، فَقَرَاَ فَقَالَ: هَكَذَا اُنْزِلَتْ ، ثُمَّ قَالَ لِي: اقْرَاْ يَا عُمَرُ ، فَقَرَاْتُ فَقَالَ: هَكَذَا اُنْزِلَتْ ، اِنَّ الْقُرْآنَ اُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاقْرَئُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

پڑھائی ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:) میں نے کہا کہ آپ جھوٹ بول رہے ہیں' بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس قرأت پر نہیں پڑھی' سو میں اُن کے ہاتھ کو پکڑ کر نکلا' جب مجھے رسول اللہ ﷺ نے دیکھا تو فرمایا: اے عمر! اس کا راستہ چھوڑ دے! تو میں نے اُن کے کپڑے کو چھوڑ دیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ نے جو سورت قرآن پاک سے پڑھائی تھی' یہ اس کے علاوہ قرأت پر پڑھ رہا تھا جس قرأت پر آپ نے مجھے پڑھائی تھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ہشام! پڑھ! انہوں نے پڑھی' تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سورت اسی طرز پر اُتری تھی' پھر مجھ سے فرمایا: اے عمر! پڑھ! میں نے پڑھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سورت اسی طرح نازل ہوئی ہے' بے شک قرآن پاک سات قرأتوں پر اُترا ہے' سو تمہیں جو قرأت آسان لگے اس کو پڑھ لو۔

40 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: تَرَائَيْنَا الْهِلَالَ فَمَا مِنَ النَّاسِ اَحَدٌ يَزْعُمُ اَنَّهُ رَآهُ غَيْرِي فَقُلْتُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے چاند کو دیکھا' لوگوں میں سے ہر ایک کا خیال تھا کہ اس کے علاوہ کوئی نہیں دیکھ رہا' سو میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ

40- حديث صحيح من طريق سليمان بن المغيره' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 182' ومسلم رقم الحديث: 2873' والنسائى رقم الحديث: 2073' وأبو يعلى رقم الحديث: 140' والبزار رقم الحديث: 222' والطبرى فى مسند عمر من تهذيب الآثار رقم الحديث: 485' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 8453 . من طريق حماد بن سلمة عن ثابت عن أنس ليس فيه عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 13320-14096' ومسلم رقم الحديث: 2874 . من طريق حميد عن أنس أخرجه أحمد رقم الحديث: 12039-12896-13719' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1211-1405' والنسائى رقم الحديث: 2074 .

لِعُمَرَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَا تَرَاهُ؟ فَجَعَلْتُ أُرِيهِ إِيَّاهُ فَلَمَّا أَعْيَاهُ أَنْ يَرَاهُ قَالَ: سَأَرَاهُ وَأَنَا مُسْتَلْقٍ عَلَى فِرَاشِي ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا عَنْ يَوْمِ بَدْرٍ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُنَا بِمَصَارِعِ الْقَوْمِ بِالْأَمْسِ: هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا، هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا، فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا أَخْطَئُوا تِلْكَ الْحُدُودَ وَجَعَلُوا يُصْرَعُونَ عَلَيْهَا ثُمَّ أُلْقُوا فِي الْقَلِيبِ وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا؟ فَقَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتُكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ مِنْهُمْ وَلَكِنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَرُدُّوا عَلَيَّ

سے کہا: اے امیرالمؤمنین! کیا آپ نے چاند دیکھا ہے؟ تو میں اس چاند کو دیکھنے لگا جب چاند کے دیکھنے نے نہیں تھکا دیا تو فرمانے لگے: میں عنقریب دیکھ لوں گا' (اب) میں بستر پر لیٹنے لگا ہوں' پھر آپ ہمیں غزوۂ بدر کے متعلق بتانے لگے کہ نبی اکرم ﷺ ایک دن پہلے کافر قوم کے پچھاڑنے کی جگہوں کے متعلق آگاہ کر چکے تھے کہ یہ فلاں کے گرنے کی جگہ ہے ان شاء اللہ کل' یہ فلاں کے گرنے کی جگہ ہے ان شاء اللہ کل' قسم ہے اس ذات کی جس نے انہیں حق کے ساتھ بھیجا ہے وہ کافر (بیان کردہ) حدود سے آگے پیچھے نہ ہٹے اور انہی مقامات پہ گرنا شروع ہو گئے' پھر انہیں کنویں میں پھینک دیا گیا' پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور کہا. اے فلاں بن فلاں! کیا تم نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا ہے جو اس نے تمہارے ساتھ کیا ہے' تحقیق میں نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا ہے' (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! کیا آپ ان جسموں سے گفتگو کر رہے ہیں جو روحوں سے خالی ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے' تم ان سے بڑھ کر نہیں سننے والے' لیکن یہ مرے ہوئے ہیں جواب دینے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔

41 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

41- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال على بن زيد وقد توبع على ثلاث منها بمتابعات صحيحة وأما الرابعة وهي قوله "تبارك الله أحسن الخالقين" فالمتابعة ضعيفة لكنها تعضده ـ من طريق يونس بن حبيب عن أبي داؤد به أخرجه ابن أبي حاتم كما في التفسير لابن كثير جلد 5 صفحه 463 وابن أبي داؤد في المصاحف رقم

سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَافَقْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي أَرْبَعٍ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ صَلَّيْتَ خَلْفَ الْمَقَامِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى)(البقرة: 125)وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ ضَرَبْتَ عَلَى نِسَائِكَ الْحِجَابَ فَإِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ)(الاحزاب: 53)، وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ)(المؤمنون: 12)الْآيَةَ، فَلَمَّا نَزَلَتْ قُلْتُ أَنَا: تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ فَنَزَلَتْ (فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)(المؤمنون: 14)وَدَخَلْتُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُنَّ: لَتَنْتَهُنَّ أَوْ لَيُبْدِلَنَّهُ اللّٰهُ بِأَزْوَاجٍ خَيْرٍ مِنْكُنَّ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ)(التحريم: 5)الْآيَةَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے رب نے چار مقام میں میری موافقت فرمائی' (ا) میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر ہم مقامِ ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھیں' تو یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی: ''وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى '' (۲) میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ اپنی بیویوں کو پردہ کا حکم دیں کیونکہ آپ کے پاس نیک اور بُرے لوگ آتے ہیں' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ''اور یہ آیت نازل ہوئی: ''وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ''۔ سو جب یہ آیت نازل ہوئی تو میں نے کہا: ''تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ '' تو یہ آیت نازل ہوئی: ''فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ''اور میں نبی اکرم ﷺ کی ازواج کے پاس گیا تو میں نے ان سے کہا: تمہیں دور کر دے گا' یا اللہ تعالیٰ تم سے بہتر بیویاں آپ کو عطا فرمائے گا' تو یہ آیت نازل ہوئی: ''عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ ''پوری آیت۔

42 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب

الحديث: 98 . من طريق أحمد بن عبد الله بن سويد عن الطيالسي' به أخرجه البزار رقم الحديث: 221' وابن عساكر في ترجمة عمر من تاريخه رقم الحديث: 99 . عن حميد' عن أنس أخرجه أحمد رقم الحديث: 157-160-250' والدارمي رقم الحديث: 1856' والبخاري رقم الحديث: 402-4483-4790' والترمذي رقم الحديث: 2959-2960 وغيرهم .

42- حديث صحيح من طريق حماد بن سلمة عن ثابت به أخرجه أحمد رقم الحديث: 268' ومسلم رقم الحديث: 927' وأبو يعلى رقم الحديث: 233' والبزار رقم الحديث: 219' وابن حبان رقم الحديث: 3132'

سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَعْوَلَتْ عَلَيْهِ حَفْصَةُ، فَقَالَ عُمَرُ: اَمَا سَمِعْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلْمُعْوَلُ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا آپ پر رونے لگیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ نے نبی کریم ﷺ کا فرمان نہیں سنا کہ میت پر رونے کی وجہ سے اس کو عذاب دیا جاتا ہے۔

43 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذُبْيَانَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ: لَا تُلْبِسُوا نِسَاءَكُمُ الْحَرِيرَ فَاِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ تم عورتوں کو ریشم نہ پہناؤ' کیونکہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی دنیا میں ریشم پہنتا ہے' اس کو آخرت میں ریشم نہیں پہنایا جائے گا۔

44 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ، قَالَ: اُتِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْاَرْنَبِ فَقَالَ: لَوْلَا مَخَافَةُ اَنْ اَزِيدَ اَوْ اَنْقُصَ لَحَدَّثْتُكُمْ

حضرت ابن حوتکیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس خرگوش لایا گیا' تو آپ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر (مجھے) زیادتی یا کمی کا خوف نہ ہوتا تو میں ضرور اعرابی کی حدیث بیان کرتا' جس وقت وہ (دیہاتی) رسول

والبيهقي جلد4صفحه72 .

43- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الطحاوی جلد 4صفحه252 . من طريق شعبة عن أبی ذبيان خليفة بن كعب' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 251' والبخاری رقم الحديث: 5834' ومسلم رقم الحديث: 2069' والنسائی رقم الحديث: 5320' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 9585' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1411 . من طريق ابن الزبير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 123-269' والبخاری رقم الحديث: 5834' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 9587' انظر السنن الكبرٰی للنسائی جلد 5 صفحه 465-466' والعلل للدارقطنی جلد2 صفحه106-107 .

44- حديث حسن واسناد المصنف ضعيف لضعف حكيم بن جبير وجهالة بن الحوتكية وتخليط المسعودی وعزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3276 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البيهقی جلد9 صفحه321 . من طريق المسعودی' به أخرجه أحمد رقم الحديث:210 .

بِحَدِيثِ الْاَعْرَابِيِّ حِينَ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَرْنَبِ فَذَكَرَ اَنَّهُ رَاَى بِهَا دَمًا فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَاكُلُوهَا وَقَالَ لِلْاَعْرَابِيِّ: اُدْنُ فَكُلْ، فَقَالَ: اِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ: اَيُّ الصِّيَامِ تَصُومُ؟ فَقَالَ: مِنْ اَوَّلِ الشَّهْرِ وَآخِرِهِ قَالَ: فَاِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمِ اللَّيَالِيَ الْبِيضَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَلٰكِنْ اَرْسِلُوا اِلَى عَمَّارٍ فَاَرْسَلُوا اِلَيْهِ فَجَاءَهُ فَقَالَ: اَشَاهِدٌ اَنْتَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَتَاهُ الْاَعْرَابِيُّ بِالْاَرْنَبِ فَقَالَ: رَاَيْتُهَا تَدْمَى؟ فَقَالَ عَمَّارٌ: نَعَمْ

اللہ ﷺ کے پاس خرگوش لے کر آیا' اس نے ذکر کیا کہ اس نے اس کا خون دیکھا ہے؟ تو آپ نے اُن کو کھانے کا حکم دیا' اور آپ ﷺ نے اعرابی سے فرمایا: قریب آ وَ! اس (خرگوش) کو کھاؤ! اس نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے کون سا روزہ رکھا ہوا ہے؟ اس نے کہا: مہینہ کے اوّل اور آخر کے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو نے روزے رکھنے ہیں تو ایامِ بیض کے روزے رکھ لیا کر' (ایامِ بیض یہ ہیں:) تیرہ' چودہ' پندرہ تاریخ (چاند کی) لیکن آپ لوگ عمار کے پاس جاؤ' ان کو بلا کر لاؤ۔ سو انہوں نے انہیں بھیجا تو وہ (یعنی حضرت عمار رضی اللہ عنہ) آئے تو (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ رسول اللہ ﷺ کے لیے گواہ ہیں جس وقت دیہاتی خرگوش آپ کے پاس لے کر آیا تھا اور اس نے کہا تھا کہ میں نے اس کا خون دیکھا ہے۔ تو انہوں (حضرت عمار رضی اللہ عنہ) نے عرض کی: جی ہاں! (اے امیر المؤمنین! میں اس بات کا گواہ ہوں)۔

45 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ اَبِي يَزِيدَ الْخَوْلَانِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: شہداء چار قسم کے ہیں' ایک وہ مؤمن جو عمدہ ایمان والا ہو' دشمن سے اس کا

45- اسناده ضعيف لجهالة أبى يزيد الخولانى وعبد الله بن عقبة هو ابن لهيعة وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 27' وعلى بن المدينى كما فى التفسير لابن كثير جلد8صفحه49' عن المصنف وقال ابن المدينى: هذا اسناد مصرى صالح . من طريق ابن لهيعة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 146-150' والترمذى رقم الحديث: 1644' وأبو يعلى رقم الحديث: 252' والبزار رقم الحديث: 246' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 361 .

فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الشُّهَدَاءُ أَرْبَعَةٌ فَمُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللَّهَ فَقَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ فَذَلِكَ الَّذِي يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ أَعْيُنَهُمْ - وَرَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى وَقَعَتْ قَلَنْسُوَةٌ كَانَتْ عَلَى رَأْسِهِ، أَوْ عَلَى رَأْسِ عُمَرَ فَهَذَا فِي الدَّرَجَةِ الْأُولَى - وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ إِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ كَأَنَّمَا يَضْرِبُ جِلْدَهُ شَوْكُ الطَّلْحِ مِنَ الْجُبْنِ أَتَاهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَقَتَلَهُ فَهَذَا فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ، وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ فَهَذَا فِي الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ، وَرَجُلٌ أَسْرَفَ عَلَى نَفْسِهِ فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَهَذَا فِي الدَّرَجَةِ الرَّابِعَةِ

آمنا سامنا ہو جائے تو وہ اللہ کے وعدہ کو سچ کر دکھائے سو وہ (اللہ کی راہ میں) لڑے یہاں تک کہ شہید ہو جائے سو یہ وہ ہے جس کی طرف لوگ اپنی آنکھیں اور سر اُٹھا کر دیکھیں گے اور آپ نے اپنا سرانور اُٹھایا یہاں تک کہ وہ ٹوپی گر گئی جو آپ کے سر پر تھی یا وہ ٹوپی جو حضرت عمر کے سر پر تھی یہ شہید پہلے درجے میں ہوگا اور وہ شخص عمدہ ایمان کا مالک ہے جب اس کا آمنا سامنا دشمن سے ہو جائے اور وہ دشمن اس مجاہد کے جسم پر بزدلی دکھاتے ہوئے کیکر کے کانٹے کی طرح حملہ آور ہوا اور ایک اجنبی تیر اس مجاہد کو قتل کر دے تو یہ شہید دوسرے درجے میں ہوگا اور وہ مرد مؤمن جس کے اچھے اور بُرے عمل دونوں ہوں دشمن سے اس کا آمنا سامنا ہوا تو اللہ کے وعدہ کو سچ کر دکھائے یہاں تک کہ شہید ہو جائے سو وہ تیسرے درجہ میں ہوگا اور وہ شخص جس نے اپنی جان پر ظلم کیا پھر دشمن سے اس کا آمنا سامنا ہوا تو اس نے لڑائی کی حتیٰ کہ وہ شہید ہو گیا تو وہ چوتھے درجہ میں ہوگا۔

46 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

46- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف جدًا خارجة بن مصعب متروك . من طريق زيد بن أخرجه الحميدى رقم الحديث: 15' وأحمد رقم الحديث: 166-258-281-384' والبخارى رقم الحديث: 1490-2623-2636' ومسلم رقم الحديث: 1620' والنسائى رقم الحديث: 2615' وابن ماجه رقم الحديث: 2390' وأبو يعلى رقم الحديث: 166 وغيرهم . من طريق ابن عمر' عن عمر أخرجه الحميدى رقم الحديث: 16' والترمذى رقم الحديث: 668' والنسائى رقم الحديث: 2615' وابن ماجه رقم الحديث: 2392 . من طريق ابن عمر' أن عمر أخرجه البخارى رقم الحديث: 2971' ومسلم رقم الحديث: 1621' وأبو داؤد رقم الحديث: 1593' والنسائى رقم الحديث: 2616 .

مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَرَآهُ وَقَدْ اَضَاعَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُرِيدُ اَنْ يَبِيعَهُ، فَسَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَشْتَرِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَشْتَرِهِ وَاِنْ كَانَ بِدِرْهَمٍ فَاِنَّ مَثَلَ الَّذِي يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

کہ انہوں نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا' پس اس کے مالک کو دیکھا کہ وہ اس گھوڑے کو ضائع کر رہا ہے اور اس کا ارادہ تھا کہ اس کو فروخت کر دے تو انہوں (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے نبی اکرم ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا کہ میں اس کو خرید لوں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اسے نہ خریدو' اگرچہ وہ ایک درہم میں (فروخت) ہو' کیونکہ اس شخص کی مثال جو اپنے صدقہ میں لوٹتا ہے' اس کتے کی طرح ہے جو اپنی قے کر کے چاٹ لیتا ہے۔

47 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُسْلِيِّ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: ضِفْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ: يَا اَشْعَثُ احْفَظْ عَنِّي ثَلَاثًا حَفِظْتُهُنَّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسَاَلِ الرَّجُلَ فِيمَا ضَرَبَ امْرَاَتَهُ، وَلَا تَنَامَنَّ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ

حضرت اشعث بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی مہمان نوازی کی' آپ نے فرمایا: اے اشعث! مجھ سے تین باتیں یاد کر لو' میں نے ان تین باتوں کو رسول اللہ ﷺ سے یاد کیا ہے' آدمی سے اس کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا کہ تو نے اپنی بیوی کو کیوں مارا تھا' اور ہرگز وتر پڑھے بغیر نہ سونا' اور تیسری بات میں بھول گیا ہوں۔

48 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سفر کی نماز دو

47- اسناده ضعيف لجهالة عبد الرحمن السلمي أخرجه أحمد رقم الحديث: 122' ومن طريقه المزى في تهذيب الكمال جلد18صفحه30-31 عن المصنف' به . من طريق يونس بن حبيب عن المصنف به أخرجه البيهقي جلد7صفحه305 . من طريق أبي عوانة' به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 37' وأبو داؤد رقم الحديث: 2147' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9168' وابن ماجه رقم الحديث: 1986' والبزار رقم الحديث: 239' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2522' والحاكم جلد4صفحه175 .

48- اسناده منقطع ابن أبي ليلىٰ لم يسمع من عمر . من طريق الثورى به ' أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4278' وأحمد رقم الحديث: 257' والنسائي رقم الحديث: 1565' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 1743' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 241' وابن حبان رقم الحديث: 2783' والطحاوي جلد1صفحه421' والبيهقي جلد 3صفحه200 .

الثَّوْرِيُّ، عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، قَالَ: قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ اللَّيْلِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رکعتیں اور رات کی دو رکعتیں اور جمعہ کی دو رکعتیں مکمل نماز ہے' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے قصر نہیں بیان ہوئیں۔

49 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو الْبَجَلِيِّ، عَنْ اَحَدِ النَّفَرِ الَّذِينَ اَتَوْا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالُوا: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ جِئْنَا نَسْاَلُكَ عَنْ ثَلَاثِ خِصَالٍ: مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَاَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ، وَعَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الْبُيُوتِ؟ فَقَالَ عُمَرُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ اَسَحَرَةٌ اَنْتُمْ؟ لَقَدْ سَاَلْتُمُونِي عَنْ شَيْءٍ سَاَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَاَلَنِي عَنْهُ اَحَدٌ بَعْدُ فَقَالَ: اَمَّا مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنْ

کچھ لوگوں سے روایت ہے جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' انہوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! ہم آپ کے پاس آئے ہیں تا کہ ہم آپ سے تین باتیں پوچھیں' (ا) حالت حیض میں مرد کے لیے بیوی کا کون سا حصہ جائز ہے (فائدہ اُٹھانے کے لیے)؟ اور غسل جنابت کے متعلق اور گھروں میں قرآن پڑھنے کے متعلق۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سبحان اللہ! بے شک تم نے مجھ سے ایسا سوال کیا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تھا' آپ سے اس کے بعد کسی نے سوال

من طريق زبيد' به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحه447' وعبد بن حميد رقم الحديث: 29' والنسائي رقم الحديث: 1419-1439' وفي الكبرى رقم الحديث: 1733' وابن ماجه رقم الحديث: 1063' والبزار رقم الحديث: 331' والطحاوي جلد 1 صفحه421' وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه353-354' وأخبار أصبهان جلد 1 صفحه190 .

49- اسناده ضعيف لاختلاط المسعودي وجهالة الراوي عن عمر وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 281 للمصنف . من طريق عاصم' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 86' والطحاوي جلد 3 صفحه36-37 . من طريق عاصم أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه64' وعبد الرزاق رقم الحديث: 987-988-1238' وابن ماجه رقم الحديث: 1375' والطحاوي جلد 3 صفحه37 . من طريق عاصم عن عمير مولى عمر' عن عمر أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1375' والبيهقي جلد 1 صفحه312 . وعمير: مجهول .
وانظر مسند الفاروق رقم الحديث: 129 .

امْرَاَتِـهِ وَهِيَ حَائِضٌ فَمَا فَوْقَ الْإِزَارِ وَاَمَّا الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَيَغْسِلُ يَدَهُ وَفَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيُفِيضُ عَلَى رَاْسِهِ وَجَسَدِهِ الْمَاءَ، وَاَمَّا قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ فَنُورٌ فَمَنْ شَاءَ نَوَّرَ بَيْتَهُ

نہیں کیا' فرمایا کہ بہر حال حالت حیض میں آدمی کے لیے جو چیز حلال ہے' وہ یہ ہے کہ آدمی (بیوی کے ساتھ حالت حیض میں) تہبند کے اوپر سے فائدہ اُٹھا سکتا ہے' اور غسل جنابت کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی اپنی شرمگاہ اور اپنے ہاتھ کو دھوئے' پھر وضو کرے' اور اپنے سر اور اپنے جسم پر پانی ڈالے' رہی قرآن پاک کی تلاوت کی بات تو وہ نور ہے' جو چاہے اپنے گھروں کو اس سے منور کرے۔

50 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَرْجِسَ، قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَبَّلَ الْحَجَرَ ثُمَّ قَالَ: اِنِّي اُقَبِّلُكَ وَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

حضرت عبداللہ بن سرجس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے حجر اسود کو بوسہ دیا' پھر حجر اسود کو مخاطب کر کے کہا کہ میں نے تیرا بوسہ لیا' میں جانتا ہوں کہ تُو پتھر ہے' اور اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تیرا کبھی بوسہ نہ لیتا۔

51 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

50- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 361' من طريق عاصم به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 9' وأحمد رقم الحديث: 229' ومسلم رقم الحديث: 1270' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3918' وابن ماجه رقم الحديث: 2943' والبزار رقم الحديث: 250 .

51- اسناده حسن لحال بكر بن عمرو . وأخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 559' ومن طريقه الترمذي رقم الحديث: 2344 والنسائي في الكبرى كما في تحفة الأشراف جلد 8 صفحه 79' وأبو نعيم في الحلية جلد 10 صفحه 69 والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 4108 . وقال الترمذي حسن صحيح . من طريقة حيوة بن شريح' به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 10' وأحمد رقم الحديث: 205' وأبو يعلى رقم الحديث: 247' وابن حبان رقم الحديث: 730' والحاكم جلد 4 صفحه 318' وأبو نعيم في الحلية جلد 10 صفحه 69' وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . أخرجه البزار رقم الحديث: 340' وفيه: حيوة عن أبي هبيرة عن بكر بن عمرو عن أبي تميم الجيشاني . وهو مقلوب . قال البزار وأحسب أن بكر بن عمرو لم يسمع من أبي تميم .

الْمُبَارَكِ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ تَتَوَكَّلُونَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اگر تم اللہ کی ذات پر ایسے ہی بھروسہ کرو جس طرح پرندے بھروسہ کرتے ہیں تو تمہیں بھی اللہ رزق عطا فرمائے گا جس طرح پرندوں کو عطا کرتا ہے' وہ اپنے گھونسلوں میں خالی پیٹ صبح کرتے ہیں' اور شام کو پیٹ بھر کر واپس آتے ہیں۔

52 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ عُمَرُ: لِمَ تَحْتَبِسُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ أَقْبَلْتُ فَقَالَ: وَالْوُضُوءَ أَيْضًا؟ أَوَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ؟

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعۃ المبارک کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ اچانک ایک آدمی (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ) آئے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جمعہ کا خیال کیوں نہیں کرتے ہو؟ (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: اے امیر المؤمنین! جیسے ہی اذان ہوئی میں نے وضو کیا پھر فوراً آ گیا' فرمایا: کیا وضو ہی کیا' کیا تم لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد نہیں سنا کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو اس کو غسل کرنا چاہیے۔

53 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن خطبہ ارشاد

من طريق ابن لهيعة عن ابن هبيرة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 370-373' وابن ماجه رقم الحديث: 4164 .

52- حديث صحيح من طريق حرب بن شداد' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 319' والبزار رقم الحديث: 218' من طريق يحيى بن أبي كثير' به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه93' وأحمد 91-320' والبخاري رقم الحديث: 882' ومسلم رقم الحديث: 845' وأبو داؤد رقم الحديث: 340' وأبو يعلى رقم الحديث: 258' وابن خزيمة رقم الحديث: 1748' والطحاوي جلد 1صفحه115' ورواه ابن عمر عن عمر . أخرجه أحمد رقم الحديث: 199-312' والبخاري رقم الحديث: 878' ومسلم رقم الحديث: 845 وغيرهم .

53- حديث صحيح من طريق المصنف' مختصرًا أخرجه البيهقي جلد 3صفحه78 . من طريق هشام به مطولًا

قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّي رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ دِيكًا نَقَرَنِي نَقْرَةً اَوْ نَقْرَتَيْنِ وَاِنِّي لَا اُرَاهُ اِلَّا لِحُضُورِ اَجَلِي وَاِنَّ قَوْمًا يَاْمُرُونِي اَنْ اَسْتَخْلِفَ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَكُنْ لِيُضَيِّعَ دِينَهُ وَلَا خِلَافَتَهُ وَالَّذِي بَعَثَ بِهِ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِنْ عَجِلَ بِي اَمْرٌ فَالْخِلَافَةُ بَيْنَ هٰؤُلَاءِ الرَّهْطِ السِّتَّةِ الَّذِينَ فَارَقُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ وَاِنِّي لَا اَدَعُ بَعْدِي شَيْءًا هُوَ اَهَمُّ اِلَيَّ مِنَ الْكَلَالَةِ وَمَا نَازَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ صَحِبْتُهُ مَا نَازَعْتُهُ فِي شَيْءٍ فِي الْكَلَالَةِ وَمَا اَغْلَظَ لِي فِي شَيْءٍ مُنْذُ صَحِبْتُهُ مَا اَغْلَظَ لِي فِي الْكَلَالَةِ حَتّٰى ضَرَبَ بِيَدِهِ قِبَلَ صَدْرِي وَقَالَ: يَا عُمَرُ اِنَّمَا يَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي اُنْزِلَتْ فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ، ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ تَاْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لَا اُرَاهُمَا اِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هٰذَا الْبَصَلُ وَالثُّومُ، وَلَقَدْ كُنْتُ اَرَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَجَدَ رِيحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ اَمَرَ بِهِ

فرمایا تو اس خطبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا' پھر فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک مرغا مجھے ٹھونگے مار رہا ہے' ایک ٹھونگا یا دو' اور میرا خیال ہے کہ میری موت قریب ہے اور میری قوم مجھ کو حکم دیتی ہے کہ میں خلیفہ مقرر کروں' بے شک اللہ عزوجل اس دین اور اس خلافت کو ضائع کرنے والا نہیں ہے' وہ ذات جس نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے' اگر مجھ سے اس معاملہ میں جلدی چاہتے ہو تو خلافت کا معاملہ ان چار افراد کے درمیان طے کر لینا کیونکہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دنیا سے تشریف لے گئے تھے تو آپ ان سے راضی تھے' اور بلاشبہ میں اپنے بعد کسی اہم مسئلہ کو نہیں چھوڑ کر جا رہا ہوں سوائے کلالہ کے' اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی مسئلہ میں نہیں جھگڑا جب تک میں آپ کی صحبت میں رہا سوائے کلالہ کے' مجھ پر کسی قسم کی سختی نہیں کی گئی' جتنی سختی مسئلہ کلالہ کے مسئلہ میں کی گئی ہے' یہاں تک کہ آپ نے اپنا دست مبارک میرے سینہ کی طرف جانب مارا اور فرمایا: اے عمر! تجھ کو گرمی والی سورۃ کافی ہے جو سورۂ نساء کے آخر میں نازل ہوئی ہے' پھر فرمایا: اے لوگو! بے شک تم ان دونوں درختوں سے کھاتے

ومختصرًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 186' ومسلم رقم الحديث: 567-1617' والنسائي رقم الحديث: 707' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 11135' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 184' والبزار رقم الحديث: 314 - من طريق قتادة' بـه أخرجه الحميدي رقم الحديث: 10-29' وأحمد رقم الحديث: 89-179-341' ومسلم رقم الحديث: 567-1617' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 6682' وابن ماجه رقم الحديث: 1014-2726-3363' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 256' والبزار رقم الحديث: 315' وابن خزيمة رقم الحديث: 1666 .

فَاُخْرِجَ اِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ كَانَ مِنكُمْ آكِلَهُمَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا

ہو' یہ دونوں خبیث ہیں' یعنی پیاز اور لہسن' اور بلاشبہ میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا کہ جب آپ ان کی کسی آدمی سے بدبو پاتے تھے تو آپ اس کے متعلق حکم دیتے تھے کہ اس کو بقیع کی طرف نکال دیا جائے' سو تم میں سے جس نے اس کو کھانا ہو' وہ ان کو پکا کر کھائے۔

54 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي فِرَاسٍ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: اَلَا فَمَنْ ظَلَمَهُ اَمِيرُهُ فَلْيَرْفَعْ ذٰلِكَ اِلَيَّ اُقِيدُ مِنْهُ، فَقَامَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَئِنْ اَدَّبَ رَجُلٌ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ رَعِيَّتِهِ لَتُقِصَّهُ مِنْهُ؟ قَالَ: كَيْفَ لَا اُقِصُّهُ مِنْهُ وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِصُّ مِنْ نَفْسِهِ

حضرت ابوفراس فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا تو ارشاد فرمایا: خبردار! جس کا امیر اس پر ظلم کرے وہ مجھے اس بارے بتائے' میں اس کو بدلا دلاؤں گا۔ تو حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' عرض کی: اے امیرالمؤمنین! اگر کوئی امیر اپنی رعیت کو ادب سکھانے کے لیے مارے' تو آپ اس کا اس سے بھی بدلہ دلائیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیسے میں اس کو اس سے بدلہ نہ دلاؤں گا' حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنے آپ سے بدلہ دلا رہے تھے۔

55 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا اَبُو يَحْيَى الْمَكِّيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ ارشاد فرماتے سنا: جس

54- حديث حسن واسناد المصنف ضعيف لجهالة شيخ المصنف . من طرق عن الجريرى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 286' وأبو داؤد رقم الحديث: 4537' والنسائى رقم الحديث: 4791' وأبو يعلى رقم الحديث: 196' وابن عبد الحكم فى فتوح مصر رقم الحديث: 167' والحاكم جلد4صفحه439' والبيهقى جلد9صفحه29-42' ورواه ابن المدينى كما فى مسند الفاروق جلد2صفحه544 .

55- اسناده ضعيف لجهالة أبى يحيى . من طريق القواريرى عن الهيثم' به أخرجه الاسماعيلى كما فى مسند الفاروق جلد 1صفحه348' ورواه جماعة عن الهيثم عن أبى يحيى عن فروخ مولى عثمان عن عمر . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 17' وأحمد رقم الحديث: 135' وابن ماجه رقم الحديث: 2155' والبيهقى فى الدلائل جلد6صفحه246' وابن الجوزى فى العلل المتناهية جلد2صفحه116-117 .

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: مَنِ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ طَعَامَهُمْ ابْتَلَاهُ اللّٰهُ بِالْجُذَامِ اَوْ قَالَ: بِالْإِفْلَاسِ

نے مسلمانوں پر ذخیرہ اندوزی کی' اللہ عزوجل اس کو کوڑھ اور تنگدستی کے عذاب میں مبتلا کرے گا۔

57,56 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ فَذَكَرَ مَا فُتِحَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَوِى يَوْمَهُ مِنَ الْجُوعِ مَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَاُ بِهِ بَطْنَهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' آپ نے لوگوں پر فتوحات کا ذکر کیا تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' ایک دن آپ کو شدید بھوک لگی ہوئی تھی' آپ ردّی کھجور بھی نہیں پاتے تھے کہ جس کے ساتھ آپ اپنے پیٹ کو بھر سکیں۔

58 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت صبی بن معبد فرماتے ہیں کہ انہوں نے حج

57,56- حديث صحيح ـ من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 159-353' وعبد بن حميد رقم الحديث: 22' ومسلم رقم الحديث: 2978' وابن ماجه رقم الحديث: 4146' والبزار رقم الحديث: 237' وأبو يعلى رقم الحديث: 183-223' والطبرى فى مسند عمر من تهذيب الآثار رقم الحديث: 692' وابن حبان رقم الحديث: 6342 ـ وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلمه يروى عن عمر الا من هذا الوجه وانما قال شعبة فيه: عن سماك عن النعمان عن عمر ـ ورواه غير واحد عن النعمان بن بشير' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم ـ حديث النعمان من طرق سماك' به أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 16169' وأحمد رقم الحديث: 18383' ومسلم رقم الحديث: 2977' والترمذى رقم الحديث: 2372' والطبرى صفحه693' وابن حبان رقم الحديث: 6340-6341 ـ

58- حديث صحيح من طرق عن الأعمش' ومنصور به أخرجه الطحاوى جلد 2صفحه145 ـ من طريق المصنف' عن منصور وحده ـ أخرجه الطحاوى جلد 2صفحه145 ـ من طريق الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 254' وابن ماجه رقم الحديث: 2970' والطحاوى جلد 2صفحه145' والبيهقى جلد4صفحه352 ـ من طريق منصور' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 256' وأبو داؤد رقم الحديث: 1798-1799' والنسائى رقم الحديث: 2718-2719' والطحاوى جلد 2 صفحه 145' وابن خزيمة رقم الحديث: 3069' والبيهقى جلد 4صفحه354 ـ من طريق أبى وائل' أخرجه الحميدى رقم الحديث: 18' وأحمد رقم الحديث: 169-227' والنسائى رقم

الْاَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ الصُّبَيّ بْنِ مَعْبَدٍ، اَنَّهُ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِعُمَرَ فَقَالَ: هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا' یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتائی گئی تو آپ نے فرمایا: تجھے اپنے نبی ﷺ کی سنت کی ہدایت دی گئی ہے۔

59۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي الْحَكَمُ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، اَنَّ الصُّبَيَّ بْنَ مَعْبَدٍ كَانَ نَصْرَانِيًّا تَغْلِبِيًّا اَعْرَابِيًّا، فَاَسْلَمَ فَسَاَلَ: اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ فَقِيلَ لَهُ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَاَرَادَ اَنْ يُجَاهِدَ فَقِيلَ لَهُ: اَحَجَجْتَ؟ فَقَالَ: لَا فَقِيلَ لَهُ: حُجَّ وَاعْتَمِرْ ثُمَّ جَاهِدْ فَانْطَلَقَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالْحَوَائِطِ اَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا فَرَآهُ زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ فَقَالَا: لَهُوَ اَضَلُّ مِنْ جَمَلِهِ اَوْ مَا هُوَ بِاَهْدَى مِنْ نَاقَتِهِ فَانْطَلَقَ اِلَى عُمَرَ فَاَخْبَرَهُ بِقَوْلِهِمَا فَقَالَ: هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صبی بن معبد نصرانی تغلبی دیہاتی آدمی تھے' سو مسلمان ہو گئے' تو انہوں نے پوچھا: کون سا عمل افضل ہے؟ ان سے کہا گیا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا' تو انہوں نے جہاد کا ارادہ کیا' ان سے کہا گیا: کیا آپ نے حج کیا ہے؟ (حضرت معبد نے) کہا کہ نہیں! سو اُن کو کہا گیا: حج اور عمرہ کرو پھر جہاد کرنا' سو وہ حج کے لیے چلے' حتیٰ کہ جب حواط پر پہنچے تو انہوں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا تو اُن کو حضرت زید بن صوحان اور سلیمان بن ربیعہ نے ایسی حالت میں دیکھا' ان دونوں نے کہا کہ یہ تو اپنے اونٹ سے بھی زیادہ جاہل ہے' یا کہا کہ یہ تو اونٹنی سے بھی زیادہ سمجھدار نہیں' پس وہ حضرت عمر کے پاس آئے اور انہیں ان دونوں کے قول کے متعلق بتایا' تو انہوں (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: تیری اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کی سنت کی رہنمائی کی گئی ہے۔

60۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین چیزوں

الحديث: 2720' وابن ماجه رقم الحديث: 2970' وابن حبان رقم الحديث: 3910-3911' والطحاوی جلد2صفحه145' والبيهقی جلد5صفحه16 .

59- حديث صحيح من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 83-379' والطحاوی جلد2صفحه145'

60- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع مرة لم يسمع من عمر . من طريق المصنف أخرجه البيهقی جلد 6 صفحه 225 . من طريق عمرو بن مرة به . وصححه الحاكم ووافقه الذهبی أخرجه عبد الرزاق رقم

عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ مُرَّةَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: ثَلَاثٌ لَاَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيَّنَهُنَّ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ: الْخِلَافَةُ وَالْكَلَالَةُ وَالرِّبَا، فَقُلْتُ لِمُرَّةَ: وَمَنْ يَشُكُّ فِي الْكَلَالَةِ هُوَ مَا دُونَ الْوَلَدِ وَالْوَالِدِ قَالَ: اِنَّهُمْ يَشُكُّونَ فِي الْوَالِدِ

کے متعلق سوال کرنا مجھے سرخ اونٹ صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہے (۱) خلافت (۲) کلالہ (۳) اور ربا (سود کے متعلق)۔ میں نے مرہ سے کہا: کلالہ میں کون شک کرتا ہے؟ (کلالہ) وہ ہے جس کا نہ بیٹا ہو نہ باپ۔ کہا کہ وہ باپ کے (نہ ہونے) بارے شک کرتے تھے۔

61 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ حَدِيثًا مِنْ رَجُلٍ فَاَعْجَبَنِي فَاشْتَهَيْتُ اَنْ اَكْتُبَهُ فَقُلْتُ: اُكْتُبْهُ لِي فَاَتَانِي بِهِ مَكْتُوبًا مُزَبَّرًا، قَالَ: دَخَلَ الْعَبَّاسُ، وَعَلِيٌّ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَهُمَا يَخْتَصِمَانِ قَالَ: وَعِنْدَ عُمَرَ، طَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَسَعْدٌ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فَقَالَ لَهُمْ عُمَرُ: اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ اَوَلَمْ تَعْلَمُوا اَوَلَمْ

حضرت ابوالبختری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی سے حدیث سنی' تو مجھے پسند آئی' سو میں نے چاہا کہ اس کو لکھ لوں' میں نے کہا: اس کو میرے لیے لکھ دو' پس میں اس کے پاس ایک بند خط لایا' کہا کہ حضرت عباس ومولا علی رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور وہ دونوں جھگڑ رہے تھے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت طلحہ وزبیر وسعد وعبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہم تھے' ان کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

الحديث: 19184' وابن ماجه رقم الحديث: 2727' وابن جرير في التفسير جلد6صفحه43' والحاكم جلد 2صفحه304 . ورُوى الحديث من طريق محمد بن طلحة عن عمر في الكلالة والخلافة . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19185 . من طريق ابن عمر عن أبيه من غير ذكر الخلافة أخرجه البخاري رقم الحديث: 5588' ومسلم رقم الحديث: 3032' وأبو داؤد رقم الحديث: 3669' والبيهقي جلد6صفحه245 .

61- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لجهالة الراوي عن عمر وأبو البختري سعيد بن فيروز ثقة كثير الارسال . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد6صفحه299 . من طريق شعبة' به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2975 . والحديث مشهور من رواية مالك بن أوس بن الحدثان عن عمر من طريق مالك ابن أوس مطولًا ومختصرًا أخرجه الحميدي رقم الحديث: 22' وأحمد رقم الحديث: 337-349-425' ومسلم رقم الحديث: 1757' وأبو داؤد رقم الحديث: 2963-2967' والترمذي رقم الحديث: 1610' والنسائي رقم الحديث: 4159 .

تَسْمَعُوا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ كُلَّ مَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةٌ اِلَّا مَا اَطْعَمَهُ اَهْلَهُ اَوْ كَسَاهُمْ اِنَّا لَا نُورَثُ؟ فَقَالُوا: بَلَى فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ مِنْ مَالِهِ عَلَى اَهْلِهِ وَيَتَصَدَّقُ بِفَضْلِهِ

میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں' کیا تم نہیں جانتے' یا کیا تم نے سنا نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: نبی ﷺ کا ہر مال صدقہ ہے مگر جو انہوں نے اپنے اہل خانہ کو کھلایا یا پہنایا' ہم کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں؟ ان سب نے کہا: کیوں نہیں! رسول اللہ ﷺ اپنے مال سے اپنے خاندان پر خرچ کرتے تھے اور باقی کو صدقہ کرتے تھے۔

63,62 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ، يَقُولُ: شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِجَمْعٍ بَعْدَمَا صَلَّى الصُّبْحَ وَقَفَ فَقَالَ: اِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُونَ: اَشْرِقْ ثَبِيرُ وَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ فَاَفَاضَ عُمَرُ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس مزدلفہ میں موجود تھا' صبح کی نماز کے بعد آپ ٹھہرے' پس فرمایا: بے شک مشرکین سورج کے طلوع ہونے سے پہلے نہیں لوٹتے تھے' وہ کہتے تھے: (کوہ) ثبیر روشن ہو' اور رسول اللہ ﷺ ان کی مخالفت کرتے' سو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی سورج طلوع ہونے سے پہلے لوٹ جاتے تھے۔

64 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت ابوعجفاء السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

63,62-حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أحمد رقم الحدیث: 358' والترمذی رقم الحدیث: 896' وأبو نعیم فی الحلیة جلد4صفحه150' والبیهقی جلد5صفحه124' وقال الترمذی: حسن صحیح ۔ من طریق أبی اسحاق' بـه أخرجه أحمد رقم الحدیث: 200-275-295-385' والبخاری رقم الحدیث: 3838' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1938 ۔ من طریق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 84' والبخاری رقم الحدیث: 1684' والنسائی رقم الحدیث: 3047 ۔

64- حدیث صحیح وأبو الجعفاء ثقة' وثقه ابن معین' والدارقطنی' وابن حبان' والحاکم أبو عبد الله ۔ وقال البخاری: فی حدیثه نظر وقال أبو أحمد الحاکم: حدیثه لیس بالقائم ۔ أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 10399-10400' والحمیدی رقم الحدیث: 23' وابن أبی شیبة جلد 4صفحه187-188' وسعید بن منصور رقم الحدیث: 595-596' وأحمد رقم الحدیث: 287-340' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2106' والترمذی رقم الحدیث: 1114' والنسائی رقم الحدیث: 3349' وابن ماجه رقم الحدیث: 1887' وابن حبان رقم

الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَلَا لَا تُغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا وَتَقْوَى عِنْدَ اللَّهِ كَانَ أَوْلَاكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَوَّجَ أَحَدًا مِنْ بَنَاتِهِ وَلَا تَزَوَّجَ أَحَدًا مِنْ نِسَائِهِ بِأَكْثَرَ مِنْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيُغْلِي صَدَقَةَ الْمَرْأَةِ حَتَّى يَكُونَ فِدَاؤُهُ لَهَا فَيَقُولُ: قَدْ كَلِفْتُ لَكِ عَلَقَ الْقِرْبَةِ، أَوْ قَالَ: عَرَقَ الْقِرْبَةِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا' فرمایا: خبردار! عورتوں کے حق مہر میں غلو نہ کرو' کیونکہ اگر یہ دنیا میں عزت والا ہوتا تو اللہ کے ہاں بھی تقویٰ والا ہوتا' تم میں سے سب سے زیادہ حق دار حضرت محمد ﷺ کی ذات ہوتی' آپ نے کسی عورت سے شادی نہیں کی' نہ اپنی بیٹی کی مگر اُن کا حق مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہ ہوتا تھا' بے شک تم میں کوئی عورت کے حق مہر میں غلو کرتا ہے یہاں تک کہ اس کا وہ مہر مقرر کر دیتا ہے' وہ کہتا ہے کہ میں اس عورت کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہوں۔

65 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو الْجَرَّاحِ الْعَبْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ آلِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ زَارَ قَبْرِي أَوْ قَالَ: مَنْ زَارَنِي كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا وَمَنْ مَاتَ فِي أَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بَعَثَهُ اللَّهُ فِي الْآمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے میری قبر کی زیارت کی' یا یہ فرمایا: جس نے میری زیارت کی' میں اس کا سفارشی ہوں گا' یا اس کا گواہ ہوں گا اور جو کوئی حرمین میں کسی ایک جگہ فوت ہوا تو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن امن والوں میں سے اُٹھائے گا۔

66 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت جویریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 4620 وغيرهم .

65- اسناده ضعيف جدًا شيخ المصنف والراوى عن عمر مجهولان وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 1415 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد5صفحه245' وأورده العقيلى فى الضعفاء جلد4صفحه362' والسيوطى فى الآلى جلد2صفحه129' والشوكانى فى الفوائد المجموعة رقم الحديث: 117 .

66- حديث صحيح وهو جزء من حديث طويل فى قصة قتل عمر رضى الله عنه . من طريق شعبة' به مطولًا ومختصرًا . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 14صفحه581' وابن سعد جلد 3صفحه336-337' وأحمد رقم الحديث: 362-363' والبخارى رقم الحديث: 3162' وعمر بن شبة فى تاريخ المدينة جلد 3صفحه936-937' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1290' والبيهقى جلد 9صفحه206' ورواه عمرو بن ميمون عن عمر .

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو جَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جُوَیْرِیَةَ بْنَ قُدَامَةَ، یَقُولُ: قَدِمْتُ الْمَدِینَةَ فَدَخَلْتُ عَلَی عُمَرَ حِینَ طُعِنَ فَقَالَ: اُوصِیکُمْ بِاَهْلِ الذِّمَّةِ فَاِنَّهُمْ ذِمَّةُ نَبِیِّکُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

میں مدینہ شریف آیا تو میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا جس وقت آپ کو نیزہ مارا گیا تھا' آپ نے فرمایا: میں تم کو اہل ذمہ کے متعلق وصیت کرتا ہوں' کیونکہ وہ تمہارے نبی ﷺ کے ذمہ ہیں۔

67 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَیْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ، یُحَدِّثُ عَنْ اَبِی مُوسَی، قَالَ: قَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنْ نَاْخُذْ بِکِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَی فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَ بِالتَّمَامِ، وَاِنْ نَاْخُذْ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ یَحِلَّ حَتَّی بَلَغَ الْهَدْیُ مَحِلَّهُ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ہم اللہ تعالیٰ کی کتاب کا حکم لیں تو اللہ عزوجل حکم دیتا ہے مکمل کرنے کا' اور اگر ہم رسول اللہ ﷺ کی سنت کو لیں تو بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک احرام نہ کھولو یہاں تک کہ قربانی اپنی جگہ پہنچ جائے۔

68 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ،

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

أخرجه ابن أبی شیبة جلد14 صفحه574-578' وأبو عبید فی الأموال رقم الحدیث: 334-569' وابن زنجویه فی الأموال رقم الحدیث: 519-832' والبخاری رقم الحدیث: 3700' وابن حبان رقم الحدیث: 6917' والبیهقی جلد9صفحه206' وغیرهم مطولاً ومختصراً .

67- حدیث صحیح . من طریق المصنف أخرجه البیهقی جلد 4صفحه339 . من طریق شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19552' والدارمی رقم الحدیث: 1822' والبخاری رقم الحدیث: 1565-1724' ومسلم رقم الحدیث: 1221' والنسائی رقم الحدیث: 2741' والبزار رقم الحدیث: 228' والبیهقی جلد 2صفحه36 . من طریق قیس بن مسلم' به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 273-19523-19686' والبخاری رقم الحدیث: 1559' ومسلم رقم الحدیث: 1221' والنسائی رقم الحدیث: 2737' والبیهقی جلد5صفحه20 .

68- حدیث صحیح . من طریق المصنف أخرجه البیهقی جلد 7صفحه326 . من طریق یزید بن هارون' عن ابن أبی ذئب' به أخرجه ابن النجاد فی مسند عمر رقم الحدیث: 1 . من طریق یزید بن هارون عن ابن اسحاق وابن أبی ذئب' عن نافع' به أخرجه الدارقطنی جلد 4صفحه9 . وأخرجه ابن وهب فی مسنده کما فی الفتح جلد 9 صفحه353 . من طریق نافع' به أخرجه مالك جلد2صفحه576' وعبد الرزاق رقم الحدیث: 10952' وأحمد رقم

عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَجَعَلَهَا وَاحِدَةً

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دے دی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے' آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ اس کو ایک ہی (طلاق) رکھا۔

69 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ بُدَيْلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ كَانَ عَلَيَّ نَذْرٌ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكَيْفَ تَقُولُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتَكِفْ وَصُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھ پر نذر ہے میں نے جاہلیت میں اعتکاف کی نذر مانی تھی' آپ اس کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعتکاف کرو اور روزہ رکھو۔

70,71 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ،

حضرت سیار بن معرور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 5299' والبخاري رقم الحديث: 5251' وأبو داؤد رقم الحديث: 2179' والنسائي رقم الحديث: 3390' وابن حبان رقم الحديث: 4263' والبيهقي جلد7صفحه323-414 .

69- الحديث بهذا اللفظ منكر و عبد الله بن بديل ضعيف . من طريق المصنف أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2474' وابن عدى جلد 4صفحه1529 . من طريق ابن بديل' به أخرجه الدارقطني جلد 2صفحه200' والحاكم جلد1صفحه439 . من طريق ابن بديل' به وفيه: عن عمر أخرجه ابن عدى جلد 4صفحه1530' والدارقطني جلد2صفحه200' والبيهقي جلد4صفحه316' والحديث من غير ذكر الصوم ثابت . من طريق نافع' به أخرجه البخاري رقم الحديث: 2032' ومسلم رقم الحديث: 1277' وأبو داؤد رقم الحديث: 3325' والترمذي رقم الحديث: 1539' والنسائي رقم الحديث: 3831' وابن الجارود رقم الحديث: 941' والدارقطني جلد 2 صفحه198-199 .

70,71- اسناده ضعيف لجهالة سيار بن المعرور وعزاه الحافظ في المطالب 45/470 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 217' والبيهقي جلد 3صفحه182-183' وأورده ابن كثير في مسند الفاروق جلد2صفحه208' عن الامام أحمد وقال: ورواه عن ابن المديني عن أبي داود الطيالسي عن أبي الأحوص عن سماك به . وروى عن عمر من غير هذا الوجه . من طريق الأعمش عن المسيب بن رافع عن زيد بن وهب عن عمر أخرجه ابن أبي شيبة جلد1 صفحه26' وابن حزم في المحلى جلد4صفحه114-115 .

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ الْمَعْرُورِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَى هَذَا الْمَسْجِدَ وَنَحْنُ مَعَهُ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فَإِذَا اشْتَدَّ الزِّحَامُ فَلْيَسْجُدِ الرَّجُلُ مِنْكُمْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ

میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے سنا' آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ مسجد بنائی اور ہم آپ کے ساتھ تھے' اور مہاجرین و انصار بھی تھے' سو جب رش زیادہ ہو جائے تو تم میں سے کوئی آدمی اپنے بھائی کی پیٹھ پر سجدہ کر لے۔

5- أَحَادِيثُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عثمان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس رضی اللہ عنہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

72 ـــ حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوامامہ سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے

72- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 8صفحه18-19 . من طريق عفان' في آخرين عن حماد بن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 437-468-509' والدارمي رقم الحديث: 2302' وأبو داؤد رقم الحديث: 4502' والترمذي رقم الحديث: 2158' وابن ماجه رقم الحديث: 2533' وابن أبي عاصم في الأحاد والمثاني رقم الحديث: 149' وعمر ابن شبة في تاريخ المدينة جلد4صفحه1186' والبزار رقم الحديث: 381' وابن الجارود رقم الحديث: 836' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1802' وابن عساكر في تاريخ دمشق (صفحه 351 ترجمة عثمان) وغيرهم . وقال الترمذي: حسن . ورواه محمد بن عيسى بن الطباع عن حماد عن يحيى بن سعيد عن أبي أمامة وعبد اللّٰه بن عامر بن ربيعة قرنهما عن عثمان . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4031 . وروى من وجه آخر عن عثمان من طريق مطر الوراق' عن نافع عن ابن عمر عن عثمان . أخرجه أحمد رقم الحديث: 452' وفي الفضائل رقم الحديث: 752' والنسائي رقم الحديث: 4068' وعمر ابن شبة في تاريخ المدينة جلد 4صفحه1187' والبزار رقم الحديث: 346' وابن عساكر رقم الحديث: 348-349 . من طريق يعلى بن حكيم عن نافع به ' أخرجه البزار رقم الحديث: 345' وابن عساكر رقم الحديث: 349-350 . من طريق بسر بن سعيد' عن عثمان أخرجه النسائي رقم الحديث:4069 .

قَالَ: قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الدَّارِ وَهُوَ مَحْصُورٌ وَكُنَّا نَدْخُلُ مَدْخَلًا نَسْمَعُ مِنْهُ كَلَامَ مَنْ فِي الْبَلَاطِ فَدَخَلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ خَرَجَ مُتَغَيِّرَ اللَّوْنِ فَقِيلَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا شَاْنُكَ؟ قَالَ: اِنَّهُمْ لَيَتَوَاعَدُونِي بِالْقَتْلِ آنِفًا وَلَمْ اَسْتَيْقِنْ ذٰلِكَ مِنْهُمْ حَتّٰى كَانَ الْيَوْمَ فَقُلْنَا: يَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: وَبِمَ يَقْتُلُونِي؟ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدَى ثَلَاثٍ: رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ اِسْلَامِهِ اَوْ زَنَى بَعْدَ اِحْصَانِهِ اَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ، فَوَاللّٰهِ مَا زَنَيْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَلَا فِي الْاِسْلَامِ قَطُّ وَلَا اَحْبَبْتُ بِدِينِي بَدَلًا مُنْذُ هَدَانِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا قَتَلْتُ نَفْسًا فَعَلَامَ يُرِيدُ هٰؤُلَاءِ قَتْلِي؟

ہیں کہ ہم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے اس گھر میں جس میں وہ بند کیے ہوئے تھے' اور ہم آپ کے پاس ادھر سے داخل ہوئے کہ ہم آپ کا کلام سنتے تھے' بلاط میں کون ہے؟ پس حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے پھر نکلے' تو آپ کا رنگ بدلا ہوا تھا' آپ سے عرض کی گئی: اے امیر المؤمنین! کیا وجہ ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے ابھی قتل کے متعلق ڈرا رہے ہیں' اور مجھے اس پر یقین نہیں ہے یہاں تک کہ آج کا دن۔ ہم نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! اللہ آپ کو کافی ہے' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے کیوں قتل کیا جائے گا؟ حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں سوائے تین چیزوں کے' (۱) جو اسلام لانے کے بعد کافر ہو جائے (۲) اور جس نے شادی کے بعد زنا کیا (۳) جس نے بغیر وجہ کے کسی کو قتل کیا۔ سو اللہ کی قسم! میں نے نہ جاہلیت میں اور نہ ہی اسلام میں کبھی زنا کیا نہ میں نے دین بدلا ہے جب سے اللہ عزوجل نے مجھے ہدایت (اسلام) کی سعادت عطا کی ہے' اور نہ میں نے کسی کو قتل کیا ہے' سو یہ بتائیں کہ مجھے کیوں قتل کر رہے ہیں؟

73 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت

73- حديث صحيح وأبو عبد الرحمن قد سمع من عثمان على الصحيح . من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2907 وقال الترمذى: حسن صحيح . من طريق شعبة' به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 10 صفحه 502' وأحمد رقم الحديث: 412-413' والدارمى رقم الحديث: 3338' والبخارى رقم الحديث: 5027' وأبو داؤد رقم الحديث: 1452' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8036' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 479' وابن حبان رقم الحديث: 118 . وروى هذا الحديث يحيى القطان عن شعبة وسفيان عن علقمة بن مرثد عن سعد ابن

قَالَ: اَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ، قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: فَذَاكَ اَقْعَدَنِي مَقْعَدِي هَذَا

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں: اسی وجہ سے مجھے آپ نے اس جگہ بٹھایا۔

74 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَخْطُبُ

حضرت ابان بن عثمان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم نہ نکاح کرسکتا ہے اور نہ ہی پیغامِ نکاح دے سکتا ہے۔

فائدہ: مراد یہ ہے کہ وطی نہیں کرسکتا ہے' نکاح حالتِ احرام میں کیا جاسکتا ہے۔ سیالکوٹی غفرلہ

75 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت

عبيدة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 500' والترمذى رقم الحديث: 2908' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8037' وابن ماجه رقم الحديث: 211' والبزار رقم الحديث: 396' وقال الترمذى: حسن صحيح .

74- حديث صحيح . وأبان قد سمع من أبيه على الصحيح . من طريق المصنف أخرجه الخطيب فى الفصل للوصل المدرج فى النَّقل جلد 2 صفحه 853 . من طريق ابن أبى ذئب' به أخرجه البزار رقم الحديث: 366' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2812' والطحاوى جلد 2 صفحه 268 . من طريق نافع' به أخرجه مالك جلد 1 صفحه 348-349' وأحمد رقم الحديث: 401' والدارمى رقم الحديث: 1830' ومسلم رقم الحديث: 1409' وأبو داؤد رقم الحديث: 1841' والترمذى رقم الحديث: 840' والنسائى رقم الحديث: 2842-2843' وابن ماجه رقم الحديث: 1966 . وقال الترمذى: حسن صحيح . من طريق نبيه بن وهب' به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 33' وأحمد رقم الحديث: 466' والدارمى رقم الحديث: 2204' ومسلم رقم الحديث: 1409' والنسائى رقم الحديث: 2844 .

75- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 58' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 228-244 . من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 406-473-503' ومسلم رقم الحديث: 231'

جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ اَبَانَ، يُحَدِّثُ اَبَا بُرْدَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ فَالصَّلَوَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مکمل وضو کیا جس طرح اللہ نے اس کو حکم دیا تھا تو نمازیں (اس کے ان گناہوں کا) کفارہ ہو جائیں گی جو ان کے درمیان اس سے ہوتے ہیں۔

76 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اُتِيَ بِالْوَضُوءِ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ وَهُوَ بِالْمَقَاعِدِ فَقَالَ عُثْمَانُ: اِنِّي قَدْ رَاَيْتُ اَنْ اُحَدِّثَكُمْ بِحَدِيثٍ مَا ظَنِّي اُحَدِّثُكُمُوهُ فَقَالَ الْحَكَمُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِنَّمَا هُوَ خَيْرٌ نَتَّبِعُهُ اَوْ شَرٌّ نَتَّقِيهِ فَقَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَقَاعِدِ بِالْوَضُوءِ فَقَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ صَلَّى فَاَتَمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا كُفِّرَ عَنْهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الْاُخْرَى مَا لَمْ يَرْكَبْ مَقْتَلَةً، يَعْنِي مَا لَمْ

حضرت حمران بن ابان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے لیے وضو کا پانی لایا گیا نمازِ عصر کے لیے' اور آپ مقاعد کے مقام پر تھے' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری رائے تھی کہ میں تم کو حدیث بیان کروں' میرا خیال ہے کہ میں اس کو بیان نہ کروں۔ تو حضرت حکم بن ابی العاص نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! (آپ بیان کریں) اگر وہ بہتر ہوئی تو ہم اس کی اتباع کریں گے' اور اگر بری ہوئی تو ہم اس سے بچیں گے۔ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ مقاعد کے مقام پر وضو کر رہے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھی

والنسائی رقم الحديث: 145' وابن ماجه رقم الحديث: 1459' والبزار رقم الحديث: 416' وابن حبان رقم الحديث: 1043' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 228-244-245' وأبو القاسم البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 468' وأبو محمد البغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 154 . من طريق جامع بن شداد' به أخرجه ابن أبى شيبة جلد1 صفحه7' ومسلم رقم الحديث: 231' والبزار رقم الحديث: 417' وأبو عوانة جلد1 صفحه228 .

76- حديث صحيح من طرق عن هشام' به أخرجه مالك جلد 1 صفحه30' وعبد الرزاق رقم الحديث: 141' والحميدى رقم الحديث: 35' وابن أبى شيبة جلد2 صفحه388' وأحمد رقم الحديث: 400' وعبد بن حميد رقم الحديث: 60' ومسلم رقم الحديث: 227' والنسائى رقم الحديث: 146' وابن خزيمة رقم الحديث: 2' وابن حبان رقم الحديث: 1041' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 153 . من طريق عروة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 160' ومسلم رقم الحديث: 227 .

يَرْكَبْ كَبِيرَةً

طرح وضو کیا' پھر نماز پڑھی' اوراس نماز کا رکوع وسجدہ مکمل کیے' تو اس کے لیے ایک نماز سے لے کر دوسری نماز تک کے گناہ مٹا دیے جائیں گے' بشرطیکہ جب تک کبیرہ گناہ نہ کرے۔

77 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوُضُوءِ وَهُوَ بِالْمَقَاعِدِ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ فَقَالَ: اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى الصَّلَوَاتِ ـ قَالَ حَمَّادٌ: اَحْسَبُهُ قَالَ فِي جَمَاعَةٍ ـ فَاَتَمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا غَفَرَ اللّٰهُ مَا بَيْنَهُمَا مَا لَمْ يَرْكَبْ مَقْتَلَةً

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مقاعد کے مقام پر رسول اللہ ﷺ کے لیے نمازِ عصر کے وقت وضو کا پانی لایا گیا تو آپ نے فرمایا: بے شک مسلمان جب اچھی طرح وضو کرے پھر نماز پڑھے۔ حماد نے کہا: میرا خیال ہے کہ فرمایا: جماعت کے ساتھ' پس اس کے رکوع و سجود مکمل طور پر کرے تو اللہ اس کے درمیان والے گناہ معاف فرما دیتا ہے جبکہ وہ جنگ سے نہ بھاگا ہو۔

78 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا قَاضِيًا وَمُقْتَضِيًا وَبَائِعًا وَمُبْتَاعًا فَدَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی قرض لینے دینے اور خرید و فروخت کرنے میں نرمی کرتا تھا' تو اللہ عزوجل نے اس کو جنت میں داخل کر دیا۔

77- حديث صحيح وفي هذا الاسناد اختلاف فرواه حماد بن سلمة' عن عاصم ابن بهدلة عن موسى عن حمران ذكره الدارقطني في العلل جلد 3صفحه24' عن حماد تعليقا وخلافه أبو عوانة فرواه عن عاصم عن المسيب بن رافع عن موسى بن طلحة عن حمران أخرجه أحمد رقم الحديث:484' والبزار رقم الحديث:248 .

78- اسناده ضعيف لابهام الراوي عن عثمان . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 414' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1651' وروي من وجه آخر عن عثمان' من طريق يونس بن عبيد عن عطاء بن فروخ' عن عثمان أخرجه أحمد رقم الحديث: 410-485-508' وعبد بن حميد رقم الحديث: 47' والنسائي رقم الحديث: 4710' وابن ماجه رقم الحديث: 2202' والبزار رقم الحديث: 392 .

79 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، یَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ یَقُولُ فِی صَبَاحِ كُلِّ یَوْمٍ اَوْ مَسَاءِ كُلِّ لَیْلَةٍ: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیعُ الْعَلِیمُ اِلَّا لَمْ یَضُرَّهُ شَیْءٌ، قَالَ: وَكَانَ اَبَانُ قَدْ اَصَابَهُ رِیحٌ مِنَ الْفَالِجِ فَدَخَلَ عَلَیْهِ رَجُلٌ فَرَاَی مَا بِهِ فَفَطِنَ لَهُ اَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ فَقَالَ: اِنَّ الْحَدِیثَ كَمَا حَدَّثْتُكَ وَلٰكِنْ لَمْ اَقُلْهُ یَوْمَئِذٍ لِیَمْضِیَ قَدَرُ اللّٰهِ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو بندہ ہر صبح وشام "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیعُ الْعَلِیمُ" پڑھ لے اس کو کوئی شے نقصان نہیں دے گی۔ کہتے ہیں کہ حضرت ابان کو فالج کی بیماری لگ گئی تھی، تو ان کے پاس ایک آدمی آیا اس نے دیکھا تو سمجھ گئے کہ انہیں کیا ہے، سو حضرت ابان بن عثمان بھی اس کو کہنے لگے: یہ حدیث ایسے ہی ہے جیسے میں نے تم سے بیان کی ہے، لیکن میں نے اس دن یہ (دعا جو حدیث میں مذکور ہے) نہیں پڑھی تھی تا کہ اللہ کی تقدیر کا فیصلہ جاری ہو۔

80 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

79- حديث صحيح بمجموع طرقه واسناد المصنف ضعيف لحال عبد الرحمٰن بن أبي الزناد فقد ضعفه غير واحد وخاصة في رواية العراقيين عنه . من طريق المصنف مطولًا ومختصرًا أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 660، والترمذي رقم الحديث: 3388، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10178، وابن ماجه رقم الحديث: 3869، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3076، والحافظ في نتائج الأفكار جلد2 صفحه 347-348، وقال الترمذي: حسن صحيح غريب . من طرق عن ابن أبي الزناد، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 446-474، والحاكم جلد1 صفحه514 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد ووافقه الذهبي .

80- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال عبد الرحمٰن بن أبي الزناد وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4617 للمصنف . من طريق جماعة العراقيين عن ابن أبي الزناد، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 469، والبزار رقم الحديث: 383، والطبراني في جزء حديث: من كذب علي متعمدًا صفحه 37-38، وابن عدي جلد1 صفحه17، وابن الجوزي في الموضوعات جلد 1 صفحه58-59 . من طريق ابن وهب أخرجه الطبراني في جزئه صفحه 37-38، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 382 . من طريق سليمان بن داود الهاشمي كلاهما عن ابن أبي الزناد، به ذكره ابن الجوزي في الموضوعات جلد 1 صفحه59-58، من طريق أبي

بْـنُ اَبِـی الـزِّنَـادِ، عَـنْ اَبِیـهِ، عَـنْ عَـامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَـالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، يَقُولُ: وَاللّٰهِ مَا يَمْنَعُنِی اَنْ اُحَـدِّثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّی لَا اَكُـونُ اَوْعَـاهُـمْ لِـحَـدِيثِهِ وَلٰكِنْ اَشْهَدُ اَنِّی سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: اللہ کی قسم! مجھے رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کرنے سے کوئی رکاوٹ نہیں ہے، بلاشبہ میں آپ ﷺ کی حدیثیں زیادہ یاد رکھنے والا ہوں، لیکن میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے سنا: جو مجھ پر وہ کہے جو میں نے نہیں فرمایا تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

81 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِی لُبَابَةَ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عُثْمَانَ، اَنَّهُ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَقَالَ: هٰكَذَا تَوَضَّاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تین تین مرتبہ اعضائے وضو کو دھویا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ بھی اسی طرح وضو کیا کرتے تھے۔

82 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بكر الحنفي عن عبد الحميد ابن جعفر عن أبيه عن محمود بن لبيد عن عثمان أخرجه أحمد رقم الحديث: 507، والبزار رقم الحديث: 384، والطبراني في جزئه صفحه 38، والطحاوي رقم الحديث: 381، وابن الجوزي جلد1 صفحه59 .

81- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال عبد الرحمٰن بن ثابت . من طريق عبد الرحمٰن بن ثابت، به . وعندهم عن علي وعثمان وفي الجعديات فرقهما . أخرجه أبو عبيد في كتاب الطهور رقم الحديث: 79، وابن ماجه رقم الحديث: 413، والبزار رقم الحديث: 394، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 3442-3443، والطحاوي جلد1 صفحه29، وابن عدي جلد4 صفحه1592 .

82- حديث صحيح اسناد المصنف ضعيف عمرو وقيل عمر بن جاوان مجهول . من طريق المصنف أخرجه الدارقطني جلد 4 صفحه195، والبيهقي في الدلائل جلد5 صفحه215 . من طريق أبي عوانة، به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 511، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1303، والدارقطني جلد4 صفحه195، والقطيعي في زوائد فضائل الصحابة رقم الحديث: 827، والبيهقي جلد 6 صفحه167، وابن عساكر في تاريخ دمشق (صفحه: 334 ترجمة عثمان) . وروى عن عثمان من وجه آخر علقه البخاري رقم الحديث: 2778 ووصله الاسماعيلي وأبو نعيم والبيهقي من طريق شعبة به . من طريق زيد بن أبي أنيسة كلاهما: شعبة وزيد عن

حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ جَاوَانَ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ لِسَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، وَعَلِيٍّ، وَالزُّبَيْرِ، وَطَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ: اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمُونَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ، فَجَهَّزْتُهُمْ حَتّٰى مَا يَفْقِدُونَ خِطَامًا وَلَا عِقَالًا؟ قَالُوا: اَللّٰهُمَّ نَعَمْ

میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا' آپ نے حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت علی و زبیر وطلحہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں! کیا تم جانتے ہو کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا کہ جس نے غزوۂ تبوک کے لیے سامان تیار کیا' اللہ نے اس کو بخش دیا' میں نے انہیں تیار کیا تھا' حتیٰ کہ انہوں نے نہ لگام اور نہ ہی اونٹ کی نکیل گم پائی۔ ان سب نے کہا: اللہ کی قسم! ہاں!

83 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ السَّائِبِ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ، قَالَ: حَدَّثَنِي حُمْرَانُ بْنُ اَبَانَ، اَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ سِوَى جِلْفِ هٰذَا الطَّعَامِ وَالْمَاءِ الْعَذْبِ وَبَيْتٍ يُظِلُّهُ فَضْلٌ، لَيْسَ لِابْنِ آدَمَ فِيهِ فَضْلٌ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خشک روٹی کے ٹکڑے اور میٹھے پانی اور سائے کے لیے گھر کے علاوہ جو چیز زیادہ ہے اس میں انسان کا کوئی حق نہیں ہے۔

84 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے

أبي اسحاق السبيعي عن أبي عبد الرحمٰن السلمي عن عثمان مطولًا . أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3699' والنسائي رقم الحديث: 3612' وابن خزيمة رقم الحديث: 2491' وقال الترمذي: حسن صحيح غريب .

83- حديث منكر تفرد به حريث بن السائب وهو ضعيف وقد أنكره غير واحد وقال ابن الجوزي لا يصح . من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 414' وأبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 61' وأخبار أصبهان جلد 1 صفحه 254' والمزي في تهذيب الكمال جلد 5 صفحه 561 . من طريق حريث بن السائب' به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 46' وأحمد رقم الحديث: 440' وفي الزهد صفحه 21' والترمذي رقم الحديث: 2341' والطبراني رقم الحديث: 147' والحاكم جلد 4 صفحه 312' وابن الجوزي في العلل المتناهية رقم الحديث: 1334 . ورواه مبارك بن فضالة عن الحسن عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا . أخرجه أحمد في الزهد رقم الحديث: 396' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 3244 .

84- حديث ضعيف جدا لضعف عبد الواحد بن زيد وجهالة عبد الله بن راشد . من طريق المصنف وأخرجه البزار

بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي مَوْلَايَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ مِائَةَ خُلُقٍ وَسَبْعَةَ عَشَرَ خُلُقًا فَمَنْ أَتَى اللّٰهَ بِخُلُقٍ مِنْهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے ایک سو سترہ اخلاق پیدا کیے سو جس نے اللہ کے ان اخلاق میں سے کسی کو اپنایا' جنت میں داخل ہو گیا۔

85 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ عُثْمَانَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُحْرِمُ إِذَا اشْتَكَى عَيْنَيْهِ قَطَّرَ فِيهِمَا الصَّبْرَ إِقْطَارًا

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: محرم کی آنکھوں میں جب تکلیف ہو تو وہ دونوں آنکھوں میں صبر کا لیپ کرے۔

رقم الحديث: 446' وسقط منه ذكر عثمان وهو ثابت في كشف الأستار رقم الحديث: 36 بلفظ: ان لله مائة وسبع عشرة شريعة . من طريق عبد الواحد بن زيد' به أخرجه أبو يعلىٰ كما في المطالب رقم الحديث: 2839' وابن أبي الدنيا في مكارم الأخلاق رقم الحديث: 27' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 8550 . من طريق عبد اللّٰه بن راشد به' أخرجه الطبراني في مكارم الأخلاق رقم الحديث: 121 . من طريق عبد الرحمٰن بن زياد هو الافريقي' عن عبد اللّٰه بن راشد' عن أبي سعيد أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 968' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1314' والحارث في مسنده (8-بغية) والبيهقي في الشعب وابن الجوزي في العلل المتناهية رقم الحديث: 208 .

85- حديث صحيح من طريق ابن عيينة وفيه قصة ' أخرجه الحميدي رقم الحديث: 34' وأحمد رقم الحديث: 494-497' والدارمي رقم الحديث: 1936' ومسلم رقم الحديث: 1204' وأبو داؤد رقم الحديث: 1838' والترمذي رقم الحديث: 952' والنسائي رقم الحديث: 2710' والبزار رقم الحديث: 370' وابن خزيمة رقم الحديث: 2654' وابن حبان رقم الحديث: 3954 . وقال الترمذي: حسن صحيح . من طريق أيوب بن موسىٰ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 465' ومسلم رقم الحديث: 1204' والبزار رقم الحديث: 371' والبيهقي جلد 5صفحه62 . من طريق نبيه بن وهب به' أخرجه أحمد رقم الحديث: 422' وأبو داؤد رقم الحديث: 1839' وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلم أحدا رواه عن النبي صلى اللّٰه عليه وآله وسلم الا عثمان .

86 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَمَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ، عَنْ رَبَاحٍ، قَالَ: زَوَّجَنِي اَهْلِي جَارِيَةً لَهُمْ رُومِيَّةً فَوَلَدَتْ لِي غُلَامًا اَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عَبْدَ اللّٰهِ، ثُمَّ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتْ لِي غُلَامًا آخَرَ اَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عُبَيْدَ اللّٰهِ ثُمَّ طَبِنَ لَهَا غُلَامٌ لَنَا رُومِيٌّ يُقَالُ لَهُ: يُحَنَّسُ فَوَطِئَهَا فَحَمَلَتْ فَوَلَدَتْ غُلَامًا كَاَنَّهُ وَزَغٌ مِنَ الْوِزْغَانِ فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَتْ: لَا وَاللّٰهِ مَا هَذَا مِنْكَ هَذَا مِنْ يُحَنَّسَ قَالَ: صَدَقْتِ فَاخْتَصَمَا اِلَى عُثْمَانَ فَاعْتَرَفَا جَمِيعًا، فَقَالَ عُثْمَانُ: اَتَرْضَيَانِ اَنْ اَقْضِيَ بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى اَنَّ: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ۔ هُوَ ابْنُكَ تَرِثُهُ وَيَرِثُكَ فَقُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ قَالَ: هُوَ ذَاكَ فَكُنْتُ اُنِيمُهُ بَيْنَهُمَا، هَذَانِ اَسْوَدَانِ وَهَذَا اَبْيَضُ

حضرت رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے میری شادی اپنی ایک رومی لونڈی سے کر دی' اس نے میری طرح کالا بچہ جنا' میں نے اس کا نام عبداللہ رکھا' پھر میں نے اس سے جماع کیا' میرا دوسرا بچہ پیدا ہوا میری ہی طرح کالا' تو اس کا نام میں نے عبیداللہ رکھا' پھر اس پر ہمارا رومی غلام عاشق ہو گیا' اس کو یحنس کہا جاتا تھا' اس نے اس سے وطی کی اور وہ حاملہ ہو گئی' اس نے بچہ جنا گویا وہ ایسے تھا جیسے رومی لوگ ہوتے ہیں' میں نے (اس لونڈی سے) کہا: یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! یہ تم میں سے نہیں ہے' (میں نے) کہا: تو سچ بولتی ہے۔ سو دونوں اپنا جھگڑا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آئے' تو دونوں نے اکٹھے اعتراف کیا' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم اس پر راضی ہو کہ میں تمہارے درمیان رسول اللہ ﷺ والا فیصلہ کروں! بے شک رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا تھا کہ بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں' وہ تیرا بیٹا ہے' تو اس کا وارث ہے اور وہ تیرا وارث ہے۔ میں نے عرض کی: سبحان اللہ! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کو ان دونوں کے درمیان منسوب کرتا ہوں' یہ دونوں کالے ہیں اور یہ سفید۔

87 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ،

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے غلام

86- اسناده ضعيف مضطرب ورباح مجهول' من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد7صفحه403 .

87- اسناده منقطع . أبو معن لم يسمع من أبي صالح . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 9صفحه161 . من طريق ابن مهدى أخرجه البخارى في التاريخ جلد 2صفحه148 عن يحيى بن عبد اللّٰه والنسائي رقم الحديث:3170 . من طريق حبان بن موسىٰ أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 4609 . من طريق عبدان أربعتهم عن

عَنْ اَبِی مَعْنٍ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ مَوْلٰی عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِی مَسْجِدِ الْخَیْفِ: یَا اَیُّهَا النَّاسُ، حَدِیثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُنْتُ اَکْتُمُکُمُوهُ ضَنًّا بِکُمْ قَدْ بَدَا لِی اَنْ اُبْدِیَهُ نَصِیحَةً لَکُمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: یَوْمُ الْمُجَاهِدِ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ کَاَلْفِ یَوْمٍ فِیمَا سِوَاهُ، فَلْیَنْظُرْ کُلُّ امْرِءٍ مِنْکُمْ لِنَفْسِهِ

ابوصالح سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے مسجد خیف میں فرمایا: اے لوگو! ایک بات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی تھی' میں اس کو تم سے چھپاتا تھا' تم پر بخیل کرتے ہوئے' میرے لیے ظاہر ہوا کہ میں تمہاری نصیحت کے لیے اسے واضح کر دوں' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: مجاہد کا ایک دن اللہ کی راہ میں اس کے علاوہ ہزار دن کی طرح ہے' تو تم میں سے ہر شخص اپنے آپ میں دیکھے۔

88- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ نُبَیْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ اَبِیهِ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَنْکِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا یَخْطُبُ

حضرت ابان بن عثمان اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: محرم نہ نکاح کر سکتا ہے نہ پیغامِ نکاح دے سکتا ہے۔

6- اَحَادِیثُ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

89- حَدَّثَنَا یُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' آپ نے

ابن المبارك' به أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 4233' والحاكم جلد 2 صفحه 68 . من طرق عن زهرة بن معبد' به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 5 صفحه 327-328' وأحمد رقم الحديث: 442-470-558' والدارمي رقم الحديث: 2429' والترمذي رقم الحديث: 1667' والنسائي رقم الحديث: 3169' والبزار رقم الحديث: 406 .

88- حديث صحيح . تقدم تخريجه .

89- حديث صحيح واسرائيل من أثبت الناس في جده . وعاصم: الأكثرون على توثيقه ولا يضره كلام ابن حبان

إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلٰكِنَّهُ سُنَّةٌ حَسَنَةٌ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ

فرمایا: وتر' فرض نہیں ہیں لیکن یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اچھی سنت ہے' بے شک اللہ عزوجل طاق ہے' طاق کو پسند کرتا ہے' اے اہل القرآن! وتر پڑھا کرو۔

90 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

وابن عدى فيه وقد ذكر الدارقطني في العلل جلد 4صفحه76-78' رواية اسرائيل هذه وعزاه محققه الى فوائد أبي بكر المقرئ . من طرق عن سفيان عن أبي اسحاق به بشطره الأول أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه296' وأحمد رقم الحديث: 652-761' والترمذي رقم الحديث: 454' والنسائي رقم الحديث: 1675' وأبو يعلى رقم الحديث: 618' والبيهقي جلد 2صفحه8-467 . من طرق عن شعبة عن أبي اسحاق' به بشطره الأول أخرجه أحمد رقم الحديث: 842' وعبد ابن حميد رقم الحديث: 70' والدارمي رقم الحديث: 1587' وأبو يعلى رقم الحديث: 317 . من طرق أخرى عن أبي اسحاق' به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4569' وأحمد رقم الحديث: 786' وأبو داؤد رقم الحديث: 1416' وأبو يعلى رقم الحديث: 585' وعبد الله في زيادات للسند رقم الحديث: 1213-1219-1224-1227-1231 . انظر مصنف ابن أبي شيبة جلد2صفحه295-296' ومسند أحمد رقم الحديث: 969' والحلية جلد8صفحه265 .

90- حديث صحيح عن محمود بن غيلان عن أبي داؤد عن شعبة عن منصور والأعمش عن سعد بن عبيدة' به أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 8722 . عن على بن مسلم عن أبي داؤد عن شعبة عن زبيد اليامي ومنصور والأعمش عن سعد بن عبيدة به مطولًا وفيه قصة أخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 898 . من طريق الأعمش به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 822-1018' والبخاري رقم الحديث: 4340-7145' ومسلم رقم الحديث: 1840' وأبو يعلى رقم الحديث: 378-611' والبزار رقم الحديث: 585 . من طريق شعبة عن زبيد عن سعد بن عبيده به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 724' والبخاري رقم الحديث: 7257' ومسلم رقم الحديث: 1840' وأبو داؤد رقم الحديث: 2625' والنسائي رقم الحديث: 4216' وابن حبان رقم الحديث: 4567' والبزار رقم الحديث: 589 . من طريق الثوري عن زبيد به مختصرًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 1065' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 1095' والبزار رقم الحديث: 586' وأبو يعلى رقم الحديث: 279-377' وابن حبان رقم الحديث: 456 .

الْاَعْـمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

اکرم ﷺ نے فرمایا: فرمانبرداری صرف نیکی میں ہے۔

91 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ الْجَنْبِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ عَنِ الْمُبْتَلَى اَوْ قَالَ الْمَجْنُونِ حَتّٰى يَبْرَاَ، وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتّٰى يَبْلُغَ اَوْ يَعْقِلَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: تین آدمیوں سے قلم اُٹھالیا گیا ہے (۱) مبتلی یا فرمایا: مجنون سے یہاں تک کہ تندرست ہو جائے (۲) اور بچہ سے یہاں تک کہ بالغ یا عاقل (سمجھ دار) ہو جائے (۳) اور سوئے ہوئے سے یہاں تک کہ جاگ جائے۔

92 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے

-91 حديث صحيح وسماع حماد من عطاء صحيح والاسناد هنا منقطع . من طريق حماد بن سلمة' به وفيه قصة أخرجه أحمد رقم الحديث: 1327-1362 . من طرق عطاء به وفيه قصة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4402' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7344' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 587' والبيهقى جلد8صفحه264 .

-92 حديث صحيح وشيخ المصنف ضعيف وقد توبع . من طريق مطرف به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 40' وأحمد رقم الحديث: 599' والبخارى رقم الحديث: 111-3047' والترمذى رقم الحديث: 1412' والنسائى رقم الحديث: 4758' وابن ماجه رقم الحديث: 2658' وابن الجارود رقم الحديث: 794' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 451' والطحاوى جلد2 صفحه192 . ورواه يزيد التيمى عن على بزيادات فيه عن طريق الأعمش عن ابراهيم عن أبيه . رواه عن الأعمش جماعة على رأسهم الثورى ووكيع الحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 615-1037' والبخارى رقم الحديث: 1870' ومسلم رقم الحديث: 1370' وأبو داؤد رقم الحديث: 2034' والترمذى رقم الحديث: 2127' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 263-296 وغيرهم . وخالفهم شعبة فرواه عن الأعمش عن ابراهيم التيمى عن الحارث بن سويد عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 1298' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4277' والطبرى فى مسند على من تهذيب الآثار (صفحه192) وأبو نعيم فى الحلية جلد4 صفحه 131 . ورواه عن على جماعة آخرون . أخرجه أحمد رقم الحديث: 782-954-959-962-993-1306' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 17' ومسلم رقم الحديث: 1978' وأبو داؤد رقم الحديث: 4530'

عَطَاءٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: سَاَلْنَا عَلِيًّا: هَلْ عِنْدَكُمْ مِنَ الْوَحْيِ شَيْءٌ اِلَّا مَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ: لَا وَالَّذِى فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ النَّسَمَةَ مَا اَعْلَمُهُ اِلَّا فَهْمًا يُعْطِيهِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الرَّجُلَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَوْ مَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ: قُلْتُ: وَمَا فِيهَا؟ قَالَ: الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْاَسِيرِ وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِمُشْرِكٍ

ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ کے پاس وحی کے علاوہ کچھ اور بھی ہے جو اللہ عزوجل کی کتاب میں نہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے دانہ کو پھاڑا! میں نہیں جانتا مگر جتنا اللہ عزوجل نے اس آدمی کو عطا کیا ہے جو اللہ عزوجل کی کتاب میں ہے یا جو کچھ اس صحیفہ میں ہے' کہا کہ میں نے عرض کی: اس میں کیا ہے؟ فرمایا: اس میں دیت اور قیدیوں کے متعلق حکم ہے اور یہ کہ مسلمان کو کافر کے بدلہ قتل نہ کیا جائے۔

93 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ، يُحَدِّثُ

حضرت شریح بن ہانی سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے موزوں

والنسائی رقم الحدیث: 4434-4748-4759' وأبو یعلی رقم الحدیث: 338-562-628' وعبد اللّٰه فی زیادات المسند رقم الحدیث: 798-858-874-991' وابن حبان رقم الحدیث: 5896 وغیرهم .

93- حدیث صحیح: وقد اختلف فی رفعه ووقفه والأکثرون علی الرفع وهو الصحیح . وقد أخرجه أحمد رقم الحدیث: 780-966-1119 ومن طریقه أبو بکر القطیعی فی جزء الألف دینار رقم الحدیث: 65-140-141 من طرق عن شعبة به موقوفًا . قال یحیی القطان: وکان یرفعه یعنی شعبة ثم ترکه قبل لمحمد بن جعفر: کان یرفعه؟ فقال کان یری أنه مرفوع ولکنه کان یهابه . من طرق عن شعبة به مرفوعاً وقال ابن حبان: ما رفعه عن شعبة الا یحیی القطان وأبو الولید الطیالسی أخرجه ابن ماجة رقم الحدیث: 552' وابن حبان رقم الحدیث: 1331' وأبو عوانة جلد 1 صفحه262' والقطیعی رقم الحدیث: 139' والخطیب جلد 2 صفحه246-247' ورواه عن الحکم جمع مرفوعًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 789' وأحمد رقم الحدیث: 906-907-1126-1244-1276' ومسلم رقم الحدیث: 276' والنسائی رقم الحدیث: 128-129 وغیرهم . قال الدارقطنی فی العلل جلد 3 صفحه235: رفعه صحیح لاتفاق أصحاب الحکم الحفاظ الذین قدمنا ذکرهم عن الحکم علی رفعه . من طریق القاسم' به مرفوعًا أخرجه أبو یعلی رقم الحدیث: 560' والدارقطنی فی العلل جلد 3 صفحه237 . من طریق القاسم به مرفوعًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 788' والحمیدی رقم الحدیث: 46' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 2567' والبیهقی جلد1 صفحه277 .

عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، قَالَتْ: سَلْ عَلِيًّا فَإِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

پر مسح کے متعلق پوچھا' تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھ لو کیونکہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کرتے تھے' سو میں نے ان سے پوچھا' تو انہوں نے فرمایا: مسافر تین دن اور تین راتیں مسح کرے گا اور مقیم ایک دن اور ایک رات کرے گا۔

94 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اشْتَكَتْ مَا تَلْقَى مِنْ أَثَرِ الرَّحَى فِي يَدِهَا فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْيٍ فَانْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ وَلَقِيَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَأَخْبَرَتْهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ بِمَجِيءِ فَاطِمَةَ إِلَيْهِ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُومُ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے ہاتھوں پر چکی کے نشانات پڑ جانے کی شکایت کی' سو نبی اکرم ﷺ کے پاس قیدی لائے تو آپ گئیں لیکن آپ ﷺ کو نہ پایا' اور آپ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات ہوئی' سو انہوں نے انہیں ساری بات بتائی' تو جب نبی کریم ﷺ آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کے آنے کی آپ کو خبر دی' تو نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اس حال میں کہ ہم اپنے بستروں پر سونے

94- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 4صفحه354-355 . من طريق شعبة به نحوه أخرجه ابن أبي شيبة جلد 10صفحه263' وأحمد رقم الحديث: 740-1141-1144' والبخاري رقم الحديث: 5361-6318' ومسلم رقم الحديث: 2727' وأبو داؤد رقم الحديث: 5062' وابن حبان رقم الحديث: 5524-6921' والبزار رقم الحديث: 619' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1322 . من طريق الحكم' به بزيادة في متنه أخرجه ابن السني في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 739 . من طريق ابن أبي ليلى به مختصرًا ومطولًا أخرجه الحميدي رقم الحديث: 43' وأحمد رقم الحديث: 229-604' والبخاري رقم الحديث: 5362' وأبو يعلى رقم الحديث: 345-552-578' وابن حبان رقم الحديث: 5529' والبزار رقم الحديث 606-607-625 وغيرهم . وروى عن علي من غير وجه أخرجه الحميدي رقم الحديث: 44' وأحمد رقم الحديث: 596-838' أبو داؤد رقم الحديث: 5064' والترمذي رقم الحديث: 3408-3409' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10652' وأبو يعلى رقم الحديث: 551' وابن حبان رقم الحديث: 6922 وغيرهم .

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى مَكَانِكُمَا، فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِي فَقَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكُمَا خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا أَنْ تُكَبِّرَا اللّٰهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ

کے لیے آ چکے تھے' سو ہم اُٹھنے لگے' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم دونوں اپنی جگہ پر رہو' پس آپ ہم دونوں کے درمیان بیٹھ گئے' یہاں تک کہ میں نے آپ کے پاؤں کی ٹھنڈک اپنے سینہ میں محسوس کی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم دونوں کو اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں جس کا تم دونوں نے سوال کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم اپنے بستروں پر آؤ سونے کے لیے تو چونتیس مرتبہ اللہ اکبر' تینتیس مرتبہ سبحان اللہ' اور تینتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرو' یہ تم دونوں کے لیے خادم سے بہتر ہے۔

95 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَلَى فُرْضَةٍ مِنْ فِرَاضِ الْخَنْدَقِ فَقَالَ: شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا أَوْ قُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَارًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احزاب کے دن خندق کھود رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان لوگوں نے (یعنی مشرکین نے) ہم کو صلاۃ الوسطیٰ (درمیانی نماز یعنی نمازِ عصر) سے روکے رکھا ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا ہے' اللہ ان کی قبروں یا ان کے گھروں کو آگ سے بھرے' یا (فرمایا:) ان کی قبروں اور پیٹوں کو آگ سے بھرے۔

95- حديث صحيح من طريق شعبة' به أخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه503' وأحمد رقم الحديث: 1132-1306' ومسلم رقم الحديث: 627' والبزار رقم الحديث: 787' وأبو يعلى رقم الحديث: 388-620' والطبرى فى التفسير جلد2صفحه558' والطحاوى جلد1صفحه173 . ورواه عن على زر بن حبيش وعبيدة السلمانى وشتير بن شكل . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2193-2194' وابن أبى شيبة جلد2صفحه503-505' وأحمد رقم الحديث: 591-617-994-1036-1134-1150-1151-1220' وعبد بن حميد رقم الحديث: 77' والبخارى رقم الحديث: 2931-4111-4533' ومسلم رقم الحديث: 627' وأبو داؤد رقم الحديث: 409' والترمذى رقم الحديث: 2984' والنسائى رقم الحديث: 472' وأبو يعلى رقم الحديث: 384-389 .

96 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: شَهِدْتُ عُثْمَانَ، وَعَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، وَعُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ، اَوْ اَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُمَا، فَلَمَّا رَاَى ذٰلِكَ عَلِيٌّ، اَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا فَقَالَ: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مَعًا فَقَالَ عُثْمَانُ: تَرَانِي اَنْهَى النَّاسَ عَنْ شَيْءٍ وَاَنْتَ تَفْعَلُهُ؟ قَالَ: مَا كُنْتُ لِاَدَعَ سُنَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ

حضرت مروان بن حکم فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی وعثمان رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان (راستے میں کہیں) موجود تھا' اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حج تمتع یا حج وعمرہ اکٹھے کرنے سے منع فرماتے تھے' جب انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حج اور عمرہ کا تلبیہ پڑھ رہے ہیں' تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ میں نے لوگوں کو ایسا کرنے سے منع کیا ہوا ہے اور آپ ایسے کر رہے ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں لوگوں میں سے کسی کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کو نہیں چھوڑ سکتا۔

97 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ، وَيُكَنُّونَهُ اَهْلُ

حضرت حکم ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں جو بصرہ کا رہنے والا تھا' اہل بصرہ کے ہاں اس کی کنیت

-96 حديث صحيح ـ من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 4صفحه352 ـ من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1139' والدارمي رقم الحديث: 1923' والبخاري رقم الحديث: 1563' والنسائي رقم الحديث: 2722' والبزار رقم الحديث: 514' وأبو يعلى رقم الحديث: 434' والبيهقي جلد 5صفحه22 ـ من طريق علي بن الحسين' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 733' والنسائي رقم الحديث: 2821' وأبو يعلى رقم الحديث: 439-609' والبزار رقم الحديث: 517' ورواه سعيد بن المسيب عن علي ورواه غيرهما عن علي أخرجه أحمد رقم الحديث: 431-432-707-756' ومسلم رقم الحديث: 1223 مطولًا ومختصرًا .

-97 اسناده ضعيف لجهالة الراوي عن علي وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1536 للمصنف ـ من طريق أبي اسحاق الفزاري أخرجه أحمد رقم الحديث: 657 ـ من طريق يزيد بن زريع وعن أسود بن عامر رقم الحديث: 1775' وأبو يعلى رقم الحديث: 506 ـ من طريق أبي شهاب الحناط كلهم عن شعبة' به أخرجه عبد الله في زوائد المسند رقم الحديث: 1170 ورواه الحجاج بن أرطاة عن الحكم' مثله أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 1176 مختصرًا ـ وخالفهم محمد بن جعفر عن شعبة فأرسله ولم يذكر فيه عليا ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 658-1177 .

الْبَصْرَةِ اَبَا الْمُوَرِّعِ، وَاَهْلُ الْكُوفَةِ يُكَنُّونَهُ، بِاَبِي مُحَمَّدٍ، وَكَانَ مِنْ هُذَيْلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ: اَيُّكُمْ يَاْتِي الْمَدِينَةَ فَلَا يَدَعُ فِيهَا وَثَنًا اِلَّا كَسَرَهُ وَلَا صُورَةً اِلَّا لَطَخَهَا، وَلَا قَبْرًا اِلَّا سَوَّاهُ؟ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَا فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ فَكَاَنَّهُ هَابَ اَهْلَ الْمَدِينَةِ فَرَجَعَ فَانْطَلَقَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَرَجَعَ فَقَالَ: مَا اَتَيْتُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَتّٰى لَمْ اَدَعْ فِيهَا وَثَنًا اِلَّا كَسَرْتُهُ، وَلَا قَبْرًا اِلَّا سَوَّيْتُهُ، وَلَا صُورَةً اِلَّا لَطَخْتُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَادَ لِصَنْعَةِ شَيْءٍ مِنْهَا، فَقَالَ فِيهِ قَوْلًا شَدِيدًا، وَقَالَ لِعَلِيٍّ: لَا تَكُنْ فَتَّانًا وَلَا مُخْتَالًا وَلَا تَاجِرًا اِلَّا تَاجِرَ خَيْرٍ فَاِنَّ اُولٰئِكَ الْمَسْبُوقُونَ فِي الْعَمَلِ

ابوالمورع تھی اور اہل کوفہ کے ہاں اس کی کنیت ابومحمد تھی، اور قبیلہ ہذیل سے اس کا تعلق تھا، وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ایک جنازہ میں حاضر تھے آپ نے فرمایا: کون ہے جو مدینہ جائے وہاں کوئی بت ہوتو اس کوتوڑ دے اور تصویر ہوتو اس کو مٹا دے، اور کوئی قبر ہوتو اس کو برابر کر دے۔ تو قوم میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا، عرض کی: یارسول اللہ! یہ کام میں سرانجام دیتا ہوں، پس وہ آدمی گیا، گویا کہ اہل مدینہ نے اس کو بھگا دیا، سو وہ واپس آ گیا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ گئے، پس واپس آ گئے، سو عرض کی: یارسول اللہ! میں کسی بت کو توڑے بغیر نہیں چھوڑوں گا اور نہ کسی قبر کو مگر یہ کہ اس کو برابر کردوں گا اور نہ کوئی تصویر چھوڑوں گا مگر یہ کہ میں اس کو مٹادوں گا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو ان میں سے کسی شے کو دوبارہ بنائے گا، تو آپ نے اس کے متعلق سخت ارشاد فرمایا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا: فتنہ پھیلانے والا اور تکبر کرنے والا نہ ہونا اور اچھا تاجر بننا بے شک یہی لوگ عمل میں سبقت کرنے والے ہیں۔

98 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: عَنْ اَبِي عَوَانَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَضْبَاءِ الْاُذُنِ وَالْقَرْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے کان اور سینگ کٹے جانور (کی قربانی کرنے) سے منع فرمایا۔

98- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال جابر الجعفي .من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد9صفحه275 . من طريق اسرائيل عن جابر، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 864 .

99 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ، سَمِعَ عَلِيًّا، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: نَهَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى بِعَضْبَاءِ الْاُذُنِ وَالْقَرْنِ قَالَ قَتَادَةُ: سَاَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ عَنِ الْعَضَبِ فَقَالَ: النِّصْفُ فَمَا زَادَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کٹے ہوئے کان اور سینگ والے جانور کی قربانی کرنے سے منع فرمایا۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن میتب سے پوچھا: کتنے کٹے ہوئے کی قربانی جائز نہیں؟ فرمایا: نصف یا اس سے زیادہ۔

100 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَعَثْتَنِي وَاَنَا رَجُلٌ حَدِيثُ السِّنِّ لَا عِلْمَ لِي بِكَثِيرٍ مِنَ الْقَضَاءِ؟ قَالَ فَضَرَبَ يَدَهُ فِي صَدْرِي وَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ، فَمَا اَعْيَانِي قَضَاءٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف قاضی بنا کر بھیجا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے بھیج رہے ہیں' حالانکہ میں کم عمر آدمی ہوں' میرے پاس فیصلہ کے لیے اتنا علم بھی نہیں ہے' فرمایا کہ آپ ﷺ نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا: بے شک اللہ عزوجل تیری زبان کو پختگی عطا فرمائے گا اور تیرے دل کو ہدایت دے گا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ) سو اس کے بعد مجھے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں کوئی تردّد نہیں ہوا۔

99- حديث صحيح وجُرى بن كليب وان جهلة ابن المدينى وقال أبو حاتم: لا يحتج بحديثه الا أنه جرح مجمل يعارضه توثيق غيرهما فقد أثنى عليه قتادة وهو من قومه خيرًا ووثقه العجلى وابن حبان وصحيح له الترمذى . من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 876' والبيهقى جلد 9صفحه275 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1157' والنسائى رقم الحديث: 4389' وأبو يعلى رقم الحديث: 270' والطحاوى جلد4 صفحه 169' وابن خزيمة رقم الحديث: 2913 . من طريق قتادة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 633-791-1048-1158' وأبو داؤد رقم الحديث: 2805' والترمذى رقم الحديث: 1504' وابن ماجة رقم الحديث: 3145' والبزار رقم الحديث: 875' وأبو يعلى رقم الحديث: 271' وعبد الله فى زوائد المسند رقم الحديث: 1293-1294 .

100- حديث صحيح وجهالة الراوى عن على هنا تنجير بوروده من طريق أخرى . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد10 صفحه 86-87 . من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1145' وأبو يعلى رقم الحديث: 316'

101 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: اِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْنَاهُ وَاَهْدَاهُ وَاَتْقَاهُ

حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: جب تم رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرو تو یہ خیال کرو کہ رسول اللہ ﷺ نے کس سے منع کیا' کس کی ہدایت دی اور کس سے بچنے کے بارے میں بتایا ہے۔

102 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: اجْتَمَعَ عَلِيٌّ، وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا تُرِيدُ اِلَى اَمْرٍ فَعَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما عسفان کے مقام پر جمع ہوئے' اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حج تمتع سے منع فرماتے تھے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کی اس حکم سے کیا مراد ہے جسے رسول اللہ ﷺ نے کیا ہے اور

ووكيع في أخبار القضاة جلد1صفحه85' والبيهقي جلد10صفحه86 . ورواه الأعمش عن عمرو بن مرة عن أبي البختري عن علي ولم يسمع منه أخرجه ابن سعد جلد2صفحه227' وابن أبي شيبة جلد10صفحه176' وأحمد رقم الحديث: 636' وعبد بن حميد رقم الحديث: 94' والنسائي في خصائص علي رقم الحديث: 32-33' وابن ماجه رقم الحديث: 2310' والبزار رقم الحديث: 912' وأبو يعلى رقم الحديث: 401' ووكيع جلد1صفحه84' والبيهقي جلد10صفحه86 وغيرهم .

101- اسناده صحيح . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 987-1039' وابن ماجه رقم الحديث: 20' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 124-125' وعند أحمد في الأول والبغوي زيادة . ورواه الأعمش عن عمرو بن مرة به أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 331' وعبد الله في زوائد المسند رقم الحديث: 1081-1092 . ورواه مسعر عن عمرو بن مرة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 986' والدارمي رقم الحديث: 592 .

102- حديث صحيح . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1146' والبخاري رقم الحديث: 1569' ومسلم رقم الحديث: 1223' والبزار رقم الحديث: 527' وأبو يعلى رقم الحديث: 342 . من طريق سعيد' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 402' والنسائي رقم الحديث: 2732' والبزار رقم الحديث: 521' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 424 .

وَسَلَّمَ تَنْهَى عَنْهُ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ: دَعْنَا مِنْكَ قَالَ: اِنِّي لَا اَسْتَطِيعُ اَنْ اَدَعَكَ مِنِّي فَلَمَّا رَاَى ذٰلِكَ اَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا

آپ اس سے منع کرتے ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ہم کو اس مسئلہ میں چھوڑ دیں' فرمایا کہ میں طاقت نہیں رکھتا کہ میں اپنی طرف سے آپ کو روکوں' پس جب آپ نے یہ دیکھا تو آپ نے دونوں (یعنی حج وعمرہ) کا اکٹھا احرام باندھا۔

103 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَمَةَ، يَقُولُ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَا وَرَجُلَانِ، رَجُلٌ مِنَّا وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي اَسَدٍ اَحْسَبُ فَبَعَثَهُمَا وَجْهًا وَقَالَ: اِنَّكُمَا عِلْجَانِ فَعَالِجَا عَنْ دِينِكُمَا ثُمَّ دَخَلَ الْمَخْرَجَ ثُمَّ خَرَجَ فَاَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَ بِهَا ثُمَّ جَعَلَ يَقْرَاُ الْقُرْآنَ فَرَآنَا اَنْكَرْنَا

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میرے ساتھ دو اور آدمی تھے' ایک آدمی ہمارے قبیلہ سے تھا' ایک بنی اسد کے قبیلہ سے تھا' میرا خیال ہے کہ آپ نے ان دونوں کو ایک سمت روانہ کیا اور فرمایا: تم دونوں اچھے صحت مند موٹے تازے ہو' اب جو کام میں نے بتلایا ہے اس کو خوب بجالاؤ' پھر بیت الخلاء میں داخل ہوئے'

103- حديث صحيح بمتابعاته وشواهده واسناد المصنف حسن لحال عبد الله بن سلمة فانه صدوق تغير حفظه ومنهم من حكم عليه بالاختلاط ورواية عمرو عنه متأخرة ولكنه لم ينفرد به . من طريق المصنف الحديث أخرجه الحاكم جلد 1 صفحه 152 وعنه البيهقى فى الخلافيات جلد 2صفحه12 . من طريق شعبة ' به أخرجه احمد رقم الحديث: 1011' وأبو داؤد رقم الحديث: 229' والنسائى رقم الحديث: 265' وابن ماجه رقم الحديث: 594' وأبو يعلى رقم الحديث: 407' وابن خزيمة رقم الحديث: 208' والطحاوى جلد1صفحه87' والحاكم جلد 4صفحه107' والبيهقى جلد 1صفحه88 وغيرهم وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبى . من طريق عمرو بن مرة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1123' والترمذى رقم الحديث: 146' والنسائى رقم الحديث: 266' وأبو يعلى رقم الحديث: 406-407-408' وابن خزيمة رقم الحديث: 208' والطحاوى جلد1صفحه87' والحاكم جلد4صفحه107' والبيهقى جلد 1صفحه88 وغيرهم وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبى . من طريق عمرو بن مرة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1123' والترمذى رقم الحديث: 146' والنسائى رقم الحديث: 266' وأبو يعلى رقم الحديث: 348-524-623 وغيرهم وقال الترمذى: حسن صحيح .

ذَلِكَ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَيَقْضِي الْحَاجَةَ ثُمَّ يَخْرُجُ، فَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا يَحْجُبُهُ ۔ وَرُبَّمَا قَالَ ۔ وَلَا يَحْجُزُهُ عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ

پھر نکلے‘ تو آپ نے پانی کا ایک لپ دونوں ہتھیلیاں بھر کر لیا‘ سو اس کے ساتھ مسح کیا پھر قرآن پڑھنے لگے‘ تو ہم نے اس پر تعجب کیا‘ آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوتے‘ پس قضاءِ حاجت فرماتے‘ پھر نکلتے تو ہمارے ساتھ گوشت کھاتے اور قرآن پڑھنے لگتے اور اس سے آپ کو کوئی رکاوٹ نہ ہوتی تھی‘ اور کبھی فرماتے: اور آپ کو جنابت کے علاوہ کوئی شے قرآن پڑھنے سے نہیں روکتی تھی۔

104 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: مَا جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ إِلَّا لِسَعْدٍ فَإِنَّهُ قَالَ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ: ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی کے لیے اپنے ماں باپ کو جمع نہیں کیا‘ کیونکہ آپ ﷺ نے انہیں اُحد کے دن فرمایا: اے سعد! تیر مار‘ تجھ پر میرے ماں باپ فدا ہوں!

105 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

104- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 800 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1147‘ ومسلم رقم الحديث: 2411‘ والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10019‘ وابن ماجه رقم الحديث: 129‘ والبزار رقم الحديث: 797-800‘ والطحاوي في مسند علي من تهذيب الآثار (صفحه106) . من طريق سعد بن ابراهيم‘ به أخرجه ابن أبي شيبة جلد12صفحه86-87‘ وأحمد رقم الحديث: 1017-1351‘ والبخاري رقم الحديث: 2905‘ ومسلم رقم الحديث: 2411‘ والترمذي رقم الحديث: 3755‘ والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10018‘ والبزار رقم الحديث: 797-798-799‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 422‘ والطبري (صفحه 107) . وروى هذا الحديث سفيان بن عيينة عن يحيى بن سعيد وعلي بن زيد كلاهما عن سعيد بن المسيب عن علي . أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2828-2829-3753‘ والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10021-10022 .

105- حديث صحيح‘ واسناد المصنف ضعيف لضعف زمعة بن صالح وقد توبع . من طريق معمر ويونس عن الزهري‘

الزُّهْرِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَأَنَا رَاكِعٌ وَأَنْ أَلْبَسَ الْمُعَصْفَرَ وَأَنْ أَتَخَتَّمَ بِالذَّهَبِ

ﷺ نے مجھے رکوع کی حالت میں قراءت کرنے سے منع فرمایا اور زرد رنگ (کے کپڑے) پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا۔

106 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُنْذِرًا الثَّوْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کی وجہ سے مذی کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے پوچھنے سے میں شرم محسوس کرتا تھا' سو میں نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ اس کے متعلق آپ

به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2832' وأحمد رقم الحديث: 924' ومسلم رقم الحديث: 480-2078' وأبو داؤد رقم الحديث: 4045' والترمذى رقم الحديث: 1737' والنسائى رقم الحديث: 1118-5189' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 415' والبيهقى جلد 2صفحه87 . من طرق عن ابراهيم بن عبد الله بن حنين' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 710' ومسلم رقم الحديث: 480' وأبو داؤد رقم الحديث: 4046' والنسائى رقم الحديث: 5282-5283 وغيرهم . من طريق ابن عجلان وغيره عن ابراهيم بن عبد الله بن حنين عن أبيه عن ابن عباس عن على بزيادة ابن عباس بن عبد الله بن حنين وعلى أخرجه أحمد رقم الحديث: 1004-5282' ومسلم رقم الحديث: 480' والنسائى رقم الحديث: 5187-5188' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 304-537-603-604 وغيرهم . وجاء من وجوه أخر عن عبد الله بن حنين عند أحمد رقم الحديث: 1098' ومسلم رقم الحديث: 480-481' والنسائى رقم الحديث: 5286-5287' وابن ماجه رقم الحديث: 3602 .

106- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 1صفحه115' والحافظ فى تعليق التعليق جلد 1صفحه122 . من طريق شعبة عن الأعمش' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1182' والبخارى رقم الحديث: 178 معلقًا ومسلم رقم الحديث: 303' والنسائى رقم الحديث: 157-436' وابن خزيمة رقم الحديث: 19 . من طريق جرير وغيره عن الأعمش' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 618-1010' والبخارى رقم الحديث: 132-178' ومسلم رقم الحديث: 303' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 458' والبيهقى جلد 1صفحه115 . والحديث مشهور عن على رُوى من غير وجه عنه منها حديث ابن عباس عنه أخرجه أحمد رقم الحديث: 870' ومسلم رقم الحديث: 303 وغيرها .

وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ اَجْلِ فَاطِمَةَ فَاَمَرْتُ رَجُلًا فَسَاَلَهُ فَقَالَ: فِيهِ الْوُضُوءُ

سے پوچھے' پس اس نے آپ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر وضو کرنا لازم ہوتا ہے۔

107 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَوْنُ بْنُ اَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاَنْ اَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَقُولَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ بِرَاْيِي فَاِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں تم کو رسول اللہ ﷺ سے حدیث بیان کروں تو اگر آپ کا ارشاد نہیں تو آسمان سے گر جانا میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی طرف وہ بات منسوب کروں جو آپ نے نہیں فرمائی اور جب میں تم کو اپنی رائے سے بیان کروں' تو بے شک جنگ دھوکہ ہے۔

108 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَوَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، قَالَ شُعْبَةُ: عَنْ عَلِيٍّ، وَقَالَ وَرْقَاءُ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِاَرْبَعٍ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ وَيُؤْمِنُ بِالْمَوْتِ وَيُؤْمِنُ بِالْبَعْثِ وَيُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک وہ چار چیزوں پر ایمان نہ لائے' (۱) یہ کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں' مجھے اس نے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے (۲) اور موت پر ایمان لانا (۳) اور مرنے کے بعد اُٹھنے پر ایمان لانا (۴) اور تقدیر پر ایمان لانا۔

107- موقوف صحيح من طريق شعبة به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1127' وأبو يعلى رقم الحديث: 559 .

108- حديث صحيح' وفي رواية ورقاء عن منصور ضعف . من طريق المصنف عن شعبة وحده به أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2145 . من طريق غندر عن شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 758' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 887' والبزار رقم الحديث: 904 . من طريق النضر بن شميل عن شعبة أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2145 . من طريق جرير وزائدة وشريك مفرقين عن منصور عن ربعى عن على وصححه الحاكم على شرطهما أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 81' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 130' وأبو يعلى رقم الحديث: 352-583' والحاكم جلد1 صفحه33 . من طريق أبى الأحوص عن منصور عن ربعى عن رجل من بنى أسد عن على . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 376 .

109 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ، قَالَ: سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبُ عَلَيَّ يَلِجُ النَّارَ

حضرت ربعی بن خراش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خطبہ میں ارشاد فرماتے سنا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھ پر جھوٹ نہ باندھو کیونکہ جس شخص نے مجھ پر جھوٹ باندھا وہ جہنم میں داخل ہوگیا۔

110 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يِسَافٍ، يُحَدِّثُ عَنْ وَهْبِ بْنِ الْاَجْدَعِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْعَصْرِ اِلَّا اَنْ تُصَلُّوا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے عصر کے بعد (نفل) نماز پڑھنے سے منع کیا مگر یہ کہ جب تم نماز پڑھو تو سورج بلند ہونا چاہیے۔

111 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک سریہ بھیجا' ان پر ایک آدمی کو امیر مقرر کیا' اور باقی لوگوں کو اس بات کا حکم دیا کہ وہ اس کی

109- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه الطحاوي في المشكل رقم الحديث: 383' وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 369 . من طرق عن شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 629-630-1000-1001' والبخاري رقم الحديث: 106' ومسلم في مقدمة الصحيح رقم الحديث: 1' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 841' وأبو يعلى رقم الحديث: 627' وأبو نعيم في الحلية جلد 8صفحه384 . من طريق شريك عن منصور به أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2660' وابن ماجه رقم الحديث: 31' وأبو يعلى رقم الحديث: 513 .

110- حديث صحيح من طريق المصنف جلد2صفحه459 . من طرق عن شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1193' وأبو داؤد رقم الحديث: 1274' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 1552' وأبو يعلى رقم الحديث: 411' والبيهقي جلد 2 صفحه 459 . من طرق عن منصور' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 610' والنسائي رقم الحديث: 572' وأبو يعلى رقم الحديث: 581' وابن حزم في المحلى جلد3صفحه53' والبيهقي جلد 2 صفحه459 . من طريق أبي اسحاق عن عاصم بن ضمرة عن علي' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1076 .

111- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد5صفحه38 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا وَاَمَرَهُمْ اَنْ يُطِيعُوهُ فَاَجَّجَ لَهُمْ نَارًا وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَقْتَحِمُوهَا فَهَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَفْعَلُوا وَقَالَ آخَرُونَ: اِنَّمَا فَرَرْنَا مِنَ النَّارِ فَاَبَوْا ثُمَّ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ دَخَلُوهَا لَمْ يَزَالُوا فِيهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا طَاعَةَ لِبَشَرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

اطاعت کریں۔ سو اس (امیر) نے آگ جلوائی اور انہیں حکم دیا کہ وہ اس میں کود یں، تو کچھ لوگوں نے ایسا کرنے کا ارادہ کیا اور بعض نے کہا کہ بلاشبہ ہم آگ سے فرار اختیار کرتے ہیں، سو انہوں نے انکار کر دیا (کودنے سے)۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، تو انہوں نے یہ بات آپ کے سامنے ذکر کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ اس میں داخل ہوتے تو قیامت تک اس میں رہتے، آدمی کے لیے اللہ عزوجل کی نافرمانی میں کوئی اطاعت نہیں ہے، اطاعت صرف نیکی میں ہے۔

112 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا جُنُبٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں تصویر اور جنبی آدمی ہو، اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے ہیں۔

112- حديث صحيح دون قوله: جنب، وعبد الله بن نجى لم يسمعه من على بينهما والده نجى وهو ثقة على الصحيح فقد وثقه العجلى ولم يبين من جرحه سبب ذلك . من طريق شعبة، به أخرجه البزار رقم الحديث: 880 . من طريق أبى زرعة، به أخرجه الدارمى رقم الحديث: 2663، والبزار رقم الحديث: 881، وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 592 . من طرق عن شعبة، به أخرجه بزيادة والد عبد الله بن نجى بينهما: أحمد رقم الحديث: 632-1172، وأبو داؤد رقم الحديث: 227-4152، والنسائى رقم الحديث: 261-4292، وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 257، وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 313، وابن حبان رقم الحديث: 1205، وابن الأعرابى فى معجمه رقم الحديث: 1353، والحاكم جلد 1 صفحه 171، والبيهقى جلد 1 صفحه 201 وغيرهم . من طريق شعبة، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 815، وابن ماجه رقم الحديث: 3650، وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 626 . من طريق عبد الله بن نجى، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 647-845، والدارقطنى فى العلل جلد 3 صفحه 259 .

113 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، كِلَاهُمَا سَمِعَا الزُّهْرِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ، ابْنَا مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ اَبِيهِمَا، اَنَّ عَلِيًّا، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لِرَجُلٍ يُفْتِي فِي الْمُتْعَةِ: انْظُرْ مَاذَا تُفْتِي فَاَشْهَدُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو جومتعہ کے متعلق فتویٰ دیتا تھا' فرمایا: دیکھو! تم کیا فتویٰ دیتے ہو' میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے نکاحِ متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

114 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: خَطَبَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى اَرِقَّائِكُمْ مَنْ اَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ فَاِنَّ اَمَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَاَمَرَنِي اَنْ اَجْلِدَهَا فَاَتَيْتُهَا فَاِذَا هِيَ حَدِيثَةُ عَهْدٍ بِالنِّفَاسِ فَخَشِيتُ اِنْ اَنَا جَلَدْتُهَا اَنْ تَمُوتَ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ

حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا تو فرمایا: اے لوگو! جو تمہاری ملکیت میں غلام ہیں' شادی شدہ یا غیر شادی شدہ اُن پر بھی حد قائم کرو' بے شک رسول اللہ ﷺ کی لونڈی نے زنا کیا تھا' تو مجھے آپ نے حکم دیا تھا کہ میں اس کو کوڑے ماروں' سو میں اس کو کوڑے مارنے کے لیے آیا' تو وہ نفاس کے قریب تھی' مجھے خوف ہوا کہ اگر میں نے اس کو مارا تو یہ مر جائے گی' پس میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' میں نے

113- حديث صحيح من طريق سفيان بن عيينة وحده به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 37' وأحمد رقم الحديث: 592' والدارمى رقم الحديث: 2203' والبخارى رقم الحديث: 5115' ومسلم رقم الحديث: 1407' والترمذى رقم الحديث: 1121' والنسائى رقم الحديث: 4345' وأبو يعلى رقم الحديث: 576' والبيهقى جلد 7 صفحه 201 . من طرق عن الزهرى' به أخرجه مالك جلد 2صفحه542' والدارمى رقم الحديث: 1996' والبخارى رقم الحديث: 5523-6961' ومسلم رقم الحديث: 1407' والترمذى رقم الحديث: 1794' والنسائى رقم الحديث:3366' وابن ماجه رقم الحديث: 1961' والبيهقى جلد7صفحه201 وغيرهم .

114- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 1340' ومسلم رقم الحديث: 1705' والترمذى رقم الحديث: 1441' وأبو يعلى رقم الحديث: 326' والبيهقى جلد8صفحه242-11 . من طرق اسرائيل عن السدى' به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1705' والبيهقى جلد8صفحه229-244 .

فَقَالَ: اَحْسَنْتَ

آپ کو بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے اچھا کیا۔

115 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَقَيْسٌ، وَسَلَّامٌ، كُلُّهُمْ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا انْهَدَمَ الْبَيْتُ بَعْدَ جُرْهُمٍ فَبَنَتْهُ قُرَيْشٌ فَلَمَّا اَرَادُوا وَضْعَ الْحَجَرِ تَشَاجَرُوا مَنْ يَضَعُهُ فَاتَّفَقُوا عَلَى اَنْ يَضَعَهُ اَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ مِنْ هَذَا الْبَابِ فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَابِ بَنِي شَيْبَةَ فَاَمَرَ بِثَوْبٍ فَوُضِعَ فَاَخَذَ الْحَجَرَ فَوَضَعَهُ فِي وَسَطِهِ وَاَمَرَ مِنْ كُلِّ فَخِذٍ اَنْ يَاْخُذُوا بِطَائِفَةٍ مِنَ الثَّوْبِ فَيَرْفَعُوهُ وَاَخَذَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب قبیلہ جرہم کے بعد خانہ کعبہ گرایا گیا تو اس کو قریش نے بنایا' جب حجرہ اسود رکھنے کی باری آئی تو اُن کا جھگڑا ہو گیا کہ اس کو کون رکھے گا؟ سو اس بات پر اتفاق ہوا کہ جو بھی اس دروازہ میں پہلے داخل ہوا وہ رکھے گا' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی شیبہ کے دروازہ سے داخل ہوئے' پس آپ نے کپڑا بچھانے کا حکم دیا اور پتھر کو پکڑ کر اس کے درمیان میں رکھا' اور ہر قبیلہ کو حکم دیا کہ وہ ایک ایک کونے کو پکڑ لے' سو انہوں نے اس کو اوپر اُٹھایا' اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو لے کر رکھ دیا۔

116 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَاَبُو عَوَانَةَ كُلُّهُمْ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ الْكِنَانِيِّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یمن کی طرف قاضی بنا کر بھیجا۔ تو ایک قوم نے شیر کا شکار کرنے کے لیے گڑھا کھودا ہوا تھا' پس لوگوں کا اس شکار کے پاس رش ہو

115- اسناده ضعيف: لجهالة خالد بن عرعرة . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 972 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الدلائل جلد2صفحه56-57 ثم طريق شريح بن النعمان عن حماد بن سلمة وحده به أخرجه الحاكم جلد 1صفحه458' ولهذه القصة شواهد أوردها ابن كثير في تاريخه جلد3صفحه475 وما بعدها انظر مسند أحمد برقم رقم الحديث: 15543' وطبقات ابن سعد جلد 1صفحه145' والأوسط للطبراني رقم الحديث: 2422' والدلائل للبيهقي جلد2صفحه57-60 .

116- اسناده حسن من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 8صفحه111 . من طرق عن حماد بن سلمة وحده به أخرجه أحمد رقم الحديث: 574-1063-1309 . من طريق أبي عوانة وحده به أخرجه البزار رقم الحديث: 732 . من طريق اسرائيل بن سماك به أخرجه أحمد رقم الحديث: 573 والبيهقي جلد8صفحه111 . من طريق أبي الأحوص عن سماك مرسلًا أخرجه ابن أبي شيبة جلد9صفحه400 .

بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ حَفَرَ قَوْمٌ زُبْيَةً لِلْأَسَدِ فَازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى الزُّبْيَةِ وَوَقَعَ فِيهَا الْأَسَدُ فَوَقَعَ فِيهَا رَجُلٌ وَتَعَلَّقَ الرَّجُلُ بِرَجُلٍ وَتَعَلَّقَ الْآخَرُ بِالْآخَرِ حَتَّى صَارُوا أَرْبَعَةً فَجَرَحَهُمُ الْأَسَدُ فِيهَا فَهَلَكُوا وَحَمَلَ الْقَوْمُ السِّلَاحَ فَكَادُوا أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ، قَالَ: فَأَتَيْتُهُمْ فَقُلْتُ: أَتَقْتُلُونَ مِائَتَيْ رَجُلٍ مِنْ أَجْلِ أَرْبَعَةِ أُنَاسٍ تَعَالَوْا أَقْضِ بَيْنَكُمْ بِقَضَاءٍ فَإِنْ رَضِيتُمُوهُ فَهُوَ قَضَاءٌ بَيْنَكُمْ وَإِنْ أَبَيْتُمْ رُفِعْتُمْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْقَضَاءِ قَالَ: فَجَعَلَ لِلْأَوَّلِ رُبُعَ الدِّيَةِ وَجَعَلَ لِلثَّانِي ثُلُثَ الدِّيَةِ وَجَعَلَ لِلثَّالِثِ نِصْفَ الدِّيَةِ وَجَعَلَ لِلرَّابِعِ الدِّيَةَ وَجَعَلَ الدِّيَاتِ عَلَى مَنْ حَضَرَ الزُّبْيَةَ عَلَى الْقَبَائِلِ الْأَرْبَعَةِ فَسَخِطَ بَعْضُهُمْ وَرَضِيَ بَعْضُهُمْ ثُمَّ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصُّوا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ: أَنَا أَقْضِي بَيْنَكُمْ، فَقَالَ قَائِلٌ: فَإِنَّ عَلِيًّا قَدْ قَضَى بَيْنَنَا فَأَخْبَرُوهُ بِمَا قَضَى عَلِيٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَضَاءُ كَمَا قَضَى عَلِيٌّ قَالَ هَذَا: حَمَّادٌ وَقَالَ قَيْسٌ: فَأَمْضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَاءَ عَلِيٍّ

گیا' اور شیر اس میں گر گیا' تو اس میں ایک آدمی بھی گر پڑا' اور ایک آدمی دوسرے آدمی کے ساتھ لٹک گیا اور دوسرا دوسرے کے ساتھ حتیٰ کہ وہ چار ہو گئے' تو شیر نے اس گڑھے میں اُن کو زخمی کر دیا' وہ سارے مر گئے' اور لوگوں نے اسلحہ اُٹھا لیا۔ قریب تھا کہ اُن کے درمیان جھگڑا ہوتا' فرمایا کہ میں اُن کے پاس آیا' میں نے اُن کو کہا: کیا تم دوسو آدمیوں کو قتل کرواؤ گے' چار آدمیوں کی وجہ سے؟ آؤ! میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں' اگر تم اس پر راضی ہو گئے تو یہ فیصلہ تمہارے درمیان ہو گیا' اور اگر تم کو یہ فیصلہ نہیں منظور تو میں یہ فیصلہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لے جاتا ہوں' وہ اس کا زیادہ اچھا فیصلہ کریں گے۔ فرمایا کہ انہوں نے (جو لوگ اس میں گرے ہیں) ان میں سے پہلے گرنے والے کے لیے دیت کا چوتھائی اور دوسرے گرنے والے کے لیے تہائی دیت' تیسرے گرنے والے کے لیے نصف دیت' چوتھے گرنے والے کے لیے چوتھائی دیت کا حصہ مقرر کیا اور دیت وہ لوگ دیں گے جنہوں نے گڑھا کھودا ہے۔ اُن میں سے بعض اس فیصلہ پر ناراض ہوئے' بعض راضی ہوئے۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور آپ سے یہ سارا قصہ بیان کیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں' ایک کہنے والے نے کہا کہ حضرت علی نے ہمارے درمیان فیصلہ کیا ہے' آپ کو وہ فیصلہ بتایا گیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فیصلہ وہی ہے جو علی نے کیا۔ فرمایا کہ یہ حماد نے کہا اور قیس نے کہا: سو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی والا

ہی فیصلہ برقرار رکھا۔

117 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ السَّلُولِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ اَوْتَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِهِ وَاَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ فَانْتَهَى وِتْرُهُ اِلَى السَّحَرِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کے اوّل' درمیان اور آخری حصہ میں وتر پڑھتے تھے' حتیٰ کہ آپ نے وتر کا آخری وقت سحری تک رکھا تھا۔

118 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ مُضَرِّبٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَقَدْ رَاَيْتُنَا لَيْلَةَ بَدْرٍ وَمَا فِينَا اَحَدٌ اِلَّا نَائِمٌ اِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي اِلَى شَجَرَةٍ وَيَدْعُو، وَمَا كَانَ فِينَا فَارِسٌ اِلَّا الْمِقْدَادَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے دیکھا کہ بدر کی رات ہم میں سے ہر کوئی سویا ہوا تھا' سوائے نبی اکرم ﷺ کے کیونکہ آپ نماز پڑھ رہے تھے ایک درخت کے نیچے اور دعا کر رہے تھے اور ہم میں گھڑسوار حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی بھی نہیں تھا۔

117- حديث صحيح أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 72 عن المصنف . من طرق عن شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 653-825-1152' وابن ماجه رقم الحديث: 1186' وعبد الله في زوائد المسند رقم الحديث: 1259' وأبو يعلى رقم الحديث: 322 . من طريق مطرف عن أبي اسحاق' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 580' وعبد الله في زوائد المسند رقم الحديث: 1217' وأبو يعلى رقم الحديث: 597 . وروى عن أبي اسحاق عن بعض أصحاب على عن علي' أخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه287 وروى عن أبي اسحاق عن الحارث عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 651 . ورواه السدى عن عبد خير عن على . أخرجه أحمد رقم الحديث: 974 .

118- حديث صحيح من طرق عن شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1023-1161' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 823' وأبو يعلى رقم الحديث: 280-305' وابن خزيمة رقم الحديث: 899' وابن حبان رقم الحديث: 2257 من طريقين عن شعبة به مقتصرًا على آخره أخرجه ابن سعد جلد3صفحه162' وأحمد في الفضائل رقم الحديث: 1686 . من طريق سفيان عن أبي اسحاق به أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد9صفحه25 .

119 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ هَانِءَ بْنَ هَانِءٍ، يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: اسْتَأْذَنَ عَمَّارٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: الطَّيِّبُ الْمُطَيَّبُ ائْذَنُوا لَهُ

حضرت ہانیء بن ہانیء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت چاہی' تو آپ نے فرمایا: پاک اور پاکیزگی کے حامل کو اجازت دے دو!

120 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ هُبَيْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ اَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اپنے اہل خانہ کو جگاتے تھے۔

119- حديث صحيح وهانئ بن هانئ وثقه العجلى وابن حبان وصحح له غير واحد وقال النسائى: ليس به بأس وقد عرفه هؤلاء فلا يضره تجهيل بعض الأئمة له . من طريق شعبة' به بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 999' وفى الفضائل رقم الحديث: 1605' والطبرى فى مسند على من تهذيب الآثار (صفحه156) . وقال الطبرى: وهذا خبر عندنا صحيح سنده . من طريق الثورى وشريك مفرقين عن أبى اسحاق' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 779-1033-1079' والبخارى فى التاريخ جلد 8صفحه229' والترمذى رقم الحديث: 3798' وابن ماجه رقم الحديث: 146' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 403-492-493' والطبرى (صفحه 155-156)' والدارقطنى فى العلل جلد 4صفحه150' والحاكم جلد3 صفحه 388' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه140 . وصححه الترمذى والحاكم والذهبى . من طريق عثام بن على عن الأعمش' به أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 147' وأبو يعلٰى رقم الحديث:404' والطبرى رقم الحديث:157' وأبو نعيم فى الحلية جلد1صفحه139 .

120- حديث صحيح وهبيرة ثقة على الصحيح وثقه غير واحد . عن غندر عن شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1153 . من طريق ابن مهدى عن سفيان وشعبة واسرائيل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 762' وعبد اللّٰه فى زوائده رقم الحديث: 1104-1115' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 82-372 . من طرق عن أبى اسحاق به وصححه الترمذى أخرجه أحمد رقم الحديث: 1058' والترمذى رقم الحديث: 795' وعبد بن حميد رقم الحديث: 93' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 373-374' وعبد اللّٰه فى الزوائد رقم الحديث: 1103' وأبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه135' والخطيب جلد 3 صفحه 237 وله شواهد منها ح عائشة عند البخارى رقم الحديث: 2024' ومسلم رقم الحديث: 1174 .

121 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ هُبَيْرَةَ بْنَ يَرِيمَ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: اُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ حَرِيرٍ فَبَعَثَ بِهَا اِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَقَالَ لِي: اِنِّي لَا اَرْضَى لَكَ مَا اَكْرَهُ لِنَفْسِي ، فَاَمَرَنِي فَشَقَقْتُهَا خُمُرًا بَيْنَ النِّسَاءِ

حضرت ھبیرہ بن یریم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے ریشم کا حلہ ہدیہ کیا گیا تو آپ نے وہ ریشم کا حلّہ میری طرف بھیج دیا' سو میں نے اس کو پہن لیا' تو آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: بے شک میں جو اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں اسے تیرے لیے بھی ناپسند کرتا ہوں' پھر آپ نے مجھے حکم دیا تو میں نے اس کے دو ٹکڑے کر کے عورتوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔

122 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ نَاجِيَةَ بْنَ كَعْبٍ، يَقُولُ: شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَمَّا تُوُفِّيَ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے ناجیہ بن کعب کو فرماتے سنا: میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا' آپ فرماتے ہیں کہ جب میرے والد (حضرت

121- حديث صحيح من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1154' وأبو يعلى رقم الحديث: 319-443 . من طريق أبي الأحوص عن أبي اسحاق' به أخرجه ابن أبي شيبة جلد8صفحه157 . من طريق أبي فاختة عن هبيرة 'به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه158' وابن ماجه رقم الحديث: 3596 . ورواه غير واحد عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 710-1077-1162-1163-1171' ومسلم رقم الحديث: 2071' وأبو داؤد رقم الحديث: 4043' والنسائى رقم الحديث: 5313' وأبو يعلى رقم الحديث: 329-437 وغيرهم .

122- حديث صحيح وناجية بن كعب الأسدى ثقة' وثقه العجلى وقال ابن معين: صالح . من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الدلائل جلد 2صفحه348 . من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 759' والنسائى رقم الحديث: 190 . من طريق سفيان الثورى واسرائيل وغيرهما عن أبي اسحاق به أخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه269' وأحمد رقم الحديث: 1093' وأبو داؤد رقم الحديث: 3214' والنسائى رقم الحديث: 2005' وأبو يعلى رقم الحديث: 423' والبيهقى جلد1 صفحه304 . ورواه اسماعيل بن مسلم عن أبي اسحاق فقال عن الحارث عن على أخرجه البيهقي جلد1 صفحه305 . وقال: هذا غلط والمشهور عن أبي اسحاق عن ناجية عن على . من طرق أخرى عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 807' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 1074' وأبو يعلى رقم الحديث: 424' وابن عدى جلد4 صفحه1478' والبيهقى جلد1 صفحه304 .

اَبِی اَتَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: اِنَّ عَمَّكَ قَدْ تُوُفِّيَ قَالَ: اذْهَبْ فَوَارِهِ، قُلْتُ: اِنَّهُ مَاتَ مُشْرِكًا، قَالَ: اذْهَبْ فَوَارِهِ وَلَا تُحْدِثَنَّ شَيْئًا حَتّٰی تَأْتِيَنِي، فَفَعَلْتُ ثُمَّ اَتَيْتُهُ فَاَمَرَنِي اَنْ اَغْتَسِلَ.

ابوطالب) وصال کر گئے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور میں نے عرض کی: حضور! آپ کے چچا فوت ہو گئے ہیں' آپ نے فرمایا: ان کو کسی گڑھے میں چھپا دو' میں نے عرض کی: حضور! وہ شرک کی حالت میں مرا ہے' آپ نے فرمایا: جاؤ! ان کو کسی گڑھے میں چھپا دو اور کسی کو اس کے متعلق نہ بتانا یہاں تک کہ تو میرے پاس آئے' سو میں نے ایسے ہی کیا' پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' تو مجھے آپ نے غسل کرنے کا حکم دیا۔

123 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي الْفُضَيْلُ اَبُو مُعَاذٍ، عَنْ اَبِي حَرِيزٍ السِّجِسْتَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَمَّا رَجَعْتُ اِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ دَفَنْتُهُ قَالَ لِي قَوْلًا مَا اُحِبُّ اَنَّ لِي بِهِ الدُّنْيَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں (حضرت ابوطالب کو دفن کر کے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس واپس آیا تو آپ نے مجھ سے ایسی بات فرمائی جو مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہے۔

124 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا دَفَنْتُ اَبَا طَالِبٍ فَدَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ابوطالب کو دفن کرنے کے بعد آیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے کئی دعائیں کیں۔

125 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

123- حديث حسن لحال أبي حريز عبد الله بن الحسين . من طريق المصنف أخرجه ابن عدي في الكامل جلد 4 صفحه1478 .

124- حديث صحيح .

125- حديث صحيح والفزاري وان تفرد عنه حماه فهو ثقة بلا تردد وثقه غير واحد ولم يجرح . من طرق عن حماد بن سلمة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه306' وأحمد رقم الحديث: 751-957' والبخاري في التاريخ جلد 8صفحه196' وأبو داؤد رقم الحديث: 1427' والترمذي رقم الحديث: 3566' والنسائي رقم

سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامٍ الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي وِتْرِهِ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِي نِعَمَكَ وَلَا ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

کہ نبی اکرم ﷺ وتروں میں یہ دعا پڑھتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِي نِعَمَكَ وَلَا ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ''۔

126 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ هَلُمُّوا رُبُعَ الْعُشُورِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے لیے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کرتا ہوں' اب ہر چالیس درہموں میں سے ایک درہم کی زکوٰۃ ادا کرو۔

127 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مجھے

الحديث: 1746' وفي الكبرى رقم الحديث: 7752-7753' وابن ماجه رقم الحديث: 1179' وأبو يعلى رقم الحديث: 275 . وقال الترمذي: حسن غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه من حديث حماد بن سلمة وله شاهد من حديث عائشة أخرجه مسلم رقم الحديث: 486 وغيره .

126- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف الحارث لكنه متابع وقد رُوى عن أبي اسحاق على وجهين عن الحارث عن علي وعن عاصم بن ضمرة عن علي و كلاهما صحيح كما قال البخاري والدارقطني وغيرهما .

أخرج الوجه الأول ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه152' وأحمد رقم الحديث: 984-1097-1242' وأبو داؤد رقم الحديث: 1572 وعبد بن حميد رقم الحديث: 65' وابن ماجه رقم الحديث: 1790-1813' وأبو يعلى رقم الحديث: 299' والدارقطني في العلل جلد 1 صفحه160' والبيهقي جلد4صفحه118 . أخرجه الوجه الثاني: عبد الرزاق رقم الحديث: 6880-6881' وأحمد رقم الحديث: 711-913' والدارمي رقم الحديث: 1636' وأبو داؤد رقم الحديث: 1572-1574' والترمذي رقم الحديث: 620' والنسائي رقم الحديث: 2476-2477' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 1232-1266-1268' وابن خزيمة رقم الحديث: 2284' والبيهقي جلد4صفحه117 .

127- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد10صفحه141 . من طرق عن سماك' به أخرجه

وَزَائِدَةُ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قُلْتُ: تَبْعَثُنِي وَأَنَا حَدِيثُ السِّنِّ لَا عِلْمَ لِي بِكَثِيرٍ مِنَ الْقَضَاءِ؟ فَقَالَ: إِذَا أَتَاكَ الْخَصْمَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ مَا يَقُولُ الْآخَرُ فَإِنَّكَ إِذَا سَمِعْتَ مَا يَقُولُ الْآخَرُ عَرَفْتَ كَيْفَ تَقْضِي، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ، قَالَ عَلِيٌّ: فَمَا زِلْتُ قَاضِيًا بَعْدُ

رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف بھیجا تو میں نے عرض کی: (یارسول اللہ!) آپ مجھے یمن کی طرف بھیج رہے ہیں اور میں کم عمر ہوں اور فیصلوں کے لیے میرے پاس زیادہ علم بھی نہیں ہے تو آپ نے مجھے فرمایا: جب تیرے پاس دو جھگڑنے والے آئیں تو پہلے کے لیے فیصلہ نہ کرنا یہاں تک کہ تو دوسرے کی بات سن لے جو وہ کہتا ہے۔ سو جب تُو دوسرے کی بات سن لے گا تو پہچان لے گا کہ کیسے فیصلہ کرنا ہے بے شک اللہ عزوجل تیری زبان کو ثابت رکھے گا اور تیرے دل کو ہدایت دے گا۔ حضرت علی فرماتے ہیں: سو اس کے بعد فیصلہ کرنے میں میں کبھی نہیں پھسلا۔

128 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عِنْدَ الْأَذَانِ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اذان کے وقت وتر پڑھتے اور اقامت کے وقت دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

أحمد رقم الحديث: 690-745-882-1210' وأبو داؤد رقم الحديث: 3582' والترمذى رقم الحديث: 1331' وعبد اللّٰه فى زوائد المسند رقم الحديث: 1279-1282' وأبو يعلى رقم الحديث: 371' والبيهقى جلد 10 صفحه 86 . وقال الترمذى: حديث حسن . من طريق أبى اسحاق عن حارثة بن مضرب عن على أخرجه ابن سعد جلد2صفحه337' وأحمد رقم الحديث: 666-1341' والبزار رقم الحديث: 721' ووكيع فى أخبار القضاة جلد 1صفحه85 . من طريق شيبان عن أبى اسحاق عن عمرو بن حبش عن على أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 293 .

128- اسناده ضعيف لضعف الحارث . من طرق عن شريك' به أخرجه احمد رقم الحديث: 659-884' وابن ماجه رقم الحديث: 1147 . عن اسرائيل عن أبى اسحاق' به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4772' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 764-929 .

129 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ الضُّحَى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چاشت کی نماز پڑھتے تھے۔

130 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ، يَقُولُ: سَاَلْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِنْ صَلَاتِهِ قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ

حضرت عاصم بن ضمرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے پوچھا تو انہوں نے آپ ﷺ کی نماز کی کیفیت یہ بیان کی کہ آپ ظہر سے پہلے چار رکعت اور ظہر کے بعد دو رکعت اور عصر سے پہلے چار رکعت پڑھا کرتے تھے۔

131 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن بن

129- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 682' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 469 . من طريق شعبة' به أخرجه الترمذى رقم الحديث: 598' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 470' وابن خزيمة رقم الحديث: 1232' وأبو يعلى رقم الحديث: 318-334 .

130- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 2 صفحه 473 . من طرق عن أبى اسحاق' به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4806-4807' وأحمد رقم الحديث: 650-1208-1258-1375' وأبو داؤد رقم الحديث: 1272' والترمذى رقم الحديث: 424-429-598-599' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 332-335-337' وابن ماجه رقم الحديث: 1161' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 1202-1203-1242-1251' والبزار رقم الحديث: 672-677' وأبو يعلى رقم الحديث: 622' وابن خزيمة رقم الحديث: 1211-1232' قال الترمذى: هذا حديث حسن .

131- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال قيس وقد توبع وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3209' للمصنف من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 743 . من طريق اسماعيل بن عمرو ثنا قيس به أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2775 . من طريق اسرائيل وغيره عن أبى اسحاق به وصححه الحاكم وأقره الذهبى أخرجه أحمد رقم الحديث: 769-953' والبزار رقم الحديث: 742' وابن حبان رقم

اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ هَانِءَ بْنَ هَانِءٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قُلْتُ: سَمُّوهُ حَرْبًا وَقَدْ كُنْتُ اُحِبُّ اَنْ اَكْتَنِيَ بِاَبِي حَرْبٍ، فَاَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِهِ فَقَالَ: مَا سَمَّيْتُمُوهُ؟ قُلْنَا: سَمَّيْنَاهُ حَرْبًا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ هُوَ الْحَسَنُ ، فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ سَمَّيْنَاهُ حَرْبًا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا سَمَّيْتُمُوهُ؟ قُلْنَا: حَرْبًا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ الْحُسَيْنُ

علی (رضی اللہ عنہما) پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام حرب رکھا اور مجھے اپنی ابوحرب کنیت پسند تھی' سو رسول اللہ ﷺ کے پاس اسے لایا گیا' تو آپ نے اس کے لیے دعا کی' اس کے بعد فرمایا کہ تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ ہم نے عرض کی: ہم نے اس کا نام حرب رکھا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ یہ حسن ہے' پھر جب حسین پیدا ہوئے تو ان کا نام ہم نے حرب رکھا' تو نبی اکرم ﷺ آئے' آپ نے فرمایا: اس کا کیا نام رکھا ہے؟ ہم نے عرض کی: حرب' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (نہیں! بلکہ) یہ حسین ہے۔

132 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ اَشْبَهَ النَّاسِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَجْهِهِ اِلَى سُرَّتِهِ وَكَانَ الْحُسَيْنُ اَشْبَهَ النَّاسِ بِالنَّبِيِّ صَلَّى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حسن بن علی (رضی اللہ عنہما) لوگوں میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ تھے' چہرۂ مبارک سے لے کر ناف تک اور حسین (رضی اللہ عنہ) ناف سے لے کر پاؤں تک نبی اکرم ﷺ کے مشابہ تھے۔

الحديث: 6958' والطبرانی رقم الحديث: 2773-2774-2776' والحاكم جلد3صفحه165 . من طريق عبد الله بن محمد بن عقيل عن محمد ابن الحنفية عن علی أخرجه أحمد رقم الحديث: 1370' والبزار رقم الحديث: 657 .

132- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال قيس وقد توبع . من طريق المصنف أخرجه ابن عساكر في تاريخه جلد 13صفحه183 . من طرق عن أبی اسحاق' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 774-854' وفی الفضائل رقم الحديث: 1366' والترمذی رقم الحديث: 3779' وابن حبان رقم الحديث: 6974' وابن عساكر جلد13صفحه183' وقال الترمذی: حسن غريب . من طريق قيس بن الربيع عن أبی اسحاق بن هبيرة بن بريم عن علی أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2770 . من طريق أبی اسحاق' به أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2768-2769-2771-2772 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ

133 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْخَلِيلِ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: صَلّٰى رَجُلٌ اِلٰى جَنْبِي فَسَمِعْتُهُ يَسْتَغْفِرُ لِاَبَوَيْهِ وَقَدْ مَاتَا مُشْرِكِينَ فَقُلْتُ: تَسْتَغْفِرُ لِاَبَوَيْكَ وَقَدْ مَاتَا مُشْرِكِينَ؟ فَقَالَ لِي: قَدِ اسْتَغْفَرَ اِبْرَاهِيمُ لِاَبَوَيْهِ فَلَمْ اَدْرِ مَا اَرُدُّ عَلَيْهِ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيمَ لِاَبِيهِ)(التوبة: **114**) الْآيَةَ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے ابوالخلیل سے سنا' امام ابوداؤد فرماتے ہیں: ان کا نام عبداللہ بن خلیل ہے' انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ ایک آدمی نے میرے پہلو میں نماز پڑھی' میں نے سنا وہ اپنے والدین کے لیے استغفار کر رہا تھا حالانکہ وہ دونوں شرک کی حالت میں مرے تھے' میں نے اس کو کہا کہ تم اپنے والدین کے لیے استغفار کر رہے ہو حالانکہ وہ دونوں شرک کی حالت میں مرے ہیں' اس نے مجھ سے کہا: بے شک ابراہیم علیہ السلام نے بھی اپنے والدین کے لیے دعائے مغفرت کی تھی' میں نہیں جانتا تھا کہ میں اس کا کیا جواب دوں' سو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس بات کا ذکر کیا' تو اللہ عزوجل نے قرآن پاک میں یہ حکم اتارا: ''وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيمَ لِاَبِيهِ'' (التوبہ:۱۱۴)۔

134 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ

حضرت علی بن ربیعہ الاسدی رضی اللہ عنہ فرماتے

133- اسناده ضعيف عبد الله بن الخليل مختلف في جمعه وتفريقه مع آخر فان كانا مختلفين فهو مجهول لم أجد فيه جرحا ولا تعديلًا خلا ذكر ابن حبان له في ثقات وان كانا واحد فقد قال البخاری عنه: لا يتابع على حديثه' ولم أجد فيه غير هذا فهو اما مجهول أو ضعيف ۔ من طريق الثوری عن أبی اسحاق' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1085-771' والنسائی رقم الحديث: 2035' والترمذی رقم الحديث: 3101' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 619-335' والطبری فی التفسير جلد14 صفحه154-515 ۔ والمحفوظ فی سبب نزول الآية هو ما أخرجه البخاری فی صحيحه رقم الحديث: 1360' من طريق سعيد بن المسيب عن أبيه فی قصة أبی طالب عند موته ۔

134- حديث حسن بمجموع طرقه واسناد المصنف منقطع أبو اسحاق لم يسمعه من علی لكنه توبع بمتابعين يتقوى الحديث بمجموعهما وقد صححه غير واحد ۔ من طريق المصنف أخرجه البيهقی فی الأسماء والصفات

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا أُتِيَ بِدَابَّةٍ لِيَرْكَبَهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ فَلَمَّا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِهَا قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ؟ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ؟ قَالَ: إِنَّ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ يَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهِ إِذَا قَالَ: اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرِي

ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس اس وقت حاضر تھا جب آپ کے پاس سواری لائی گئی' تاکہ آپ اس پر سوار ہوں' جب آپ نے اس کی رکاب میں پاؤں رکھا' پڑھا: بسم اللہ! پھر جب اس کی پیٹھ پر سیدھے بیٹھ گئے تو پڑھا: الحمدللہ تین مرتبہ پڑھا اور اللہ اکبر تین مرتبہ پڑھا پھر ''سبحانك انی ظلمت نفسی فاغفرلی انه لا یغفر الذنوب الا انت ''پڑھا' پھر آپ مسکرائے' تو میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ کس وجہ سے مسکرائے؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے' جیسا میں نے کیا' پھر آپ مسکرائے' تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کس وجہ سے مسکرائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس بندہ کو پسند کرتا ہے جو کہتا ہے کہ اے اللہ! میرے گناہ معاف کر! کیونکہ وہ جانتا ہے کہ میرے سوا اس کے گناہ کوئی نہیں بخشے گا۔

صفحه 471 . من طرق عن أبی الأحوص به وصححه الترمذی أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2602' والترمذی رقم الحديث: 3446' وابن حبان رقم الحديث: 2698' والبيهقی صفحه 595 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19480' وأحمد رقم الحديث: 753-930-1056' وعبد بن حميد رقم الحديث: 88-89' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8799' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 586' والبزار رقم الحديث: 773' وابن حبان رقم الحديث: 2697' والآجری فی الشريعة رقم الحديث: 644-645' والحاكم جلد2صفحه99' والبيهقی جلد5صفحه252 . من طريق المنهال بن عمرو أخرجه الحاكم جلد 2صفحه98 . من طريق اسماعيل بن عبد الملك أخرجه ابن خزيمة فی التوحيد صفحه 236 كلاهما عن علی بن ربيعة به وقال الحاكم: صحيح علی شرط مسلم وأقره الذهبی .

135 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، وَاَصْحَابِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى - اَوْ نَهَانِي - رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجِعَةِ، وَالْجِعَةُ: شَرَابٌ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعِيرِ حَتَّى يُسْكِرَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا' یا مجھے منع فرمایا جعہ شراب سے اور جعہ وہ شراب ہے جو جو کے دانوں سے بنائی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ نشہ دیتی ہے۔

136 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلِمَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: اَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا شَاكٍ اَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ

حضرت عبداللہ بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میں بیمار تھا' میں نے دعا مانگی: اے اللہ! اگر میری موت قریب ہے تو مجھے راحت

135- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 727' والبيهقي جلد8صفحه293 . وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلمه يروى الا عن على عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم بهذا اللفظ بهذا الاسناد . من طريق زهير به أخرجه أحمد فى الأشربة رقم الحديث: 114 . من طريق أبى اسحاق عن هبيرة وحده به فى النهى عن الجعة وعن قراءة القرآن فى الركوع...... أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2808' والنسائى رقم الحديث: 5180' وعبد الله ابن أحمد فى الزوائد رقم الحديث: 1102 . من طرق عن أبى اسحاق به ليس فيه ذكر الجعة . وقال الترمذى حسن صحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 722-816-1049-1159' وأبو داؤد رقم الحديث: 4051' والنسائى رقم الحديث: 5181' وابن ماجة رقم الحديث: 3654' والبزار رقم الحديث: 728' وأبو يعلى رقم الحديث: 605' وابن حبان رقم الحديث: 5438' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 1113 وغيرهم .

136- اسناده حسن لحال عبد الله بن سلمة فانه صدوق تغير حفظه . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد5صفحه96-97 . من طرق عن شعبة به' بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 637-638-841-1057' وعبد بن حميد رقم الحديث: 73' والترمذى رقم الحديث: 3564' وقال الترمذى: حسن صحيح . والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10897' وأبو يعلى رقم الحديث: 284-409-410' وابن حبان رقم الحديث: 6940' والبزار رقم الحديث: 709' أخرجه البزار رقم الحديث: 710' وأبو نعيم فى الحلية جلد5صفحه96' ورواه وكيع عن الثورى عن زبيد عن عمرو بن مرة' به ذكره الدارقطنى فى العلل جلد3صفحه252 .

أَجَلِي قَدْ حَضَرَ فَأَرِحْنِي وَإِنْ كَانَ مُتَأَخِّرًا فَارْفَعْنِي وَإِنْ كَانَ بَلَاءً فَصَبِّرْنِي فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ: كَيْفَ قُلْتَ؟ فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اشْفِهِ أَوْ قَالَ: اللّٰهُمَّ عَافِهِ، قَالَ عَلِيٌّ: فَمَا اشْتَكَيْتُ وَجَعِي بَعْدَ ذٰلِكَ

عطا فرما! اور اگر مؤخر ہے تو مجھے اُٹھا لے اور اگر آزمائش ہے تو مجھے صبر کی توفیق عطا فرما! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنے پاؤں سے ٹھوکر ماری اور فرمایا: تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے دوبارہ کلمات دوہرائے تو آپ نے دعا مانگی: اے اللہ! تو اسے شفاء عطا فرما! یا یہ دعا کی: اے اللہ! اسے عافیت عطا فرما! حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد مجھے درد کی کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

137 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً وَكَانَ عِنْدِي بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرْتُ رَجُلًا فَسَأَلَهُ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتَهُ فَتَوَضَّأْ وَاغْسِلْهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسا آدمی تھا جسے مذی بہت زیادہ آتی تھی اور میرے نکاح میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی تھی سو میں نے ایک آدمی کو حکم دیا تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذی کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تو اس کو دیکھے تو وضو کر اور (ذکر کو) دھولیا کر۔

138 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ الْفَزَارِيِّ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذی کے متعلق سوال کیا، تو آپ

137- حديث صحيح . من طرق عن زائدة، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1026، والبخاري رقم الحديث: 269، والطحاوي جلد1صفحه46، وابن حبان رقم الحديث: 1104، والبيهقي جلد1صفحه356 . من طرق عن أبي بكر بن عياش عن أبي حصين، به أخرجه عبد الله في زياداته رقم الحديث: 1071، والنسائي رقم الحديث: 152، وابن خزيمة رقم الحديث: 18، وابن الجارود رقم الحديث: 6، وتقدم تخريجه .

138- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 802، والبيهقي جلد1صفحه167 . من طرق عن زائدة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1028، والنسائي رقم الحديث: 194، والطحاوي جلد1 صفحه46، وابن حبان رقم الحديث: 1102 . من طريق عبيدة بن حميد الحذاء عن الركين بن الربيع، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 868، وأبو داؤد رقم الحديث: 206، والنسائي رقم الحديث: 193، وابن خزيمة رقم الحديث: 20، وابن حبان رقم الحديث: 1107، والبيهقي جلد1صفحه169 .

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَتَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَإِذَا رَأَيْتَ فَضْخَ الْمَاءِ فَاغْتَسِلْ

ﷺ نے فرمایا: جب تو مذی دیکھے تو وضو کرلیا کر اور اپنے ذکر کو دھولیا کر اور جب گاڑا پانی دیکھے تو غسل کیا کر۔

139 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو وَكِيعٍ، وَسَلَّامٌ، كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ أَمَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَرَتْ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَأَتَيْتُهَا فَإِذَا هِيَ لَمْ تَجِفَّ دِمَاؤُهَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: إِذَا جَفَّتْ دِمَاؤُهَا فَاجْلِدْهَا، وَأَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک لونڈی نے گناہ کیا' تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں اس پر حد قائم کروں' سو میں اس کے پاس آیا' تو ابھی اس کا خون سوکھا نہیں تھا' پس میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' میں نے اس کے متعلق آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب اس کا خون سوکھ جائے تو اس کو کوڑے مارنا اور تم ان پر حد قائم کرو جو تمہاری ملکیت میں ہیں۔

140 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابن الکوّیٰ فرماتے ہیں کہ انہوں نے

139- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف عبد الأعلىٰ وجهالة أبي جميلة ميسرة وأخرجه عبد الله في زوائده رقم الحديث: 1142 عن أبي وكيع' به . من طريق أبي الأحوص' به أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 7269' والطحاوي جلد 3صفحه136' والبيهقي جلد8صفحه245 . من طرق عن عبد الأعلىٰ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 736-1137-1230' وأبو داؤد رقم الحديث: 4473' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 7268' والبزار رقم الحديث: 762' والدارقطني جلد3صفحه158' والبيهقي جلد8صفحه229 .

140- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 4صفحه365 . من طرق عن شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1169' والبزار رقم الحديث: 730' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 382-383' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 611' وأبو نعيم في الحلية جلد4صفحه365-366 . من طرق عن الأعمش عن أبي عبد الرحمٰن السلمي عن علي' به أخرجه أحمد رقم الحديث:620-914-1038-13574' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 265-379-380' والبيهقي جلد 7صفحه453 . وروى من غير وجه عن علي أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13946' وأحمد رقم الحديث: 770-931-1096' والترمذي رقم الحديث:1146 .

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ الْحَنَفِیَّ، یَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ الْكَوَّی، سَاَلَ عَلِیًّا عَنِ بِنْتِ الْاَخِ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَقَالَ عَلِیٌّ: ذُكِرَتِ ابْنَةُ حَمْزَةَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّهَا بِنْتُ اَخِی مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے رضاعی بھائی کی بیٹی کے متعلق سوال کیا (کہ اس سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟) تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے بھی رسول اللہ ﷺ کے سامنے حضرت حمزہ کی بیٹی کا ذکر کیا تھا' تو آپ نے فرمایا: وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔

141 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَیْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ، یَقُولُ: صَلَّی عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ الظُّهْرَ فِی الرَّحَبَةِ ثُمَّ جَلَسَ فِی حَوَائِجِ النَّاسِ حَتّٰی حَضَرَتِ الْعَصْرُ ثُمَّ اُتِیَ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّ مِنْهُ كَفًّا فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَیَدَیْهِ وَمَسَحَ عَلٰی رَاْسِهِ وَرِجْلَیْهِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ الْمَاءِ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ نَاسًا یَكْرَهُونَ اَنْ یَشْرَبُوا وَهُمْ قِیَامٌ وَرَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ الَّذِی فَعَلْتُ وَقَالَ: هٰذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ یُحْدِثْ

حضرت نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز (مسجد کے) صحن میں پڑھی' پھر لوگوں کے مسائل (سننے) کے لیے بیٹھ گئے' یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت آ گیا' پھر آپ کے پاس پانی کا لوٹا لایا گیا' آپ نے اس سے اپنی ہتھیلی میں پانی لیا' پس اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے' پھر آپ نے کھڑے ہو کر اس سے بچا ہوا پانی پیا' پھر فرمایا: بے شک لوگ اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ کھڑے ہو کر پانی پئیں' حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا جیسا کہ میں نے کیا اور فرمایا کہ یہ اس شخص کا وضو ہے جس کا وضو ٹوٹا نہ ہو۔

142 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبد خیر خیوانی سے روایت ہے کہ حضرت علی

141- حديث صحيح من طرق عن شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1005-1173-1315' والبخارى رقم الحديث: 5616' والنسائى رقم الحديث: 130' والطحاوى جلد1 صفحه34' والبيهقى جلد 1 صفحه75 . من طرق عن عبد الملك بن ميسرة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 583-1222' والبخارى رقم الحديث: 5615' وأبو داؤد رقم الحديث: 3718' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 200' وعبد الله بن أحمد زياداته رقم الحديث: 1366' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 309-369 .

142- حديث صحيح ومالك بن عرفطة هو خالد بن علقمة من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 1 صفحه50'

مَـالِكِ بْـنِ عُـرْفُـطَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ الْخَيْوَانِيِّ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِـيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اُتِيَ بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ اُتِيَ بِكُوزٍ مِنْ مَـاءٍ فَـغَسَـلَ يَـدَهُ ثَلَاثًـا ثُـمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًـا مَعَ الِاسْتِنْشَاقِ بِـمَـاءٍ وَاحِـدٍ وَغَسَـلَ وَجْهَـهُ ثَلَاثًا بِيَدٍ وَاحِـدَةٍ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَوَضَعَ يَدَهُ فِي التَّوْرِ ثُمَّ مَسَـحَ رَأْسَـهُ وَاَقْبَلَ بِيَدَيْهِ عَلَى رَأْسِهِ وَلَا اَدْرِي اَدْبَرَ بِهِـمَـا اَمْ لَا وَغَسَـلَ رِجْـلَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَـنْـظُـرَ اِلَـى طُهُـورِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهٰذَا طُهُورُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ کے لیے کرسی لائی گئی' آپ اس پر بیٹھے' پھر پانی کا لوٹا لایا گیا' سو آپ نے اپنے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے' پھر تین مرتبہ کلی کی' بمع ناک صاف کرنے کے ایک ہی پانی سے اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا ایک ہاتھ کے ساتھ' اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک تین مرتبہ دھویا' اور پھر اپنے ہاتھ کو اس برتن میں رکھا' پھر اپنے سر کا مسح کیا' اور پہلے اپنے ہاتھ اپنے سر کے آگے لے گئے۔ (راوی فرماتے ہیں:) میں نہیں جانتا کہ آپ نے انہیں (یعنی ہاتھوں کو) پیچھے کیا تھا یا نہیں؟ اور اپنے دونوں پاؤں کو دھویا تین مرتبہ' پھر فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کو دیکھے تو یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو تھا۔

143 ــ حَدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَـالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ

حضرت ابوصالح حنفی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن الکوی کو فرماتے سنا کہ انہوں نے حضرت علی

والخطيب في المدرج (صفحه568-569) . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 989-1178' وأبو داؤد رقم الحديث: 113 والنسائي رقم الحديث: 93-94' وأبو يعلى رقم الحديث: 535 من طرق عن خالد بن علقمة عن عبد خير' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1133-1323' وأبو داؤد رقم الحديث: 111-112' والنسائي رقم الحديث: 91-92' وابن ماجه رقم الحديث: 404' وأبو يعلى رقم الحديث: 286' وابن خزيمة رقم الحديث: 147' وعبد الله في الزيادات رقم الحديث: 928-945-998-1027-1197-1198' والطحاوى جلد1 صفحه35' والبيهقي جلد1 صفحه47-50-68 . من طرق عن عبد خير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 876-1007' والترمذى رقم الحديث: 49' وأبو يعلى رقم الحديث: 500' وعبد الله في زياداته رقم الحديث: 910-919-1008-1047 . وله وجوه أخرى عن على أخرجها أحمد رقم الحديث: 1-1050-1204-1272 625-971-025' وأبو داؤد رقم الحديث: 114-117' والترمذى رقم الحديث: 44-48' والنسائي رقم الحديث: 95-96-115-136' وابن ماجه رقم الحديث: 456' وعبد الله في زياداته رقم الحديث: 1046-1344-1349-1351-1353-1380' وأبو يعلى رقم الحديث: 283-499-571-600 وغيرهم .

الْحَنَفِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ الْكَوَّى، سَأَلَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ بِنْتِ الْأَخِ مِنَ الرَّضَاعَةِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: ذَكَرْتُ ابْنَةَ حَمْزَةَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّهَا بِنْتُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

رضی اللہ عنہ سے رضائی بھائی کی بیٹی کے متعلق پوچھا' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے حضرت حمزہ کی بیٹی کا ذکر کیا' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ میرے رضائی بھائی کی بیٹی ہے۔

144 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ، يَقُولُ: صَلَّى عَلِيٌّ الظُّهْرَ فِي الرَّحَبَةِ، ثُمَّ جَلَسَ فِي حَوَائِجِ النَّاسِ حَتَّى حَضَرَتِ الْعَصْرُ

حضرت نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز صحن میں پڑھی' پھر لوگوں کی حاجات (مسائل) سننے کے لیے بیٹھے رہے یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت ہو گیا۔

145 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَسْعُودُ بْنُ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: رَأَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا ثُمَّ رَأَيْنَاهُ قَعَدَ فَقَعَدْنَا ، فَقَالَ شُعْبَةُ: فَقُلْتُ لِمُحَمَّدٍ: فِي الْجِنَازَةِ يَعْنِي؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت مسعود بن حکم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے دیکھا' تو ہم بھی کھڑے ہوئے' پھر ہم نے آپ کو بیٹھے ہوئے دیکھا تو ہم بھی بیٹھ گئے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے محمد سے کہا: جنازہ کی عظمت کے پیش نظر؟ انہوں نے فرمایا: ہاں!

146 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ

145- حديث صحيح من طرق عن شعبة' به أخرجه مسلم رقم الحديث: 962' وابن ماجه رقم الحديث: 1544' والنسائي رقم الحديث: 1999' وأبو يعلى رقم الحديث: 288-570' والبيهقي جلد4صفحه27 . من طريقين عن مسعود بن الحكم' به أخرجه مالك جلد1صفحه232' وعبد الرزاق رقم الحديث: 6312' ومن طريقه البيهقي جلد4صفحه27' والحميدي رقم الحديث: 51' وأحمد رقم الحديث: 623' ومسلم رقم الحديث: 962' وأبو داؤد رقم الحديث: 3175' والترمذي رقم الحديث: 1044' والنسائي رقم الحديث: 1998' وأبو يعلى رقم الحديث: 237-308 .

146- حديث صحيح من طرق عن أبي الأحوص به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2647' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 171' وأبو يعلى رقم الحديث: 375' واللالكائي في أصول الاعتقاد رقم الحديث: 1064-1065 . من طرق عن منصور' به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20074' وعنه عبد بن حميد رقم الحديث: 84' وأحمد

مَنْصُورٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ حَتَّى انْتَهَيْنَا اِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودًا فَنَكَتَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَقَالَ: مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ اِلَّا قَدْ عُلِمَ اَوْ كُتِبَ مَقْعَدُهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهَا مِنَ النَّارِ وَشَقِيَّةٌ اَوْ سَعِيدَةٌ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَفَلَا نَدَعُ الْعَمَلَ وَنُقْبِلُ عَلَى كِتَابِنَا؟ فَمَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ عَمِلَ لَهَا وَمَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ عَمِلَ لَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ، مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ يُسِّرَ لِعَمَلِهَا وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ يُسِّرَ لِعَمَلِهَا ثُمَّ قَرَاَ (فَاَمَّا مَنْ اَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى)(الليل:6)

ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں نکلے یہاں تک کہ ہم بقیع غرقد تک پہنچ گئے‘ سو رسول اللہ ﷺ تشریف فرما ہوئے‘ پس ہم آپ کے اردگرد بیٹھ گئے‘ تو رسول اللہ ﷺ نے ایک لکڑی پکڑی اور اس کے ساتھ زمین کریدنے لگے‘ پھر اپنے سرانور کو اُٹھایا‘ فرمایا: کوئی انسان ایسا نہیں ہے جس کا ٹھکانہ جنت اور جہنم میں نہ لکھ دیا گیا ہو اور اس کا نیک اور بدبخت ہونا نہ لکھ دیا گیا ہو۔ تو قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! تو کیا ہم عمل کرنا چھوڑ نہ دیں‘ اور جو (تقدیر میں) اور اپنے متعلق جو لکھا ہوا ہے اس کو قبول کر لیں؟ جو ہم میں سے نیک ہوگا وہ نیکی والا عمل کرے گا‘ اور جو بُرا ہوگا وہ بُرے عمل کرے گا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمل کرو‘ جو نیک ہوگا اس کے لیے اللہ نیک عمل کرنا آسان کر دیئے جائیں گے اور جو بدبخت ہوگا اس کے لیے بدبختی والے عمل آسان کر دیئے جائیں گے‘ پھر آپ نے یہ آیت کریمہ پڑھی: ”بہرحال جس نے عطا کیا اور ڈرا اور سچائی کی تصدیق کی تو ہم اس کی مشکل آسان کر دیں گے اور جس نے بخل کیا اور بے پرواہی برتی اور

رقم الحديث: 1067‘ والبخاري رقم الحديث: 1362-4948‘ ومسلم رقم الحديث: 1067‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 4694‘ والترمذي رقم الحديث: 3344‘ وأبو يعلٰى رقم الحديث: 582 . عن شعبة وسفيان مفرقين عن منصور والأعمش عن سعد‘ به أخرجه البخاري رقم الحديث: 6217-7552‘ ومسلم رقم الحديث: 2647 . من طرق عن الأعمش عن سعد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 621-1110-1181 . والبخاري رقم الحديث: 4945-4947-4949-6605‘ ومسلم رقم الحديث: 2040‘ والترمذي رقم الحديث: 2136‘ وابن ماجه رقم الحديث: 78‘ وأبو يعلٰى رقم الحديث: 610 . من طريق آخر عن أبي عبد الرحمٰن‘ به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1348 .

اچھائی کو جھٹلایا' تو ہم اس کے لیے آسانی کو بھی مشکل کر دیں گے" (اللیل: ۵ تا ۱۰)۔

147 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي الْمَاجِشُونُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ: وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّي وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِي لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تھے تو تکبیر کہتے' پھر کہتے: "وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّي وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِي لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ" اور جب رکوع کیا تو اس میں یہ پڑھا: "اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ

147- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد2صفحه32 . من طرق عن عبد العزيز بن أبي سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 729-803-804' والدارمي رقم الحديث: 1241' ومسلم رقم الحديث: 771'وأبو داؤد رقم الحديث: 760' والترمذي رقم الحديث: 3422 والنسائي رقم الحديث: 896' وأبو يعلى رقم الحديث: 285-574 . من طريق يوسف الماجشون عن عبد الله بن أبي سلمة ' به أخرجه مسلم رقم الحديث: 771' والترمذي رقم الحديث: 3421' وأبو يعلى رقم الحديث: 575 . من طريق عبد الله بن الفضل الهاشمي عن الأعرج' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 805-960' وأبو داؤد رقم الحديث: 761' والترمذي رقم الحديث: 3423 وغيرهم .

آنا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ إِلَيْكَ ، وَإِذَا رَكَعَ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَعِظَامِي وَمُخِّي وَعَصَبِي ، وَإِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ فَاَحْسَنَ صُوَرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ، وَإِذَا سَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، قَالَ اَبُو بِشْرٍ: قَالَ اَبُو دَاوُدَ: هٰذَا فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ

اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَعِظَامِي وَمُخِّي وَعَصَبِي'' اور جب رکوع سے سر اُٹھایا تو یہ پڑھا: ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ'' اور جب سجدہ کیا تو پڑھا: ''اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ فَاَحْسَنَ صُوَرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِينَ'' اور جب سلام پھیرا تو پڑھا: ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ''۔ ابوبشر نے کہا کہ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: یہ عمل آپ کا رات کی نماز میں تھا۔

148 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى، عَنْ اَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَنِي فَاَعْطَيْتُ الْحَجَّامَ اَجْرَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پچھنے لگوائے اور مجھے حکم دیا تو میں نے پچھنے لگانے والے کو اس کی مزدوری دی۔

149 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَشْعَثُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول

148- اسناده ضعيف لضعف عبد الأعلى وجهالة أبي جميلة . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 692، والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 344، وابن ماجه رقم الحديث: 2163، والبزار رقم الحديث: 763، وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 1129-1130، والبيهقي جلد 9 صفحه 338 . من طريق ورقاء به أخرجه أحمد رقم الحديث: 692، وابن ماجه رقم الحديث: 2163 . من طريق أبي جناب عن أبي جميلة، به أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 1136 .

149- اسناده ضعيف لضعف الأشعث وعبد الله بن بسر وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2414 للمصنف .

سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ اَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: عَمَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ بِعِمَامَةٍ سَدَلَهَا خَلْفِي ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَدَّنِي يَوْمَ بَدْرٍ وَحُنَيْنٍ بِمَلَائِكَةٍ يَعْتَمُّونَ هَذِهِ الْعِمَّةَ، فَقَالَ: اِنَّ الْعِمَامَةَ حَاجِزَةٌ بَيْنَ الْكُفْرِ وَالْإِيمَانِ، وَرَاَى رَجُلًا يَرْمِي بِقَوْسٍ فَارِسِيَّةٍ فَقَالَ: ارْمِ بِهَا، ثُمَّ نَظَرَ اِلَى قَوْسٍ عَرَبِيَّةٍ فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ وَاَمْثَالِهَا وَرِمَاحِ الْقَنَا فَاِنَّ بِهَذِهِ يُمَكِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ فِي الْبِلَادِ وَيُؤَيِّدُ لَكُمْ فِي النَّصْرِ

اللہ ﷺ نے یوم غدیر کے دن عمامہ باندھا' اسے میرے پیچھے لٹکایا' پھر فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میری مدد فرمائی بدر وحنین کے دن' اُن فرشتوں کے ساتھ جنہوں نے یہ عمامہ باندھا ہوا تھا' پھر فرمایا: عمامہ ایمان اور کفر کے درمیان رکاوٹ ہے' اور آپ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ فارسی کمان پھینک رہا تھا' آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ پھینکو' پھر آپ نے عربی کمان کی طرف دیکھا' تو فرمایا: تم پر اس کی مثل لازم ہے' اور اس کے ذریعے اللہ تم کو اس شہر پر قبضہ دے گا اور تمہاری اپنی جانب سے مدد بھی کرے گا۔

150 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي الْهَيَّاجِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ لِي عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَسْتَعْمِلُكَ عَلَى مَا اسْتَعْمَلَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَسْخِ التَّمَاثِيلِ وَتَسْوِيَةِ الْقُبُورِ

حضرت ابن ابوالھیاج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: کیا میں تمہیں اس کام کے لیے نہ بھیجوں جس کام کے لیے رسول اللہ ﷺ نے مجھے بھیجا تھا (وہ کام یہ تھا) تصویروں کو مٹانا اور قبروں کو برابر کرنا۔

من طريق أشعث بن سعيد' به أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2810 . من طرق عن عبد الله بن بسر' به أخرجه ابن عدى جلد4 صفحه1490-1491 .

150- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس بن الربيع وجهالة ابن أبى الهياج فانه أبهم هنا وذكر الدارقطني في العلل جلد 4صفحه175 رواية قيس ومن تابعه . من طريق يونس بن خباب عن جرير بن حيان عن أبيه أبى هياج . ولا يصح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 683 . من طرق عن سفيان الثورى عن حبيب فقال: عن أبى وائل عن أبى الهياج عن على فلم يذكر ابن أبى الهياج وهو الصحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 683-741-1064-1238' ومسلم رقم الحديث: 969' وأبو داؤد رقم الحديث: 3218' والترمذى رقم الحديث: 1049' والنسائى رقم الحديث: 2030' وأبو يعلى رقم الحديث: 343-350 .

151 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنُنْزِى الْحِمَارَ عَلَى الْفَرَسِ؟ قَالَ: اِنَّمَا يَعْمَلُ ذٰلِكَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے عرض کی گئی: کیا ہم گدھے کی گھوڑی سے جفتی کرالیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ عمل وہ لوگ کرتے ہیں جو علم نہیں رکھتے ہیں (یعنی جاہل ہیں)۔

152 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: جَاءَ رَاْسُ الْخَوَارِجِ اِلَى عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ: اتَّقِ اللّٰهَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ فَقَالَ: لَا وَالَّذِى فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ

حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خارجیوں کا سردار حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے آپ سے کہا: (اے علی!) اللہ سے ڈرو! آپ نے مرنا بھی ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے

151- حديث صحيح و شريك وعلى بن علقمة متابعان . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد10صفحه23 . من طرق عن شريك' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 766' وابن عدى جلد 5صفحه1847' والبيهقي جلد 10 صفحه 23 وخلف الثورى شريكا قال: عن عثمان بن المغيرة عن سالم بن أبى الجعد عن على بن أبى طالب . بدون ذكر على بن علقمة وسالم لم يسمع من على . أخرجه أحمد رقم الحديث: 738-1108 . من طرق عن الليث بن سعد عن يزيد بن أبى حبيب عن أبى الخير عن عبد الله بن زرير عن على بمعناه وفيه قصة أخرجه أحمد رقم الحديث: 785' وأبو داؤد رقم الحديث: 2565' والنسائى رقم الحديث: 3582' وابن حبان رقم الحديث: 4682' والطحاوى جلد3صفحه271' والبيهقى جلد10صفحه22-23 .

152- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال شريك . من طريق المصنف أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 918' والبيهقى فى الدلائل جلد 6صفحه438' والخطيب فى المبهمات رقم الحديث: 49 . من طريق عبد الله بن سبع أبو سبيع عن على' بمعناه أخرجه ابن أبى شيبة جلد14صفحه596' وابن سعد جلد3صفحه34' وأحمد رقم الحديث: 1078-1339' وأبو يعلى رقم الحديث: 590 . من طريق عبد الله بن محمد بن عقيل' عن فضالة بن أبى فضالة الأنصارى عن على ضمن حديث طويل أخرجه أحمد رقم الحديث: 802' والبيهقى فى الدلائل جلد 6صفحه438 . من طريق أبى الأسود الديلى عن على ضمن حديث آخر فى نهى عبد الله بن سلام لعلى عن السفر للعراق أخرجه الحميدى رقم الحديث: 53' وأبو يعلى رقم الحديث: 491' وابن حبان رقم الحديث: 6733 .

النَّسَمَةَ وَلَكِنِّي مَقْتُولٌ مِنْ ضَرْبَةٍ مِنْ هَذِهِ تَخْضِبُ هَذِهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى لِحْيَتِهِ عَهْدٌ مَعْهُودٌ وَقَضَاءٌ مَقْضِيٌّ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى

دانہ کو چیرا اور جاندار کو پیدا کیا! لیکن میں شہید ہوں گا اس ضرب سے' اس کو رنگا جائے گا اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اپنی داڑھی کی طرف' یہ پکا وعدہ ہے جو میرے متعلق ہو چکا ہے' بے شک وہ نقصان میں ہے جس نے گھڑ لیا اپنی طرف سے۔

153 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَذْفٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَوْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَكَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فِي هَدْيِهِمُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ یا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گائے کی قربانی میں سات مسلمانوں کو شریک ہونے کی اجازت دی۔

154 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُسْلِمٌ الْأَعْوَرُ، قَالَ: سَمِعْتُ حَبَّةَ الْعُرَنِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَعْمَلَ بِعَمَلِهِمْ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کی: ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن اُن جیسے عمل کرنے کی طاقت نہیں رکھتا' آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

153- حديث صحيح عن حذيفة وفي اسناد المصنف ابو اسرائيل وهو ضعيف اخطأ فيه لكنه صح من طريق آخر . وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1342' للمصنف وقد أعاده المصنف برقم رقم الحديث: 432 . أخرج أحمد الحديث في موضعين عن حذيفة بغير شك: الأول (23493) عن أسود بن عامر أنا أبو اسرائيل عن الحكم' والثاني (23500) عن يحيى بن آدم: ثنا أبو اسرائيل' ثنا الحكم . من طريق زهير عن المغيرة به بنحو لفظ أبي زرعة أخرجه ابن سعد في الطبقات جلد6صفحه231' والبيهقي جلد5صفحه236 .

154- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف مسلم بن كيسان الأعور وحبة العرني وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3948 للمصنف . من طريق شعبة به أخرجه البزار رقم الحديث: 745' وقال لا نعلمه يروى عن علي الا بهذا الاسناد . للحديث شواهد عن ابن مسعود وأبي موسى الأشعري وأنس بن مالك . عند البخاري رقم الحديث: 6168-6171' ومسلم رقم الحديث: 2639-2641 .

155 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں (قربانی کے جانور کے) آنکھ اور کان دیکھنے کا حکم دیتے تھے۔

156 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بُرْدَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: كُنْتُ مَعَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک گھر میں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: اے علی! اللہ سے ہدایت کا سوال کیا کر' اور ہدایت کو یاد کر' اپنے

155- حديث صحيح . وحجية ثقة على الصحيح . من طريق شعبة به أخرجه النسائى رقم الحديث: 4388 . من طريق الثورى عن سلمة بن كهيل' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 732' وابن ماجه رقم الحديث: 3143 . من طرق عن سلمة بن كهيل' به وفيه زيادات عن اجزاء البقرة عن سبعة وعن مكسورة القرن والعرجاء . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1311' والترمذى رقم الحديث: 1503 وصححه' وأبو يعلى رقم الحديث: 333' والبيهقى جلد 9 صفحه 275 . من طرق عن أبى اسحاق عن شريح بن النعمان عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 851-1061-1247' وأبو داؤد رقم الحديث: 2804' والترمذى رقم الحديث: 1498' والنسائى رقم الحديث: 4384-4385' والبيهقى جلد 9 صفحه 275 . وقال الترمذى: حسن صحيح . من طريق هبيرة بن يريم عن على أخرجه عبد الله فى زوائد المسند رقم الحديث: 1106 . وروى عن أبى اسحاق عن صلة بن زفر عن حذيفة . انظر المعجم الأوسط للطبرانى رقم الحديث: 9421' والمسند للبزار رقم الحديث: 2932' والعلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1606 .

156- حديث صحيح من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 863-1168' ومسلم رقم الحديث: 2078' والنسائى رقم الحديث: 5301' وابن حبان رقم الحديث: 998 وفيه النهى عن القسى والمياثر والتختم فى الوسطى وبعضهم رواه مختصرًا . من طرق عن عاصم بن كليب' به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 52' وأحمد رقم الحديث: 1124-1320' ومسلم رقم الحديث: 2078-2725' وأبو داؤد رقم الحديث: 4225' والترمذى رقم الحديث: 1786' والنسائى رقم الحديث: 5225-5227-5301-5391' وابن ماجه رقم الحديث: 3648' وأبو يعلى رقم الحديث: 419-606-607 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتٍ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ سَلِ اللّٰهَ الْهُدَى وَاذْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَسَلِ اللّٰهَ السَّدَادَ وَاذْكُرْ بِالسَّدَادِ تَسْدِيدَكَ السَّهْمَ

لیے ہدایت کے راستے کو اور سیدھے رہنے کا سوال کر' اور سیدھے رہنے کا ذکر کر' اپنے تیر کے سیدھے رہنے کا۔

157 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَنْتَظِرُ إِذْ مَرَّتْ بِنَا جَنَازَةٌ فَقُمْنَا لَهَا فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقُلْنَا: هَذَا مَا تَأْتُونَنَا بِهِ يَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَرَّتْ بِكُمْ جَنَازَةُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَوْ يَهُودِيٍّ أَوْ نَصْرَانِيٍّ فَقُومُوا لَهَا فَإِنَّا لَسْنَا نَقُومُ لَهَا وَلَكِنْ نَقُومُ لِمَنْ مَعَهَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا فَعَلَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَرَّةً وَكَانُوا أَهْلَ كِتَابٍ كَانَ يَتَشَبَّهُ بِهِمْ فِي الشَّيْءِ فَإِذَا نُهِيَ انْتَهَى

حضرت عبداللہ بن سخبرہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ہمارے پاس سے جنازہ گزرا' ہم اس کی تعظیم کے لیے کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ تو ہم نے کہا: یہ وہی کچھ (احکام) ہیں جو اے اصحابِ محمد ﷺ! آپ ہمارے پاس لائے' ہمیں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس سے کسی مسلمان یا یہودی یا عیسائی کا جنازہ گزرے تو اس (کی تعظیم) کے لیے کھڑے ہو جایا کرو' کیونکہ ہم اس (کی تعظیم) کے لیے کھڑے نہیں ہوئے تھے لیکن ہم اس کے لیے کھڑے ہوئے جو اس کے ساتھ فرشتے ہیں۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کام رسول اللہ ﷺ نے صرف ایک مرتبہ کیا تھا' اور وہ اہل کتاب کی کسی شے میں مشابہت اختیار کرتے تھے سو جب اس سے منع کیا گیا تو رُک گئے۔

158 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ

حضرت زِرّ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر

157- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف ليث بن أبي سليم . من طرق عن ليث بن أبي سليم' به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6311' والحميدي رقم الحديث: 50' وأحمد رقم الحديث: 1199' وأبو يعلى رقم الحديث: 266 . من طريق سفيان عن ابن أبي نجيح عن مجاهد' به أخرجه النسائي رقم الحديث: 1922 .

158- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال عاصم . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 186' والخطيب في المدرج صفحه 148 . عن هاشم وحسن عن شيبان به أخرجه أحمد رقم

عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ قَاتِلُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَلَى عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ عَلِيٌّ: وَاللّٰهِ لَيَدْخُلَنَّ قَاتِلُ ابْنِ صَفِيَّةَ النَّارَ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

بن عوام کے قاتل نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آنے کی اجازت چاہی' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ابن صفیہ کے قاتل ضرور بضرور جہنم میں جائیں گے' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ ہر نبی کا ایک خاص دوست ہوتا ہے' اور میرے خاص دوست حضرت زبیر ہیں۔

159 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صلوٰۃ الوسطیٰ سے مراد عصر کی نماز ہے۔

160 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

الحديث: 680 . من طرق عن عاصم' به أخرجه ابن سعد جلد3 صفحه105' واحمد رقم الحديث: 681-799-813' والترمذى رقم الحديث: 3744' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1388-1389' والطبراني جلد 1 صفحه119' والحاكم جلد 3 صفحه367 وغيرهم والحديث صححه الترمذى وابو نعيم والحاكم . وقد روى عن علي من غير هذا الوجه فأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 594 من طريق ام موسى سرية على عنه وأخرجه الدارقطني فى العلل جلد 4 صفحه135' عن مسلم بن نذير والأسود بن هلال والحاكم جلد3 صفحه367 عن مسلم بن نذير كلاهما عن علي .

159- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس . من طريق حماد بن زيد وغيره عن عاصم' به أخرجه احمد رقم الحديث: 1288' وابن ماجه رقم الحديث: 684' والبزار رقم الحديث: 557-558' وأبو يعلى رقم الحديث: 386-387' وابن خزيمة رقم الحديث: 1336' وابن حبان رقم الحديث: 1745 . من طريق الثورى عن عاصم عن زر عن عبيدة عن علي أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2192' وابن أبى شيبة جلد 2 صفحه504' واحمد رقم الحديث: 990' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 360' وأبو يعلى رقم الحديث: 390' والطحاوى جلد1 صفحه174' والبيهقى جلد 1 صفحه460 . الحديث أخرجه مسلم رقم الحديث: 627 وغيره من حديث يحيى الجزار وعبيدة السلمانى وشتير بن شكل عن علي .

160- حديث صحيح . من طريقين عن نعيم بن حكيم وحده به واقتصر عبد الله وابو يعلى على المرفوع منه اخرجه

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ حَكِيمٍ، وَنُعَيْمِ بْنِ حَكِيمٍ، كِلَاهُمَا عَنْ اَبِى مَرْيَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ نَاسًا مِنْ اُمَّتِي يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ عَلَامَتُهُمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ، قَالَ اَبُو مَرْيَمَ: حَدَّثَنِي اَخِي وَكَانَ خَرَجَ مَعَ مَوْلَاهُ إِلَى الْحَرُورِيَّةِ بِالنَّهْرَوَانِ قَالَ: لَمْ يَأْتِهِمْ حَتَّى قَتَلُوا رَسُولَهُ فَلَمَّا رَاَى ذٰلِكَ نَهَضَ اِلَيْهِمْ فَقَاتَلَهُمْ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُمْ قَالَ: الْتَمِسُوا الْمُخْدَجَ فَجَعَلَتِ الرُّسُلُ تَخْتَلِفُ فَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ بَعْدُ فَبَشَّرَهُ قَالَ: وَجَدْنَاهُ فِي وَطْاَةٍ مِنَ الْاَرْضِ تَحْتَ رَجُلَيْنِ فَقَطَعَ يَدَيْهِ وَالثُّدَيَّةَ فَاَخَذَهَا وَنَصَبَهَا وَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ قَالَهَا مِرَارًا

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میری اُمت میں کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' ان کی نشانی یہ ہے' ایک آدمی ہوگا اس کا ہاتھ عورت کی چھاتی کی طرح ہوگا۔ ابومریم فرماتے ہیں کہ میرے بھائی نے مجھے بتایا' اور وہ اپنے مولیٰ کے ساتھ حروریہ کی طرف نہروان کی طرف گئے۔ فرمایا کہ اس کے پاس یمنی آئے یہاں تک کہ انہوں نے اس کے قاصد کو قتل کر دیا' جب آپ نے یہ دیکھا تو اُن کی طرف لپکے' پس ان سے لڑے جب ان سے فارغ ہوئے تو آپ (یعنی حضرت علی) نے فرمایا: اس کو تلاش کرو جس کا ہاتھ عورت کی چھاتی کی طرح ہے' سو آپ کے سپاہی اختلاف کرنے لگے اور اس پر قادر نہ ہو سکے' پھر ایک آدمی آیا' اس کے بعد اس نے آپ کو خوشخبری دی' کہا: ہم نے اس کو زمین پر پایا دو آدمیوں کے نیچے' سو انہوں نے اس کے ہاتھ اور چھاتی کاٹ دیئے' پس اس کو پکڑا اور کھڑا کیا اور فرمایا: اللہ کی قسم! نہ میں نے جھوٹ بولا ہے اور نہ میں جھٹلایا گیا ہوں' تین مرتبہ فرمایا۔

ابن ابی شیبة جلد 15 صفحه 325' وعبد الله فی زیادات المسند رقم الحدیث: 1302' فی فضائل الصحابة رقم الحدیث: 1205' وابو یعلی رقم الحدیث: 358 . ومنها ما رواه زید بن وهب وعبید الله بن ابی رافع وابو کثیر مولی الأنصار وغیرهم وأحادیثهم عند الحمیدی رقم الحدیث: 59' وابن ابی شیبة جلد 15 صفحه 320' وأحمد رقم الحدیث: 1254' ومسلم رقم الحدیث: 1066' وأبی داؤد رقم الحدیث: 4768' وعبد الله فی زیاداته رقم الحدیث: 1378-1379' وأبی یعلی رقم الحدیث: 472-478-482' والبیهقی فی الدلائل جلد 6 صفحه 432 .

161 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ عَبِيدَةُ السَّلْمَانِيُّ: لَا اُنَبِّئُكَ اِلَّا بِمَا اَنْبَاَنِي بِهِ ابْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فِيهِمْ مُودَنُ الْيَدِ اَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ اَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ لَوْلَا اَنْ تَبْطَرُوا لَاَنْبَاْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِی وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَهَا ثَلَاثًا

حضرت عبیدہ السلمانی فرماتے ہیں کہ کیا میں آپ کو اُن کے متعلق نہ بتاؤں جس کے متعلق مجھے حضرت ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ اُن (خارجیوں) میں ایک آدمی تھا' جس کے ہاتھ لنجے یا عورت کے پستان کی طرح تھے (آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:) اگر تم حد سے نہ بڑھ جاؤ تو میں ضرور تم کو بتاؤں اس کے متعلق جس کے متعلق اللہ نے اپنے نبی ﷺ کی زبان پر اس کے قتل کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے یہ حضرت محمد ﷺ سے سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! ہاں! (سنا ہے) یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

162 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، سَمِعْتُ اَبَا بُرْدَةَ، سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَتَخَتَّمَ فِي الْوُسْطَى وَالَّذِي يَلِيهَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے درمیانی اور اس کے ساتھ ملی ہوئی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔

163 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ

حضرت سوید بن غفلہ جعفی فرماتے ہیں کہ حضرت

161- حديث صحيح . من طرق عن ابن سيرين به وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 15 صفحه 303، وأحمد رقم الحديث: 1330، ومسلم رقم الحديث: 1066، وأبو داؤد رقم الحديث: 4763، وابن ماجه رقم الحديث: 167، وعبد اللّٰه فی زيادات المسند رقم الحديث: 904-982-983-988، وأبو يعلٰی رقم الحديث: 337-477-479-481 وغيرهم .

162- حديث صحيح وتقدم تخريجه .

163- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس بن الربيع . من طرق عن الأعمش عن خيثمة عن سويد بن غفلة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 616-912-1086، والبخاری رقم الحديث: 3611-5057-6930، ومسلم رقم الحديث: 1066، وأبو داؤد رقم الحديث: 4767، والنسائی رقم الحديث: 4113، وأبو يعلٰی رقم الحديث:

الرَّبِيعِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ الْجُعْفِيِّ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ يَخْرُجُ إِلَى السُّوقِ فَيَقُولُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ فَقِيلَ لَهُ: قَوْلُكَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ؟ فَقَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللّٰهِ لَأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفَنِي الطَّيْرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقُولَ: سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ أَسْمَعْ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ نَفْسِي فَإِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَجِيءُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَقْوَامٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ قَوْلِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَمَنْ أَدْرَكَهُمْ فَلْيَقْتُلْهُمْ أَوْ لِيُقَاتِلْهُمْ فَإِنَّ لِمَنْ قَتَلَهُمْ أَجْرًا فِي قَتْلِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

علی رضی اللہ عنہ بازار کی طرف نکلے تو فرمایا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے سچ فرمایا' آپ سے عرض کی گئی: آپ کا ارشاد اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا (اس سے کیا مراد ہے)؟ آپ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا' جب میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث بتاؤں' تو اللہ کی قسم! آسمان سے گرنا اور اس کے بعد مجھے پرندوں کا اُچک لینا زیادہ پسند ہے' اس بات سے کہ میں کہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے حالانکہ میں نے نہ سنا ہو' اور جب میں اپنے حوالہ سے کوئی بات بتاؤں تو بے شک جنگ ہے ہی دھوکہ کا نام' میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا کہ آخر زمانہ میں ایک قوم آئے گی جس کی عمریں تھوڑی ہوں گی اور وہ عقل کے اعتبار سے بے وقوف ہوں گے' وہ بڑی اچھی اچھی باتیں کریں گے' قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' سو تم میں سے جو بھی ان کو پائے وہ اُن کو قتل کرے' اس کے لیے کہ ان کے قتل کرنے کا اجر قیامت کے دن دیا جائے گا۔

164 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

ابو وضی السحتنی فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی بن ابی

324-261' وابن حبان رقم الحديث: 6739' والبيهقي جلد8صفحه170-187 .

164- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الدلائل جلد6صفحه433 . من طرق عن حماد بن زيد' به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4769' وعبد الله بن أحمد في الزيادات رقم الحديث: 1179-1188' وأبو يعلى رقم الحديث: 480-555 . من طريق يزيد بن أبي صالح عن أبي الوضيء' به أخرجه عبد الله في زوائده على المسند رقم الحديث: 1189 .

زَيْدٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْوَضِيءِ السَّحْتَنِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ بِالنَّهْرَوَانِ، قَالَ: الْتَمِسُوا الْمُخْدَجَ فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَاَتَوْهُ فَقَالَ: ارْجِعُوا فَالْتَمِسُوهُ فَوَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ حَتَّى قَالَ ذٰلِكَ لِي مِرَارًا فَرَجَعُوا فَقَالُوا: قَدْ وَجَدْنَاهُ تَحْتَ الْقَتْلَى فِي الطِّينِ فَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهِ حَبَشِيًّا لَهُ ثَدْيٌ كَثَدْيِ الْمَرْاَةِ عَلَيْهِ شُعَيْرَاتٌ كَشُعَيْرَاتِ الَّتِي عَلَى ذَنَبِ الْيَرْبُوعِ فَسُرَّ بِذٰلِكَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نہروان میں تھے' آپ نے فرمایا: جس کا ہاتھ عورت کی پستان کی طرح ہے' اس کو تلاش کرو' پس اسے انہوں نے تلاش کیا لیکن وہ ملا نہیں' تو وہ آپ کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: جاؤ! فرمایا: اسے تلاش کرو' اللہ کی قسم! میں جھوٹ نہیں بول رہا' نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا ہے' حتیٰ کہ کئی مرتبہ آپ نے فرمایا: سو ہم گئے' ہم نے اس کو مقتولین کی لاشوں کے نیچے مٹی پر قتل کیا ہوا پایا' گویا کہ میں اس حبشی کو اب بھی دیکھ رہا ہوں' اس کے ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہیں' اس کے بال اس طرح تھے جس طرح جنگلی چوہے کی دُم پر ہوتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ (یہ سن کر) خوش ہو گئے۔

165 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَجِدُ عَبْدٌ طَعْمَ الْاِيمَانِ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کوئی بھی آدمی ایمان کا ذائقہ نہیں پا سکتا جب تک کہ مکمل طور پر تقدیر پر ایمان نہ لائے۔

166 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

165- حديث صحيح عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 4465 للمصنف وتقدم تخريجه .

166- حديث صحيه واسناد المصنف ضعيف' المصنف ممن سمع من المسعودى بعد الاختلاط ولضعف عثمان بن عبد الله بن هرمز لكنهما متابعان وقد جاء عن علي من عدة طرق يصح الحديث بمجموعها . من طريق المصنف أخرجه البيهقي في دلائل النبوة جلد 1 صفحه 216-244-269 . من طرق عن المسعودى' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 746-1053' والترمذى رقم الحديث: 3637' والحاكم جلد 2 صفحه 605' والبيهقي في الدلائل جلد 1 صفحه 268' وقال الترمذى: حسن صحيح وصححه الحاكم ووافقه الذهبي . من طريق عثمان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 744' والبيهقي في الدلائل جلد 1 صفحه 268 . من طريق نافع بن جبير' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 946-1122' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 944' وأبو يعلى رقم الحديث: 369'

الْـمَسْـعُـودِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَـالَ: كَـانَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِـالْـقَـصِيـرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ ضَخْمَ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ شَثْنَ الْـكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ، مُشْرَبٌ وَجْهُهُ حُـمْرَةً، طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ اِذَا مَشَى تَكَفَّى تَكَفِّيًا كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ لَمْ اَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ

کہ رسول اللہ ﷺ نہ زیادہ لمبے اور نہ زیادہ چھوٹے قد کے تھے۔ آپ کا سرِ انور بڑا اور ڈاڑھی مبارک گھنی تھی' ہتھیلیاں اور پاؤں مبارک بھرے ہوئے تھے' چہرۂ مبارک پر سرخی کی چمک تھی' سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی لمبی لکیر تھی' ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے' جب آپ چلتے تو آہستہ آہستہ قدم اُٹھاتے' ایسے معلوم ہوتا کہ گویا آپ گھاٹی سے اُتر رہے ہیں' میں نے آپ جیسا نہ پہلے دیکھا اور نہ ہی آپ کے بعد آپ کی مثل دیکھا۔

167 ـ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ اَبِـي اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ ذِي حُدَّانَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَـنْهُ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَمَّى الْحَرْبَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَدْعَةَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک اللہ عزوجل نے جنگ کا نام اپنے نبی ﷺ کی زبان مبارک پردھوکہ رکھا ہے۔

168 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ

حضرت حصین ابی ساسان رقاشی فرماتے ہیں کہ میں

والبيهقي في الدلائل جلد 1 صفحه 216 . من طريقين عن محمد ابن الحنفية عن علي أخرجه أحمد رقم الحديث: 684-796' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 370' والبيهقي في الدلائل جلد 1 صفحه 217 . من طرق أخرى عن علي أخرجه أحمد رقم الحديث: 1053' والترمذي رقم الحديث: 3638' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 1299-1300' والبيهقي في الدلائل جلد 1 صفحه 206-217-269-273 . انظر شواهد لبعضه عند البخاري رقم الحديث: 3544-3551' ومسلم رقم الحديث: 2330-2347 .

167- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس بن الربيع وسعيد بن ذي حدان لم يدرك عليًا . من طرق عن شريك عن أبي اسحاق به أخرجه عبد الله في زيادات المسند رقم الحديث: 696' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 494' والطبري في مسند علي من تهذيب الآثار صفحه 118 . وخالف الثوري قيسًا وشريكًا فرواه عن سعيد بن ذي حدان' حدثني من سمع عليًا......أخرجه أحمد رقم الحديث: 1034' وعبد الله في الزيادات رقم الحديث: 697' والطبري في تهذيب الآثار صفحه 120 .

168- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 8 صفحه 318 . من طرق عن عبد العزيز بن المختار' به

بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ فَيْرُوزٍ، عَنْ حُضَيْنِ اَبِي سَاسَانَ الرَّقَاشِيِّ، قَالَ: حَضَرْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاُتِيَ بِالْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَشَهِدَ عَلَيْهِ حُمْرَانُ بْنُ اَبَانَ وَرَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيٍّ: اَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَاَمَرَ عَلِيٌّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ ذِي الْجَنَاحَيْنِ اَنْ يَجْلِدَهُ فَاَخَذَ فِي جَلْدِهِ وَعَلِيٌّ يَعِدُّ حَتَّى جَلَدَ اَرْبَعِينَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: اَمْسِكْ؛ جَلَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِينَ وَجَلَدَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَرْبَعِينَ وَجَلَدَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ وَهَذَا اَحَبُّ اِلَيَّ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا کہ ولید بن عقبہ کو آپ کے پاس لایا گیا' اس نے شراب پی ہوئی تھی' اس بات پر گواہ حضرت حمران بن ابان اور ایک اور آدمی بھی تھا' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ ان پر حد قائم کریں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن جعفر ذی الجناحین کو حکم دیا کہ آپ ان کو کوڑے ماریں۔ تو وہ اسے مارنے لگے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ (کوڑوں کو) گنتے جا رہے تھے جب چالیس ہوگئے تو آپ نے فرمایا: رُک جا! (اور فرمایا کہ) رسول اللہ ﷺ نے (شراب پینے پر) چالیس کوڑے مارے تھے' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس مارے تھے' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی مارے تھے اور یہ سب سنت ہیں' اور یہ میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے (یعنی چالیس کوڑے مارنا)۔

169 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

بنی اسد کے ایک آدمی سے روایت ہے کہ حضرت علی

أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2317' ومسلم رقم الحديث: 1707' وأبو داؤد رقم الحديث: 4480' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5269' وابن ماجه رقم الحديث: 2571' وأبو يعلى رقم الحديث: 504' والدارقطني جلد 3 صفحه 206' والطحاوي جلد 3 صفحه 152 ۔ من طرق عن ابن أبي عروبة عن عبد الله بن فيروز' به وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1707' وأحمد رقم الحديث: 624-1184-1229' وأبو داؤد رقم الحديث: 4481' وأبو يعلى رقم الحديث: 338' والبيهقي جلد 8 صفحه 318 .

169- اسناده ضعيف' لجهالة الراوي عن علي وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 643 للمصنف ۔ من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 689-860-862 ۔ وورد معنى هذا الحديث في ذكر ساعة الوتر من رواية أبي عبد الرحمٰن السلمي وعبد خير وأبي ظبيان عن علي موقوفًا' أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4631' وابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 286' وأحمد رقم الحديث: 974' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 125' والبيهقي

اَبِی التَّیَّاحِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَزَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِی اَسَدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَیْنَا عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ حِینَ ثَوَّبَ الْمُثَوِّبُ فَقَالَ: اِنَّ نَبِیَّکُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِالْوِتْرِ وَوَقَّتَ لَهُ هَذِهِ السَّاعَةَ اَذِّنْ یَا ابْنَ النَّبَّاحِ اَوْ اَقِمْ یَا ابْنَ النَّبَّاحِ

رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے' جس وقت نفل نماز پڑھنے والا نفل پڑھ رہا تھا' فرمایا: بے شک تمہارے نبی کریم ﷺ نے وتروں کا حکم دیا اور اس کے لیے یہ وقت مقرر کیا ہے' اے ابن نباح! اذان دے! یا اے ابن نباح! اقامت کہہ۔

170 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَکَ شَعْرَةً لَمْ یُصِبْهَا الْمَاءُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَعَلَ اللّٰهُ بِهَا کَذَا وَکَذَا مِنَ النَّارِ، فَلِذَلِکَ عَادَیْتُ رَأْسِی اَوْ قَالَ: شَعْرِی وَکَانَ یَجُزُّ شَعْرَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کا جنابت کے غسل کے وقت ایک بال بھی خشک رہا' اللہ اس کو جہنم میں اس طرح اس طرح کرے گا' سو اسی لیے میں اپنے سر یا بالوں کا دشمن ہوں' اور آپ رضی اللہ عنہ اپنے بال کاٹ کر رکھتے تھے۔

171 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِی لُبَابَةَ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ (وضو کرتے وقت) ہر عضو کو تین مرتبہ دھوتے تھے۔

جلد2صفحہ479 .

170- حديث صحيح وسماع حماد من عطاء قبل الاختلاط على الصحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد4 صفحه200 . وقال حديث غريب تفرد به حماد عن عطاء . من طرق عن حماد به أخرجه ابن أبي شيبة جلد1 صفحه100' وأحمد رقم الحديث: 727-794' والدارمي رقم الحديث: 757' وأبو داؤد رقم الحديث: 249' وابن ماجه رقم الحديث: 599' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 1121' والطبري في مسند على من تهذيب الآثار صفحه276' وأبو نعيم في الحلية جلد4صفحه200' والبيهقي جلد 1صفحه175-227 . وقال الطبري: هذا خير عندنا صحيح سنده ا ه . ونقل الشوكاني في النيل جلد 1صفحه309 عن الحافظ قوله: اسناده صحيح . من طريق جرير بن مسلم الصنعاني عن عبد المجيد بن عبد العزيز بن أبي رواد عن أبيه عن عطاء' به أخرجه الطبراني في الصغير جلد2 صفحه179 . وله شاهد من حديث أبي هريرة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 248' وابن ماجه رقم الحديث: 597 من حديث عائشة أخرجه أحمد رقم الحديث: 24841-26209 .

171- حديث صحيح من طريق ابن ثوبان به عن علي وعثمان أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 413 وقد تقدم تخريجه .

عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

172 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا، قَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ کَانَتْ لِی مِائَةُ اُوقِیَّةٍ تَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِعَشْرِ اَوَاقٍ وَقَالَ آخَرُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ کَانَتْ لِی مِائَةُ دِینَارٍ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِعَشَرَةِ دَنَانِیرَ وَقَالَ آخَرُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ کَانَتْ لِی عَشَرَةُ دَنَانِیرَ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِدِینَارٍ فَقَالَ: کُلُّکُمْ قَدْ اَحْسَنَ وَاَنْتُمْ فِی الْاَجْرِ سَوَاءٌ تَصَدَّقَ کُلُّ رَجُلٍ مِنْکُمْ بِعُشْرِ مَالِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس سو اوقیہ ہیں' میں ان سے دس اوقیہ صدقہ کرتا ہوں' دوسرے نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس سو دینار ہیں' میں ان میں سے دس دینار صدقہ کرتا ہوں' ایک نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس سو دینار ہیں' میں ان میں سے دس دینار صدقہ کرتا ہوں' آپ نے فرمایا: تم میں سے سب نے اچھا کیا' اور تم اجر میں سب برابر ہو' تم میں سے ہر آدمی نے اپنے مال میں سے دس دس درہم صدقہ کیے ہیں۔

173 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت حبہ عرنی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی

172- اسناده ضعيف لضعف الحارث الأعور وعنعنة أبي اسحاق . عن بشر بن عمر' ثنا أبو الأحوص سلام بن سليم عن أبي اسحاق' به أخرجه الحارث بن أبي أسامة في مسنده رقم الحديث: 297 بغية . من طريق الثوري واسرائيل وغيرهما عن أبي اسحاق' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 743-925' والبزار رقم الحديث: 841' وأبو نعيم في الحلية جلد 7 صفحه 135' والبيهقي جلد 4صفحه182 ونص البزار' وأبو نعيم على تفرد أبي اسحاق به . وله شاهد من حديث أبي هريرة أخرجه أحمد رقم الحديث: 8929' والنسائي رقم الحديث: 2526-2527' وابن خزيمة رقم الحديث: 2443' وابن حبان رقم الحديث: 3347' والحاكم جلد 1 صفحه416' والبيهقي جلد4صفحه181 .

173- اسناده حسن لحال حبة ومن أنكر حديث حبة هذا من العلماء فانما لنكره بالألفاظ التي سترد والبلية فيها من غيره وأما متنه هنا فله شواهد كثيرة وأخرجه ابن سعد جلد 3صفحه21 عن المصنف ويزيد بن هارون ووقع في رواية يزيد أسلم بدلا من صلى . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحه65' وأحمد رقم الحديث: 1191 وفي الفضائل رقم الحديث: 999-1003' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8137' والبزار رقم الحديث: 752' وكشف الأستار رقم الحديث: 2521 . من طريق يحيى بن سلمة بن كهيل عن سلمة به بلفظ

سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔

174 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا مَرَّ بِالْحَجَرِ الْأَسْوَدِ فَرَأَى عَلَيْهِ زِحَامًا اسْتَقْبَلَهُ وَكَبَّرَ وَقَالَ: اللّٰهُمَّ تَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ (ایک مرتبہ) حجر اسود کے پاس سے گزرے' تو اس کے پاس ہجوم دیکھا' آپ نے اس کا استلام کیا اور اللہ اکبر کہا' اور یہ دعا پڑھی: ''اَللّٰهُمَّ تَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ''۔

175 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وصیت سے پہلے قرضہ ادا کرنے کا حکم دیتے تھے حالانکہ تم وصیت کو (قراءت میں) قرض سے پہلے پڑھتے

منكر فيه: لقد صليت قبل أن يصلي الناس سبعًا . والجمل في هذا على يحيى فانه ضعيف جدًا . وقد روى معنى هذا الكلام من أوجه أخرى عن علي' من طريق العلاء بن صالح عن المنهال بن عمرو عن عباد عن علي ولفظه منكر وقد صححه الحاكم أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 12133' وأحمد في الفضائل رقم الحديث: 993' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8395' وابن ماجه رقم الحديث: 120' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1324' والحاكم جلد 3صفحه111 . من طريق ابن أبي الهذيل عن علي بنحو رواية يحيى بن سلمة أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 8396 .

174- اسناده ضعيف لضعف الحارث والمصنف عمن سمع من المسعودي بعد اختلاطه وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1293 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 5صفحه79 . عن يزيد بن هارون ووكيع كلاهما عن المسعودي' به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 4صفحه105 . من طريق أبي اسحاق' به أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 492' والبيهقي جلد5صفحه79 .

175- اسناده ضعيف لضعف الحارث . من طرق عن أبي اسحاق' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 595-1091-1221' والدارمي رقم الحديث: 2984' والترمذي رقم الحديث: 2094' وابن ماجه رقم الحديث: 2715-2739' وأبو يعلى رقم الحديث: 300-361-625' والبيهقي جلد6صفحه239-267 .

وَاَنْتُمْ تَقْرَئُونَ (مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا اَوْ دَيْنٍ)(النساء : 11)وَاَنَّ اَعْيَانَ بَنِي الْاُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ

ہو''مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوْصِيْ بِهَا اَوْ دَيْنٍ''(النساء:11) اور حقیقی بھائی بہن وارث ہوتے ہیں نہ کہ علاتی بہن بھائی۔

176 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَسُئِلَ عَنْ حُذَيْفَةَ، فَقَالَ: سَالَ عَنْ اَسْمَاءِ الْمُنَافِقِينَ فَاُخْبِرَ بِهِمْ وَسُئِلَ عَنْ نَفْسِهِ، فَقَالَ: اِيَّايَ عَرَفْتُ كُنْتُ اِذَا سَاَلْتُ اُجِبْتُ وَاِذَا سَكَتُّ ابْتُدِيتُ

حضرت ھبیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا' اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: انہوں نے منافقوں کے نام پوچھے تھے تو ان کو بتایا گیا اور ان کے اپنے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں جانتا ہوں جب میں سوال کرتا تھا' مجھے جواب دیا جاتا تھا اور جب میں خاموش ہوتا تو مجھ سے ابتداء کی جاتی۔

177 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: بَعَثَ اِلَيَّ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: رسول اللہ ﷺ نے میری طرف ریشم کا حلّہ بھیجا' میں نے اس کو پہن لیا' سو میں اس کو

176- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4000 للمصنف . وذكره المزى فى تهذيب الكمال جلد 5صفحه501 عن أبى اسحاق بهذا الاسناد مقتصرًا على ذكر حذيفة . من طريق على بن عابس عن الأعمش عن عمرو بن مرة واسماعيل بن قيس عن على أخرجه الحاكم جلد 4 صفحه 381 . من طريق أبى البخترى عن على به بآخره أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12 صفحه58' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8505' والفسوى فى المعرفة جلد 2صفحه540' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه68 . من طريق عبد الله بن عمرو الجملى عن على وكلا الخبرين منقطع أخرجه ابن أبى شيبة جلد12 صفحه19' والترمذى رقم الحديث: 3722' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8504' والحاكم جلد3صفحه125 . من طريق أبى الأسود وزاذان عن على وفيه انقطاع أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8506' والقطيعى فى زوائد الفضائل رقم الحديث: 1099 .

177- حديث صحيح . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 755-1314' والبخارى رقم الحديث: 5840' ومسلم رقم الحديث: 2071' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 698 وتقدم تخريجه .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَّةٍ سِيَرَاءَ يَعْنِي مِنْ حَرِيرٍ فَلَبِسْتُهَا فَخَرَجْتُ فِيهَا فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ وَقَالَ: إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا، قَالَ: فَشَقَقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِنَا أَوْ نِسَائِي

پہن کر نکلا' تو میں نے آپ کے چہرے پر غصہ کے آثار دیکھے' اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اسے تیرے پہننے کے لیے نہیں بھیجا تھا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) فرمایا: سو میں نے اسے پھاڑ کر اپنی عورتوں یا اپنی بیویوں کے درمیان تقسیم کردیا۔

178 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي وَأَكْرَهُ لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي لَا تَقْرَأْ وَأَنْتَ رَاكِعٌ وَلَا وَأَنْتَ سَاجِدٌ وَلَا تُصَلِّ وَأَنْتَ عَاقِصٌ شَعْرَكَ مَقِيلَ الشَّيْطَانِ، وَلَا تَعْبَثْ بِالْحَصَى وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ وَلَا تَتَخَتَّمْ بِالذَّهَبِ، وَلَا تَلْبَسِ الْقَسِّيَّ وَلَا تَرْكَبِ الْمَيَاثِرَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے علی! جو میں اپنے لیے پسند کرتا ہوں وہی تمہارے لیے پسند کرتا ہوں اور جو اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں وہی تمہارے لیے ناپسند کرتا ہوں' سجدے کی حالت میں اور رکوع کی حالت میں قرآن پاک نہ پڑھنا اور نماز نہ پڑھنا اس حالت میں کہ تیرے بال بندھے ہوئے ہوں شیطان کی طرح اور نماز کی حالت میں کنکریوں کے ساتھ نہ کھیلنا اور نہ سونے کی انگوٹھی پہننا اور نہ ریشم پہننا اور نہ چیتے پر سوار ہونا۔

179 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

حضرت عمیر بن سعید نخعی فرماتے ہیں کہ حضرت علی

178- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف الحارث . من طريق أبى اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2836' وأحمد رقم الحديث: 1243' وعبد بن حميد رقم الحديث: 67 . من طريق أبى اسحاق به مقتصرًا على النهى عن القراء ة فى الركوع والسجود أخرجه أحمد رقم الحديث: 619' والبزار رقم الحديث: 843 . تقدم تخريجه .

179- حديث صحيح وفى اسناده شريك وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2235 للمصنف . من طرق عن شريك عن أبى حصين عمير بن سعيد به وهو مشهور من حديث أبى حصين أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4486' وابن ماجه رقم الحديث: 2569' وأبو يعلى رقم الحديث: 514' والطحاوى جلد3صفحه153' والدارقطنى فى السنن جلد3صفحه165 . من طريق الثورى ومسعر عن أبى حصين به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13543' وأحمد رقم الحديث: 1024-1084' والبخارى رقم الحديث: 6778' ومسلم

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ النَّخَعِيِّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا أَحَدٌ كُنْتُ مُقِيمًا عَلَيْهِ حَدًّا فَيَمُوتَ فَأَدِيَهُ إِلَّا حَدَّ الْخَمْرِ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ، أَوْ قَالَ: إِلَّا حَدَّ الْخَمْرِ فَإِنَّا نَحْنُ سَنَنَّاهُ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس پر میں حد قائم کروں اور وہ مر جائے تو میں اس کا فدیہ دوں گا سوائے شراب کی حد کے' بے شک رسول اللہ ﷺ کی یہ سنت نہیں ہے' یا فرمایا: سوائے شراب کی حد کے کیونکہ ہم نے اسی کو سنت جانا ہے۔

180 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ إِلَّا كِتَابُ اللّٰهِ وَإِلَّا هٰذِهِ الصَّحِيفَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَدِينَةَ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَمَنْ وَالَى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس کوئی شے نہیں سوائے اللہ کی کتاب (قرآن) اور اس صحیفہ کے۔ نبی اکرم ﷺ نے مدینہ شریف کو عیر سے لے کر ثور تک حرام قرار دیا' جو اس میں بدعت ایجاد کرے گا یا بدعتی کو پناہ دے گا' اس پر اللہ کی اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت' اللہ تعالیٰ اس کا نہ فرض قبول فرمائے گا نہ نفل اور جو کسی قوم کا ولی بنا اس کے موالیوں کے علاوہ' تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت' اس کا نہ فرض قبول ہوگا نہ نفل۔

181 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ

رقم الحديث: 1707' وأبو يعلى رقم الحديث: 336 . من طريق مطرف بن طريف أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2569' والطحاوى جلد3صفحه153 . من طريق الشعبى كلاهما عن عمير به أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 5272 .

180- حديث صحيح قد خالف غندر وابن مهدى المصنف فروياه عن شعبة عن الأعمش عن ابراهيم عن الحارث عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 1297' وفى فضائل الصحابة رقم الحديث: 1204' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 4277 .

181- اسناده ضعيف لحال الحجاج وميمون لم يدرك عليًا . من طريق المصنف أخرج حديث حماد البيهقى جلد 9 صفحه 127' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 800' والترمذى رقم الحديث: 1284' وحسنه وابن ماجه رقم

سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ اَبِي شَبِيبٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: وَهَبَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ اَخَوَيْنِ فَبِعْتُ اَحَدَهُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ الْغُلَامَانِ؟ قُلْتُ: بِعْتُ اَحَدَهُمَا، قَالَ: رُدَّهُ

ﷺ نے دوغلام جو دونوں بھائی تھے ہبہ کیے میں نے ان میں سے ایک فروخت کر دیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو نے اُن دو غلاموں کے ساتھ کیا کیا؟ میں نے عرض کی: میں نے ان میں سے ایک کوفروخت کر دیا ہے آپ نے فرمایا: اس کوواپس بلوالو۔

182 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: اَخْبَرَنِي الْاَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا صَالَحَ قُرَيْشًا كَتَبَ: هٰذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالُوا: لَوْ عَلِمْنَا اَنَّكَ رَسُولُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے جب قریش کے ساتھ صلح کی تو لکھا: "هذا ما صالح عليه محمد رسول الله" تو انہوں نے کہا: اگر ہم آپ کو رسول مانتے تو آپ کے ساتھ لڑائی ہی نہ کرتے تو آپ نے اس (لفظ محمد رسول اللہ) کو مٹا دیا اور لکھا: محمد بن

الحديث: 2249' والدارقطني جلد 3صفحه66 . وأخرج حديث أبي خالد الدالاني: أبو داؤد رقم الحديث: 2696' والدارقطني جلد 3صفحه66' والحاكم جلد 2صفحه55' وصححه والبيهقي جلد 9صفحه126 . وأخرج حديث شعبة الدارقطني جلد 3صفحه65' وفي العلل جلد 3صفحه275' والحاكم جلد 2صفحه54-125' وصححه والبيهقي جلد 9 صفحه 127 . وأخرج حديث سعيد عن الحكم أحمد رقم الحديث: 760' والبزار رقم الحديث: 623 . وأخرج حديث سعيد عن رجل عن الحكم أحمد رقم الحديث: 1045' والبزار رقم الحديث: 624' والدارقطني جلد 3صفحه65-66' والحاكم جلد 2صفحه54' والبيهقي جلد9صفحه127 . وأخرج حديث زيد بن أبي أنيسة ابن الجارود رقم الحديث: 575 . وله شواهد من حديث ابن مسعود وأبي موسٰى عند ابن ماجه رقم الحديث: 2248-2250' من حديث أبي أيوب عند الترمذي رقم الحديث: 1283 فلعل تصحيح الأئمة له بمجموع متابعاته وشواهده .

182- حديث صحيح بمتابعاته وشواهده واسناد المصنف ضعيف لضعف المبارك بن فضالة ولم أجده بهذا الاسناد عند غير المصنف . من طريق علقمة بن قيس عن علي بمعناه أخرجه النسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 8576 . من طريق عبد الله بن شداد عن علي بمعناه وفيه قصة مطولة أخرجه احمد رقم الحديث: 656' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 474' والحاكم جلد2صفحه152' وصححه والبيهقي جلد8صفحه180 .

اللّٰهِ مَا قَاتَلْنَاكَ فَمَحَاهُ وَكَتَبَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

عبداللہ!

183 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَلِيلٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ اُتِيَ فِي ثَلَاثَةٍ اشْتَرَكُوا فِي طُهْرِ امْرَاَةٍ فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ وَقَالَ اَنْتُمْ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ فَجَعَلَ الْوَلَدَ لِلَّذِي اَقْرَعَ، وَجَعَلَ لَهُمَا ثُلُثَا الدِّيَةِ، فَاُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے پاس تین آدمیوں کو لایا گیا جنہوں نے ایک ہی طہر میں ایک عورت سے زنا کیا تھا' آپ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی اور فرمایا: تم سارے شریک تھے اور بچہ اس کا قرار دیا جس کے نام پر قرعہ نکلا تھا' اوران دونوں پر دو تہائی دیت مقرر فرمائی' اس کی خبر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئی' تو آپ مسکرائے یہاں تک کہ آپ کی ڈاڑھیں نظر آنے لگیں۔

184 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَخْطُبُ فَضَحِكَ

حضرت حبہ العرنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' آپ منبر پر اتنا مسکرائے کہ میں نے اتنا کبھی مسکراتے ہوئے

183- اسناده ضعيف لضعف قيس بن الربيع ولم أجده بهذا الاسناد عند غير المصنف . ورواه يحيى الحمانى وجبارة بن المغلس وهما ضعيفان عند الطبرانى رقم الحديث: 4990 فقالا: عن قيس' عن الأجلح' عن الشعبى' عن عبد اللّٰه بن الخليل' عن زيد بن أرقم . من طريق شبابه عن شعبة عن سلمة بن كهيل عن الشعبى عن أبى الخليل عن على موقوفًا أخرجه البيهقى جلد10صفحه267-268 . وخالفه معاذ بن معاذ العنبرى عند أبى داؤد رقم الحديث: 2271' ومحمد بن جعفر عند النسائى رقم الحديث: 3492' والكبرى رقم الحديث. 5686 فروياه عن شعبة عن سلمة بن كهيل عن أبى الخليل أو ابن أبى الخليل أن ثلاثة نفر اشتركوا...... قال النسائى: لم يذكر زيد بن أرقم ولم يرفعه ' وقال البيهقى: وروى من وجه آخر عن على مرسلًا وفى ثبوته عن على نظر . ورواه عبد الرزاق عن الثورى عن الأجلح فقال: عن الشعبى عن عبد خير الحضرمى عن زيد بن أرقم أخرجه أحمد رقم الحديث: 19348' وأبو داؤد رقم الحديث: 2270' والنسائى رقم الحديث: 3488' وفى الكبرى رقم الحديث: 5682' وابن ماجه رقم الحديث: 2348' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 4987-4988' والبيهقى جلد10صفحه266 .

184- اسناده ضعيف جدًا لحال يحيى بن سلمة فانه متروك وآخر المتن منكر وسبق تخريجه .

ضَحِكًا مَا رَأَيْتُهُ ضَحِكَهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطَّلَعَ أَبِي عَلَيْنَا وَأَنَا أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيْ بُنَيَّ مَا كُنْتُمَا تَصْنَعَانِ؟ قُلْتُ: كُنَّا نُصَلِّي فَقَالَ أَبُو طَالِبٍ: وَاللّٰهِ وَاللّٰهِ لَا تَعْلُونِي اسْتِي أَبَدًا ، فَرَأَيْتُهُ يَضْحَكُ مِنْ قَوْلِ أَبِيهِ ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي صَلَّيْتُ قَبْلَ النَّاسِ حِجَجًا

آپ کو نہیں دیکھا' آپ نے فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا کہ میرے والد ہمارے پاس آ پہنچے اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا' انہوں نے کہا: اے میرے بیٹو! تم دونوں کیا کر رہے ہو؟ میں نے کہا: ہم نماز پڑھ رہے ہیں' حضرت ابوطالب نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ کی قسم! میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ میرے والد کی بات پر ہنسے' پھر فرمایا: بے شک میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں نے لوگوں سے پہلے نماز پڑھی۔

185 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ الضَّبِّيِّ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، قَالَتْ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: مَا رَمِدْتُ وَلَا صُدِّعْتُ مُنْذُ دَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ بِالرَّايَةِ يَوْمَ خَيْبَرَ

حضرت اُم موسیٰ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میری آنکھ کبھی نہ دُکھی اور نہ میرے سر میں درد ہوا جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن مجھے جھنڈا عطا فرمایا ہے۔

186 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس

185- اسناده ضعيف لعنعنة المغيرة وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 4382 للمصنف . من طريق مغيرة به بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 579' وفي الفضائل رقم الحديث: 980' وأبو يعلى رقم الحديث: 593' والطبرى في مسند على من تهذيب الآثار صفحه 168 . وأصل الحديث في قصة رمد على يوم خيبر وبرئه بعد تفل النبي صلى اللّٰه عليه وآله وسلم في عينه ثابت من رواية سلمة بن الأكوع وسهل بن سعد وأبي هريرة وغيرهم انظر صحيح البخارى رقم الحديث: 3701-3702' ومسلم رقم الحديث: 2404-2407 .

186- اسناده ضعيف لحال عمرو بن ثابت فهو شيعي ضعيف من طريق المصنف أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2622 . ورواه حسين بن محمد عند أبي يعلى رقم الحديث: 510' وسعيد بن عبد الكريم عند الطبراني جلد22صفحه406 كلاهما عن عمرو بن ثابت به . من طريق قيس بن الربيع عن أبي المقدام ثابت بن هرمز عن عبد الرحمٰن بن بشر الأزرق عن علي ولا يصح اسناده أخرجه أحمد رقم الحديث: 792' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1322 .

ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي فَاخِتَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: زَارَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاتَ عِنْدَنَا وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ نَائِمَانِ فَاسْتَسْقَى الْحَسَنُ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى قِرْبَةٍ لَنَا فَجَعَلَ يَعْصِرُهَا فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَسْقِيهِ فَتَنَاوَلَهُ الْحُسَيْنُ لِيَشْرَبَ فَمَنَعَهُ وَبَدَاَ بِالْحَسَنِ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَاَنَّهُ اَحَبُّهُمَا اِلَيْكَ فَقَالَ: لَا وَلَكِنَّهُ اسْتَسْقَى اَوَّلَ مَرَّةٍ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي وَاِيَّاكِ وَهٰذَيْنِ - وَاَحْسَبُهُ قَالَ - وَهٰذَا الرَّاقِدُ - يَعْنِي عَلِيًّا - يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ

رسول اللہ ﷺ آئے اور آپ نے رات ہمارے پاس گزاری' اور (حضرت) حسن و حسین (رضی اللہ عنہما) دونوں سوئے ہوئے تھے' سو (امام) حسن (رضی اللہ عنہ) نے پانی مانگا' تو رسول اللہ ﷺ اُٹھے' مشکیزے کے پاس آئے اس سے پیالے میں پانی نچوڑا' پھر اس سے پیا تو حسین نے اس کو پکڑنا چاہا تا کہ وہ اس سے پانی پئیں' تو آپ نے اُن کو منع کیا' اور حسن (رضی اللہ عنہ) سے ابتداء کی' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ تو دونوں سے محبت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن اس نے پہلے پانی مانگا تھا' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور تو اور یہ دونوں (امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما) اور یہ سونے والا' یعنی حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ قیامت کے دن ایک جگہ میں ہوں گے۔

7- اَحَادِيثُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کی احادیث

187 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ،

حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ کو کون سی چیز مانع ہے کہ

187- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1413-1428' والبخاری رقم الحديث: 107' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 5912' وابن ماجه رقم الحديث: 36' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 776' والشاشی رقم الحديث: 40 . من طريق جامع بن شداد به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3651' والدارمی رقم الحديث: 233' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 674 . من طريق عروة بن الزبير عن أبيه أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 6982 .

قَالَ:قُلْتُ لِلزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا:مَا يَمْنَعُكَ اَنْ تُحَدِّثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُحَدِّثُ ابْنُ مَسْعُودٍ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ؟ فَقَالَ:اَمَا وَاللّٰهِ مَا فَارَقْتُهُ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلٰكِنِّي سَمِعْتُهُ قَالَ كَلِمَةً، قَالَ:مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

آپ رسول اللہ ﷺ کی احادیث بیان نہیں کرتے جس طرح حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور فلاں اور فلاں بیان کرتے ہیں؟ آپ نے جواباً کہا: اللہ کی قسم! میں جب سے اسلام لایا ہوں' اس وقت سے حضور ﷺ سے جدا نہیں ہوا ہوں' (اور میں آپ سے حدیث مبارک سنتا رہا ہوں) لیکن میں نے آپ ﷺ سے ایک بات سنی ہے' وہ یہ ہے کہ جس نے میری طرف وہ بات منسوب کی جو میں نے نہیں کہی تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

188 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَبْتَدِرُ الْفَيْءَ، فَمَا يَكُونُ اِلَّا مَوْضِعُ الْقَدَمِ اَوِ الْقَدَمَيْنِ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھ رہے تھے' پھر ہم سائے کی طرف جلدی سے بھاگ آتے تو وہ نہیں ہوتا تھا مگر ایک یا دو قدموں کی جگہ (کے برابر)۔

189 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ

حضرت عقبہ بن صہبان اور ابورجاء العطاردی رضی

188- حديث صحيح وقد تابع المصنف عليه: يزيد بن هارون وعبيد الله بن موسى وأبو معاوية . من طريق المصنف أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1840' والحاكم جلد 1 صفحه291' والبيهقي جلد 3صفحه191 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد ولم يخرجاه انما خرج البخارى عن أبى خلدة عن أنس بغير هذا اللفظ من طرق عن ابن أبى ذئب كما عند المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 1411' والدارمى رقم الحديث: 1153' وأبو يعلى رقم الحديث:680' والبيهقي جلد3صفحه191' ورواية يحيى بن آدم أخرجها أحمد رقم الحديث:1436 .

189- اسناده ضعيف جدًا' الصلت بن دينار متروك وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث:3991 للمصنف . من طريق الثورى عن الصلت به وأخرجه الطبرى فى التفسير جلد13صفحه474 . من طريق الحسن عن الزبير به والحسن لم يسمع من الزبير أخرجه ابن أبى شيبة جلد 11صفحه115' وأحمد رقم الحديث: 1438' والطبرى جلد13صفحه474 . من طريق مطرف عن الزبير به واسناده جيد فبهذا الطريق ومرسل الحسن يقوى الحديث ويصح' وأخرجه أحمد رقم الحديث:1414' والبزار رقم الحديث:976 .

دِينَارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ صُهْبَانَ، وَأَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ قَالَا: سَمِعْنَا الزُّبَيْرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَتْلُو هَذِهِ الْآيَةَ (وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً)(الانفال: 25)قَالَ: وَلَقَدْ تَلَوْتُ هَذِهِ الْآيَةَ زَمَانًا وَمَا أُرَانِي مِنْ أَهْلِهَا فَأَصْبَحْنَا مِنْ أَهْلِهَا

اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے سنا' اور وہ یہ آیت تلاوت کر رہے تھے: ''بچو اس فتنہ سے جو ضرور پہنچے گا ان لوگوں کو جنھوں نے ظلم کیا' تم میں سے خاص کر'' (الانفال: ۲۵) آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: درحقیقت میں نے اس وقت اس آیت مقدسہ کی تلاوت کی ہے' حالانکہ مجھے اس کا اہل نہیں دیکھا گیا' ہم ہی اپنے آپ کو اس کا اہل سمجھتے ہیں۔

190 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ يَعِيشَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ، حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلًى لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمُ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ، وَالْبَغْضَاءُ هِيَ الْحَالِقَةُ لَا أَقُولُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلَكِنَّهَا تَحْلِقُ الدِّينَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا يُثَبِّتُ ذَاكَ لَكُمْ: أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے مولی بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہاری طرف پہلے لوگوں کی بیماریاں سرایت کرنے لگیں' تم میں سے پہلے حسد و بغض تھا' اور بغض تو مونڈنے والی چیز ہے' میں نہیں کہتا کہ مونڈنے سے مراد بال مونڈنا ہے' لیکن مونڈنے سے مراد دین کو مونڈنا ہے' اور اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم جنت میں داخل نہیں ہوگے یہاں تک کہ تم ایمان لاؤ' اور تم ایمان دار نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ تم آپس میں محبت کرو' کیا میں تم کو اس چیز کی خبر نہ دوں کہ جس سے تمہارے درمیان محبت زیادہ ہو! (وہ یہ ہے کہ) تم آپس میں سلام عام کرو۔

8- أَحَادِيثُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی احادیث

191 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

190- اسناده ضعيف فيه مولى الزبير وهو مجهول وقد اضطرب في اسناده أخرجه أحمد رقم الحديث: 1430، والترمذي رقم الحديث: 2510، وأبو يعلى رقم الحديث: 669، وعبد بن حميد رقم الحديث: 97 .

قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فَقَالَ لِي: هَلْ أَوْصَيْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ أَوْصَيْتُ بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ: فَمَا تَرَكْتَ لِوَلَدِكَ؟ قُلْتُ: هُمْ أَغْنِيَاءُ بِخَيْرٍ، قَالَ: أَوْصِ بِالْعُشْرِ ، فَمَا زَالَ يُنَاقِصُنِي وَأُنَاقِصُهُ حَتَّى قَالَ: أَوْصِ بِالثُّلُثِ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ

ﷺ میرے پاس تشریف لائے' اس حال میں کہ میں مریض تھا' آپ نے مجھ سے فرمایا: کیا تو نے وصیت کی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میں نے تمام مال کی وصیت کی ہے' آپ نے ارشاد فرمایا: تو نے اپنی اولاد کے لیے کیا چھوڑا؟ میں نے عرض کی: وہ خیر سے مال دار ہیں' آپ نے فرمایا: دسویں حصہ کی وصیت کر' پس آپ مسلسل کمی کرواتے رہے' اور میں کم کرتا رہا حتیٰ کہ آپ نے فرمایا: تہائی مال کی وصیت کر' اور تہائی بھی زیادہ ہے۔

192 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، وَغَيْرُهُمَا، كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَرِضْتُ مَرَضًا أُشْفِيتُ مِنْهُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَتَرِثُنِي ابْنَةٌ لِي وَاحِدَةٌ أَفَأَتَصَدَّقُ بِمَالِي كُلِّهِ؟ فَقَالَ: لَا قُلْتُ: أَتَصَدَّقُ بِالشَّطْرِ أَوْ قَالَ: فَأُوصِي بِالشَّطْرِ؟ فَقَالَ: لَا ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: فَبِمَ أُوصِي؟ قَالَ: الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ لَأَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں بیمار ہوا' اس سے میں نے شفاء پائی' تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس مال بہت زیادہ ہے' اور میری وارث صرف میری ایک بیٹی ہے' کیا میں سارا مال صدقہ کردوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کیا: کیا آدھا مال صدقہ کردوں؟ یا یہ کہا کہ مجھے آپ آدھے مال کو صدقہ کرنے کی وصیت کریں' آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: یارسول

192- حديث صحيح من طريق ابراهيم ابن سعد وحده' به أخرجه البخارى رقم الحديث: 3936-4409' ومسلم رقم الحديث: 1628 . من طريق عبد العزيز بن أبى سلمة وحده ' به أخرجه البخارى رقم الحديث: 5668 . من طرق عن الزهرى' بـه أخرجـه مالك جلد2صفحه763' وأحمد رقم الحديث: 1524-1546' والبخارى رقم الحديث: 56-1295' وأبو داؤد رقم الحديث: 2864' والترمذى رقم الحديث: 2116' والنسائى رقم الحديث: 3628' وابن ماجه رقم الحديث: 2708 وغيرهم . من طرق عن عامر بن سعد' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1480-1482-1488-1599' والبخارى رقم الحديث: 2744-5354' ومسلم رقم الحديث: 1628' والنسائى رقم الحديث: 3629-3632' وغيرهم وبعضهم يرويه مختصرًا كما هنا وبعضهم يرويه مطولًا .

خَيْرٌ مِنْ اَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ اَيْدِىَ النَّاسِ

اللہ! آپ مجھے کتنے مال کی وصیت کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تہائی مال کی اور تہائی بھی بہت زیادہ ہے' (فرمایا:) اگر تو اپنے اہل وعیال کو مال دار چھوڑے تو یہ تیرا انہیں غربت کی حالت میں چھوڑنے سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں سے مانگتے رہیں۔

193 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ وَغَيْرُهُمَا كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً اِلَّا اُجِرْتَ عَلَيْهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا اِلَى فِى اَهْلِكَ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک جو چیز بھی تم خرچ کرو' اس پر تم کو ثواب ملے گا' حتیٰ کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بیوی کے منہ میں رکھو (اس پر بھی تم کو ثواب ملے گا)۔

194 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے

193- حديث صحيح من طريق ابراهيم ابن سعد وحده' به أخرجه البخارى رقم الحديث: 3936-4409' ومسلم رقم الحديث: 1628 . من طريق عبد العزيز بن أبى سلمة وحده' به أخرجه البخارى رقم الحديث: 5668 . من طرق عن الزهرى' به أخرجه مالك جلد 2صفحه763' وأحمد رقم الحديث: 1524-1546' والبخارى رقم الحديث: 1295-56' وأبو داؤد رقم الحديث:2864' والترمذى رقم الحديث:2116' والنسائى رقم الحديث:3628' وابن ماجه رقم الحديث: 2708 وغيرهم . من طرق عن عامر بن سعد' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1480-1482-1488-1599' والبخارى رقم الحديث:2744-5354' ومسلم رقم الحديث:1628' والنسائى رقم الحديث:3629-3632' وغيرهم وبعضهم يرويه مختصرًا كما هنا وبعضهم يرويه مطولًا .

194- حديث صحيح من طريق ابراهيم ابن سعد وحده' به أخرجه البخارى رقم الحديث: 3936-4409' ومسلم رقم الحديث: 1628 . من طريق عبد العزيز بن أبى سلمة وحده' به أخرجه البخارى رقم الحديث: 5668 . من طرق عن الزهرى' به أخرجه مالك جلد 2صفحه763' وأحمد رقم الحديث: 1524-1546' والبخارى رقم الحديث: 1295-56' وأبو داؤد رقم الحديث:2864' والترمذى رقم الحديث:2116' والنسائى رقم الحديث:3628' وابن ماجه رقم الحديث: 2708 وغيرهم . من طرق عن عامر بن سعد' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1488-1599' والبخارى رقم الحديث: 2744-5354' ومسلم رقم الحديث: 1628' والنسائى رقم الحديث: 3629-3632'

سَعْدٍ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ وَغَيْرُهُمَا كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَرِضْتُ مَرَضًا شَدِيدًا اُشْفِيتُ مِنْهُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اُخَلَّفُ دُونَ هِجْرَتِي فَقَالَ: اِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ بَعْدِي فَتَعْمَلُ عَمَلًا تَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ اِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ رِفْعَةً وَدَرَجَةً وَلَعَلَّكَ اَنْ تُخَلَّفَ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ قَوْمٌ وَيُضَرَّ بِكَ قَوْمٌ آخَرُونَ، اَللّٰهُمَّ اَمْضِ لِاَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى اَعْقَابِهِمْ لٰكِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ، كَانَ يَرْثِي لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ

ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں ایک شدید بیماری میں مبتلا ہو گیا تو مجھے اس سے شفاء ہوئی' پس رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہجرت کرنے سے پیچھے رہ گیا ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: تو میرے بعد ہجرت سے پیچھے نہیں رہے گا' تُو عمل کر اللہ کی رضا کے لیے' تجھے اس کے ذریعے رفعت بلندی عطا فرمائے گا' اور یقیناً تُو پیچھے رہے گا' حتیٰ کہ تیری وجہ سے ایک قوم کو فائدہ ہوگا اور ایک قوم کو نقصان ہوگا' (آپ نے دعا کی:) اے اللہ! میرے صحابہ کی ہجرت کو مکمل کر! ان کو ان کی ایڑیوں کے بل نہ لوٹا! لیکن سعد بن خولہ کو مصیبت پہنچی۔ اس کے لیے رسول اللہ ﷺ افسوس کر رہے تھے کیونکہ وہ مکہ میں فوت ہو گئے تھے۔

195 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَى قَوْمًا وَمَنَعَ رَجُلًا فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ اِنَّهُ لَمُؤْمِنٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْ مُسْلِمٌ، ثُمَّ قَالَ سَعْدٌ: وَاللّٰهِ اِنِّي اَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْ مُسْلِمٌ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک قوم کو کچھ عطا کیا' اور ایک آدمی کو نہیں دیا' تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! بے شک یہ مؤمن ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا مسلمان ہے' پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں اس کو مؤمن خیال کرتا ہوں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا

وغيرهم وبعضهم يرويه مختصرًا كما هنا وبعضهم يرويه مطولًا .

195- حديث صحيح من طريق ابن أبي ذئب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1579' وابن أبي شيبة جلد 11 صفحه 31' والبزار رقم الحديث: 1088' وأبو يعلى رقم الحديث: 733' والشاشي رقم الحديث: 91 . من طرق عن الزهري به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 68' وأحمد رقم الحديث: 1522' وعبد بن حميد رقم الحديث: 140' والبخاري رقم الحديث: 27-1478' ومسلم رقم الحديث: 150' والشاشي رقم الحديث: 89 وغيرهم .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَأَدَعُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ مَخَافَةَ أَنْ يَكُبَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ

مسلمان' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک میں ایک آدمی کو دیتا ہوں حالانکہ جو اس سے بہتر ہوتا ہے اس کو چھوڑ دیتا ہوں' اس خوف سے کہ اللہ عزوجل اس کو جہنم میں اوندھے منہ نہ ڈال دے (یعنی اگر اس کو نہ دیتا تو وہ ہمارا انکار کر دیتا)۔

196 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ، وَسَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس بات کو اپنے کانوں سے سنا اور اپنے دل سے یاد کیا رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد مبارک کہ جس نے اپنی نسبت اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف کی حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ میرا باپ نہیں ہے بلکہ کوئی اور ہے' تو اس پر جنت حرام ہے۔

197 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ مِخْرَاقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبَايَةَ أَوْ قَيْسَ بْنَ عَبَايَةَ، شَكَّ أَبُو دَاوُدَ أَنَّ سَعْدًا رَضِيَ اللَّهُ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میں تجھ سے جنت کے بالاخانوں کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے جہنم کی زنجیروں اور

196- حديث صحيح من طرق عن عاصم به وقرن بعضهم أبا بكرة مع سعد أخرجه أحمد رقم الحديث: 1504-1553' والبخاری رقم الحديث: 4326-4327' ومسلم رقم الحديث: 115' وأبو داؤد رقم الحديث: 5113' وابن ماجه رقم الحديث: 2610' وعبد بن حميد رقم الحديث: 135' والبزار رقم الحديث: 1221' والشاشي رقم الحديث: 156 . من طريق خالد الحذاء عن أبي عثمان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1454' والبخاری رقم الحديث: 6766' ومسلم رقم الحديث: 63' وأبو يعلى رقم الحديث: 700-706-765 . من طريق عامر بن سعد به أخرجه البزار رقم الحديث: 1137' وأبو يعلى رقم الحديث: 744 .

197- اسناده منقطع قيس بن عباية لم يسمع من سعد . وجاء ذكر الواسطة في المتابعات على اختلاف بينهم فقيل: عن مولى لسعد وقيل: عن ابن لسعد: وقيل: عن مولى لسعد' عن ابن لسعد . من طرق عن شعبة به بالاختلاف المشار اليه أخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحه288' وأحمد رقم الحديث: 1483-1584' وأبو داؤد رقم الحديث: 1480' وأبو يعلى رقم الحديث: 715 .

عَنْهُ، سَمِعَ ابْنًا لَهُ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ غُرَفَهَا كَذَا وَكَذَا وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَاَغْلَالِهَا وَسَلَاسِلِهَا، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: لَقَدْ سَاَلْتَ اللّٰهَ خَيْرًا كَثِيرًا وَتَعَوَّذْتَ بِهِ مِنْ شَرٍّ كَثِيرٍ اَوْ قَالَ: عَظِيمٍ وَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الدُّعَاءِ، وَبِحَسْبِكَ اَنْ تَقُولَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

بیڑیوں سے پناہ مانگتا ہوں۔ تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: تو نے اللہ تعالیٰ سے بہت بڑی بھلائی مانگی ہے اور بہت زیادہ یا بہت بڑے شر سے پناہ مانگی' اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ عنقریب ایسی قوم آئے گی جو دعا میں حد سے زیادہ آگے نکل جائے گی' اور تیرے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تو یہ دعا مانگے: اے اللہ! میں تجھ سے ساری کی ساری بھلائی مانگتا ہوں جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا' اے اللہ! میں تجھ سے ہر شر سے پناہ مانگتا ہوں جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا۔

198 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ الْمَكِّيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَهِيكٍ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو قرآن کو اچھی آواز سے نہیں پڑھتا ہے۔

199 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

198- حديث صحيح من طريق وكيع عن سعيد بن حسان' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1476' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 1194 . من طرق عن ابن أبي مليكة' به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 76-77' وابن أبي شيبة جلد 10 صفحه 464' وأحمد رقم الحديث: 1512-1549' والدارمي رقم الحديث: 1498-3491' وعبد بن حميد رقم الحديث: 151' وأبو داؤد رقم الحديث: 1469-1470' والبزار رقم الحديث: 1234' وأبو يعلى رقم الحديث: 748' والحاكم جلد 1 صفحه 569 وغيرهم . من طريق أبي رافع اسماعيل عن ابن أبي مليكة عن عبد الرحمٰن بن السائب عن سعد أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1337' وأبو يعلى رقم الحديث: 689 . وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 5024-7527' ومسلم رقم الحديث: 792 .

199- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 817 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 722' وأحمد رقم الحديث: 1506-1535-1569' ومسلم رقم الحديث: 2258' والترمذي رقم

قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَاَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ ابْنِ آدَمَ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

اکرم ﷺ نے فرمایا: ابن آدم اپنے پیٹ کو قے سے بھر لے اس سے بہتر ہے کہ وہ (بُرے) اشعار سے اپنے پیٹ کو بھرے۔

200 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الطَّاعُونِ: اِذَا كَانَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَاِذَا كَانَ بِاَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوهَا، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: مَنْ قَالَ غَيْرَ هَذَا فَقَدْ غَلِطَ.

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے طاعون کے متعلق فرمایا: جب کسی سرزمین میں ہو تو تم اس سرزمین میں ہو تو اس سے نہ نکلو اور جب طاعون کسی ایسی سرزمین میں ہو جس میں تم نہیں تو اس سرزمین میں داخل نہ ہو۔ امام ابوداؤد کہتے ہیں: جس نے اس کے علاوہ کہا' اس نے غلطی کی۔

201 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ

حضرت یحییٰ بن سعد' حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے' وہ

الحديث: 2852' وابن ماجه رقم الحديث: 3760' وأبو يعلى رقم الحديث: 797-816' وله شاهد من حديث أبي هريرة أخرجه البخاري رقم الحديث: 6155' ومسلم رقم الحديث: 2257 .

200- حديث صحيح وابن سعد هو يحيى لكن الحديث ثبت عن سعد من غير وجه .من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1508' وأبو يعلى رقم الحديث: 690' وتابعه هشام عن قتادة به أخرجه أبو يعلى . ورواه سليم بن حبان عن عكرمة وسمى المبهم يحيى .من طريق سفيان عن حبيب بن أبي ثابت عن ابراهيم بن سعد عن أبيه وأسامة بن زيد وخزيمة بن ثابت أخرجه أحمد رقم الحديث: 1577-21909' وعبد بن حميد رقم الحديث: 155' ومسلم رقم الحديث: 2218' وأبو يعلى رقم الحديث: 728 .من طريق شعبة عن حبيب عن ابراهيم أنه سمع أسامة يحدث سعدًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 1536-21846-21867' والبخاري رقم الحديث: 5728' ومسلم رقم الحديث: 2218 .من طريق عامر بن سعد مثله أخرجه مالك جلد 2صفحه896' والبخاري رقم الحديث: 3473' ومسلم رقم الحديث: 2218' والترمذي رقم الحديث: 1065 .من طريق ابن المسيب عن سعد أخرجه أحمد رقم الحديث: 1554-1615' وأبو داؤد رقم الحديث: 3921 .

201- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لجهالة يحيى بن سعد .من طرق عن سليم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1491-1527' وأبو يعلى رقم الحديث: 800' والطبراني رقم الحديث: 330 .

حَيَّانَ، قَالَ :حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

202 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: اَلَا تَرْضَى بِاَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا: کیا تو اس بات پہ راضی نہیں کہ تیرا میرے ساتھ وہ تعلق ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا۔

203 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: رَاَيْتُ يَوْمَ اُحُدٍ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اُحد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائیں اور بائیں دو آدمیوں کو دیکھا اور اُن پر سفید کپڑے تھے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

202- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد7 صفحه194 وزاد الا أنه لا نبى بعدى . من طرق عن غندر عن شعبة به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12 صفحه60' وأحمد رقم الحديث: 1505' وفى الفضائل رقم الحديث: 1005' والبخارى رقم الحديث: 3706' ومسلم رقم الحديث: 2404' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8437' وابن ماجه رقم الحديث: 115' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 718 وغيرهم . من طريق آخر عن ابراهيم به أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8438' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 809' والطبرانى رقم الحديث: 328 . والحديث مشهور عن سعد أخرجه ابن أبى شيبة جلد12 صفحه61' وأحمد رقم الحديث: 1463-1608' وفى الفضائل رقم الحديث: 1006' ومسلم رقم الحديث: 2404' والترمذى رقم الحديث: 3724' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8439-8443' وابن ماجه رقم الحديث: 121 .

203- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى الدلائل جلد3 صفحه254 . من طرق عن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1468-1471' والبخارى رقم الحديث: 4054' ومسلم رقم الحديث: 2306' والبيهقى فى الدلائل جلد 3 صفحه254 . من طرق عن سعد به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12 صفحه89' وأحمد رقم الحديث: 1530' والبخارى رقم الحديث: 5826' ومسلم رقم الحديث: 2306' والبيهقى فى الدلائل جلد5 صفحه255 وغيرهم.

يَسَارِهِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابُ بَيَاضٍ يُقَاتِلَانِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ الْقِتَالِ مَا رَاَيْتُهُمْ قَبْلَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَا بَعْدَهُ

طرف سے لڑ رہے تھے' نہ میں نے ان کو ایسی لڑائی کرتے اس سے پہلے کبھی دیکھا نہ اس کے بعد۔

204 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي يَعْفُورٍ، سَمِعَ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ، يَقُولُ: صَلَّيْتُ اِلَى جَنْبِ سَعْدٍ فَلَمَّا رَكَعْتُ طَبَّقْتُ يَدَيَّ وَجَعَلْتُهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيَّ فَقَالَ لِي اَبِي: قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ ذٰلِكَ حَتّٰى نُهِينَا عَنْهُ وَاُمِرْنَا اَنْ نَضَعَ اَيْدِيَنَا عَلَى الرُّكَبِ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعد (بن ابی وقاص) رضی اللہ عنہ کے پہلو میں نماز پڑھی' پس جب میں نے رکوع کیا تو میں نے اپنے دونوں ہاتھ ملائے اور اپنے گھٹنوں کے درمیان رکھے' تو میرے والد نے مجھے کہا کہ ہم بھی ایسا کرتے تھے یہاں تک کہ ہمیں اس سے منع کر دیا گیا اور ہم کو حکم دیا گیا کہ ہم گھٹنوں کے اوپر ہاتھ رکھیں۔

205 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُصْعَبَ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد کے متعلق چار آیات اُتری ہیں' انہوں نے

204- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه البخاري رقم الحديث: 790' وأبو داؤد رقم الحديث: 867' والطحاوى جلد 1 صفحه230' وابن حبان رقم الحديث: 1882' والبيهقي جلد2صفحه83 ـ من طرق عن أبي يعفور به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1308' ومسلم رقم الحديث: 535' والترمذى رقم الحديث: 259' والنسائى رقم الحديث: 1031' والطحاوى جلد 1صفحه230' والبيهقي جلد 2صفحه83 ـ من طرق عن مصعب بن سعد' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1570' ومسلم رقم الحديث: 535' والنسائى رقم الحديث: 1032' وابن ماجه رقم الحديث: 873' وابن خزيمة رقم الحديث: 596' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 812' والطحاوى جلد 1 صفحه230 وغيرهم ـ

205- حديث صحيح من طرق عن شعبة به مطولًا ومختصرًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 1567' ومسلم رقم الحديث: 1628' والترمذى رقم الحديث: 3189' والبيهقي جلد 6صفحه291 ـ من طرق عن سماك به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 132' ومسلم رقم الحديث: 1628-1748 ـ من طرق عن مصعب بن سعد' أخرجه مسلم رقم الحديث: 1628' وأبو داؤد رقم الحديث: 2740' والترمذى رقم الحديث: 3079 وغيرهم ـ سبق تخريج هذا الحديث من طرق أخرى عن سعد ـ

بْنَ سَعْدٍ، قَالَ:نَزَلَتْ فِي اَبِي اَرْبَعُ آيَاتٍ قَالَ:قَالَ اَبِي:اَصَبْتُ سَيْفًا يَوْمَ بَدْرٍ فَاَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَفِّلْنِيهِ قَالَ:ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ اَخَذْتَهُ ، ثُمَّ عَاوَدْتُهُ فَقُلْتُ:اَاُتْرَكُ كَمَنْ لَا غَنَاءَ لَهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ اَخَذْتَهُ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (يَسْاَلُونَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ)(الانفال: 1)وَهِيَ فِي قِرَاءَةِ عَبْدِ اللّٰهِ هَكَذَا يَسْاَلُونَكَ الْاَنْفَالَ الْآيَةَ كُلَّهَا قَالَ:وَقَالَتْ اُمُّ سَعْدٍ:اَلَيْسَ قَدْ اَمَرَ اللّٰهُ بِطَاعَةِ الْوَالِدَيْنِ فَلَا آكُلُ طَعَامًا وَلَا اَشْرَبُ شَرَابًا حَتّٰى تَكْفُرَ بِاللّٰهِ فَامْتَنَعَتْ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ حَتّٰى جَعَلُوا يَشْجُرُونَ فَاهَا بِالْعَصَا وَنَزَلَتْ (وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَاِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا)(العنكبوت: 8)وَصَنَعَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ طَعَامًا فَدَعَا نَاسًا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَنَاسًا مِنَ الْاَنْصَارِ فَاَكَلْنَا وَشَرِبْنَا حَتّٰى سَكِرْنَا ثُمَّ افْتَخَرْنَا فَرَفَعَ رَجُلٌ لَحْيَ بَعِيرٍ فَفَزَرَ بِهِ اَنْفَ سَعْدٍ فَكَانَ سَعْدٌ مَفْزُورَ الْاَنْفِ وَذَلِكَ قَبْلَ اَنْ تُحَرَّمَ الْخَمْرُ فَنَزَلَتْ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ سُكَارَى)(النساء :43)وَنَزَلَتْ (اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ) (المائدة: 90) الْآيَةَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَعْدٍ وَهُوَ مَرِيضٌ وَاَرَادَ اَنْ يُوصِيَ بِمَالِهِ كُلِّهِ فَجَعَلَ يُنَاقِصُهُ حَتّٰى بَلَغَ الثُّلُثَ قَالَ:فَالنَّاسُ يُوصُونَ بِالثُّلُثِ

فرمایا کہ میرے والد نے فرمایا کہ غزوۂ بدر میں مجھے تلوار ملی' تو میں اس کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ مالِ غنیمت کے طور پر مجھے عطا کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: جہاں سے لی ہے وہاں رکھ دو' پھر میں نے اس کو پکڑا' میں نے عرض کیا: کیا مجھے چھوڑ دیا جائے گا' اس طرح جس کو کسی طرح کی کوئی ضرورت ہی نہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں سے پکڑی ہے اس کو وہاں رکھ دے' اور اس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: ''يَسْاَلُونَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ'' (الانفال:۱) یہ حضرت عبداللہ کی قرأت ہے اسی طرح آپ سے سوال کرتے مالِ غنیمت کے بارے میں پوری آیت۔ حضرت مصعب کہتے ہیں کہ حضرت اُم سعد نے کہا: کیا اللہ عزوجل نے والدین کے ساتھ نیکی کا حکم نہیں دیا' سو میں نہ کھاؤں گی نہ پیوں گی یہاں تک کہ تو اللہ کا انکار کر دے' چنانچہ وہ کھانے پینے سے رُک گئی' حتیٰ کہ لوگ اس کے منہ کو لکڑی کے ساتھ کھولتے (اور اس کے ذریعہ اس کے منہ میں کوئی چیز ڈالتے تھے)' اور یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: ''وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَاِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا'' (العنکبوت:۸) اور انصار میں سے ایک آدمی نے کھانا تیار کیا' سو مہاجرین و انصار میں سے کچھ لوگوں کو بلوایا' ہم نے کھایا اور پیا' یہاں تک کہ ہم نشہ کی حالت میں ہو گئے' پھر ہم نکلے تو ایک آدمی نے اونٹ کی ہڈی اُٹھائی اور حضرت سعد کی ناک پر ماری' تو حضرت سعد کی ناک زخمی ہو گئی' اور یہ واقعہ شراب کی

حرمت نازل ہونے سے پہلے کا تھا' پس یہ آیت نازل ہوئی: "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى" (النساء:۴۳) اور یہ آیت نازل ہوئی: "إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ" (المائدہ:۹۰) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد کے پاس تشریف لائے' اور وہ بیمار تھے اور انہوں نے ارادہ کیا کہ اپنے سارے مال کی وصیت کریں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے مسلسل کمی کرواتے رہے یہاں تک کہ تہائی تک معاملہ پہنچ گیا' کہا کہ پس (اسی وجہ سے) لوگ تہائی کی ہی وصیت کرتے ہیں۔

206 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: خَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُخَلِّفُنِي فِي النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فَقَالَ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ غزوۂ تبوک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیچھے رہ گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں پیچھے چھوڑ رہے ہیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تیرا میرے ساتھ وہی تعلق ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا۔

207 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

206- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي في السنن جلد9صفحه40' وفي الدلائل جلد 5صفحه220' وعلقمه البخاري عنه في صحيحه رقم الحديث: 4416 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحه 60' وأحمد رقم الحديث: 1583' وفي الفضائل رقم الحديث: 960' والبخاري رقم الحديث: 4416' ومسلم رقم الحديث:2404' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8441 .

207- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال محمد ويقال حماد ابن أبي حميد من طرق عن ابن أبي حميد به أخرجه أحمد رقم الحديث:1445' والبزار رقم الحديث:1178 . من طريقين عن اسماعيل بن محمد بن سعد به

اَبِی حُمَیْدٍ الْاَنْصَارِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنِی اِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَعَادَةٌ لِابْنِ آدَمَ ثَلَاثٌ، وَشِقْوَةٌ لِابْنِ آدَمَ ثَلَاثٌ، فَمِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ: الزَّوْجَةُ الصَّالِحَةُ، وَالْمَرْكَبُ الصَّالِحُ، وَالْمَسْكَنُ الْوَاسِعُ، اَوْ قَالَ: وَالْمَسْكَنُ الصَّالِحُ، وَشِقْوَةٌ لِابْنِ آدَمَ ثَلَاثٌ: الْمَسْكَنُ السُّوءُ، وَالْمَرْاَةُ السُّوءُ، وَالْمَرْكَبُ السُّوءُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کے لیے تین چیزوں میں سعادت ہے اور تین چیزوں میں بدبختی، ابن آدم کی سعادت ان چیزوں میں ہے: نیک بیوی، اچھی سواری، وسیع گھر، یا فرمایا: اچھا پڑوسی، اور ابن آدم کی بدبختی ان چیزوں میں ہے: بُرے پڑوسی، بُری بیوی اور بُری سواری میں۔

208 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْعَیْزَارَ بْنَ حُرَیْثٍ، یُحَدِّثُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِیهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: عَجِبْتُ لِلْمُسْلِمِ، اِذَا اَصَابَتْهُ مُصِیبَةٌ احْتَسَبَ وَصَبَرَ، وَاِذَا اَصَابَهُ خَیْرٌ حَمِدَ اللّٰهَ وَشَكَرَ، اِنَّ الْمُسْلِمَ یُؤْجَرُ فِی كُلِّ شَیْءٍ، حَتَّی فِی اللُّقْمَةِ یَرْفَعُهَا اِلَی فِیهِ

حضرت عمر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت سعد) رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: مسلمان کے لیے تعجب ہے جب اسے تکلیف آتی ہے تو صبر کرتا ہے، اور جب اسے کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو اللہ کی تعریف اور شکر کرتا ہے، بے شک مسلمان کے لیے ہر شی میں اجر ہے یہاں تک کہ وہ لقمہ جو وہ اپنے منہ میں رکھتا ہے۔

أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 701، والبزار رقم الحديث: 1179، وابن حبان رقم الحديث: 4032، والخطيب جلد 12 صفحه 99 . من طرق عن محمد بن سعد به أخرجه البزار رقم الحديث: 1187، والطبراني رقم الحديث: 329، وفي الأوسط رقم الحديث: 3610، والحاكم جلد 2 صفحه 162 .

208- حديث صحيح . عن المصنف أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 143 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1531 وابن أبي الدنيا في كتاب المرض والكفارات رقم الحديث: 224 . من طريق الثوري واسرائيل وغيرهما عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1487-1492-1575، وعبد بن حميد رقم الحديث: 139، والبزار رقم الحديث: 1189 .

209 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: لَقَدْ رَاَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا طَعَامٌ اِلَّا وَرَقَ الشَّجَرِ، حَتَّى يَضَعَ اَحَدُنَا كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ، فَاَصْبَحَتْ بَنُو اَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلَى الْاِسْلَامِ، لَقَدْ خَسِرْتُ اِذًا وَضَلَّ سَعْيِي

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (جہاد کرتے) تھے' اور ہمارے پاس کھانے کے لیے درختوں کے پتے کے سوا کچھ نہیں تھا حتیٰ کہ ہم میں سے کوئی ایک پاخانہ کرتا تو اس طرح جس طرح بکری مینگنی کرتی ہے' سو بنو اسد کے لوگ مجھ کو میرے اسلام پر ملامت کرتے' بے شک تب تو میں بڑے خسارے میں رہتا' اس وقت (اگر میں اُن کی بات مانتا تو) میری ساری محنت برباد ہو جاتی۔

210 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لیے) فرمایا: تیری میرے ساتھ وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھی۔

209- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه92 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1498' والبخارى رقم الحديث: 5412' والبيهقى جلد 1 صفحه106 . من طرق عن اسماعيل بن أبى خالد به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 78' وأحمد رقم الحديث: 1566-1618' والبخارى رقم الحديث: 3728-6453' ومسلم رقم الحديث: 2966' والترمذى رقم الحديث: 2365' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 732 .

210- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف على بن زيد وقد توبع من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 1705 . من طريق شعبة أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 709' وابن عدى جلد 5 صفحه1843 . من طريق على بن زيد به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9745-20390' وأحمد رقم الحديث: 1532' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1342' والبزار رقم الحديث: 1074 . من طريق ابن المسيب به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20390' وأحمد رقم الحديث: 1532' ومسلم رقم الحديث: 2404' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8433' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 1343' والبزار رقم الحديث: 1076' والقطيعى فى زوائد الفضائل رقم الحديث: 1079 .

مُوسَی

211 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدٍ اَبِي عَيَّاشٍ، قَالَ: سَاَلْتُ سَعْدًا عَنِ اشْتِرَاءِ السُّلْتِ، بِالْبَيْضَاءِ فَكَرِهَهُ وَقَالَ سَعْدٌ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ: هَلْ يَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا يَبِسَ؟ فَقَالُوا: نَعَمْ فَقَالَ: لَا اَوْ نَهَى عَنْهُ

حضرت زید ابی عیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے بغیر چھلکے والے جَو کو عام جَو کے بدلے فروخت کرنے کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے اس بات کو ناپسند کیا' اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے تر کھجوروں کے بدلے خشک کھجوریں فروخت کرنے کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا جب تر کھجوریں خشک ہو جائیں تو اُن کا وزن کم نہیں ہو جاتا؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: پھر جائز نہیں' یا فرمایا کہ اس سے منع فرما دیا۔

212 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت

211- حديث صحيح وزيد أبو عياش لايضره تجهيل من جهله فهو ثقة وثقه ابن حبان والدارقطني . الحديث أخرجه مالك جلد2صفحه624 ومن طريقه عبد الرزاق رقم الحديث: 14185' وأحمد رقم الحديث: 1515-1544' وأبو داؤد رقم الحديث: 3359' والترمذى رقم الحديث: 1225' والنسائى رقم الحديث: 4559' وابن ماجه رقم الحديث: 2264' وأبو يعلى رقم الحديث: 712-713-825' والدارقطني جلد 3صفحه49' والطحاوى جلد 4صفحه6' والحاكم جلد2 صفحه 38' والبيهقي جلد 5صفحه294 . وقال الترمذى حسن صحيح . من طرق عن عبد الله بن يزيد به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14186' والحميدى رقم الحديث: 75' وأحمد رقم الحديث: 1552' وأبو داؤد رقم الحديث: 3360' والنسائى رقم الحديث: 4560' والدارقطني جلد3صفحه49-50' والبيهقي جلد 5صفحه294-295 وغيرهم . وتفرد يحيى بن أبي كثير عن عبد الله بن يزيد بلفظه نسيئة في الحديث أخرجه الطحاوى جلد 4صفحه6 وتمسكبه ورده الدارقطني جلد 4صفحه399 بمخالفته الحفاظ .

212- اسناده حسن لحال عاصم من طريق المصنف أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2202' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه368' والبيهقي جلد 3صفحه372' واقتصر الطحاوى على شعبة وحده . من طريق هشام أخرجه أحمد رقم الحديث: 1555' والحاكم جلد 1صفحه41 . من طريق شعبة أخرجه أحمد رقم

وَهِشَامٌ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَىُّ النَّاسِ اَشَدُّ بَلَاءً قَالَ: الْاَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْاَمْثَلُ فَالْاَمْثَلُ حَتّٰى يُبْتَلَى الرَّجُلُ عَلَى قَدْرِ دِينِهِ فَاِنْ كَانَ صُلْبَ الدِّينِ اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ وَاِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلَى حَسَبِ ذٰلِكَ اَوْ قَدْرِ ذٰلِكَ فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتّٰى يَمْشِيَ عَلَى الْاَرْضِ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں میں سب سے زیادہ آزمائش کس پر آئی ہے؟ آپ نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام پر' پھر جوان سے کم درجہ ہیں' پھر جو ان سے کم درجہ والے ہیں یہاں تک کہ آدمی کی اپنے دین کے متعلق آزمائش ہوتی ہے' یعنی اگر دین میں سختی سے عمل پیرا ہے تو آزمائش بھی سخت' اگر دین میں سختی سے عمل پیرا نہیں تو آزمائش بھی نرم' بندہ (مؤمن) پر آزمائش اس کے حسب حال آتی رہتی ہے حتیٰ کہ زمین پر رہتے ہوئے (جب وہ دنیا سے جاتا ہے) تو اس پر کوئی بھی گناہ نہیں ہوتا۔

213 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَدْ شَكَوْكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: اَمَّا اَنَا فَكُنْتُ اَمُدُّ فِي

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ کی ہر معاملہ میں شکایت آتی ہے حتیٰ کہ نماز کے متعلق بھی' آپ نے فرمایا: میں پہلی دو (رکعتوں) کو لمبا

الحديث: 1494 . من طريق حماد بن سلمة ثلاثتهم به أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2204' وابن حبان رقم الحديث: 2921' والحاكم جلد 1 صفحه 41 . من طرق أخرى عن عاصم به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 146' وأحمد رقم الحديث: 1481-1607' والدارمى رقم الحديث: 2786' والترمذى رقم الحديث: 2398' وابن ماجه رقم الحديث: 4023' وأبو يعلى رقم الحديث: 830' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2203-2206' والحاكم جلد 1 صفحه 41 . وقال الترمذى: حسن صحيح . انظر مسند البزار رقم الحديث: 1150-1155' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 2920' والمستدرك جلد 1 صفحه 40-41' والعلل للدارقطنى جلد 4 صفحه 316-317 .

213- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1510' والبخارى رقم الحديث: 770' ومسلم رقم الحديث: 453' وأبو داؤد رقم الحديث: 803' والنسائى رقم الحديث: 1001' وأبو يعلى رقم الحديث: 692 .

الْاُولَيَيْنِ وَاَحْذِفُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ وَمَا آلُو مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ اَوْ ظَنِّي بِكَ

کرتا ہوں اور آخری دو کو مختصر کرتا ہوں' جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھی ہے' اُن میں ذرّہ برابر بھی کوتاہی نہیں کی' تو آپ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: تیرے متعلق یہی گمان تھا' یا میرا تیرے متعلق یہی گمان تھا۔

214 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: شَكَا اَهْلُ الْكُوفَةِ سَعْدًا اِلَى عُمَرَ فَنَزَعَهُ وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ عَمَّارًا فَقَالُوا: اِنَّ سَعْدًا لَا يُحْسِنُ اَنْ يُصَلِّيَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لَهُ فَقَالَ سَعْدٌ: اَمَّا اَنَا فَكُنْتُ اُصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَخْرِمُ عَنْهَا، صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ اَرْكُدُ فِي الْاُولَيَيْنِ وَاَحْذِفُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ فَقَالَ: عُمَرُ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ يَا اَبَا اِسْحَاقَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل کوفہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی حضرت عمر رضی اللہ عنہا کے ہاں شکایت کی' تو آپ نے ان کو گورنری کے عہدہ سے ہٹا دیا' اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو اُن پر گورنر مقرر کیا' تو لوگوں نے کہا کہ حضرت سعد اچھے طریقے سے نماز نہیں پڑھاتے ہیں' سو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے سامنے یہ بات ذکر کی تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں انہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کی طرح نماز پڑھاتا ہوں' اور میں اس میں کمی نہیں کرتا ہوں' میں مغرب وعشاء کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت مختصر کرتا ہوں اور آخری دونوں میں نہیں پڑھتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابواسحاق! تیرے متعلق یہی گمان تھا۔

215 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

214- حديث صحيح . من طرق عن أبي عوانة به أخرجه البخاري رقم الحديث: 755-758' وأبو يعلى رقم الحديث: 693' والطبراني في الكبير 308 . من طرق عن عبد الملك أخرجه الحميدي رقم الحديث: 72' وأحمد رقم الحديث: 1557' ومسلم رقم الحديث: 453' والنسائي رقم الحديث: 1002' والطبراني رقم الحديث: 290 .

215- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لابهام ولد سعد . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 5 صفحه 199 . من طريق يزيد بن هارون عن ابن أبي ذئب عن صالح عن مولى لسعد' أن سعدًا . . . مختصرًا

ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ قَالَ: حَدَّثَنِي بَعْضُ وَلَدِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَخَذْتُمُوهُ يَقْطَعُ مِنَ الشَّجَرِ شَيْءًا ـ يَعْنِي شَجَرَ الْحَرَمِ ـ فَلَكُمْ سَلَبُهُ لَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُقْطَعُ قَالَ: فَرَاَى سَعْدٌ غِلْمَانًا يَقْطَعُونَ فَاَخَذَ مَتَاعَهُمْ فَانْتَهَوْا اِلَى مَوَالِيهِمْ فَاَخْبَرُوهُمْ اَنَّ سَعْدًا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَاَتَوْهُ فَقَالُوا: يَا اَبَا اِسْحَاقَ اِنَّ غِلْمَانَكَ اَوْ مَوَالِيكَ اَخَذُوا مَتَاعَ غِلْمَانِنَا فَقَالَ: بَلْ اَنَا اَخَذْتُهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَخَذْتُمُوهُ يَقْطَعُ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ فَلَكُمْ سَلَبُهُ وَلٰكِنْ سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی حرم سے کوئی درخت کاٹے تو اس کا سامان قبضے میں لے لو نہ اس کے درخت کو کاٹا جائے اور نہ اکھیڑا جائے۔ کہا کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے بچے دیکھے کہ وہ درخت کاٹ رہے ہیں تو انہوں نے اُن کا سامان لے لیا‘ وہ لڑکے اپنے آقاؤں کے پاس گئے‘ اور اُن کو اس معاملہ کی خبر دی کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ایسے ایسے کیا ہے‘ تو انہوں نے آ کر کہا: اے ابواسحاق! آپ نے ہمارے بچوں یا غلاموں کا سامان لیا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے لیا ہے‘ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جو بھی حرم کے درخت کاٹے‘ تم اس کا سامان لے لو (تو میں واپس نہیں کروں گا) لیکن اتنی بات ضرور ہے کہ تم اپنے مال سے جو مجھ سے لینا چاہتے ہو‘ مانگ سکتے ہو۔

216 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: رَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون کو گوشہ نشینی اختیار کرنے سے منع کیا‘ اور اگر آپ اجازت دیتے تو ہم

أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2038 ـ من طريقين عن سعد أخرجه أحمد رقم الحديث: 1443-1460‘ ومسلم رقم الحديث: 1364‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 2037‘ والبيهقي جلد5صفحه199 وغيرهم ـ

216- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد1صفحه92 ـ من طرق عن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1588‘ والبخاري رقم الحديث: 5073‘ ومسلم رقم الحديث: 1402‘ وابن ماجه رقم الحديث: 1848‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 788-802 ـ من طرق عن الزهري به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10375‘ وابن أبي شيبة جلد4صفحه126‘ وأحمد رقم الحديث: 1514-1525‘ والبخاري رقم الحديث: 5074‘ ومسلم رقم الحديث: 1402‘ والترمذي رقم الحديث: 1083‘ والنسائي رقم الحديث: 3212 وغيرهم ـ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونِ التَّبَتُّلَ وَلَوْ اَذِنَ لَهُ فِيهِ لَاخْتَصَيْنَا

اپنے آپ کو خصی کر لیتے۔

217 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: جَمَعَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَوَيْهِ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اُحد کے دن اپنے ماں باپ کو میرے لیے جمع کیا (یعنی مجھے فرمایا: اے سعد! میرے ماں باپ تجھ پر فدا ہوں!)

218 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: مَا مِنْ مَوْتَةٍ اَمُوتُهَا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُقْتَلَ دُونَ مَالِي مَظْلُومًا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے موتوں میں سب سے پسندیدہ موت وہ موت ہے کہ میں اپنے مال کی حفاظت میں مظلوماً قتل کیا جاؤں۔

219 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ بَنِي نَاجِيَةَ، ذُكِرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنی ناجیہ کا ذکر رسول اللہ ﷺ کے پاس کیا گیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ قبیلہ مجھ سے ہے' فرمایا: اور میرا خیال

217- حديث صحيح من طريق شعبه به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1495 . من طرق عن يحيى بن سعيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1562' والبخارى رقم الحديث: 3725-4056-4057' ومسلم رقم الحديث: 2412' والترمذى رقم الحديث: 2830-3754' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10023-10024' وابن ماجه رقم الحديث: 130 . من طريق ابن المسيب به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4055' والنسائى رقم الحديث: 10025 . من طرق عن سعد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1616' وفى الفضائل رقم الحديث: 1206-1301' ومسلم رقم الحديث: 2412' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10026-10031-10032' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 821-833 .

218- موقوف صحيح . عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 4417 للمصنف .

219- اسناده ضعيف لجهالة الراوى عن سعد وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 4652 للمصنف . عن أبى سعيد مولى بنى هاشم عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1447 وخالفهما غندر فرواه عن شعبة ولم يذكر فيه سعد . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1448 وذكره الدارقطنى فى العلل جلد4صفحه402 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هُمْ حَيٌّ مِنِّي قَالَ: وَاَحْسَبُهُ قَالَ: وَاَنَا مِنْهُمْ فَإِمَّا اَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَيْنِي فَابْكِي سَامَةَ بْنَ لُؤَيٍّ فَقَالَ رَجُلٌ: عَلِقَتْ مَا بِسَامَةَ الْعَلَّاقَةُ وَإِمَّا اَنْ يَكُونَ الرَّجُلُ قَالَ ذٰلِكَ فَاَجَابَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اُن سے ہوں۔ بہرحال رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے میری آنکھ! سامہ بن لوی پہ آنسو بہا! تو ایک شخص نے کہا: سامہ کے ساتھ خاص تعلق بنا ہے؟ یا اس شخص نے جو پوچھا' آپ ﷺ نے اسے جواب عطا کردیا۔

9- اَحَادِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی احادیث

220 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ لَمَّا صَلَّى وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ يَتَاَخَّرُ فَاَوْمَا اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اَنْتَ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابن سعد رضی اللہ عنہ از والدِ خود از جدِ خود روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نماز پڑھا رہے تھے' اور نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو آپ پیچھے ہٹنے لگے' تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ جیسے ہو ویسے ہی رہو' پس رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے پیچھے نماز پڑھی۔

221 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُدَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ،

حضرت نضر بن شیبان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے ملاقات کی' میں نے کہا

220- حديث صحيح واسناد المصنف ظاهره الارسال . وخالف المصنف الحسن بن اسماعيل أبو سعيد البصرى فقال: عن ابراهيم بن سعد عن أبيه عن جده عن عبد الرحمٰن بن عوف . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 853 . اخرجه أحمد وابنه فى الزيادات رقم الحديث: 1665 .

221- اسناده ضعيف لضعف النضر بن شيبان وقد أخطأ فيه فالثقات يروونه عن أبى سلمة عن أبى هريرة . عن طريق المصنف أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1328 . من طرق عن النضر بن شيبان به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه2' وأحمد رقم الحديث: 1660-1688' وعبد بن حميد رقم الحديث: 158' والنسائى رقم الحديث: 2207-2209' وابن ماجه رقم الحديث: 1328' والبزار رقم الحديث: 1028' وابن خزيمة رقم الحديث: 2201' وأبو يعلى رقم الحديث: 864' والهيثم بن كليب رقم الحديث: 241 .

قَالَ: لَقِيتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمنِ فَقُلْتُ: حَدِّثْنِي حَدِيثًا حَدَّثَكَ اَبُوكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَقَالَ: شَهْرٌ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَسَنَنْتُ اَنَا قِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

کہ آپ وہ حدیث مجھے بیان کریں جو آپ کے والد نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے کہا کہ مجھے میرے والد رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی' انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے رمضان شریف کا ذکر کیا' تو فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں' اور میں قیام اس میں سنت قرار دیتا ہوں' سو جس نے اس ماہ کے روزے رکھے اور اس میں قیام کیا ایمان اور ثواب کے ساتھ' تو اُس کے گناہ اس طرح معاف ہو جائیں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو پیدا کیا ہے۔

222 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ بَجَالَةَ، قَالَ: لَمْ يَاْخُذْ عُمَرُ الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوسِ حَتّٰى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَهَا مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ

حضرت بجالہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجوسیوں سے جزیہ نہیں وصول کرتے تھے' حتیٰ کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے گواہی دی کہ نبی اکرم ﷺ نے ہجر علاقے کے مجوسی سے جزیہ لیا ہے۔

223 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوالبختری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

222- حديث صحيح . من طرق عن سفيان بن أخرجه الحميدى رقم الحديث: 64' وأحمد رقم الحديث: 1657' والبخارى رقم الحديث: 3156' وأبو داؤد رقم الحديث: 3043' والترمذى رقم الحديث: 1587' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 8768' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 860-861' والبيهقى جلد 8صفحه247 . من طريق ابن جريج أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10024' وأحمد رقم الحديث: 1685 . من طريق حجاج بن أرطاة أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1586 ؤ كلاهما عن عمرو بن دينار به وسياق الترمذى صريح فى أن بجالة أخذه من عمر عن عبد الرحمٰن لكن الحجاج ضعيف . من طريق قشير بن عمرو عن بجالة وساق خبرًا لابن عباس . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3044 . من طرق عن عبد الرحمٰن بن عوف أخرجه معناه مالك جلد 1 صفحه278' وعبد الرزاق رقم الحديث: 10025' وأحمد رقم الحديث: 1672 .

223- حديث صحيح . من طرق عن سفيان بن أخرجه الحميدى رقم الحديث: 64' وأحمد رقم الحديث: 1657'

عَـمْـرِو بْـنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِى الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مِنْ رَجُـلٍ حَـدِيثًا فَاَعْجَبَنِى فَقُلْتُ: اكْتُبْهُ فَاَتَانِى بِهِ مَكْتُوبًا مُزَبَّرًا قَالَ: دَخَلَ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ عَلَى عُمَرَ وَعِنْدَهُ عَبْدُ الرَّحْـمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَسَعْدُ بْنُ اَبِى وَقَّـاصٍ فَـقَـالَ: اَنْشُـدُكُـمْ بِـاللّٰهِ اَوَلَمْ تَسْمَعُوا اَوَلَمْ تَعْلَمُوا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَـالِ الـنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةٌ اِلَّا مَا اَطْعَمَهُ اَهْلَهُ وَكَسَاهُمْ اِنَّا لَا نُورَثُ ، قَالُوا: بَلَى

نے ایک آدمی سے حدیث سنی تو مجھے بڑی پسند آئی' میں نے کہا: آپ اس کو لکھ کر دیں' سو وہ بڑی خوبصورتی کے ساتھ لکھ کر میرے پاس لائے' کہا کہ حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت عبدالرحمٰن بن عوف' حضرت زبیر بن عوام اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم موجود تھے' انہوں (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں' کیا تم نے سنا نہیں یا تمہیں معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک نبی اکرم ﷺ کا تمام مال صدقہ ہے' سوائے اس کے جو آپ نے کھلا دیا اپنے گھر والوں کو اور ان کو پہنا دیا (جو ہم چھوڑتے ہیں) ہم کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں' تو انہوں نے کہا: ہاں!

10- اَحَادِيثُ اَبِى عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی احادیث

224 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

والبخاری رقم الحديث: 3156' وأبو داؤد رقم الحديث: 3043' والترمذی رقم الحديث: 1587' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8768' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 860-861' والبيهقي جلد 8 صفحه 247 . من طريق ابن جريج أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10024' وأحمد رقم الحديث: 1685 . من طريق حجاج بن أرطاة أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1586 و كلاهما عن عمرو بن دينار به وسياق الترمذی صريح فی أن بجالة أخذه من عمر عن عبد الرحمٰن لكن الحجاج ضعيف . من طريق قشير بن عمرو عن بجالة وساق خيرًا لابن عباس . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3044 .

224- اسناده ضعيف لجهالة بشار بن أبي سيف مع ما فيه من الاضطراب . عن طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 9

قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ أَبِي سَيْفٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاضِلَةً، فَالْحَسَنَةُ بِسَبْعِمِائَةٍ وَمَنْ أَنْفَقَ عَلَى نَفْسِهِ أَوْ عَلَى أَهْلِهِ أَوْ عَادَ مَرِيضًا أَوْ أَمَاطَ أَذًى فَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهَا وَمَنِ ابْتَلَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي جَسَدِهِ فَلَهُ حِطَّةٌ

کہ میں نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے اللہ عزوجل کی راہ میں زائد مال خرچ کیا' اس کو سات سونیکیاں ملیں گی اور جس نے اپنی ذات پر یا اپنے اہل و عیال پر خرچ کیا اور مریض کی عیادت کی اور راستہ سے تکلیف دہ چیز کو اُٹھا دیا تو اس کی نیکیوں میں دس گنا اور اضافہ کردے گا اور روزہ ڈھال ہے جب تک اس کو توڑا نہ جائے' اور جس کو اللہ عزوجل نے جسم کی بیماری سے آزمایا وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گی۔

225 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ اور' حضرت

صفحه 171' وعزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2149 للمصنف . ورواه يزيد عند أحمد رقم الحديث: 1701' وأبو سلمة التبوذكی عند البخاری فی التاريخ الكبير جلد 7صفحه21' وعبد الله بن وهب عند ابن خزيمة رقم الحديث: 1892' والبيهقی جلد 4صفحه270' ووهب بن جرير عند البزار رقم الحديث: 1287' والحاكم جلد 3صفحه265 أربعتهم عن جرير به . وأخرجه الدارمی رقم الحديث: 1739' عن خالد بن عبد الله والبخاری فی التاريخ الكبير جلد7صفحه21' عن مسدد والنسائی رقم الحديث: 2232' عن حماد وأبو يعلٰی رقم الحديث: 878' عن مهدی بن ميمون أربعتهم عن واصل عن بشار أبی سيف عن الوليد عن عياض بن غطيف . ورواه يزيد بن هارون عن هشام عن واصل عن الوليد بن عبد الرحمٰن عن عياض بنحوه وأسقط من اسناده بشارًا بن أبی سيف . أخرجه أحمد رقم الحديث:1700 . ورواه حماد بن زيد عن واصل عن بشار عن الحارث بن غطيف فأسقط منه الوليد وسمی عياضًا: الحارث بن غطيف . أخرجه البزار رقم الحديث:1286 .

225- اسناده ضعيف منقطع لضعف ليث بن أبی سليم . من طريق المصنف أخرجه البيهقی جلد8صفحه159 . من طريقين عن جرير به أخرجه أبو يعلٰی رقم الحديث: 873' والبزار رقم الحديث: 1283 . من طرق عن ليث بن أبی سليم به أخرجه أبو يعلٰی رقم الحديث: 874' والطبرانی رقم الحديث: 367 . من طريق مكحول عن أبی ثعلبة أخرجه الدارمی رقم الحديث: 2107' والبزار رقم الحديث: 1282 .

حَـازِمٍ، عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَـالَ: إِنَّ اللّٰـهَ عَـزَّ وَجَلَّ بَدَا هَذَا الْاَمْرَ نُبُوَّةً وَرَحْمَةً، وَكَـائِـنًـا خِلَافَةً وَرَحْمَةً وَكَائِنًا مُلْكًا عَضُوضًا وَكَائِنًا عَـنْوَةً وَجَبْرِيَّةً وَفَسَادًا فِي الْاَرْضِ يَسْتَحِلُّونَ الْفُرُوجَ وَالْـخُـمُـورَ وَالْحَرِيرَ وَيُنْصَرُونَ عَلَى ذَلِكَ وَيُرْزَقُونَ اَبَدًا حَتَّى يَلْقَوُا اللّٰهَ

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ نے اس کام کی ابتداء نبوت اور رحمت سے کی' اور خلافت اور رحمت ہو گی' اور بداخلاق افراد بھی ہوں گے' ظلم وستم اور فتنہ فساد عام ہو گا' زنا شراب اور ریشم کو حلال سمجھیں گے' ایسے کاموں پر ان کی مدد کی جائے گی' انہیں ہمیشہ رزق دیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے جاملیں گے' یعنی ان پر موت آ جائے گی۔

226 ـ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخْرِجُوا يَهُودَ الْحِجَازِ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حجاز کے یہودیوں کو جزیرۂ عرب سے نکال دو۔

11- اَحَادِيثُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

227 ـ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ،

حضرت موسیٰ بن طلحہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے

226- حـديـث صـحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس بن الربيع وقد توبع . من طريق يحيى القطان وابن عيينة وغيـرهـمـا عن ابراهيم بن ميمون' به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 85' وأحـمد رقم الحديث: 1691-1694' والدارمي رقم الحديث: 2501' والبخارى فى التاريخ جلد 4صفحه57' والبزار رقم الحديث: 1278' وأبو يعلى رقـم الحديث: 872' وأبـو نـعيم فى الحلية جلد 8صـفحه385' والبيهـقى جلد 9صـفحه208 . وخـالفهم وكيع فـأخرجه أحمد رقم الحديث: 1699 ومـن طريقه ' البخارى فى التاريخ جلد 4صفحه57' عن ابراهيم بن ميمون مـولـى آل سـمـرـة عن اسحاق بن سعد بن سمرة عن أبيه عن أبى عبيدة بن الجراح وذكره الدارقطنى فى العلل جلد4صفحه439 . وقال: الصواب قول يحيى القطان ومن تابعه .

227- حـديـث صـحيـح . مـن طـرق عـن أبـى عـوانة بـه أخـرجـه أحمد رقم الحديث: 1395' وعـبـد بـن حـمـيد رقم

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى عَلَى قَوْمٍ يُلَقِّحُونَ النَّخْلَ فَقَالَ: مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ؟ قُلْتُ: يُلَقِّحُونَ النَّخْلَ يَجْعَلُونَ الذَّكَرَ فِي الْأُنْثَى قَالَ: مَا أَظُنُّ هَذَا يُغْنِي شَيْئًا، ثُمَّ قَالَ: إِنْ كَانَ يَنْفَعُهُمْ فَلْيَصْنَعُوهُ لَا تُؤَاخِذُونِي بِالظَّنِّ وَلَكِنْ إِذَا قُلْتُ لَكُمْ شَيْئًا عَنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنِّي لَا أَكْذِبُ عَلَى اللّٰهِ شَيْئًا

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا' آپ ایک ایسی قوم کے پاس آئے جو کھجوروں میں پیوندکاری کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: یہ کیا کر رہے ہو؟ میں نے عرض کی: یہ کھجوروں میں پیوندکاری کر رہے ہیں' مذکر کو مؤنث کر رہے ہیں' فرمایا: میرا گمان ہے کہ یہ کوئی بے نیاز کرنے والی چیز نہیں (جو کر رہے ہو)' پھر فرمایا: اگر تم کو نفع ہوتا ہے تو کرلو' میرے گمان پر میری گرفت نہ کرنا لیکن جب میں تمہیں اللہ عزوجل کے حوالہ سے (کوئی حکم) بیان کروں تو اس کو لے لینا' کیونکہ میں اللہ کی ذات پر جھوٹ نہیں باندھتا۔

228 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، وَيَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: ذَكَرْنَا يَوْمًا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمُرُّ بَيْنَ أَيْدِينَا مِنَ الدَّوَابِّ وَنَحْنُ نُصَلِّي فَقَالَ: لِيَضَعْ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ

حضرت موسیٰ بن طلحہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک دن ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: جب ہم نماز پڑھتے ہیں تو جانور ہمارے آگے سے گزرتے ہیں' آپ نے فرمایا: تم میں کوئی ایک اپنے سامنے کجاوے کی آخری لکڑی

الحديث: 102' ومسلم رقم الحديث: 2361 . من طريق اسرائيل عن سماك به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1399-1400' وابن ماجه رقم الحديث: 2470' والشاشي رقم الحديث: 8' وللحديث شواهد من حديث رافع وعائشة وأنس عند مسلم رقم الحديث: 2362-2363 .

228- حديث صحيح من طرق عن أبي الأحوص به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 276' ومسلم رقم الحديث: 499' والترمذى رقم الحديث: 335' وأبو يعلى رقم الحديث: 664 . من طريق اسرائيل والثورى وغيرهما عن سماك به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 100-101' وأحمد رقم الحديث: 1388-1393-1394-1398' ومسلم رقم الحديث: 499' وأبو داؤد رقم الحديث: 685' وابن ماجه رقم الحديث: 940' وأبو يعلى رقم الحديث: 629-630 . عن الثورى عن سماك مرسلًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2292 . وقال الدارقطنى فى العلل جلد 4 صفحه 206-207: وهو صحيح من حديث اسرائيل ومن تابعه على وصله .

مُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ وَلَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

کی مثل کوئی چیز رکھ لیا کرے' تو جو بھی آگے سے گزرے گا اسے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

229- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ شَيْخٍ، لَهُمْ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ لَحْمِ الصَّيْدِ يَهْدِيهِ الْحَلَالُ إِلَى الْحَرَامِ فَرَخَّصَ فِيهِ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ سے اس شکار کے گوشت کے متعلق سوال کیا گیا جو حلالی محرم کو ہدیہ دے (کہ یہ جائز ہے یا نہیں؟) تو آپ نے اس کے متعلق اجازت دی۔

12- أَحَادِيثُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کی احادیث

230- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

229- حديث صحيح وقد سمى المبهم في رواية ابن جريج عن ابن المنكدر وأنه معاذ بن عبد الرحمٰن التيمي عن أبيه عن طلحة ومعاذ ثقة وأبوه صحابي . من طريق ابن مهدى عن سفيان الثورى' به أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 656-657 . من طرق عن ابن جريج عن ابن المنكدر عن معاذ عن أبيه عن طلحة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1383-1392' ومسلم رقم الحديث: 1197' والدارمي رقم الحديث: 1836' والنسائي رقم الحديث: 2816' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 635' والبيهقي جلد5صفحه188 . من طريق فليح بن سليمان عن ابن المنكدر عن عبد الرحمٰن بن عثمان عن طلحة . فأسقط من اسناده معاذًا أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 658 . وقال الدارقطني في العلل جلد4صفحه215: والصواب حديث ابن جريج وهو حفظ اسناده . وله شواهد منها حديث أبي قتادة عند البخاري رقم الحديث: 1821' ومسلم رقم الحديث: 1196 .

230- حديث صحيح وأبو عبيدة ثقة على الصحيح وسلمة أخوه ومنهم من يخلطهما . من طريق المصنف الحديث أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4772' والبيهقي جلد 3صفحه266 . من طرق عن ابراهيم بن سعد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1652-1653' وعبد بن حميد رقم الحديث: 106' والترمذي رقم الحديث: 1421' والنسائي رقم الحديث: 4106' والبيهقي جلد8صفحه335 . من طريق سفيان بن عيينة وابن اسحاق مفرقين عن الزهري عن طلحة بن عبد اللّٰه بن عوف به الحديث أخرجه الحميدي رقم الحديث: 83' وأحمد رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت میں مارا گیا وہ بھی شہید ہے اور جو اپنے خون کی حفاظت میں مارا گیا وہ بھی شہید ہے۔

231 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ نُفَيْلِ بْنِ هِشَامِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ الْعَدَوِيِّ عَدِيِّ قُرَيْشٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ عَمْرٍو، وَوَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلٍ، خَرَجَا يَلْتَمِسَانِ الدِّينَ حَتَّى انْتَهَيَا اِلَى رَاهِبٍ بِالْمَوْصِلِ فَقَالَ لِزَيْدِ بْنِ عَمْرٍو: مِنْ اَيْنَ اَقْبَلْتَ يَا صَاحِبَ الْبَعِيرِ؟ قَالَ: مِنْ بَيْتِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: وَمَا تَلْتَمِسُ؟ قَالَ: اَلْتَمِسُ الدِّينَ قَالَ: ارْجِعْ فَاِنَّهُ يُوشِكُ اَنْ يَظْهَرَ الَّذِي تَطْلُبُ فِي اَرْضِكَ فَاَمَّا وَرَقَةُ فَتَنَصَّرَ قَالَ زَيْدٌ: وَاَمَّا اَنَا فَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّصْرَانِيَّةُ فَلَمْ يُوَافِقْنِي فَرَجَعَ .

حضرت نفیل بن ہشام بن سعید بن زید بن عمرو بن نفیل العدوی عدی قریشی از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ زید بن عمرو اور ورقہ بن نوفل دونوں دین کی تلاش کے لیے نکلے یہاں تک کہ موصل میں ایک راہب کے پاس پہنچے اس نے حضرت زید بن عمرو سے کہا: اے اونٹ والے! کہاں سے آئے ہو؟ کہا کہ ابراہیم کے گھر سے (یعنی مکہ مکرمہ سے) اس نے کہا: کس کی تلاش میں نکلے ہو؟ کہا کہ دین کی تلاش میں اس نے کہا: واپس چلے جاؤ! کیونکہ عنقریب جس کی تلاش میں تم نکلے ہو وہ تمہارے ملک میں تمہیں مل جائے بہرحال ورقہ پر تو نصرانیت غالب آ گئی۔ حضرت زید نے کہا: رہا میں تو مجھ پر بھی نصرانیت پیش کی گئی سو انہوں نے میری موافقت نہیں کی سو وہ لوٹ آئے۔

الحديث: 1628-1642، والنسائى رقم الحديث: 4102، وابن ماجه رقم الحديث: 2580، وأبو يعلى رقم الحديث: 949-950، وابن حبان رقم الحديث: 3194-4790، والبيهقى جلد3صفحه266 .

231- اسناده ضعيف لجهالة نفيل بن هشام وأبيه ولاختلاط المسعودى . من طريق المصنف مطولًا ومختصرًا أخرجه البزار رقم الحديث: 1266-1268، وكذلك عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4488 للمصنف . من طرق عن المسعودى به مختصرًا وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1648، والطبرانى رقم الحديث: 350، والحاكم جلد3 صفحه439 .

232 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى حِرَاءَ وَمَعَهُ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ: اثْبُتْ حِرَاءُ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ اَوْ صِدِّيقٌ اَوْ شَهِيدٌ، وَذَكَرَ سَعِيدٌ اَنَّهُ كَانَ مَعَهُمْ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حراء پہاڑ پر تھے اور آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت طلحہ، حضرت زبیر، حضرت سعد، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہم تھے (کہ پہاڑ لرزنے لگا)، آپ ﷺ نے فرمایا: اے حراء! رُک جا! بے شک تجھ پر ایک نبی ہے، ایک صدیق ہے اور شہید ہے۔ حضرت سعید فرماتے ہیں: میں بھی اُن کے ساتھ تھا۔

233 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل عدوی عدی

232- حديث صحيح من طريق المصنف وفيه قصة أخرجه البزار رقم الحديث: 1263 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1638، وفى فضائل الصحابة رقم الحديث: 81، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8205، وابن ماجه رقم الحديث: 134 . من طرق عن حصين به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 84، وابن أبى شيبة جلد 12 صفحه14، وأحمد رقم الحديث: 1644-1645، وفى الفضائل رقم الحديث: 81، والترمذى رقم الحديث: 3757، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8190-8191، وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 969، وأبو نعيم جلد 1 صفحه96، والبغوى رقم الحديث: 3927، وابن عساكر جلد 21 صفحه75-76 . وقال النسائى فى الكبرىٰ جلد 5 صفحه58: لم يسمعه من عبد اللّٰه بن ظالم . يعنى هلال بن يساف . عن وكيع عن الثورى عن حصين ومنصور عن هلال بن يساف به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1630 .

233- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال عبد الرحمٰن بن الأخنس من طريق المصنف أخرجه المزى فى تهذيب الكمال جلد 16 صفحه504 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبى شيبة جلد12 صفحه88-90-92-94، وأحمد رقم الحديث: 1631-1637، وأبو داؤد رقم الحديث: 4649، والترمذى رقم الحديث: 3757، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8210، وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1429-1431، وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 971، وابن حبان رقم الحديث: 6993، والشاشى فى مسنده رقم الحديث: 190-191-210 . من طريق الحر بن الصياح به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12 صفحه15، والنسائى رقم الحديث: 8156-8204، والشاشى فى

الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ النَّخَعِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْاَخْنَسِ، قَالَ: شَهِدْتُ الْمُغِيرَةِ بْنَ شُعْبَةَ يَخْطُبُ فَنَالَ مِنْ عَلِيٍّ فَقَامَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ الْعَدَوِيُّ عَدِيِّ قُرَيْشٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَشَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ رَسُولُ اللّٰهِ وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، وَلَوْ شِئْتُ اَنْ اُسَمِّيَ الْعَاشِرَ سَمَّيْتُهُ ثُمَّ سَمَّاهُ فَقَالَ: سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

قریشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: دس افراد جنت میں ہیں: (۱) حضرت ابوبکر (۲) اور عمر (۳) اور عثمان (۴) اور علی (۵) اور طلحہ (۶) اور زبیر (۷) اور سعد بن مالک (۸) اور عبدالرحمٰن بن عوف (۹) اگر میں دسویں کا نام لوں تو ضرور نام لے سکتا ہوں، پھر نام لیا تو کہا کہ وہ سعید بن زید تھے۔

234 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: اَرْسَلَنَا مَرْوَانُ لِنُصْلِحَ بَيْنَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ وَبَيْنَ امْرَاَةٍ يُقَالُ لَهَا: اَرْوَى ادَّعَتْ عَلَيْهِ شَيْئًا مِنَ الْاَرْضِ فَقَالَ سَعِيدٌ: اَتَرَوْنِي اَخَذْتُ مِنْ اَرْضِهَا شَيْئًا وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ ظَلَمَ شِبْرًا مِنْ اَرْضٍ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ ؟

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو مروان نے بھیجا کہ ہم حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل اور اُن کی بیوی کے درمیان صلح کروائیں، جس کا نام اروی تھا، اس نے آپ پر کسی زمین کا دعویٰ کیا تھا، تو حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کا کیا خیال ہے کہ میں نے اس سے زمین غصب کی ہے، حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جس نے کسی کی زمین ایک بالشت بھی غصب کی تو قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

مسنده رقم الحديث: 192-194-195 .

234- حديث صحيح من طرق عن ابن أبي ذئب به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 538، وأحمد رقم الحديث: 1646، وأبو يعلى رقم الحديث: 955، والبزار رقم الحديث: 1258، والشاشى رقم الحديث: 219-222 . من طريق عروة وعباس بن سهل وغيرها عن سعيد بن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1633، والبخارى رقم الحديث: 3198، ومسلم رقم الحديث: 1610، وأبو يعلى رقم الحديث: 952-962 وغيرهم . من حديث ابن عمر عن سعيد بن زيد أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 954 .

235 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالًا بِيَمِينِهِ فَلَا بَارَكَ اللّٰهُ لَهُ فِيهِ

حضرت سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کا مال جھوٹی قسم سے ہتھیالیا' اس میں اسے اللہ تعالیٰ برکت نہیں دے گا۔

236 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: اَرَادَ مَرْوَانُ اَنْ يَاْخُذَ اَرْضَهُ فَاَبَى عَلَيْهِ وَقَالَ: اِنْ اَتَوْنِي قَاتَلْتُهُمْ؛ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مروان نے ان سے زمین لینی چاہی' تو انہوں نے انکار کر دیا' اور فرمایا: اگر وہ میرے پاس آیا تو میں ان سے لڑوں گا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو اپنے مال کی حفاظت میں مارا گیا وہ شہید ہے۔

237 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي

حضرت سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

235- حديث صحيح من طرق عن ابن أبي ذئب به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 538' وأحمد رقم الحديث: 1646' وأبو يعلى رقم الحديث: 955' والبزار رقم الحديث: 1258' والشاشي رقم الحديث: 219-222 . من طريق عروة وعباس بن سهل وغيرها عن سعيد بن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1633' والبخاري رقم الحديث: 3198' ومسلم رقم الحديث: 1610' وأبو يعلى رقم الحديث: 952-962 وغيرهم . من حديث ابن عمر عن سعيد بن زيد أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 954 .

236- حديث صحيح من طرق عن ابن أبي ذئب به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 538' وأحمد رقم الحديث: 1646' وأبو يعلى رقم الحديث: 955' والبزار رقم الحديث: 1258' والشاشي رقم الحديث: 219-222 . من طريق عروة وعباس بن سهل وغيرها عن سعيد بن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1633' والبخاري رقم الحديث: 3198' ومسلم رقم الحديث: 1610' وأبو يعلى رقم الحديث: 952-962 وغيرهم . من حديث ابن عمر عن سعيد بن زيد أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 954 .

237- حديث صحيح من طرق عن ابن أبي ذئب به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 538' وأحمد رقم الحديث: 1646' وأبو يعلى رقم الحديث: 955' والبزار رقم الحديث: 1258' والشاشي رقم الحديث: 219-222 . من طريق عروة وعباس بن سهل وغيرها عن سعيد بن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1633' والبخاري رقم

ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَلَّى مَوْلًى بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ

اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی کو اپنا مولیٰ بنایا' اپنے آقاؤں کی اجازت کے بغیر تو اس پر اللہ کی لعنت ہے۔

238 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَاَلْتُ سَعْدَ بْنَ اِبْرَاهِيمَ عَنْ بَنِي نَاجِيَةَ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ حَيٌّ مِنِّي ، وَاَحْسَبُهُ قَالَ: وَاَنَا مِنْهُمْ ، فَقُلْتُ: مَنْ يَرْوِى هٰذَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابراہیم سے قبیلہ بنی ناجیہ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ (قبیلہ ناجیہ) مجھ سے ہیں اور ہم اُن سے ہیں۔ کہا کہ میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: اور میں ان میں سے ہوں۔ (حضرت شعبہ نے کہا:) میں نے کہا کہ یہ حدیث نبی اکرم ﷺ سے کون بیان کرتا ہے؟ کہا کہ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ۔

239 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ الْجُفْرِيُّ، عَنْ اَبِي ثِفَالٍ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ اَبِي حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ اَبِيهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابی حویطب بن عبدالعزیٰ اپنی دادی سے' وہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: وہ اللہ پر ایمان نہ لایا جو مجھ پر ایمان نہ لایا' اور جو مجھ پر ایمان نہ لایا

الحديث:3198' ومسلم رقم الحديث:1610' وأبو يعلٰى رقم الحديث:952-962 وغيرهم . من حديث ابن عمر عن سعيد بن زيد أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث:954 .

238- اسناده منقطع سعد بن ابراهيم لم يلق أحدًا من الصحابة من طريق شعبة به . أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث:958 .

239- اسناده ضعيف جدًا لضعف الحسن وأبى ثفال وجهالة ابن حويطب والاختلاف في اسناده . من طرق عن أبى ثفال به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه3' وفى مسنده رقم الحديث: 630' وأحمد رقم الحديث: 27190' والترمذى رقم الحديث: 25-26' وفى العلل الكبير صفحه31' وابن ماجه رقم الحديث: 398' والطحاوى جلد 1 صفحه26-27' والعقيلى جلد 1 صفحه177' والدارقطنى جلد 1 صفحه72-73' والحاكم جلد 4 صفحه60' والبيهقى جلد 1 صفحه43' وابن الجوزى فى العلل المتناهية جلد 1 صفحه337 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِي، وَلَمْ يُؤْمِنْ بِي مَنْ لَمْ يُحِبَّ الْاَنْصَارَ

جو انصار سے محبت نہیں کرتا۔

240 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي ثِفَالٍ، عَنْ اَبِي حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰى، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ اَبِيهَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ اِلَّا بِوُضُوءٍ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

حضرت ابوحویطب بن عبدالعزیٰ اپنے دادی سے‘ وہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: اس کی نماز نہیں جس نے وضو نہیں کیا اور اس کا وضو نہیں جس نے بسم اللہ نہیں پڑھی۔

فائدہ: اس حدیث سے مراد یہ ہے کہ اگر وضو شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھی تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے یعنی جسم کے‘ اگر بسم اللہ نہیں پڑھی تو اس کے اعضاءِ وضو والے گناہ معاف ہو جائیں گے‘ سارے جسم کے نہیں۔

(سیالکوٹی غفرلہٗ)

13- مَا اَسْنَدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اسناد

241 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا فَقَالَ: هٰذَا سَبِيلُ اللّٰهِ، ثُمَّ خَطَّ خُطُوطًا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ: هٰذِهِ سُبُلٌ عَلٰى كُلِّ سَبِيلٍ مِنْهَا شَيْطَانٌ يَدْعُو اِلَيْهِ ثُمَّ تَلَا (وَاَنَّ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے لیے ایک خط کھینچا‘ فرمایا: یہ اللہ کا راستہ ہے‘ پھر اس کے دائیں بائیں خط کھینچے‘ فرمایا: یہ وہ راستے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک راستہ پر شیطان موجود ہے‘ (ان کے ذریعہ) وہ اپنی طرف دعوت دیتا ہے‘ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ’’وَاَنَّ هٰذَا

240- اسناده ضعيف وهو جزء من الحديث السابق .

241- اسناده حسن لحال عاصم من طرق عن حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4142‘ والدارمی رقم الحديث: 208‘ والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 11174‘ والبزار رقم الحديث: 1718‘ وابن حبان رقم الحديث: 7.6‘ والحاكم جلد 2صفحه318 . وقال الحكم: صحيح الاسناد . ورواه أبو جعفر الرازی وورقاء وعمعرو بن أبی قيس عن عاصم به . ذكره ابن كثير فی التفسير جلد3صفحه361 .

هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا)(الانعام:153) الْآيَةَ

صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا'' (الانعام:۱۵۳)۔

242 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَاَخَذَنِي مَا قَدُمَ وَمَا حَدُثَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اَحَدَثَ فِيَّ شَيْءٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ لِنَبِيِّهِ مِنْ اَمْرِهِ مَا شَاءَ وَاِنَّ مِمَّا اَحْدَثَ اَلَّا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' سو میں نے آپ کو سلام کیا' تو آپ نے مجھے جواب نہیں دیا' سو میرے نئے پرانے نے مجھے پکڑا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میرے متعلق کوئی نیا حکم اُترا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے اپنے نبی کو کسی کام کے متعلق جو چاہا بتایا' اُن میں سے ایک یہ بات بتائی ہے کہ تم حالت نماز میں کلام نہ کیا کرو۔

243 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل

242- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال عاصم من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 2صفحه248 . من طريق شعبة أخرجه أحمد رقم الحديث:4417' والشاشي رقم الحديث:604' والطبراني رقم الحديث:10120 . من طرق عن عاصم به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3594' وابن أبي شيبة جلد2صفحه73' والحميدي رقم الحديث:94' وأحمد رقم الحديث:3575-4145' وأبو داؤد رقم الحديث: 924' والنسائي رقم الحديث: 1221' وأبو يعلى رقم الحديث: 4971' وابن حبان رقم الحديث: 2243' والطبراني رقم الحديث: 10121-10122 . والحديث يرويه علقمة عن ابن مسعود عند أحمد رقم الحديث: 3563' والبخاري رقم الحديث: 1199-1216-3875' ومسلم رقم الحديث: 538' وأبو داؤد رقم الحديث: 923' والنسائي رقم الحديث: 1219 وغيرهم . من طرق أخرى عن ابن مسعود أخرجه رقم الحديث: 3885-3994' والنسائي رقم الحديث:1220' والطبراني رقم الحديث:10129 .

243- اسناده ضعيف لحال المسعودي فانه مختلط ورواية المصنف ومن تابعه هنا عنه بعد اختلاطه ورواية المسعودي عن عاصم متكلم فيها . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه375' والبيهقي في الاعتقاد (صفحه 251) من طرق عن المسعودي به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 8583' والخطيب في الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 445' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث:105 . من طريق عبد السلام بن حرب عن الأعمش عن أبي وائل به أخرجه الطبراني رقم الحديث:8593 .

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ نَظَرَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ فَاخْتَارَ مُحَمَّدًا فَبَعَثَهُ بِرِسَالَاتِهِ وَانْتَخَبَهُ بِعِلْمِهِ ثُمَّ نَظَرَ فِي قُلُوبِ النَّاسِ بَعْدَهُ فَاخْتَارَ لَهُ اَصْحَابَهُ فَجَعَلَهُمْ اَنْصَارَ دِينِهِ وَوُزَرَاءَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَآهُ الْمُؤْمِنُونَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنٌ وَمَا رَآهُ الْمُؤْمِنُونَ قَبِيحًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ قَبِيحٌ

نے اپنے بندوں کے دلوں کو دیکھا تو حضرت محمد ﷺ کے دل کا انتخاب کیا' پس آپ کو رسالت کے ساتھ مبعوث کیا' اور اپنے علم کے ساتھ منتخب کیا' پھر اپنے بندوں کے دلوں کی طرف دیکھا' تو آپ کے اصحاب کرام کا انتخاب کیا' تو انہیں اپنے دین کا مددگار بنایا اور انہیں اپنے نبی ﷺ کا وزیر بنایا' سو جس کو مؤمنین اچھا خیال کریں وہ اللہ کے ہاں بھی اچھا ہوتا ہے' اور جس کو مؤمنین بُرا سمجھیں وہ اللہ کے ہاں بھی بُرا ہوتا ہے۔

244 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا وَلَا يَزَالُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بندہ ہمیشہ سچ بولتا ہے اور سچ کی تلاش میں رہتا ہے' حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کو سچا لکھ دیا جاتا ہے' اور ایک بندہ ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ کی تلاش میں رہتا ہے' یہاں تک کہ اللہ کے ہاں بھی جھوٹا لکھا جاتا ہے۔

245 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت زبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب فرقہ

244- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحه 43' من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3727-4187' والبخاري رقم الحديث: 6094' ومسلم رقم الحديث: 2607' من طريق أبي وائل به أخرجه مالك جلد 2 صفحه 989' وابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 402' وأحمد رقم الحديث: 3638' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 386' ومسلم رقم الحديث: 2607' وأبو داؤد رقم الحديث: 4989' والترمذي رقم الحديث: 1971 .

245- حديث صحيح من طريق الطيالسي عن شعبة قال: قلت لحماد: سمعت منصورا وسليمان وزبيدا يحدثون عن أبي وائل ...فذكره أخرجه النسائي رقم الحديث: 4120 .من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3647-4178' والبخاري رقم الحديث: 48' ومسلم رقم الحديث: 64' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3572' وابن حبان رقم الحديث: 5939' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 24' والبيهقي جلد 8 صفحه 20 . من طريق شعبة

زُبَيْدٍ، قَالَ: لَمَّا ظَهَرَتِ الْمُرْجِئَةُ اَتَيْتُ اَبَا وَائِلٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فِسْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

مرجئہ ظاہر ہوا تو میں حضرت ابووائل کے پاس آیا' سو میں نے ان سے اس فرقہ کا ذکر کیا' تو انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ کو فرماتے سنا' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

246 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا اِذَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی'

عن زبيد ومنصور وسليمان عن أبي وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3903-4345' والبيهقي جلد 8 صفحه 20 . من طريق سفيان عن زبيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4126' ومسلم رقم الحديث: 64' والترمذي رقم الحديث: 1983-2635' والنسائي رقم الحديث: 4121' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5276' وأبو عوانة جلد 1 صفحه24' وأبو نعيم في الحلية جلد5صفحه34 . وقال أبو نعيم: رواه شيبة وقيس ومحمد بن طلحة وعبد الرحمٰن بن زبيد عن زبيد مثله وخالف اسحاق الأزرق أصحاب الثوري فرواه عنه عن زبيد عن أبي وائل عن مسروق عن عبد اللّٰه . قلت: من طريق اسحاق الأزرق أخرجه الطبراني رقم الحديث: 10308 . وله طرق أخرى عند أحمد رقم الحديث: 3957' والترمذي رقم الحديث: 2634' والنسائي رقم الحديث: 4119' وأبي يعلٰى رقم الحديث: 4991' والطبراني رقم الحديث: 8522-10316 .

246- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال حماد من طريق المصنف أخرجه الطحاوي جلد 1 صفحه262' والطبراني رقم الحديث: 9892 . عن خالد عن هشام به أخرجه النسائي رقم الحديث: 1169' من طريق شعبة والثوري عن حماد به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3061' وأحمد رقم الحديث: 4017-4189-4422' والنسائي رقم الحديث: 1169' وابن ماجه رقم الحديث: 899' وابن حبان رقم الحديث: 1949' والطبراني رقم الحديث: 9888' والدارقطني جلد 1 صفحه351' من طرق عن أبي وائل به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3064' وأحمد رقم الحديث: 3920' والبخاري رقم الحديث: 381-835-6230-7381' ومسلم رقم الحديث: 402' وأبو داؤد رقم الحديث: 968-969' والنسائي رقم الحديث: 1168-1170-1276' وابن ماجه رقم الحديث: 899 وغيرهم .

صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا تَقُولُوا السَّلَامَ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ السَّلَامُ وَلٰكِنْ قُولُوا: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ، عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ہم نے کہا: ''اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ ' السَّلَامُ عَلٰى جِبْرِيلَ' السَّلَامُ عَلٰى مِيكَائِيلَ '' تو رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: تم یہ نہ کہو' اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ '' کیونکہ بے شک اللہ عزوجل ہی سلام ہے' لیکن تم یہ کہو: ''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ، عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ '' تمام قولی و مالی و بدنی عبادات اللہ کے لیے ہیں' سلام ہو آپ پر اے غیب کی خبریں بتانے والے! اور اللہ کی رحمت ہو اور برکت ہو' سلام ہو ہم پر اور اللہ کے صالحین بندوں پر' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

247 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو نَهْشَلٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: فَضَلَ النَّاسَ عُمَرُ بِدَعْوَةِ رَسُولِ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا کی وجہ سے انہیں فضیلت حاصل ہے (وہ یہ ہے کہ

247- اسناده ضعيف لحال المسعودى فانه اختلط ورواية المصنف عنه بعد الاختلاط وأبو نهشل مجهول ـ من طريق المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4362' والبزار رقم الحديث: 1748' والدولابى فى الكنٰى جلد2 صفحه143 ـ من طريق مسروق عن ابن مسعود وفيه مجالد وهو ضعيف أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 10314' والحاكم جلد3صفحه83 ـ وللحديث شاهد من حديث عائشة عند ابن ماجة رقم الحديث: 105' وابن حبان رقم الحديث: 6882' والحاكم جلد 3صفحه83 وصححه ووافقه الذهبى ـ وله شاهد آخر من حديث ابن عمر عند أحمد رقم الحديث: 5696' والترمذى رقم الحديث: 3681' وابن حبان رقم الحديث: 6881' ومن حديث ابن عمر عن ابن عباس عند الحاكم جلد3صفحه83' وصححه ووافقه الذهبى ـ

اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُمَرَ: اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ النَّاسَ بِعُمَرَ

آپ نے دعا مانگی:) اے اللہ! لوگوں کی عمر کے ساتھ تائید فرما!

248 ـــ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَـالَ: حَـدَّثَـنَـا الْـمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْـنِ مَسْـعُـودٍ، قَـالَ: قَـدْ جَـاءَ ابْـنُ النَّوَّاحَةِ وَابْنُ اُثَالٍ رَسُـولَيْـنِ لِـمُسَيْلِمَةَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ فَـقَـالَ لَهُـمَـا رَسُـولُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ: تَشْهَـدَانِ اَنِّـى رَسُـولُ اللّٰهِ؟ فَقَالَا: نَشْهَدُ اَنَّ مُسَيْلِمَةَ رَسُولُ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ: آمَنْـتُ بِـاللّٰهِ وَرُسُلِهِ لَوْ كُنْتُ قَاتِلًا رَسُولًا لَقَتَلْتُكُمَا، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَمَضَتِ السُّنَّةُ بِاَنَّ الرُّسُلَ لَا تُـقْـتَـلُ قَـالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَاَمَّا ابْنُ اُثَالٍ فَقَدْ كَفَانَا اللّٰهُ وَاَمَّا ابْنُ النَّوَّاحَةِ فَلَمْ يَزَلْ فِي نَفْسِي حَتّٰى اَمْكَنَ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن نواحہ اور ابن اُثال دونوں مسیلمہ کے نمائندے بن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کو کہا کہ تم دونوں گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اُن دونوں نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ مسیلمہ اللہ کا رسول ہے' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا' اگر میں کسی کے نمائندہ کو قتل کرتا تو ضرور میں تم دونوں کو قتل کرتا۔ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پس یہ سنت جاری ہوگئی کہ نمائندوں کو مارا نہیں جاتا' بہرحال رہا ابن اُثال تو اس کو اللہ نے ہم سے بچالیا' اور رہ گیا ابن نواحہ تو اس کے

248- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف من طريق المصنف أخرجه البيهقي في دلائل النبوة جلد 5 صفحه 332. من طرق عن المسعودي به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3708-3761' والشاشي رقم الحديث: 747-748' والبيهقي مختصرًا جلد 9 صفحه 212. من طريق الثوري عن عاصم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3855' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8676' والبزار رقم الحديث: 1733' وأبو يعلى رقم الحديث: 5247-5270' وابن الجارود رقم الحديث: 1046' وابن حبان رقم الحديث: 4878' والبيهقي جلد 9 صفحه 211. عن طريق سلام أبي المنذر عن عاصم به أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5097. وخالفهم أبو بكر بن عياش فرواه عن عاصم عن أبي وائل عن ابن معير السعدي عن ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3837' والدارمي رقم الحديث: 2507' والطحاوي جلد 4 صفحه 211. من طرق عن ابن مسعود أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8708' وأحمد رقم الحديث: 3642-3851' وأبو داؤد رقم الحديث: 2762' وأبو يعلى رقم الحديث: 5221' وابن حبان رقم الحديث: 4879' والطبراني رقم الحديث: 8956-8960' والبيهقي جلد 9 صفحه 211' والحاكم جلد 3 صفحه 53.

مِنْهُ

متعلق مسلسل میرے دل میں یہ بات آتی رہی یہاں تک کہ اللہ نے مجھے اس پر قدرت دے دی (یعنی میں نے اسے قتل کردیا)۔

249 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اتَّخَذَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا وَاِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ وَاِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرَمُ الْخَلَائِقِ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ قَرَاَ (عَسَى اَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا) (الاسراء: **79**)

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک اللہ عزوجل نے ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا ہے اور بے شک تمہارے صاحب کو اللہ تعالیٰ نے خلیل بنایا ہے اور بے شک اللہ کے نبی ﷺ کو تمام مخلوق کے سامنے اللہ عزوجل قیامت کے دن عزت عطا فرمائے گا' پھر آپ نے قرآن پاک کی یہ آیت پڑھی: ''عَسَى اَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُوْدًا ''، ''آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر فائز کرے گا'' (بنی اسرائیل: ۷۹)۔

250 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

249- اسناده ضعيف والأثر حسن فيه المسعودى اختلط والحديث أخرجه الطحاوى فى مشكل الآثار بعد ح(1008)' والبيهقى فى الدلائل جلد5صفحه484' من طريق المصنف وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 10256' والخطيب جلد12صفحه301' كلاهما من طريق عاصم عن زر عن ابن مسعود وعند الطبرانى مرفوعا وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد8صفحه255: فيه يحيى الحمانى وهو ضعيف وأما قوله: ان صاحبكم خليل الله أخرجه مسلم رقم الحديث:2383 .

250- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف همام ممن سمع من عطاء بعد الاختلاط . من طريق همام به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2031 . من طريق خالد الطحان أخرجه أحمد رقم الحديث: 3894' وفى رقم الحديث: 3686 من طريق الجراح والد وكيع . من طريق محمد بن فضيل أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 703' وابن خزيمة رقم الحديث: 1340' والبيهقى جلد 1 صفحه452 . من طريق جرير أخرجه البزار رقم الحديث: 1740 . من طريق زياد بن عبد الله أخرجه البزار رقم الحديث: 1741 . من طريق وهيب وحماد بن سلمة أخرجه الطحاوى جلد4صفحه330 . من طريق عمر بن فرقد أخرجه ابن عدى جلد 5صفحه59 وجميعا عن عطاء بن السائب به .

عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: جَدَبَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَرَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَتَمَةِ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو عشاء کی نماز کے بعد (فضول اور دنیاوی) باتیں کرنے سے منع کیا۔

251 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، سَمِعَ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ اسے محبت ہے۔

252 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، سَمِعَ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ: هٰذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر دھوکہ باز کے لیے جھنڈا ہوگا (اس کی پشت پر) کہا جائے گا: یہ فلاں کی دھوکہ بازی ہے۔

253 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

251- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3718' والبخاری رقم الحديث: 6168' ومسلم رقم الحديث: 2640 . من طريق جرير عن الأعمش به أخرجه البخاری رقم الحديث: 6169' ومسلم رقم الحديث: 2640' وأبو يعلى رقم الحديث: 5166 .

252- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 4959' والبيهقی جلد 9صفحه142 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3900-4202' والدارمی رقم الحديث: 2545' والبخاری رقم الحديث: 3186' ومسلم رقم الحديث: 1736' وابن ماجه رقم الحديث: 2872' وأبو يعلى رقم الحديث: 5342 . من طريق الأعمش به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1736' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8738 .

253- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4409 . من طرق عن الأعمش به أخرجه الحميدی رقم الحديث: 107' وأحمد رقم الحديث: 3581-3587-4041-4228' والبخاری رقم الحديث: 6411-68' ومسلم رقم الحديث: 2821' والترمذی رقم الحديث: 2755' وأبو يعلى رقم الحديث: 5226 . من طريق أبو وائل به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 4060' والبخاری رقم الحديث: 70' ومسلم رقم الحديث: 2821' والطبرانی رقم الحديث: 10430-10431 . ورواه شيبان عن أبی عوانة عن الأعمش عن مالك بن الحارث عن أبی وائل فزاد فی اسناده مالكا ولا يصح . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5032 .

الْاَعْمَشِ، سَمِعَ اَبَا وَائِلٍ، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنِّي لَاُخْبَرُ بِجَمَاعَتِكُمْ فَمَا يَمْنَعُنِي اَنْ اَخْرُجَ اِلَيْكُمْ اِلَّا خَشْيَةُ اَنْ اُمِلَّكُمْ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ خَشْيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

میں تم کو اس جماعت کے متعلق بتاتا ہوں! مجھے اس سے کوئی شے مانع نہیں کہ میں تم کو وعظ و نصیحت کرنے کے لیے (ہر روز) نکلوں مگر میں تم پر اکتاہٹ کا خوف کرتا ہوں' بے شک رسول اللہ ﷺ ہم کو مختصر وعظ کرتے تھے' ہم پر تھکاوٹ کے اندیشہ کے پیش نظر۔

254 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً وَاَنَا اَقُولُ اُخْرَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَجْعَلُ لِلّٰهِ نِدًّا دَخَلَ النَّارَ ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاَنَا اَقُولُ: مَنْ مَاتَ وَهُوَ لَا يَجْعَلُ لِلّٰهِ نِدًّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بات ارشاد فرمائی' اور میں دوسری بھی کہہ دیتا ہوں' کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کو موت اس حالت میں آئی کہ وہ اللہ کے مدمقابل معبود ٹھہراتا ہے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اور میں یہ کہتا ہوں کہ جو اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائے' اس کو اللہ عزوجل جنت میں داخل کرے گا۔

255 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی

254- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الخطيب في الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 314 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4232-4406-4425' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11011 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4043-4231' والبخاري رقم الحديث: 1238-4497-6683' ومسلم رقم الحديث: 92 . من طريق أبي وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3552-3811-3865' وأبو يعلى رقم الحديث: 5090' والطبراني رقم الحديث: 10410 . من طريق أبي معاوية أخرجه أحمد رقم الحديث: 3625' وأبو يعلى رقم الحديث: 5198' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 17 .

255- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4191-4407-4424 . من طرق عن الأعمش به' أخرجه أحمد رقم الحديث: 3560-4039-4040-4093-4016' والحميدي رقم الحديث: 109' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 1169' ومسلم رقم الحديث: 2184' وأبو داؤد رقم الحديث: 4851' والترمذي رقم الحديث: 2825' وابن ماجه رقم الحديث: 3775' وأبو يعلى رقم الحديث: 5220 . من طريق أبي وائل به

الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ فَاِنَّ ذٰلِكَ يُحْزِنُهُ

اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں تو دو آپس میں تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں کیونکہ ایسا کرنا تیسرے کو غمگین کرنا ہے۔

256 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْاَعْمَشُ، وَمَنْصُورٌ، قَالَا: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

257 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يَقُولُ: سَاَلَ رَجُلٌ عَبْدَ اللّٰهِ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (مِنْ مَاءٍ غَيْرِ

حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: "مِنْ مَاءٍ غَيْرِ

أخرجه أحمد رقم الحديث: 4190-4395-4436‘ والبخاری رقم الحديث: 6290‘ ومسلم رقم الحديث: 2184‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 5114-5132‘ وابن حبان رقم الحديث: 583‘ والطبرانی رقم الحديث: 10419-10420 .

256- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد1صفحه24 . من طريق المصنف عن شعبة عن منصور والأعمش وزبيد عن أبی وائل به أخرجه النسائی رقم الحديث: 4120‘ من طرق عن منصور وحده به أخرجه الحميدی رقم الحديث: 104‘ والبخاری رقم الحديث: 6044‘ ومسلم رقم الحديث: 64‘ والنسائی رقم الحديث: 4123‘ والبيهقی جلد10صفحه209 . من طرق عن الأعمش به أخرجه البخاری رقم الحديث: 7076‘ ومسلم رقم الحديث: 64‘ وابن ماجه رقم الحديث: 69-3939‘ وأبو عوانة جلد1صفحه26 .

257- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحديث: 602‘ وأبو عوانة جلد2صفحه162 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3607-4350‘ والبخاری رقم الحديث: 4996‘ ومسلم رقم الحديث: 822‘ والنسائی رقم الحديث: 1004‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 5222‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 538‘ وأبو عوانة جلد2 صفحه 161 . من طريق أبی وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4062-4410‘ والبخاری رقم الحديث: 5043‘ ومسلم رقم الحديث: 822 . من طرق أخرى عن ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3958-3968‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 1396‘ والنسائی رقم الحديث: 1005 .

آسِنٍ)(محمد: 15)اَوْ يَاسِنٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُلُّ الْقُرْآنِ قَدْ قَرَاتَ غَيْرَ هٰذَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: اِنَّ قَوْمًا يَقْرَئُونَهُ يَنْثُرُونَهُ نَثْرَ الدَّقَلِ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ اِنِّي لَاَعْرِفُ السُّوَرَ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ قَالَ: فَاَمَرْنَا عَلْقَمَةَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ: عِشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَ كُلِّ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

آسِنٍ "(محمد:۱۵) یا "یَاسِنٍ" تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو نے اس آیت کے علاوہ سارا قرآن یاد کر لیا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: بے شک ایک قوم اِس کو پڑھتی ہے، لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترتا، حالانکہ میں اُن سورتوں کو جانتا ہوں جن کو رسول اللہ ﷺ ملا کر پڑھتے تھے، کہا کہ ہم نے حضرت علقمہ کو حکم دیا کہ وہ اس کے متعلق آپ سے پوچھیں، فرمایا کہ بیس سورتیں مفصل سے ہیں ہر دو سورتوں کو رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں ملا کر پڑھتے تھے۔

258 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحْسَنَ فِي الْاِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْاِسْلَامِ، وَمَنْ اَسَاءَ فِي الْاِسْلَامِ اُخِذَ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْاِسْلَامِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا جو ہم نے زمانۂ جاہلیت میں بُرے کام کیے تھے، ہمارا اس پر مواخذہ ہوگا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسلمان ہونے کی حالت میں اچھے عمل کیے اس کے زمانۂ جاہلیت میں کیے گئے بُرے اعمال اور اسلام میں کیے گئے کا مواخذہ نہیں ہوگا، اور جس نے حالت اسلام میں بُرے عمل کیے، اس وقت زمانۂ جاہلیت اور اسلام میں کیے جانے والے بُرے عمل کا مواخذہ ہوگا۔

258- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4103 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3596-4086-4103، والحميدى رقم الحديث: 108، والبخارى رقم الحديث: 6921، ومسلم رقم الحديث: 120، وابن ماجه رقم الحديث: 4242، وأبو يعلى رقم الحديث: 5071 . من طريق أبى وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3604-3886، والبخارى رقم الحديث: 6921، ومسلم رقم الحديث: 120، وأبو يعلى رقم الحديث: 5113 .

259 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِئْسَ مَا لِاَحَدِهِمْ اَنْ يَقُولَ: نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ، وَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی آدمی کی یہ بات بہت بُری ہے کہ وہ یہ کہے: میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں، بلکہ وہ کہے کہ اسے (فلاں آیت) بھلا دی گئی ہے، اور تم قرآن کا دور کیا کرو، اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! یہ قرآن لوگوں کے سینہ سے اتنی تیزی سے نکل جاتا ہے جس طرح جانور اپنی رسّی چھڑا کر بھاگتا ہے۔

260 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

259- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 3960' والترمذي رقم الحديث: 2942 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4085-4176' والدارمي رقم الحديث: 2748' والبخاري رقم الحديث: 5032' والنسائي رقم الحديث: 943 . من طرق عن منصور به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5967' والحميدي رقم الحديث: 91' وأحمد رقم الحديث: 4020-4085-4416' والبخاري رقم الحديث: 5032-5039' ومسلم رقم الحديث: 790' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8042-10564 . من طرق عن أبي وائل به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5968-5969' وأحمد رقم الحديث: 3620-4288' ومسلم رقم الحديث: 790' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10562' وابن حبان رقم الحديث: 762-763' والطبراني رقم الحديث: 10415-10436 . من طرق أخرى عن ابن مسعود أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 761 .

260- حديث صحيح وفي رواية ورقاء عن منصور كلام وقد توبع من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 2189' والبخاري رقم الحديث: 2515-2669-2670-6659-7183' ومسلم رقم الحديث: 138' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 11012 . من طرق عن أبي وائل به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 95' وأحمد رقم الحديث: 4395' والبخاري رقم الحديث: 2673-2676-4549-6659-6676' ومسلم رقم الحديث: 138' وأبو داؤد رقم الحديث: 3423' والترمذي رقم الحديث: 1269-2996' والنسائي رقم الحديث: 6021' وابن ماجه رقم الحديث: 2323' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5114-5197' والطبراني رقم الحديث: 10420 . من طرق عن أبي مسعود أخرجه الطبراني رقم الحديث: 10113-10247-10307 .

مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ: فَخَرَجَ عَلَيْنَا الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ فَقَالَ: مَا حَدَّثَكُمْ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: فَقُلْنَا: حَدِيثُ كَذَا وَكَذَا قَالَ: صَدَقَ نَزَلَتْ فِيَّ خَاصَمْتُ رَجُلًا فِي بِئْرٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيِّنَتَكَ اَوْ يَمِينَهُ، قُلْتُ: اِذًا يَحْلِفَ وَهُوَ آثِمٌ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ اَوْ آثِمٌ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ، وَنَزَلَتْ (اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) (آل عمران: 77) الْآيَةَ

ہیں کہ جس نے جھوٹی قسم اُٹھائی تا کہ اس کے ساتھ لوگوں کا مال ہتھیا لے حالانکہ وہ اس میں جھوٹا ہے تو وہ اللہ سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہو گا۔ حضرت اشعث بن قیس کندی یہ سن کر ہماری طرف نکلے' کہنے لگے: ابوعبدالرحمٰن نے کیا بیان کیا؟ کہا کہ ہم نے کہا: ایسے ایسے یہ حدیث پاک بیان کی' حضرت اشعث نے کہا: انہوں (ابوعبدالرحمٰن) نے سچ کہا' یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی' میرا ایک آدمی کے ساتھ ایک کنوئیں میں جھگڑا ہوا' اس جھگڑا کو رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تُو گواہ لا یا قسم دے! میں نے عرض کی: جب کوئی قسم اُٹھائے تو وہ گناہگار ہوتا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اُٹھائی تا کہ اس کے ساتھ لوگوں کا مال ہتھیا لے حالانکہ وہ اس میں جھوٹا ہو تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا' اور یہ آیت نازل ہوئی: ''بے شک وہ لوگ جو فروخت کرتے ہیں اللہ کے وعدے کو اور اپنی قسموں کو تھوڑے پیسوں کے بدلے'' (آل عمران: ۷۷)۔

261 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ - قَالَ اَبُو دَاوُدَ: اَحْسَبُهُ رَفَعَهُ - قَالَ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ اَيَّامَ الْهَرْجِ، اَيَّامٌ يَزُولُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَظْهَرُ فِيهَا الْجَهْلُ،

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ...... امام ابوداؤد فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ یہ حدیث مرفوع ہے...... کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے آنے سے پہلے ہرج ظاہر ہو جائے گا' یہ وہ دن ہیں کہ

261- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال عاصم أخرجه البخاري رقم الحديث: 7062-7063-7066' ومسلم رقم الحديث: 2672' وابن ماجه رقم الحديث: 4050-4051' وأحمد رقم الحديث: 3695-3817' والترمذي رقم الحديث: 2200 .

وَكَانَ الْاَشْعَرِيُّ اِلَى جَنْبِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ الْاَشْعَرِيُّ: الْهَرْجُ: الْقَتْلُ

ان میں علم اُٹھ جائے گا' اور جہالت عام ہو گی۔ حضرت (ابوموسیٰ) اشعری رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پہلو میں (بیٹھے) تھے' حضرت (ابوموسیٰ) اشعری نے فرمایا: ھرج سے مراد قتل ہے (یعنی کہ قتل عام ہو جائے گا)۔

262 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي وَاصِلٌ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ؟ قَالَ: اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ، قَالَ: ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ: تَقْتُلَ وَلَدَكَ مِنْ اَجْلِ اَنْ يَاْكُلَ مَالَكَ، قَالَ: ثُمَّ اَيٌّ قَالَ؟ قَالَ: اَنْ تَزْنِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ ہے کہ تُو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے۔ عرض کیا: اس کے بعد کون سا گناہ بڑا ہے؟ فرمایا: تو اپنی اولاد قتل کرے اس وجہ سے کہ وہ تیرا مال کھائے گی' عرض کی: اس کے بعد کون سا گناہ بڑا ہے؟ فرمایا: یہ کہ تُو اپنی پڑوسن سے زنا کرے۔

263 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ، وَتَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے اس کی مثل ہی روایت کرتے ہیں' اور یہ (زیادہ ہے کہ) آپ نے یہ آیت پڑھی: ''وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ

262- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4132-4133-4423' والترمذي رقم الحديث: 3183' وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 146 . من طرق عن واصل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4411' والبخاري رقم الحديث: 4761' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 7125' انظر علل الدارقطني رقم الحديث: 220-221 .

263- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4132-4133-4423' والترمذي رقم الحديث: 3183' وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 146 . من طرق عن واصل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4411' والبخاري رقم الحديث: 4761' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 7125' انظر علل الدارقطني رقم الحديث: 220-221 .

(وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ)(الفرقان: 68)

شریک نہیں ٹھہراتے' نہ کسی ایسی جان کو قتل کرتے ہیں جس کو اللہ نے حرام کیا' مگر حق کے ساتھ' اور نہ وہ زنا کرتے ہیں'' (الفرقان:۶۸)۔

264 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَ مِنْهُ وَرَفَعَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: لَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ وَلِذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ وَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَعَاذِيرُ مِنَ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: تو نے آپ ﷺ سے سنا اور اس حدیث کو مرفوع بیان کیا؟ کہا کہ ہاں! آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل سے بڑا غیرت مند کوئی نہیں ہے' اور اسی لیے اس نے بے حیائی کو حرام قرار دیا ہے' چاہے وہ ظاہر ہو یا پوشیدہ ہو' اور اللہ سے زیادہ تعریف کو پسند کرنے والا کوئی نہیں ہے' اسی لیے اس نے اپنی تعریف کی ہے' اور بے شک اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی عذر قبول کرنے کو محبوب نہیں رکھتا۔

265 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرٍو، وَسَمِعَ أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ اللَّيْلَةَ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ لَقَدْ عَرَفْتُ السُّوَرَ

ایک آدمی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے کہا: میں (سورت) مفصل کو رات میں ایک رکعت ہی میں پڑھ لیتا ہوں' تو حضرت عبداللہ نے فرمایا: یہ اشعار کی طرح ہے' حالانکہ میں ایسی سورتوں کو جانتا

264- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4153' والبخارى رقم الحديث: 4634-4637' ومسلم رقم الحديث: 2760' والترمذى رقم الحديث: 3530' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11173 . من طرق عن الأعمش عن أبى وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3616-4044' والدارمى رقم الحديث: 2231' والبخارى رقم الحديث: 5220-7403' ومسلم رقم الحديث: 2760' وابن حبان رقم الحديث: 294 . من طريق الحكم عن أبى وائل به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 10441 . من طرق أخرى عن ابن مسعود أخرجه مسلم رقم الحديث: 2760' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5123' والطبرانى رقم الحديث: 10378 .

265- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الطحاوى جلد1صفحه346 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4154' والبخارى رقم الحديث: 775' ومسلم رقم الحديث: 822' والنسائى رقم الحديث: 1005' وأبو عوانة جلد2صفحه163' والطبرانى رقم الحديث: 9863' والبيهقى جلد2صفحه60 .

النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ فَذَكَرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ سُورَتَيْنِ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

ہوں جن کو رسول اللہ ﷺ ملا کر پڑھتے تھے سو آپ نے بیس سورتیں مفصل ذکر کیں (جن کو آپ ﷺ) دو دو ملا کر پڑھتے تھے ایک ہی رکعت میں۔

266 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ سَمِعْتُ: أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُبَاشِرِ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فَتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا حَتَّى كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ مباشرت نہ کرے کہ پھر اپنے خاوند کے سامنے اس کی تعریف کرے گویا کہ وہ اسے (اپنی آنکھوں سے) دیکھ رہا ہے۔

267 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ مَا يُحْكَمُ أَوْ يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کے درمیان (حقوق العباد کے لحاظ سے) سب سے پہلے خون کے متعلق حساب ہوگا۔

268 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

266- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4190-4407-4424 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3609-3668-4490-4229، والبخارى رقم الحديث: 5241، وأبو داؤد رقم الحديث: 2150، والترمذى رقم الحديث: 2792، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9231، وأبو يعلى رقم الحديث: 5083-5170، والبيهقى جلد6صفحه23 وغيرهم .

267- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4200-4214، ومسلم رقم الحديث: 1678، والترمذى رقم الحديث: 1396، والنسائى رقم الحديث: 4003 وتابع الأكثرون شعبة عن الأعمش على رفعه . اخرجه أحمد رقم الحديث: 3674-4213، والبخارى رقم الحديث: 6533-6864، ومسلم رقم الحديث: 1678، وابن ماجة رقم الحديث: 2615، والترمذى رقم الحديث: 1397، وأبو يعلى رقم الحديث: 5215-5099 وغيرهم .

268- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 32-3428-4629، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11166، وأبو عوانة جلد 1 صفحه74 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث:

قَالَ: قَالَ لِي الْأَعْمَشُ: أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا جَيِّدًا؟ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتِ (الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ)(الانعام: 82) قَالُوا: وَأَيُّنَا لَمْ يَخْطِءْ؟ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ)(لقمان: 13)

جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: ''وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہ ملایا'' (الانعام: ۸۲) تو صحابہ کرام نے عرض کیا: ہم میں سے کون ہے جس نے غلطی نہ کی ہو؟ یہاں تک کہ یہ آیت اتری: ''اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ' بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے'' (لقمان: ۱۳)۔

269 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ ـ فَأَمَّا النَّاسِي لِذَلِكَ فَإِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ أَوْ عَلْقَمَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ـ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ: أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ مِنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی' تو آپ نے (رکعتوں میں) اضافہ کیا یا کمی کی' اسے بھولنے والے ابراہیم ہیں' یا علقمہ ہیں یا علقمہ' حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے' تو عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا نماز کے متعلق کوئی نیا حکم

4240-3589' والبخاری رقم الحديث: 3360-3429-4776-6918-6937' ومسلم رقم الحديث: 124' والترمذی رقم الحديث: 3067' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 11390' والطبری جلد 7 صفحه 168 وغيرهم .

269- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1028' والطحاوی جلد 1 صفحه 434' وأبو نعيم فی الحلية جلد 4 صفحه 233 . من طريقين عن زائدة به أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1028' والطبرانی رقم الحديث: 9825-9826 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3570-3602-4174-4348' والبخاری رقم الحديث: 401-6671' ومسلم رقم الحديث: 572' وأبو داؤد رقم الحديث: 1020' والنسائی رقم الحديث: 1233' وابن ماجه رقم الحديث: 1211-1212-1218' وابن خزيمة رقم الحديث: 1028' وأبو يعلى رقم الحديث: 5002' والبيهقی جلد 1 صفحه 376 وغيرهم . من طرق ابراهيم بن سويد وغيره عن علقمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4282' ومسلم رقم الحديث: 572' وأبو داؤد رقم الحديث: 1022' والنسائی رقم الحديث: 1255' والطبرانی رقم الحديث: 9835-9845-9847 . من طريق الأسود عن عبد الله أخرجه مسلم رقم الحديث: 572' والنسائی رقم الحديث: 1258 .

حَدَثٌ؟ قَالَ: لَا وَمَا ذَاكَ؟ فَذَكَرْنَا لَهُ الَّذِي صَنَعَ فَثَنَى رِجْلَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ حَدَثٌ أَنْبَأْتُكُمْ وَلَكِنِّي بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي وَأَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحْرَى ذَلِكَ لِلصَّوَابِ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

نازل ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! کیا ہوا؟ تو ہم نے ساری بات آپ سے ذکر کی جو آپ نے کیا' تو آپ نے اپنے پاؤں کھڑے کیے اور قبلہ رو ہو کر دو سجدے کیے' پھر آپ ہماری طرف اپنے رخ انور کے ساتھ متوجہ ہوئے' پس فرمایا: اگر کوئی نیا حکم نماز کے متعلق نازل ہوتا تو میں تم کو اس کے متعلق ضرور آگاہ کرتا' لیکن (ظاہری صورت میں) میں بھی تمہاری طرح انسان ہوں' میں بھلا دیا جاتا ہوں جس طرح تم بھولتے ہو' سو جب میں بھول جاؤں تو تم مجھے یاد کروا دیا کرو' اور تم میں سے کسی کو اس کی نماز میں کوئی معاملہ پیش آ جائے تو صحیح کی طرف غور و فکر کرے' اور اسی پر نماز مکمل کرے پھر سلام پھیرے اور دو سجدے کر لے۔

270 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّهُ كَانَ وَاقِفًا مَعَ

حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دورِ

270- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4271' والنسائي رقم الحديث: 2240-3207' والطبراني رقم الحديث: 10166 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3211' والبخاري رقم الحديث: 1905-5065' ومسلم رقم الحديث: 1400' وأبو داؤد رقم الحديث: 2046' والترمذي رقم الحديث: 1081' والنسائي رقم الحديث: 2241-3208-3211' وابن ماجه رقم الحديث: 1845' وأبو يعلى رقم الحديث: 5192' والبيهقي جلد 7 صفحه 77 . وخالف أبو معشر زياد بن كليب في اسناد هذا الحديث فجعله عن ابراهيم عن علقمة عن عثمان . أخرجه أحمد رقم الحديث: 411' والنسائي رقم الحديث: 2242-3206' والبزار رقم الحديث: 400 . من طرق عن الأعمش عن عمارة بن عمير عن عبد الرحمٰن بن يزيد به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 115' وأحمد رقم الحديث: 4023-4035-4112' والبخاري رقم الحديث: 5066' ومسلم رقم الحديث: 1400' والترمذي رقم الحديث: 1081' والنسائي رقم الحديث: 2239' والبيهقي جلد 4 صفحه 296

عَبْدِ اللّٰهِ بِعَرَفَةَ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَبْدِ اللّٰهِ: اَلَا اُزَوِّجُكَ؟ - قَالَ اَبُو دَاوُدَ: قَالَ شُعْبَةُ: اَوْ غَيْرُهُ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ: - اَلَا اُزَوِّجُكَ جَارِيَةً تُذَكِّرُكَ مِنْ نَفْسِكَ مَا نَسِيتَ؟ قَالَ: فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ كَيْ يُسْمِعَ عَلْقَمَةَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَإِلَّا فَلْيَصُمْ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ

خلافت میں میدانِ عرفات میں کھڑا تھا' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا میں آپ کی شادی نہ کر دوں؟ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت امام شعبہ اور دیگر محدثین نے اس حدیث کی سند میں یہ الفاظ ذکر کیے ہیں: کیا آپ کی شادی ایسی لونڈی سے کر دیں جو آپ کو اپنی طرف سے یاد کروا دے جو آپ بھول گئے ہیں؟ تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو حضرت علقمہ نے سنا: ہم کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے شادی کی طاقت رکھے' وہ شادی کرے ورنہ وہ روزے رکھے' بے شک روزہ اس کے لیے ڈھال ہے۔

271 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنِّي لَاَعْرِفُ السُّوَرَ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَهَا قَالَ: فَاَمَرْنَا عَلْقَمَةَ

حضرت اعمش کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابووائل کو فرماتے سنا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اُن ہم مثل سورتوں کو جانتا ہوں جن کو رسول اللہ ﷺ ملا کر پڑھتے تھے' کہا کہ ہمیں حضرت علقمہ نے حکم دیا

271- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4271' والنسائي رقم الحديث: 2240-3207' والطبراني رقم الحديث: 10166 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3211' والبخاري رقم الحديث: 1905-5065' ومسلم رقم الحديث: 1400' وأبو داؤد رقم الحديث: 2046' والترمذي رقم الحديث: 1081' والنسائي رقم الحديث: 2241-3208-3211' وابن ماجه رقم الحديث: 1845' وأبو يعلى رقم الحديث: 5192' والبيهقي جلد7صفحه77 . وخالف أبو معشر زياد بن كليب في اسناد هذا الحديث فجعله عن ابراهيم عن علقمة عن عثمان . أخرجه أحمد رقم الحديث: 411' والنسائي رقم الحديث: 2242-3206' والبزار رقم الحديث: 400 . من طرق عن الأعمش عن عمارة بن عمير عن عبد الرحمٰن بن يزيد به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 115' وأحمد رقم الحديث: 4023-4035-4112' والبخاري رقم الحديث: 5066' ومسلم رقم الحديث: 1400' والترمذي رقم الحديث: 1081' والنسائي رقم الحديث: 2239' والبيهقي جلد4صفحه296 وغيرهم .

فَسَأَلَهُ فَقَالَ: عِشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَ كُلِّ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

کہ وہ اس کے متعلق پوچھیں (کہ وہ کون سی ہیں؟) تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیس سورتیں مفصل ہیں جن میں ہر دو سورتوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملا کر ایک ہی رکعت میں پڑھتے تھے۔

272 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هُنَيِّ بْنِ نُوَيْرَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيمَانِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں میں مسلمانوں کے قتل کا طریقہ بہت عمدہ ہے۔

273 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنِ

حضرت علقمہ نے ذکر کیا کہ حضرت (عبداللہ) ابن

272- اسناد ضعيف وفيه اضطراب فرواه يحيى بن حماد عن أبي عوانة كرواية المصنف أخرجه الشاشي رقم الحديث: 352' والبيهقي جلد 8صفحه61 ورواه شعبة في رواية عنه صوبها الدارقطني في العلل جلد 5 صفحه142 . وجرير عن مغيرة به كرواية أبي عوانة أخرجه أحمد رقم الحديث: 3228' وأبو يعلى رقم الحديث: 5147' وابن حبان رقم الحديث: 5962' ورواه هشيم وشعبة في رواية عنهما عن مغيرة فزادا شباكا بين مغيرة وبين ابراهيم أخرجه ابن أبي شيبة جلد 9 صفحه420' وأبو داؤد رقم الحديث: 2666' وابن ماجه رقم الحديث: 2682' وأبو يعلى رقم الحديث: 4973-4974' والطحاوي جلد 3صفحه183' والشاشي رقم الحديث: 353' والبيهقي جلد 9صفحه71 . وروى عن هشيم من طريقة كرواية أبي عوانة ذكره الدارقطني في العلل جلد 5صفحه141 . ورواه سريح بن النعمان وعمرو بن عون عن هشيم به باسقاط شباك وهني من اسناده أخرجه أحمد رقم الحديث: 3719' والطحاوي جلد3صفحه183 . ورواه يعقوب الدورقي عن هشيم فأثبت شباكا وأسقط هنيًا أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2681 والحديث رواه الأعمش عن ابراهيم عن علقمة عن ابن مسعود موقوفا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18232' وامن طريقه الطبراني رقم الحديث: 9737 عن الثوري عن الأعمش به .

273- حديث صحيح ما عدا الجملة الأخيرة منه . من طرق عن زهير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4006' والدارمي رقم الحديث: 1347' وأبو داؤد رقم الحديث: 970' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2604' والطحاوي جلد1 صفحه275' وابن حبان رقم الحديث: 1961' والدارقطني جلد1 صفحه353 .

الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، قَالَ: اَخَذَ عَلْقَمَةُ بِيَدِى، وَذَكَرَ عَلْقَمَةُ اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ اَخَذَ بِيَدِهِ، وَذَكَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِهِ فَعَلَّمَهُ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، فَاِذَا قُلْتَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُكَ فَاِنْ شِئْتَ فَقُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاقْعُدْ

مسعود رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا' اور حضرت ابن مسعود نے ذکر کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑا اور انہیں یہ تشہد سکھایا: ''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ'' تمام قولی و فعلی و مالی و بدنی عبادات اللہ کے لیے ہیں' اے نبی! آپ پر سلام ہو' اور اللہ کی رحمت و برکت ہو' سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پس جب تو نے یہ پڑھ لیا تو تیری نماز مکمل ہوگئی' اگر چاہے تو کھڑا ہو جا' اور اگر چاہے تو بیٹھ جا!

274 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ظہر کی پانچ رکعتیں

274- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3566-4237-4431' والدارمي جلد 1 صفحه 352' والبخاري رقم الحديث: 1226-7249' ومسلم رقم الحديث: 572' وأبو داؤد رقم الحديث: 1019' وابن ماجه رقم الحديث: 1205' والترمذي رقم الحديث: 392' والنسائي رقم الحديث: 1254' وأبو يعلى رقم الحديث: 5279' وابن خزيمة رقم الحديث: 1056' وابن حبان رقم الحديث: 2658-2682' والطبراني رقم الحديث: 9841' والبيهقي جلد 2 صفحه 342 . من طرق عن الأعمش عن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4032-4358' ومسلم رقم الحديث: 572' وأبو داؤد رقم الحديث: 1021' والترمذي رقم الحديث: 393' وابن ماجه رقم الحديث: 1203' والطبراني رقم الحديث: 9832 . من طرق عن ابراهيم به أخرجه النسائي رقم الحديث: 1255' والطبراني رقم الحديث: 9837 .

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ: أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا ذٰلِكَ؟ فَقَالُوا: إِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَمَا سَلَّمَ

پڑھائیں تو آپ سے عرض کی گئی: کیا نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا ہوا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں' پس آپ نے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کیے۔

275 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ فَأَثَّرَ الْحَصِيرُ بِجِلْدِهِ فَجَعَلْتُ أَمْسَحُهُ عَنْهُ وَأَقُولُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَا آذَنْتَنَا فَنَبْسُطَ لَكَ شَيْئًا يَقِيكَ مِنْهُ تَنَامُ عَلَيْهِ فَقَالَ: مَالِي وَلِلدُّنْيَا مَا أَنَا وَالدُّنْيَا إِنَّمَا أَنَا وَالدُّنْيَا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چٹائی پر آرام فرما رہے تھے کہ چٹائی کے نشانات آپ کے جسم اطہر پر موجود تھے' سو میں اُن نشانات کو آپ کے جسم سے مٹا رہا تھا اور کہہ رہا تھا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے لیے نرم بستر نہ مہیا کر دیں جس پر آپ آرام کریں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے دنیا سے کیا تعلق' میں دنیا میں ایک سوار کی طرح ہوں جس طرح مسافر آرام کے لیے درخت کے نیچے آتا ہے پھر آرام کرتا ہے اور اسے چھوڑ کر جاتا ہے۔

276 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ (بن

275- حديث صحيح بشاهده واسناد المصنف ضعيف المسعودى اختلط وسماع المصنف بعد اختلاط ولكن تابعه وكيع وجعفر بن عون وعمرو بن الهيثم وغيرهم سماعهم قبل الاختلاط . من طريق المصنف الحديث أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 4109' وأبو نعيم فى الحلية جلد 2صفحه102' والبيهقى فى الدلائل جلد 1صفحه337 . من طرق عن المسعودى به أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 195' وأحمد رقم الحديث: 3709-4208' والترمذى رقم الحديث: 2377' والشاشى رقم الحديث: 340-341' وأبو يعلى رقم الحديث: 4998-5229-5292' والحاكم جلد 4 صفحه 310' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه234 . وقال الترمذى: حسن صحيح .

276- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 3233' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11543' والطبرانى رقم الحديث: 9050-9055' ويرويه عن ابن مسعود: زر بن حبيش وعبد الرحمٰن بن يزيد

الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (لَقَدْ رَاٰى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى)(النجم: 18)قَالَ رَاٰى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى رَفْرَفٍ اَخْضَرَ قَدْ سَدَّ اُفُقَ السَّمَاءِ

مسعود) رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: "لَقَدْ رَاٰى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى" (النجم:۱۸) (کہ اس کا کیا مطلب ہے؟) (تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اس کا مطلب ہے کہ آپ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو سبز رفرف پر دیکھا جو اُفق آسمان پر باندھا گیا تھا۔

277 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَنَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى رَاَيْتُ بَيَاضَ خَدِّهِ ، وَرَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَفْعَلَانِ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ اکبر کہتے دیکھا' جھکتے ہوئے اور اُٹھتے' کھڑے اور بیٹھتے وقت اور آپ اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے تھے یہاں تک کہ ہم آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی دیکھ لیتے تھے' اور میں نے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو بھی ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا۔

النخعي وأبو وائل ـ من طريق عاصم عن أبي وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3748-3762 .

277- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 4055 ـ من طرق عن زهير به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه299' وأحمد رقم الحديث: 2736-3660' والدارمي رقم الحديث: 1252' والنسائي رقم الحديث: 1082-1318' وأبو يعلى رقم الحديث: 5128-5334' والطحاوي جلد 1 صفحه220-268' والدارقطني جلد1 صفحه357' والبيهقي جلد 2صفحه177 وغيرهم ـ ورواه غير واحد عن أبي اسحاق ـ واختلفوا عليه فرواه اسرائيل عن أبي اسحاق كرواية المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 4224' والبيهقي جلد2صفحه177 ـ من طريق اسرائيل به بدون ذكر علقمة في اسناده أخرجه الطحاوي جلد 1صفحه268 ـ من طريق اسرائيل عن أبي اسحاق عن الأسود وأبي الأحوص وأخرجه أحمد رقم الحديث: 3849' وأبو داؤد رقم الحديث: 996' والطحاوي جلد 1صفحه826' والطبراني رقم الحديث: 10173' ورواه أبو الأحوص سلام ابن سليم عن أبي اسحاق كرواية المصنف ـ أخرجه ابن أبي شيبة جلد1صفحه239' والترمذي رقم الحديث: 253' والنسائي رقم الحديث: 1148' وأبو يعلى رقم الحديث: 5101 .

278 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ أَوِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ)(القمر: 1) قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علقمہ یا اسود رضی اللہ عنہما نے حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: ''اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ'' (القمر:۱) (حضرت عبداللہ نے) فرمایا: اس سے مراد ہے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں چاند دو ٹکڑے ہوا تھا۔

279 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

278- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال يزيد وسماك . من طريق سعيد بن سليمان عن يزيد به أخرجه البزار رقم الحديث: 1541' وعنده عن علقمة والأسود بدل: عن علقمة أو الأسود . من طريق اسرائيل عن سماك عن ابراهيم عن الأسود وحده به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3924' والحاكم جلد 2صفحه 471 . وكذلك رواه أسباط عن سماك عند الطبرى (50/27) .من طريق الأعمش عن ابراهيم عن علقمة وحده عن ابن مسعود أخرجه الطبراني رقم الحديث: 9996-10009 .ورواه أبو معمر عبد الله بن سخبرة عن ابن مسعود به . من طريق الأعمش عن ابراهيم عن أبى معمر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4270-4360' والبخارى رقم الحديث: 3869-3871-4864' ومسلم رقم الحديث: 2800' والترمذى رقم الحديث: 3285' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 1152-1153' وأبو يعلى رقم الحديث: 5070-5196' والطبرى (50/27)' وابن حبان رقم الحديث: 6461 وغيرهم . من طريق ابن أبى نجيح عن مجاهد عن أبى معمر به أخرجه البخارى رقم الحديث: 3869-4865' ومسلم رقم الحديث: 2800' والترمذى رقم الحديث: 3287' وأبو يعلى رقم الحديث: 4968 .

279- حديث صحيح ومداره على داؤد بن أبى هند . من طريق المصنف مثله أخرجه الخطيب في المدرج جلد2صفحه624' عن نصر بن على عن يزيد بن زريع به كرواية المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 1594 من طريق عبد الأعلى بن عبد الأعلى وعلى بن عاصم وعدى بن أبى عبد الرحمٰن عن داؤد به أخرجه مسلم (150/450)' وابن خزيمة رقم الحديث: 82' وابن حبان رقم الحديث: 6527' والبيهقى جلد 1صفحه11-108' والخطيب في المدرج جلد 2صفحه621-623 . من طريق يحيى بن غيلان واسحاق بن أبى اسرائيل عن يزيد بن زريع به أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه219' والخطيب جلد2صفحه631 . من طريق ابن علية وبشر بن المفضل ومحمد بن أبى عدى عن داؤد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4149' ومسلم رقم الحديث: 450-150'

خَالِدٍ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ مَسْعُودٍ: إِنَّ النَّاسَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّكَ كُنْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ فَقَالَ: مَا صَحِبَهُ مِنَّا أَحَدٌ وَلَكِنَّا فَقَدْنَاهُ بِمَكَّةَ فَطَلَبْنَاهُ فِي الشِّعَابِ وَفِي الْأَوْدِيَةِ فَقُلْتُ: اغْتِيلَ، اسْتُطِيرَ فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا رَأَيْنَاهُ مُقْبِلًا فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ بِتْنَا اللَّيْلَةَ بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ فَقَدْنَاكَ فَقَالَ: إِنَّهُ أَتَانِي دَاعِيَ الْجِنِّ فَانْطَلَقْتُ أَقْرَأْتُهُمُ الْقُرْآنَ، فَانْطَلَقَ بِنَا فَأَرَانَا بُيُوتَهُمْ وَنِيرَانَهُمْ وَسَأَلُوهُ الزَّادَ فَقَالَ: كُلُّ عَظْمٍ لَمْ يُذْكَرْ عَلَيْهِ اسْمُ اللَّهِ يَقَعُ فِي أَيْدِيكُمْ أَوْفَرَ مَا كَانَ لَحْمًا، وَكُلُّ بَعْرَةٍ عَلَفًا لِدَوَابِّكُمْ، فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِهِمَا وَقَالَ: هُوَ زَادُ إِخْوَانِكُمْ مِنَ الْجِنِّ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا کہ لوگ باتیں کرتے ہیں کہ آپ جن والی رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ نے فرمایا: ہم میں سے کوئی بھی آپ کے ساتھ نہیں تھا لیکن ہم نے آپ کو مکہ شریف میں گم پایا تو ہم نے آپ کو گھاٹیوں اور وادیوں میں تلاش کیا۔ میں نے کہا: ڈر اور مصیبت لاحق ہو چکی ہے' اس دن ہم نے بڑی پریشانی میں رات گزاری' جب ہم نے صبح کی' ہم نے آپ کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آج رات بڑی پریشانی میں گزاری ہے' صحابہ رات بھر آپ کو تلاش کرتے رہے' ہم نے آپ کو گم پایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس مجھے بلانے والا جن آیا تھا' تو میں اس کے ساتھ چلا گیا' میں نے ان کو قرآن پڑھایا' میں نے اُن کے گھر اور آگ جلانے والی جگہ دیکھی' ان سے ان کے زادِ راہ کے متعلق پوچھا۔ اس نے عرض کی: ہر وہ ہڈی جس پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا ہو' جو تمہارے ہاتھوں سے کھائی ہوئی گوشت والی اور جانوروں کی مینگنی (یہ ہمارا رزق ہے)۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ہم کو ان دونوں سے استنجاء کرنے سے منع کیا' فرمایا: یہ تمہارے جن بھائیوں کی خوراک ہے۔

والترمذی رقم الحديث: 3218' والبيهقی جلد1صفحه109' وفی الدلائل جلد 2صفحه229' والخطيب فی المدرج جلد 2صفحه627-630 . من طريق ابن أبي زائدة عن داؤد به كرواية ابن علية من تابعه أخرجه أحمد رقم الحديث: 4149' ومن طريقه البيهقی فی الدلائل جلد 2صفحه299' والخطيب فی المدرج جلد 2 صفحه628-629 .

280 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ، سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ (فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ)(القمر:15)

حضرت اسود کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو "فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ" (القمر:۱۵) پڑھتے سنا۔

281 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ النَّجْمَ بِمَكَّةَ وَسَجَدَ فِيهَا وَسَجَدَ مَنْ كَانَ مَعَهُ غَيْرَ شَيْخٍ اَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًى اَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ اِلَى جَبْهَتِهِ وَقَالَ: يَكْفِينِی هَذَا، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَلَقَدْ رَاَيْتُهُ قُتِلَ كَافِرًا يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے سورۂ نجم مکہ میں پڑھی اور اس میں سجدہ کیا اور جو آپ کے ساتھ تھے انہوں نے بھی سجدہ کیا سوائے ایک بوڑھے کے اس نے ہتھیلی میں کنکری یا مٹی پکڑی اس کو اپنی پیشانی پہ لگایا اور کہا: مجھے یہ کافی ہے۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ میں نے اس کو بدر کے دن حالتِ کفر میں قتل کیا ہوا دیکھا۔

282 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

280- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3918-4163، والبخارى رقم الحديث: 4873، ومسلم رقم الحديث: 823، وأبو داؤد رقم الحديث: 3994، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11555، وابن حبان رقم الحديث: 6327، والشاشى رقم الحديث: 433 وغيرهم . ورواه الثورى واسرائيل وزهير عن أبى اسحاق به بنحوه . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3755-3853-4401، والبخارى رقم الحديث: 3341-3345-4871-4873، ومسلم رقم الحديث: 823، والترمذى رقم الحديث: 2937، والشاشى رقم الحديث: 432-434 وغيرهم .

281- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه207 من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3805-4164-4405، والبخارى رقم الحديث: 1067-1070-3853-3972، ومسلم رقم الحديث: 576، وأبو داؤد رقم الحديث: 1406، والنسائى رقم الحديث: 958، وأبو عوانة جلد 2صفحه207، وابن خزيمة رقم الحديث: 553 . ورواه كذلك سفيان واسرائيل عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3682، والبخارى رقم الحديث: 4862، وأبو يعلى رقم الحديث: 5218 .

282- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4084-4426، والبخارى رقم الحديث: 852،

الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا يَجْعَلَنَّ اَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ جُزْءًا مِنْ صَلَاتِهِ يَرَاهُ عَلَيْهِ حَتْمًا اَلَّا يَنْصَرِفَ اِلَّا عَنْ يَمِينِهِ فَقَدْ رَاَيْتُ اَكْثَرَ انْصِرَافِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَسَارِهِ

ہیں کہ تم میں سے کوئی بھی اپنی نماز سے شیطان کا حصہ نہ بنائے' وہ اس کو حتمی خیال کرے یوں کہ دائیں جانب پھر جائے' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اکثر بائیں جانب ہی پھرتے ہوئے دیکھا ہے۔

283 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے

وأبو داؤد رقم الحديث: 1042' والشاشى رقم الحديث: 419-422' وابن خزيمة رقم الحديث: 1714' وابن حبان رقم الحديث: 1994' والبيهقى جلد2صفحه295 . من طرق عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3208' والحميدى رقم الحديث: 127' وأحمد رقم الحديث: 3641-4084' ومسلم رقم الحديث: 707' وابن ماجه رقم الحديث: 930' والنسائى رقم الحديث: 1360' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5174' والشاشى رقم الحديث: 423-424' والطبرانى رقم الحديث: 10162-10164' والبيهقى جلد2صفحه295 وغيرهم .

283- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الخطيب فى المبهمات (صفحه: 438) . من طرق عن أبى عوانة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4291' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7323' وابن حبان رقم الحديث: 1728' والطبرى فى تفسيره جلد 12صفحه81 . من طريق أبى الأحوص واسرائيل عن سماك عن ابراهيم عن علقمة والأسود به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13829' وأحمد رقم الحديث: 4250-4290' ومسلم رقم الحديث: 2763' وأبو داؤد رقم الحديث: 4468' والترمذى رقم الحديث: 3112' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7324' والشاشى رقم الحديث: 364-366-425-426' والطبرى (80/12)' وابن خزيمة رقم الحديث: 313 . من طريق شعبة وأسباط كذلك عن سماك عن ابراهيم عن الأسود وحده به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2763' والترمذى رقم الحديث: 3112' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7319-7322 . من طريق أبى عثمان النهدى أخرجه أحمد رقم الحديث: 4094' والبخارى رقم الحديث: 526-4687' ومسلم رقم الحديث: 2763' والترمذى رقم الحديث: 3114' وابن ماجه رقم الحديث: 1398' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7326' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5240' والطبرى جلد 12 صفحه 81' وابن خزيمة رقم الحديث: 312' وابن حبان رقم الحديث: 1729 وغيرهم .

الْاَسْوَدِ اَوْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَنَّهٗ اَصَابَ مِنِ امْرَاَةٍ دُونَ الْجِمَاعِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَاَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ)(هود: **114**)الْآيَةَ، فَقَالَ رَجُلٌ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَهٗ خَاصَّةً اَمْ لِلنَّاسِ كَافَّةً؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةً

عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کسی عورت سے مباشرت کی ہے لیکن جماع نہیں کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے اسے کوئی جواب نہیں دیا' حتیٰ کہ اللہ عزوجل نے قرآن پاک کی یہ آیتِ کریمہ اُتاری: ''نماز قائم کریں دن کے دونوں حصوں میں اور رات میں کچھ حصہ'' (ھود:۱۱۴) اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ میرے ساتھ خاص ہے یا تمام لوگوں کے لیے کافی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ تمام لوگوں کے لیے کافی ہے۔

284 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهٗ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ:اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ، وَعَنْ يَسَارِهِ:اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنِ الْاَسْوَدِ مِنْ غَيْرِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ دائیں جانب سلام پھیرتے تو کہتے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! اور بائیں جانب سلام پھیرتے تو کہتے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! حضرت اسودؓ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس سند کے

284- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الخطيب فى المبهمات (صفحه: 438) . من طرق عن أبى عوانة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4291' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7323' وابن حبان رقم الحديث: 1728' والطبرى فى تفسيره جلد 12صفحه81 . من طريق أبى الأحوص واسرائيل عن سماك عن ابراهيم عن علقمة والأسود به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13829' وأحمد رقم الحديث: 4250-4290' ومسلم رقم الحديث: 2763' وأبو داؤد رقم الحديث: 4468' والترمذى رقم الحديث: 3112' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7324' والشاشى رقم الحديث: 364-366-425-426' والطبرى (80/12)' وابن خزيمة رقم الحديث: 313 . من طريق شعبة وأسباط كذلك عن سماك عن ابراهيم عن الأسود وحده به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2763' والترمذى رقم الحديث: 3112' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث:7319-7322 . من طريق أبى عثمان النهدى أخرجه أحمد رقم الحديث: 4094' والبخارى رقم الحديث: 526-4687' ومسلم رقم الحديث: 2763' والترمذى رقم الحديث: 3114' وابن ماجه رقم الحديث: 1398' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث:7326' وأبو يعلىٰ رقم الحديث:5240' والطبرى جلد12 صفحه81 .

هَـذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

علاوہ بھی از نبی اکرم ﷺ یہ حدیث اسی کی مثل بیان کرتے ہیں۔

285 ـ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: لَيْسَ اَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي وَلٰكِنَّهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَائِطَ فَاتَّبَعْتُهُ فَوَضَعْتُ لَهُ حَجَرَيْنِ وَرَوْثَةً قَالَ: فَخَرَجَ فَاَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَرَمَى بِالرَّوْثَةِ وَقَالَ: اِنَّهُ رِجْسٌ، قَالَ اَبُو بِشْرٍ: اَظُنُّ غَيْرَ اَبِي دَاوُدَ يَقُولُ: عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوئے، تو میں آپ کے پیچھے آیا، سو میں نے آپ کے لیے دو پتھر اور گوبر رکھا، فرمایا کہ پس آپ باہر نکلے تو دو پتھر پکڑ لیے اور گوبر کو پھینک دیا، اور فرمایا: یہ نجس ہے۔ حضرت ابوبشر فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ ابوداؤد کے علاوہ حضرت عبدالرحمٰن بن اسود اپنے والد سے بھی روایت کرتے ہیں۔

286 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اُتِيَ بِالسَّبْيِ اَعْطَى اَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيعًا وَكَرِهَ اَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس جب قیدی آتے، تو آپ سارے اہل بیت کو دے دیتے تھے، اور آپ ان (یعنی غلاموں) کے درمیان جدائی ناپسند کرتے تھے۔

287 ـ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

285- حديث صحيح واسناد المصنف خطأ. عن الطيالسي به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3966' والبخاري رقم الحديث: 156' والنسائي رقم الحديث: 42' وأبو يعلى رقم الحديث: 5127' وابن المنذر في الأوسط جلد 1 صفحه344' والطحاوي جلد 1 صفحه122' والطبراني رقم الحديث: 9953' والدارقطني في العلل جلد5صفحه28' والبيهقي جلد1 صفحه108 .

286- اسناده ضعيف لحال جابر الجعفي أخرجه البيهقي جلد9صفحه128 . من طريق المصنف وأخرجه الثوري ومعمر واسرائيل عن جابر أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 15315' وابن أبي شيبة جلد7صفحه192' وأحمد رقم الحديث: 3690' وابن ماجه رقم الحديث: 2248' والشاشي رقم الحديث: 298-299' والطبراني رقم الحديث: 10359' والدارقطني جلد3صفحه66 وغيرهم .

287- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4429' والنسائي رقم الحديث: 4735'

الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدَى ثَلَاثٍ: الثَّيِّبُ الزَّانِي، وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَتَارِكٌ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ

ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں مگر تین وجھوں میں سے ایک وجہ سے جائز ہے: (۱) شادی شدہ زانی کو (۲) اور قتل کے بدلے قتل (۳) اور اپنے دین کے لیے جماعت سے الگ ہونے والے کو۔

288 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، اُرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: قَالَ زَائِدَةُ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت عبداللہ بن مرہ رضی اللہ عنہ اس روایت کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:۔ امام ابوداؤد نے فرمایا: زائدہ نے اس اسناد میں کہا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا: جس نے اپنے رخساروں کو پیٹا اور اپنا گریبان پھاڑا اور زمانۂ جاہلیت والا دعویٰ کیا' وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

289 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت

والشاشي رقم الحديث: 378 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3621-4065-4245' والبخاري رقم الحديث: 6878' ومسلم رقم الحديث: 1676' والترمذي رقم الحديث: 1402' وابن ماجه رقم الحديث: 2534' والنسائي رقم الحديث: 4027' وأبو يعلى رقم الحديث: 5202' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 60' والشاشي رقم الحديث: 376-379' وابن حبان رقم الحديث: 4407' والبيهقي جلد 8 صفحه213 .

288- حديث صحيح من طرق عن شعبة عن الأعمش عن عبد الله بن مرة عن مسروق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4430 والشاشي رقم الحديث: 382' والدارقطني في العلل جلد 5صفحه246' والبيهقي جلد 4صفحه64 . من طرق عن الأعمش به مرفوعًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 4111-4391' والبخاري رقم الحديث: 1297-1298-3519' ومسلم رقم الحديث: 103' وابن ماجه رقم الحديث: 1584' والنسائي رقم الحديث: 1859' وأبو يعلى رقم الحديث: 5201' والشاشي رقم الحديث: 381' وابن حبان رقم الحديث: 3149 .

289- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2415 . من طرق عن الأعمش به أخرجه

قَالَ:اَخْبَرَنِي الْاَعْمَشُ، قَالَ:سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُرَّةَ، يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ:سَاَلْنَا عَبْدَ اللّٰهِ عَنْ اَرْوَاحِ الشُّهَدَاءِ وَلَوْلَا عَبْدُ اللّٰهِ مَا وَجَدْنَا اَحَدًا يُحَدِّثُنَا فَقَالَ: اِنَّ اَرْوَاحَ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللّٰهِ فِي حَوَاصِلِ طَيْرٍ خُضْرٍ تَسْرَحُ فِي اَنْهَارِ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ ثُمَّ تَاْوِي اِلَى قَنَادِيلَ تَحْتَ الْعَرْشِ فَيَقُولُ لَهُمْ عَزَّ وَجَلَّ:مَا تُرِيدُونَ؟ فَيَقُولُونَ:مَا نُرِيدُ شَيْءًا، وَيَقُولُهَا ثَلَاثًا، اِلَّا اَنْ نُرَدَّ اِلَى الدُّنْيَا فَنُقْتَلَ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے شہداء کی ارواح کے متعلق سوال کیا' (امام مسروق فرماتے ہیں:) اور اگر حضرت عبداللہ نہ ہوتے تو ہوسکتا ہے کہ ہم کسی سے جواب نہ پاتے' انہوں (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: شہداء کی ارواح جنت کی نہروں میں سیر کرتی ہیں جیسے چاہتی ہیں' پھر عرش کی قنادیل کے تحت آ جاتی ہیں' اللہ عزوجل اُن سے پوچھتا ہے: تم کیا چاہتی ہو؟ وہ عرض کرتی ہیں: ہم کوئی شی نہیں چاہتیں' یہ تین مرتبہ کہتی ہیں' سوائے اس کے کہ ہم کو دنیا میں دوبارہ واپس بھیج دیا جائے اور ہم کو شہید کیا جائے۔

290 ــــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

عبد الرزاق رقم الحديث: 9554' والحميدى رقم الحديث: 120' وابن أبى شيبة جلد5صفحه308' وسعيد بن منصور رقم الحديث:2559' ومسلم رقم الحديث:1887' وابن ماجة رقم الحديث:2801' والترمذى رقم الحديث: 3011' وأبو عوانة جلد5صفحه54' والبيهقى جلد9صفحه163 . من طريق أبى عبيدة عن ابن مسعود به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9555' والحميدى رقم الحديث: 121' والترمذى رقم الحديث: 3011' والطبرانى رقم الحديث:9025 .

290- اسناده ضعيف جدا لاختلاط المسعودى وضعف جابر الجعفى والمخالفة فقد صح بمعناه موقوفًا من وجه آخر عن ابن مسعود . وقد أخرجه من الوجه الأول من طريق المصنف البزار رقم الحديث: 1963' والبيهقى جلد5صفحه317 . من طرق عن المسعودى به أخرجه ابن أبى شيبة جلد6صفحه216' وأحمد رقم الحديث: 4125' وابن ماجه رقم الحديث: 2241' والشاشى رقم الحديث:385-386' والطحاوى جلد4صفحه20' وأخرجه بالوجه الثانى الموقوف: من طريق الأعمش عن خيثمة عن الأسود عن ابن مسعود أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14865' وابن أبى شيبة جلد6 صفحه 214' والبيهقى جلد5 صفحه317 . من طريق أبى عثمان النهدى عن ابن مسعود بمعناه أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:14866' والبخارى رقم الحديث:2149 . وقال الدارقطنى: الصواب موقوف . انظر علل الدارقطنى جلد5 صفحه47 .

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: بَيْعُ الْمُحَفَّلَاتِ خِلَابَةٌ وَلَا تَحِلُّ الْخِلَابَةُ لِمُسْلِمٍ

ہیں کہ میں صادق المصدوق ابوالقاسم ﷺ پر گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے ہمیں بتایا کہ جانور کے تھنوں میں دودھ روکے رکھنا (پھر اس کو فروخت کرنا) دھوکہ ہے' اور کسی مسلمان کے ساتھ دھوکہ کرنا جائز نہیں۔

291 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ قُرَيْشًا لَمَّا اسْتَصْعَبَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَيْهِمُ السِّنِينَ حَتَّى اَكَلُوا الْمَيْتَةَ وَالْعِظَامَ حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ يَقُومُ فَيَرَى مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ مِثْلَ الدُّخَانِ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى (يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ)(الدخان: **10**)

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک قریش نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حد سے زیادہ نافرمانی کی تو آپ نے اُن کے لیے قحط سالی کی بددعا کی حتیٰ کہ (جب قحط سالی پڑی تو) لوگ مردار اور ہڈیاں کھانے پر مجبور ہوگئے' یہاں تک کہ اگر کوئی آدمی کھڑا ہوکر آسمان کی طرف دیکھتا تو اسے دھواں نظر آتا' اس بارے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''اس دن کا انتظار فرمائیں جس دن آسمان پر ایک دھواں چھا جائے گا'' (الدخان:۱۰)۔

292 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

291- حديث صحيح من طرق عن جرير به أخرجه البخاري رقم الحديث: 4809' ومسلم رقم الحديث: 2798 . أخرجه بالشطر الأول فقط من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4206' والبخاري رقم الحديث: 4821' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11481-11483' وأخرجه بالشطرين جميعا الحميدي رقم الحديث: 116' وأحمد رقم الحديث: 3613-4104' والبخاري رقم الحديث: 4774-4822-4824' والترمذي رقم الحديث: 3254' والطبري جلد 11 صفحه66' وابن حبان رقم الحديث: 6585' والشاشي رقم الحديث: 398-399' والطبراني رقم الحديث: 9046-9048 . من طريق منصور عن أبي الضحى به أخرجه أبو خيثمة في العلم رقم الحديث: 67' والبخاري رقم الحديث: 1007' ومسلم رقم الحديث: 2798' وأبو يعلى رقم الحديث: 5145' والطبري جلد 11 صفحه67' وابن حبان رقم الحديث: 4764 . والحديث يروى بلفظ مختصر من طريق الأعمش به أخرجه البخاري رقم الحديث: 4767-4820-4825' ومسلم رقم الحديث: 2798' والطبري جلد11 صفحه66 .

292- حديث صحيح عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4576 للمصنف .

حَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ كَانَ عِنْدَهُ عِلْمٌ فَلْيَقُلْ بِعِلْمِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ عِلْمٌ ـ اَوْ قَالَ مَنْ سُئِلَ عَمَّا لَمْ يَكُنْ لَهُ بِهِ عِلْمٌ ـ فَلْيَقُلِ: اللّٰهُ اَعْلَمُ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى)(الشورى: 23)

ہیں کہ جس کے پاس علم ہو وہ اپنے علم کے مطابق گفتگو کرے یا فرمایا: جس سے کوئی مسئلہ پوچھا گیا اس کے پاس اس مسئلہ کے حل کے لیے علم نہیں ہے تو وہ صاف کہہ دے اللہ ہی زیادہ علم والا ہے اس لیے کہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کو فرمایا: ''اے حبیب! کہہ دیجئے کہ میں تم سے سوال نہیں کرتا کسی بھی چیز کا مگر اتنا کہ میرے رشتہ داروں سے مودّت کرنا'' (الشوریٰ:۲۳)۔

293 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ قُرَيْشٌ: هٰذَا سِحْرُ ابْنِ اَبِي كَبْشَةَ، قَالَ: وَقَالُوا: انْتَظِرُوا مَا تَاْتِيكُمْ بِهِ السُّفَّارُ فَاِنَّ مُحَمَّدًا لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَسْحَرَ النَّاسَ كُلَّهُمْ قَالَ: فَجَاءَ السُّفَّارُ فَقَالُوا ذَاكَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں چاند کے دو ٹکڑے ہوئے تو قریش کہنے لگے: یہ ابن ابی کبشہ کا جادو ہے کہتے ہیں کہ انہوں نے کہا: انتظار کرو کہ کوئی تمہارے پاس سفر سے آتا ہے تو اس سے معلومات حاصل کر لیتے ہیں کیونکہ بلاشبہ (حضرت) محمد تو سارے لوگوں پر جادو کی طاقت تو نہیں رکھتے پس کہا کہ جب مسافر آئے تو انہوں نے کہا کہ ہاں ایسا ہوا ہے۔

294 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بُری چیز بُرائی کو نہیں مٹا سکتی لیکن اچھی چیز بُرائی کو مٹا دیتی ہے۔

293- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الدلائل جلد 2 صفحه 266 . من طريق أبي عوانة به أخرجه البزار رقم الحديث: 1971' والطبري جلد 27 صفحه 50' والبيهقي في الدلائل جلد 2 صفحه 266 . من طريق هشيم عن مغيرة به أخرجه الشاشي رقم الحديث: 404' والبيهقي في الدلائل جلد 2 صفحه 266 .

294- اسناده ضعيف لحال قيس بن الربيع من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 1976' وأبو نعيم في الحلية جلد 2 صفحه 97 . من طريق قيس بن الربيع به ' أخرجه البزار رقم الحديث: 1977' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 7728 .

قَالَ: إِنَّ الْخَبِيثَ لَا يُكَفِّرُ السَّيِّءَ وَلَكِنَّ الطَّيِّبَ يُكَفِّرُ السَّيِّءَ

295 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً وَأُمُورًا تُنْكِرُونَهَا، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: أَدُّوا إِلَيْهِمْ حَقَّهُمُ الَّذِي جَعَلَهُ لَهُمْ وَاسْأَلُوا اللّٰهَ حَقَّكُمْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد تم ترجیحات کو دیکھو گے اور ناپسند امور دیکھو گے، ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! پھر آپ کا ہمارے بارے کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: تم ان کو ان کا حق دیتے رہو جو انہوں نے تم پر مقرر کیے ہیں اور اپنے حق کا تم اللہ سے سوال کرنا۔

296 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں صادق المصدوق رسول اللہ ﷺ نے بتایا کہ ہر انسان اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک خون کی

295- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 5 صفحه 57 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4127 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3640-3663-4066-4127، والبخارى رقم الحديث: 3603-7052، ومسلم رقم الحديث: 1843، والترمذى رقم الحديث: 2190، وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5156، وابن حبان رقم الحديث: 4587، والدارقطنى فى العلل جلد 5 صفحه 266 .

296- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 6594-7454، ومسلم رقم الحديث: 2643، وأبو داؤد رقم الحديث: 4708، وابن حبان رقم الحديث: 6174 . من طريق جماعة كثيرة من أصحاب الأعمش عنه حتى أن أبا عوانة أخرجه فى صحيحه عن بضع وعشرين نفسا من أصحاب الأعمش عنه أخرجه الحميدى رقم الحديث: 126، وأحمد رقم الحديث: 3624-4091، والبخارى رقم الحديث: 3208-3332، ومسلم رقم الحديث: 2643، وأبو داؤد رقم الحديث: 4708، والترمذى رقم الحديث: 2137، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11246، وابن ماجه رقم الحديث: 76، وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5157، وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 175، وأبو نعيم فى الحلية جلد 8 صفحه 387، والبيهقى جلد 7 صفحه 421 وغيرهم . من طرق عن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3934، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11246، والطبرانى فى الصغير جلد 1 صفحه 74، وأبو نعيم فى الحلية جلد 8 صفحه 244 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ: اِنَّ خَلْقَ اَحَدِكُمْ لَيُجْمَعُ فِي بَطْنِ اُمِّهِ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يُبْعَثُ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيُؤْمَرُ بِاَرْبَعِ كَلِمَاتٍ: رِزْقِهِ وَاَجَلِهِ وَعَمَلِهِ وَشَقِيٌّ اَوْ سَعِيدٌ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ الرُّوحَ وَاللّٰهِ اِنَّ اَحَدَكُمْ - اَوْ اِنَّ الرَّجُلَ مِنْكُمْ - لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا، وَاِنَّ الرَّجُلَ مِنْكُمْ - اَوْ اِنَّ اَحَدَكُمْ - لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا

شکل میں ہوتا ہے' پھر وہ لوتھڑا بن جاتا ہے' پھر مضغہ بن جاتا ہے' پھر اس کے پاس ایک فرشتہ کو بھیجا جاتا ہے' اسے چار باتوں کا حکم دیا جاتا ہے: (۱) اس کا رزق (۲) اس کی موت (۳) اس کا عمل اور (یہ) یہ کہ وہ بد بخت ہے یا نیک بخت (لکھ دے)' پھر اس میں روح پھونکی جاتی ہے' اللہ کی قسم! تم میں سے کوئی آدمی اہل جنت والے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک بالشت کا فاصلہ رہ جاتا ہے لیکن لکھی ہوئی تقدیر اس پر غالب آ جاتی ہے' اور وہ اہل جہنم والا عمل کرتا ہے اس وجہ سے وہ جہنم میں داخل ہو جاتا ہے' اور تم میں سے کوئی اہل جہنم والے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک بالشت کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو لکھی تقدیر اس پر غالب آ جاتی ہے اور وہ اہل جنت والا عمل کرتا ہے' پس وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

297 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے

297- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد20صفحه78 . من طريق شعبة به الا أن رواية مسلم والنسائي ليس فيها ذكر الأعمش' أخرجه أحمد رقم الحديث: 4173' ومسلم رقم الحديث: 2533' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث:6030' والطحاوي جلد4صفحه151 . ورواه الثوري وشيبان وأبو الأحوص وجرير عن منصور وحده به' أخرجه أحمد رقم الحديث: 4130' والبخاري رقم الحديث: 2652' ومسلم رقم الحديث: 2533' وابن ماجه رقم الحديث: 2362' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 4751-6031' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5103-5140' وابن حبان رقم الحديث:7222-7223' والطبراني رقم الحديث:10338 . من طريق الثوري عن منصور والأعمش كلاهما عن ابراهيم به بنحوه أخرجه الدارقطني في العلل جلد 5 صفحه188 . من طريق الأعمش وحده به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3594' والبخاري رقم الحديث: 6429' والترمذي رقم الحديث:3859' وابن حبان رقم الحديث:7228 .

مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ اُمَّتِي قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ اَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ وَيَشْهَدُونَ قَبْلَ اَنْ يُسْتَشْهَدُوا

روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کے بہترین لوگ میرے زمانہ میں ہیں' پھر جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں' پھر جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں' پھر ایک قوم آئے گی اُن کی قسمیں ان کی گواہیوں سے پہلے ہوں گی اور وہ گواہی مانگنے سے پہلے گواہی دیں گے۔

298 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ اُمَّتِي خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر میں اپنی اُمت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا۔

299 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی سچ بولتا رہتا ہے' حتیٰ کہ وہ اللہ کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے' اور ایک آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے' حتیٰ کہ وہ اللہ کے ہاں بھی جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

298- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3909-4161-4354' ومسلم رقم الحديث: 2383' والبزار رقم الحديث: 2072' وأبو يعلى رقم الحديث: 5308' والطحاوى فى اشرح المشكل رقم الحديث: 999 ـ من طريق أبى اسحاق به أخرجه أحمد فى فضائل الصحابة رقم الحديث: 158-160' ومسلم رقم الحديث: 2383' والترمذى رقم الحديث: 3656 ـ من طريق عبد الله بن مرة عن أبى الأحوص به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4120' ومسلم رقم الحديث: 2383' وابن ماجه رقم الحديث: 93' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8105' وأبو يعلى رقم الحديث: 5179' وابن حبان رقم الحديث: 6855 وغيرهم .

299- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3896-4095-4160 ـ من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20076' وأحمد رقم الحديث: 4022' والدارمى رقم الحديث: 2718' وابن ماجه رقم الحديث: 46' والحاكم جلد1 صفحه127 .

300 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو اِسْحَاقَ، سَمِعَ اَبَا الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَاحِبٍ لَنَا نَسْتَاذِنُهُ فِي الْكَيِّ اَنْ نَكْوِيَهُ فَسَكَتَ ثُمَّ عَاوَدْنَاهُ فَسَكَتَ ثُمَّ عَاوَدْنَاهُ الثَّالِثَةَ فَسَكَتَ ثُمَّ عَاوَدْنَاهُ فَقَالَ: ارْضِفُوهُ اَحْرِقُوهُ، وَكَرِهَ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے' ایک ساتھی کے حوالہ سے' ہم نے اس کے لیے آپ سے داغنے کی اجازت چاہی کہ ہم اس کو داغیں؟ تو آپ خاموش رہے' پھر ہم نے آپ سے دوبارہ پوچھا تو آپ خاموش رہے' پھر ہم نے تیسری مرتبہ آپ سے پوچھا تو آپ خاموش رہے' پھر ہم نے پوچھا تو آپ نے فرمایا: گرم پتھر کے ذریعے داغ لگا کر جلا دو (اور اس فعل کو) آپ نے ناپسند کیا۔

301 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، سَمِعَ اَبَا الْاَحْوَصِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهٰذَا الدُّعَاءِ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا مانگتے تھے: "اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى"۔

300- حديث صحيح عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3737 للمصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 760' والطحاوى جلد4صفحه320' وابن حبان رقم الحديث: 6082 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19517' وابن أبى شيبة جلد 7 صفحه 424' وأحمد رقم الحديث: 3701-4021-4054' والطحاوى جلد4صفحه320' والحاكم جلد 4 صفحه 214 والبيهقى جلد 9 صفحه 342 . من طريق معتمر عن أبى اسحاق عن أبى عبيدة عن أبيه أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5095 .

301- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3489 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3904-3950-4162' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 674' ومسلم رقم الحديث: 2721' وابن حبان رقم الحديث: 900 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3692-4135-4233' ومسلم رقم الحديث: 2721' وأبو يعلى رقم الحديث: 5283' والطبرانى رقم الحديث: 10096' والدارقطنى فى العلل جلد5 صفحه11

302 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، سَمِعَ اَبَا الْاَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ غَيْرَ اَنْ نُسَبِّحَ وَنُكَبِّرَ وَنَحْمَدَ رَبَّنَا، وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلِّمَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَجَوَامِعَهُ اَوْ جَوَامِعَهُ وَخَوَاتِمَهُ فَاَمَرَنَا اَنْ نَقُولَ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ اَحَدُكُمْ مِنَ الدُّعَاءِ اَعْجَبَهُ اِلَيْهِ فَيَدْعُو بِهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں نہیں معلوم تھا کہ ہم دو رکعتوں کے درمیان سوائے اپنے رب کی تسبیح اور تکبیر و تحمید کے کیا کہیں! اور بے شک حضرت محمد ﷺ کو خیر اور جوامع کا علم دیا گیا تھا سو آپ نے ہم کو حکم دیا کہ ہم ہر دو رکعتوں (کے اختتام) پر یہ پڑھیں: ''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ '' پھر اس کے بعد تم کو اختیار ہے، جو دعا چاہو پڑھو۔

303 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: اَتَيْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَكَانَ لِي

حضرت ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں حضرت اسود بن یزید کے پاس آیا اور وہ (حضرت اسود) میرے بھائی اور

302- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4160' والنسائى رقم الحديث: 1163' والطحاوى جلد 1 صفحه263' وابن حبان رقم الحديث: 1951' والطبرانى رقم الحديث: 9912 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3877' وأبو داؤد رقم الحديث: 969' والترمذى رقم الحديث: 1105' والنسائى رقم الحديث: 1164-1165' وابن ماجه رقم الحديث: 899-1892' والطبرانى رقم الحديث: 9909-9916 . عن الثورى عن حماد ومنصور وحصين والأعمش وأبى هاشم عن أبى وائل وعن أبى اسحاق عن الاسود وأبى الأحوص عن عبد الله به بنحوه أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3061' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 4017' وابن حبان رقم الحديث: 1950' والطبرانى رقم الحديث: 9888 . من طريق أبى الأحوص به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 9918-9919' والدارقطنى فى العلل جلد5 صفحه314 .

303- حديث عبد الله فى التشهد صحيح وعزاه الحافظ فى المطالب (61/470) والبوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1274 للمصنف . من طريق زهير به وسماع زهير من أبى اسحاق بعد الاختلاط أخرجه الطحاوى جلد 1 صفحه66 .

اَخًا وَصَدِيقًا فَقُلْتُ: اِنَّ اَبَا الْاَحْوَصِ يَزِيدُ فِي التَّشَهُّدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ: وَالْمُبَارَكَاتُ فَقَالَ: ائْتِهِ فَانْهَهُ عَنْ هٰذَا وَقُلْ لَهُ: اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ عَلَّمَ عَلْقَمَةَ التَّشَهُّدَ يَعْقِدُهُنَّ فِي يَدِهِ

دوست تھے میں نے کہا: بے شک ابواحوص نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے تشہد کی روایت کرنے میں المبارکات کی زیادتی کی ہے حضرت اسود نے کہا: تو اس کے پاس جا اور اس کو اس سے منع کر اور اس کو کہنا کہ بے شک حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت علقمہ کو التحیات سکھائی اس حالت میں کہ ان کا ہاتھ ان کے ہاتھ میں تھا۔

304 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، سَمِعَ اَبَا الْاَحْوَصِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَلَا اِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ قِتَالَ الْمُسْلِمِ كُفْرٌ وَسِبَابَهُ فِسْقٌ اَلَا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ الثَّلَاثِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنو! حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو قتل کرنا کفر ہے اور اس کو گالی دینا فسق ہے سنو! اور کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ تک چھوڑے رکھے۔

305 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے

304- حديث صحيح وقد ساق المصنف هنا حديثين في سياق واحد فأما الحديث بالشطر الأوطل من طريق ابن مهدى عن شعبة به وعند النسائى موقوفًا أخرجه النسائى رقم الحديث: 4116-4117' والخطيب جلد 10 صفحه 86 . وأخرجه بشطريه ابن ماجه رقم الحديث: 46' من طريق موسى بن عقبة عن أبى اسحاق به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 4662' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5119' من طريق ابراهيم الهجرى عن أبى الأحوص به وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 10105' من طريق الحسن البصرى عن أبى الأحوص به .

305- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف أبى الأعين . من طرق عن داود بن أبى الفرات به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3747-3768-3997' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5314-5315' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3272' والطبرانى رقم الحديث: 10110 . ورواه معرور بن سويد عن ابن مسعود فى سياق حديث آخر أخرجه أحمد رقم الحديث: 3700-3925-4119' ومسلم رقم الحديث: 2663' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5313 وغيرهم . من طريق المسعودى عن علقمة بن مرثد فقال: عن المستورد بن الأحنف عن ابن مسعود أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3271 .

اَبِی الْفُرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَعْيَنِ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَاَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ اَهُمْ مِنْ نَسْلِ الْيَهُودِ؟ فَقَالَ: لَا اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَلْعَنْ قَوْمًا قَطُّ فَمَسَخَهُمْ فَيَكُونُ لَهُمْ نَسْلٌ وَلَكِنْ هَذَا خَلْقٌ كَانَ، فَلَمَّا غَضِبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْيَهُودِ فَمَسَخَهُمْ جَعَلَهُمْ مِثْلَهُمْ

ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بندروں اور خنزیروں کے متعلق پوچھا کہ کیا یہ یہودیوں کی نسل سے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! بے شک اللہ عزوجل نے کسی قوم پر ایسی لعنت نہیں فرمائی کہ ان کی شکلیں ہی تبدیل کر دی ہوں پھر ان کی نسل بھی چلی ہو لیکن یہ مخلوق تھی، سو جب اللہ عزوجل نے یہودیوں پر غضب فرمایا تو ان کو مسخ (یعنی شکلیں بگاڑ دیں) کر دیا اور انہیں ان کی مثل بنا دیا۔

306 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَتَيْنِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں دو سلام پھیرتے تھے۔

307 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

306- حديث صحيح وقد توبع شريك عليه من طريق شريك به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 996' والطبرانی رقم الحديث: 10173 . من طريق أبی الأحوص سلام بن سليم عن أبی اسحاق به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 996' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 5102' والطبرانی رقم الحديث: 10173 . من طرق عن الثوری عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3699-4241' وأبو داؤد رقم الحديث: 996' والترمذی رقم الحديث: 295' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 5214' والطحاوی جلد 1صفحه267' وابن حبان رقم الحديث: 1993' والطبرانی رقم الحديث: 10173' من طريق عمرو بن عبيد وزائدة عن أبی اسحاق به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 4280' وأبو داؤد رقم الحديث: 996' وابن ماجه رقم الحديث: 914' وابن خزيمة رقم الحديث: 728' والطبرانی رقم الحديث: 10173 وغيرهم .

307- اسناده ضعيف جدًا لحال النضر فانه متروك ولجهالة الجارود . وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 4575 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد6صفحه295' والخطيب جلد2صفحه60' وابن عساكر فی تاريخ دمشق جلد 14صفحه817 . من طرق عن جعفر به أخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 1540' والعقيلی فی الضعفاء جلد4صفحه289' وابن عساكر جلد14صفحه817 .

سُلَيْمَانَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْكِنْدِيِّ اَوِ الْعَبْدِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا قُرَيْشًا فَاِنَّ عَالِمَهَا يَمْلَاُ الْاَرْضَ عِلْمًا اللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَذَقْتَ اَوَّلَهَا عَذَابًا اَوْ وَبَالًا فَاَذِقْ آخِرَهَا نَوَالًا

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کو گالی نہ دو‘ بے شک اس کا ایک عالم ہوگا جو زمین کو علم سے بھر دے گا۔ اے اللہ! تو نے اس کے پہلوں کو عذاب اور مصیبت چکھائی ہے‘ سو اس کے بعد والوں کو نعمت چکھا۔

308 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُعْجِبَنَّكَ رَحْبُ الذِّرَاعَيْنِ يَسْفِكُ الدِّمَاءَ فَاِنَّ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ قَاتِلًا لَا يَمُوتُ، وَلَا يُعْجِبَنَّكَ امْرُؤٌ كَسَبَ مَالًا مِنْ حَرَامٍ فَاِنَّهُ اِنْ اَنْفَقَهُ اَوْ تَصَدَّقَ بِهِ لَمْ يُقْبَلْ مِنْهُ وَاِنْ تَرَكَهُ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَاِنْ بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ كَانَ زَادَهُ اِلَى النَّارِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کو پسند نہیں کیا جو زبردستی کسی کا خون بہاتا ہے کیونکہ اس کے لیے اللہ کے ہاں ایسا قاتل ہے جو مرے گا نہیں اور سخی اور فیاض آدمی تمہیں تعجب میں نہ ڈالے اور نہ تم میں سے کوئی حرام مال کمانے کو پسند کرے کیونکہ اگر وہ خرچ کرے گا یا صدقہ دے گا تو اس سے قبول نہیں کیا جائے اور اگر اسے چھوڑے گا تو اس کے لیے برکت نہیں ہوگی اور اگر اس سے کوئی شی باقی رہ گئی تو یہ اس کے لیے جہنم کی طرف جانے میں اضافہ کا سبب ہوگا۔

309 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ‘ نبی اکرم ﷺ

308- اسناده ضعيف جدا لحال النصر فانه متروك ولجهالة الجارود وبعضهم يرويهما حديثًا واحدًا وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1441 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد6صفحه295‘ والبيهقي في شعب الايمان رقم الحديث: 2525 . من طريق جعفر به أخرجه العقيلي جلد 4صفحه289‘ والطبراني رقم الحديث: 10111 . من طريق مرة الهمداني عن عبد الله وأخرج شطره الثاني العقيلي جلد2 صفحه213 .

309- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3735-4144‘ ومسلم رقم الحديث: 2949‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 5248‘ وابن حبان رقم الحديث: 6850‘ والطبراني رقم الحديث: 10097 وغيرهم . من طريق أبي وائل عن عبد الله بمعناه أخرجه أحمد رقم الحديث: 3844-4134‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 5316‘

عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ اِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت شریر لوگوں پر قائم ہوگی۔

310 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِذَا آتَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ وَارْضَخْ مِنَ الْفَضْلِ، وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُولُ وَلَا تُلَامُ عَلَى كَفَافٍ، الْاَيْدِي ثَلَاثَةٌ: يَدُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ الْعُلْيَا، وَيَدُ الْمُعْطِي الَّتِي تَلِيهَا، وَيَدُ السَّائِلِ السُّفْلَى اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَقَالَ: غَيْرُ شُعْبَةَ يَرْفَعُهُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ (حضرت ابوالاحوص کو) فرماتے ہیں کہ جب اللہ تجھے مال دے تو جو زیادہ ہو تو اس کو صدقہ کر دینا اور ابتداء اس سے کرنا جو تیرے زیر کفالت ہیں' اور تجھے بطور کفایت رکھنے پر ملامت نہیں کی جائے گی' ہاتھ تین طرح کے ہیں: (۱) اوپر والا اللہ عزوجل کا ہے (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) (۲) اور دینے والے کا ہاتھ جو اس کے ساتھ ملا ہے (۳) اور مانگنے والے کا ہاتھ نیچے والا ہے قیامت کے دن تک۔ حضرت شعبہ کے علاوہ نے یہ حدیث مرفوعاً بیان کی گئی ہے۔

311 ــــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

وابن خزيمة رقم الحديث: 789' وابن حبان رقم الحديث: 2325' والطبراني رقم الحديث: 10413 . من طريق عبيدة السلماني عن عبد الله أخرجه أحمد رقم الحديث:4342 .

310- اسناده ضعيف لضعف ابراهيم الهجرى ورواه جعفر بن عون عن الهجرى به موقوفًا فيما ذكره البيهقى جلد 4 صفحه198 .

311- أثر صحيح ورواية المصنف عن المسعودى بعد الاختلاط وقد توبع . من طرق عن المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4355' وأبو داؤد رقم الحديث: 550' والنسائى رقم الحديث: 848' وابن خزيمة رقم الحديث: 1483 . من طريق ابن الأقمر به أخرجه أحمد رقم الحديث:3936-3979' ومسلم رقم الحديث: 654' وأبو عوانة جلد 2صفحه7' والبيهقى جلد 3صفحه58 . من طريق أبى الأحوص به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1979' وأحمد رقم الحديث: 3623' ومسلم رقم الحديث: 654' وابن ماجه رقم الحديث:777' وأبو عوانة جلد2صفحه7' وأبو يعلى رقم الحديث:5003 .

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَاِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَاِنِّي لَا اَحْسَبُ مِنْكُمْ اَحَدًا اِلَّا لَهُ مَسْجِدٌ يُصَلِّي فِيهِ فِي بَيْتِهِ، وَلَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَتَرَكْتُمْ مَسَاجِدَكُمْ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ، وَمَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَمْشِي اِلَى الصَّلَاةِ اِلَّا كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةٌ وَيُرْفَعُ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَيُكَفَّرُ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ حَتَّى اِنْ كُنَّا لَنُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَى وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا اِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ وَلَقَدْ رَاَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ

ہیں کہ جس کو یہ پسند ہو کہ وہ اللہ عزوجل سے صحیح مسلمان ہونے کی حالت میں ملاقات کرے تو وہ ان پانچ نمازوں کی حفاظت کرے جب بھی ان کی طرف بلایا جائے' بے شک اللہ نے تمہارے نبی ﷺ کے لیے سنن الہدیٰ مقرر کی ہیں' اور ان ہدایت کی سنتوں میں سے ایک یہ ہے کہ آدمی مسجد میں آ کر نماز پڑھے' اور اگر تم گھر میں نماز پڑھو گے تو تم مسجدوں کو چھوڑ دو گے' اور جب مسجدوں میں نماز پڑھنا چھوڑ دو گے تو تم نے اپنے نبی ﷺ کی سنت چھوڑ دی' اور اگر تم نے اپنے نبی ﷺ کی سنت چھوڑ دی تو تم گمراہ ہو جاؤ گے' اور جو کوئی مسلمان وضو کرے تو اچھی طرح وضو کرے پھر مسجد کی طرف آئے تو ہر قدم کے بدلے اللہ عزوجل اس کا ایک گناہ معاف کرے گا اور اس کی ایک نیکی لکھ دے گا' حتیٰ کہ ہم قریب قریب قدم رکھتے اور ہمارا خیال یہ ہوتا کہ مسجد میں نماز پڑھنے سے پیچھے وہی رہتا ہے جس کی منافقت معلوم ہو' اور میں نے ایک آدمی کو خود دیکھا کہ (وہ علیل ہونے کی صورت میں) دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آ کر صف میں کھڑا ہوا۔

312 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو

312- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4182-4413' ومسلم رقم الحديث: 2383' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8104' وأبو يعلى رقم الحديث: 5249' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1000' وابن حبان رقم الحديث: 6856 . من طريق واصل بن حيان عن ابن أبي الهذيل به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2383' وأبو يعلى رقم الحديث: 5149' والطبراني رقم الحديث: 10107' وفي الأوسط رقم الحديث: 778 .

اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلٰكِنْ اَخِي وَصَاحِبِي وَاِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ

ابوبکر کو خلیل بناتا لیکن ابوبکر میرے بھائی اور میرے دوست ہیں اور بے شک تمہارے صاحب خلیل اللہ ہیں۔

313 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي الْفُرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي الْاَعْيَنِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ حَيَّةً فَكَاَنَّمَا قَتَلَ كَافِرًا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہٗ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے سانپ کو مارا' گویا اس نے کسی کافر کو مارا۔

314 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ اَتَخَلَّفَ عَلَى قَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے' پھر وہ لوگ جو نمازِ جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں' اُن کے گھروں کو جلادوں۔

315 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

313- اسناده ضعيف لحال أبي الأعين وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث:2322-4065 للمصنف . من طرق عن داؤد به أخرجه ابن أبي شيبة جلد5صفحه405' وأحمد رقم الحديث: 3746-3996' وأبو يعلى رقم الحديث:5320-5321' والطبراني رقم الحديث:10109 .

314- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 4007' وابن خزيمة رقم الحديث: 1854 . من طرق عن زهير به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه155' وأحمد رقم الحديث:3816-4398' ومسلم رقم الحديث: 652' وأبو يعلى رقم الحديث: 5335' وابن خزيمة رقم الحديث: 1853' والطحاوى جلد 1 صفحه168' والحاكم جلد 1 صفحه292' والبيهقي جلد3صفحه172 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5170' وأحمد رقم الحديث: 3743-4295-4297' والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه172' وأبو نعيم في الحلية جلد7 صفحه133' والخطيب جلد4صفحه356 .

315- حديث صحيح وقد تابع قيسا اسرائيل وشعبة عن أبي اسحاق به . من طرق عن اسرائيل به أخرجه أحمد رقم

الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَقْرَاَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (اِنِّي اَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ)

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے خود اپنی زبان مبارک سے ''اِنِّي اَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ'' پڑھا۔

316 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ، اَوْ غَيْرَهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ اَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، فَلَيْتَ حَظِّي مِنْ اَرْبَعٍ رَكْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا' سو آپ نے منیٰ میں دو رکعتیں ادا کیں' اور حضرت ابوبکر کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ دو پڑھیں' کاش میرے حصے کی چار میں سے دو ہی قبول ہو جائیں۔

317 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید سے روایت ہے کہ

الحديث: 3741-3771-3970' وأبو داؤد رقم الحديث: 3993' والترمذى رقم الحديث: 2940' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7707-11527' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5333' والدورى فى جزئه فى قراء ات النبى صلى اللّٰه عليه وآله وسلم رقم الحديث: 1008' والحاكم جلد 2صفحه234-249' والبيهقى فى الأسما والصفات جلد 1صفحه85-121 . من طريق شعبة به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 9329' وصحيحه الترمذى والحاكم الا أن القراء ة شاذة لمخالفتها رسم المصحف .

316- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3953-4427' والطحاوى جلد 1 صفحه416' والطبرانى رقم الحديث: 10144' وفى رواية أحمد عن شعبة شك . ورواه أصحاب الأعمش فقالوا: عن ابراهيم ولم يشكوا أخرجه أحمد رقم الحديث: 3593-4006-4034' والدارمى رقم الحديث: 1881' والبخارى رقم الحديث: 1084-1657' ومسلم رقم الحديث: 695' وأبو داؤد رقم الحديث: 1960' والنسائى رقم الحديث: 1448' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5194' وأبو عوانة جلد 1 صفحه340' والطحاوى جلد 1 صفحه416' والطبرانى رقم الحديث: 10143' والبيهقى جلد3صفحه143 . وروى عن الأعمش من وجهين مخالفين ضعيفين عند الطبرانى رقم الحديث: 10145 .

317- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3941-4150' والبخارى رقم الحديث: 1749'

الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّهُ حَجَّ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَجَعَلَ الْبَيْتَ عَلَى يَسَارِهِ وَمِنًى عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ: هٰذَا مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

انہوں نے حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا اور آپ نے جمرات کو سات کنکریاں ماریں' اس وقت خانہ کعبہ اُن کی بائیں جانب تھا اور منٰی ان کی دائیں جانب تھا' (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اس مقام میں سورۃ البقرہ نازل ہوئی تھی۔

318 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: كُنَّا فِي غَزَاةٍ فِيهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ، فَفَشَا فِي النَّاسِ أَنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَقُولُوا: سُورَةُ الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ حَتَّى يَقُولُوا: السُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا الْبَقَرَةُ وَالسُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا آلُ عِمْرَانَ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: إِنِّي مَعَ عَبْدِ

حضرت جامع بن شداد فرماتے ہیں کہ ہم اور حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بھی اس غزوہ میں شریک تھے' سو لوگوں میں یہ بات پھیل گئی کہ لوگ اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ وہ یہ کہیں: سورۃ البقرہ' سورۂ آل عمران' حتیٰ کہ وہ یہ کہتے تھے کہ وہ سورت جس میں گائے کا ذکر ہے اور وہ سورت جس میں آل عمران کا ذکر ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن

ومسلم رقم الحديث: 1296' وأبو داؤد رقم الحديث: 1974' والنسائی رقم الحديث: 3071' وابن خزيمة رقم الحديث: 2880' والبيهقی جلد 5صفحه129' ورواه الأعمش ومغيرة وحماد بن أبی سليمان عن ابراهيم' به بنحوه . من طريق الأعمش عن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3874-4002-4359-4370' والبخاری رقم الحديث: 1747-1750' ومسلم رقم الحديث: 1296' والنسائی رقم الحديث: 2073' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 5067' وابن خزيمة رقم الحديث: 2879' وابن حبان رقم الحديث: 3870-3873' والبيهقی جلد 5صفحه129 وغيرهم . عن مغيرة عن ابراهيم' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3548' والنسائی رقم الحديث: 2072' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 4972 . عن حماد بن أبی سليمان عن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3942 . من طريق سلمة بن كهيل أخرجه النسائی رقم الحديث: 3070' ومسلم رقم الحديث: 1296 . من طريق محمد بن عبد الرحمٰن بن يزيد أخرجه أحمد رقم الحديث: 4061' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 5185' والبيهقی جلد5صفحه129 وكلاهما عن عبد الرحمٰن بن يزيد به .

318- حديث صحيح وقد تابع المصنف وكيع ويحيی بن سعيد عن المسعودی وسماعهما منه قديم . من طريق المسعودی به أخرجه ابن أبی شيبة جلد 4صفحه41' وأحمد رقم الحديث: 4089-4117' والترمذی رقم الحديث: 901' وصححه ابن ماجه رقم الحديث: 3030 .

اللّٰهِ بِمِنًى إِذِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِى، فَجَعَلَ الْجَمْرَةَ عَلَى حَاجِبِهِ الْأَيْمَنِ، ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْكَعْبَةَ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: مِنْ هَا هُنَا وَالَّذِى لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ رَمَى الَّذِى اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں تھا' جب وادی پر چڑھے تو جمرات کو کنکریاں مارنے لگے دائیں جانب سے' پھر کعبہ شریف کی طرف منہ کیا' سو اس کو سات کنکریاں ماریں' ہر کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہتے' پس جب اس سے فارغ ہوئے تو کہا: اس ذات کی قسم جس کے علاوہ دوسرا کوئی معبود نہیں ہے! جس جگہ کنکری ماری تھی (حضرت عبداللہ نے کہا:) اس جگہ سورۃ البقرہ اتری تھی۔

319 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: صَلَّى عَبْدُ اللّٰهِ الصُّبْحَ بِجَمْعٍ بِغَلَسٍ وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَلِّى هَذِهِ الصَّلَاةَ فِى هَذَا الْوَقْتِ إِلَّا فِى هَذَا الْمَكَانِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مزدلفہ میں فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھی اور (وضاحت کے طور پر) فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ کے علاوہ کسی اور مقام میں اس وقت فجر کی نماز نہیں پڑھی تھی۔

320 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

319- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال يزيد والحديث يرويه زهير واسرائيل وجرير بن حازم وغيرهم عن أبى اسحاق به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 3893-4293-4399' والبخارى رقم الحديث: 1675-1683' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5367' وابن خزيمة رقم الحديث: 2852 . من طريق عمارة بن عمير عن عبد الرحمٰن بن يزيد به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 114' وأحمد رقم الحديث: 3637-4046-4137' والبخارى رقم الحديث: 1682' ومسلم رقم الحديث: 1289' وأبو داؤد رقم الحديث: 1934' والنسائى رقم الحديث: 607-3010-3038' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5175-5264' والبيهقى جلد5صفحه124 .

320- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف شريك وحكيم بن جبير وقد توبعا . من طريق شريك به أخرجه الدارمى رقم الحديث: 1647' والترمذى رقم الحديث: 650' والدارقطنى جلد 2صفحه122 . من طرق عن الثورى عن حكيم به' أخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه180' وأحمد رقم الحديث: 3675-4207' والدارمى رقم الحديث: 1648' وأبو داؤد رقم الحديث: 1626' والترمذى رقم الحديث: 651' والنسائى رقم الحديث:

حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَ عَنْ غِنًى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُدُوحٌ أَوْ خُمُوشٌ فِي وَجْهِهِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا يُغْنِيهِ؟ قَالَ: خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ قِيمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لوگوں سے مال دار ہونے کے لیے مانگا' تو قیامت کے دن اس کو لایا جائے گا' یوں کہ اس کے چہرہ سے گوشت نوچ لیا گیا ہوگا' یا فرمایا: خارش کر رہا ہوگا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! مال دار کس کو کہتے ہیں؟ فرمایا: جس کے پاس پچاس درہم ہوں یا اس کے برابر سونے کی قیمت ہو۔

321 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى) (النجم: 11) قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلَ فِي حُلَّةِ رَفْرَفٍ قَدْ مَلَأَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا گیا: ''مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى'' (النجم:11) فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دیکھا رفرف کے حلّہ میں' جس کے ساتھ زمین وآسمان بھر گئے تھے۔

322 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

2591' وابن ماجه رقم الحديث: 1840' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5217' والطحاوى جلد2صفحه20' والحاكم جلد1صفحه407' والبيهقى جلد7 صفحه24 .

321- حديث صحيح وقد توبع قيس عليه فقد رواه عن أبى اسحاق اسرائيل وشريك والثورى أخرجه أحمد رقم الحديث: 3740-3971' والترمذى رقم الحديث: 3283' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11531-11541' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5018' والطبرانى رقم الحديث: 9050' والدارقطنى فى العلل جلد 5صفحه57' والحاكم جلد2صفحه468' والبيهقى فى الدلائل جلد2صفحه367 وصححه الترمذى والحاكم .

322- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2547' وأبو عوانة جلد1 صفحه87-88' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 361' وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 985' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه152' والبيهقى جلد3صفحه180 . وقال الترمذى: حسن صحيح . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4166' والبخارى رقم الحديث: 6528' ومسلم رقم الحديث: 221' وابن ماجه رقم الحديث: 4283' والطحاوى رقم الحديث: 362 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4251'

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی قُبَّةٍ نَحْوًا مِنْ اَرْبَعِینَ فَقَالَ: اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُونُوا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَوَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ اِنِّی لَاَرْجُو اَنْ تَكُونُوا نِصْفَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَاكَ اَنَّ الْجَنَّةَ لَا یَدْخُلُهَا اِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَمَا اَنْتُمْ فِی الشِّرْكِ اِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَیْضَاءِ فِی جِلْدِ الثَّوْرِ الْاَسْوَدِ، اَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِی جِلْدِ الثَّوْرِ الْاَحْمَرِ

ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک قبہ میں چالیس افراد تھے' آپ نے فرمایا: کیا تم اس بات پر خوش ہو کہ تم چوتھائی حصہ جنت میں ہو؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! پھر فرمایا: کیا تم اس بات پر خوش ہو کہ تم ایک تہائی حصہ اہل جنت میں سے ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں اُمید کرتا ہوں کہ تم جنت میں آدھے ہو گے' اور جنت میں صرف مسلمان ہی داخل ہوں گے' اور تم میں شرک نہیں ہو گا مگر اتنا جتنے سفید بال ہوتے ہیں کالے بیل میں یا کالا بال سفید بیل میں۔

323 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَیْمُونٍ، یُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ بَیْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنْ قُرَیْشٍ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سجدہ کی حالت میں تھے اور آپ کے اردگرد قریش کے لوگ تھے' پھر انہوں نے اونٹ کی اوجڑی دیکھی' کہنے لگے: یہ اوجڑی کون اُٹھائے گا اور نبی

والبخاری رقم الحدیث: 6642' ومسلم رقم الحدیث: 221' والطبری جلد 17 صفحہ 87' والطحاوی رقم الحدیث: 360-363 . من طریق عبد الرحمٰن بن عبد اللہ بن مسعود عن أبیہ أخرجہ الطحاوی رقم الحدیث: 365 .

323- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجہ أبو عوانة جلد 4 صفحہ 222' والبیهقی فی الدلائل جلد 2 صفحہ 278 . من طرق عن شعبة بہ أخرجہ أحمد رقم الحدیث: 3722-3962' والبخاری رقم الحدیث: 240-3185-3854' ومسلم رقم الحدیث: 1794' والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 8668' وأبو عوانة جلد 4 صفحہ 222' وابن خزیمة رقم الحدیث: 785' وابن حبان رقم الحدیث: 6570' والبیهقی فی الدلائل جلد 2 صفحہ 278 . من طرق عن أبی اسحاق بہ أخرجہ أحمد رقم الحدیث: 3723' والبخاری رقم الحدیث: 240-520-2934-3960' ومسلم رقم الحدیث: 1794' والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 3070' والبزار رقم الحدیث: 1860' وأبو عوانة جلد 4 صفحہ 220-223' والبیهقی جلد 9 صفحہ 7' وفی الدلائل جلد 2 صفحہ 278-279 وغیرهم .

وَثَمَّ سَلَى بَعِيرٍ فَقَالُوا: مَنْ يَأْخُذُ سَلَى هَذَا الْجَزُورِ أَوِ الْبَعِيرِ فَيَقْذِفُهُ عَلَى ظَهْرِ النَّبِيِّ؟ فَجَاءَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ فَقَذَفَهُ عَلَى ظَهْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَخَذَتْهُ مِنْ ظَهْرِهِ وَدَعَتْ عَلَى مَنْ صَنَعَ ذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَيْهِمْ إِلَّا يَوْمَئِذٍ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ الْمَلَأَ مِنْ قُرَيْشٍ، اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَعُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ، وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ أَوْ أُبَيَّ بْنَ خَلَفٍ، شَكَّ شُعْبَةُ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ، وَأُلْقُوا فِي الْقَلِيبِ أَوْ قَالَ: فِي بِئْرٍ غَيْرَ أَنَّ أُبَيَّ بْنَ خَلَفٍ أَوْ أُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ كَانَ رَجُلًا بَادِنًا فَتَقَطَّعَ قَبْلَ أَنْ يُبْلَغَ بِهِ الْبِئْرَ

کی پیٹھ پر ڈالے گا؟ تو عقبہ بن ابی معیط آیا' اس نے نبی اکرم ﷺ کی پشت پر ڈال دی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں تو آپ ﷺ کی پشت انور سے (اوجڑی) ہٹائی اور اُس کے لیے بددعا کی جس نے یہ کام کیا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس دن کے علاوہ کسی اور دن کسی کے لیے رسول اللہ ﷺ کو بددعا کرتے نہیں دیکھا' آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! ان قریش کے سرداروں کی پکڑ فرما! اے اللہ! ابوجہل بن ہشام' عتبہ بن ربیعہ' شیبہ بن ربیعہ' عقبہ بن ابی معیط' امیہ بن خلف یا ابی بن خلف کو عبرت کا نشان بنا دے' حضرت شعبہ کو شک ہے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان سب کافروں کو بدر کے دن قتل کیے ہوئے ایک گڑھے میں پایا' یا فرمایا: کنوئیں میں ڈالا گیا سوائے ابی بن خلف یا امیہ بن خلف کے' وہ (امیہ) ایسا آدمی تھا کہ اس کے اعضاء کنوئیں میں ڈالنے سے پہلے کٹ چکے تھے۔

324 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ میں نے

324- أثر صحيح وقد توبع المصنف عليه عن المسعودى وثبت عن ابن مسعود من غير وجه . من طريق المسعودى به أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 4صفحه216' والطبرانى رقم الحديث: 8612' والرامهرمزى فى المحدث الفاصل رقم الحديث: 734 . من طريق مسلم البطين به أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 4صفحه216' والطبرانى رقم الحديث: 8615-8616' والحاكم جلد3صفحه314 . من طريق ابن عون به وليس فيه والد ابراهيم' أخرجه أحمد رقم الحديث: 4321' والدارمى رقم الحديث: 276' والبخارى فى التاريخ جلد4صفحه16' وابن ماجه رقم الحديث: 23' والحاكم جلد3صفحه111' والخطيب فى الجامع جلد 2صفحه8' وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 8617 . من طرق عن ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3670-4015-333' والدارمى رقم الحديث: 377' والطبرانى رقم الحديث: 8618-8627 .

الْمَسْعُودِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ الْبَطِینُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُونٍ، قَالَ: اخْتَلَفْتُ اِلَی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ سَنَةً لَا اَسْمَعُهُ یَقُولُ فِیهَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَنَّهُ جَرَی ذَاتَ یَوْمٍ حَدِیثٌ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَعَلَاهُ کَرْبٌ وَجَعَلَ الْعَرَقُ یَنْحَدِرُ عَنْ عَیْنَیْهِ ثُمَّ قَالَ: اِمَّا فَوْقَ ذٰلِكَ وَاِمَّا دُونَ ذٰلِكَ وَاِمَّا قَرِیبًا مِنْ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اختلاف کیا' ایک سال میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے حوالہ سے کوئی حدیث بیان کی ہو کہ آپ نے فرمایا: مگر ایک دن وہ یہ بات کرنے پر دلیر ہو گئے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہلاکت ہے اس کے لیے جس کو غم لاحق ہوا اور پسینہ آپ کی دونوں آنکھوں سے بہنے لگا' پھر فرمایا: اس سے اوپر یا اس سے کم یا اس کے قریب۔

325 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَدْعُو ثَلَاثًا وَیَسْتَغْفِرُ ثَلَاثًا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ تین مرتبہ دعا کرتے تھے اور تین مرتبہ ہی استغفار کرتے تھے۔

326 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو وَکِیعٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بدر کا دن تھا تو میں ابوجہل کے پاس پہنچا تو وہ گرا پڑا

325- حدیث صحیح وقد توبع زهیر عن أبی اسحاق . من طریق اسرائیل عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3743-3769' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1524' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 10291' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5277' وابن حبان رقم الحدیث: 923' وابن السنی فی الیوم واللیلة رقم الحدیث: 370' والطبرانی رقم الحدیث: 10317 . من طریق الثوری عن أبی اسحاق به أخرجه الدارقطنی فی العلل جلد 5صفحه228 . من طریق ابن أبی زائدة عن أبی اسحاق أخرجه مسلم رقم الحدیث: 1794 . من طریق الثوری عن أبی اسحاق به أخرجه أبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5321 .

326- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف مخالف والحدیث عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 6221 للمصنف . من طریق المصنف أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 8475 . ورواه أبو الأحوص سلام وزید بن أبی أنیسة عن أبی اسحاق کروایة المصنف أخرجه البزار رقم الحدیث: 1861' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 6004' والطبرانی رقم الحدیث: 8474 .

بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ انْتَهَيْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ وَهُوَ مَصْرُوعٌ فَضَرَبْتُهُ بِسَيْفِي فَمَا صَنَعَ شَيْءًا وَنَدَرَ سَيْفُهُ فَضَرَبْتُهُ بِهِ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ حَارٍّ كَأَنَّمَا أُقِلُّ مِنَ الْأَرْضِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَذَا عَدُوُّ اللّٰهِ أَبُو جَهْلٍ قَدْ قُتِلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آللّٰهِ لَقَدْ قُتِلَ؟ قُلْتُ: آللّٰهِ لَقَدْ قُتِلَ فَانْطَلَقَ بِنَا فَأَرَيْنَاهُ فَجَاءَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ: هَذَا كَانَ فِرْعَوْنَ هَذِهِ الْأُمَّةِ

تھا' میں نے اسے اپنی تلوار کے ساتھ مارا' اس نے اسے کچھ بھی نہ کیا' سوااس کے کہ اس نے اپنی تلوار کھینچی' تو میں نے اس کو اسی تلوار سے مارا' پھر میں نبی اکرم ﷺ کے پاس گرمی کے دن آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ اللہ کا دشمن ابوجہل ہے' اس کو قتل کر دیا گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! بے شک قتل کر دیا گیا ہے' میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! بے شک قتل کر دیا گیا ہے' پس آپ ہمارے ساتھ چل پڑے تاکہ ہم اسے آپ کو دکھائیں' پس اس کو دیکھا تو فرمایا: یہ اس اُمت کا فرعون ہے۔

327 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ: أَيُّكُمْ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الصَّهْبَاوَاتِ؟ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَنَا وَاللّٰهِ بِأَبِي وَأُمِّي أَذْكُرُهَا فَإِنَّ فِي يَدِي لَتُمَيْرَاتٍ أَتَسَحَّرُ بِهِنَّ مُسْتَتِرٌ بِمُؤَخَّرِ رَحْلِي مِنَ الْفَجْرِ وَذَلِكَ حِينَ يَطْلُعُ الْقَمَرُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس نے آپ سے لیلۃ القدر کے متعلق پوچھا' آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے وہ رات کسے یاد ہے جو سرخ وسفید ہو رہی تھی؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! مجھے وہ یاد ہے' میں اس وقت کھجوریں ہاتھ میں لیے چھپ کر اپنے کجاوے کے پچھلے حصے میں ان سے سحری کر رہا تھا' اور اس وقت چاند نکلا ہوا تھا۔

328 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

327- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه عند الأكثرين وقد توبع المصنف عليه عن المسعودى . من طرق عن المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3565-3764-4326' وأبو يعلى رقم الحديث: 5393' والطحاوى جلد3 صفحه93' والطبرانى رقم الحديث: 10289 .

328- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه عند الأكثرين وقد توبع المصنف عليه عن المسعودى من طريق

عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَتِ الْاَنْبِيَاءُ يَرْكَبُونَ الْحُمُرَ وَيُلْبَسُونَ الصُّوفَ وَيَحْتَلِبُونَ الشَّاةَ وَكَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارٌ اسْمُهُ عُفَيْرٌ

ہیں کہ انبیاء علیہم السلام گدھوں پر سوار ہوتے تھے اور صوف پہنتے تھے اور بکریوں کا دودھ دوہتے تھے' اور رسول اللہ ﷺ کا ایک گدھا تھا' اس کا نام عفیر تھا۔

329 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ كَاَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ قَالَ: فَيُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ بِشَيْءٍ فَاَقُولُ: حَتّٰى يَقُومَ؟ فَيَقُولُ: حَتّٰى يَقُومَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پہلی دو رکعتوں میں اس طرح بیٹھتے تھے گویا گرم پتھر پر بیٹھے ہوں (یعنی جلد کھڑے ہو جاتے)' فرمایا کہ پس آپ اپنے ہونٹوں کو کسی شے کے ساتھ حرکت دیتے' میں نے کہا: حتیٰ کہ آپ کھڑے ہوئے؟ حضرت عبداللہ نے کہا: ہاں! حتیٰ کہ آپ کھڑے ہوئے۔

المصنف أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 5026' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 6157 . من طريق الثوري عن أبي اسحاق عن أبي عبيدة به بشطره الأول أخرجه أحمد في الزهد رقم الحديث: 337 . ورواه اسرائيل عن أبي اسحاق عن أبي الأحوص وأبي عبيدة عن عبد اللّٰه بالشطر الأول أخرجه وكيع في الزهد رقم الحديث: 129' والحاكم جلد4 صفحه187' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 6156 . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين . ولشطره الثاني شاهد من حديث معاذ عند البخاري رقم الحديث: 2856' ومسلم رقم الحديث: 30' ومن حديث علي عند أحمد رقم الحديث: 886 .

329- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 366' وأبو نعيم في الحلية جلد4 صفحه207' وقال الترمذي: حديث حسن الا أن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه . من طرق عن شعبة به أخرجه به أخرجه ابن أبي شيبة جلد1 صفحه295' وأحمد رقم الحديث: 3656-3895-4155' وأبو داؤد رقم الحديث: 995' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5232' والشاشي رقم الحديث: 924-926-928' والطبراني رقم الحديث: 10285' والحاكم جلد 1 صفحه269' من طريق سعد بن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4388-4389-8390' والنسائي في رقم الحديث: 1176' والطبراني في رقم الحديث: 10284-10285' والحاكم جلد1 صفحه269' والبيهقي جلد2 صفحه134 . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين .

330 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اِذَا اتَّبَعَ اَحَدُكُمُ الْجِنَازَةَ فَلْيَاْخُذْ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ الْاَرْبَعِ ثُمَّ لِيَتَطَوَّعْ بَعْدُ اَوْ لِيَذَرْ فَاِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی جنازہ کے پیچھے چلے تو جنازہ کی چارپائی کو چاروں طرف سے پکڑے پھر اس کے بعد کچھ زیادہ اُٹھائے یا چھوڑ دے کیونکہ یہ سنت ہے۔

331 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: شَغَلَنَا الْمُشْرِكُونَ عَنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ، وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَاَذَّنَ وَاَقَامَ فَصَلَّيْنَا الظُّهْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّيْنَا الْعَصْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّيْنَا الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَقَامَ

حضرت ابی عبیدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم کو مشرکین نے (غزوۂ خندق کے دن) ظہر اور عصر و مغرب و عشاء کی نماز سے مشغول رکھا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اذان اور اقامت کہیں' پس آپ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی' پھر انہوں نے اقامت کہی تو آپ نے ہمیں عصر

330- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه . من طريق المصنف أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 901' والبيهقى جلد 4صفحه19 . من طريق شعبة به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 9599 . من طرق عن منصور به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6517' وابن أبى شيبة جلد 3صفحه283' وابن ماجه رقم الحديث: 1478' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 902-903' والطبرانى رقم الحديث: 9597-9598-9600-9602 .

331- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه207 . من طريق هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4013' والنسائى رقم الحديث: 662' والطبرانى رقم الحديث: 10283' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه207 . من طريق هشيم عن أبى الزبير به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه70' وأحمد رقم الحديث: 3555' والترمذى رقم الحديث: 179' والنسائى رقم الحديث: 661' وأبو يعلى رقم الحديث: 5351' والبيهقى جلد 1صفحه403 . وقال الترمذى: حديث عبد الله ليس باسناده بأس الا أن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه . وبعض طرق الحديث ليس فيها ذكر الآذان ولا الجزء الأخير من الحديث . ورواه يحيى بن أبى شيبة وهو ضعيف عن زبيد اليامى عن أى عبد الرحمٰن السلمى عن ابن مسعود بنحوه ما عدا آخره . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 2628 . وللحديث شاهد من حديث أبى سعيد الخدرى .

فَصَلَّيْنَا الْعِشَاءَ ثُمَّ قَالَ: مَا فِي الْاَرْضِ عِصَابَةٌ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُكُمْ

کی نماز پڑھائی' پھر اقامت کہی گئی تو آپ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی' پھر اقامت کہی گئی تو آپ نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی' پھر فرمایا: زمین میں کوئی گروہ ایسا نہیں جو تمہارے علاوہ اللہ عزوجل کا ذکر کررہا ہو۔

332 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْهُ عَلٰى قِرَاءَةِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو یہ پسند ہو کہ قرآن کو اس طرح تروتازہ پڑھے جس طرح نازل ہوا تھا تو وہ ابن اُم عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے۔

333 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ،

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

332- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع .من طريق خديج بن معاوية به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 8415 . من طرق عن شعبة عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3662-4165' والطبراني رقم الحديث: 8413' والحاكم جلد 1صفحه523-524 .وقال الحاكم صحيح الاسناد اذا سلم من الارسال .من طرق عن أبي اسحاق به بنحو اللفظ الثاني أخرجه ابن أبي شيبة جلد10صفحه332' وأحمد رقم الحديث: 3797' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10705' والطبراني رقم الحديث: 8414-7416' والحاكم جلد 1صفحه526' والبيهقي جلد 2صفحه153 .وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبي .من طريق عاصم عن زر عن ابن مسعود أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 10521' وأحمد رقم الحديث: 4255-4340-4341' والترمذي رقم الحديث: 593' وابن ماجه رقم الحديث: 138' وأبو يعلى رقم الحديث: 16-17-4058-4059' وابن حبان رقم الحديث: 7066-7067' والطبراني رقم الحديث: 8417 .

333- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه .من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 4صفحه210 .من طريق أبي الأحوص سلام به أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5063' والدارقطني في العلل جلد 5صفحه300 من طريق قيس به .من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 10277' وفي الصغير جلد 1صفحه101' والدارقطني في العلل جلد5صفحه300' والحاكم جلد 4صفحه248' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 647' وأبو نعيم في الحلية جلد4صفحه210' والخطيب جلد 14صفحه146 وغيرهم .

وَقَيْسٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ارْحَمْ مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تو رحم کر اس پر جو زمین میں ہیں، وہ رحم کرے گا تجھ پر جو آسمان میں ہے۔

334 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَدَخَلَ رَجُلٌ غَيْضَةً فَاَخْرَجَ مِنْهَا بَيْضَةَ حُمَّرَةٍ فَجَاءَتِ الْحُمَّرَةُ تَرِفُّ عَلَى رَاْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ فَقَالَ: اَيُّكُمْ فَجَعَ هَذِهِ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اَنَا اَخَذْتُ بَيْضَتَهَا فَقَالَ: رُدَّهُ رُدَّهُ رَحْمَةً لَهَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، تو ایک آدمی جھاڑی میں داخل ہوا، اس نے اس سے لال (پرندہ کا نام ہے) کے انڈے نکال لیے، وہ لال (پرندہ) رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کے سروں پہ گھومنے لگا، آپ نے فرمایا: تم میں سے کسی نے اسے تنگ کیا ہے؟ تو قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: میں نے اس کے انڈے لیے ہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر رحم کرتے ہوئے اس کو واپس کردو، اس کو واپس کردو۔

335 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد

وللحديث شواهد في الصحيح من حديث جرير بن عبد الله وأبي هريرة وسعد بن معاذ انظر صحيح البخاري رقم الحديث: 5997-7376-7377، ومسلم رقم الحديث: 2318-2319 .

334- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الدلائل جلد6صفحه32 . من طريق المسعودي به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3835، والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 382، والحديث يرويه أبو اسحاق الشيباني عن الحسن بن سعد تارة مفردًا باللفظ المذكور هنا . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 10376، والحاكم جلد4صفحه239، والبيهقي في الدلائل جلد5صفحه32 .

335- حديث صحيح ورواية شعبة عن سماك قبل الاختلاط . من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2257، والبيهقي جلد 10صفحه94 . وقال الترمذي: حسن صحيح . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4156، والقضاعي رقم الحديث: 561، والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 7557 . من طريق سفيان عن سماك أخرجه أحمد رقم الحديث: 3801، وأبو يعلى رقم الحديث: 5304، والحاكم جلد 4صفحه159 . من طريق سفيان أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 9828، وابن حبان رقم

قَالَ: اَخْبَرَنِی سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّكُمْ مُصِيبُونَ وَمَنْصُورُونَ وَمَفْتُوحٌ لَكُمْ فَمَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ وَلْيَاْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَلْيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: تم لوگ فتح ونصرت حاصل کرنے والے ہو'سو جو آدمی بھی تم میں سے اس (زمانہ) کو پائے تو وہ اللہ سے ڈرے اور نیکی کا حکم دے اور بُری باتوں سے روکے۔

336 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبیدہ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت بیان

الحديث: 4804 ـ وقال الحاكم: صحيح الاسناد ـ ووافقه الذهبي ـ من طريق المسعودى عن سماك أخرجه أحمد رقم الحديث: 3694-4156' والبيهقي جلد4صفحه180 ـ

336- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع ابو عبيدة لم يسمع من أبيه ـ من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 7 صفحه 146 ـ من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3720-3721' والدارمي رقم الحديث: 2208' والنسائي رقم الحديث: 1403' وأبو يعلى رقم الحديث: 5257' وابن السنى فى عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 599' والطبراني رقم الحديث: 10080' والحاكم جلد2صفحه182' والبيهقي جلد 7صفحه146 ـ ورواه الثورى عن أبى اسحاق به موقوفًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10449' وأحمد رقم الحديث: 4115' وأبو داؤد رقم الحديث: 2118' وأبو يعلى رقم الحديث: 5233-5257' والبيهقي جلد 7صفحه146 ـ ورواه اسرائيل عن ابن اسحاق عن أبى الأحوص وأبى عبيدة عن ابن مسعود به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4116' وأبو داؤد رقم الحديث: 2118' وأبو يعلى رقم الحديث: 5234' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3' والبيهقي جلد7صفحه146 ـ ورواه غير واحد عن ابن اسحاق عن أبى الأحوص وحده' به ـ من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 4صفحه381' والترمذى رقم الحديث: 1105' وابن ماجه رقم الحديث: 1892' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 255-256' والنسائى رقم الحديث: 3277' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 241' والطبرانى رقم الحديث: 10079' والبيهقى جلد3 صفحه 241 ـ وقال الترمذى: حديث عبد الله حديث حسن رواه الأعمش عن أبى اسحاق عن أبى الأحوص...... ورواه شعبة عن أبى اسحاق عن أبى عبيدة...... وكلا الحديثين صحيح لأن اسرائيل جمعهما فقال عن أبى اسحاق من أبى الأحوص وأبى عبيدة ـ وروى عن أبى عياض عن ابن مسعود بنحوه مع اختلاف فى بعض الألفاظ أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2119' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 258' والطبرانى رقم الحديث: 10499'

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوْ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَقْرَأُ الثَّلَاثَ الْآيَاتِ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ) (آل عمران: **102**) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَيَقْرَأُ (يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ) (النساء: **1**) الْآيَةَ ثُمَّ يَقْرَأُ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ) (الاحزاب: **71**) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ ثُمَّ تَتَكَلَّمُ بِحَاجَتِكَ، قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ لِاَبِي اِسْحَاقَ هٰذِهِ فِي خُطْبَةِ النِّكَاحِ اَوْ فِي غَيْرِهَا؟ قَالَ: فِي كُلِّ حَاجَةٍ

کرتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے حاجت (ضرورت) کا خطبہ سکھایا: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوْ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ'' پھر آپ نے تین آیات تلاوت کیں: ''يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ'' (آل عمران:۱۰۲) پوری آیت' پھر یہ آیت پڑھی: ''يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ'' (النساء:۱) پوری آیت' پھر یہ آیت پڑھی: ''يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ'' (الاحزاب:۷۱) آخر تک۔ پھر اپنی ضرورت کا نام لے۔ حضرت امام شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابواسحاق سے کہا: یہ خطبہ نکاح کے لیے ہے یا اس کے علاوہ ہے؟ حضرت ابواسحاق نے فرمایا: ہر حاجت کے لیے۔

337 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوعبیدہ اپنے والد سے روایت کرتے

والبيهقي جلد 3صفحه215 . من طريق أبي وائل عن ابن مسعود روى بسند ضعيف عند البيهقي جلد 7 صفحه146 .

337- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 5069 للمصنف . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3719-3891' ومن طريقه الحاكم جلد1صفحه502 . وقال الحاكم: هذا اسناد صحيح ان كان أبو عبيدة بن عبد الله بن مسعود سمع من أبيه . من طريق أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3683-3745-4140-4352-4356' وأبو يعلى رقم الحديث: 5230-5407' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 597-598' وله شاهد عن عائشة عند البخاري رقم الحديث: 4967-4968 .

اَبِی اِسْحَاق، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُبَیْدَةَ، یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُکْثِرُ اَنْ یَقُولَ: سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی فَلَمَّا نَزَلَتْ (اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ)(النصر: 1)، (فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهُ کَانَ تَوَّابًا)(النصر: 3) قَالَ: سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیمُ

ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت سے (یہ سورۃ مبارکہ) ''اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ'' (النصر:۱) ''فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهُ کَانَ تَوَّابًا'' (النصر:۳) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت سے ''سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیمُ'' پڑھتے تھے۔

338 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاق، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُبَیْدَةَ، یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: بَیْنَمَا اَنَا اُصَلِّی ذَاتَ لَیْلَةٍ اِذْ مَرَّ بِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَکْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ تُعْطَهْ قَالَ عُمَرُ: فَاسْتَبَقْتُ اَنَا وَاَبُو بَکْرٍ مَا سَابَقْتُ اَبَا بَکْرٍ اِلَی خَیْرٍ اِلَّا وَجَدْتُ قَدْ سَبَقَنِی اِلَیْهِ ثُمَّ انْطَلَقْتُ فَقُلْتُ: اِنَّ لِی دُعَاءً مَا اَکَادُ اَنْ اَدَعَهُ: اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ اِیمَانًا لَا یَرْتَدُّ وَقُرَّةَ عَیْنٍ لَا تَنْقَطِعُ - اَوْ قَالَ: لَا تَبِیدُ - وَمُرَافَقَةَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی اَعْلَی جَنَّةِ الْخُلْدِ

حضرت ابوعبیدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں ایک دن نماز پڑھ رہا تھا کہ اچانک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما میرے پاس سے گزرے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مانگ تجھے ملے گا! حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اور ابوبکر سبقت کرنے لگے میں نے حضرت ابوبکر سے کسی کام پر بھی سبقت کے لیے خیال کیا لیکن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہر نیکی کے کام میں مجھ سے سبقت لے گئے پھر میں چلا میں نے کہا کہ میں ان دعائیہ کلمات کو نہ چھوڑوں گا ''اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ اِیمَانًا لَا یَرْتَدُّ وَقُرَّةَ عَیْنٍ لَا تَنْقَطِعُ - یا فرمایا: لَا تَبِیدُ - وَمُرَافَقَةَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی اَعْلَی جَنَّةِ الْخُلْدِ''۔

339 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عطاء بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

338- حدیث صحیح واسناد المصنف منقطع أبو عبیدة لم یسمع من أبیه من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 1 صفحه 127'

339- اسناده منقطع أبو عبیدة لم یسمع من أبیه ۔ وقد توبع المصنف علیه عن المسعودی وتوبع المسعودی علیه من عطاء عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 2525 للمصنف أخرجه ابن أبی عمر العدنی

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: دَخَلْتُ مَسْجِدَ الْكُوفَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِذَا رَجُلٌ قَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَلَوِ اسْتَطَاعُوا أَنْ يُدْخِلُوهُ بُطُونَهُمْ لَأَدْخَلُوهُ مِنْ حُبِّهِمْ إِيَّاهُ وَإِذَا هُوَ يُحَدِّثُ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا تُكْثِرُوا الشَّهَادَةَ قُتِلَ فُلَانٌ شَهِيدًا وَقُتِلَ فُلَانٌ شَهِيدًا فَإِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ مُثْنِينَ عَلَى قَوْمٍ أَنَّهُمُ اسْتُشْهِدُوا فَأَثْنُوا عَلَى سَرِيَّةٍ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَيٍّ فَلَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَلَا إِنَّ إِخْوَانَكُمْ قَدْ لَقُوا رَبَّهُمْ أَلَا وَإِنَّهُمْ سَأَلُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُبَلِّغَ عَنْهُمْ بِأَنَّهُمْ قَدْ رَضُوا وَرُضِيَ عَنْهُمْ فَإِنْ كُنْتُمْ مُثْنِينَ عَلَى قَوْمٍ أَنَّهُمْ شُهَدَاءُ فَأَثْنُوا عَلَى أُولَئِكَ، قَالَ: فَإِذَا الرَّجُلُ أَبُو عُبَيْدَةَ

میں جمعہ کے دن کوفہ کی مسجد میں داخل ہوا' تو (وہاں) ایک آدمی تھا' لوگ اس کے پاس جمع تھے اور اگر تم طاقت رکھتے داخل ہونے کی ان کے پاس تو اپنے پیٹ کے بل داخل ہوتے اُن کی ان کے ساتھ محبت کی وجہ سے' وہ اس وقت بیان کر رہے تھے کہ حضرت عبداللہ نے کہا ہے: زیادہ تم شہادت نہ بیان کیا کرو کہ فلاں شہید کیا گیا ہے اور فلاں شہید کیا گیا ہے' سو اگر تم نے ضرور کسی قوم کی تعریف کرنی ہی ہے کہ وہ شہید کیے گئے تو اُس سریہ کی تعریف کرو جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی قبیلہ کی طرف بھیجا ہے' وہ نہیں ٹھہرتے تھے مگر بہت تھوڑا' حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے' سو آپ نے فرمایا: خبردار! بے شک تمہارے بھائی اپنے رب سے مل چکے ہیں' خبردار! انہوں نے اللہ سے یہ سوال کیا ہے کہ وہ ان تک یہ بات پہنچا دے کہ بے شک وہ اس سے راضی ہیں اور وہ ان سے راضی ہے' سو اگر تم نے ضرور کسی قوم کی تعریف کرنی ہی ہو کہ وہ شہداء ہیں تو ان کی تعریف کرو' کہا کہ وہ آدمی حضرت ابوعبیدہ تھے۔

340 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت

فی مسنده كما فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2525 من طريق المسعودی به . من طريق عن عطاء بن السائب به أخرجه عبد الرزاق فی رقم الحديث: 9555 والحميدی رقم الحديث: 121' وأحمد رقم الحديث: 3952' والترمذی رقم الحديث: 3511' وأبو يعلی رقم الحديث: 5376' وابن أبی عاصم فی الجهاد رقم الحديث: 180' والطبرانی رقم الحديث: 10293-10294' والحاكم جلد 2صفحه110' وانظر صحيح البخاری رقم الحديث: 4093' والفتح جلد6 صفحه90 .

340- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه الشاشی رقم الحديث: 286 . من طريق سماك أخرجه ابن أبی شيبة

قَالَ: اَخْبَرَنَا سِمَاكٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: جس شخص نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

341 ــــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ اَوْ قَالَ: وَشَاهِدَهُ وَكَاتِبَهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی سود کھانے والے اور سود کے وکیل پر اور اس کے گواہوں پر' یا یہ فرمایا: اس کے گواہ اور لکھنے والے پر۔

342 ــــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَعَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَثَلُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اس آدمی کی مثال جو کسی کی غیر حق پر مدد کرتا ہے' اس اونٹ کی طرح ہے جس کو کنوئیں میں گرایا گیا ہو اور

جلد6 صفحه571' وابن ماجه رقم الحديث:30' والشاشي رقم الحديث:284-289 .

341- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد5صفحه275 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3725' وابن ماجه رقم الحديث: 2277' وابن حبان رقم الحديث: 5025' والشاشي في مسنده رقم الحديث: 295 وغيرهم . من طرق عن سماك به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14636' وأحمد رقم الحديث: 3737-3809-4327' وأبو داؤد رقم الحديث: 3333' والترمذي رقم الحديث: 1206' وأبو يعلى رقم الحديث: 4981-5344' والشاشي رقم الحديث: 292-293' وأبو نعيم في الحلية جلد 9صفحه61 . وقال الترمذي: حسن صحيح . من طريق علقمة عن ابن مسعود أخرجه مسلم رقم الحديث: 1597' وأبو يعلى رقم الحديث:5146' والبيهقي جلد5صفحه285 .

342- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 10صفحه234 . ومن طريق شعبة عن سماك به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3726 . وقال شعبة: وأحسبه قد رفعه الى رسول الله صلى الله عليه وآله ومسلم . ورواه سفيان وزهير واسرائيل عن سماك أخرجه أحمد رقم الحديث: 4292' وأبو داؤد رقم الحديث: 5117-5118' والشاشي رقم الحديث:280-281' وابن حبان رقم الحديث:5942' والبيهقي جلد10صفحه234 .

الَّـذِی یُعِیـنُ قَـوْمَهُ عَلَی غَیْرِ الْحَقِّ کَمَثَلِ بَعِیرٍ رَدَی وَهُوَ یَجُرُّ بِذَنَبِهِ رَفَعَهُ عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ وَلَمْ یَرْفَعْهُ شُعْبَةُ

اس کو اس کی دُم سے پکڑ کر کھینچا جا رہا ہو۔ اس حدیث کو عمرو بن ثابت نے مرفوعاً اور شعبہ نے مرفوعاً بیان نہیں کیا۔

343 ـــ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَـالَ: حَـدَّثَـنَـا الْـمَسْعُودِیُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْـنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَـلَّـمَ نَـزَلَ مَـنْـزِلًا فَانْطَلَقَ لِحَاجَتِهِ فَجَاءَ وَقَدْ اَوْقَدَ رَجُـلٌ عَلَی قَرْیَةِ نَمْلٍ، اِمَّا فِی شَجَرَةٍ وَاِمَّا فِی الْاَرْضِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَعَلَ هٰذَا؟ فَـقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَطْفِهَا اَطْفِهَا

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک جگہ پر اُترے پس آپ قضاءِ حاجت کے لیے تشریف لے گئے تو آپ اُس جگہ پر آئے جہاں ایک آدمی نے چیونٹیوں کی بستی پر آگ لگائی ہوئی تھی یا درختوں پر یا زمین پر تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کس نے کیا ہے؟ تو قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: میں نے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو بجھاؤ! اس کو بجھاؤ!

344 ـــ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حُدَیْجُ بْنُ مُعَاوِیَةَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَـلَیْـهِ وَسَلَّمَ اِلَی النَّجَاشِیِّ وَنَحْنُ ثَمَانُونَ رَجُلًا وَمَعَنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو نجاشی کی طرف بھیجا، ہم اسّی کے قریب آدمی تھے ہمارے ساتھ حضرت جعفر بن ابی طالب اور حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہما تھے تو قریش نے

343- حدیث صحیح عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 4117 للمصنف: من طریق أبی اسحاق الشیبانی عن الحسن بن سعد به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 9414 وأبو داؤد رقم الحدیث: 2675-5268 والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 8614 والشاشی رقم الحدیث: 283 والطبرانی رقم الحدیث: 10373-10374 .

344- حدیث حسن بشواهده واسناد المصنف ضعیف لضعف حدیج بن معاویة وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 6154 للمصنف . من طریق المصنف مختصرًا أخرجه البیهقی فی السنن جلد 2 صفحه 361 وفی الدلائل جلد 2 صفحه 297-298 . من طریق حدیج بن معاویة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4400 والبزار رقم الحدیث: 1762 والحاکم جلد 2 صفحه 632 وقال ابن کثیر فی البدایة والنهایة جلد 4 صفحه 174 هذا اسناد جید قوی وسیاق حسن وله شاهد عن أم سلمة وأبی موسی الأشعری عند أحمد رقم الحدیث: 1740 والحاکم جلد 2 صفحه 309 والبیهقی فی الدلائل جلد 2 صفحه 299-301 .

جَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ وَبَعَثَتْ قُرَيْشٌ عُمَارَةَ وَعَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَبَعَثُوا مَعَهُمَا هَدِيَّةً اِلَى النَّجَاشِيِّ فَلَمَّا دَخَلَا عَلَيْهِ سَجَدَا لَهُ وَدَفَعَا اِلَيْهِ الْهَدِيَّةَ، وَقَالَا: اِنَّ نَاسًا مِنْ قَوْمِنَا رَغِبُوا عَنْ دِيْنِنَا وَقَدْ نَزَلُوا اَرْضَكَ قَالَ: فَاَيْنَ هُمْ؟ قَالُوا: هُمْ فِي اَرْضِكَ فَبَعَثَ اِلَيْهِمُ النَّجَاشِيُّ قَالَ: فَقَالَ جَعْفَرٌ: اَنَا خَطِيبُكُمُ الْيَوْمَ فَاتَّبَعُوهُ حَتّٰى دَخَلُوا عَلَى النَّجَاشِيِّ فَلَمْ يَسْجُدُوا لَهُ فَقَالَ: مَا لَكُمْ لَا تَسْجُدُونَ لِلْمَلِكِ؟ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ اِلَيْنَا نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنَا اَنْ لَا نَسْجُدَ اِلَّا لِلّٰهِ، فَقَالَ النَّجَاشِيُّ: وَمَا ذَاكَ؟ فَاُخْبِرَ، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: اِنَّهُمْ يُخَالِفُونَكَ فِي عِيسٰى قَالَ: فَمَا تَقُولُونَ فِي عِيسٰى وَاُمِّهِ؟ قَالَ: نَقُولُ كَمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ رُوحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهُ اَلْقَاهَا اِلَى الْعَذْرَاءِ الْبَتُولِ الَّتِي لَمْ يَمَسَّهَا بَشَرٌ وَلَمْ يَفْرِضْهَا وَلَدٌ فَتَنَاوَلَ النَّجَاشِيُّ عُودًا فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْقِسِّيسِينَ وَالرُّهْبَانِ مَا تَزِيدُونَ عَلٰى مَا يَقُولُ هٰؤُلَاءِ مَا يَزِنُ هٰذِهِ، فَمَرْحَبًا بِكُمْ وَبِمَنْ جِئْتُمْ مِنْ عِنْدِهِ فَاَنَا اَشْهَدُ لَهُ اَنَّهُ نَبِيٌّ وَلَوَدِدْتُ اَنِّي عِنْدَهُ فَاَحْمِلُ نَعْلَيْهِ اَوْ قَالَ: اَخْدُمُهُ، فَانْزِلُوا حَيْثُ شِئْتُمْ مِنْ اَرْضِي فَجَاءَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَبَادَرَ فَشَهِدَ بَدْرًا

عمارہ بن ولید‘ عمرو بن العاص کو بھیجا‘ اور ان کو ہدیہ دے کر نجاشی کی طرف بھیجا‘ پس جب یہ دونوں نجاشی کے پاس آئے تو دونوں نے اسے سجدہ کیا اور دونوں نے اس کو ہدیہ دیا‘ اور دونوں نے کہا: ہماری قوم میں سے کچھ لوگوں نے ہمارے دین سے بے رغبتی اختیار کی ہے اور تیری سرزمین پر آئے ہیں۔ نجاشی نے کہا: وہ لوگ کہاں ہیں؟ انہوں نے کہا: تیری سرزمین میں‘ پس نجاشی نے ان کی طرف لوگ بھیجے (کہ ان کو بلا کر لاؤ)۔ کہا کہ حضرت جعفر نے کہا: آج میں تمہارا خطیب ہوں‘ سب نے ان کی پیروی کی‘ حتیٰ کہ جب نجاشی کے پاس آئے تو نجاشی کو سلام کیا لیکن بادشاہ کو سجدہ نہیں کیا‘ انہوں نے کہا: آپ کو کیا ہوا کہ آپ نے بادشاہ کو سجدہ نہیں کیا؟ تو حضرت جعفر نے کہا: بے شک اللہ عزوجل نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف مبعوث کیا‘ آپ نے ہم کو حکم دیا کہ ہم اللہ کے سوا کسی کو سجدہ نہ کریں۔ نجاشی نے کہا: کیوں؟ سو اس کو بتایا گیا‘ عمرو بن عاص نے کہا: یہ لوگ آپ کے نبی جناب عیسیٰ کی بھی مخالفت کرتے ہیں‘ نجاشی نے کہا: آپ لوگ عیسیٰ اور اُن کی ماں کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ حضرت جعفر نے کہا: ہم ایسے ہی کہتے ہیں جیسے اللہ عزوجل کہتا ہے‘ وہ روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں‘ جو اللہ نے القاء کیا کنواری کی طرف جس کو کسی بشر نے ہاتھ نہیں لگایا اور نہ اس کے لیے اولاد فرض کی تھی۔ پس نجاشی نے ایک تنکا پکڑا‘ سو کہا: اے پادریوں اور راہبوں کے گروہ! یہ لوگ (حضرت عیسیٰ کے متعلق اس تنکے) سے زیادہ بات بھی نہیں کرتے‘ میں تمہیں خوش

آمدید کہتا ہوں اور اس کو جس کے پاس سے تم آئے ہو' میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ نبی ہیں' اور میں چاہتا ہوں کہ میں اُن کے پاس جاؤں اور اُن کی نعلین مبارک اُٹھاؤں یا اُن کی خدمت کروں' تم میرے ملک میں جس طرح چاہو رہو۔ پس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جلدی سے واپس آئے اور جنگ بدر میں شرکت کی۔

345 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِمَّ تَبَسَّمْتَ؟ قَالَ: عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ وَجَزَعِهِ مِنَ السَّقَمِ وَلَوْ يَعْلَمُ مَا فِي السَّقَمِ اَحَبَّ اَنْ يَكُونَ سَقِيمًا حَتَّى يَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے کہ آپ نے تبسم فرمایا' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے تبسم کیوں فرمایا؟ فرمایا: مجھے مؤمن کے لیے بیماری پر صبر کرنے کی وجہ سے تعجب ہوا اور اگر وہ جان لے کہ بیماری میں اس کے لیے کتنا ثواب ہے تو وہ پسند کرے گا کہ وہ اللہ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرے کہ وہ بیمار ہو۔

346 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: رَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نگاہ مبارک آسمان کی طرف اُٹھائی' پھر نیچے کر لی' ہم نے عرض کی. یارسول اللہ! آپ

345- اسناده ضعيف لضعف محمد بن أبي حميد .

346- اسناده ضعيف لضعيف من ابن أبي حميد وهذا الحديث والذى قبله فرقهما المصنف وجمعهما بعض المخرجين وقد عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2690 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 266-267' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 9937-9938 . من طريق ابن أبي حميد به بالاثنين معًا الا البزار بالأول . أخرجه اسحاق بن راهويه في مسنده كما في المطالب رقم الحديث: 2690' والبزار رقم الحديث: 1761' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2317' وأبو نعيم في الحلية جلد4صفحه267 . وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلمه يروى عن عبد الله الا من هذا الوجه . وقال الطبراني: لا يروى هذا الحديث عن عتبة بن مسعود الا بهذا الاسناد تفرد به محمد بن أبي حميد .

وَسَلَّمَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ خَفَضَهُ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مِمَّ صَنَعْتَ؟ هَذَا قَالَ: عَجِبْتُ لِمَلَكَيْنِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ نَزَلَا إِلَى الْأَرْضِ يَلْتَمِسَانِ عَبْدًا فِي مُصَلَّاهُ فَلَمْ يَجِدَاهُ، ثُمَّ عَرَجَا إِلَى رَبِّهِمَا فَقَالَا: يَا رَبِّ كُنَّا نَكْتُبُ لِعَبْدِكَ الْمُؤْمِنِ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ مِنَ الْعَمَلِ كَذَا وَكَذَا فَوَجَدْنَاهُ قَدْ حَبَسْتَهُ فِي حِبَالَتِكَ فَلَمْ نَكْتُبْ لَهُ شَيْءً ا فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ: اكْتُبُوا لِعَبْدِي عَمَلَهُ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ وَلَا تَنْقُصُوهُ مِنْهُ شَيْءً ا عَلَيَّ أَجْرُ مَا حَبَسْتُهُ وَلَهُ أَجْرُ مَا كَانَ يَعْمَلُ

نے ایسا کیوں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے دو فرشتوں پر تعجب کیا' وہ دونوں آسمان سے زمین کی طرف اُترے ہیں دونوں کسی نمازی کو تلاش کرتے ہیں' تو دونوں نے اس نمازی کو نہیں پایا پھر اپنے ربِ کریم کی بارگاہ میں جاتے ہیں' دونوں عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم تیرے ایک بندۂ مؤمن کے لیے دن اور رات کے عمل اتنے اتنے لکھتے تھے' ہم نے اس کو (بیماری کی حالت میں) پایا ہے کہ اس کو بیماری نے اس عمل سے روکا ہوا ہے' سو ہم نے اس کے لیے کوئی نیکی نہیں لکھی' تو اللہ عزوجل نے فرمایا: میرے اس بندے کے لیے دن اور رات کی نیکی کو لکھ دو اور اس کے نیکی کے عمل میں سے کوئی نیکی نہ روکو' میرے ذمہ اس کا اتنا ہی اجر ہے جب تک اس کو بیماری روک رکھے' اور اس کے لیے اتنا ہی اجر ہے جتنا وہ (حالتِ صحت میں) عمل کرتا تھا۔

347 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْهُذَلِيِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِي رُكُوعِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: سُبْحَانَ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رکوع کی حالت میں تین مرتبہ "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ" کہا اس کا رکوع مکمل ہو گیا اور یہ کم از کم ہے' اور جس نے سجدہ کی

347- اسناده ضعيف اسحاق بن يزيد مجهول وعون بن عبد الله لم يلق عبد الله بن مسعود . من طريق المصنف أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 886 . من طريق ابن أبي ذئب به أخرجه الشافعي في الأم' جلد1صفحه111' والبخاري في الكبير جلد 1 صفحه405' والترمذي رقم الحديث: 261' وابن ماجه رقم الحديث: 890' والطحاوي جلد 1صفحه232' والدارقطني جلد 1صفحه343 . قال أبو داؤد: هذا مرسل' عون لم يدرك عبد الله وقال الترمذي حديث ابن مسعود ليس اسناده بمتصل عون بن عبد الله بن عتبة لم يلق ابن مسعود أعله البخاري بالارسال في التاريخ جلد1صفحه405' وقال الشافعي في الأم جلد1صفحه111: ان كان هذا ثابتًا .

رَبِّیَ الْعَظِیمِ فَقَدْ تَمَّ رُکُوعُهُ وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ، وَمَنْ قَالَ فِی سُجُودِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهٗ وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ

حالت میں تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی'' کہا اس کا سجدہ مکمل ہو گیا اور یہ (تسبیح) کم از کم ہے۔

348 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَغُرَّنَّكُمْ اَذَانُ بِلَالٍ مِنْ سُحُورِكُمْ فَاِنَّمَا يُؤَذِّنُ لِيَرْجِعَ قَائِمُكُمْ وَلِيَسْتَيْقِظَ نَائِمُكُمْ وَلَا هٰذَا الْفَجْرُ الَّذِی هُوَ هٰكَذَا يَعْنِی السَّاطِعَ، وَلٰكِنِ الْفَجْرِ الَّذِی هُوَ هٰكَذَا يَعْنِی الْمُسْتَطِيلَ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کو بلال کی اذان دھوکہ میں نہ ڈالے وہ اذان دیتے ہیں تاکہ تمہارے (رات کو) قیام کرنے والے لوٹ آئیں اور سوئے ہوئے بیدار ہو جائیں' اور یہ وہ صبح کی روشنی نہیں ہے جو اس طرح پھیل جاتی ہے لیکن وہ صبح کی روشنی لمبائی میں ہوتی ہے۔

349 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، وَثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ،

حضرت ابوعثمان' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں' ابوعوانہ اس کو مرفوعاً بیان کرتے ہیں اور

348- حديث صحيح من طريق حماد به أخرجه البزار رقم الحديث: 1879 ـ من طرق عن سليمان التيمى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3654-3717-4147' والبخارى رقم الحديث: 621-5298-7247' ومسلم رقم الحديث: 1093' وأبو داؤد رقم الحديث: 4347' والنسائى رقم الحديث: 640-2196' وابن ماجه رقم الحديث: 1696' وأبو يعلى رقم الحديث: 5238' وابن الجارود رقم الحديث: 154-382' وابن خزيمة رقم الحديث: 402-1928' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 373' والطحاوى جلد 1 صفحه 139' والشاشى رقم الحديث: 774' وابن حبان رقم الحديث: 3468-3472' والطبرانى رقم الحديث: 10558' والبيهقى جلد 1 صفحه 381 .

349- اسناده صحيح والراجح وقفه ـ من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 2 صفحه 242' وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 637' والبزار رقم الحديث: 1884 عن أبى عوانة وحده مرفوعًا بدون القصة ـ من طريق أبو عوانة به أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9680 وليس فيه ذكر الصلاة ـ من طريق عطاء بن مسلم الخفاف عن اسماعيل الكوفى عن عاصم به مرفوعًا ولم يذكر فيه الصلاة أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 10559' والأوسط رقم الحديث: 4357 .

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، رَفَعَهُ اَبُو عَوَانَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ ثَابِتٌ اَنَّهُ رَاَى اَعْرَابِيًّا عَلَيْهِ شَمْلَةٌ قَدْ ذَيَّلَهَا وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ لَهُ:اِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ فِي الصَّلَاةِ لَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِي حِلٍّ وَلَا حَرَامٍ

ثابت مرفوعاً بیان نہیں کرتے' وہ یہ ہے کہ ایک دیہاتی پر کپڑا تھا وہ نماز کی حالت میں اس کو لٹکا رہا تھا' آپ نے اس کو فرمایا: وہ لوگ جو نماز میں کپڑا بطور تکبر لٹکاتے ہیں' ان کے لیے حل اور حرم میں اللہ کی طرف سے کوئی عذر قبول نہیں ہے۔

350 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُرِيتُ الْاُمَمَ بِالْمَوْسِمِ فَرَاَيْتُ اُمَّتِي قَدْ مَلَئُوا السَّهْلَ وَالْجَبَلَ فَاَعْجَبَنِي كَثْرَتُهُمْ وَهَيْاَتُهُمْ فَقِيلَ لِي:اَرَضِيتَ؟ قُلْتُ:نَعَمْ، قَالَ:وَمَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعُونَ اَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ، فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْاَسَدِيُّ فَقَالَ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ، فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ:ادْعُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے مختلف اُمتیں دکھائی گئیں' میں نے اپنی اُمت دیکھی' اس نے ہر ٹیلے اور پہاڑ کو بھر رکھا تھا' سو مجھے اُن کی کثرت اور حالت پر تعجب ہوا' مجھ سے کہا گیا: کیا آپ راضی ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں! فرمایا: ان کے ساتھ ستر ہزار ایسے ہیں جو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوں گے (اور اُن کی نشانی یہ ہے کہ) وہ داغ لگا کر علاج نہیں کرتے ہوں گے' نہ ہی جھاڑ پھونک اور منتر وغیرہ کرتے ہوں گے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں گے۔ حضرت عکاشہ بن محصن اسدی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ مجھے بھی اللہ اُن میں شامل کرے! تو رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اس کو

350- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال عاصم . من طريق حماد بن سلمة به أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 352' وأحمد رقم الحديث: 3819-4339' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 911' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5340' وابن حبان رقم الحديث: 6084' وابن عبد البر فى التمهيد جلد 5 صفحه 267 . من طريق عاصم بن بهدلة أخرجه أحمد رقم الحديث: 3964' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5318 . له شواهد من حديث ابن عباس وأبى هريرة وعمران عند البخارى رقم الحديث: 5705-5811' ومسلم رقم الحديث: 216-218-220 .

اُن لوگوں میں شامل کر دے! تو ایک دوسرے شخص نے اُٹھ کرعرض کی: (یارسول اللہ!) اللہ عزوجل سے دعا کریں کہ مجھے بھی اُن لوگوں میں شامل کرے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عکاشہ تجھ سے سبقت لے گیا ہے۔

351 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا يَافِعًا أَرْعَى غَنَمًا لِعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ بِمَكَّةَ فَأَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَقَدْ فَرَّا مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: يَا غُلَامُ عِنْدَكَ لَبَنٌ تَسْقِينَا؟ قُلْتُ: إِنِّي مُؤْتَمَنٌ وَلَسْتُ بِسَاقِيكُمَا قَالَا: فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ جَذَعَةٍ لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ بَعْدُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ فَأَتَيْتُهُمَا بِهَا فَاعْتَقَلَهَا أَبُو بَكْرٍ وَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّرْعَ فَدَعَا فَحَفَلَ الضَّرْعُ وَأَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ بِصَخْرَةٍ مُنْقَعِرَةٍ فَحَلَبَ فِيهَا ثُمَّ شَرِبَ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ ثُمَّ سَقَيَانِي ثُمَّ قَالَ لِلضَّرْعِ: اقْلِصْ، فَقَلَصَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں غلام تھا اور مکہ مکرمہ میں عقبہ بن ابی معیط کی بکریاں چراتا تھا' سورسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے' آپ مشرکین سے بھاگے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: اے لڑکے! کیا تیرے پاس دودھ ہے جو ہم پئیں؟ میں نے کہا: میں امانت دار ہوں' اور میں تم کو نہیں پلا سکتا ہوں' دونوں نے فرمایا: کیا تیرے پاس کوئی ایسی بکری ہے کہ جو دودھ دینے والی نہ ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! ہے' سو میں ان کے پاس وہ لے کر آیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کی ٹانگیں پکڑیں' اور رسول اللہ ﷺ نے اس کے تھن پکڑ لیے' پس آپ نے دعا کی تو

351- حديث حسن لحال عاصم وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث. 6184 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه125' والبيهقي في الدلائل جلد2صفحه171 . من طريق حماد بن أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 388-400' والمصنف جلد7صفحه51-510' وابن سعد جلد 3 صفحه 150-151' وأحمد رقم الحديث: 3599-4330-4372-4412' والفسوى في المعرفة جلد2صفحه537' وأبو يعلى رقم الحديث: 5311' والشاشي رقم الحديث: 659' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 8455 وغيرهم . من طريق عاصم به أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 317' وأحمد رقم الحديث: 3598' والبزار رقم الحديث: 1824-1830' وأبو يعلى رقم الحديث: 4985-5096' وابن حبان رقم الحديث: 6504-7061' والطبراني رقم الحديث: 8456' والبيهقي في الدلائل جلد2صفحه172' والذهبي في السير جلد1صفحه465 .

فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: عَلِّمْنِي مِنْ هَذَا الْقَوْلِ الطَّيِّبِ يَعْنِي الْقُرْآنَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ ، فَأَخَذْتُ مِنْ فِيهِ سَبْعِينَ سُورَةً مَا يُنَازِعُنِي فِيهَا أَحَدٌ

تھنوں میں دودھ آ گیا' اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک برتن لے کر آئے' پس اس میں دودھ دوہا' پھر آپ نے اور حضرت ابوبکر نے نوش کیا پھر مجھے پینے کے لیے دیا' پھر تھن سے فرمایا: سمٹ جا! تو وہ سمٹ گیا' پھر اس کے بعد میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: مجھے یہ پاکیزہ کلام یعنی قرآن سکھایئے! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو پڑھا ہوا لڑکا ہے' سو میں نے آپ ﷺ کی زبان مبارک سے ستر سورتیں یاد کی ہیں' ان کے متعلق مجھ سے کسی نے جھگڑا نہیں کیا۔

352 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ اثْنَيْنِ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةً عَلَى بَعِيرٍ وَكَانَ زَمِيلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ، وَأَبُو لُبَابَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَ إِذَا حَانَتْ عُقْبَتُهُمَا قَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ارْكَبْ نَمْشِ عَنْكَ فَقَالَ: إِنَّكُمَا لَسْتُمَا بِأَقْوَى عَلَى الْمَشْيِ مِنِّي وَلَا أَرْغَبُ عَنِ الْأَجْرِ مِنْكُمَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم بدر کے دن ایک اونٹ پر تین آدمی سوار تھے' اور نبی اکرم ﷺ اور حضرت علی اور حضرت ابولبابہ انصاری رضی اللہ عنہما ایک اونٹ پر سوار تھے' جب آپ کے اُترنے کی باری آئی تو ان دونوں نے کہا: یارسول اللہ! آپ سوار رہیں ہم آپ کی طرف سے چلتے ہیں' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم دونوں چلنے میں مجھ سے زیادہ قوی نہیں ہو اور نہ ہی میں تم دونوں سے ثواب میں مستغنی ہوں۔

352- حديث حسن لحال عاصم من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد5 صفحه258 . من طريق حماد بن سلمة به أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 399' وابن سعد جلد2 صفحه21' وأحمد رقم الحديث: 4010-4029' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8807' والبزار رقم الحديث: 1813' وأبو يعلى رقم الحديث: 5359' والشاشي رقم الحديث: 639' وابن حبان رقم الحديث: 4733' والحاكم جلد2 صفحه91' وأبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحه 254' والبيهقي جلد 5 صفحه 258 وغيرهم . وقال الحاكم: صحيح الاسناد' وأقره الذهبي .وقال الذهبي لا نعلم رواه عن عاصم عن زر عن عبد الله الا حماد بن سلمة .

353 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ كَانَ يَجْتَنِي سِوَاكًا مِنْ اَرَاكٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتِ الرِّيحُ تَكْفَؤُهُ وَكَانَ فِي سَاقِهِ دِقَّةٌ فَضَحِكَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا يُضْحِكُكُمْ؟ قَالُوا: لِدِقَّةِ سَاقِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ اَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ اُحُدٍ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے مسواک لینے درخت پر چڑھے تو ہوا چلنے لگی' اوران کی پنڈلیاں کمزور تھیں' تو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ مسکرانے لگے' آپ ﷺ نے فرمایا: تم کیوں مسکرائے ہو؟ انہوں نے عرض کی: اس کی کمزور پنڈلیوں کی وجہ سے' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! یہ (یعنی اس کی پنڈلیوں کا وزن) میزان میں اُحد پہاڑ سے زیادہ وزنی ہوگا۔

354 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم

353- حديث حسن لحال عاصم . من طريق حماد به أخرجه ابن سعد جلد 3صفحه155' وأحمد رقم الحديث: 3991' وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: 1552' وأبو يعلى رقم الحديث: 5310' والبزار رقم الحديث: 1827' والفسوى في المعرفة جلد 2صفحه545-546' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 8452' وأبو نعيم في الحلية جلد1صفحه127 . وقال البزار: لا نعلم رواه عن عاصم عن زر عن عبد الله الا حماد بن سلمة . من طريق زائدة' عن عاصم عن زر قال: جعل القول يضحكون......فذكره مرسلًا وأخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 11279 وروى من طرق عن ابن مسعود أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 8453-8454-8517' وله شواهد عن معاوية بن قرة عن علي عند أحمد رقم الحديث: 920' والبخاري في الأدب رقم الحديث: 237' وأبي يعلى رقم الحديث: 539 .

354- حديث: صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 8صفحه139 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4171' والطحاوي جلد 4صفحه312' وفي المشكل رقم الحديث: 828-1748' والحاكم جلد 1 صفحه17-18' وصححه والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 3257 . من طريق سلمة بن كهيل به أخرجه ابن أبي شيبة في المسجد رقم الحديث: 265' والمصنف جلد9صفحه29' وأحمد رقم الحديث: 3678-4194' والبخاري في الأدب رقم الحديث: 909' وأبو داؤد رقم الحديث: 3910' والترمذي رقم الحديث: 1614' وفي العلل الكبير صفحه 265-266' وابن ماجه رقم الحديث: 3538' والبزار رقم الحديث: 1840' وأبو يعلى رقم

سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطِّيَرَةُ شِرْكٌ، وَمَا مِنَّا اِلَّا اَنَّ اللّٰهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ

ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بدشگونی شرک ہے اور ہم میں کوئی ایسی بیماری نہیں مگر اسے اللہ توکل کی وجہ سے لے جاتا ہے۔

355 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ فَوَجَدُوا فِي شَمْلَتِهِ دِينَارَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّتَانِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل صفہ میں سے ایک آدمی فوت ہو گیا' تو لوگوں کو اس کی چادر میں دو درہم ملے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں (درہم) جہنم کے دو انگارے ہیں۔

356 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: مَرَّ بِنَا زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ فَقُمْتُ اِلَيْهِ فَسَاَلْتُهُ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (لَقَدْ رَاَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى)(النجم: 18)، فَقَالَ زِرٌّ: قَالَ عَبْدُ

حضرت سلیمان شیبانی فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سے حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ گزرے تو میں ان کے لیے اُٹھ کھڑا ہوا اور ان سے اللہ کے اس فرمان کا مطلب پوچھا: "لَقَدْ رَاَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى" (النجم:۱۸)

الحديث: 5219-5092' وابن حبان رقم الحديث: 6122' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 827-1747' والبيهقى جلد8صفحه139 . وقال الترمذى: هذا حديث حسن صحيح لا نعرفه الا من حديث سلمة بن كهيل .

355- حديث حسن لحسن عاصم من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى الشعب رقم الحديث: 6962 . من طريق زائدة أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 209' وفى المصنف جلد3صفحه372' وأحمد رقم الحديث: 3943' وأبو يعلى رقم الحديث: 4997-5355 . من طريق حماد بن سلمة كلاهما عن عاصم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3914-3994 . والحديث يروى من طريق حماد بن زيد عن عاصم عن أبى وائل عن ابن مسعود أخرجه أحمد وأبو يعلى رقم الحديث: 5037-5115' وابن حبان رقم الحديث: 3263' والبزار رقم الحديث: 1716' انظر العلل للدارقطنى جلد5صفحه107 .

356- حديث صحيح . من طرق عن شعبة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 174' وابن حبان رقم الحديث: 6427' والطبرانى رقم الحديث: 9055' والبيهقى فى الدلائل جلد2صفحه371' ورواه غير واحد عن الشيبانى به أخرجه البخارى رقم الحديث: 3232-4856-4857' ومسلم رقم الحديث: 174' والترمذى رقم الحديث: 3277' وأبو يعلى رقم الحديث: 5337' انظر علل الدارقطنى جلد5صفحه55-58 .

اللّٰهِ: رَاٰی جِبْرِیلَ فِی صُورَتِهِ لَهُ سِتُّمِائَةِ جَنَاحٍ

تو حضرت زر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ نے فرمایا: آپ نے حضرت جبریل علیہ السلام ان کی اصلی صورت میں دیکھا' ان کے چھ سو پَر تھے۔

357 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُفْطِرًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمعہ کے دن کبھی بغیر روزہ کے نہیں دیکھا۔

358 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر ماہ (ایامِ بیض) کے (قمری مہینے کی ۱۳'۱۴'۱۵ تاریخ) تین روزے رکھتے تھے۔

359 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

357- حديث حسن لحال عاصم وهذا الحديث والذى بعده حديث واحد .

358- حديث حسن لحال عاصم وهذا الحديث والذى قبله حديث واحد يجمعه بعضهم ويفرقه آخرون . من طريق المصنف أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2450' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 2758' وابن ماجه رقم الحديث: 1725' وابن حبان رقم الحديث: 3641' والبزار رقم الحديث: 1818' وابن خزيمة رقم الحديث: 2129' والبيهقى جلد4 صفحه294 الا أنه عند ابن خزيمة ويكون صومه من يوم الجمعة وعند النسائى وابن ماجه فلما يفطر . من طريق عاصم به أخرجه النسائى رقم الحديث: 2367' وابن حبان رقم الحديث: 3645' والبيهقى جلد4 صفحه294 . من طريق شيبان' به بالحديثين أخرجه ابن أبى شيبة جلد3صفحه46' وأحمد رقم الحديث: 3860' والترمذى رقم الحديث: 742' وأبو يعلى رقم الحديث: 5305 .

359- حديث حسن لحال عاصم . من طريق حماد به أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 282' وفى المصنف جلد1 صفحه6' وأحمد رقم الحديث: 3820-4317-4329' وابن ماجه رقم الحديث: 284' وأبو يعلى رقم الحديث: 5048-5300' وابن حبان رقم الحديث: 1047-7242 والبزار . من طريق عبد الله بن عمران عن أبى داؤد الطيالسى عن شعبة عن عاصم به أخرجه الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 3419 . وله شاهد عن أبى هريرة وحذيفة عند البخارى رقم الحديث: 136' ومسلم رقم الحديث: 246-248 .

سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ أُمَّتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلْقٌ مِنْ آثَرِ الطُّهُورِ

ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کے دن آپ اپنی اس اُمت کو کیسے پہچانیں گے جن کو آپ نے دیکھا ہی نہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کے وضو والے اعضاء کی چمک کی وجہ سے۔

360 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

361 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے

360- حديث صحيح من طريق المصنف رقم الحديث: 1815 . من طريق حماد بن سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3847 ' وأبو يعلى رقم الحديث: 5251' وروى هذا الحديث من وجوه أخرى عن عاصم: فرواه شيبان وأبو عوانة وسفيان وجرير وأبو بكر بن عياش وغيرهم عن عاصم عن زر به كما عند المصنف أخرجه ابن أبي شيبة في مسند رقم الحديث: 284' وأحمد رقم الحديث: 3814-3847-3338' والترمذي رقم الحديث: 2659' والبزار رقم الحديث: 1814' والشاشي رقم الحديث: 547' والدارقطني في العلل جلد 5 صفحه 62 . ورواه أبان وهيثم بن جهم والوليد بن أبي ثور عن عاصم عن أبي وائل عن عبد الله أخرجه البزار رقم الحديث: 1721' والخطيب جلد 13 صفحه 439' ورواه عمرو بن أبي قيس عن عاصم عن زر وأبي وائل جميعًا ذكره الدارقطني في العلل جلد 5 صفحه 61-62 . ورواه عمرو بن شرحبيل ومسروق عن ابن مسعود أخرجه البزار رقم الحديث: 1876' والشاشي رقم الحديث: 560' والطبراني رقم الحديث: 10074-10315 .

361- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال قيس من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 1798' والطبري في التفسير جلد 24 صفحه 109 . من طريق قيس به أخرجه الطبري جلد 24 صفحه 109' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 10139 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4238' والبخاري رقم الحديث: 7521' ومسلم رقم الحديث: 2775' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 11468' والترمذي رقم الحديث: 3248' وأبو يعلى رقم الحديث: 5246' والطبري جلد 24 صفحه 109' والطبراني رقم الحديث: 10138 . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 87 عن سفيان عن ابن أبي نجيح عن مجاهد' به .

مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِی مَعْمَرٍ الْاَزْدِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَعَدَ نَاسٌ فِي الْمَسْجِدِ قُرَشِيَّانِ وَثَقَفِيٌّ اَوْ ثَقَفِيَّانِ وَقُرَشِيٌّ فَقَالَ اَحَدُهُمَا: تُرَوْنَ اللّٰهَ يَسْمَعُ مَا نَقُولُ؟ فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اِذَا رَفَعْنَا اَصْوَاتَنَا سَمِعَ وَاِذَا لَمْ نَرْفَعْ لَمْ يَسْمَعْ، فَقَالَ الْآخَرُ: اِنْ كَانَ يُسْمَعُ مِنْهُ شَيْءٌ فَهُوَ يَسْمَعُهُ كُلَّهُ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ اَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ) (فصلت: 22) الْآيَةَ

ہیں کہ مسجد میں دو قریشی اور ایک ثقفی یا دو ثقفی اور ایک قریشی بیٹھے ہوئے تھے ان میں سے ایک کہنے لگا: تم کو اللہ دیکھتا ہے سنتا ہے جو ہم کہتے ہیں؟ ان میں سے ایک نے کہا: جب ہم آوازوں کو بلند کرتے ہیں وہ سنتا ہے اور جب ہم اپنی آواز بلند نہ کریں وہ نہیں سنتا ہے۔ تو دوسرے نے کہا: اگر اس (اونچی آواز) میں سے کوئی شے سنتا ہے تو وہ سب کی سب سنتا ہے پس میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا میں نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ اَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ'' (فصلت: ۲۲)۔

362 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِی مَعْمَرٍ، اَنَّ اِمَامًا لِاَهْلِ مَكَّةَ سَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَنّٰى عَلِقَهَا؟ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: وَحُدِّثْتُ اَنَّ غَيْرَ اَبِی دَاوُدَ قَالَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَنّٰى عَلِقَهَا؟ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت ابومعمر سے روایت ہے کہ اہل مکہ کا امام دو سلام پھیرتا تھا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیسی محبت ہے! حضرت یونس فرماتے ہیں کہ مجھے ابوداؤد کے علاوہ شعبہ سے حدیث بیان کی گئی ہے کہ حضرت عبداللہ نے فرمایا: کیسی محبت ہے؟ حضور ﷺ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

362- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 2صفحه176 . عن يحيى بن سعيد عن شعبة به وفيه: قال: سمعته مرة رفعه ثم تركه أخرجه أحمد رقم الحديث: 4239' وعنه مسلم رقم الحديث: 581 . من طريق يحيى بن سعيد به' بلفظ: أني علقها' كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يسلم تسليمتين أخرجه البزار رقم الحديث: 1797' وأبو عوانة جلد 2صفحه238 . من طريق يزيد بن زريع عن شعبة مثله أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه238 . عن غندر عن شعبة عن منصور عن مجاهد . موقوفًا أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه300' أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5244 عن أبي خيثمة . وأخرجه الدارمي جلد 1صفحه310-311 عن مسدد . من طريق مسدد أخرجه البيهقي جلد2صفحه176' أخرجه مسلم رقم الحديث: 581 عن زهير بن حرب ثلاثتهم عن يحيى بن سعيد عن شعبة عن الحكم ومنصور عن مجاهد به .

363 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ، قَالَ: سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا سَمَرَ بَعْدَ الصَّلَاةِ اِلَّا لِاَحَدِ رَجُلَيْنِ: لِمُسَافِرٍ اَوْ مُصَلٍّ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کے بعد باتیں کرنا جائز نہیں' سوائے دو آدمیوں میں سے ایک کے' مسافر کے لیے یا جو نماز پڑھنے والا ہو۔

فائدہ: یعنی نمازِ عشاء کے بعد دنیاوی گفتگو جائز نہیں' ہاں! اگر دینی گفتگو ہو جیسے طلبا کا آپس میں تکرار' اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی باتیں' یہ جائز ہیں' عنداللہ اس کا ثواب بھی ہے۔

364 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

363- اسناده منقطع خيثمة لم يسمع من ابن مسعود . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه121' وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1155 للمصنف من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3917-4419 . من طريق منصور به أخرجه الخطيب جلد 14صفحه286 وقال أبو نعيم: كذا رواه شعبة' وخالفه الثورى عن منصور فقال: عن خيثمة عمن سمع ابن مسعود يحدث عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . وحديث الثورى أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2130' وأحمد رقم الحديث: 4244' ورواه أبو عوانة وجرير عن منصو رعن خيثمة عن رجل من قومه عن ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3603' وأبو يعلى رقم الحديث: 5387' وقال ابن المدينى فى العلل (صفحه: 127) فى اسناده انقطاع . وروى عن ابن عيينة عن منصور عن حبيب بن أبى ثابت عن زياد بن جرير عن ابن مسعود أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 10519' والأوسط رقم الحديث: 5721' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه98 . ورواه الترمذى عقب الحديث رقم الحديث: 169' والبيهقى جلد 1صفحه453 من طريق علقمة عن رجل عن عمر بن الخطاب ورواه البيهقى عن علقمة عن عمر بن الخطاب انظر علل الرازى رقم الحديث: 203' وفتح البارى لابن رجب رقم الحديث: 601 .

364- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 181-2985' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 165' وعند الترمذى مقتصرًا على قوله: صلاة الوسطى صلاة العصر . وقال: حسن صحيح . من طريق محمد بن طلحة به أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 301' وأحمد رقم الحديث: 3829-4365' ومسلم رقم الحديث: 628' والترمذى رقم الحديث: 181-2985' وابن ماجه رقم الحديث: 686' وأبو يعلى رقم

طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللّٰهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنہوں نے ہمیں نمازِ عصر سے روکے رکھا' اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھردے!

365 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُرَّةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَاِنَّ اَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْاُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَاِنَّمَا تُوعَدُونَ لَآتٍ وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ وَاِنَّ مَا بَعِيدٌ مَا لَيْسَ آتِيًا قَالَ عَمْرٌو: هٰذَا الْحَرْفُ: وَاِنَّمَا بَعِيدٌ مَا لَيْسَ آتِيًا حَدَّثَنِيهِ مُرَّةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَوْ رَجُلٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے سچی بات کتاب اللہ ہے' اور سب سے اچھی ہدایت حضرت محمد ﷺ کی ہدایت ہے' اور بدترین کام نئے کام ہیں اور جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ آنے والا ہے اور تم اسے عاجز کرنے والے نہیں ہو اور جو دور ہے وہ آنے والا نہیں۔ حضرت عمرو نے کہا کہ یہ حرف (یعنی جملہ): ''وَاِنَّمَا بَعِيدٌ مَّا لَيْسَ آتِيًا'' مجھ سے حضرت مرہ نے از حضرت عبداللہ یا کسی اور آدمی نے از حضرت عبداللہ بیان کیا ہے۔

366 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم

الحديث: 5044-5293' والبزار رقم الحديث: 2022' وأبو عوانة جلد 1 صفحه356' وأبو نعيم جلد4 صفحه165' والبيهقي جلد1 صفحه460' انظر العلل الدارقطني جلد5 صفحه268 .

365- حديث صحيح . من طريق شعبة به أخرجه البخاري رقم الحديث: 7377' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 8524 وعند البخاري الى قوله: وما أنتم بمعجزين عند الطبراني لم يذكر قول عمرو بن مرة . من طرق عن ابن مسعود أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20076' والبخاري رقم الحديث: 6098 . والطبراني في الكبير رقم الحديث: 8531 . من طريق ابن مسعود' مرفوعًا أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 25' وابن ماجه رقم الحديث: 46' والطبراني رقم الحديث: 8520' انظر العلل للدارقطني جلد 5 صفحه323' وروى عن جابر نحوه عند مسلم رقم الحديث: 867 .

366- حديث صحيح وقد توبع المصنف عن المسعودي ممن سمع منه قبل الاختلاط وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3642 للمصنف . من طريق المسعودي به أخرجه البزار رقم الحديث: 1451' والحاكم جلد 4 صفحه 197' وابن عبد البر في التمهيد جلد 5 صفحه258 . من طريق المسعودي به موقوفًا

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً إِلَّا الْهَرَمَ فَعَلَيْكُمْ بِأَلْبَانِ الْبَقَرِ فَإِنَّهَا تَرُمُّ مِنْ كُلِّ الشَّجَرِ

ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی بیماری ایسی نہیں اتاری مگر اس کی شفاء بھی نازل ہوئی سوائے موت کے (اس کی کوئی شفاء نہیں ہے)' تم پر گائے کا دودھ پینا لازم ہے اس کو پیا کرو' کیونکہ یہ ہر قسم کے درخت سے کھاتی ہے۔

367 ــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحَاسُدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ أَعْطَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ، وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حِكْمَةً وَعِلْمًا، فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا النَّاسَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حسد نہ کرو مگر دو آدمیوں پر' ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے مال دیا تو وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے اور دوسرا وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے حکمت اور علم دیا ہے تو وہ اس کے ساتھ انصاف کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا ہے۔

368 ــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس حال میں کہ آپ کو بخار تھا' سو میں نے آپ کو ہاتھ لگایا' تو میں نے

أخرجه الطبراني رقم الحديث: 9164 .

367- حديث صحيح والمصنف يروى عن المسعودى بعد الاختلاط . من طريق قيس بن أبى حازم عن ابن مسعود الحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 3651-4109' والبخارى رقم الحديث: 73-1409-7141-7316' ومسلم رقم الحديث: 816' وابن ماجه رقم الحديث: 4208 .

368- حديث صحيح من طريق محمد بن حازم به أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 263' وفى المصنف جلد 3 صفحه 229' وأحمد رقم الحديث: 3618' ومسلم رقم الحديث: 2571' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7503' وابن حبان رقم الحديث: 2937 . من طريق الأعمش به مختصرًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 4205-4346' والبخارى رقم الحديث: 5647-5648-5660-5661-5667' ومسلم رقم الحديث: 2571' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7483-7505 وأبو يعلىٰ .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَمَسِسْتُهُ فَقُلْتُ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّكَ تُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا قَالَ:اَجَلْ اِنِّي اُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ الرَّجُلَانِ مِنْكُمْ ، قَالَ:قُلْتُ:وَذَاكَ لِاَنَّ لَكَ الْاَجْرَ مَرَّتَيْنِ؟ قَالَ:نَعَمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ اَذًى، مَرَضٌ فَمَا سِوَاهُ اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو بہت سخت بخار ہے' آپ نے فرمایا: ہاں! مجھے دو آدمیوں کے برابر بخار ہوتا ہے' فرمایا کہ میں نے عرض کی: اسی وجہ سے آپ کا اجر بھی تو دو گنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کوئی بھی مسلمان جس کو کسی مرض کی وجہ سے تکلیف ہو' تو اس کے ساتھ اللہ عزوجل اس کے گناہ ایسے مٹا دیتا ہے' جیسے (موسمِ) خزاں میں درختوں کے پتے گرتے ہیں۔

369 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ لَمْ يَرْفَعْهُ اَبُو دَاوُدَ وَرَفَعَهُ غَيْرُهُ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نماز میں شیطان مردود سے پناہ مانگتے تھے: "مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ" کے الفاظ کے ساتھ۔ اس حدیث کو امام ابوداؤد نے مرفوع نقل نہیں کیا' ان کے علاوہ نے اس کو مرفوع نقل کیا ہے۔

370 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ولید بن عیزار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت

369- اسناده صحيح وسماع حماد من عطاء قبل الاختلاط على الصحيح وسماع أبي عبد الرحمٰن من ابن مسعود ثابت . من طريق المصنف الحديث أخرجه البيهقي جلد 2صفحه36' موقوفًا ولم يذكر قوله: لم يرفعه أبو داؤد ورفعه غيره . من طريق محمد بن فضيل عن عطاء به مرفوعًا . أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث:9172' وأحمد وابنه رقم الحديث: 3830' وابن ماجه رقم الحديث: 808' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4994-5077' وابن خزيمة رقم الحديث: 472' والحاكم جلد 1صفحه207' والبيهقي جلد 2صفحه36 . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبي وابن فضيل ممن سمع من عطاء بعد اختلاطه أخرجه أحمد رقم الحديث: 3828' وأبو يعلٰى رقم الحديث:5380 من طريق عمار بن زريق والبيهقي جلد2صفحه36 من طريق ورقاء كلاهما عن عطاء به مرفوعًا .

370- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه63 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث:3890-4186' والدارمي رقم الحديث: 1228' والبخاري رقم الحديث: 527-5970-7534' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 1' ومسلم رقم الحديث: 85' والنسائي رقم الحديث: 609' وأبو يعلٰى رقم

قَالَ: اَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ الْعَيْزَارِ، قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ قَالَ: حَدَّثَنَا صَاحِبُ هٰذَا الدَّارِ وَاَشَارَ اِلَى دَارِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ اَيُّ اَوْ قَالَ: ثُمَّ مَاذَا - شَكَّ اَبُو دَاوُدَ - قَالَ: ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا اَوْ ثُمَّ اَيُّ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَحَدَّثَنِي بِهِنَّ وَلَوِ اسْتَزَدْتُ لَزَادَنِي

عمرو الشیبانی سے سوال کیا تو انہوں نے کہا: ہم سے اس گھر کے مکین نے حدیث بیان کی اور اشارہ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ کے گھر کی طرف کیا کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز کو وقت پر ادا کرنا' میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ یا کہا: پھر کون سا؟ ابوداؤد کو شک ہے' آپ نے فرمایا: پھر والدین کے ساتھ نیکی کرنا' میں نے عرض کی: پھر کون سا؟ یا اس کے بعد؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا' آپ نے مجھے یہی بیان کیا اور اگر میں زیادہ پوچھتا تو آپ مجھے زیادہ بتاتے۔

371 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے

الحديث: 5286' وابن حبان رقم الحديث: 1477' وأبو عوانة جلد 1 صفحه63-64' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 9805' والبيهقي جلد2صفحه215 . من طرق عن الوليد بن العيزار به أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 202' وفي المصنف جلد 1صفحه316' وأحمد رقم الحديث: 4313' والبخاري رقم الحديث: 2782-7534' والترمذي رقم الحديث: 173-1898' وابن حبان رقم الحديث: 1478' وأبو عوانة جلد 1صفحه64' والطبراني رقم الحديث: 9807' وأبو نعيم في الحلية جلد10صفحه401 . من طريق أبي عمرو الشيباني به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 103' ومسلم رقم الحديث: 85' والنسائي رقم الحديث: 610' وأبو عوانة جلد 1صفحه64' والطبراني رقم الحديث: 4285' وأبو يعلى رقم الحديث: 5329' وابن حبان رقم الحديث: 1476' والطبراني رقم الحديث: 9817-9818 .

371- حديث صحيح من طريق شعبة به موقوفًا أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 9927 . من طرق عن عاصم به مرفوعًا أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه302' والبخاري في التاريخ جلد 7صفحه75-76' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9926-10198' وابن خزيمة رقم الحديث: 736' وابن حبان رقم الحديث: 2002' والمزي في تهذيب الكمال جلد 22صفحه432-433 خالفهم ابن عيينة فقال: عن عاصم عن عبد الرحمٰن بن عوسجة عن عبد الرحمٰن ابن الرماخ عن عائشة أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3197' والنسائي في الكبرىٰ

قَالَ: اَخْبَرَنِی عَاصِمٌ، عَنْ عَوْسَجَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِی الْهُذَيْلِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَمْ يَرْفَعْهُ شُعْبَةُ وَرَفَعَهُ غَيْرُهُ

ہیں کہ آپ ﷺ جب سلام پھیرتے تو یہ دعا مانگتے تھے: "اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ"۔ اس حدیث کو امام شعبہ نے مرفوع نہیں بیان کیا' باقی ائمہ محدثین نے اس کو مرفوع نقل کیا ہے۔

372 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَوْسَجَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِی الْهُذَيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِی بَعْضِ دُعَائِهِ: اللّٰهُمَّ كَمَا اَحْسَنْتَ خَلْقِی فَحَسِّنْ خُلُقِی هٰكَذَا رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ قَالَ مُحَاضِرٌ: عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اپنی بعض دعاؤں میں یہ پڑھتے تھے: "اَللّٰهُمَّ كَمَا اَحْسَنْتَ خَلْقِی فَحَسِّنْ خُلُقِی" اے اللہ! جس طرح تو نے میری صورت کو حسین بنایا ہے' اسی طرح میری سیرت کو بھی حسین بنا دے! امام

رقم الحديث: 9922 وغيرهما . ورواه يزيد بن هارون وشعبة عن عاصم عن عبد الله بن الحارث عن عائشة أخرجه مسلم رقم الحديث: 592' وغيره وأخرجه ابو يعلى رقم الحديث: 4720 من طريق أبی سنان ضرار بن مرة عن ابن أبی الهذيل قال: كانوا يحبون اذا قضى الرجل الصلاة أن يقول: اللّٰهم......وله شاهد عن ثوبان عند مسلم رقم الحديث: 591 .

372- اسناده صحيح عزاه البوصيری فی الاتحاف رقم الحديث: 3789 للمصنف . من طرق عن عاصم به موصولًا يذكر ابن مسعود أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه 377' وأبو يعلى رقم الحديث: 5075-5181' وابن حبان رقم الحديث: 959' والقضاعی فی مسند الشهاب رقم الحديث: 1473' والبيهقی فی الشعب رقم الحديث: 8542 . وروى عن عاصم به موقوفًا عن ابن مسعود أخرجه البيهقی فی الشعب رقم الحديث: 8542 . وحديث محاضر أخرجه ابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 367' وأحمد رقم الحديث: 3823 والخرائطی فی مكارم الأخلاق رقم الحديث: 9' ومن طريقه القضاعی رقم الحديث: 472 من طريق محاضر به . وعند الخرائطی: أبو مسعود البدری بدل ابن مسعود وهو خطأ كما قال العراقی فی تخريج الاحياء (جلد 4 صفحه 1579 استخراج محمود الحداد) . وروى هذا الحديث اسرائيل فقال عن عاصم عن عبد الله بن الحارث عن عائشة أخرجه أحمد رقم الحديث: 24437' والبيهقی فی الشعب رقم الحديث: 8543-8544' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25262 من طريق اسرائيل به بزيادة عائشة بنت طلحة بين عبد الله بن الحارث وعائشة . انظر الارواء جلد 1 صفحه 113-115 .

عَاصِمٍ، عَنْ عَوْسَجَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوداؤد فرماتے ہیں کہ محاضر نے عاصم سے' انہوں نے عوسجہ سے' انہوں نے ابوہذیل سے' انہوں نے حضرت عبداللہ سے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اس کو روایت کیا۔

373 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْهُزَيْلَ: اِنَّ رَجُلًا اَتَى اَبَا مُوسَى فَسَاَلَهُ عَنْ رَجُلٍ تَرَكَ ابْنَتَهُ وَابْنَةَ ابْنِهِ وَاُخْتَهُ فَقَالَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ وَلِلْاُخْتِ النِّصْفُ وَائْتِ عَبْدَ اللّٰهِ فَسَيُتَابِعُنِي فَاَتَى عَبْدَ اللّٰهِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: لَقَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ لَاَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ وَلِلْاُخْتِ مَا بَقِيَ فَاَتَى اَبَا مُوسَى فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ: لَا تَسْاَلُونَا عَنْ شَيْءٍ مَا دَامَ هٰذَا الْحَبْرُ فِيكُمْ

حضرت ہذیل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے آپ سے سوال کیا کہ ایک آدمی' ایک بیٹی اور ایک پوتی اور ایک بہن چھوڑتا ہے' ان کے درمیان وراثت کس طرح تقسیم کی جائے؟ (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: نصف بیٹی کے لیے' نصف بہن کے لیے۔ اور تو حضرت عبداللہ کے پاس جا' ان سے پوچھ تا کہ وہ میری (بات کی) پیروی کریں۔ پس وہ آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس بات کا ان سے ذکر کیا' تو آپ نے فرمایا: اگر میں ہدایت پر نہ ہوا تو میں گمراہ ہو جاؤں گا' اگر میں تمہارے درمیان وہی فیصلہ نہ کروں جو رسول اللہ ﷺ

373- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4420' والبخارى رقم الحديث: 6736' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6330' والبزار رقم الحديث: 2043 والطحاوى جلد 4صفحه392' والبيهقى جلد 6 صفحه229 . من طريق أبى قيس به أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 287' وفى المصنف جلد 11 صفحه 245-246' والدارمى رقم الحديث:287' وأحمد رقم الحديث: 3691-4073-4195' والبخارى رقم الحديث: 6742' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6328' وأبو داؤد رقم الحديث: 2890' والترمذى رقم الحديث: 2093' وابن ماجه رقم الحديث: 2821' والبزار رقم الحديث: 2043-2044' وابن الجارود رقم الحديث: 962' وأبو يعلى رقم الحديث: 5108-5235-5295' وابن حبان رقم الحديث: 6064' والطحاوى جلد4صفحه392' والدارقطنى جلد4صفحه79' والحاكم جلد4صفحه334-335 . انظر فتح البارى لابن رجب الحنبلى جلد4 صفحه59-267-373 .

نے کیا ہے' بیٹی کے لیے نصف' پوتی کے لیے چھٹا حصہ اور جو باقی رہ جائے گا وہ بہن کے لیے۔ سو وہ آدمی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے اس بات کا ذکر کیا' تو انہوں نے فرمایا: یہ عالم ربانی جب تک تم میں موجود ہیں تم مجھ سے کسی شے کے متعلق نہ پوچھنا۔

374 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْهُزَيْلِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَاَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَجَمَعَ بَيْنَهُمَا وَاَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ وَجَمَعَ بَيْنَهُمَا لَمْ يَقُلْ شُعْبَةُ فِيهِ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اَنَّهُ وَصَلَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ہذیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے سفر کی حالت میں ظہر کو مؤخر کیا اور عصر کو جلدی پڑھا' اور دونوں کو جمع کیا' اور مغرب کو مؤخر کیا اور عشاء کو جلدی پڑھا اور دونوں کو جمع کیا۔ امام شعبہ نے حضرت عبداللہ کی اس روایت میں کچھ نہیں فرمایا۔ اور ابن ابی لیلیٰ نے اس حدیث کو موصولاً حضرت عبداللہ سے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کیا۔

375 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

374- مرسل صحيح عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 727 للمصنف . عن وكيع عن سفيان عن أبي قيس به مرسلًا أخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه457 . وحديث ابن أبي ليلٰى: أخرجه ابن أبي شيبة في المسند كما في المطالب رقم الحديث: 728' وفي المصنف جلد2صفحه458' والبزار رقم الحديث: 2046' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5413' والطحاوي جلد1صفحه160' والطبراني رقم الحديث: 9881 من طريق محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلٰى عن أبي قيس به ووقع في المسند لأبي يعلى سقط . وتابع ابن أبي ليلٰى أبو مالك النخعي فهو ضعيف مثله عن حجاج عن أبي قيس به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 9880 .

375- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه شعبة والمسعودي به أخرجه البيهقي جلد2صفحه218 . أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 276' وفي المصنف جلد2صفحه64' وأحمد رقم الحديث: 4421' وأبو داؤد رقم الحديث: 447 . ومن طريق البيهقي في الدلائل جلد4صفحه274' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8853' والبزار (400- كشف) من طريق غندر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 3657' والطبراني رقم الحديث: 10549 من طريق يحيى بن سعيد كلاهما عن شعبة وعند الطبراني' سفيان وشعبة به مختصر وفيه أبن الحارس

وَالْمَسْعُودِيُّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ الْقَارِيِّ مِنْ بَنِي قَارَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: وَحَدِيثُ الْمَسْعُودِيِّ أَحْسَنُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْجِعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَعَرَّسْنَا فَقَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا لِصَلَاتِنَا؟ وَقَالَ شُعْبَةُ: مَنْ يَكْلَؤُنَا؟ قَالَ بِلَالٌ: أَنَا قَالَ الْمَسْعُودِيُّ فِي حَدِيثِهِ: إِنَّكَ تَنَامُ، قَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا لِصَلَاتِنَا؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: قُلْتُ: أَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ تَنَامُ، قَالَ: فَحَرَسْتُهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ أَدْرَكَنِي مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنِمْتُ فَمَا اسْتَيْقَظْنَا إِلَّا بِالشَّمْسِ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَنَعَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ أَرَادَ أَنْ لَا تَنَامُوا عَنْهَا لَمْ تَنَامُوا وَلَكِنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ لِمَنْ بَعْدَكُمْ فَهَكَذَا لِمَنْ نَامَ مِنْكُمْ أَوْ نَسِيَ، قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِهِ: هَكَذَا فَافْعَلُوا مَنْ نَامَ مِنْكُمْ أَوْ نَسِيَ، وَقَالَ

اور مسعودی کی حدیث بہت عمدہ ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ سے واپس آ رہے تھے‘ سو ہم رات گزارنے کے لیے ایک جگہ ٹھہرے‘ آپ ﷺ نے فرمایا: ہم کو نماز کے لیے کون جگائے گا؟ شعبہ نے کہا کہ فرمایا: کون ہماری پہرے داری کرے گا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں (جگاؤں گا)۔ مسعودی اپنی حدیث میں کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم سو جاؤ گے‘ پھر فرمایا: ہم کو نماز کے لیے کون جگائے گا؟ تو حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو بھی سو جائے گا‘ فرمایا: پس میں نے انہیں سلا دیا‘ جب صبح کا وقت قریب ہوا تو مجھے بھی وہی چیز آ پہنچی جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا (یعنی تجھے بھی نیند آ جائے گی) سو میں سو گیا تو ہم کو سورج کی تپش ہی نے جگایا۔ پس رسول اللہ ﷺ اُٹھے تو آپ نے وہ کیا (یعنی وضو) جو کہ آپ کیا کرتے تھے‘ پھر فرمایا: بے شک اگر اللہ عزوجل چاہتا تو تم نہ سوتے لیکن اللہ

هو بلال وعند بعضهم زيادة . من طريق المسعودى به مطولاً وفيه أن الحارس هو ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3710‘ والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8854‘ وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5285‘ والطبرانى رقم الحديث: 10548‘ والبيهقى فى الدلائل جلد 4صفحه274 . وروى من طريق آخر عن ابن مسعود مثل رواية المسعودى . من طريق سماك عن القاسم بن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن مسعود عن أبيه عن ابن مسعود أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 285‘ وفى المصنف جلد2صفحه83‘ وأحمد رقم الحديث: 4307‘ وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5010‘ وابن حبان رقم الحديث: 1580‘ والبزار (399-كشف)‘ والطبرانى رقم الحديث: 10349 . وله شواهد عن أبى قتادة عند البخارى رقم الحديث: 595‘ ومسلم رقم الحديث: 683 وغيرهما .

الْمَسْعُودِيُّ فِي حَدِيثِهِ ـ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ ـ :إِنَّ رَاحِلَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلَّتْ فَطَلَبْنَاهَا فَوَجَدْنَاهَا عِنْدَ شَجَرَةٍ قَدْ تَعَلَّقَ خِطَامُهَا بِالشَّجَرَةِ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا كَانَتْ لِتَحُلَّهَا الْأَيْدِي

عزوجل نے چاہا کہ تمہارے بعد میں آنے والوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ بن جائے کہ جو آدمی تم میں سے بھول جائے یا سو جائے تو جب اسے یاد آئے یا وہ سو کر اُٹھے تو اس طرح (نماز ادا) کر لے۔ (امام ابوداؤد فرماتے ہیں:) شعبہ نے اپنی حدیث میں کہا: سو وہ اس طرح کر لے جو تم میں سے سو جائے یا بھول جائے' اور حضرت مسعودی نے اپنی حدیث میں بھی یہی کہا لیکن حضرت شعبہ کی حدیث میں نہیں ہے' (وہ یہ بات ہے) کہ رسول اللہ ﷺ کی سواری گم ہوگئی' سو ہم اس کی تلاش میں نکلے تو ہم نے اس کو ایک درخت کے پاس پایا' اس کی لگام درخت کے ساتھ لٹکی ہوئی تھی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کو ہاتھ کے ساتھ کھولنا ناممکن ہے۔

376 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ :حَدَّثَنَا الصَّعِقُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ عَقِيلٍ الْجَعْدِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ! کیا تم جانتے

376- اسناده منكر تفرد به عقيل الجعدي عن أبي اسحاق وعقيل منكر الحديث كما قال البخاري والحديث عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 3174 للمصنف . من طريق المصنف به أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 9509 ' وفي السنن جلد 10 صفحه 233' والخطيب في الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 746 . من طريق الصعق بن حزن وعند بعضهم زيادة أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 321' وفي المصنف رقم الحديث: 10492' وأبو يعلى كما في المطالب رقم الحديث: 3321' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 10531' والأوسط رقم الحديث: 4479' والصغير جلد 1 صفحه 223' والحاكم جلد 2 صفحه 480' وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 177' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 9510 . عن زيد بن الحباب عن الصعق بن حزن مرسلًا أخرجه ابن أبي شيبة في كتاب الايمان رقم الحديث: 134 . من طريق القاسم ابن عبد الرحمٰن عن أبيه عن جده ابن مسعود واسناده ضعيف أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 10357' والخطيب في النفقيه والمتفقه رقم الحديث: 747 .

سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ أَتَدْرِي أَيُّ عُرَى الْإِسْلَامِ أَوْثَقُ؟، قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: الْوَلَايَةُ فِي اللّٰهِ وَالْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ، يَا عَبْدَ اللّٰهِ أَتَدْرِي أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ؟، قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: فَإِنَّ أَعْلَمَ النَّاسِ أَعْلَمُهُمْ بِالْحَقِّ إِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ وَإِنْ كَانَ مُقَصِّرًا فِي الْعِلْمِ وَإِنْ كَانَ يَزْحَفُ عَلَى اسْتِهِ زَحْفًا

ہو کہ اسلام کی کون سی رسّی مضبوط ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں' آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے دوستی کرنا اور اللہ کے لیے محبت کرنا اور اللہ کے لیے بغض رکھنا۔ (پھر فرمایا:) اے عبداللہ! کیا تم جانتے ہو کہ بڑا عالم کون ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: سب سے بڑا عالم وہ ہے جو اللہ کے حق کو زیادہ جانتا ہو' جب لوگ اختلاف کرنے لگیں' اگرچہ علم کم ہی ہو اور اگرچہ سرین کے بل آہستہ آہستہ چلنے والا ہی کیوں نہ ہو۔

377 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، قَالَ: أَخْبَرَنِي شِمْرُ بْنُ عَطِيَّةَ الْأَسَدِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ سَعْدِ بْنِ الْأَخْرَمِ الطَّائِيَّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتَّخِذُوا الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوا فِي الدُّنْيَا، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: بِرَاذَانَ مَا بِرَاذَانَ وَبِالْمَدِينَةِ مَا بِالْمَدِينَةِ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمارتیں نہ بناؤ' تم دنیا میں راغب ہو جاؤ گے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ دیہات میں بھی نہیں اور شہروں میں بھی نہیں۔

378 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت امام اعمش کہتے ہیں کہ میں نے شمر بن عطیہ

377- حديث حسن وقد تابع الأعمش قيسا أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 505' ومن طريقه البغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4035' ويحيى بن آدم فى كتاب الخراج رقم الحديث: 254 من طريق قيس به .

378- حديث حسن والرجل المبهم هو المغيرة بن سعد بن الأخرم وكما سماه كل أصحاب الأعمش . من طريق شعبة عن الأعمش عن شمر عن المغيرة بن سعد بن الأخرم عن ابن مسعود وقال الحاكم صحيح . ووافقه الذهبى أخرجه الحاكم جلد 4 صفحه 322 . وكذلك رواه غير واحد عن الأعمش أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 255' وفى المصنف رقم الحديث: 16226' والحميدى رقم الحديث: 122' وأحمد رقم الحديث: 3579-4048-4234' والبخارى فى التاريخ جلد 4 صفحه 54' وابن أبى عاصم فى الزهد رقم الحديث: 202'

الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ شِمْرَ بْنَ عَطِيَّةَ الْاَسَدِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ، مِنْ طَيِّءٍ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

اسدی کوقبیلہ طی کے ایک آدمی سے روایت بیان کرتے سنا از والدخود از حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل۔

379 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو جَمْرَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ طَيِّءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنِ التَّبَقُّرِ يَعْنِي الْكَثْرَةَ فِي الْمَالِ وَالْوَلَدِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے مال اور اولاد میں کثرت سے منع فرمایا۔

380 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ میں اپنے

والترمذی رقم الحديث: 3238' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 5200' وابن حبان رقم الحديث: 710' والبيهقی فی الشعب رقم الحديث: 10391' والخطيب فی تاريخه جلد 1 صفحه18' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 4035 وغيرهم وقال الترمذی والبغوی: حديث حسن .

379- فی اسناده اضطراب وفی متنه نكارة . من طريق المصنف أخرجه البغوی وفی الجعديات رقم الحديث: 1302' والبيهقی فی الشعب رقم الحديث: 10390' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 4181' عن حجاج وأيضًا رقم الحديث: 4184' عن غندر والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1428 عن علی بن الجعد ثلاثتهم عن شعبة عن أبی التياح عن رجل من طيئ وفی رواية غندر وابن الجعد سماه: ابن الأخرم' عن عبد الله . وزاد فی رواية حجاج: فقال أبو جمرة وكان جالسا عنده نعم حدثنی أخرم الطائی عن أبيه عن ابن مسعود . ثم أخرجه أحمد رقم الحديث: 4185 عن غندر فقال عن شعبة عن أبی جمرة عن أبيه عن ابن مسعود وليس هذا الاسناد علی ظاهره .

380- حديث صحيح . من طريق المصنف به أخرجه ابن أبی حاتم فی العلل رقم الحديث: 1797' والخطيب فی الموضح جلد 1 صفحه241 . من طرق عن زهير به أخرجه الطحاوی جلد 4 صفحه291' والشاشی رقم الحديث: 270-273' والخطيب جلد 1 صفحه239-241' والبيهقی رقم الحديث: 10154 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 4012' عن فرات بن سليمان' والبخاری فی التاريخ الكبير جلد 3 صفحه375' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 5081' والخطيب جلد 1 صفحه 242 من طريق شريك' والشاشی رقم الحديث: 272' والخطيب جلد 1

مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ زِيَادٍ، وَلَيْسَ بِابْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِي وَاَنَا اِلَى جَنْبِهِ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَهُ اَبِي: اَسَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ ؟، فَقَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

والد کے ساتھ تھا' اور میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پہلو میں تھا' میرے والد نے آپ سے عرض کیا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ ندامت توبہ ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

381 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

صفحه 242' من طريق عبيد الله بن عمرو والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه33' من طريق النضر بن عربي والفسوى جلد 3صفحه136' والشاشي رقم الحديث: 271' من طريق ابن جريج خمستهم عن عبد الكريم عن زياد بن الجراح عن عبد الله بن معقل به . وقال ابن عيينة والثورى وأخوه عمر' عن عبد الكريم: زياد بن أبي مريم أخرجه الحميدى رقم الحديث: 105' وابن أبي شيبة جلد9 صفحه 361-362' وأحمد رقم الحديث: 3568-4124' وابن ماجه رقم الحديث: 4252' والفسوى جلد 3 صفحه 135' والمروزى في زوائده على زهد ابن المبارك رقم الحديث: 1044' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5129' والطحاوى جلد4صفحه291' وفي المشكل رقم الحديث: 1465' والشاشي رقم الحديث: 269' والحاكم جلد 4 صفحه 243' وأبو نعيم في الحلية جلد 8صفحه312' والبيهقي جلد10صفحه154' والخطيب في الموضح جلد 1 صفحه 238-239 . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبي . وقال البوصيرى: اسناده صحيح وقال البغوى زياد هو ابن الجراح . من طريق خصيف بن عبد الرحمٰن وأبي سعد البقال عن زياد بن أبي مريم به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 106' وأحمد رقم الحديث: 4014-4016' والبخارى في التاريخ جلد 3صفحه375' والمروزى رقم الحديث: 1048' وابن عدى جلد4صفحه1329 .

381- اسناده حسن لحال هبيرة وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2747' والبوصيرى في مختصر الاتحاف رقم الحديث: 5168 للمصنف . من طريق شعبة به أخرجه البغوى في الجعديات رقم الحديث: 428-1959-1960 . من طريق أبي اسحاق به وأخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 5408' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 1962-1963' وابن عدى جلد7صفحه2593' والبيهقي جلد8صفحه136' والخطيب جلد 8 صفحه 60 وحسنه البوصيرى وقال المنذرى والحافظ سنده جيد انظر الترغيب والترهيب جلد3صفحه389'

اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ اَتَى كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہیں کہ جو کسی کاہن کے پاس آیا' سو اس نے اس کی تصدیق کی جو اس نے کہا تو بلاشبہ اس نے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا اس کا انکار کیا۔

382 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنَّ الْعَرَّافِينَ كُهَّانُ الْعَجَمِ فَمَنْ آمَنَ بِكَاهِنٍ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کسی کاہن کے پاس آیا' سو اس نے اس کی تصدیق کی جو اس نے کہا تو بلاشبہ اس نے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا اس کا انکار کیا۔

383 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت

والفتح جلد 10 صفحه 217 . وروى عن ابن مسعود موقوفًا من وجه آخر عند البزار رقم الحديث: 1931' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1967' وابن عدى جلد 5 صفحه 1665' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 10005' والأوسط رقم الحديث: 1453' وروى مرفوعًا لا يصح انظر الجعديات رقم الحديث: 1964-1965' والكامل لابن عدى جلد 3 صفحه 1130' والحلية جلد 5 صفحه 104 . وله شاهد عن أبى هريرة عند أبى داؤد رقم الحديث: 3904' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9017' والترمذى رقم الحديث: 125' وابن ماجة رقم الحديث: 639 .

382- اسناده ضعيف المصنف من روى عن المسعودى بعد اختلاطه وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 2748' للمصنف وأخرجه ابن أبى شيبة كما فى المطالب رقم الحديث: 2749 من طريق جامع بن شداد به .

383- اسناده صحيح من طريق المصنف أخرجه الحاكم جلد 4 صفحه 521 وقال الحاكم صحيح ووافقه الذهبى . من طريق شيبان به أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1613 . من طريق منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3758' وأبو داؤد رقم الحديث: 4254' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5281' والطحاوى رقم الحديث: 1609-1611' والخطابى فى غريب الحديث جلد 1 صفحه 549' والدارقطنى فى العلل جلد 5 صفحه 44' والحاكم جلد 3 صفحه 101' والبيهقى فى الدلائل جلد 6 صفحه 393' والخطيب فى الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 290' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4225 . وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم ووقع عبد أبى داؤد والبغوى فى نهاية الحديث ما مضى بدلا من ما بقى . وروى عن ابن مسعود من وجه آخر . من طريق عبد الرحمٰن بن عبد اللّٰه بن مسعود عن أبيه أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 280' وأحمد رقم

مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ نَاجِيَةَ الْكَاهِلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَدُورُ رَحَى الْإِسْلَامِ لِخَمْسٍ اَوْ سِتٍّ اَوْ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ سَنَةً فَاِنْ يَهْلِكُوا فَسَبِيلُ مَنْ هَلَكَ وَاِنْ يَقُمْ لَهُمْ دِينُهُمْ يَقُمْ سَبْعِينَ عَامًا، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِمَا مَضَى اَوْ بِمَا بَقِيَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَا بَقِيَ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسلام کی چکی پینتیس، چھتیس یا تینتیس سال تک گھومتی رہے گی، اس کے بعد اگر کوئی مرتا ہے تو وہ مرنے والے کی راہ پر ہوگا، اور اگر باقی بچ گئے تو ستر سال تک اُن کا دین باقی رہے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! ان کا تعلق ماضی سے ہے یا مستقبل کے ساتھ؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مستقبل کے ساتھ۔

384 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ مُهَانَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لِلنِّسَاءِ: تَصَدَّقْنَ فَاِنَّكُنَّ اَكْثَرُ اَهْلِ النَّارِ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ لَيْسَتْ مِنْ عِلْيَةِ النِّسَاءِ اَوْ مِنْ اَعْقَلِهِنَّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے عورتوں سے فرمایا: صدقہ کیا کرو، کیونکہ میں نے تمہاری اکثریت جہنم میں دیکھی ہے۔ تو ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ ان کی کمزوری کی وجہ سے ہے یا ان کی عقل کی وجہ سے؟ تو

الحديث: 3707-4315، وأبو يعلى رقم الحديث: 5009-4315، والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1610، وابن حبان رقم الحديث: 6664، والطبرانى رقم الحديث: 10356 وغيرهم. من طريق شريك عن مجالد عن الشعبى عن مسروق عن ابن مسعود. ومجالد ضعيف أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1612، والطبرانى رقم الحديث: 10311. من طريق اسرائيل عن ابن اسحاق عن البزار بن حريث عن أبى الأحوص عن ابن مسعود موقوفاً أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 9159، أنظر مصنف عبد الرزاق رقم الحديث: 20785.

384- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال وائل بن مهانة. من طريق شعبة أخرجه الدارمى رقم الحديث: 1012، وأحمد رقم الحديث: 4151-4152، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9256، وأبو يعلى رقم الحديث: 5284، وابن حبان رقم الحديث: 3223، والشاشى رقم الحديث: 871. من طريق الحكم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4122. من طرق عن منصور عن ذر به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 92، وابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 183، وفى المصنف جلد3صفحه110، وأحمد رقم الحديث: 3569-4019، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9257، وأبو يعلى رقم الحديث: 5112-5144، والحاكم جلد4صفحه602-603. وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين. ووافقه الذهبى.

فِيمَ اَوْ بِمَ اَوْ لِمَ؟ قَالَ: لِاَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ

کس وجہ یا کیوں اور کس لیے؟ آپ نے فرمایا: اس لیے کہ تم کثرت سے لعنت کرنے والی ہو اور اپنے شوہروں کی نافرمانی کرنے کی والی ہو۔

385 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَمَةَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: قُلْتُ: سَمِعْتَهُ مِنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ اَكْثَرَ مِنْ خَمْسِينَ مَرَّةً قَالَ: اُعْطِيَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاتِيحَ الْغَيْبِ اِلَّا الْخَمْسَ (اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ)(لقمان:34)اِلَى آخِرِ السُّورَةِ

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ بات پچاس مرتبہ سے زیادہ مرتبہ سنی' آپ نے فرمایا: تمہارے نبی ﷺ کو اللہ عزوجل نے غیب کی چابیاں دی ہیں سوائے پانچ چیزوں کے' (پھر سورۂ لقمان کی آخری آیت تلاوت فرمائی): ''اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ'' (لقمان:۳۴) سورت کے آخر تک۔

فائدہ: یاد رہے کہ اس ارشاد سے مراد از خود جاننے کی نفی ہے' اللہ کے دیئے ہوئے علم کی نفی مراد نہیں ہے۔ (سیالکوٹی)

386 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے

385- اسناده ضعيف لحال عبد الله بن سلمة وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث:4542 للمصنف . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4167-3659 . من طريق عمرو بن مرة به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 124' وابن أبى شيبة رقم الحديث: 11776' وأحمد رقم الحديث: 4253' وأبو يعلى رقم الحديث: 5153' والطبرى جلد21صفحه9 . من طريق شعبة عن عمر بن محمد بن زيد عن أبيه عن ابن عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 5579' ومن طريق الطبراني رقم الحديث: 13344 . من طريق ابن وهب عن عمر بن محمد بن زيد به صحيح البخارى رقم الحديث: 4778' وأخرجه البخارى رقم الحديث: 50' ومسلم رقم الحديث:9-10 من حديث أبى هريرة فى حديث سؤال جبريل عن الساعة مطولًا .

386- اسناده ضعيف لضعف يزيد بن أبى زياد وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3126 للمصنف . من طريق شعبة وبعضهم يذكر فى أوله قصة أخرجه أحمد رقم الحديث: 3804-3715' والطحاوى جلد4صفحه261' والطبرانى رقم الحديث: 10494' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد1صفحه200 . من طريق يزيد به أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5152' والطحاوى جلد4صفحه260 . عن سفيان عن يزيد عن أبى الكنود بدون ذكر أبى سعد الأزدى فيه أخرجه أحمد رقم الحديث: 3582 . من طريق قيس بن الربيع عن اسماعيل بن

يَـزِيـدَ بْـنِ أَبِـى زِيَـادٍ، عَنْ أَبِى سَعْدٍ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِى الْكَنُودِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ أَوْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ

روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے سونے کی انگوٹھی یا سونے کے حلقہ (کو پہننے) سے منع فرمایا۔

387 ـــ حَـدَّثَـنَـا أَبُـو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَـالَ: أَخْبَـرَنِـي عَبْـدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّـزَّالَ بْـنَ سَبْـرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَـالَ: قَـرَأْتُ آيَةً وَقَـرَأَ رَجُلٌ خِلَافَهَا فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَـهُ فَقَالَ شُعْبَةُ: فَـأَكْبَـرُ عِـلْمِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ قَـالَ لَهُـمَـا: لَا تَـخْـتَـلِـفَـا فَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اخْـتَـلَـفُـوا فَهَـلَكُوا، شَكَّ شُعْبَةُ فِي: لَا تَخْتَلِفُوا، فَأَمَّا الْبَاقِي فَصَحِيحٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آیت تلاوت کی اور ایک آدمی نے اس کے خلاف پڑھی پس ہم دونوں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور ہم نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا۔ شعبہ نے کہا: مجھے اس بارے علم زیادہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دونوں سے فرمایا: تم دونوں اختلاف مت کرو! کیونکہ تم سے پہلے لوگوں نے اختلاف کیا تو وہ ہلاک ہو گئے۔ امام شعبہ کو "لَا تَـخْـتَـلِفُوا" میں شک ہے اور جو باقی ہے وہ صحیح ہے۔

388 ـــ حَـدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

أبى خالد عن ابن الكنود به واسناده ضعيف أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 10495 .

387- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 332' وأحمد رقم الحديث: 4364' والبخارى رقم الحديث: 2410-3476-5062' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8095' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5057' وابن حبان رقم الحديث: 746' والحاكم جلد 2صفحه223-224 . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبى .

388- حديث صحيح بشواهده وسعد بن عياض لم يرو عنه الا أبو اسحاق السبيعى ولم يوثقه غير ابن حبان وقال عنه الحافظ: صدوق . من طريق المصنف الحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 3733' وأبو داؤد رقم الحديث: 3780-3781' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6654' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 159' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 5897' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 10صفحه294 . من طريق زهير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3777' والبخارى فى الكبير جلد 4صفحه61' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 2461 . من طريق اسرائيل عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3778 . عن أبى معاوية عن الأعمش

اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عِیَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ اَحَبَّ الْعُرَاقِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذِّرَاعُ، ذِرَاعُ الشَّاةِ وَقَدْ كَانَ قَدْ سُمَّ فِيهَا وَكَانَ يَرَى اَنَّ الْيَهُودَ سَمُّوهُ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ہڈی والے گوشت میں بکری کی دستی کا گوشت زیادہ پسند تھا' اس میں آپ کو زہر ملا کر دیا گیا تھا' ان کا خیال یہی ہے کہ یہ زہر آپ کو یہودیوں نے دیا ہے۔

389 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: ثُمَّ يَاْذَنُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الشَّفَاعَةِ فَيَقُومُ رُوحُ الْقُدُسِ جِبْرِيلُ ثُمَّ يَقُومُ اِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللّٰهِ ثُمَّ يَقُومُ عِيسَى اَوْ مُوسَى - قَالَ اَبُو الزَّعْرَاءِ -: لَا اَدْرِي اَيُّهُمَا قَالَ: ثُمَّ يَقُومُ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَابِعًا فَيَشْفَعُ لَا يُشْفَعُ لِاَحَدٍ بَعْدَهُ فِي اَكْثَرِ مِمَّا يَشْفَعُ وَهُوَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِي قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (عَسَى اَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر اللہ عزوجل شفاعت کی اجازت دے گا' پھر روح القدس حضرت جبریل علیہ السلام کھڑے ہوں گے' پھر حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام' پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام یا حضرت موسیٰ علیہ السلام کھڑے ہوں گے۔ امام ابوالزعراء فرماتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ حضرت موسیٰ یا حضرت عیسیٰ علیہما السلام میں سے پہلے کون ہوگا' فرمایا کہ پھر تمہارے نبی ﷺ کھڑے ہوں گے' چوتھے نمبر پر جتنی

عن عبد الله بن مرة عن أبي الأحوص عن ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3617' وهو عند الحاكم جلد 3صفحه58 . وقال: صحيح على شرط الشيخين أنظر الصحيفة رقم الحديث: 2055 وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 3340-4712' وعن أنس عند البخاري رقم الحديث: 2617' ومسلم رقم الحديث:2190 .

389- حديث ضعيف لنكارة متنه . من طريق شعبة أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11296' والطبراني رقم الحديث: 9760 . من طريق سفيان أخرجه الطبري في التفسير جلد 15صفحه144' والطبراني رقم الحديث: 9761' والحاكم جلد4صفحه598-600 كلاهما عن سلمة بن كهيل به . وقال شعبة: لم أسمع هذا الا في هذا الحديث وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين قال ابن كثير في النهاية في الفتن والملاحم جلد 20 صفحه 230: حديث غريب هذا ويحيى بن سلمة بن كهيل ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه329-330' والحديث المشار اليه عند مسلم رقم الحديث:196' من حديث أنس في الشفاعة مطولًا وفي البخاري رقم الحديث: 3340' ومسلم رقم الحديث: 194 من حديث أبي هريرة ومسلم رقم الحديث: 193 من حديث أنس في الشفاعة مطولًا .

يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا)(الاسراء :79)

شفاعت آپ فرمائیں گے آپ کے علاوہ اتنی کوئی نہیں کرے گا' اور آپ مقامِ محمود پر فائز ہوں گے' جیسے کہ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: ''عَسَى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا'' (بنی اسرائیل:۷۹) ''قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر فائز کرے گا''۔

390 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ النَّخَعِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ الْاَسَدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے لعنت فرمائی بالوں کو نوچنے والی' دانتوں میں خلا پیدا کرنے والی اور جسم گودنے والی عورتوں پر' جو اللہ کی تخلیق کو بگاڑتی ہیں۔

391 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنَّ مِنَ السُّنَّةِ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے۔

390- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لجهالة العريان بن الهيثم من طريق أبي عوانة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3955' والنسائي رقم الحديث: 5108 . من طرق عن عبد الملك به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3956' والنسائي رقم الحديث: 5107-5109' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 9321' انظر العلل الدارقطني جلد5صفحه239-240' وأخرجه البخاري رقم الحديث: 4886' ومسلم رقم الحديث: 2125 .

391- أثر صحيح عزاه الحافظ في المطالب العالية رقم الحديث: 677 للمصنف وقد توبع المصنف في روايته عن المسعودي أخرجه الحارث (197-بقية) عن أبي عبد الرحمٰن المقرئ' والبزار رقم الحديث: 1932' من طريق شعبة والشاشي رقم الحديث: 875 من طريق يحيى الحماني ثلاثتهم عن المسعودي به . من طريق مسعر عن وبرة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5316' وابن أبي شيبة جلد2صفحه96' والبزار رقم الحديث: 1932' والشاشي رقم الحديث: 875 . وروى مرفوعًا لا يصح . أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 10501' وأبو نعيم في الحلية جلد4صفحه178 .

392 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، وَمَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، وَابْنُ فَضَالَةَ كُلُّهُمْ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ اُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ اِذْ هَبَّتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ فَاَقْبَلَ رَجُلٌ مَا لَهُ هِجِّيرَى اِلَّا قَوْلُهُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ جَاءَتِ السَّاعَةُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ جَاءَتِ السَّاعَةُ وَاسْتَوَى جَالِسًا يُعْرَفُ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ وَكَانَ مُتَّكِئًا عَلَى سَرِيرٍ لَهُ فَقَالَ: اِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى لَا يُقْسَمَ مِيرَاثٌ وَلَا يُفْرَحَ بِغَنِيمَةٍ ثُمَّ قَالَ: عَدُوٌّ لِلْمُسْلِمِينَ يَجْمَعُ لَهُمْ، وَاَوْمَا بِيَدِهِ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي قَتَادَةَ: الشَّامَ يَعْنِي؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَيَكُونُ عِنْدَ ذٰلِكَ الْقِتَالُ رَدَّةٌ شَدِيدَةٌ قَالَ: وَيَسْتَمِدُّ الْمُسْلِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَيَلْتَقُونَ وَيَقْتَتِلُونَ قِتَالًا شَدِيدًا قَالَ: ثُمَّ يُشْرَطُ شُرْطَةٌ لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ اِلَّا غَالِبَةً، فَيَلْتَقُونَ فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَحْجِزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ وَيَفِيءُ هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ وَكُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَاِذَا كَانَ الْيَوْمُ الثَّانِي يُشْرَطُ شُرْطَةٌ لِلْمَوْتِ فَيَلْتَقُونَ فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَحْجِزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ وَكُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَاِذَا كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ يُشْرَطُ شُرْطَةٌ لِلْمَوْتِ فَيَلْتَقُونَ فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَحْجِزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ

حضرت اسیر بن جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک سرخ رنگ کی ہوا چلی' ایک شخص آ کر کہنے لگا جسے نیند میں بیماری میں بولنے کی عادت تھی: اے عبداللہ! قیامت آ گئی' اے ابوعبدالرحمٰن! قیامت آ گئی۔ آپ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے' غصہ آپ کے چہرہ سے معلوم ہو رہا تھا' حالانکہ آپ تکیہ پر سہارا لے کر بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: بے شک قیامت قائم نہیں ہو گی یہاں تک کہ وراثت تقسیم نہیں ہو گی' اور نہ مالِ غنیمت پر خوشی ہو گی' پھر فرمایا: مسلمانوں کے سب کافر دشمن اکٹھے ہو جائیں گے' اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا' کہا کہ میں نے ابوقتادہ سے کہا: شام میں ہو گا؟ انہوں نے کہا: ہاں! کہا کہ اس وقت نہایت سخت جنگ ہو گی' فرمایا: اور مسلمان ایک دوسرے کی مدد کریں گے اور یہ عہد کریں گے کہ قتل کریں گے یا قتل کیے جائیں گے' اور سخت جنگ کریں گے' کہا کہ پھر وہ موت کی شرط لگائیں گے کہ وہ غالب ہوئے بغیر واپس نہیں آئیں گے' سو وہ لڑیں گے یہاں تک کہ رات اُن کے درمیان حائل ہو جائے گی' اور یہ اور وہ برابر رہیں گے اور کوئی بھی غالب نہ ہو گا اور شرط ختم ہو جائے گی۔ جب دوسرا دن ہوتا ہے' پھر موت کی شرط لگائی جاتی ہے ایک دوسرے کے مدمقابل ہوتے ہیں' پھر باہم لڑائی میں

392- حـديـث صحيح من طريق سليمان بن المغيره وحده به اخرجه مسلم رقم الحديث: 2899 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 3643-4146' ومسلم رقم الحديث: 2899' وأبو يعلى رقم الحديث: 5381' والحاكم جلد 4 صفحه476' من طريق أيوب وأبو يعلى رقم الحديث: 5253 من طريق جرير كلاهما عن حميد بن هلال به .

هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ وَكُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَإِذَا كَانَ الْيَوْمُ الرَّابِعُ نَهَدَ إِلَيْهِمْ بَقِيَّةُ الْمُسْلِمِينَ فَيَفْتَحُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمْ فَيَنْظُرُ بَنُو الْأَبِ كَانُوا يَتَعَادُّونَ عَلَى مِائَةٍ لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ إِلَّا رَجُلٌ فَأَيُّ مِيرَاثٍ يُقْسَمُ أَوْ بِأَيِّ غَنِيمَةٍ يُفْرَحُ؟ قَالَ: فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعُوا أَمْرًا أَكْبَرَ مِنْهُ، الدَّجَّالَ قَدْ خَلَفَهُمْ عَلَى ذَرَارِيِّهِمْ وَأَهَالِيهِمْ قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَيَبْعَثُ أَمِيرُهُمْ طَلِيعَةً عَشَرَةَ فَوَارِسَ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَسْمَاءَهُمْ وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ وَأَلْوَانَ خُيُولِهِمْ هُمْ يَوْمَئِذٍ خَيْرُ فَوَارِسَ فِي الْأَرْضِ أَوْ مِنْ خَيْرِ فَوَارِسَ فِي الْأَرْضِ

مصروف ہو جاتے ہیں' یہاں تک کہ رات ان کے درمیان حائل ہو جائے گی اور مقابلے میں وہ برابر رہیں گے' ان میں ہر ایک کو غلبہ حاصل نہیں ہوگا اور (اس طرح) شرط ختم ہو جائے گی۔ جب تیسرا دن ہوگا تو موت کو بطور شرط مقرر کیا جائے گا' پھر وہ ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں گے' وہ باہم جنگ کریں گے یہاں کہ رات ان کے درمیان حائل ہو جائے گی اور وہ مقابلے میں برابر رہیں گے' اور ہر ایک کو فتح نصیب نہیں ہوگی اور شرط ختم ہو جائے گی۔ جب چوتھا دن ہوگا تو بقیہ مسلمان ان پر حملہ آور ہوں گے' آخر کار اللہ تعالیٰ اہل اسلام کو ان پر فتح عطا کر دے گا' باپ کے بیٹوں پر نظر دوڑائی جائے گی جن کی تعداد سو سے بڑھ کر ہوگی (لیکن) اب ان میں سے ایک شخص موجود ہوگا تو کس طرح وراثت تقسیم کی جائے گی یا کیسے مالِ غنیمت پر خوشی ہوگی۔ آپ فرماتے ہیں: وہ لوگ اس طرح کی کیفیت میں رہیں گے' اچانک وہ ایک ایسے معاملے کے متعلق سنیں گے جو اس سے بڑھ کر ہوگا' یعنی دجال ان کی اولاد اور ان کے گھر والوں کی پشت پر ہوگا۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لشکر کا امیر دس گھڑ سواروں کو دشمن کے حالات معلوم کرنے کیلئے بھیجے گا' میں ان کے نام بھی' ان کے آباؤ اجداد کے نام بھی اور ان کے گھوڑوں کے رنگوں کو بھی جانتا ہوں' وہ اس دن روئے زمین پر سب سے بہتر ہوں گے یا زمین پر رہنے والے اعلیٰ گھڑ سواروں سے ان کا تعلق ہوگا۔

393 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا وَاَنْ يُسَلِّمَ الرَّجُلُ عَلَى الرَّجُلِ بِالْمَعْرِفَةِ وَاَنْ يَتَّجِرَ الرَّجُلُ وَامْرَاَتُهُ جَمِيعًا وَاَنْ تَغْلُوَ مُهُورُ النِّسَاءِ، وَالْخَيْلُ، ثُمَّ تَرْخُصَ فَلَا تَغْلُو اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: قَالَ شُعْبَةُ: لَمْ نَسْمَعْ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ كَانَ يُقَالُ اِلَّا هٰذَا وَرَوَى الثَّوْرِيُّ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنِ الصَّلْتِ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ مسجدوں کو راستہ بنایا جائے گا' اور آدمی صرف جان پہچان والے آدمی کو سلام کرے گا' اور یہ کہ مرد اور اس کی عورت اکٹھے تجارت کریں گے' اور عورتوں کے مہر میں اور گھوڑوں میں غلو ہوگا' پھر رخصت ہوگی' سوتم قیامت تک غلو نہ کرو۔ امام ابوداؤد نے فرمایا کہ شعبہ نے کہا: ہم نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کے سوا کچھ نہیں سنا اور امام ثوری نے یہ حدیث حضرت حصین سے' انہوں نے عبدالاعلیٰ سے' انہوں نے حضرت صلت سے بیان کی کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں

393- اسناده ضعيف لحال عبد الأعلى بن الحكم ولبعضه متابعات وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 5044 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 2صفحه245 . من طريق شعبة به أخرجه ابن راهويه كما فى المطالب رقم الحديث: 541' والحاكم جلد 4صفحه446' والبيهقى جلد 2صفحه245 . من طريق الثورى عن حصين عن عبد الأعلى أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 9486 . من طريق حصين من عبد الأعلىٰ عن خارجة عن ابن مسعود به بنحوه أخرجه ابن راهويه وابن منيع وأبو يعلىٰ كما فى المطالب رقم الحديث: 5040-5045-5047' والطبرانى رقم الحديث: 9487 . وروى هذا الحديث عن ابن مسعود من وجوه أخر فقوله ان من أشراط الساعة أن تتخذ المساجد طرقًا . من طريق الحكم بن عبد الملك عن قتاده عن سالم بن أبى الجعد عن أبيه عن ابن مسعود . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1326' والشاشى فى مسنده رقم الحديث: 267' والطبرانى رقم الحديث: 9489 . وفى اسناده ضعف واختلاف انظر الصحيحة رقم الحديث: 649-1001' والضعيفة رقم الحديث: 1530 . وقوله وأن يسلم الرجل على الرجل بالمعرفة . أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 210' وأحمد رقم الحديث: 3982' والطبرانى رقم الحديث: 9491' والحاكم جلد 4صفحه445 وغيرهم من طرق عن ابن مسعود انظر الصحيحة رقم الحديث: 647-648 . وقوله وأن يتجر الرجل وامرأته جميعا أخرجه أحمد رقم الحديث: 3870-3982' والحاكم جلد 4صفحه445' وانظر الصحيحة رقم الحديث: 647 .

الْمَسْجِدَ فَرَكَعَ فَمَرَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ وَهُوَ رَاكِعٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: كَانَ يُقَالُ

مسجد میں حضرت عبداللہ کے ساتھ داخل ہوا' آپ نے رکوع کیا' تو آپ کے پاس سے ایک آدمی گزرا' اس نے آپ کو رکوع کی حالت میں سلام کیا' حضرت عبداللہ نے کہا: صدق اللہ ورسولہ! (اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا) پس جب سلام پھیرا' فرمایا: ایسے ہی فرمایا گیا۔

394 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَأَبُو عَوَانَةَ، وَشَيْبَانُ، كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَقْرَبٍ، قَالَ: أَتَيْنَا ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، قُلْنَا: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا هَذَا؟ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْلَةُ الْقَدْرِ فِي النِّصْفِ مِنَ السَّبْعِ، تُصْبِحُ الشَّمْسُ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ، فَرَمَقْتُهَا فَإِذَا هِيَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوعقرب فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ہم نے آپ سے سنا' آپ نے فرمایا: صدق اللہ ورسولہ' صدق اللہ ورسولہ! ہم نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ آپ نے کیا کہا؟ آپ نے فرمایا: بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لیلۃ القدر ساتویں کے نصف میں ہوتی ہے' اس کی نشانی یہ ہے کہ اس دن سورج کی روشنی میں شعاع نہیں ہوتی ہے' سو میں نے آج دیکھا تو وہی صورتِ حال تھی جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا۔

395 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

394- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف وفيه خطأ . من طريق أبي عوانة أخرجه أحمد رقم الحديث: 3858' والبخاري في الكنى (صفحه: 62) . من طريق شيبان أخرجه أحمد رقم الحديث: 3757 كلاهما عن أبي يعفور عن أبي الصلت عن أبي عقرب عن ابن مسعود وأخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه512 عن أبي الأحوص عن أبي يعفور به . من طريق طلق بن حبيب عن أبي عقرب به وفي اسناده أبو خالد الدالاني وهو ضعيف أخرجه أحمد رقم الحديث: 4374' والبخاري في الكنى (صفحه: 62)' وأبو يعلى رقم الحديث: 5371' وبحشل في تاريخ واسط (صفحه: 98-99)' أخرجه مسلم رقم الحديث: 762 عن ابن مسعود .

395- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف للانقطاع بين أبي اسحاق وشيخه ثم ان رواية زهير عن أبي اسحاق بعد التغير . من طرق عن زهير بن أبي اسحاق عن علقمة عن ابن مسعود ولم يسمعه أبو اسحاق من علقمة كما عند ابن أبي شيبة جلد2صفحه417' وأحمد رقم الحديث: 4397' وابن ماجه رقم الحديث: 1039' والطحاوي

اَبِی اِسْحَاقَ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی فِی النَّعْلَیْنِ وَالْخُفَّیْنِ

ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو نعلین اور موزوں کو پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

396 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَیْسٌ، عَنِ الرُّکَیْنِ بْنِ الرَّبِیعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَکْرَهُ عَشَرَةً: الصُّفْرَةَ ۔ یَعْنِی الْخَلُوقَ ۔ وَالتَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ، وَالرُّقَی اِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ، وَعَزْلَ الْمَاءِ عَنْ مَحِلِّهِ، وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّینَةِ لِغَیْرِ مَحِلِّهَا، وَعَقْدَ التَّمَائِمِ، وَجَرَّ الْاِزَارِ، وَاِفْسَادَ الصَّبِیِّ غَیْرَ مُحَرِّمِهِ، وَتَغْیِیرَ الشَّیْبِ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دس چیزوں کو ناپسند کرتے تھے: (۱) زرد رنگ یعنی خلوق (۲) اور سونے کی انگوٹھی پہننے کو (۳) اور معوذات کے علاوہ جھاڑ پھونک کو (۴) اور زنا کو (۵) اور اپنے شوہر کے علاوہ کسی اور کے لیے بناؤ سنگھار کرنے کو (۶) اور تعویذ لٹکانے کو (یعنی وہ تعویذ جس میں شرکیہ کلمات ہوں) (۷) اور تہبند لٹکانے کو (۸) اور بچے کی حالت کو خراب کرنے کے لیے ان ایام میں بیوی سے صحبت کرنا

جلد 1 صفحه 511' وتمام فی فوائده (354-الروض البسام) . وروی معناه أبو غسان مالك بن عثمان عن زهير عن أبی خمرة ميمون الأعور عن ابراهيم عن علقمة عن ابن مسعود أخرجه الطحاوی جلد 1 صفحه 511' والبزار رقم الحديث: 1570' والطبرانی رقم الحديث: 9972' وفی الأوسط رقم الحديث: 5017 وأبو حمزة ضعيف .

396- اسناده ضعيف لحال عبد الرحمٰن بن حرملة وعدم سماعه من ابن مسعود وبعض ألفاظ هذا الحديث منكرة . من طريق أبی بلال الأشعری عن قيس عن أبی حصين عن القاسم به أخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 9408 . من طرق عن الركين بن الربيع به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3605-3774-4179' وأبو داؤد رقم الحديث: 4222' والنسائی رقم الحديث: 5103' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 5074-5151' وابن حبان رقم الحديث: 5682-5683' والعقيلی جلد 2 صفحه 329' والحاكم جلد 4 صفحه 195' والبيهقی جلد 7 صفحه 232' وفی الشعب رقم الحديث: 2573 . وقال البخاری فی الكبير جلد 5 صفحه 270' وفی الضعفاء رقم الحديث: 205: عبد الرحمٰن بن حرملة...... عن ابن مسعود...... لم يصح حديثه . وفسرها ابن عدی فی الكامل جلد 4 صفحه 1619 بأن عبد الرحمٰن بن حرملة لم يسمع ابن مسعود وقال ابن المدينی لا أعلم روی عنه شیء الا من هذا الطريق ولا نعرف من أصحاب عبد الله الجرح جلد 5 صفحه 222' والتهذيب جلد 6 صفحه 161 . وقال الذهبی فی المغنی جلد 2 صفحه 112' وفی الميزان جلد 3 صفحه 369: قال البخاری: حديثه منكر .

وَالْعَرَبِ بِالْكِعَابِ

(۹) اور سفید بال اکھاڑنے کو (۱۰) اور گوٹیوں سے کھیلنے کو۔

397 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ، عَنْ شَيْخٍ، لَنَا لَمْ اُدْرِكْهُ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّا قَدْ نُهِينَا عَنْ هٰذَا، فَكُرِهَ لَنَا؟ قَالَ خَبَّابٌ: اشْتَدَّ الْبَلَاءُ فَقَالَتِ الْاَطِبَّاءُ: لَا دَوَاءَ لَكَ اِلَّا ذٰلِكَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا كُنْتُ اَخَافُكَ عَلَى هٰذَا

حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے شیخ نے اپنے شیخ سے حدیث بیان کی کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' انہوں نے داغ لگایا ہوا تھا' حضرت عبداللہ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اس سے منع کیا گیا ہے؟ اور ہمارے لیے اسے ناپسند کیا گیا ہے۔ حضرت خباب نے کہا: سخت بیماری کی وجہ سے لگایا ہے' طبیب حضرات نے کہا تھا کہ اس کی دوا صرف یہی ہے۔ تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے آپ پر اس کا خوف نہیں ہے۔

398 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، وَشَيْبَانُ، وَقَيْسٌ، كُلُّهُمْ عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْيٍ فَجَعَلَ يُعْطِي اَهْلَ الْبَيْتِ كُلَّهُمْ جَمِيعًا، وَكَرِهَ اَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس قیدی لائے گئے تو آپ نے سارے کے سارے اپنے اہل بیت کو دے دیئے' اس وجہ سے کہ آپ کو ان کے درمیان جدائی ناپسند تھی۔

399 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ الاشعث

397- اسناده ضعيف لابهام الراويين فيه وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 2753 للمصنف ـ

398- اسناده ضعيف ومنقطع لضعف جابر الجعفى وعبد الرحمٰن هو ابن مسعود لم يسمع من أبيه من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد9صفحه128 ـ

399- حديث صحيح واسناده المصنف منقطع القاسم بن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن مسعود لم يسمع جده ابن مسعود قاله الترمذى والبيهقى وغيرهما ـ انظر جامع الفضل (صفحه: 252) ـ من طريق المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4445' والبيهقى جلد 5صفحه333 ـ من طريق الثورى أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 15185' وأحمد رقم الحديث: 4446-4447 ـ من طريق ابان بن تغلب أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 5405 ـ

الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: بَايَعَ عَبْدُ اللّٰهِ الْاَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ بِرَقِيقٍ مِنْ رَقِيقِ الْإِمَارَةِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ يَتَقَاضَاهُ، فَقَالَ الْاَشْعَثُ: بِعْتَنِي بِعَشَرَةِ آلافٍ، وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: بِعْتُكَ بِعِشْرِينَ اَلْفًا، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اخْتَرْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ رَجُلًا، فَقَالَ الْاَشْعَثُ: اَمَا وَاللّٰهِ لَاَخْتَارَنَّ، اَنْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِكَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَمَا وَاللّٰهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بِقَضَاءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ، فَهُوَ بِمَا يَقُولُ رَبُّ السِّلْعَةِ اَوْ يَتَتَارَكَانِ وَيَرْوِيهِ هُشَيْمٌ عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

بن قیس نے حکومت کے غلام کے بدلے ایک غلام خریدا' سوانہوں نے کسی کوان کی طرف پیسے لینے کے لیے بھیجا' تو حضرت اشعث نے کہا: میں نے آپ سے دس ہزار کے بدلے خرید لیے' حضرت عبداللہ نے کہا: میرے اور اپنے درمیان جس آدمی کو چاہیں اختیار کریں' حضرت عبداللہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہارے اور اپنے درمیان وہی فیصلہ کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: جب دو بیع کرنے والوں کے درمیان اختلاف ہوجائے اور ان دونوں کے درمیان گواہ بھی نہ ہوتو وہ وہی کچھ کرے جو سامان کا مالک کہتا ہے' یا دونوں چھوڑ دیں۔ اور اسے ہشیم نے از حضرت قاسم از

من طريق أبي العميس عتبة بن عبد الله ثلاثتهم عن القاسم به مطولًا ومختصرًا أخرجه الدارقطني جلد3 صفحه20' والبيهقي جلد5صفحه333 . أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 10365' انظر العلل للدارقطني جلد5صفحه203' والارواء جلد5 صفحه168 . من طريق هشيم عن ابن أبي ليلى عن القاسم عن أبيه عن ابن مسعود أخرجه الدارمي رقم الحديث: 252' وأبو داؤد رقم الحديث: 3512' وابن ماجة رقم الحديث: 2186' وأبو يعلى رقم الحديث: 4984' والدارقطني جلد 3 صفحه 21' والبيهقي جلد5صفحه333 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 4443 عن هشيم به وليس فيه: عن أبيه . ورواه اسماعيل بن عياش عن موسى بن عقبة عن ابن أبي ليلى به وزاد السلعة كما هي لم تستهلك . أخرجه الدارقطني جلد3 صفحه20-21 . من طريق عمرو بن أبي قيس عن عمر بن قيس أخرجه البزار رقم الحديث: 1995' وابن الجارود رقم الحديث: 624' والدارقطني جلد3صفحه20 . ورواه عبد الرحمٰن بن قيس بن محمد بن الأشعث عن أبيه عن جده عن ابن مسعود أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3511' والنسائي رقم الحديث: 4648' والدارقطني جلد3صفحه20' والحاكم جلد2صفحه45' والبيهقي جلد5صفحه332' وروى من وجوه أخر عن ابن مسعود لا تخلو آحادها من ضعف . انظر العلل للدارقطني جلد5صفحه203-205' والتلخيص الكبير جلد3صفحه30-32' والصحيحة رقم الحديث:398' والارواء جلد5صفحه166-171 .

والد خود از حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کیا۔

400 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الْأَعْمَالِ إِنَّهُنَّ لَيَجْتَمِعْنَ عَلَى الرَّجُلِ حَتَّى يُهْلِكْنَهُ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ لَهُنَّ مَثَلًا كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بِأَرْضٍ فَلَاةٍ فَحَضَرَ صَنِيعُ الْقَوْمِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْعُودِ وَالرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْعُوَيْدِ حَتَّى جَمَعُوا مِنْ ذَلِكَ سَوَادًا ثُمَّ أَجَّجُوا نَارًا فَأَنْضَجَتْ مَا قُذِفَ فِيهَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بچو! یہ ادنیٰ گناہ جس میں جمع ہو جائیں اسے ہلاکت میں ڈال دیتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ان کی مثال ایسی قوم سے دی ہے جو خشک زمین پر اُترے اور ان کے پاس (دوسری) قوم کا کھانا بھی آ جائے' ایک آدمی بڑی لکڑیاں جبکہ دوسرا آدمی دو چھوٹی لکڑیاں اکٹھی کرنی شروع کر دے' یہاں تک کہ وہ اندھیرے میں جمع ہو جائیں' تھوڑی دیر بعد آگ جلائیں اور وہ چیز پک کر تیار ہو جائے جو اس آگ میں ڈالی گئی تھی۔

401 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک سود کھانے والا' اس کا وکیل بننے والا' اس کا گواہ بننے والا' اور اس کو لکھنے والا' اور خوبصورتی کے لیے جسم گودنے اور گدوانے والی عورتیں' اور زکوٰۃ چھپانے والے

400- اسناده ضعيف تفرد به عمران القطان عن قتادة وليس بالقوى . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 3818' وفى الزهد صفحه 31' وفى الشعب رقم الحديث: 285 . من طريق عمران القطان به أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 10500' وفى الأوسط رقم الحديث: 2529 . وله شاهد عن سهل بن سعد عند أحمد رقم الحديث: 22860' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 7267' من حديث عائشة عند أحمد رقم الحديث: 24460-25218' وابن حبان رقم الحديث: 5568 .

401- اسناده ضعيف فيه الحارث وله متابعات تصحح بعض أجزائه . من طريق الأعمش أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5100-10793-15350' وأحمد رقم الحديث: 3881-4090-4428' والنسائى رقم الحديث: 5117-5118' وأبو يعلى رقم الحديث: 5241' وابن حبان رقم الحديث: 3252' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1726' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 5507 .

لِلْمُحْسِنِ، وَالْمُسْتَحِلَّ، وَالْمُسْتَحَلَّ لَهُ، وَلَاوِيَ الصَّدَقَةِ، وَالْمُرْتَدَّ اَعْرَابِيًّا بَعْدَ هِجْرَتِهِ، مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور ہجرت کے بعد مرتد ہونے والے یہ حضرت محمد ﷺ کی زبان مبارک سے لعنتی قرار دیے گئے ہیں۔

402 ــــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدَةَ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُحَرِّمْ حُرْمَةً اِلَّا وَقَدْ عَلِمَ اَنَّهُ سَيَطَّلِعُهَا مِنكُمْ مُطَّلِعٌ، اَلَا وَاِنِّي مُمْسِكٌ بِحُجَزِكُمْ اَنْ تَهَافَتُوا فِي النَّارِ كَمَا تَهَافَتُ الذِّبَّانُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے کوئی چیز حرام نہیں کی مگر یہ کہ بے شک وہ جانتا ہے کہ تم میں سے اسے جھانک کر دیکھنے والا دیکھے گا‘ خبردار! میں تم کو جہنم کی آگ سے بچانے کے لیے تمہاری کمر سے پکڑ کر تمہیں کھینچ رہا ہوں‘ مگر اس میں تم گر رہے ہو‘ جیسے کہ مکھیاں گرتی ہیں (روشنی کے قریب)۔

403 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ اَبِي جَمِيلَةَ الْاَعْرَابِيِّ، قَالَ: بَلَغَنِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي امْرُؤٌ مَقْبُوضٌ فَتَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ وَتَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ وَتَعَلَّمُوا الْعِلْمَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ فَاِنِّي مَقْبُوضٌ وَاِنَّهُ سَيُنْقَصُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ حَتّٰى يَخْتَلِفَ الِاثْنَانِ فِي الْفَرِيضَةِ فَلَا يَجِدَانِ مَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ میں بھی آدمی ہوں‘ میں دنیا سے جانے والا ہوں‘ سو تم قرآن سیکھو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ‘ اور تم علم الفرائض سیکھو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ‘ اور علم سیکھو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ‘ کیونکہ میں دنیا سے جانے والا ہوں اور عنقریب علم کم ہو جائے گا اور فتنے ظاہر ہوں گے یہاں تک کہ دو آدمی کسی مسئلہ کے متعلق اختلاف کریں گے تو کوئی ان کے درمیان فیصلہ کرنے کے

402- اسناده ضعيف فيه المسعودى صدوق اختلط والحديث أخرجه ابن أبى شيبة فى مسنده رقم الحديث: 271‘ وأحمد رقم الحديث: 3705-4207‘ وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5288‘ والطبرانى رقم الحديث: 10511 .

403- اسناده فيه اضطراب أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6306‘ وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 2091‘ والبيهقى جلد6 صفحه208‘ وأخرجه الحاكم جلد4 صفحه333‘ وابن عبد البر فى جامع بيان العلم رقم الحديث: 1029‘ والدارمى رقم الحديث: 221‘ وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5028‘ والدارقطنى جلد4 صفحه81‘ والبيهقى جلد6 صفحه208 .

يَفْصِلِ بَيْنَهُمَا

لیے نہیں ملے گا۔

404 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى أَكْرَيْنَا الْحَدِيثَ ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى أَهَالِينَا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا غَدَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ بِأُمَمِهَا وَأَتْبَاعِهَا مِنْ أُمَمِهَا فَجَعَلَ يَمُرُّ النَّبِيُّ مَعَهُ الثَّلَاثَةُ مِنْ أُمَّتِهِ وَالنَّبِيُّ مَعَهُ الْعِصَابَةُ مِنْ أُمَّتِهِ وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ النَّفَرُ مِنْ أُمَّتِهِ وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ الرَّجُلُ مِنْ أُمَّتِهِ وَالنَّبِيُّ مَا مَعَهُ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِهِ حَتَّى مَرَّ عَلَيَّ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ فِي كَبْكَبَةٍ مِنْ بَنِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک رات رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے یہاں تک کہ ہم نے بہت زیادہ احادیث یاد کیں' پھر ہم اپنے گھر واپس آ گئے' پس جب صبح ہوئی تو ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر انبیاء کرام اور اُن کی اُمتیں اور اُن کی اتباع کرنے والے پیش کیے گئے' چنانچہ ایک نبی گزرے تو اُن کے ساتھ تین ان کے اُمتی تھے' اور ایک نبی گزرے اُن کے ساتھ ان کی امت کا ایک گروہ تھا' اور ایک نبی گزرے تو اُن کے ساتھ ان کے اُمتیوں کی ایک جماعت تھی' اور ایک نبی گزرے تو اُن کے ساتھ ان کا ایک اُمتی تھا' اور ایک نبی گزرے تو اُن

404- حديث صحيح اذ الصحيح سماع الحسن من عمران ثم ان العلاء بن زياد وهو ثقة . من طريق هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3987-3988' والطحاوى رقم الحديث: 358' وابن حبان رقم الحديث: 7346' والشاشى فى مسنده رقم الحديث: 274' والطبرانى رقم الحديث: 9767' والسهمى فى تاريخ جرجان صفحه 331-332' والخطيب فى المدرج صفحه 651 . من طريق شيبان أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 401' وفى المصنف جلد7 صفحه 427' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5339' وابن عبد البر فى التمهيد جلد 5صفحه266 . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19519' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 3806' والطبرانى رقم الحديث: 9766 عن معمر كلاهما عن قتادة' به . من طريق ابن أبى عربة عن قتادة عن الحسن والعلاء بن زياد عن عمران أخرجه أحمد رقم الحديث: 3989' وابن حبان رقم الحديث: 6431' والبزار رقم الحديث: 1440' والطبرانى رقم الحديث: 9768-9769' والحاكم جلد 4صفحه577' وعند أحمد فى الأول والطبرانى فى الثانى لم يذكر العلاء فى الاسناد . من طريقه آخرون عن قتادة به يذكر العلاء فيه أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 9765-9770 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبى وصححه أيضًا ابن كثير فى التفسير جلد2صفحه8' سورة آل عمران:110' والحافظ فى الفتح جلد 11صفحه407 .

إِسْرَائِيلَ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ أَعْجَبُونِي فَقُلْتُ: يَا رَبِّ مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا أَخُوكَ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ وَمَنْ تَبِعَهُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قُلْتُ: يَا رَبِّ فَأَيْنَ أُمَّتِي؟ قَالَ: انْظُرْ عَنْ يَمِينِكَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا الظِّرَابُ ظِرَابُ مَكَّةَ قَدْ سُدَّتْ بِوُجُوهِ الرِّجَالِ قُلْتُ يَا: رَبِّ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قِيلَ: هَؤُلَاءِ أُمَّتُكَ قِيلَ: أَرَضِيتَ؟ ، قُلْتُ: نَعَمْ قَدْ رَضِيتُ قِيلَ: انْظُرْ عَنْ يَسَارِكَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا الْأُفُقُ قَدْ سُدَّ بِوُجُوهِ الرِّجَالِ قُلْتُ: يَا رَبِّ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قِيلَ: هَؤُلَاءِ أُمَّتُكَ قِيلَ: أَرَضِيتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ رَبِّ رَضِيتُ، قِيلَ: فَإِنَّ مَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ، فَأَنْشَأَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ أَخُو بَنِي أَسَدٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ، فَأَنْشَأَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ: سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ، قَالَ: وَذُكِرَ لَنَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِدَاكُمْ أَبِي وَأُمِّي إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَكُونُوا مِنَ السَّبْعِينَ فَكُونُوا فَإِنْ عَجَزْتُمْ وَقَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الظِّرَابِ فَإِنْ عَجَزْتُمْ وَقَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الْأُفُقِ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ ثَمَّ نَاسًا يَتَهَاوَشُونَ كَثِيرًا، قَالَ: وَذُكِرَ لَنَا أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ نَاسًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ تَرَاجَعُوا بَيْنَهُمْ فَقَالُوا: مَا تَرَوْنَ هَؤُلَاءِ السَّبْعِينَ أَلْفًا؟ حَتَّى صَيَّرُوا مِنْ أُمُورِهِمْ أَنْ قَالُوا: نَاسٌ وُلِدُوا فِي الْإِسْلَامِ فَلَمْ يَزَالُوا يَعْمَلُونَ بِهِ حَتَّى مُوِّتُوا عَلَيْهِ فَبَلَغَ حَدِيثُهُمْ نَبِيَّ اللّٰهِ

کے ساتھ ان کا کوئی بھی اُمتی نہ تھا' یہاں تک کہ حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام گزرے ان کے ساتھ بنی اسرائیل کی ایک جماعت تھی' پس جب میں نے اُن کو دیکھا تو مجھے تعجب ہوا' میں نے عرض کی: اے میرے رب! یہ کون ہیں؟ فرمایا: یہ آپ کے بھائی حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام ہیں اور جنہوں نے بنی اسرائیل میں سے ان کی اتباع کی' میں نے عرض کی: اے میرے رب! میری اُمت کہاں ہے؟ فرمایا: اپنی دائیں جانب دیکھیں! سو میں نے دیکھا تو مکہ کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ لوگوں کے چہروں سے بھرا ہوا ہے' میں نے عرض کی: اے میرے رب! یہ کون ہیں؟ فرمایا گیا: آپ کی اُمت ہے' کہا گیا: کیا آپ راضی ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میں راضی ہوں' پھر کہا گیا: اپنے بائیں جانب دیکھیں! سو میں نے دیکھا کہ آسمان کا کنارہ لوگوں کے چہروں سے بھرا ہوا ہے' میں نے عرض کی: اے میرے رب! یہ کون ہیں؟ کہا گیا: آپ کی اُمت ہے! کیا آپ راضی ہیں؟ میں نے عرض کی: اے میرے رب! میں راضی ہوں' فرمایا: ان کے ساتھ ستّر ہزار وہ بھی ہوں گے جو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ تو بنو اسد کے حضرت عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ نے عرض شروع کی: یارسول اللہ! دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اُن میں شامل کرے! آپ نے فرمایا: اے اللہ! اس کو اُن لوگوں میں شامل کر! سو ایک دوسرا آدمی اُٹھا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اُن لوگوں میں شامل

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَيْسَ كَذَاكُمْ وَلٰكِنَّهُمُ الَّذِينَ لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ وَذُكِرَ لَنَا اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ يَكُونَ مَنْ يَتْبَعُنِي مِنْ اُمَّتِي رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ: اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ يَكُونُوا الشَّطْرَ قَالَ: فَكَبَّرُوا قَالَ: وَتَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ (ثُلَّةٌ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ)(الواقعة: **40**)

کرے! فرمایا: عکاشہ بن محصن تجھ سے سبقت لے گئے ہیں۔ پھر فرماتے ہیں کہ ہم سے ذکر کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں! ہو سکے تو اُن ستر ہزار میں سے ہو جاؤ' اگر تم اس سے عاجز آ جاؤ' اور اگر اس میں کم ہو جاؤ تو ہو سکے تو اہل الظر اب میں سے ہو جاؤ' اور اگر اس سے بھی عاجز آ جاؤ' اور ہو سکے تو اُفق والوں میں سے ہو جاؤ کیونکہ میں نے بہت سے لوگوں کو ملتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سے ذکر کیا گیا کہ بہت سے مؤمن مرد یا مؤمن لوگ آپس میں مذاکرہ کرنے لگے کہ یہ کون لوگ ہوں گے جو ستر ہزار بے حساب و کتاب جنت میں جائیں گے' بعض نے کہا: وہ لوگ جو اسلام پر پیدا ہوئے اور اسلام پر ہی عمل کرتے رہے یہاں تک کہ ان کا وصال ہوا' اُن کی یہ بات اللہ کے نبی ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: یہ وہ نہیں ہوں گے بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو داغ لگا کر علاج کرنے والے نہیں ہوں گے' اور نہ جھاڑ پھونک کرنے والے ہوں گے' اور اپنے رب پر ہی توکل کرتے ہوں گے' اور ہم سے ذکر کیا گیا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: میں اُمید کرتا ہوں کہ جو میری اتباع کریں گے میری اُمت میں سے' وہ جنت میں چوتھائی حصہ ہوں گے۔ سو ہم نے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا' آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ وہ آدھے اہل جنت میں سے ہوں گے' ہم نے پھر اللہ اکبر کا نعرہ لگایا' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: "ثُلَّةٌ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ" (الواقعہ: ۴۰)۔

405 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ خُمَيْرِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: اِنِّی غَالٌّ مُصْحَفِی فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يَغُلَّ مُصْحَفًا فَلْيَفْعَلْ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ (وَمَنْ يَغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)(آل عمران: **161**)وَلَقَدْ اَخَذْتُ مِنْ فِی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، وَاِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَصَبِیٌّ مِنَ الصِّبْيَانِ، فَاَنَا اَدَعُ مَا اَخَذْتُ مِنْ فِی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے مصحف میں غلو کرتا ہوں' پس جو مصحف میں غلو کرنے کی طاقت رکھتا ہے وہ غلو کرے' بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے: اور جو چھپا کر رکھے گا وہ قیامت کے دن اپنی چھپائی ہوئی چیزیں لے کر آئے گا' اور بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے ستر سورتیں یاد کی ہیں' اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اس وقت بچوں میں سے ایک بچے تھے' پس میں نے ان چیزوں کو اپنے پاس بطور امانت رکھا ہوا ہے' جو میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی نبوت سے سنی ہیں۔

14- اَحَادِيثُ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی احادیث

406 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

405- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال عمرو بن ثابت وحمير بن مالك وقد صح من طريق آخر . من طريق المصنف به أو مثله أخرجه ابن أبي داؤد في المصاحف (صفحه: 15) . من طريق المصنف ببعضه أخرجه البخاری فی التاريخ جلد 3صفحه277' وأبو نعيم فی الحلية جلد 1صفحه125 . من طريق أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3697-3846-3929-4218' وابن أبي داؤد صفحه 15' والطبرانی رقم الحديث: 8434-8435-8436 . والحديث ثابت عن ابن مسعود من طريق شعبة بن سلمة' عنه . أخرجه البخاری رقم الحديث: 5000' ومسلم رقم الحديث: 2462' وانظر تاريخ البخاری جلد 3صفحه277' ومعجم الطبرانی جلد9صفحه70-74' والمصاحف لابن أبي داؤد صفحه14-15 .

406- حديث صحيح . من طريق شعبة به أخرجه البخاری رقم الحديث: 224' وأبو داؤد رقم الحديث: 23' والنسائی رقم الحديث: 26' وابن حبان رقم الحديث: 1424' والخطيب جلد 5صفحه11-12 . من طريق الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 751' والحميدی رقم الحديث: 442' ومسلم رقم الحديث: 273' وأبو داؤد

ق ن حدثنا شعبة، عن الأعمش، سمع أبا وائل، عن حذيفة، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أتى سباطة قوم فبال قائما، ثم دعا بماء فأتيته بماء فتوضأ ومسح على خفيه

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قوم کے کوڑے کے ڈھیر پر تشریف لائے تو آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا پھر پانی مانگا تو میں آپ کے پاس پانی لے کر آیا' سو آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

407 - حدثنا أبو داود قال: حدثنا شعبة، عن منصور، قال: سمعت أبا وائل، يحدث قال: قيل لحذيفة: إن أبا موسى يشدد في البول، قال أبو داود: قال جرير في هذا الحديث: إن أبا موسى كان يبول في قارورة ويشدد في البول، قال حذيفة: وددت أنه لا يفعل هذا، إني كنت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فأتى سباطة قوم فبال قائما

حضرت ابووائل بیان فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ پیشاب کے معاملہ میں سختی کرتے ہیں۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت جریر نے اس حدیث میں فرمایا کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ ایک شیشی میں پیشاب کرتے تھے اور پیشاب کے معاملہ میں سختی کرتے تھے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ وہ ایسا نہ کریں' کیونکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا' آپ قوم کے کوڑے کے ڈھیر پر آئے تو آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

فائدہ: یاد رہے یہ جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا یہ کسی عذر کی بناء پر کیا تھا' لہٰذا اس حدیث سے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا استدلال نہیں کیا جا سکتا۔ (سیالکوٹی غفرلہ)

رقم الحديث: 23' والترمذى رقم الحديث: 13' والنسائى رقم الحديث: 18' وابن ماجة رقم الحديث: 305' والبزار رقم الحديث: 2863-2864-2865' وابن حبان رقم الحديث: 1425-1427-1427 .

407- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه 197 . من طريق شعبة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 226-2471' والنسائى رقم الحديث: 27 . ثم طريق جرير عن منصور به أخرجه البخارى رقم الحديث: 225' وابن حبان رقم الحديث: 1429 . من طريق جرير به' بلفظ: ان موسىٰ كان يبول فى قارورة...... كما ذكره المصنف أخرجه مسلم رقم الحديث: 273 . رواه شعبة عن الأعمش عن أبى وائل . من طريق بهذا عن شعبة عن الأعمش ومنصور جميعًا عن أبى وائل به' بلفظ حديث الأعمش أخرجه النسائى رقم الحديث . 28 . انظر العلل لابى حاتم رقم الحديث: 2' وللدارقطنى جلد 7 صفحه 95' والجامع رقم الحديث: 13' والمسند

408 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، كِلَيْهِمَا عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: مَنْ يُحَدِّثُنَا عَنِ الْفِتْنَةِ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: اَنَا، قَالَ: اَنْتَ؟ فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي اَهْلِهِ وَمَالِهِ يُكَفِّرُهَا الصَّوْمُ وَالصَّدَقَةُ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ، قَالَ: لَسْتُ عَنْ هَذَا اَسْاَلُكَ، اِنَّمَا اَسْاَلُكَ عَنِ الْفِتْنَةِ الَّتِي قَبْلَ السَّاعَةِ تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ، فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابٌ مُغْلَقٌ قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: فَاَخْبِرْنِي عَنِ الْبَابِ يُكْسَرُ كَسْرًا اَمْ يُفْتَحُ فَتْحًا؟ قَالَ: بَلْ يُكْسَرُ كَسْرًا فَقَالَ عُمَرُ: اِذًا لَا يُغْلَقُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ اَبُو وَائِلٍ: قُلْنَا لِمَسْرُوقٍ: سَلْ حُذَيْفَةَ عَنِ الْبَابِ مَنْ هُوَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ: الْبَابُ عُمَرُ وَرَوَى النَّاسُ هَذَا الْحَدِيثَ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہم کو فتنوں کے متعلق کون بتائے گا؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں بتاؤں گا! (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ بتائیں گے! انہوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آدمی کے لیے فتنہ اس کے اہل خانہ اور اس کا مال ہوں گے' اس کا کفارہ روزے' صدقہ' نیکی کا حکم اور برائی سے منع کرنا ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: میں نے اس کے متعلق نہیں پوچھا' میں ان فتنوں کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں جو قیامت سے پہلے سمندر کی موجوں کی طرح ہوں گے' انہوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ کے اور اس (فتنہ) کے درمیان ایک بند دروازہ ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: مجھے اس دروازے کے متعلق بتائیں کہ وہ توڑا جائے گا یا کھولا

للبزار رقم الحديث: 2890-2892' والسنن للبيهقي جلد1 صفحه101 .

408- حديث صحيح . عن محمود بن عن الطيالسي عن شعبة عن الأعمش وحماد وعاصم بان بهدلة سمعوا أبا وائل به أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2258 . من طريق عمار بن رجاء عن الطيالسي عن شعبة عن عاصم والأعمش عن أبي وائل به أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4835 . من طريق ابن أبي عدي وغندر عن شعبة عن الأعمش عن أبي وائل به أخرجه البخاري رقم الحديث: 3586 . من طريق حماد بن سلمة عن عاصم عن ابي وائل به أخرجه البزار رقم الحديث: 2893 . من طرق عن الأعمش به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 15 صفحه 15-16' وأحمد رقم الحديث: 23460' والبخاري رقم الحديث: 525-1435' ومسلم رقم الحديث: 144' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 327' وابن ماجة رقم الحديث: 3955' والبزار رقم الحديث: 2874' وابن حبان رقم الحديث: 5966 . انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 2728' وروى من وجه آخر عن أبي وائل بنحوه . أخرجه البخاري رقم الحديث: 1897' ومسلم رقم الحديث: 144' وروى عن حذيفة من وجه آخر أخرجه أحمد رقم الحديث: 23328-23487' ومسلم رقم الحديث: 144 .

اَنَّ عُمَرَ قَالَ: مَنْ يُحَدِّثُنَا عَنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ؟

جائے گا؟ (حضرت حذیفہ نے) کہا: بلکہ وہ سختی سے توڑا جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر تو وہ قیامت تک بند نہیں ہوگا۔ حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت مسروق سے کہا: آپ حضرت حذیفہ سے پوچھیں کہ وہ دروازہ کون ہے؟ انہوں (حضرت مسروق) نے پوچھا تو (حضرت حذیفہ نے) کہا: وہ دروازہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ خود ہیں۔ اور لوگوں نے یہ حدیث روایت کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کون ہے جو ہم کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے فتنہ کے متعلق حدیث بیان کرے گا۔

409- حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تہجد کے لیے اُٹھتے تھے تو آپ اپنے منہ مبارک کو مسواک سے صاف کرتے تھے۔

410- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ منافق نبی

409- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 691، وأحمد رقم الحديث: 23505، والنسائي رقم الحديث: 1621 . من طريق حصين به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3361-23463، والبخاري رقم الحديث: 1136، ومسلم رقم الحديث: 255، وأبو داؤد رقم الحديث: 55، والنسائي رقم الحديث: 1620، وابن ماجه رقم الحديث: 286، والبزار رقم الحديث: 2886-2894، وابن حبان رقم الحديث: 1072-1075 وغيرهم . من طريق أبي وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23290-23463، والبخاري رقم الحديث: 245-889، ومسلم رقم الحديث: 255، وأبو داؤد رقم الحديث: 55، وابن حبان رقم الحديث: 1072-1075 وغيرهم . وروى عن أبي وائل بلفظ: كنا نؤمر بالسواك اذا قمنا من الليل . أخرجه النسائي رقم الحديث: 1622-1623، والبزار رقم الحديث: 2860 من طريق أبي حصين عثمان بن عاصم عن أبي وائل به .

410- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 280 . من طريق شعبة به أخرجه

الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، قَالَ حُذَيْفَةُ: الْمُنَافِقُونَ الْيَوْمَ شَرٌّ مِنْهُمْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَوْمَئِذٍ يَكْتُمُونَهُ وَهُمُ الْيَوْمَ يُظْهِرُونَهُ

اکرم ﷺ کے زمانۂ مبارک میں بدترین مخلوق تھے' اس وقت یہ اپنے آپ کو چھپاتے تھے' اور آج اپنے آپ کو ظاہر کرتے ہیں۔

411 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةٌ اَبْيَضُ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَغْلِ فَلَمْ يُزَايِلَا ظَهْرَهُ هُوَ وَجِبْرِيلُ حَتَّى انْتَهَيَنَا اِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَصَعِدَ بِهِ جِبْرِيلُ اِلَى السَّمَاءِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَاَرَاهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ ثُمَّ قَالَ لِي: هَلْ صَلَّى فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: مَا اسْمُكَ يَا اَصْلَعُ؟ اِنِّي لَاَعْرِفُ وَجْهَكَ وَمَا اَدْرِي مَا اسْمُكَ، قَالَ: قُلْتُ اَنَا زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ قَالَ: فَاَيْنَ تَجِدُهُ صَلَّى؟ فَتَلَوْتُ الْآيَةَ (سُبْحَانَ الَّذِي اَسْرَى بِعَبْدِهِ)(الاسراء: 1) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے پاس براق لایا گیا وہ سفید جانور ہے گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا ہے' میں اور جبریل مسلسل اس کی پیٹھ پر سوار رہے یہاں تک کہ ہم دونوں بیت المقدس پہنچے' پس جبریل علیہ السلام انہیں (آپ ﷺ کو) لے کر آسمان کی طرف چڑھے' حضرت جبریل نے دروازہ کھٹکھٹایا' سو انہوں نے انہیں جنت اور دوزخ دکھائی' پھر مجھے فرمایا: کیا آپ نے بیت المقدس میں نماز پڑھ لی ہے؟ میں نے کہا: ہاں! (حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ اے گنجے! میں تیری صورت کو تو جانتا ہوں' اور میں تیرے نام کو نہیں جانتا۔ کہا کہ میں نے

الفريابى فى صفة المنافق رقم الحديث: 54 . من طريق وكيع عن الأعمش أخرجه ابن أبى شيبة جلد 15 صفحه109' والبزار رقم الحديث: 2870-2901' والفريابى رقم الحديث: 53 . من طريق أبى وائل أخرجه البخارى رقم الحديث: 7113' والنسائى فى الكبرىٰ كما فى التحفة جلد 3صفحه39' والبزار رقم الحديث: 2901' والفريابى رقم الحديث:56 .

411- حديث حسن لحال عاصم به بهدلة من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى الدلائل جلد 2صفحه364-365 . من طرق عن حماد به أخرجه ابن أبى شيبة جلد14صفحه306' وأحمد رقم الحديث: 23380-23391' وفى الموضع الثانى عند أحمد سقط شيخه . انظر أطراف المسند جلد 2صفحه239 . من طرق عن عاصم به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 448' وأحمد رقم الحديث: 23333-23368' والترمذى رقم الحديث: 3147' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11280' والبزار رقم الحديث: 2915' وابن حبان رقم الحديث: 45' والحاكم جلد2صفحه359 . وقال الترمذى: حسن صحيح وقال الحاكم: صحيح الاسناد .

قَالَ: فَإِنَّهُ لَوْ صَلَّى فِيهِ لَصَلَّيْتُمْ كَمَا تُصَلُّونَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ: قُلْتُ لِحُذَيْفَةَ: أَرَبَطَ الدَّابَّةَ بِالْحَلْقَةِ الَّتِي كَانَتْ تَرْبِطُ بِهَا الْأَنْبِيَاءُ؟ قَالَ: أَكَانَ يَخَافُ أَنْ تَذْهَبَ مِنْهُ وَقَدْ آتَاهُ اللَّهُ بِهَا

عرض کی: میرا نام زر بن حبیش ہے' آپ نے کہا: تو نے کہاں سے پایا کہ آپ نے اس میں نماز پڑھی ہے؟ تو میں نے یہ آیت تلاوت کی: ''سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ ''(بنی اسرائیل:۱) آخر تک۔ (حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے) کہا: اگر آپ اس میں نماز پڑھتے تو تم ضرور نماز پڑھتے' جس طرح تم مسجد حرام میں نماز پڑھتے ہو' کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حذیفہ سے عرض کیا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سواری وہاں باندھی تھی جہاں انبیاء علیہما السلام نے سواریاں باندھی تھیں' (حضرت حذیفہ نے جواباً) کہا: کیا آپ کو خوف تھا کہ سواری چلی جائے گی حالانکہ اللہ عزوجل نے آپ کو یہ سواری دی تھی۔

412 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ صِلَةَ بْنَ زُفَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: جَاءَ أَهْلُ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: ابْعَثْ إِلَيْنَا رَجُلًا أَمِينًا، فَقَالَ: لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ أَمِينًا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل نجران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' سوانہوں نے عرض کی: ہماری طرف کسی آدمی کو امیر مقرر کر کے بھیجیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تم پر ایسا آدمی بھیجتا ہوں جو امین ہے اور اس نے امانت کا حق ادا کر دیا ہے' یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

412- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد7صفحه175-176 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23425-23445' والبخاري رقم الحديث: 3745-4381-7254' ومسلم رقم الحديث: 2420' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8198' وابن ماجة رقم الحديث: 135' والبزار رقم الحديث: 2925' وابن حبان رقم الحديث: 6999' والبيهقي جلد10صفحه86' وأبو نعيم جلد7صفحه176 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه البخاري رقم الحديث: 4380' ومسلم رقم الحديث: 2420' والترمذي رقم الحديث: 3796' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8197' وابن ماجة رقم الحديث: 135 . وفيه خلاف على أبي اسحاق . انظره في العلل للدارقطني جلد5صفحه113-114' والتحفة جلد3صفحه41' والفتح جلد8صفحه94 .

حَقَّ اَمِينٍ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

سب صحابہ سر اُٹھا کر دیکھنے لگے' کہتے ہیں کہ پس رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح کو بھیجا۔

413 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ صِلَةَ بْنَ زُفَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: اَلْاِسْلَامُ ثَمَانِيَةُ اَسْهُمٍ، اَلْاِسْلَامُ سَهْمٌ، وَالصَّلَاةُ سَهْمٌ، وَالزَّكَاةُ سَهْمٌ، وَالْحَجُّ سَهْمٌ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ سَهْمٌ، وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ سَهْمٌ، وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ سَهْمٌ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ سَهْمٌ، وَقَدْ خَابَ مَنْ لَا سَهْمَ لَهُ وَذَكَرُوا اَنَّ غَيْرَ شُعْبَةَ يَرْفَعُهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلام کے آٹھ حصے ہیں: (۱) اسلام حصہ ہے (۲) نماز حصہ ہے (۳) زکوٰۃ حصہ ہے (۴) حج حصہ ہے (۵) رمضان کے روزے حصہ ہیں (۶) نیکی کا حکم دینا حصہ ہے (۷) بُرائی سے منع کرنا حصہ ہے (۸) اللہ کی راہ میں جہاد کرنا حصہ ہے' اور بلاشبہ وہ نقصان میں ہوگا جس کا کوئی حصہ نہیں۔ اور انہوں نے ذکر کیا ہے کہ حضرت شعبہ کے علاوہ اس حدیث کو مرفوعاً بیان کرتے ہیں۔

414 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو

413- حديث صحيح موقوفًا . عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 3207 للمصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9280' وابن أبي شيبة جلد 5 صفحه 352' وابن الأعرابي في معجمة رقم الحديث: 166' والبزار رقم الحديث: 2928' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 7585 . من طريق يزيد بن عطاء وهو ضعيف عن أبي اسحاق' فرفعه أخرجه البزار رقم الحديث: 2927 . وقال: لا نعلم أسنده الا يزيد عن عطاء عن أبي اسحاق . وقال الدارقطني وغيره: الصحيح موقوف . انظر المطالب والاتحاف جلد 7 صفحه 474' والعلل للدارقطني جلد 3 صفحه 171-172 وروى عن أبي اسحاق عن الحارث عن علي . وهو خطأ قاله أبو حاتم وأبو زرعة وغيرهما . انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1934' وللدارقطني جلد 3 صفحه 171-172' والشعب للبيهقي رقم الحديث: 7586' وروى عن ابن اسحاق عن صلة عن عمار بن ياسر أخرجه ابن الأعرابي رقم الحديث: 165 ولا يصح أيضًا .

414- حديث صحيح موقوفًا من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 278 . من طرق عن شعبة مثله موقوفًا أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11294' والبزار رقم الحديث: 2926' والطبرى جلد 15 صفحه 144 . من طرق عن أبي اسحاق مثله أخرجه الطبرى جلد 15 صفحه 144-145' والحاكم جلد 2

اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ صِلَةَ بْنَ زُفَرَ، یُحَدِّثُ عَنْ حُذَیْفَةَ، قَالَ: یُجْمَعُ النَّاسُ فِی صَعِیدٍ وَاحِدٍ فَلَا تَکَلَّمُ نَفْسٌ فَیَکُونُ اَوَّلَ مَدْعُوٍّ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَیَقُولُ: لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ فِی یَدَیْکَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ وَالْمَهْدِیُّ مَنْ هَدَیْتَ وَعَبْدُکَ بَیْنَ یَدَیْکَ، اَنَا بِکَ وَاِلَیْکَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ سُبْحَانَکَ رَبَّ الْبَیْتِ، فَذَلِکَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ (عَسَى اَنْ یَبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَحْمُودًا) (الاسراء: 79)

ایک میدان میں جمع کیا جائے گا کوئی جان کلام نہیں کرے گی' سو سب سے پہلے حضرت محمد ﷺ کو بلوایا جائے گا' آپ عرض کریں گے: ''لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ فِی یَدَیْکَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ وَالْمَهْدِیُّ مَنْ هَدَیْتَ وَعَبْدُکَ بَیْنَ یَدَیْکَ اَنَا بِکَ وَاِلَیْکَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ سُبْحَانَکَ رَبَّ الْبَیْتِ'' یہی مراد ہے اللہ کے اس ارشاد کی کہ ''عَسَى اَنْ یَبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَحْمُودًا'' (بنی اسرائیل: ۷۹) آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر فائز کرے گا۔

415 — حَدَّثَنَا دَاوُدُ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

صفحه363 . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين ووافقه الذهبي . وقال البزار: هكذا رواه شعبة عن أبي اسحاق عن صلة عن حذيفة . ورواه غير شعبة عن أبي اسحاق عن غير صلة عن حذيفة وقال أبو نعيم: رفعه عن أبي اسحاق جماعة . وروى عن ابن اسحاق به مرفوعًا أخرجه عاصم في السنة رقم الحديث: 789' من طريق حماد ابن سلمة عن عبد الله بن المختار من أبي اسحاق . من طريق موسى بن أعين عن ليث به أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1058' والحاكم جلد4 صفحه573 .

415- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 262 . ومن طريقهه البغوى رقم الحديث: 622' وليس فيه ذكر الليل' وقال: حسن صحيح . من طرق عن شعبة به مثل رواية المصنف أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1312' والترمذي رقم الحديث: 263' والنسائي رقم الحديث: 1007' وفي الكبرى رقم الحديث: 1080 . من طريق شعبة به مختصرًا أخرجه الطبراني في الدعاء رقم الحديث: 536-537-590-591 . من طرق أخرى عن شعبة به وليس فيه ذكر الليل أخرجه أحمد رقم الحديث: 23288-23392' وأبو داؤد رقم الحديث: 871' والطحاوى جلد1 صفحه 235 . من طريق الأعمش به من غير ذكر الليل أيضًا من طرق عن الأعمش به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 23309-23415' ومسلم رقم الحديث: 772' والنسائي رقم الحديث: 1132' وابن حبان رقم الحديث: 2609' وأبو عوانة جلد2 صفحه168-169' والبيهقي جلد2 صفحه 85 . من طرق عن الأعمش به مختصرًا جدًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2875' وابن أبي شيبة

الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ الْعَبْسِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، اَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، وَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلَى، وَمَا اَتَى عَلَى آيَةِ رَحْمَةٍ اِلَّا وَقَفَ فَسَاَلَ وَلَا اَتَى عَلَى آيَةِ عَذَابٍ اِلَّا وَقَفَ فَتَعَوَّذَ

انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رات کو نماز پڑھی' آپ اپنے رکوع میں کہتے: ''سبحان ربی العظیم'' اور سجدہ میں کہتے: ''سبحان ربی الاعلیٰ'' اور آپ جب کسی رحمت والی آیت کو پڑھتے تو ٹھہر کر اللہ سے سوال کرتے' اور جب کسی عذاب والی آیت کو پڑھتے تو ٹھہر کر پناہ مانگتے تھے۔

416 حَدَّثَنَا دَاوُدُ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا حَمْزَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْسٍ - شُعْبَةُ يَرَى اَنَّهُ صِلَةُ بْنُ زُفَرَ - عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: یعنی رات کی نماز۔ سو جب آپ نے تکبیر کہی تو پڑھا: ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ

جلد 1 صفحه 248' والنسائي رقم الحديث: 1008-1045' وابن ماجة رقم الحديث: 1351' وابن حبان رقم الحديث: 1897' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 535-536-589-590 .

416- حديث صحيح والرجل من بني عبس هو صلة كما قال شعبة وغيره . من طريق المصنف مختصرًا أخرجه البيهقي جلد 2 صفحه 121-122 . من طرق عن شعبة به وعند بعضهم مختصرًا أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 101' وأحمد رقم الحديث: 23423' وأبو داؤد رقم الحديث: 874' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 262' والنسائي رقم الحديث: 1068-1144' والبزار رقم الحديث: 2934' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 712' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 523' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 87' والبيهقي في الأسماء والصفات صفحه 138' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 910 . من طريق العلاء بن المسيب عن عمرو بن مرة فخالف شعبة أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 231' والدارمي رقم الحديث: 1330' وأحمد رقم الحديث: 23447' والنسائي رقم الحديث: 1008-1664' والبزار رقم الحديث: 2935' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 524' وفي الأوسط رقم الحديث: 5689 . فقال: عن أبي حمزة عن حذيفة . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين . ووافقه الذهبي . من طريق حفص بن غياث عن العلاء بن المسيب به أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 897 .

قَالَ اَبُو دَاوُدَ: يَعْنِي صَلَاةَ اللَّيْلِ فَلَمَّا كَبَّرَ قَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ، قَالَ: ثُمَّ قَرَاَ الْبَقَرَةَ قَالَ: ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوعُهُ مِثْلَ قِيَامِهِ فَجَعَلَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَقَامَ مِثْلَ رُكُوعِهِ فَقَالَ: اِنَّ لِرَبِّيَ الْحَمْدَ، ثُمَّ سَجَدَ وَكَانَ فِي سُجُودِهِ مِثْلَ قِيَامِهِ وَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلَى، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السُّجُودِ وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ: رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي، وَجَلَسَ بِقَدْرِ سُجُودِهِ، قَالَ حُذَيْفَةُ: فَصَلَّى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَقْرَاُ فِيهِنَّ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ، وَالنِّسَاءَ، وَالْمَائِدَةَ اَوِ الْاَنْعَامَ شَكَّ شُعْبَةُ

وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ''پھر آپ نے سورۂ بقرہ پڑھی۔ کہا کہ پھر رکوع کیا' تو آپ کا رکوع آپ کے قیام کی مثل تھا' پس آپ نے اپنے رکوع میں ''سبحان ربی العظیم' سبحان ربی العظیم ''پڑھا' پھر اپنا سر مبارک اُٹھایا رکوع سے' تو آپ کا قیام بھی آپ کے رکوع کی مثل تھا' پھر آپ نے کہا: ''اِنَّ لِرَبِّيَ الْحَمْدَ'' پھر آپ نے سجدہ کیا' اور آپ کا سجدہ بھی آپ کے قیام کی مثل تھا' اور آپ نے سجدہ میں ''سبحان ربی الاعلیٰ ''پڑھا' پھر سجدے سے سر اُٹھایا اور دونوں سجدوں کے درمیان پڑھا: ''رب اغفرلی' رب اغفرلی ''اور آپ کے دونوں سجدوں کے درمیان قعدہ بھی آپ کے سجدہ کی مثل تھا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے چار رکعت پڑھی تھیں' اُن میں سورۂ بقرہ' آل عمران' النساء' المائدہ یا الانعام پڑھی' امام شعبہ کو شک ہے۔

417 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا فِي جَنَازَةِ حُذَيْفَةَ وَاَظُنُّهُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ قَالَ: سَمِعْتُ صَاحِبَ هَذَا السَّرِيرِ

حضرت منصور فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے جنازے میں ایک آدمی سے سنا اور میرا گمان ہے کہ وہ حضرت ربعی بن حراش رضی اللہ عنہ تھے'

417- حديث صحيح وما جاء في الطرق الأخرى من قول ربعي: سمعت رجلًا في جنازة حذيفة ۔ لا يعلمه لامكان الجمع بين الطريقين بأن ربعيًا كان حاضرًا حديثهما وهو ما يتأيد برواية سفيان عن منصور الأتية ۔ والحديث قد رواه غندر عن شعبة عن منصور عن ربعي قال: سمعت رجلًا في جنازة حذيفة يقول: سمعت صاحب هذا السرير ...... فذكره أخرجه ابن أبي شيبة جلد15صفحه21' وأحمد رقم الحديث: 23355' ورواه شيبان عن منصور به مثله أخرجه أحمد رقم الحديث: 23383' ورواه سفيان عن منصور واختلف عنه فرواه قبيصة بن عقبة عن الثوري عن منصور به مثله أخرجه ابن مردويه كما في التفسير لابن كثير جلد 3صفحه81 ۔ ورواه وكيع عند ابن أبي شيبة جلد15صفحه17' وحسين بن حفص عند الحاكم جلد4صفحه444 ۔ كلاهما عن سفيان عن منصور ۔

يَقُولُ: مَا بِي بَأْسٌ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَئِنِ اقْتَتَلْتُمْ لَأَدْخُلَنَّ بَيْتِي فَإِنْ دُخِلَ عَلَيَّ لَأَقُولَنَّ: هَا بُؤْ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ

انہوں نے فرمایا: میں نے اس صاحبِ جنازہ سے سنا ہے' فرماتے تھے: میرے لیے اس میں کوئی حرج نہیں جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے: اگر تم لڑنے نکلو گے تو میں انہیں اپنے گھر میں داخل کروں گا' سو اگر وہ میرے ہاں داخل ہو گیا تو میں ضرور کہوں گا: آ ؤ! میرا اور اپنا گناہ لے کر واپس جاؤ۔

418 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلَاثٍ: جُعِلَ صُفُوفُنَا كَصُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ وَجُعِلَتْ الْأَرْضُ لَنَا مَسْجِدًا وَتُرَابُهَا طَهُورًا، وَأُعْطِيتُ آخِرَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فَهُنَّ مِنْ كَنْزٍ مِنْ بَيْتٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم کو دوسرے لوگوں پر تین لحاظ سے فضیلت دی گئی ہے' ہماری صفوں کو فرشتوں کی صفوں کی طرح بنایا گیا ہے اور ہمارے لیے زمین کو مسجد بنا دیا گیا ہے اور ہمارے لیے اس کی مٹی کو پاک بنا دیا گیا ہے' اور مجھے سورۂ بقرہ کی آخری تین آیات دی گئی ہیں اور یہ عرش الٰہی کے خزانے کے نیچے سے دی گئی ہیں۔

419 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے

418- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه303 . من طرق عن أبي عوانة به أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8022' والبزار رقم الحديث: 28' وابن حبان رقم الحديث: 1697' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 303' وابن عبد البر في التمهيد جلد 5صفحه221' والبيهقي جلد 1صفحه213 . من طريق أبي مالك به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 11صفحه435' وأحمد رقم الحديث: 23299' ومسلم رقم الحديث: 522' والبزار رقم الحديث: 2845' وابن حبان رقم الحديث: 6400' وابن خزيمة رقم الحديث: 263-264' والبيهقي جلد1 صفحه213 .

419- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 4صفحه188 . من طريق أبي عوانة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1005' والبيهقي جلد 4صفحه188 . من طريق سفيان وشعبة عن أبي مالك به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23418-23427' وأبو داؤد رقم الحديث: 4947' وأبو نعيم في الحلية جلد 7صفحه194 . من طريق معاوية عن أبي مالك به ' بلفظ: المعروف كله صدقة أخرجه أحمد رقم الحديث: 23300 . من طريق يزيد بن

عَنْ اَبِی مَالِكٍ، عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَیْفَةَ، قَالَ: قَالَ نَبِیُّكُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

نبی ﷺ نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

420 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَیْفَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ اَحْیَانًا یَرْفَعُهُ وَاَحْیَانًا لَا یَرْفَعُهُ - قَالَ: لَیَخْرُجَنَّ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ مُنْتِنِینَ قَدْ مَحَشَتْهُمُ النَّارُ فَیَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَشَفَاعَةِ الشَّافِعِینَ فَیُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِیُّونَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں' کبھی وہ اسے مرفوع روایت کرتے ہیں اور کبھی غیر مرفوع کہ آپ نے فرمایا: ایک قوم کو جہنم سے نکالا جائے گا اس حالت میں کہ ان کی جلد اور ان کی ہڈیاں جل کر راکھ ہوگئی ہوں گی' سو ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور سفارش کرنے والوں کی سفارش کی وجہ سے جنت میں داخل کر دے گا اور ان کا نام جنت والے جہنمی رکھیں گے۔

421 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں

هارون عن أبی مالك به بلفظ حديث أبی معاوية وزاد: وان آخر ما تعلق به أهل الجاهلية من كلام النبوة: اذا لم تستح فافعل ما شئت' أخرجه أحمد رقم الحديث: 23488. عن ابن أبی شيبة عن عباد بن العوام عن أبی مالك به باللفظ الأول أخرجه مسلم رقم الحديث: 1005' والحديث فی المصنف جلد 8 صفحه 360 عن عباد به ولكنه موقوف. وله شاهد من جابر أخرجه البخاری رقم الحديث: 6021.

420- حديث حسن لحال حماد والرفع مقدم ولا سيما وقد جاء ما يشهد له فی الصحيح. من طريق المصنف الحديث أخرجه ابن خزيمة فی التوحيد صفحه 178' والآجری فی الشريعة رقم الحديث: 805. من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبی شيبة فی المسند كما فی المطالب للحافظ رقم الحديث: 5125' وأحمد رقم الحديث: 23471' وابن خزيمة فی التوحيد صفحه 178. ورواه حماد بن سلمة وهشام الدستوائی وغيرهما عن حماد به من طرق عن حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23371' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 835-836' والبيهقی فی الشعب كما فی الفتح جلد 11 صفحه 430. وقال الحافظ: حسن صحيح. عن أبی النضر عن شعبة عن حماد عن ربعی مرسلًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 23472.

421- حديث صحيح بمتابعاته وشواهده وفی الاسناد هنا عنعنة قتادة لكنه متابع. عن المصنف أخرجه أحمد رقم

قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ هٰذَا الْحَيَّ مِنْ مُضَرَ لَا يَدَعُ عَبْدًا لِلّٰهِ فِي الْأَرْضِ صَالِحًا إِلَّا فَتَنَهُ وَأَهْلَكَهُ حَتَّى يُدْرِكَهُمُ اللّٰهُ بَعْدُ بِجُنُودٍ مِنْ عِنْدِهِ أَوْ مِنَ السَّمَاءِ فَيُذِلَّهَا حَتَّى لَا يَمْنَعَ ذَنَبَ تَلْعَةٍ

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بے شک یہ قبیلہ مضر والے زمین میں کسی اللہ کے بندہ کو نہیں چھوڑیں گے' مگروہ اسے آزمائش میں ڈالیں گے اور اس کو ہلاک کریں گے' یہاں تک کہ اللہ عزوجل ان پر آسمان سے ایک ایسا لشکر بھیجے گا' اس کے بعد جو ان کو ذلیل کرے گا' حتیٰ کہ ان کو کسی ٹیلے کا دامن بھی پناہ نہ دے گا۔

422 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قِيلَ لِحُذَيْفَةَ فِي رَجُلٍ: إِنَّ هٰذَا يُبَلِّغُ الْأُمَرَاءَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے متعلق عرض کی گئی کہ یہ امراء تک (لوگوں کی) باتیں پہنچاتا ہے' تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو

الحديث: 23364 . من طريق موسى بن اسماعيل عن هشام به . وقال صحيح على شرط الشيخين ووافقه الذهبي . أخرجه الحاكم جلد4صفحه469-470 . من طريق معاذ بن هشام عن أبيه به وفي أوله قصة . أخرجه البزار رقم الحديث: 2797 . وروى عن أبي الطفيل من وجه آخر موقوفًا . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 15 صفحه 110' والبزار رقم الحديث: 2798 . وعن حذيفة موقوفًا عند ابن أبي شيبة جلد 12صفحه198' والبزار رقم الحديث: 2858 . وعن حذيفة مرفوعًا أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12صفحه198' والبزار رقم الحديث: 2858 . وعن حذيفة مرفوعًا أخرجه ابن أبي شيبة جلد 15صفحه 11' وأحمد رقم الحديث: 23397 والحاكم جلد4صفحه470 . وروى من مسند أبي الطفيل أخرجه البزار رقم الحديث: 2778 واسناده ضعيف . وله شاهد عن أبي سعيد عند أحمد رقم الحديث: 11839 واسناده ضعيف .

422- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم جلد 4صفحه178-179 . من طريق شعبة به أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11614 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23416-23481 والبخاري رقم الحديث: 6056' ومسلم رقم الحديث: 105' والترمذي رقم الحديث: 2026-2954' وابن حبان رقم الحديث: 5765 وغيرهم . من طريق ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23295-23353-23468 ومسلم رقم الحديث: 105' وأبو داؤد رقم الحديث: 4871' وروى من طريق أبي وائل عن حذيفة أخرجه أحمد رقم الحديث: 23497' ومسلم رقم الحديث: 105 .

يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

فرماتے سنا ہے کہ چغل خور کبھی جنت میں نہیں داخل ہوگا۔

423 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ اَبِي خَالِدٍ، سَمِعَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ حُذَيْفَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: مَنْ بَاعَ دَارًا ثُمَّ لَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهَا فِي دَارٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا.

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے اپنا گھر فروخت کیا' پھر اس نے اس گھر میں پیسے نہیں رکھے تو اس کے لیے اس میں برکت نہیں ہو گی۔ یہ حدیث حضرت وہب بن جریر نے شعبہ نے مرفوعاً نقل کی ہے۔

424 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ يُوسُفَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ، رَفَعَهُ مِثْلَهُ

حضرت ابوعبیدہ بن حذیفہ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل مرفوع روایت بیان کی۔

425 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، وَقَيْسٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے دو باتیں بتائیں' ایک تو میں نے دیکھ

423- اسناده ضعيف لجهالة يزيد أبى خالد . من طريق المصنف أخرجه المزى فى تهذيب الكمال جلد 34صفحه57' ورواه غندر وغيره عن شعبة به مثله أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 8صفحه327-328' والمزى فى التهذيب جلد 34 صفحه 56 . وحديث وهب بن جرير: من طريق وهب به مرفوعًا أخرجه البخارى فى التاريخ جلد8 صفحه 328' والبزار رقم الحديث: 2967' والبيهقى جلد 6صفحه33 . ورواه مسلم بن قتيبة عن شعبة مثل حديث وهب أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 8صفحه328' والمزى فى التهذيب جلد 34صفحه56 والموقوف هو الصواب . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 2373 .

424- اسناده ضعيف لضعف شيخ المصنف من طريق أبى مالك النخعى وهو متروك عن يوسف به أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 8صفحه328' وابن ماجه رقم الحديث: 2491' وابن عدى جلد 7صفحه2623' وله شاهد عن سعيد بن حريث أخرجه أحمد رقم الحديث: 15881-18761' وابن ماجه رقم الحديث: 2490' وأبو يعلى رقم الحديث: 2628' وغيرهم انظر الصحيحة رقم الحديث: 2327 .

425- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم جلد 1صفحه271' ورواه غير واحد عن الأعمش' سفيان وشعبة وغيرهما . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23303-23304-23305-23477' والبخارى رقم الحديث: 7276' ومسلم رقم الحديث: 143' والترمذى رقم الحديث: 2179' وابن ماجه رقم الحديث: 4053 وغيرهم .

وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ حُذَيْفَةُ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ قَدْ رَأَيْتُ اَحَدَهُمَا وَاَنَا اَنْتَظِرُ الْآخَرَ حَدَّثَنَا: اِنَّ الْاَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ فَعَلِمُوا مِنَ الْقُرْآنِ وَعَلِمُوا مِنَ السُّنَّةِ، ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِهَا قَالَ: يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فِيكُمْ فَيُنْكَتُ فِي قَلْبِهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ فَيَظَلُّ اَثَرُهَا فِي جَوْفِهِ كَالْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلَكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ فَيُصْبِحُ النَّاسُ لَيْسَ فِيهِمْ اَمِينٌ، وَلَقَدْ اَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَمَا اُبَالِي مَنْ بَايَعْتُ مِنْكُمْ، فَاِنْ كَانَ مُسْلِمًا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ اِسْلَامُهُ، وَاِنْ كَانَ يَهُودِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ سَاعِيهِ، وَلَقَدْ اَصْبَحْتُ فِيكُمْ مَا اُبَايِعُ مِنْكُمْ اِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا، وَلَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُقَالُ لِلرَّجُلِ فِيهِ: مَا اَظْرَفَهُ وَمَا اَعْقَلَهُ، وَمَا فِي قَلْبِهِ مِنَ الْاِيمَانِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ ـ

لی ہے اور دوسری کا میں انتظار کر رہا ہوں' آپ نے ہم سے بیان کیا کہ بے شک امانت لوگوں کے دلوں کے وسط میں اتری ہے' سوانہوں نے قرآن سے سیکھا' اور حدیث سے سیکھا' پھر ہمیں آپ نے اس امانت کے اُٹھا لینے کے متعلق بیان کیا' فرمایا: تمہارے درمیان آدمی سوئے گا تو اس کے دل سے ایمان کو نکال لیا جائے گا وہ صرف ایک سیاہ نقطہ کے برابر اس کے دل میں رہ جائے گا' جس طرح کسی شخص کے پاؤں پر کوئی چھالا پڑ گیا ہو اور اس پر کوئی انگارہ ڈال دیا جائے تو وہ پھولا ہوا نظر آئے گا حالانکہ اس میں کچھ نہیں ہوگا۔ لوگ صبح کریں گے تو ان میں کوئی ایماندار نہیں ہوگا' اور بلاشبہ مجھ پر ایک ایسا زمانہ آ گیا کہ مجھے کوئی پروا نہیں کہ تم میں سے میں کس سے بیع کروں' اور اگر وہ مسلمان ہوا تو وہ اسے مجھے اپنے دین پر دوبارہ واپس لوٹا دے گا' اور اگر وہ یہودی یا عیسائی ہوا تو اس کو مجھ پر ضرور بضرور لوٹا دیا جائے گا' حتیٰ کہ یوں کہا جائے گا کہ بنوفلاں میں ایک ایماندار آدمی رہتا تھا اور لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ کہا جائے گا: وہ کتنا مضبوط دل والا اور عقلمند ہے' حالانکہ اس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہوگا۔

426 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

426- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23426-23404' والبزار رقم الحديث: 2974 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 445' وأحمد رقم الحديث: 23450-23291' والترمذي رقم الحديث: 1783' والنسائي رقم الحديث: 15344' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 9690-9687' وابن ماجه رقم الحديث: 3572' والبزار رقم الحديث: 2973' وابن حبان رقم الحديث: 5449-5445' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2529 وغيرهم ـ وقال الترمذي: حسن صحيح ـ وقال زيد ابن أبي أنيسة عن

اَبِـی اِسْـحَـاقَ، قَـالَ: سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ نُذَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَـنْ حُـذَيْـفَةَ، قَـالَ: اَخَـذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ بِعَضَلَةِ سَاقِي وَقَالَ: حَقُّ الْاِزَارِ اِلَى هَاهُنَا فَاِنْ اَبَيْـتَ فَـاِلَـى هَـاهُـنَـا فَـاِنْ اَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْاِزَارِ فِي الْكَعْبَيْنِ اَوْ لَا حَقَّ لِلْكَعْبَيْنِ فِي الْاِزَارِ

ﷺ نے میری پنڈلی کے نیچے زائد کپڑے کو پکڑا اور فرمایا: تہبند کا حق یہاں تک ہے اگر تو انکار کرے تو یہاں تک سو اگر پھر تو انکار کرے تو تہبند کا حق ٹخنوں کے نیچے نہیں ہے یا ٹخنوں کے لیے ازار میں کوئی حق نہیں ہے۔

427 ۔ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِـی اِسْـحَـاقَ، قَـالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ،

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا: ہمیں ایک ایسے آدمی

ابی اسحاق عن الأعرابی مسلم عن حذیفة أخرجه ابن حبان رقم الحدیث: 5448' وقال حجاج عن یونس عن أبی اسحاق عن البراء بن عازب ۔ أخرجها النسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 9685-9686 وأعلها ۔

427- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 1 صفحه127 ۔ ورواه أبو الولید الطیالسی وعمرو بن مرزوق ومحمد بن کثیر عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحه154' والطبرانی رقم الحدیث: 8487 ۔ ورواه یحیی بن سعید وسلیمان بن حرب عن شعبة به ولم یذکروا فیه قوله: ولقد علم المحفوظون...... أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23461' والبخاری رقم الحدیث: 3762' والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 8265 ۔ ورواه عفان عن شعبة به ولم یذکر هذه الزیادة وقال فی روایاته عن أبی اسحاق: ولم نسمع هذا من عبد الرحمٰن بن یزید: لقد علم المحفوظون...... أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23398 ۔ ورواه اسرائیل عن أبی اسحاق به بذکر الزیادة وبدونها أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23356' والترمذی رقم الحدیث: 3807 بذکرها وأخرجه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 242' وأحمد رقم الحدیث: 23456' والطبرانی رقم الحدیث: 8489 بدونها ۔ ورواه أبو وائل عن حذیفة أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 1 صفحه126 من طریق المصنف عن شعبة عن أبی اسحاق عن الأعمش عن أبی وائل به بالزیادة فقط ۔ من طریق غندر عن شعبة مثلة أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 8481 ۔ ورواه غیر واحد عن الأعمش أخرجه ابن سعد جلد3 صفحه154' وأحمد رقم الحدیث: 23389-23390' والبخاری رقم الحدیث: 6097' والطبرانی رقم الحدیث: 8480' والحاکم جلد3 صفحه315 بذکر الزیادة وعدمها وهی لیست عند البخاری ورواه غیر واحد عن حذیفة عند ابن أبی شیبة رقم الحدیث: 12290' وابن أبی عاصم رقم الحدیث: 241-243' وأحمد رقم الحدیث: 23399' والطبرانی رقم الحدیث: 8490-8491' والحاکم جلد3 صفحه320 ۔

يَقُولُ: قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ: أَخْبِرْنَا بِرَجُلٍ قَرِيبِ الْهَدْيِ وَالسَّمْتِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى نَلْزَمَهُ فَقَالَ: مَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَقْرَبَ هَدْيًا وَسَمْتًا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى يُوَارِيَهُ جِدَارُ بَيْتِهِ مِنِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ: وَقَالَ حُذَيْفَةُ: لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ مِنْ أَقْرَبِهِمْ إِلَى اللّٰهِ وَسِيلَةً

کے بارے میں بتائیں جو ہدایت کے قریب ہو اور رسول اللہ ﷺ کے بھی قریب ہو تاکہ ہم اس کی اقتداء کریں تو (حضرت حذیفہ نے) فرمایا: حضرت ابن اُم عبد (عبداللہ بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے زیادہ ہدایت کے قریب اور رسول اللہ ﷺ کی سیرت کے قریب میں کسی کو نہیں جانتا جو اپنے گھر میں چھپ کر بیٹھ گئے ہیں حضرت عبدالرحمن نے فرمایا: اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ کے محفوظ صحابہ جانتے ہیں کہ ابن اُم عبد (حضرت عبداللہ بن مسعود) ان سے زیادہ اللہ کے ازروئے وسیلہ کے قریب ہیں۔

428 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي رَجُلٌ ذَرِبُ اللِّسَانِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں کہ مجھے اپنی زبان پر قابو نہیں رہتا اور میرے گھر میں بھی بہت زیادہ ہے

428- اسناده ضعيف لجهالة الوليد بن المغيرة . من طريق المصنف أخرجه الخطيب في المبهمات (صفحه:52) . من طريق المصنف وفيه الوليد بن المغيرة بن الوليد أخرجه البخاري في التاريخ جلد6صفحه3' ورواه غندر عن شعبة فقال: الوليد أبو المغيرة أو المغيرة أبو الوليد . أخرجه أحمد رقم الحديث:23410' والنسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 10283' وتابعه بشر بن المفضل عند الحاكم جلد1صفحه510 . ورواه عامة أصحاب أبي اسحاق سفيان وأبو الأحوص واسرائيل وغيرهم فقالوا: عبيد بن المغيرة أو المغيرة . أخرجه ابن أبي شيبة جلد10صفحه297' وأحمد رقم الحديث: 23388-23417-23469' والنسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 10284-10287' وابن ماجه رقم الحديث: 3817' وابن حبان رقم الحديث: 926' والحاكم جلد1صفحه511' وأبو نعيم في الحلية جلد1صفحه276 . وقال الحاكم في الموضوعين: صحيح . ووافقه الذهبي . ورواه سعيد بن عامر عن شعبة فقال: عن أبي اسحاق عن مسلم عن نذير عن حذيفة أخرجه النسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 10282' وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 6307' وعن الأغر المزني عند مسلم رقم الحديث:2702' وعن ابن عمر عند ابن ماجه رقم الحديث:3814 .

وَعَامَّةُ ذٰلِكَ عَلَى اَهْلِي قَالَ: فَاَيْنَ اَنْتَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ اِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ رَبِّي فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم استغفار سے غفلت میں کیوں ہو؟ بے شک میں دن میں سو مرتبہ اپنے رب سے بخشش مانگتا ہوں۔

429۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: صَلَاةُ الْخَوْفِ رَكْعَتَانِ وَاَرْبَعُ سَجَدَاتٍ فَاِنْ اَعْجَلَكَ اَمْرٌ فَقَدْ حَلَّ لَكَ الْقِتَالُ وَالْكَلَامُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صلوٰۃ الخوف کی دو رکعت ہیں اور چار سجدے ہیں اور اگر تجھے جلدی ہو کسی کام میں تو تیرے لیے لڑائی اور کلام جائز ہو گیا۔

430 ـــ حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ

429- حديث صحيح وسليم بن عبد وثقه العجلي وابن حبان وقد توبع وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 740 للمصنف . عن شريك به نحوه أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 465 وتابعه أبو الوليد عن شريك مختصرًا عند الطحاوي جلد 1 صفحه 311' ورواه اسرائيل عن أبي اسحاق به مطولًا وفيه وصف صلاة الخوف كما شهدها مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أخرجه أحمد رقم الحديث: 23501' وابن خزيمة رقم الحديث: 1365' والبيهقي جلد 3 صفحه 252 . عن وكيع عن سفيان عن أبي اسحاق' به' بلفظ: ان هاج بك هائج فقد حل لك القتال والكلام يعني في الصلاة . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 465 . وروى من وجه آخر عن حذيفة أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 461' وأحمد رقم الحديث: 23437-23315' وأبو داؤد رقم الحديث: 1246' والنسائي رقم الحديث: 1529' والطحاوي جلد 1 صفحه 310' والحاكم جلد 1 صفحه 335' والبيهقي جلد 3 صفحه 261 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبي .

430- حديث صحيح . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23449-23422-23405-23317' والبخاري رقم الحديث: 5381-5632' ومسلم رقم الحديث: 2067' وأبو داؤد رقم الحديث: 2723' والترمذي رقم الحديث: 1878' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1418 وغيرهم . من طريق مجاهد وغيره من طريق عبد الملك بن أبي غنيمة عن الحكم به مختصرًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 23362' عن ابن أبي ليلى به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 440' وأحمد رقم الحديث: 23511-23405' والبخاري رقم الحديث: 5837-5633-5426' ومسلم رقم الحديث: 2067' والنسائي رقم الحديث: 5316' وفي الكبرى رقم الحديث: 6871' وابن ماجه رقم الحديث: 3414' وابن الجارود رقم الحديث: 865 وغيرهم . من طريق عبد الله بن

قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَكَمُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، اَنَّ حُذَيْفَةَ، اسْتَسْقَى فَاَتَاهُ دِهْقَانٌ بِاِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ: اِنَّمَا فَعَلْتَ هٰذَا لِاَنِّي تَقَدَّمْتُ اِلَيْهِ فِيهِ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُشْرَبَ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَعَنْ لُبْسِ الدِّيبَاجِ وَالْحَرِيرِ وَقَالَ: هُوَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ

رضی اللہ عنہ نے پانی مانگا تو ایک دھقان آپ کے لیے چاندی کے برتن میں پانی لایا تو آپ نے اس کو پھینک دیا اور فرمایا: تو نے یہ کام کیا ہے حالانکہ میں تجھے پہلے بتا چکا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی اور سونے کے برتن میں پینے سے منع کیا ہے اور دیباج اور ریشم پہننے سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ چیزیں کافروں کے لیے دنیا میں ہیں اور تمہارے لیے آخرت میں ہیں۔

431۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ فُلَانٌ وَلَكِنْ قُولُوا: مَا شَاءَ اللّٰهُ وَحْدَهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ نہ کہو کہ جو اللہ نے چاہا اور فلاں نے چاہا' بلکہ یہ کہو: جو صرف اللہ ہی چاہے۔

432۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ یا حضرت علی رضی اللہ عنہ

حكيم عن حذيفة أخرجه مسلم رقم الحديث: 2067' والنسائى رقم الحديث: 5316' وابن حبان رقم الحديث: 5339' والخطيب جلد10صفحه3 .

431- حديث صحيح . من طريق غندر فى آخرين عن شعبة به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 9صفحه117' وأحمد رقم الحديث: 23313-23429' وأبو داؤد رقم الحديث: 4980' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10821' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 236' وروى هذا الحديث معبد بن خالد عن عبد الله بن يسار عن قتيلة وهى من المهاجرات الأول أخرجه أحمد رقم الحديث: 27138' والنسائى رقم الحديث: 3782' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 10822' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 238-239' والحاكم جلد4صفحه297' والبيهقى جلد3صفحه216 وغيرهم . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبى . وروى عن معبد بن خالد عن قتيلة ليس فيه عبد الله بن يسار أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10823 .

432- حديث صحيح عن حذيفة . من طريق غندر فى آخرين عن شعبة به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 9صفحه117' وأحمد رقم الحديث: 23313-23429' وأبو داؤد رقم الحديث: 4980' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10821' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 236' وروى هذا الحديث معبد بن خالد عن عبد الله بن يسار

عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَذْفٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، أَوْ عَلِيٍّ قَالَ: أَشْرَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فِي هَدْيِهِمْ: الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَغَيْرُ أَبِي دَاوُدَ يَقُولُ: عَنْ حُذَيْفَةَ بِغَيْرِ شَكٍّ

فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گائے (کی قربانی) میں سات مسلمانوں کو شریک ہونے کی اجازت عطا فرمائی۔ اور امام ابوداؤد کے علاوہ نے بغیر شک کے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کی ہے۔

433 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ثَوْرٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، وَأَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ حَيْثُ خَرَجَ أَهْلُ الْكُوفَةِ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ فَرَدُّوهُ وَهُوَ يَوْمُ الْجَرَعَةِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ: مَا كُنْتُ أَرَى أَنْ يَرْجِعَ وَلَمْ يُهْرَقْ فِيهَا دَمٌ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: وَلَكِنِّي وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَتَرْجِعَنَّ عَلَى عَقِبَيْهَا وَلَمْ يُهْرَقْ فِيهَا مِحْجَمَةُ دَمٍ وَمَا عَلِمْتُ مِنْ ذَلِكَ شَيْءًا إِلَّا شَيْءًا عَلِمْتُهُ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ، إِنَّ الرَّجُلَ يُصْبِحُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي مَا مَعَهُ مِنْ دِينِهِ شَيْءٌ وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ مَا مَعَهُ مِنْ دِينِهِ شَيْءٌ يُقَاتِلُ فِي فِتْنَةِ

حضرت ابو ثور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت حذیفہ بن یمان اور ابوسعید بدری رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا' جس وقت اہل کوفہ حضرت سعید بن العاص کی طرف نکلے تو انہوں نے آپ کو واپس بھیج دیا' وہ جرعہ کا دن تھا' انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابومسعود کو فرماتے سنا کہ میرا خیال ہے کہ یہ آدمی اس طرح واپس آئے گا کہ اس میں خون ریزی نہیں ہوگی۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: لیکن اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں' جب آپ واپس پہنچیں گے تو وہاں ایک سینگ کے برابر بھی خون نہیں بہا ہوگا' اور یہ بات مجھے اس وقت سے معلوم ہے جب حضرت محمد ﷺ بقید حیات تھے' آپ نے فرمایا: ایک وقت ہوگا کہ صبح کے وقت آدمی مؤمن ہوگا جب شام ہوگی

عن قتيلة وهي من المهاجرات الأول أخرجه أحمد رقم الحديث: 27138' والنسائي رقم الحديث: 3782' وفي الكبرى رقم الحديث: 10822' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 238-239' والحاكم جلد 4صفحه297' والبيهقي جلد 3صفحه216 وغيرهم . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبي . وروى عن معبند بن خالد عن قتيلة ليس فيه عبد الله بن يسار أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10823 .

433- حديث صحيح . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23396' والحاكم جلد 2صفحه158 . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبي . ورواه الأعمش عن عمرو بن مرة به أخرجه الطبراني جلد 17 صفحه 253-703' والحاكم جلد 4صفحه437-438 . وقال الحاكم صحيح الاسناد ووافقه الذهبي . وخالف هارون بن سعد الأعمش فلم يذكر أبا البختري في اسناده أخرجه الطبراني جلد17صفحه254-705 .

الْقَوْمِ ـ اَوْ قَالَ: فِتْنَةِ الْيَوْمِ شَكَّ اَبُو دَاوُدَ ـ يَقْتُلُهُ اللّٰهُ غَدًا يُنْكَسُ قَلْبُهُ وَتَعْلُوهُ اسْتُهُ، قَالَ: قُلْتُ: اَسْفَلَهُ؟ قَالَ: اسْتُهُ

تو اس کے ساتھ اس کے دین میں سے کچھ بھی نہیں ہوگا' اور رات کو مؤمن ہوگا تو صبح کے وقت اس کے پاس اس کے دین کی کوئی چیز نہ ہوگی' وہ لڑائی کرے گا ایک قوم کے ساتھ' یا فرمایا: اس دن کا فتنہ ہوگا' ابوداؤد کو شک ہے۔ کل اللہ تعالیٰ اس کو قتل کروا دے گا' اس کا دل اُلٹا دیا گیا ہوگا' اس کی سرین اوپر ہوگی۔ راوی فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ کیا یہ اس کا نچلا حصہ ہوگا؟ انہوں نے کہا: اس کی سرین میں۔

434 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اِلَّا اَنِّي لَمْ اَسْاَلْهُ: مَا يُخْرِجُ اَهْلَ الْمَدِينَةِ مِنَ الْمَدِينَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے درمیان رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے' سو آپ نے ہم کو قیامت تک ہونے والے معاملات کی مکمل خبر دی' مگر میں نے آپ سے یہ سوال نہیں کیا کہ اہل مدینہ کو مدینہ سے کیا چیز نکالے گی؟

435 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عُتْبَةَ،

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

434- حديث صحيح من طريق غندر وغيره عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23329' ومسلم رقم الحديث: 2891' والبزار رقم الحديث: 2795 . وقد ذكر الحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 426 أن الشيخين اتفقا على حديث شعبة عن عدى بن ثابت عن عبد الله بن يزيد عن حذيفة والحديث انما أخرجه مسلم فقط بهذا الاسناد وهذا السياق . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 6604' ومسلم رقم الحديث: 2891 وغيرهما من طريق أبى وائل عن حذيفة ' قال: قام فينا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم مقامًا ما ترك شيئًا يكون فى مقامه ذلك قيام الساعة الا حدث به ' حفظه من حفظه ونسيه من نسيه......

435- اسناده ضعيف لضعف عمر مولى غفرة وابهام شيخه . من طريق الثورى عن عمر بن محمد عن عمر مولى غفرة عن رجل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23503' وأبو داؤد رقم الحديث: 4692' والبيهقى جلد 10 صفحه 203 . من طريق الثورى ولم يذكر فى اسناده عمر بن محمد أخرج ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 329' من طريق آخر عن عمر مولى غفرة وسمى الرجل عطاء بن يسار أخرجه ابن الجوزى فى العلل المتناهية جلد 1

قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ مَوْلَى غُفْرَةَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، اَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَقُولُونَ: لَا قَدَرَ فَإِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ فَإِنَّهُمْ شِيعَةُ الدَّجَّالِ وَحَقٌّ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُلْحِقَهُمْ بِهِ

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایک ایسی قوم آئے گی جو کہیں گے کہ تقدیر کوئی چیز نہیں ہے' سو اگر وہ لوگ بیمار ہوں تو ان کی عیادت نہ کرنا' اور اگر مر جائیں تو اُن کے جنازہ میں شریک نہ ہونا' کیونکہ وہ دجال کا گروہ ہے' اور اللہ عزوجل پر حق ہے کہ انہیں اس کے ساتھ ملا دے۔

436 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ لَاحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ، اَنَّ رَجُلًا قَعَدَ وَسَطَ الْحَلْقَةِ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الَّذِي يَجْلِسُ وَسَطَ الْحَلْقَةِ

حضرت لاحق بن حمید فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حلقہ کے درمیان بیٹھ گیا' تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ آدمی حضرت محمد ﷺ کی زبان مبارک سے ملعون قرار دیا گیا ہے' یا یہ کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ایسے آدمی پر جو حلقہ کے درمیان بیٹھ جائے۔

437 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

حضرت ابومجلز سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت

صفحه 151 . واضطرب عمر مولى غفرة فى اسناده . انظر السنة لابن أبى عاصم رقم الحديث: 329-339' وشرح العقيدة الطحاوية جلد 2 صفحه157' والشريعة للآجرى رقم الحديث: 381-382-383' وجنة المرتاب صفحه30-46-47 .

436- اسناده منقطع أبو مجلز لم يسمع من حذيفة من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 3صفحه235 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23311-23424-23454' والترمذى رقم الحديث: 2753' والحاكم جلد 4صفحه281' وقال الترمذى حسن صحيح . وصححه الحاكم ووافقه الذهبى . ورواه شريك عن شعبة وهمام عن قتادة به أخرجه القطيعى فى جزء الألف دينار رقم الحديث: 119' والخطيب جلد 12صفحه9 . من طريق أبان بن يزيد العطاء عن قتادة به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 14826' والبزار رقم الحديث: 2957' وابن عدى جلد 1صفحه38' والبيهقى جلد 3 صفحه 235 . وقد نص شعبة على أن أب امجلز لم يدرك حذيفة . انظر المسند رقم الحديث: 23424' والعلل لأحمد جلد 1صفحه154 . وقال ابن معين: لم يسمع من حذيفة انظر تاريخ الدورى جلد4صفحه147 .

437- اسناده منقطع أبو مجلز لم يسمع من حذيفة من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد3صفحه234 .

قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی مِجْلَزٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَی حُذَیْفَةَ فَقَالَ: اَلَمْ تَرَ اَنَّ فُلَانًا مَاتَ؟ قَالَ: اِنَّ الَّذِی اَمَاتَهُ قَادِرٌ اَنْ یُمِیتَكَ، فَجَلَسَ وَسَطَ الْحَلْقَةِ فَقَالَ لَهُ: قُمْ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الَّذِی یَجْلِسُ وَسَطَ الْحَلْقَةِ

حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے کہا کہ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ فلاں مارا گیا ہے؟ حضرت حذیفہ نے فرمایا: اس کو اس نے مارا ہے جو تجھے بھی مارنے پر قادر ہے' پس وہ حلقے کے وسط میں بیٹھ گیا' آپ نے اس کو کہا: اُٹھ! کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی اس شخص پر جو حلقہ کے درمیان میں بیٹھے۔

438 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُبَیْعِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حُذَیْفَةَ، قَالَ: یَخْرُجُ الدَّجَّالُ وَمَعَهُ نَهَرٌ وَنَارٌ فَمَنْ دَخَلَ نَهَرَهُ وَجَبَ وِزْرُهُ وَحُطَّ اَجْرُهُ وَمَنْ دَخَلَ نَارَهُ وَجَبَ اَجْرُهُ وَحُطَّ وِزْرُهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دجال نکلے گا' اور اس کے ساتھ نہر ہوگی اور آگ ہوگی' پس جو اس نہر میں داخل ہوگا اس پر اس کا گناہ واجب ہے اور اس کا اجر ضائع ہوگیا' اور جو اس کی آگ میں داخل ہوگا اس کا اجر واجب ہوگیا اور اس کے گناہ معاف ہوں گے۔

439 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْوَاسِطِیُّ، وَكَانَ ثِقَةً، قَالَ: سَمِعْتُ حَبِیبَ بْنَ سَالِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِیرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنَّا قُعُودًا فِی الْمَسْجِدِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ بَشِیرٌ رَجُلًا یَكُفُّ حَدِیثَهُ، فَجَاءَ اَبُو ثَعْلَبَةَ، فَقَالَ: یَا بَشِیرُ بْنَ سَعْدٍ، اَتَحْفَظُ حَدِیثَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْاُمَرَاءِ؟ وَكَانَ حُذَیْفَةُ

حضرت نعمان بن بشیر بن سعد فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت بشیر ایسے آدمی تھے کہ اپنی بات کو روکتے تھے' پس حضرت ابوثعلبہ آئے' فرمایا: اے بشیر بن سعد! کیا آپ کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث یاد ہے امراء کے متعلق جو آپ نے بیان فرمائی۔ اور حضرت بشیر' حضرت حذیفہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے

438- حديث صحيح .

439- اسناده حسن لحال حبيب بن سالم فقد وثقه أبو حاتم وأبو داؤد وقال البخارى: فيه نظر وقال الحافظ لا بأس به انظر تهذيب الحافظ جلد 2 صفحه 184 وتقريبه . انظر الصحيحة جلد 1 صفحه 9' والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2783 للمصنف . عن المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 18430 . أخرجه البزار رقم الحديث: 2796 عن الوليد بن عمرو بن سكين بن يعقوب بن اسحاق الحضرمى عن ابراهيم بن داود عن حبيب بن سالم به .

قَاعِدًا مَعَ بَشِيرٍ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: أَنَا أَحْفَظُ خُطْبَتَهُ، فَجَلَسَ أَبُو ثَعْلَبَةَ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ فِي النُّبُوَّةِ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَكُونَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةٌ عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ، فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَكُونَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا عَاضًّا، فَيَكُونُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَكُونَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُونُ جَبْرِيَّةً، فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَكُونَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةٌ عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ، ثُمَّ سَكَتَ، قَالَ: فَقَدِمَ عُمَرُ وَمَعَهُ يَزِيدُ بْنُ النُّعْمَانِ فِي صَحَابَتِهِ، فَكَتَبْتُ إِلَيْهِ أُذَكِّرُهُ الْحَدِيثَ فَكَتَبْتُ إِلَيْهِ: إِنِّي أَرْجُو أَنْ يَكُونَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ بَعْدَ الْمُلْكِ الْعَاضِّ وَالْجَبْرِيَّةِ قَالَ: فَأَخَذَ يَزِيدُ الْكِتَابَ فَأَدْخَلَهُ عَلَى عُمَرَ، فَسُرَّ بِهِ وَأَعْجَبَهُ

آپ کا وہ خطبہ یاد ہے' پس حضرت ابوثعلبہ بیٹھ گئے' حضرت حذیفہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نبوت جب تک اللہ چاہے گا رہے گی جب اُٹھانا چاہے گا تو اُٹھالی جائے گی' تو پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ ہوگی۔ پس وہ رہے گی جب تک اللہ چاہے گا' پھر جب اللہ عزوجل اس کو اُٹھانا چاہے گا اُٹھا لے گا' پھر ایک کاٹنے والے بادشاہ ہوں گے' جب تک اللہ چاہے گا وہ بھی رہیں گے' پھر جب اللہ ان کو اُٹھانا چاہے گا اُٹھا لے گا' پھر اس کے بعد ظالم حکمران ہوں گے' وہ بھی رہیں گے جب تک اللہ چاہے گا ان کا رکھنا' پھر اسے بھی اُٹھا لے گا جب اُٹھانا چاہے گا' پھر جبری حکومت ہوگی' پس وہ اتنا عرصہ رہے گی جتنی اللہ چاہے گا' پھر اسے بھی اُٹھا لے گا' پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ ہوگی۔ پھر آپ خاموش ہو گئے' فرمایا کہ حضرت عمر آئے' اور آپ کے ساتھ حضرت یزید بن نعمان بھی تھے اپنے ساتھیوں میں' سو میں نے ان کی طرف لکھا تاکہ میں اس حدیث کو انہیں یاد کراؤں' سو میں نے ان کی طرف خط لکھا کہ میں اُمید کرتا ہوں کہ امیر المؤمنین کے بعد نافرمان اور ظالم ہوں گے۔ کہتے ہیں کہ حضرت یزید نے وہ خط لیا اور وہ اس کو لے کر حضرت عمر کے پاس آئے' پس آپ اس سے خوش ہوئے اور اس کو پسند کیا۔

440 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

440- فی اسناده خطأ مولی المطلب لم یروه عن المطلب بل رواه عن عبد اللّٰه بن عبد الرحمٰن الأشهلی . عن المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 23350 عن شيخه اسماعيل عن عمرو بن أبی عمرو مولی المطلب' عن عبد اللّٰه بن عبد الرحمٰن الأشهلی عن حذيفة . ورواه علی بن حجر عن اسماعيل بن جعفر مثله . أخرجه البغوی

بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی عَمْرٍو مَوْلَی الْمُطَّلِبِ عَنِ الْمُطَّلِبِ، ۔ هٰكَذَا قَالَ اَبُو دَاوُدَ عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَقْتُلُوا اِمَامَكُمْ وَتَجْتَلِدُوا بِاَسْيَافِكُمْ وَيَرِثَ دُنْيَاكُمْ شِرَارُكُمْ

ﷺ نے فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی حتیٰ کہ تم اپنے پیشوا کو قتل کرو گے اور تم اپنی تلواروں کے ساتھ لڑنے لگو گے اور دنیا میں شریر ترین حکمران ہوں گے۔

441 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، قَالَ: قَالَ حُذَيْفَةُ: مَا رَاَيْتُ اَخْصَاصًا اِلَّا اَخْصَاصًا كَانَتْ مَعَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَدْفَعُ عَنْ هٰذِهِ يَعْنِی الْكُوفَةَ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: اَلْاَخْصَاصُ بُيُوتٌ عِنْدَنَا بِالْبَصْرَةِ مِنْ قَصَبٍ

حضرت نعیم بن ابی ھند فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے بانس کے گھر نہیں دیکھے سوائے ان بانسوں کے گھر کے جو حضرت محمد ﷺ کے ساتھ رہتے تھے جس سے کوفہ والوں کو دور کیا جاتا ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ "اَلْاَخْصَاصُ" ہمارے نزدیک بصرہ میں بانس کے گھر ہیں۔

442 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے

فی شرح السنة رقم الحديث: 4154 . ورواه الدراوردی عن عمرو بن عمرو مثله . أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2170' وابن ماجه رقم الحديث: 4043 .

441- اسناده صحيح . غير أن نعيم بن أبی هند يروی عن حذيفة مباشرة كما عند أحمد رقم الحديث: 23372 وبواسطة كما عند مسلم رقم الحديث: 2935 وغيره ولم أر من نص على روايته عن حذيفة وجوه أخر . من طريق موسٰی بن أبی المختار عن بلال بن يحيی عن حذيفة . أخرجه ابن سعد جلد6صفحه6' وأحمد رقم الحديث: 23314' والبزار رقم الحديث: 2944' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 3028' وقال الهيثمی فی المجمع جلد10صفحه64 ورجال أحمد والبزار ثقات . من طريق الركين بن الربيع عن أبيه عن حذيفة مختصرًا أخرجه ابن أبی شيبة رقم الحديث: 12497' وابن سعد جلد6صفحه6 . من طريق الأعمش عن عمرو بن مرة عن سالم عن حذيفة أخرجه ابن أبی شيبة رقم الحديث: 12489' وابن سعد جلد 6صفحه6 . من طريق مغيث البكری عن حذيفة أخرجه ابن سعد جلد6صفحه6 . وله شاهد عن سلمان أخرجه ابن أبی شيبة رقم الحديث: 12487' وابن سعد جلد6صفحه6 .

442- اسناده ضعيف لحال عثمان بن عمير . رواه النضر بن عدی والأسود بن عامر عن شاذان عن شريك عن عثمان

قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَاذَانُ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوِ اسْتَخْلَفْتَ فَقَالَ: لَوِ اسْتَخْلَفْتُ فَعَصَيْتُمْ نَزَلَ بِكُمُ الْعَذَابُ وَلَكِنْ مَا أَقْرَأَكُمُ ابْنُ مَسْعُودٍ فَاقْرَئُوا وَمَا حَدَّثَكُمْ حُذَيْفَةُ فَاقْبَلُوا، أَوْ قَالَ: فَاسْمَعُوا

عرض کی: یارسول اللہ! کاش کہ آپ خلیفہ مقرر کریں' آپ نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیفہ مقرر کروں تو تم نافرمانی کرو گے' پھر تم پر عذاب نازل ہو گا' لیکن جو تم کو ابن مسعود پڑھائیں تم اس کو پڑھو' جو تم سے حذیفہ بیان کریں اس کو قبول کرو' یا فرمایا: اسے سنو۔

443 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْقَيْسِيُّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ الْيَشْكُرِيَّ فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكُمْ يَا بَنِي لَيْثٍ؟ قَالَ: قُلْنَا: جِئْنَا نَسْأَلُكَ عَنْ حَدِيثِ حُذَيْفَةَ فَقَالَ: غَلَتِ الدَّوَابُّ فَأَتَيْنَا الْكُوفَةَ نَجْلِبُ مِنْهَا دَوَابَّ فَقُلْتُ لِصَاحِبِي: أَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا كَانَتِ السُّوقُ خَرَجْتُ إِلَيْهَا فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا حَلْقَةٌ كَأَنَّمَا قُطِعَتْ رُئُوسُهُمْ مُجْتَمِعُونَ عَلَى رَجُلٍ فَجِئْتُ فَقُمْتُ فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: مِنْ أَهْلِ

حضرت نصر بن عاصم لیثی فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ یشکری کے پاس آیا' انہوں نے پوچھا: اے بنولیث! تم کیسے آئے ہو؟ کہتے ہیں کہ ہم نے کہا: ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیث معلوم کرنے آئے ہیں' انہوں نے کہا: جانور بہت مہنگے ہو گئے تھے پس ہم کوفہ میں آئے تو ہم نے اُن سے جانور طلب کیے' سو میں نے اپنے ساتھی سے کہا: میں مسجد میں داخل ہونے لگا ہوں جب بازار لگے گا تو میں اس کی طرف آ جاؤں گا۔ پس میں مسجد میں داخل ہوا' وہاں ایک حلقہ لگا ہوا تھا' یوں محسوس ہوا کہ اُن کے سر

بن عمير عن أبي وائل عن حذيفة أخرجه ابن عدى جلد4صفحه1331-1332' والحاكم جلد 3صفحه70 وفي الكامل اسناد آخر مصحف . وقال الحاكم: عثمان بن عمير هذا هو أبو اليقظان . وقال الذهبي: ضعفوه وشريك شيعي لين الحديث .

443- حديث صحيح واليشكرى هو سبيع بن خالد . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 271 . وقال: رواه قتادة عن نصر وسمى اليشكرى: خالدًا . ورواه القعنبي وأبو أسامة وغيرهما عن سليمان بن المغيرة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23330' وأبو داؤد رقم الحديث: 4246' والنسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 8032' وابن حبان رقم الحديث: 5963' وأبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه271' وأخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 18961 مختصرًا أبو سقط منه ذكر اليشكرى . ورواه أبو عامر الخزاز صالح بن رستم عن حميد بن هلال عن عبد الرحمٰن بن قرط عن حذيفة أخرجه النسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 8033' وابن ماجه رقم الحديث: 3981 . من طريق أبي عامر به أخرجه البزار رقم الحديث: 2961 .

الْكُوفَةِ اَنْتَ؟ قُلْتُ: لَا بَلْ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ: لَوْ كُنْتَ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ مَا سَاَلْتَ عَنْ هَذَا، هَذَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ؟ قَالَ: يَا حُذَيْفَةُ تَعَلَّمْ كِتَابَ اللّٰهِ وَاتَّبِعْ مَا فِيهِ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ؟ فَقَالَ: هُدْنَةٌ عَلَى دَخَنٍ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْهُدْنَةُ عَلَى دَخَنٍ؟ قَالَ: لَا تَرْجِعُ قُلُوبُ اَقْوَامٍ اِلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثُمَّ تَكُونُ فِتْنَةٌ عَمْيَاءُ صَمَّاءُ دُعَاةُ ضَلَالَةٍ اَوْ قَالَ دُعَاةُ النَّارِ فَلَاَنْ تَعَضَّ عَلَى جِذْلٍ يَعْنِي شَجَرَةً - خَيْرٌ لَكَ مِنْ اَنْ تَتْبَعَ اَحَدًا مِنْهُمْ

کاٹ دیئے گئے ہیں' وہ ایک آدمی کے پاس جمع تھے' پس میں آ کر کھڑا ہو گیا' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے پوچھا: آپ اہل کوفہ میں سے ہیں؟ میں نے کہا: نہیں! بلکہ میں بصرہ کا رہنے والا ہوں' انہوں نے کہا: اگر آپ اہل کوفہ میں سے ہوتے تو ان کے متعلق نہ پوچھتے' یہ حضرت حذیفہ بن یمان ہیں' انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا: اے حذیفہ! کتاب اللہ کو سیکھو اور اس کے احکام کی پیروی کرو' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: دھوئیں پر صلح ہوگی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! دھوئیں پر صلح کا کیا مطلب؟ آپ نے فرمایا: یعنی لوگوں کے دل جس بات پر ہوں گے اسی پر رہیں گے (کہ صلح ہوگی لیکن دل سے صلح نہیں ہوگی)۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے پھر فرمایا: ایک فتنہ ہوگا جو اندھا اور نہ سننے والا ہوگا اور گمراہی کی طرف لے جائے گا' یا یہ فرمایا: جہنم کی طرف بلائے گا' ان میں سے کسی ایک کا درختوں کے تنے کو اپنے دانتوں میں دبانا اس سے بہتر ہے کہ وہ اُن میں سے ہو۔

444 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ

حضرت سبیع بن خالد یا خالد بن سبیع فرماتے ہیں کہ

444- حديث صحيح وفي اسناده الأول يرويه قتادة عن سبيع بن خالد والصواب قتادة عن نصر بن عاصم عن سبيع كما اتفقت عليه مصادر التخريج والاسناد الثاني فيه صخر بن بدر مقبول كما قال الحافظ . من طريق أبي عوانة ومعمر عن قتادة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20711' وأحمد رقم الحديث: 23476-23479' وأبو داؤد رقم الحديث: 4245' والبزار رقم الحديث: 2959-2960' والحاكم جلد 4 صفحه 432' والبغوى في السنة رقم الحديث: 4219 . من طريق مسدد وعبد الصمد بن عبد الوارث عن عبد الوارث به أخرجه أحمد رقم الحديث:

الدَّسْتَوَائِیُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُبَيْعِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَاَبُو عُبَيْدٍ عَبْدُ الْوَارِثِ وَحَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ يَزِيدَ بْنِ حُمَيْدٍ الضُّبَعِيِّ، عَنْ صَخْرِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ سُبَيْعِ بْنِ خَالِدٍ اَوْ خَالِدِ بْنِ سُبَيْعٍ قَالَ: غَلَتِ الدَّوَابُّ فَاَتَيْنَا الْكُوفَةَ نَجْلِبُ مِنْهَا دَوَابَّ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَجُلٌ صَدَعٌ مِنَ الرِّجَالِ حَسَنُ الثَّغْرِ يُعْرَفُ اَنَّهُ مِنْ رِجَالِ الْحِجَازِ وَإِذَا نَاسٌ مُشْرَئِبُّونَ عَلَيْهِ فَقَالَ: لَا تَعْجَلُوا عَلَيَّ اُحَدِّثُكُمْ، فَإِنَّا كُنَّا حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ فَإِذَا اَمْرٌ لَمْ اَرَ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَكَانَ اللّٰهُ رَزَقَنِي فَهْمًا فِي الْقُرْآنِ وَكَانَ النَّاسُ يَسْاَلُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ وَاَسْاَلُهُ عَنِ الشَّرِّ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ كَمَا كَانَ قَبْلَهُ شَرٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: فَمَا الْعِصْمَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: السَّيْفُ، قُلْتُ: فَهَلْ لِلسَّيْفِ مِنْ بَقِيَّةٍ؟ فَمَا يَكُونُ بَعْدَهُ؟ قَالَ: تَكُونُ هُدْنَةٌ عَلَى دَخَنٍ، قَالَ: قُلْتُ: فَمَا يَكُونُ بَعْدَ الْهُدْنَةِ؟ قَالَ: دُعَاةُ الضَّلَالَةِ فَإِنْ رَاَيْتَ يَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْاَرْضِ خَلِيفَةً فَالْزَمْهُ وَإِنْ ضَرَبَ ظَهْرَكَ وَاَخَذَ مَالَكَ وَإِنْ لَمْ تَرَ خَلِيفَةً فَاهْرُبْ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَاَنْتَ عَاضٌّ

جانور مہنگے ہو گئے' تو ہم جانور خریدنے کے لیے کوفہ آئے' پس میں مسجد میں داخل ہوا تو وہاں ایک آدمی بہت خوبصورت تھا جو اہل حجاز سے معلوم ہوتا تھا' اور وہاں لوگ اس کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' انہوں نے فرمایا: اپنی بات مجھ سے جلدی نہ بیان کرو' ہم زمانۂ جاہلیت کے آدمی تھے سو جب اسلام آیا تو ایک ایسا کام دیکھا کہ اس کی مثل پہلے نہیں دیکھا تھا اور اللہ عزوجل نے ہم کو قرآن فہمی عطا فرمائی' اور لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرتے خیر کے متعلق اور میں سوال کرتا شر کے متعلق۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہو گا جیسے کہ اس سے پہلے شر تھا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! عصمت کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تلوار' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ''لِلسَّيْفِ مِنْ بَقِيَّةٍ'' سے کیا مراد ہے؟ اس کے بعد کیا ہو گا؟ فرمایا: دھواں پر صلح ہو گی' فرمایا کہ میں نے عرض کی: دھوئیں کے بعد کیا ہو گا؟ فرمایا: لوگ گمراہی کی طرف بلائیں گے' اس دن اگر تو دیکھے کہ اللہ عزوجل کی طرف سے ایک خلیفہ ہے تو اس کی لازماً پیروی کرنا' اگرچہ وہ تیری پیٹھ پر مارے اور تیرا مال لے لے' اور اگر تو خلیفہ نہ دیکھے تو وہاں سے بھاگ جا حتیٰ کہ تجھے موت آ جائے' اس حال میں کہ تیرے منہ میں درخت کا تنا ہو'

23474' وأبو داؤد رقم الحديث: 4247 . من طريق وكيع عن حماد بن نجيح به أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 18960' وابن عدى جلد 2 صفحه 667 . من طريق شعبة عن أبي التياح به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23473 . والحديث ثابت أيضًا من طريق أبي ادريس الخولاني عن حذيفة . أخرجه البخارى رقم الحديث: 7084' ومسلم رقم الحديث: 1847 وغيرهما .

عَلٰی جِذْلِ شَجَرَةٍ، قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَا یَكُونُ بَعْدَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: الدَّجَّالُ

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کے بعد کیا ہوگا؟ فرمایا: دجال ہوگا۔

15- اَحَادِیثُ اَبِی ذَرٍّ الْغِفَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی احادیث

445 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ، وَالْاَعْمَشِ، وَعَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ رُفَیْعٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا اَبَا ذَرٍّ بَشِّرِ النَّاسَ اَنَّهُ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! لوگوں کو خوشخبری دے دو کہ جس آدمی نے (صدقِ دل سے) لا الٰہ الا اللہ کہا' وہ جنت میں داخل ہوگا۔

446 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ سے روایت

445- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21504' والترمذی رقم الحدیث: 2644' وابن حبان رقم الحدیث: 169' وابن منده فی الایمان رقم الحدیث: 83 . ورواه النضر بن شمیل وبقیه وغندر وغیرهم عن شعبة أخرجه البخاری رقم الحدیث: 3224-6443' والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 10958-10961 . ورواه جریر عن عبد العزیز بن رفیع أخرجه البخاری رقم الحدیث: 6443' ومسلم جلد2صفحه688' ورواه أبو الأحوص وحفص بن غیاث وأبو معاویة وأبو شهاب عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21385' والبخاری رقم الحدیث: 6444' ومسلم رقم الحدیث: 94 وغیرهم . ورواه المعرور بن سوید وأبو الأسود الدیلی عن أبی ذر . أخرجه البخاری رقم الحدیث: 1237-5827-7487' ومسلم رقم الحدیث: 94' انظر العلل للدارقطنی جلد6صفحه239 .

446- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 158 . ورواه جماعة منهم: غندر وآدم بن أبی ایاس وحجاج وأبو الولید الطیالسی وغیرهم عن شعبة به . أخرجه ابن أبی شیبة جلد 1صفحه324' وأحمد رقم الحدیث: 21413-21479-21573' والبخاری رقم الحدیث: 535-539-629-2358' ومسلم رقم الحدیث: 616' وأبو داؤد رقم الحدیث: 401' وأبو عوانة جلد 1صفحه437' وابن حبان رقم الحدیث: 1509' والبیهقی جلد1صفحه438 وغیرهم .

مُهَاجِرٍ اَبِى الْحَسَنِ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ فَحَدَّثَنَا، عَنْ اَبِى ذَرٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِى سَفَرٍ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَاَرَادَ اَنْ يُقِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْرِدْ، ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يُقِيمَ فَقَالَ: اَبْرِدْ، ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يُقِيمَ فَقَالَ: اَبْرِدْ، ثَلَاثًا يَعْنِى فِى الظُّهْرِ حَتّٰى رَاَيْنَا فَيْءَ التُّلُولِ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے' اور آپ کے ساتھ حضرت بلال بھی تھے' پس انہوں (حضرت بلال) نے اقامت کہنی چاہی' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھنڈا کرو' پھر ارادہ کیا کہ اقامت کہیں تو آپ نے فرمایا: ٹھنڈا کرو! انہوں نے پھر اقامت کہنے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا: ٹھنڈا کر! تین مرتبہ فرمایا یعنی ظہر کے متعلق' یہاں تک کہ ہم نے دیکھا کہ سایہ ڈھل گیا ہے' پھر اقامت کہی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی پھر فرمایا: بے شک گرمی جہنم کی سانس ہے' تو تم اس صورت میں نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو۔

447۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِى سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبِى ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُكْثِرُونَ هُمُ الْاَسْفَلُونَ اَوِ الْمُقِلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کثرتِ مال والے قیامت والے دن کمتر یا کم مال والے ہوں گے۔

448۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

447- حديث صحيح وحماد بن سليمان صدوق له أوهام وقد توبع . وهذا الحديث طرف من الحديث السابق برقم الحديث: 445 من طريق شعبة عن حبيب بن أبى ثابت والأعمش وعبد العزيز بن رفيع عن زيد بن وهب . ورواه المعرور بن سويد ومرثد الحنفى والنعمان الغفارى عن أبى ذر . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 140، وأحمد رقم الحديث: 21385-21437-21450-21529-21610، والبخارى رقم الحديث: 6638، ومسلم رقم الحديث: 990، والترمذى رقم الحديث: 617، والنسائى رقم الحديث: 2440، وابن ماجه رقم الحديث: 4130، وأبو نعيم فى الحلية جلد8صفحه325 وبعضهم زاد فيه التشديد على من لا يؤدى الزكاة .

448- اسناده ضعيف لضعف يزيد بن أبى زياد ومداره عليه والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3095 للمصنف . من طريق غندر عن شعبة أخرجه أحمد رقم الحديث: 23171، والبزار رقم الحديث: 3986، ورواه سفيان وجرير وزائدة وغيرهم عن يزيد بن أبى زياد . أخرجه ابن أبى شيبة جلد13 صفحه243،

يَزِيدِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَكَلَتْنَا الضَّبُعُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا لِغَيْرِ الضَّبُعِ اَخْوَفُ عَلَيْكُمْ مِنِّي مِنَ الضَّبُعِ إِذَا صُبَّتْ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا صَبًّا فَيَا لَيْتَ اُمَّتِي لَا يَلْبَسُونَ الذَّهَبَ

ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم گوہ کھالیں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں گوہ کے علاوہ پر اپنی طرف سے تم پر زیادہ خوف کرتا ہوں کہ یہ جب تم پر دنیا کشادہ کی جائے گی تو اس وقت ہوسکے تو کاش میری اُمت سونا نہ پہنے۔

449 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، قَالَا: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ نَاسًا مِنْ اُمَّتِي سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ اَوْ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میری اُمت میں سے کچھ لوگ ہوں گے اُن کی نشانی سر منڈانا ہوگی' قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے یا اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' یہ مخلوق میں بدترین لوگ ہوں گے۔

450 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے

وأحمد رقم الحديث: 21391-21407-21587' وابن أبي عاصم في الزهد رقم الحديث: 175' والبزار رقم الحديث: 3985' والبيهقي في الشعب جلد7صفحه282 . وللحديث شاهد صحيح بمعناه من حديث عمرو بن عوف وعقبة بن عامر عند البخاري رقم الحديث: 6425-6426 .

449- حديث صحيح عن غندر عن شعبة به مثله أخرجه أحمد رقم الحديث: 21571 . من طريق شيبان بن فروخ وابن أسامة وعفان وغيرهم عن سليمان بن المغيرة به وليس عندهم قوله: سيماهم التحليق . أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 19735' والدارمي جلد2صفحه213-214' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 921' وأحمد رقم الحديث: 20361' ومسلم رقم الحديث: 1067' وابن ماجه رقم الحديث: 170' وابن حبان رقم الحديث: 6738 .

450- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه79' والبيهقي جلد 2صفحه301' ورواه غندر وابن ادريس وغيرهم عن شعبة به . أخرجه مسلم رقم الحديث: 648' وابن ماجة رقم الحديث: 1256' وابن

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو عِمْرَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهُ سَيَكُونُ اُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا اَلَا فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ ائْتِهِمْ فَاِنْ كَانُوا قَدْ صَلَّوْا كُنْتَ قَدْ اَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ وَاِلَّا صَلَّيْتَ مَعَهُمْ فَكَانَتْ لَكَ نَافِلَةً

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: عنقریب ایسے بادشاہ ہوں گے جو نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کریں گے' سنو! تیرا نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا افضل ہے' پھر تو اگر ان (نماز مؤخر کرنے والے بادشاہوں) کے پاس آئے' اگر وہ نماز پڑھ رہے ہوں تو اگر تو نے نماز پڑھ لی تو تُو نے اپنی نماز بچالی' تو ان کے ساتھ نماز پڑھ لے یہ تیرے لیے نفل ہو جائیں گے۔

451 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عِمْرَانَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَنَعْتَ مَرَقَةً فَاَكْثِرْ مَاءَهَا ثُمَّ انْظُرْ اَهْلَ بَيْتٍ مِنْ جِيرَانِكَ فَاَصِبْهُمْ مِنْهَا بِمَعْرُوفٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم گوشت پکاؤ تو اس میں پانی زیادہ ڈال لیا کرو' پھر خاندان میں اپنے پڑوسی کو دیکھو تو اُن کو اچھے طریقے سے پہنچاؤ (وہ سالن)۔

حبان رقم الحديث: 1718' وأبو عوانة جلد2صفحه78' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 5919' ورواه حماد بن زيد ومعمر وغيرهما عن أبى عمران به أخرجه الدارمى جلد1صفحه279' وعبد الرزاق رقم الحديث: 3782' وأحمد رقم الحديث: 21362-21528' ومسلم رقم الحديث: 648' وأبو داؤد رقم الحديث: 431' والترمذي رقم الحديث: 176 .

451- حديث صحيح من طريق غندر وابن ادريس وغيرهما عن شعبة به أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 606' وأحمد رقم الحديث: 21465' ومسلم رقم الحديث: 2625' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6690' وابن حبان رقم الحديث: 514' وأبو عوانة جلد2صفحه78 . ورواه يحيى بن سعيد عن شعبة عن قتادة عن أبى عمران به أخرجه أحمد رقم الحديث. 2154' رواه حماد بن سلمة وغيره عن أبى عمران به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 439' والبخارى فى الأدب رقم الحديث: 114' وأحمد رقم الحديث: 21364-21418' والترمذى رقم الحديث: 1833' وابن ماجه رقم الحديث: 3362' وابن حبان رقم الحديث: 513' والبيهقى جلد4صفحه188 وروى من طريق غريب عن الثورى عن الأعمش عن ابراهيم التيمى عن أبيه عن أبى ذر أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد8صفحه357' والخطيب جلد3صفحه252 .

452 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو عِمْرَانَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ اَبُو ذَرٍّ عَلَی عُثْمَانَ مِنَ الشَّامِ قَالَ: یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ اَتَحْسَبُ اَنِّی مِنْ قَوْمٍ وَاللّٰهِ مَا اَنَا مِنْهُمْ وَلَا اُدْرِكُهُمْ، یَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا یُجَاوِزُ تَرَاقِیَهُمْ یَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا یَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِیَّةِ لَا یَرْجِعُونَ اِلَیْهِ حَتَّی یَرْجِعَ السَّهْمُ عَلَی فُوقِهِ، سِیمَاهُمُ التَّحْلِیقُ وَاللّٰهِ لَوْ اَمَرْتَنِی اَنْ اَقُومَ مَا قَعَدْتُ مَا مَلَكَتْنِی رِجْلَایَ وَلَوْ وَثَّقْتَنِی بِعُرْقُوتَی قَتَبٍ مَا حَلَلْتُهُ حَتَّی تَكُونَ اَنْتَ الَّذِی تَحُلُّنِی

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ شام سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو عرض کی: اے امیرالمؤمنین! کیا آپ گمان کرتے ہیں کہ میں اس (خارجیوں) کی قوم میں سے ہوں؟ اللہ کی قسم! میں اُن میں سے نہیں ہوں' نہ میں نے اُن کو پایا جو قرآن پڑھتے ہیں لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترتا' وہ اسلام سے اس طرح نکل گئے ہیں جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' وہ دوبارہ واپس کمان میں نہیں آئے گا یہاں تک کہ تیر اُن کے اوپر آ جائے' ان کی نشانی سر منڈانا ہو گی' اللہ کی قسم! آپ مجھے حکم دیں۔

453 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی عِمْرَانَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، قَالَ: اَمَرَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَسْمَعَ وَاُطِیعَ وَلَوْ لِعَبْدٍ حَبَشِیٍّ مُجَدَّعِ الْاَطْرَافِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ میں سنوں اور اطاعت کروں (حاکم وقت کی)' اگرچہ حبشی غلام ہو جس کے اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔

454 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

452- حديث صحيح من طريق النضر بن شميل عن شعبة به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5964 . وأخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 232 عن عفان وعمرو بن عاصم عن سليمان بن المغيرة عن حميد بن هلال عن عبد الله بن الصامت .

453- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد8صفحه185 . من طريق ابن ادريس وغندر وغيرهما عن شعبة به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث:1052' ومسلم رقم الحديث:1837 .

454- حديث صحيه من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه47 . ورواه غندر وغيره عن شعبة به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1421' وأحمد رقم الحديث: 21361-21467' ومسلم رقم الحديث: 510' وأبو داؤد رقم الحديث: 702' وابن ماجه رقم الحديث:952' وابن خزيمة رقم الحديث:830' وأبو عوانة جلد2صفحه47' والبيهقي جلد2 صفحه274 . ورواه غير واحد عن حميد بن هلال به أخرجه أحمد رقم الحديث:21461 '

حُـمَيْـدِ بْـنِ هِلَالٍ الْعَدَوِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّـامِتِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقْطَعُ صَلَاةَ الرَّجُلِ اِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْـنَ يَـدَيْـهِ مِثْـلُ مُـؤَخِّـرَةِ الـرَّحْلِ، الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ وَالْـكَـلْـبُ الْاَسْوَدُ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي ذَرٍّ: مَا بَالُ الْاَسْوَدِ مِـنَ الْاَحْـمَـرِ؟ فَـقَـالَ: يَا ابْنَ اَخِي سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّـى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِي فَقَالَ: اَلْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ

اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے' اگر اس کے آگے کوئی رکاوٹ نہ ہو' مثل کجاوے کی آخری لکڑی کے' عورت اور گدھا' کالا کتا کے گزرنے کے ساتھ۔ (حضرت صامت) کہتے ہیں: میں نے عرض کی: حضرت ابوذر سے کہ کالے کتے کی سرخ کتے سے علیحدگی کیوں کی گئی؟ (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اے میرے بھتیجے! یہی سوال میں نے رسول اللہ ﷺ سے کیا تھا' جیسے تو نے مجھ سے سوال کیا ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: کالا کتا شیطان ہے۔

455 ـ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بُـدَيْـلٍ، عَـنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْـنَ الـصَّـامِـتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ ضَـرَبَ فَخِذَهُ فَقَالَ: كَيْفَ اَنْتَ اِذَا بَقِيتَ فِي قَـوْمٍ يُـؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ؟ فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ ائْتِهِمْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے آپ کی ران پر (ہاتھ) مارا اور فرمایا: تیری اس وقت کیا حالت ہوگی جب تو اس قوم میں ہوگا جو نماز کو وقت سے مؤخر کرتے ہوں گے' تو وقت پر نماز پڑھ لینا پھر اگر تو اسی مسجد میں ان کے پاس آئے جس وقت اقامت

ومسلم رقم الحديث: 510' وأبو داؤد رقم الحديث: 702' والنسائي رقم الحديث: 750' والترمذي رقم الحديث: 338' وابن ماجه رقم الحديث: 3210' وابن حبان رقم الحديث: 2389 وغيرهم . ورواه علي بن زيد بن جدعان عن عبد الله بن الصامت به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2348' وأحمد رقم الحديث: 21493' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 1632 .

455- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه77 . ورواه خالد بن الحارث وغيره عن شعبة به أخرجه الدارمي جلد 1 صفحه279' وأحمد رقم الحديث: 21517' ومسلم رقم الحديث: 648' والنسائي رقم الحديث: 859' من طريق خالد بن الحارث عن شعبة عن أبي نعامة عن عبد الله بن الصامت به أخرجه مسلم رقم الحديث: 648' ورواه أيوب السختياني وغيره عن أبي العالية به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3781' ومسلم رقم الحديث: 648' والنسائي رقم الحديث: 778' وابن خزيمة رقم الحديث: 1637-1639' وابن حبان رقم الحديث: 1482' وأبو عوانة جلد2صفحه78' والبيهقي جلد2صفحه299 .

فَإِنْ كُنْتَ فِي الْمَسْجِدِ حِينَ تُقَامُ فَصَلِّ مَعَهُمْ

پڑھی جائے تو اُن کے ساتھ بھی نماز پڑھ لینا۔

456 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الرَّجُلُ يَعْمَلُ الْعَمَلَ لِنَفْسِهِ يُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَى ذَلِكَ؟ فَقَالَ: تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آدمی اپنی ذات کے لیے اچھا عمل کرتا ہے' لوگ اُس سے اس وجہ سے محبت کرتے ہیں (اس کا کیا حکم ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مؤمن کے لیے جلدی والی خوشخبری ہے۔

457 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَكَانَ خِيَارًا مِنَ الرِّجَالِ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: كُنْتُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا إِذْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَبَدَأَ بِالْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کعبہ اور اس کے پردوں کے درمیان تھا' اچانک رسول اللہ ﷺ مسجد حرام میں داخل ہوئے' پس آپ ﷺ نے طواف کی ابتداء حجر اسود سے کی' پھر بیت اللہ کے سات چکر لگائے' اور مقامِ ابراہیم کے سامنے دو رکعتیں (نفل) ادا کیں۔

458 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَضَى صَلَاتَهُ، فَقُلْتُ: السَّلَامُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس پہنچا جس وقت آپ نے اپنی نماز مکمل کی' میں نے عرض کی: السلام علیک! آپ نے فرمایا: وعلیک! کہا کہ میں پہلا شخص تھا جس نے آپ کو اچھے

456- حديث صحيح من طريق غندر وغيره عن شعبة أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 10507' وابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 717' وأحمد رقم الحديث: 21438-21515' ومسلم رقم الحديث: 2624' وابن ماجه رقم الحديث: 4225' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 6999-7000 . ورواه حماد بن زيد عن أبي عمران به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21417' ومسلم رقم الحديث: 4642' وابن حبان رقم الحديث: 5798' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 7000 .

457- حديث صحيح .

458- حديث صحيح .

عَلَيْكَ، قَالَ: وَعَلَيْكَ، قَالَ: فَكُنْتُ اَوَّلَ مَنْ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ الْإِسْلَامِ

طریقے سے سلام کہا تھا۔

459 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُنْذُ كَمْ اَنْتَ هَاهُنَا؟ قَالَ: قُلْتُ: مُنْذُ ثَلَاثِينَ يَوْمًا وَلَيْلَةً، قَالَ: مُنْذُ ثَلَاثِينَ يَوْمًا وَلَيْلَةً؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا كَانَ طَعَامُكَ؟ قُلْتُ: مَا كَانَ لِي طَعَامٌ وَلَا شَرَابٌ اِلَّا مَاءَ زَمْزَمَ، وَلَقَدْ سَمِنْتُ حَتَّى تَكَسَّرَتْ عُكَنُ بَطْنِي، وَمَا اَجِدُ عَلَى كَبِدِي سَخْفَةَ جُوعٍ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا مُبَارَكَةٌ، وَهِيَ طَعَامُ طُعْمٍ، وَشِفَاءُ سُقْمٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم یہاں کب سے ہو؟ کہا کہ میں نے عرض کی: تین دن اور رات سے؛ آپ ﷺ نے فرمایا: تین دن و رات سے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا کھانا کیا تھا؟ میں نے عرض کی: میرے کھانے و پینے کے لیے کچھ نہیں تھا سوائے آبِ زمزم کے، میں بے شک موٹا ہو گیا ہوں، میرے پیٹ کا ڈھکن ٹوٹنے والا ہو گیا ہے اور میں نے بھوک محسوس نہیں کی۔ کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بابرکت ہے، یہ کھانے کا کھانا ہے اور بیماری کے لیے شفاء ہے۔

460 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے

459- حديث صحيح .

460- حديث صحيح هذا الحديث والثلاثة السابقون حديث واحد مطولًا باسناد واحد وجزأهم المصنف . من طريق يونس بن حبيب به الى قوله: فكنت أول من حياة بتحية الاسلام أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه159 . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3948 عن محمد بن معمر عن أبى داؤد الطيالسى به مطولًا وليس فيه لفظه شفاء سقم . أخرجه ابن أبى شيبة جلد14صفحه315-319، وأحمد رقم الحديث: 21565-21566، والدارمى رقم الحديث: 2527-2642، ومسلم رقم الحديث: 2473-2514، وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 989، وابن حبان رقم الحديث: 7133، والبيهقى فى الدلائل جلد 2صفحه208، وفى السنن جلد 5صفحه147 كلهم من طرق عن سليمان بن المغيرة به مطولًا ومنهم من اختصره . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2473، والبزار رقم الحديث: 3929-3846-3947-3949، والطبرانى فى الصغير جلد 1 صفحه106، وفى الكبير جلد2صفحه163، وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد 2صفحه224، وفى الحلية جلد1 صفحه159 كلهم من طرق عن حميد بن هلال وعند البزار والطبرانى فى الصغير لفظه شفاء سقم . أخرجه أحمد رقم

الْمُغِيرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: فَغَبَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غَبَرْتُ ثُمَّ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ قَدْ رُفِعَتْ لِي اَرْضٌ ذَاتُ نَخْلٍ وَلَا اُرَاهَا اِلَّا يَثْرِبَ فَهَلْ اَنْتَ مُبَلِّغٌ عَنِّي قَوْمَكَ مَا يَنْفَعُهُمُ اللّٰهُ بِكَ وَيَاْجُرُكَ فِيهِمْ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: فَانْطَلَقْتُ فَلَقِيتُ اُنَيْسًا فَقَالَ لِي: مَا صَنَعْتَ؟ قُلْتُ: اَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ فَقَالَ: مَا بِي رَغْبَةٌ عَنْ دِينِكَ فَقَدْ اَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ قَالَ: وَاَتَيْنَا اُمَّنَا فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا الْاِسْلَامَ فَقَالَتْ: مَا بِي رَغْبَةٌ عَنْ دِينِكُمَا فَقَالَتْ: اَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ، قَالَ: وَاَتَيْنَا قَوْمَنَا فَعَرَضْنَا عَلَيْهِمُ الْاِسْلَامَ فَاَسْلَمَ نِصْفُهُمْ وَقَالَ النِّصْفُ الْآخَرُ: اِذَا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْلَمْنَا، قَالَ: فَكَانَ يَؤُمُّهُمْ اِيمَاءُ بْنُ رَحَضَةَ الْغِفَارِيُّ وَكَانَ سَيِّدَهُمْ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْلَمَ النِّصْفُ الْبَاقِي وَجَاءَ اِخْوَانُنَا مِنْ اَسْلَمَ فَقَالُوا: نُسْلِمُ عَلَى مَا اَسْلَمَ عَلَيْهِ اِخْوَانُنَا مِنْ غِفَارٍ

فرماتے ہیں کہ جب میں گزرا تو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گزرا' پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ میرے سامنے کھجوروں والی زمین پیش کی گئی' میرا خیال ہے کہ وہ یثرب ہے' کیا تو میری طرف سے اپنی قوم کو خبر پہنچانے والا ہے کہ اللہ ان کو تیری وجہ سے نفع دے گا اور تجھے ان میں ثواب ہوگا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! کہتے ہیں کہ میں چلا' پس میں انیس سے ملا' انہوں نے مجھے کہا: تُو نے کیا کیا؟ میں نے کہا: میں اسلام لایا اور میں نے تصدیق کی' انہوں نے کہا: مجھے تیرے دین سے کوئی چیز روکنے والی نہیں ہے' میں اسلام لے آیا ہوں اور میں نے تصدیق کر دی ہے' کہتے ہیں کہ ہم اپنی والدہ کے پاس آئے' اُن پر اسلام پیش کیا' انہوں نے کہا: مجھے تمہارے دین سے کوئی چیز روکنے والی نہیں ہے' اس نے کہا: میں اسلام لائی اور میں نے تصدیق کی' کہا کہ ہم اپنی قوم کے پاس آئے' اُن پر اسلام پیش کیا تو وہ آدھے مسلمان ہو گئے' اور دوسرے نصف کہنے لگے: جب رسول اللہ ﷺ آئیں گے تو ہم اسلام لائیں گے۔ کہا کہ ان کی امامت ایماء بن رحضہ

الحديث: 21575' وفى الفضائل رقم الحديث: 1665' ومسلم رقم الحديث: 2514' من طريق أبى داؤد الطيالسى والخطيب فى تاريخه جلد 5صفحه426 كلهم من طريق شعبة عن أبى عمران الجونى عن عبد الله بن الصامت به مقتصرًا على قوله أسلم سالمها الله وغفار غفر الله لها ۔ وللحديث وجهان آخران عن أبى ذر فرواه ابن عباس وأى ليلى الأشعرى عنه أخرجه البخارى رقم الحديث: 3861' ومسلم رقم الحديث: 3774' والبزار رقم الحديث: 3888' وابن سعد فى الطبقات جلد4صفحه224' والحاكم جلد3صفحه338' وأبو نعيم فى الحلية جلد1 صفحه 158 كلهم من طريق ابن عباس ۔ من طريق أبى ليلى الأشعرى أخرجه الحاكم جلد 3صفحه339' وأبو نعيم فى الحلية جلد1صفحه157 ۔

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا غِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

غفاری کرتے تھے اور وہ ان کے سردار تھے' پس جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو باقی بھی مسلمان ہو گئے او رہمارے بھائی قبیلہ اسلم سے آئے' انہوں نے کہا: ہم بھی اسلام لاتے ہیں جسے ہمارے بھائی قبیلہ غفار والے اسلام لائے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ قبیلہ غفار ہے' اسے اللہ نے بخش دیا اور قبیلہ اسلم کو اللہ نے سلامت رکھا۔

461 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنِ الْمُنْبَعِثِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: كَيْفَ اَنْتَ اِذَا اَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ تَاْتِي فِرَاشَكَ وَلَا تَقْدِرُ اَنْ تَرْجِعَ اِلَى مَسْجِدِكَ، وَتَاْتِي مَسْجِدَكَ وَلَا تَقْدِرُ اَنْ تَرْجِعَ اِلَى فِرَاشِكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: عَلَيْكَ بِالْعِفَّةِ، قَالَ: كَيْفَ اَنْتَ اِذَا اَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ كَثِيرٌ حَتَّى يَكُونَ الْبَيْتُ يَعْنِي الْقَبْرَ بِالْوَصِيفِ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ، ثُمَّ قَالَ: كَيْفَ اَنْتَ اِذَا رَاَيْتَ اَحْجَارَ الزَّيْتِ قَدْ غَرِقَتْ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی: میں حاضر ہوں اور آپ کی تابعداری کے لیے تیار ہوں' یارسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: جب لوگ قحط سالی میں مبتلا ہو جائیں گے اور تو اپنے بستر پر آئے گا تو مسجد کی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھے گا اور جب تو مسجد میں ہوگا تو اپنے بستر تک جانے کی طاقت نہیں رکھے گا' اُس وقت کیا عالم ہوگا؟ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اللہ اور اُس کا رسول ہی جانتے ہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اُس وقت بھی تجھ پر لازم ہے کہ سوال نہ کرنا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اُس وقت تیری حالت کیا ہو گی جب لوگ بہت زیادہ مررہے ہوں گے یہاں تک کہ آدمی کا گھر

461- حديث صحيح من طريق مسدد وغيره عن حماد بن زيد به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4261-4409' وابن ماجه رقم الحديث: 3958' والحاكم جلد 4صفحه424' والبيهقي جلد 8صفحه191-269 . ورواه شعبة وحماد بن سلمة وغيرهما عن أبي عمران الجوني عن عبد الله بن الصامت به ليس فيه المنبعث ويقال المشعث أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20729' وابن أبي شيبة رقم الحديث: 18970' وأحمد رقم الحديث: 21483' وابن حبان رقم الحديث: 5960-6685' والحاكم جلد2صفحه156-157' وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه251' والبيهقي جلد8 صفحه191 .

بِالدِّمَاءِ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ اَوْ مَا خَارَ اللّٰهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ: عَلَيْكَ بِمَنْ اَنْتَ مِنْهُ ـ اَوْ ـ الْحَقْ بِمَنْ اَنْتَ مِنْهُ

قبر ہوگی۔ میں نے عرض کی: اللہ اور اُس کا رسول ہی جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: تجھ پر صبر کرنا لازم ہے' پھر فرمایا: اس وقت تیری حالت کیا ہوگی جب تو زیتون کے مٹکے خون سے بھرے دیکھے گا' عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں' یا جو اللہ اور اس کا رسول میرے لیے پسند فرمائیں' فرمایا کہ تجھ پر اپنا آپ لازم ہے' یا فرمایا: اس حق کے ساتھ مل جا جس پر تو ہے۔

462 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ اَتَدْرِي اَيْنَ تَذْهَبُ الشَّمْسُ اِذَا غَابَتْ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا قَالَ: فَاِنَّهَا تَاْتِي الْعَرْشَ فَتَسْجُدُ وَيُؤْذَنُ لَهَا فِي الرُّجُوعِ وَكَانَ قَدْ قِيلَ لَهَا: ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَرْجِعُ مِنْ حَيْثُ جَاءَتْ فَذَلِكَ مُسْتَقَرُّهَا

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے ابوذر! کیا تم جانتے ہو کہ سورج جب غروب ہو جاتا ہے تو کہاں جاتا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں نہیں جانتا! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ عرش کے قریب آتا ہے پس سجدہ کرتا ہے' اور اسے دوبارہ نکلنے کی اجازت دی جاتی ہے اور اُس سے کہا جاتا ہے: لوٹ جا جہاں سے تو آیا تھا۔ پس وہ لوٹ جاتا ہے جہاں سے وہ آیا ہوتا ہے' اور فرمایا: یہی اُس کی جگہ ہے۔

463 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے

462- حديث صحيح من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21390-21481-12583' والبخارى رقم الحديث: 3199-4802-4803-7424' ومسلم رقم الحديث: 159' الترمذى رقم الحديث: 2186-3227' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11430' وأبو عوانة جلد1صفحه108' وابن حبان رقم الحديث: 6154 وغيرهم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21338-21497' ومسلم رقم الحديث: 159' وأبو عوانة جلد 1 صفحه107' وابن حبان رقم الحديث: 6153 من طريق ابراهيم التيمى به .

463- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف فيه قيس بن الربيع والحديث أخرجه البزار رقم الحديث: 4017 والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1549-1551' وابن حبان رقم الحديث: 1610' والطبرانى فى الصغير جلد2 صفحه120-138' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه217' والبيهقى جلد2صفحه437' وابن عساكر جلد1

الْاَعْـمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَـالَ:مَـنْ بَـنَـى لِـلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَسْجِدًا وَلَوْ كَمَفْحَصِ قَـطَـاةٍ بَـنَـى الـلّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرْفَعْهُ اَبُو دَاوُدَ وَرَفَعَهُ يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ قُطْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ

اللہ عزوجل کے لیے مسجد بنائی' اگرچہ پرندے کے گھونسلے کے برابر تو بھی اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دے گا۔ امام ابوداؤد اس کو مرفوعاً بیان نہیں کرتے اور یحییٰ بن آدم اس کو از قطبہ از اعمش مرفوعاً بیان کرتے ہیں۔

464 ۔ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْـمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَـالَ:قُـلْـتُ:يَـا رَسُـولَ اللّٰهِ اَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ اَوَّلًا؟ قَـالَ:الْـمَسْجِدُ الْحَرَامُ ثُمَّ الْمَسْجِدُ الْاَقْصَى، قَـالَ:قُـلْـتُ:وَكَـمْ بَيْنَهُمَا؟ قَالَ:اَرْبَعُونَ سَنَةً وَحَيْثُمَا اَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّ فَثَمَّ مَسْجِدٌ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی؟ آپ نے فرمایا: مسجد حرام' پھر مسجد اقصیٰ' میں نے عرض کی: ان کے درمیان فاصلہ کتنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: چالیس سال کا (فاصلہ ہے)' جہاں بھی تو نماز کا وقت پائے تو نماز پڑھ لیا کر وہی مسجد ہے۔

465 ۔ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے اور

صفحه 319 كـلهـم مـرفـوعًا ۔ وأخرجه موقوفًا الطحاوى فى المشكل رقم الحديث:1552' وقد اختلف فى رفع هذا الحديث ووقفه انظر علل الدارقطنى جلد6صفحه274' وعلل ابن أبى حاتم رقم الحديث:261 .

464- حـديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه216 .من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21459-21506' والـنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث:11069' وابن خزيمة رقم الحديث: 787' والطبرى جلد 4صفحه8-9' وأبو عوانة جلد 1 صفحه392 .مـن طـرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الـحديث: 21371-21420-21427-21428-21459' والبـخـارى رقـم الحديث: 3366-3425' ومسـلـم رقم الحديث: 520' وابـن ماجه رقم الحديث: 753' والـنسائى رقم الحديث:689' وابـن خزيمة رقم الحديث:787' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 391-392' والبيهقى جلد 2صفحه433 وغيـرهم .من طريق ابراهيم به أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد4 صفحه217 .

465- حـديـث صـحيـح .قال الامام أحمد كما فى جامع العلوم والحكم جلد 2صفحه177: هـو أشرف حديث لأهل الشـام .والـحـديـث أخرجه مسلم رقم الحديث: 2577' وأحـمـد رقم الحديث:21458' عـن عبد الصمد زاد أحـمـد: عبـد الـرحـمٰن كلاهما عن همام به .من طريق سعيد بن عبد العزيز عن ربيعة بن يزيد عن أبى ادريس الـخـولانـى عـن أبـى ذر بـه مطولًا مسلم رقم الحديث:2577' والـحـاكم جلد4صـفـحه241' والبيـهـقى جلد 6

قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ: حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي وَحَرَّمْتُهُ عَلَى عِبَادِي فَلَا تَظَالَمُوا، كُلُّ بَنِي آدَمَ يُخْطِیءُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُنِي فَاَغْفِرَ لَهُ وَلَا اُبَالِي

آپ ﷺ اپنے رب تبارک وتعالیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے اپنی ذات پر بھی ظلم حرام کیا اور اس کو اپنے بندوں پر بھی حرام کیا ہے' پس تم آپس میں ظلم نہ کرو' ہر انسان دن اور رات کو غلطیاں کرتا ہے اور پھر مجھ سے بخشش طلب کرتا ہے' سو میں اسے معاف کر دیتا ہوں' اور مجھے کوئی پرواہ نہیں۔

466 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ: الْحَسَنَةُ بِعَشَرَةٍ وَالسَّيِّئَةُ بِوَاحِدَةٍ اَوْ اَغْفِرُهَا، وَمَنْ لَقِيَنِي بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطِيئَةً لَا يُشْرِكُ بِي لَقِيتُهُ بِقُرَابِ الْاَرْضِ مَغْفِرَةً، وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْهِ شَيْءٌ، وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا،

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے رب عزوجل نے فرمایا کہ ایک نیکی کی جزا دس نیکیاں ہیں اور ایک بُرائی کی جزا ایک سزا ہے' یا میں اسے معاف کر دوں گا اُس کو جو مجھ سے ملے اس حالت میں کہ روئے زمین اُس کی غلطیوں سے بھری پڑی ہو' وہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ہو اور میں اس سے ملوں گا' زمین بھر بخشش کے ساتھ' اور جو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو اور جس نے نیکی کا ارادہ کیا اور

صفحہ93' وفی الشعب جلد5صفحہ405 .

466- حديث صحيح من طريق غندر عن شعبة به موقوفًا . أخرجه البزار رقم الحديث: 3999 . من طريق الأعمش عن المعرور به أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 1035' وأحمد رقم الحديث: 21398-21526' ومسلم رقم الحديث: 2687' وابن ماجه رقم الحديث: 3821' والبزار رقم الحديث: 3988' والبيهقى فى شعب الايمان رقم الحديث: 7048 . من طريق عاصم بن أبى النجود عن المعرور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21353-21414-21605' وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 79' والحاكم جلد4صفحہ241' وأبو نعيم فى الحلية جلد7صفحہ248 . من طريق ربعى بن حراش عن المعرور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21349 . انظر علل الدارقطنى جلد6صفحہ265 وليس عند من تقدم قوله ومن هم بحسنة...... لم يكتب عليه شيء وقد أخرجها مستقلة الطبرانى فى الصغير جلد 1صفحہ180 من وجه آخر عن أبى ذر ولها شاهد من حديث ابن عباس عند البخارى رقم الحديث: 6491' ومسلم رقم الحديث: 131 .

وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّى ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا لَمْ يَرْفَعْهُ شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ وَرَفَعَهُ النَّاسُ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمَعْرُورِ

اُس کو کیا نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے ایک نیکی لکھ دیتا ہے اور جس نے بُرائی کا ارادہ کیا اور بُرائی کی نہیں تو اللہ تعالیٰ اُس کی بُرائی نہیں لکھے گا اور جو میرے قریب ایک بالشت ہوتا ہے میری رحمت اُس کی طرف ایک ہاتھ آتی ہے اور جو میرے قریب ایک ہاتھ آتا ہے میری رحمت اُس کے پاس ایک گز آتی ہے۔ حضرت شعبہ نے اس حدیث کو حضرت واصل سے مرفوع ذکر نہیں کیا اور لوگ حضرت اعمش سے وہ حضرت معرور سے اس کو مرفوع روایت کرتے ہیں۔

467 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ سُوَيْدَ بْنَ الْحَارِثِ، سَمِعَ اَبَا ذَرٍّ، يَقُولُ: قَالَ لِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَسُرُّنِى اَنَّ لِىَ اُحُدًا ذَهَبًا يَاْتِى عَلَىَّ ثَالِثَةٌ وَعِنْدِى مِنْهُ دِينَارٌ - اَوْ قَالَ مِثْقَالٌ - اِلَّا اَنْ اُرْصِدَهُ لِغَرِيمٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں پسند نہیں کرتا کہ میرے پاس اُحد پہاڑ کے برابر سونا ہو اور وہ تین دن گزر جانے کے بعد میرے پاس موجود ہو یا یہ فرمایا کہ میرے پاس ایک مثقال کے برابر ہو مگر یہ کہ میں اتنا روک لوں قرض ادا کرنے کے لیے۔

468 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے

467- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21360-21463-21572، والدارمي رقم الحديث: 2770، والخطيب في التاريخ جلد8صفحه376 . من طريق الأحنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21462، والبخاري رقم الحديث: 1408، ومسلم رقم الحديث: 992 . من طريق سالم بن أبي الجعد أخرجه أحمد رقم الحديث: 21367 . من طريق عبيد الله بن عباس عن أبي ذر أخرجه البزار رقم الحديث: 3899 . وللحديث شاهد من حديث أبي هريرة بنحو لفظ المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث:10577 .

468- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 3683 من طريق وهيب به أخرجه الطحاوي جلد 1صفحه349 ورواه غير واحد عن داؤد بن أبي هند منهم محمد بن فضيل وهشيم وبشر بن المفضل والثوري وعلي بن عاصم وسلمة بن علقمة وغيرهم . أخرج أحاديثهم عبد الرزاق رقم الحديث:

دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: صُمْنَا رَمَضَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنَ الشَّهْرِ حَتَّى إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ اَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ السَّابِعَةُ مِمَّا يَبْقَى، صَلَّى بِنَا حَتَّى كَادَ اَنْ يَذْهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ لَمْ يُصَلِّ بِنَا، فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ سِتٍّ وَعِشْرِينَ الْخَامِسَةُ مِمَّا يَبْقَى صَلَّى بِنَا حَتَّى كَادَ اَنْ يَذْهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا، فَقَالَ: لَا إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ كُتِبَتْ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ، فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ لَمْ يُصَلِّ بِنَا فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ ثَمَانٍ وَعِشْرِينَ رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اَهْلِهِ وَاجْتَمَعَ لَهُ النَّاسُ فَصَلَّى بِنَا حَتَّى كَادَ اَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ ثُمَّ يَا ابْنَ اَخِي لَمْ يُصَلِّ بِنَا شَيْئًا مِنَ الشَّهْرِ، قَالَ: وَالْفَلَاحُ السُّحُورُ

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے تو آپ ﷺ نے سارا مہینہ ہمارے ساتھ ذرا بھی قیام نہیں کیا' حتیٰ کہ جب چوبیسویں رات ہوئی اور ستائیسویں تو آپ نے ہمارے ساتھ قیام فرمایا۔ حتیٰ کہ قریب تھا کہ رات کا تہائی حصہ چلا جاتا' پس جب پچیس رمضان کی رات آئی تو آپ نے ہمارے ساتھ قیام نہیں فرمایا' پھر جب پچیس چھبیس کی رات آئی تو آپ نے ہمیں نماز پڑھائی یہاں تک کہ نصف رات ختم ہونے کے قریب ہو گئی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! باقی رات بھی آپ ہمیں نفل پڑھاتے رہتے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! آدمی نے جب اپنے امام کے ساتھ نماز پڑھ لی یہاں تک کہ فارغ ہو گیا تو اُسے ساری رات کا قیام کرنے کا ثواب عطا ہوتا ہے' پھر جب ستائیسویں رات ہوئی تو آپ نے ہمیں نماز نہیں پڑھائی' سو جب اٹھائیسویں رات آئی تو رسول اللہ ﷺ واپس آئے اور آپ نے لوگوں کو جمع کیا اور نماز پڑھائی' اتنی دیر تک کہ قریب تھا کہ ہماری فلاح فوت ہو جاتی' پھر فرمایا: اے میرے بھتیجے! اس کے بعد آپ ﷺ نے کسی مہینے میں ہمیں نماز نہیں پڑھائی' فرمایا: اور فلاح سے مراد سحری ہے۔

7706' وأحمد رقم الحديث: 21457' والدارمي رقم الحديث: 1784-1785' وأبو داؤد رقم الحديث: 1375' وابن ماجه رقم الحديث: 1327' والترمذي رقم الحديث: 806' والنسائي رقم الحديث: 1363-1604' وابن خزيمة رقم الحديث: 2206' وابن حبان رقم الحديث: 2547' والبيهقي جلد 2صفحه494 وفي بعض ألفاظهم اختلاف وقال الترمذي حسن صحيح ورواه أبو الزاهرية عن جبير بن نفير باختلاف يسير في لفظه ۔ أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 2205 من طريق معاوية عن أبي الزاهرية به ۔

469 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَنْ هَؤُلَاءِ فَقَدْ خَابُوا وَقَدْ خَسِرُوا؟ فَقَالَ: الْمَنَّانُ وَالْمُسْبِلُ اِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: تین آدمیوں کی طرف قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا اور نہ ہی اُن سے بات کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے جو گھاٹے اور نقصان میں ہوں گے۔ فرمایا: (۱) احسان جتلانے والا (۲) اپنے تہہ بند کو (ازراہِ تکبر) لٹکانے والا (۳) اور جھوٹی قسم اُٹھا کر اپنا سامان بیچنے والا۔

470 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ

469- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1211' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 40' والبيهقى جلد 5 صفحه 165' وفى الشعب رقم الحديث: 3444. وقال الترمذى: حسن صحيح. من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21356-21473' والدارمى رقم الحديث: 2608' ومسلم رقم الحديث: 106' وأبو داؤد رقم الحديث: 4087' وابن ماجه رقم الحديث: 2208' والنسائى رقم الحديث: 2562-4470' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1013' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 40' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 4851. من طريق المسعودى عن على بن مدرك به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21442-21584' وابن ماجه رقم الحديث: 2208. من طريق سليمان بن مسهر عن خرشة ابن الرحبة أخرجه أحمد رقم الحديث: 21519' ومسلم رقم الحديث: 106' وأبو داؤد رقم الحديث: 4088' والنسائى رقم الحديث: 2563-4471-5348' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 39' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3487.

470- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 9 صفحه 160. من طرق عن الأسود به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21570' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2784' والحاكم جلد 2 صفحه 88' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 9549. ورواه سعيد الجريرى واختلف عليه فقال معمر عن الجريرى عن أبى العلاء عن أبى ذر ولم يذكر مطرفًا. أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20282-20285' وأخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 1212' عن معمر عن رجل عن أبى العلاء عن أبى ذر مختصرًا ورواه ابن علية وعبد الأعلىٰ وحماد

شَيْبَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، قَالَ: كَانَ الْحَدِيثُ يَبْلُغُنِي عَنْ اَبِي ذَرٍّ، وَكُنْتُ اَشْتَهِي لِقَاءَهُ فَلَقِيتُهُ فَقُلْتُ: يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّهُ كَانَ يَبْلُغُنِي عَنْكَ الْحَدِيثُ فَكُنْتُ اَشْتَهِي لِقَاءَكَ قَالَ: لِلّٰهِ اَبُوكَ فَقَدْ لَقِيتَ فَهَاتِ، قُلْتُ: بَلَغَنِي اَنَّكَ تُحَدِّثُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَكُمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ ثَلَاثَةً وَيُبْغِضُ ثَلَاثَةً، قَالَ: مَا اِخَالُنِي اَنْ اَكْذِبَ عَلَى خَلِيلِي قُلْتُ: فَمَنِ الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُحِبُّ؟ قَالَ: رَجُلٌ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَقَاتَلَ وَاَنْتُمْ لَتَجِدُونَ ذٰلِكَ فِي الْكِتَابِ عِنْدَكُمْ (اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا) (الصف: 4) قُلْتُ: وَمَنْ؟ قَالَ: رَجُلٌ لَهُ جَارُ سُوءٍ فَهُوَ يُؤْذِيهِ وَيَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُ فَيَكْفِيهِ اللّٰهُ اِيَّاهُ بِحَيَاةٍ اَوْ مَوْتٍ، قَالَ: وَمَنْ؟ قَالَ: رَجُلٌ كَانَ مَعَ قَوْمٍ فِي سَفَرٍ فَنَزَلُوا فَعَرَّسُوا وَقَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الْكَرَى وَالنُّعَاسُ وَوَضَعُوا رُئُوسَهُمْ فَنَامُوا وَقَامَ فَتَوَضَّاَ وَصَلَّى رَهْبَةً لِلّٰهِ وَرَغْبَةً اِلَيْهِ، قُلْتُ: فَمَنِ الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ؟ قَالَ: الْبَخِيلُ الْمَنَّانُ وَالْمُخْتَالُ الْفَخُورُ وَاَنْتُمْ

فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی طرف سے ایک حدیث پاک پہنچی' اور میں ان کی ملاقات کا مشتاق تھا' سومیری ملاقات ان سے ہوئی' تو میں نے عرض کی: اے ابوذر! مجھے آپ کے حوالے سے ایک حدیث پاک پہنچی تھی' میں نے چاہا کہ میں آپ سے ملاقات کروں' اللہ کی قسم! تیرا والد بھی ملا تھا اُس کو بھی لے آ۔ میں نے کہا: مجھے ایک حدیث پہنچی ہے کہ آپ رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے اسے بیان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل تین چیزوں کو پسند کرتا ہے اور تین کو ناپسند کرتا ہے۔ (حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ میں اپنے محبوب پر جھوٹ نہیں باندھ سکتا ہوں' میں نے کہا کہ وہ تین چیزیں کون سی ہیں جن کو (اللہ تعالیٰ) پسند کرتا ہے؟ (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ایک وہ آدمی جو دشمن سے ملے تو لڑے اور یہ بات تم قرآن پاک میں پاتے ہو جو تمہارے پاس ہے کہ ''اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اُس کی راہ میں لڑتے ہیں''۔ میں نے کہا: اور (دوسرا عمل) کون سا ہے؟ انہوں نے کہا کہ وہ آدمی جس کا پڑوسی ایسا ہو جس کی وجہ سے اُس کو تکلیف ہو اور وہ اُس کی تکلیف پر صبر کرتا ہے

بن سلمة وعبد الوهاب بن عطاء عن الجريرى عن أبى العلاء عن ابن الأحمس من أبى ذر أخرجه أحمد رقم الحديث: 21378' والمروزى فى قيام الليل صفحه177' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2782-2783' والحديث يروى من وجه آخر عن أبى ذر أخرجه أحمد رقم الحديث: 21393-21394' والترمذى رقم الحديث: 2568' والنسائى رقم الحديث: 1614-2569' وابن خزيمة رقم الحديث: 2456-2564' وابن حبان رقم الحديث: 3349-3350' والحاكم جلد 1صفحه416' من طرق عن منصور بن المعتمر عن ربعى عن زيد بن ظبيان عن أبى ذر انظر علل الدارقطنى جلد6صفحه241 .

لَتَجِدُونَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ (اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ)(لقمان: 18) قَالَ: فَمَنِ الثَّالِثُ؟ قَالَ: التَّاجِرُ الْحَلَّافُ اَوِ الْبَائِعُ الْحَلَّافُ

یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اُس سے کافی ہو گیا' اُس کو زندگی دے کر یا اُس کو موت دے کر۔ میں نے کہا: اور (تیسرا آدمی) کون ہوگا؟ فرمایا: وہ آدمی جو کسی قوم کے ساتھ سفر میں ہو تو ان پر اونگھ اور نیند غالب آ جائے اور وہ اپنے سر رکھ کر سو جائیں' تو یہ آدمی اُٹھے' وضو کرے اور اللہ کے خوف واُمید پر نماز پڑھے۔ میں نے کہا: وہ تین آدمی کون سے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے: (۱) بخیل احسان جتلانے والا (۲) اور تکبر وغرور کرنے والا' تم اس کے متعلق اللہ کی کتاب میں حکم پاتے ہو: ''بے شک اللہ تعالیٰ ہر تکبر اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا'' (۳) کہا کہ میں نے کہا: اور تیسرا؟ فرمایا کہ تاجر قسمیں کھانے والا یا قسمیں اُٹھا کر بیچنے والا۔

471۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: مَسْحُ الْحَصَى وَاحِدَةً وَاَنْ لَا اَفْعَلَهَا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ مِائَةِ نَاقَةٍ سُودِ الْحَدَقَةِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کنکری کو ایک مرتبہ ہٹانا' مجھے ایسا نہ کرنا ایک سو حاملہ اونٹنیوں سے زیادہ پسند ہے۔

472۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

471- حديث صحيح بمجموع طرقه من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 2صفحه285 . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2400' عن ابن جريج عن عمرو بن دينار عن رجل سماه عن أبي ذر به بنحوه وفيه زيادة . أخرجه عبد الرزاق كذلك رقم الحديث: 2402 عن معمر وابن عيينة عن عمرو بن دينار عن رجل من بني غفار عن أبي بصرة عن أبي ذر بنحو سابقه . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2405' وابن أبي شيبة جلد2صفحه412 عن ابن عيينة عن عمرو ابن دينار عن محمد بن طلحة وعبد الله بن عياش عن أبي ذر موقوفًا .

472- حديث صحيح بمجموع طرقه واسناد المصنف منقطع مجاهد لم يسمع من أبي ذر عزاه البوصيري في الاتحاف رقم الحديث: 1335-1336 للمصنف . عن ابن عيينة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2404 . وقد

عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى مَسْحِ الْحَصٰى فَقَالَ: وَاحِدَةً وَقَالَ سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلٰى، عَنْ اَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

رسول اللہ ﷺ سے ہر شے کے متعلق پوچھا یہاں تک کہ کنکریوں کو ہٹانے کے متعلق بھی' آپ نے فرمایا: ایک مرتبہ (صاف کرلیا کرو)۔ اور سفیان نے از حضرت اعمش از مجاہد از ابن ابی لیلیٰ از حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ بھی اس کی مثل روایت کی ہے۔

473 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي اَشْيَاءَ يُؤْجَرُ فِيهَا الرَّجُلُ حَتّٰى فِي غِشْيَانِهِ اَهْلَهُ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ وَهِيَ شَهْوَتُهُ يَقْضِيهَا؟ قَالَ: اَرَاَيْتُمْ لَوْ كَانَ فِي

حضرت ابوبختری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان کو ہر کام میں اجر ملتا ہے یہاں تک کہ آدمی اپنی بیوی کے ساتھ وطی کرے تو اس پر بھی اسے اجر ملے گا' عرض کی گئی: یارسول اللہ! انسان اپنی شہوت پوری کرے تو پھر کیسے ثواب ملتا ہے؟ آپ نے

رواه الثوری واختلف عليه فروی عنه عن ابن أبی ليلی وهو محمد عن أخيه عيسی عن أبيه عبد الرحمٰن بن أبی ليلی عن أبی ذر مرفوعًا مثل حديث ابن أبی نجيح عند المصنف أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2403' وأحمد رقم الحديث: 21484' والبزار رقم الحديث: 4021 . وروی عنه عن محمد بن أبی ليلی عن عبد الله بن عيسی عن عبد الرحمٰن بن أبی ليلی أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 916' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1429 . من طريق ابن نمير عن ابن أبی ليلی بنفس طريق الثوری والأول أخرجه ابن أبی شيبة جلد 2 صفحه411 . من طريق أيوب عن أبی ذر موقوفًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2401 .

473- حديث صحيح واسناد المصنف مرسل . عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 1761 للمصنف . من طرق عن الأعمش عن عمرو عن أبی البختری عن أبی ذر مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 21401-21507' وهناد فی الزهد رقم الحديث: 1081' والبيهقی جلد6صفحه82' وفی الشعب رقم الحديث: 7619 . والحديث يرويه أبو الأسود الديلی وأبو سلام وأبو سعيد مولی المهری عن أبی ذر أخرجه أحمد رقم الحديث: 21511-21588' ومسلم رقم الحديث: 1006' وأبو داؤد رقم الحديث: 1285-5243-5244' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 9028 وسقط منه ذكر أبی الأسود وابن حبان رقم الحديث: 41679' والبيهقی جلد 4صفحه188 من طريق أبی الأسود به . من طريق أبی سلام ضمن حديث طويل أخرجه أحمد رقم الحديث: 21520' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث:9027 . من طريق أبی سعيد مولی المهری أخرجه ابن حبان رقم الحديث:4192 .

حَرَامٍ اَلَيْسَ كَانَ يُؤْزَرُ؟ قَالُوا: بَلٰى قَالَ: فَكَذٰلِكَ يُؤْجَرُ لَمْ يَرْفَعْهُ شُعْبَةُ وَقَالَ الْاَعْمَشُ: عَنْ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ

فرمایا: کیا تم دیکھتے نہیں کہ اگر وہ زنا کرتا تو کیا اُسے گناہ نہ ملتا؟ عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں (کیوں نہیں)! فرمایا: اسی طرح اس پر اُس کو ثواب ملے گا۔ شعبہ نے اسے مرفوع روایت نہیں کیا اور اعمش نے اس حدیث کی از عمرو از ابی البختری از حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کی ہے۔

474 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُوتِيتُ خَمْسًا لَمْ يُؤْتَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي: جُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ عَلٰى عَدُوِّي مَسِيرَةَ شَهْرٍ، وَبُعِثْتُ اِلَى الْاَحْمَرِ وَالْاَسْوَدِ، وَاُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِنَبِيٍّ كَانَ قَبْلِي، وَاُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ وَهِيَ نَائِلَةٌ مِنْ اُمَّتِي مَنْ مَاتَ مِنْهُمْ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْءًا هٰكَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں عطا کی گئی ہیں جو کسی کو نہیں عطا کی گئیں: (۱) میرے لیے ساری روئے زمین کو مسجد بنایا گیا (یا) پاک کر دیا گیا (۲) میری دشمن پر رعب کے ساتھ مدد کی گئی' ایک ماہ کی مسافت تک (۳) اور مجھے سرخ و کالے کی طرف مبعوث کیا گیا اور (۴) میرے لیے غنیمت کو حلال کر دیا گیا جو کسی نبی کے لیے حلال نہیں (۵) اور مجھے شفاعت عطا کی گئی' یہ

474- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع مجاهد لم يسمع أبا ذر كما قال غير واحد والحديث عزاه البوصيرى في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6010 للمصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21472' والبخارى في التاريخ الكبير جلد 5صفحه455' والبزار (3461-الكشف) . ورواه الأعمش كما جاء عقب الحديث عن مجاهد عن عبيد بن عمير عن أبي ذر . من طريق جرير عن الأعمش به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 489' وابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 1069-1620' والبيهقي في الدلائل جلد 5صفحه473' وأبو نعيم في الحلية جلد 3 صفحه 377 . ورواه ابن اسحاق وأبو عوانة وأبو أسامة ومندل عن الأعمش كرواية جرير . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 11 صفحه 435' وأحمد رقم الحديث: 21337-21352' والدارمي رقم الحديث: 2470' والبخارى في التاريخ جلد 5 صفحه455' وابن حبان رقم الحديث: 6462' والحاكم جلد2صفحه424 وصححه ووافقه الذهبي . ورواه وكيع عن الأعمش عن مجاهد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 1618 وروى بواسطة بن الأعمش ومجاهد انظر علل الدارقطني جلد6صفحه256-258 . وللحديث شاهد من حديث جابر عند البخارى رقم الحديث: 335 .

وَقَالَ جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

شفاعت میرے ہر اس اُمتی کو ان میں سے ملے گی جو مر جائے اور وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔ اسی طرح شعبہ نے روایت کی اور جریر نے از اعمش از مجاہد از عبید بن عمیر از حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کی ہے۔

475 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الْحُسَيْنِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ بُشَيْرٍ، اَوْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ قَاضِي اَهْلِ مِصْرَ ۔ اَوْ قَاصٍّ شَكَّ اَبُو بِشْرٍ ۔ اَنَّهُ قَالَ لِاَبِي ذَرٍّ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَافِحُكُمْ اِذَا لَقِيتُمُوهُ؟ قَالَ: مَا لَقِيَنِي قَطُّ اِلَّا صَافَحَنِي وَلَقَدْ جِئْتُ مَرَّةً فَقِيلَ لِي: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبَكَ فَجِئْتُهُ فَلَقِيَنِي فَاعْتَنَقَنِي فَكَانَ ذٰلِكَ اَجْوَدَ وَاَجْوَدَ

حضرت ایوب بن بشیر یا اہل مصر کے قاضی ایک اور شخص سے روایت کرتے ہیں' یا قصہ گو سے ابوداؤد کو شک ہے کہ انہوں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا تم سے رسول اللہ ﷺ مصافحہ کرتے تھے جب آپ سے ملاقات کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: جب بھی میں نے آپ سے ملاقات کی آپ نے مجھ سے مصافحہ کیا' اور میں ایک مرتبہ آیا' تو مجھے کہا گیا کہ نبی اکرم ﷺ آپ کو بلا رہے ہیں' میں آیا تو آپ نے مجھ سے ملاقات کی اور مجھ سے معانقہ کیا' جو بہت ہی اچھا تھا۔

476 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے

475- اسناده ضعيف للابهام في اسناده وأبو الحسين هو خالد بن ذكوان . من طريق حماد بن سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21482-21514' وأبو داؤد رقم الحديث: 5214 . من طريق بشر بن المفضل عن أبي الحسين به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21481' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 8960 . وذكره البخاري في التاريخ جلد1 صفحه409 عن أيوب بن بشير عن أبي ذر بلا واسطة وقال مرسل .

476- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه146' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 770 . من طرق عن يزيد بن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21429-21537-21567' ومسلم رقم الحديث: 178' والترمذي رقم الحديث: 3282' وأبو عوانة جلد 1 صفحه147' وابن خزيمة في التوحيد رقم الحديث: 304-305' وابن منده رقم الحديث: 770-771 وغيرهم . من طريق قتادة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 178' وأبو عوانة جلد 1 صفحه147' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 441' وابن خزيمة في التوحيد رقم

اِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي ذَرٍّ: لَوْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلْتُهُ عَنْ شَيْءٍ، فَقَالَ: مَا هُوَ؟ قُلْتُ: كُنْتُ اَسْاَلُهُ هَلْ رَاَيْتَ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ؟ فَقَالَ اَبُو ذَرٍّ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ رَاَيْتَ رَبَّكَ؟ فَقَالَ: نُورٌ اَنّٰى اَرَاهُ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اگر میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھتا تو آپ سے ایک چیز کے متعلق سوال کرتا' حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو نے کیا سوال کرنا تھا؟ کہا کہ میں نے یہ پوچھنا تھا کہ کیا آپ نے اپنے رب عزوجل کو دیکھا؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں یہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھ چکا ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے ایک نور دیکھا ہے' میں اس ذات کو کہاں دیکھ سکتا۔

477 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَامٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ اِذَا صُمْتَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَصُمْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے ربذہ کے مقام پر سنا' آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوذر! جب تو مہینے کے تین روزے رکھنا چاہے تو تیرھویں' چودھویں اور پندرھویں (چاند کی تاریخ) کے روزے رکھا کر۔

478 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 307' وابن منده رقم الحديث: 772-774' وابن حبان رقم الحديث: 58 وغيرهم .

477- حديث حسن من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 761' والبيهقي جلد 4 صفحه 294 . وقال الترمذي: حسن . من طريق غندر وغيره عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21474' والنسائي رقم الحديث: 2422-2423' وابن خزيمة رقم الحديث: 2128 . من طريق فطر بن حليفة عن يحيى بن سام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21677' والنسائي رقم الحديث: 2421' وابن حبان رقم الحديث: 3655' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 3848 . ورواه يزيد عن أبي زياد وهو ضعيف عن موسى بن طلحة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7873 .

478- اسناده ضعيف لحال أبي الأحوص مولى بني غفار أو مولى بني ليث . من طريق ابن أبي ذئب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21593' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 663 . أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم

ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا كَانَ فِي صَلَاتِهِ اسْتَقْبَلَهُ الرَّحْمَةُ فَلَا يَمْسَحَنَّ الْحَصَى أَوِ الْحَصْبَاءَ بِرِجْلِهِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ نماز میں ہوتا ہے تو اللہ کی رحمت اُس کے آگے ہوتی ہے' سو کنکریوں کو نہ چھوا کرو' یا یہ فرمایا: پاؤں کے ساتھ کنکریوں کو نہ صاف کیا کرو۔

479 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَادَّهَنَ مِنْ دُهْنِهِ وَتَطَيَّبَ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ثُمَّ أَتَى

حضرت سلیمان خیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور خوشبو لگائی اور تیل لگایا اور جمعہ پڑھنے کے لیے آیا اور دو آدمیوں کے درمیان جدائی نہیں ڈالی اور نماز پڑھی' جب امام نے خطبہ دیا' تو سنا اور خاموش رہا تو اُس کے ایک جمعہ

الحديث: 1185' والحميدى رقم الحديث: 128' وأحمد رقم الحديث: 21368-21486' والدارمی رقم الحديث: 1395' وأبو داؤد رقم الحديث: 945' والترمذی رقم الحديث: 379 . وقال: حسن . والنسائی رقم الحديث: 1190' وابن ماجه رقم الحديث: 1027' وابن خزيمة رقم الحديث: 913-914' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1426-1428' وابن حبان رقم الحديث: 2273-2274' والبيهقی جلد 2صفحه284 وغيرهم من طرق عن الزهری به .

479- حديث صحيح . وقد أخطأ الطيالسی حيث سمى شيخ أبی سعيد عبيد بن عدی ابن الخيار والحديث معروف لعبد الله ويقال عبيد الله ابن وديعة ' قال الحافظ فی الهدى صفحه 353 عن هذه الرواية: وهذه رواية شاذة لأن الجماعة خالفوه أی الطيالسی ولأن الحديث محفوظ لعبد الله بن وديعة لا لعبيد الله بن عدی . وقد خرج حديث سلمان الفارسی: الدارمی رقم الحديث: 1549' والبخاری رقم الحديث: 883-910' والطحاوی جلد1صفحه369' وابن حبان رقم الحديث: 2776' والطبرانی رقم الحديث: 6190' والبيهقی جلد3صفحه232 من طرق عن ابن أبی ذئب به . وأما حديث أبی ذر فأخرجه أحمد رقم الحديث: 21579' وابن ماجه رقم الحديث: 1097' وابن خزيمة رقم الحديث: 1764-1812 من طريق يحيى القطان عن ابن عجلان به . من طريق الليث عن ابن عجلان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21609' وابن خزيمة رقم الحديث: 1763 . عن ابن عيينة عن ابن عجلان ولم يذكر أبا سعيد المقبری فی رواية وشك فيه فی أخرى أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5589' والحميدى رقم الحديث: 138 .

الْجُمُعَةَ فَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَصَلَّى فَإِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ اسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى هَكَذَا قَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَلْمَانَ، وَحَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَدِيعَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ

سے دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف فرما دیئے جاتے ہیں۔اسی طرح ابن ابی ذئب نے روایت کی از سلیمان اور ہم سے ہمارے اصحاب نے از یحییٰ بن سعید از ابن عجلان از سعید از والد خود از حضرت عبداللہ بن ودیعہ از حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کی۔

480 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّامِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْخَشْخَاشِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ قَالَ: أَصَلَّيْتَ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: قُمْ فَصَلِّ، فَصَلَّيْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ اسْتَعَذْتَ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ؟ قُلْتُ: وَهَلْ لِلْإِنْسِ شَيَاطِينُ؟ قَالَ: نَعَمْ يَا أَبَا ذَرٍّ، ثُمَّ قَالَ لِي: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ؟

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' اور آپ مسجد میں تھے' سو میں بھی آپ کے پاس بیٹھ گیا' آپ نے فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی: لبیک! آپ نے فرمایا: کیا تو نے نماز پڑھی ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اُٹھ اور نماز پڑھ! سو میں نے نماز پڑھی' پھر میں آپ کے پاس بیٹھ گیا تو آپ نے فرمایا: اے ابوذر! اللہ کی پناہ مانگو' شیاطین جنوں اور انسانوں سے۔ میں نے عرض کیا کہ انسان بھی شیاطین ہوتے ہیں' آپ نے فرمایا: ہاں! اے ابوذر! پھر

480- اسناده ضعيف لضعف أبي عمر الشامي وعبيد بن الخشخاش . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 5126-4650 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 4034' والبيهقى فى شعب الايمان رقم الحديث: 3576 . من طرق عن المسعودى به أخرجه ابن أبى شيبة فى مسنده كما فى المطالب العالية رقم الحديث: 3807' وأحمد رقم الحديث: 21592-21586' والبخارى فى التاريخ جلد 5 صفحه447' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 1065' والنسائى رقم الحديث: 5522' والبزار رقم الحديث: 4034 . وأخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد1 صفحه 166 من طريق ابراهيم بن هشام الفسائى عن أبيه عن جده عن أبى ادريس عن أبى ذر بنحوه مطولًا وابراهيم هذا كذبه أبو حاتم وغيره . ورواه عبيد بن عمير الليثى عن أبى ذر بنحوه مختصرًا أخرجه الحاكم جلد2صفحه597' وفى اسناده يحيى بن سعيد السعدى البصرى وهو ضعيف ورواه معاوية بن صالح عن أبى عبد الملك محمد بن أيوب عن عبد الرحمٰن بن عائذ عن أبى ذر الغفارى فى الأنبياء فحسب أخرجه ابن عساكر فى تاريخه جلد7صفحه445 .

قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ فَإِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ: فَالصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: خَيْرٌ مَوْضُوعٌ فَمَنْ شَاءَ أَقَلَّ وَمَنْ شَاءَ أَكْثَرَ، قُلْتُ: فَالصَّوْمُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: فَرْضٌ مُجْزِءٌ، قُلْتُ: فَالصَّدَقَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَضْعَافٌ مُضَاعَفَةٌ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَزِيدٌ، قُلْتُ: فَأَيُّهَا أَفْضَلُ؟ قَالَ: جُهْدٌ مِنْ مُقِلٍّ وَسِرٌّ إِلَى فَقِيرٍ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ أَعْظَمُ؟ قَالَ: اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، قُلْتُ: فَأَيُّ الْأَنْبِيَاءِ كَانَ أَوَّلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: آدَمُ، قُلْتُ: أَوَنَبِيٌّ كَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ نَبِيٌّ مُكَلَّمٌ، قُلْتُ: كَمْ كَانَ الْمُرْسَلُونَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ثَلَاثَمِائَةٍ وَخَمْسَ عَشْرَةَ جَمًّا غَفِيرًا

آپ نے مجھ سے فرمایا: کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتلاؤں! میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: وہ ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ! یہ جنت کے خزانوں میں سے خزانہ ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز؟ آپ نے فرمایا: بہت بہتر ہے جو چاہے کم کرے اور جو چاہے زیادہ کرے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! روزے کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: ایک فرض (جسے ادا کر دیا جائے تو) تو کافی ہوتا ہے عرض کی: یارسول اللہ! زکوۃ؟ فرمایا: اس کا بدلہ دگنا چگنا ملتا ہے اور اللہ کے ہاں اور بھی زیادہ۔ میں نے عرض کی: افضل صدقہ کون سا ہے؟ فرمایا: کم مال والے کی محنت کا' اور کسی ضرورت مند کا راز۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ پر سب سے عظیم کون سی آیات اُتریں؟ فرمایا: اللہ ھو لا الٰہ الا ھو الحی القیوم' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! سب سے پہلے نبی کون تھے؟ فرمایا: آدم علیہ السلام' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا وہ نبی تھے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! وہ نبی تھے' اللہ نے اُن سے کلام کیا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! رسولوں کی تعداد کتنی ہے؟ فرمایا: تین سو پندرہ کا ایک جم غفیر۔

481 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

481- اسناده ضعيف في اسناده شيوخ المنذر ولم يسموا وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4550 للمصنف . عن غندر عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21477' وأخرجه ابن أبي شيبة ومن طريقه أبو يعلى كما في الاتحاف للبوصيري وأحمد رقم الحديث: 21399 من طريق ابن نمير عن الأعمش به . ورواه حجاج عن فطر عن المنذر عن أبي ذر بلا واسطة أخرجه احمد رقم الحديث: 21478 . ورواه ابن

الْاَعْمَشِ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَصْحَابٍ لَهُ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: لَقَدْ تَرَكَنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَتَقَلَّبُ فِي السَّمَاءِ طَيْرٌ اِلَّا ذَكَّرَنَا مِنْهُ عِلْمًا

ہمیں رسول اللہ ﷺ چھوڑ گئے اور آسمان پر کوئی اُڑنے والا پرندہ نہیں جس کے بارے میں آپ نے ہمیں بتایا نہ ہو۔

482 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنَا الْاَعْمَشُ، قَالَ: سَمِعْتُ مُنْذِرًا الثَّوْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَصْحَابٍ لَهُ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاتَيْنِ يَنْتَطِحَانِ فَقَالَ لِي: يَا اَبَا ذَرٍّ اَتَدْرِي فِيمَا يَنْتَطِحَانِ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: وَلَكِنْ رَبُّكَ يَدْرِي وَسَيَقْضِي بَيْنَهُمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو بکریاں دیکھیں جو لڑ رہی تھیں، آپ نے مجھے فرمایا: اے ابوذر! کیا تم دیکھ رہے ہو کہ یہ کیوں لڑ رہی ہیں، میں نے عرض کی: جی نہیں! آپ نے فرمایا: لیکن تمہارا رب جانتا ہے اور عنقریب قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔

483 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قیس بن عباد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

عيينة عن فطر عن أبي الطفيل عن أبي ذر أخرجه البزار (147- كشف) وابن حبان رقم الحديث: 65، والطبراني رقم الحديث: 1647 .

482- اسناده ضعيف . قال الألباني عنه في الصحيحة رقم الحديث: 1588-1967، وهذا الاسناد صحيح رجاله ثقات رجال الشيخين غير أصحاب المنذر فانهم لم يسموا ذلك مما لا يضر لأنهم جمع من التابعين فينجبر جهالتهم بكثرتهم كما نبه على ذلك الحافظ السخاوي في غير هذا الحديث . والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4583 للمصنف . عن غندر عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21476 . من طريق الأعمش ذكره عن أبي ذر أخرجه ابن أبي شيبة وأبو يعلى كما في الاتحاف والطبري جلد 5صفحه120 . ورواه اسحاق بن سليمان عن فطر بن خليفة عن منذر الثوري عن أبي ذر مرسلًا بلا واسطة أخرجه الطبري جلد 5 صفحه120 . والحديث أخرجه أبو بكر بن أبي داؤد في البعث والنشور رقم الحديث: 36، عن اسحاق بن ابراهيم شاذان عن الطيالسي عن شعبة عن الأعمش عن ابراهيم التيمي عن أبيه عن أبي ذر والحديث يرويه كذلك هذيل بن شرحبيل عن أبي ذر بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 21550، والبزار رقم الحديث: 4032-4033، باسناد جيد في الشواهد والمتابعات وفيه ليث بن أبي سليم . وله شاهد في صحيح مسلم رقم الحديث: 2582 من حديث أبي هريرة .

483- حديث صحيح أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 8648، والطبراني رقم الحديث: 2953 من طريق شعبة

وَقَيْسٌ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ، يَقُولُ: اُقْسِمُ بِاللّٰهِ اِنْ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ (هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا) (الحج: 19) فِي رَبِّهِمْ اِلَّا فِي هٰؤُلَاءِ النَّفَرِ السِّتَّةِ حَمْزَةَ وَعَلِيٍّ وَعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَعُتْبَةَ وَشَيْبَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ

ابوذر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں اللہ کی قسم اُٹھاتا ہوں کہ یہ آیت کریمہ ان چھ کے بارے میں اتری ہے: ''هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا'' (۱) حضرت حمزہ (۲) حضرت علی (۳) حضرت عبیدہ بن حارث (۴) عتبہ (۵) شیبہ اور (۶) ولید بن عقبہ۔

484 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ: كُنَّا عَلَى بَابِ مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَمَعَنَا اَبُو ذَرٍّ فَذَكَرَ اَنَّهُ صَائِمٌ فَلَمَّا دَخَلْنَا وَوُضِعَتِ الْمَوَائِدُ جَعَلَ اَبُو ذَرٍّ يَاكُلُ قَالَ: فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ: يَا اَحْمَرُ مَا لَكَ، اَتُرِيدُ اَنْ تَشْغَلَنِي عَنْ طَعَامِي؟ قُلْتُ: اَلَمْ تُخْبِرْنَا اَنَّكَ صَائِمٌ؟ اَوْ قُلْتَ اَلَمْ تَزْعُمْ اَنَّكَ صَائِمٌ؟ قَالَ: بَلَى ثُمَّ قَالَ لِي: اَقَرَاْتَ الْقُرْآنَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: لَعَلَّكَ قَرَاْتَ الْمُفْرَدَةَ مِنْهُ وَلَمْ تَقْرَاِ الْمُضَاعَفَ (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا) (الانعام: 160) ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ - حَسَبْتُهُ قَالَ - صَوْمُ

بنی تمیم کے ایک آدمی سے روایت ہے کہ ہم حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دروازے پر آئے' ہمارے ساتھ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ تھے' انہوں نے بتایا کہ وہ روزہ سے ہیں' پس جب ہم دونوں داخل ہوئے تو دسترخوان رکھا گیا' حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کھانے لگے' میں نے آپ کی طرف دیکھا' فرمایا: اے احمر! آپ کو کیا ہے؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ میرے کھانے سے تم مجھے مشغول رکھو؟ میں نے عرض کیا: کیا ہم کو بتایا نہیں گیا کہ آپ روزہ کی حالت میں ہیں؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں! پھر فرمایا: کیا آپ نے قرآن نہیں پڑھا؟ میں نے کہا: جی ہاں! (پڑھا ہے) پھر فرمایا: ہوسکتا ہے تم نے اکیلے پڑھا ہو' اور تم نے اکٹھے بیٹھ کر نہ پڑھا ہو'' جو ایک نیکی کے ساتھ

من طرق عن أبي هاشم به أخرجه البخاری رقم الحديث: 3966-3968-3969-4743' ومسلم رقم الحديث: 3033' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8154-8172-8649' وابن ماجه رقم الحديث: 2835' والطبری جلد17 صفحه99' والحاكم جلد2صفحه386 وغيرهم . انظر فی تتمه تخريج الحديث ما أخرجه البخاری رقم الحديث: 3967-4743' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8650' والطبری جلد17صفحه99' والحاكم جلد2صفحه386' وما قاله الدارقطنی فی العلل جلد4صفحه101' والحافظ فی الفتح جلد8صفحه444 .

484- اسناده ضعيف لجهالة الراوی عن أبي ذر وان كان يزيد بن الحوتكية فهو لا يعرف كما قال الذهبی من طريق المصنف أخرجه البيهقی رقم الحديث: 3856 .

الدَّهْرِ وَلَكِنْ هَذَا الَّذِي لَا شَكَّ فِيهِ يُذْهِبُ مَغَلَةَ الصَّدْرِ، قَالَ: قُلْتُ: مَا مَغَلَةُ الصَّدْرِ؟ قَالَ: رِجْزُ الشَّيْطَانِ

آئے اس کو دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے'' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ رمضان کے روزے رکھنا اور ہر ماہ کے تین روزے رکھنا' اس کے لیے کافی ہیں۔ فرمایا: یہ ہمیشہ کے روزوں کے برابر ثواب ہیں' اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اس کو مغلۃ الصدر نہ لے جائے' میں نے عرض کی: مغلۃ الصدر کیا ہے؟ فرمایا: شیطان کا رجز ہے۔

485 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، وَرُبَّمَا ذَكَرَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ أَعْمَالُ أُمَّتِي حَسَنُهَا وَسَيِّئُهَا فَرَأَيْتُ مِنْ أَحْسَنِ أَعْمَالِهِمُ الْأَذَى يُمَاطُ عَنِ الطَّرِيقِ، وَرَأَيْتُ مِنْ سَيِّءِ أَعْمَالِهِمُ النُّخَاعَةَ فِي الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر میری اُمت کے اچھے اور بُرے اعمال پیش کیے جاتے ہیں' میں نے ان کے اچھے اعمال میں سے ان کے راستے سے تکلیف دِہ چیز کو ہٹانا دیکھا ہے اور میں نے ان کے بُرے اعمال میں مسجد میں تھوک دیکھا ہے جسے دفن نہیں کیا گیا۔

486 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

بنی عامر کے ایک آدمی سے روایت ہے' اس نے کہا

485- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 1173 . من طريق مهدى بن ميمون به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21589-21607' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 230' ومسلم رقم الحديث: 553' وابن خزيمة رقم الحديث: 1308' وأبو عوانة جلد1 صفحه406' وابن حبان رقم الحديث: 1641' والبيهقي جلد 2صفحه291 وغيرهم . ورواه هشام بن حسان وحماد بن زيد عن واصل فلم يذكر أبا الأسود . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 9صفحه29' وأحمد رقم الحديث: 21590' وابن ماجه رقم الحديث: 3683' من طريق هشام وذكره الدارقطني في العلل جلد6صفحه280 عن حماد . ورواه معتمر بن سليمان عن هاشم عن يحيى بن عقيل كرواية مهدى بن ميمون أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 1640 .

486- اسناده صحيح والرجل من بني عامر هو عمرو بن بجدان كما جاء في اسناد يونس بن حبيب عقب الحديث

سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ بُرْدٌ قَطَرِيٌّ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ رَدَّ عَلَيَّ قُلْتُ: أَنْتَ أَبُو ذَرٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اجْتَوَيْتُ الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ

کہ میں نے حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ کو مسجد قباء میں دیکھا' آپ اس میں نماز پڑھ رہے تھے' اور آپ پر قطری چادر تھی' سو میں نے آپ کو سلام کیا' تو آپ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا' پس جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے میرے سلام کا جواب دیا۔ میں نے

وعمرو وان جهله البعض فقد وثقه العجلي وابن حبان وصحح حديثه جمع من الأئمة كأبي حاتم والترمذى والدارقطني والحاكم والنووى والذهبي وغيرهم ۔ انظر نصب الراية جلد 1 صفحه148' والتلخيص الحبير جلد 1 صفحه154' والارواء جلد 1 صفحه 181 ۔ والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 263 للمصنف ۔ من طريق المصنف أخرجه الخطيب فى المدرج جلد 2 صفحه939-949 ۔ وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 333' ومن طريقه البيهقي جلد 1 صفحه217 عن موسى بن اسماعيل عن حماد بن سلمة به بنحوه ورواه معمر وسعيد وابن عليه والثورى وعبد الوهاب عن أيوب به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 912' وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه156' وأحمد رقم الحديث: 21342-21343-21408' والبخارى فى التاريخ جلد 6 صفحه317' والدارقطني فى السنن جلد 1 صفحه187 ۔ ورواه مخلد بن يزيد فقال: عن الثورى عن أيوب وخالد عن عمرو بن بجدان عن أبى ذر مقتصرًا على آخره أخرجه النسائى رقم الحديث: 321' عن أيوب فقط وابن حبان رقم الحديث: 1313' والدارقطني جلد 1 صفحه186' والبيهقى جلد 1 صفحه 312 ۔ وأما رواية خالد الحذاء التى فيها عمرو بن بجدان فقد أخرجها البخارى فى التاريخ جلد 6 صفحه317' وابن حبان رقم الحديث: 1312' والدارقطني جلد 1 صفحه187' والبيهقى جلد 1 صفحه212 من طريق يزيد بن زريع عن خالد' به ' مختصرًا ۔ من طريق خالد الحذاء به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 913' وأحمد رقم الحديث: 21608' وأبو داؤد رقم الحديث: 332' والترمذى رقم الحديث: 124' وابن حبان رقم الحديث: 1311' والحاكم جلد 1 صفحه 176' والبيهقى جلد 1 صفحه7' وقال الترمذى حسن صحيح ۔ وقال الحاكم: صحيح ۔ ووافقه الذهبى وقال الدارقطني بعد أن ساق أوجه الاختلاف فيه فى العلل جلد 6 صفحه255: والقول قول خالد الحذاء ۔ انظر تاريخ البخارى جلد 6 صفحه317' وعلل ابن أبى حاتم جلد 1 صفحه11' وسنن الدارقطني جلد 1 صفحه187' ونصب الراية جلد 1 صفحه148 ۔ وللحديث شاهد من حديث أبى هريرة عند الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 1355 باسناد صحيح كما قال الألبانى فى الارواء ومن حديث عمار بن ياسر ۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَاَمَرَنِي اَنْ اَشْرَبَ مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا ـ ثُمَّ سَكَتَ اَيُّوبُ عِنْدَ اَبْوَالِهَا ـ وَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِهِ فِي ظِلِّ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، قُلْتُ: هَلَكْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: وَمَا اَهْلَكَكَ؟ ، اَوْ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اَعْزُبُ عَنِ الْمَاءِ فَتُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ اَفَاُصَلِّي بِغَيْرِ وُضُوءٍ اَوْ قَالَ: بِغَيْرِ طَهُورٍ؟ فَدَعَا لِي بِمَاءٍ فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ حَبَشِيَّةٌ بِعُسٍّ فِيهِ مَاءٌ يَتَخَضْخَضُ مَا هُوَ بِمَلْآنَ فَاسْتَتَرْتُ بِالْبَعِيرِ وَاغْتَسَلْتُ، قَالَ: وَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّ الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ كَافِيكَ وَاِنْ لَمْ تَجِدِ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِينَ فَاِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَاَمِسَّهُ جِلْدَكَ قَالَ اَبُو بِشْرٍ: وَحَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ

عرض کی کہ آپ ابوذر ہیں' آپ نے فرمایا: ہاں! آپ نے فرمایا: مجھے مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی' تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے اونٹوں کا حکم دیا اور مجھے حکم دیا کہ میں اُن کا پیشاب اور دودھ پیوں' پھر ایوب راوی حدیث ''عند ابوالھا'' پر خاموش ہو گئے۔ (حضرت ابوذر فرماتے ہیں:) اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ مسجد کے سایہ میں دیکھا' جب آپ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی: میں ہلاک ہو گیا' یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: کیسے ہلاک ہو گئے؟ یا فرمایا: کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں پانی سے دور تھا مجھ پر غسل فرض ہو گیا اور میں نے بغیر وضو کے نماز پڑھ لی ہے۔ یا فرمایا: بغیر طہارت کے' پس آپ نے میرے لیے پانی منگایا' تو ایک حبشی لونڈی پیالے میں پانی لے کر آئی' پیالا بھرا ہوا نہیں تھا' سو میں نے اونٹ کی آڑ میں غسل کیا' کہتے ہیں: اور مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! بے شک مٹی پاک ہے' تیرے لیے کافی ہے' اگر تو دس سال تک بھی پانی نہ پائے' اسے اپنے جسم پر مل لے۔ ابوبشر نے کہا: اور ہمیں حدیث بیان کی ابوحفص نے' انہوں نے کہا: ہمیں یزید بن زریع نے از حضرت خالد الحذاء از حضرت ابوقلابہ از عمرو بن بجدان' انہوں نے کہا: میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے سنا۔

487 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

487- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع الحارث لم يسمع من أبى ذر كما قال الدارقطني في العلل جلد 6 صفحه 237 ـ من طرق عن يحيى بن سعيد به الحديث أخرجه أبو عبيد القاسم بن سلام في كتاب الأحوال رقم

سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَعْمِلْنِي قَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّكَ ضَعِيفٌ وَاِنَّهَا اَمَانَةٌ فَهِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِزْيٌ وَنَدَامَةٌ اِلَّا مَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَاَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ حکمران بنا دیں' آپ نے فرمایا: اے ابوذر! تو کمزور ہے' اور یہ حکومت امانت ہے' یہ قیامت کے دن ذلت ورسوائی ہوگی' مگر جس نے اس کا حق ادا کر دیا اور جو اس پر ذمہ داری تھی اس کو ادا کیا۔

16- اَحَادِيثُ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی احادیث

488 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانُهُ وَيُقَاتِلُ لِلذِّكْرِ وَيُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ فَمَنْ فِي

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی جہاد کرتا ہے تا کہ وہ اپنی جگہ دکھائے اور ایک شہرت کے لیے لڑتا ہے اور ایک مالِ غنیمت کے لیے لڑتا ہے' ان میں اللہ

الحديث: 6' وابن أبي شيبة جلد 12 صفحه 215' وابن سعد جلد 4 صفحه 231' والفسوي في المعرفة جلد 2 صفحه 484' والحاكم جلد 4 صفحه 92 وصححه الحاكم ووافقه الذهبي . ورواه بكر بن عمرو عن الحارث بن يزيد عن ابن حجيرة الأكبر عن أبي ذر . فزاد في اسناده ابن حجيرة . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1825' والبيهقي جلد 10 صفحه 95 . ورواه ابن لهيعة عن الحارث عن ابن حجيرة الشيخ عمن سمع أبا ذر يقول...... فذكره أخرجه أبو عبيد رقم الحديث: 7' وأحمد رقم الحديث: 21552 . وروى سالم بن أبي سالم الجيشاني عن أبيه عن أبي ذر نحوه بلفظ يا أبا ذر اني أراك ضعيفًا واني أحب لك ما أحب لنفسي فلا تأمرن على اثنتين ولا تولين مال يتيم . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1826' وأبو داؤد رقم الحديث: 2868' والنسائي رقم الحديث: 3667' وابن حبان رقم الحديث: 5569 وغيرهم .

488- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 5 صفحه 77 . من طريق الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19561-19648' والبخاري رقم الحديث: 7458' ومسلم رقم الحديث: 1904' والترمذي رقم الحديث: 1646' وابن ماجه رقم الحديث: 2783' والبزار رقم الحديث: 3010' والروياني في مسنده رقم الحديث: 532' وأبو يعلى رقم الحديث: 7253 وغيرهم .

سَبِيلِ اللّٰهِ؟ قَالَ: مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

کی راہ میں کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو جہاد اس نیت سے کرے کہ اللہ کا دین غالب آ جائے' وہ اللہ کی راہ میں ہے۔

489 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: قَالَ لِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، حَدَّثَنِي أَبُو وَائِلٍ حَدِيثًا أَعْجَبَنِي، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُذْكَرَ وَيُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانُهُ وَيُقَاتِلُ لِكَذَا فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ أَعْلَى فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی جہاد کرتا ہے تاکہ اسے اس کا مقام دکھایا جائے اور ایک شہرت کے لیے لڑتا ہے اور ایک اس چیز (غنیمت) کے لیے لڑتا ہے' ان میں اللہ کی راہ میں کون ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جہاد اس نیت سے کرے کہ اللہ کا دین غالب آ جائے' وہ اللہ کی راہ میں ہے۔

490 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَكِّءٌ عَلَى عَصًا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُذْكَرَ وَيُقَاتِلُ لِكَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ اپنے عصا پر ٹیک لگائے ہوئے تھے' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی جہاد کرتا ہے تاکہ اس کی ناموری ہو اور اس مقصد کے لیے لڑتا ہے' ان میں اللہ کی راہ میں کون ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جہاد اس نیت سے کرے کہ اللہ کا دین غالب آ جائے' وہ اللہ عزوجل کی راہ میں ہے۔

489- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2018، وأبو عوانة جلد 5 صفحه 75، من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19611، والبخاري رقم الحديث: 2810-3126، ومسلم رقم الحديث: 1904، وأبو داؤد رقم الحديث: 2517، والنسائي رقم الحديث: 3136، والبزار رقم الحديث: 3011-3012، والروياني رقم الحديث: 527 وغيرهم .

490- حديث صحيح من طريق منصور عن أبي وائل به أخرجه البخاري رقم الحديث: 123، ومسلم رقم الحديث: 1904 وغيرهما . انظر العلل للدارقطني جلد 7 صفحه 277-228 .

491 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، وَجَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ

حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھوکے کو کھانا کھلاؤ' قیدی آزاد کرو' اور مریض کی عیادت کرو۔

17- اَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے حضرت ابوعبیدہ کی روایت کردہ احادیث

492 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری

491- حديث صحيح من طريق المصنف عن جرير وحده به أخرجه البيهقي جلد 9صفحه226 . من طريق جرير وحده عن منصور به أخرجه البخاري رقم الحديث: 3046' وأبو يعلى رقم الحديث: 7325' والبزار رقم الحديث: 3017' والروياني رقم الحديث: 530 . من طريق منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19535-19658' والبخاري رقم الحديث: 5174-5373-5649-7173' وأبو داؤد رقم الحديث: 3105' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8666' وابن حبان رقم الحديث: 3324' والروياني رقم الحديث: 526 وغيرهم' وأخرجه البيهقي جلد 3 صفحه379' من طريق اسماعيل بن اسحاق عن محمد بن كثير عن سفيان عن الأعمش ومنصور عن أبي وائل به .

492- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2759' والروياني في مسنده رقم الحديث: 556' والبيهقي في السنن جلد 8صفحه136' وفي الشعب رقم الحديث: 7075' وفي الأسماء والصفات (صفحه: 321) من طريق المصنف . من طريق شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 561' وأحمد رقم الحديث: 19547-19635' ومسلم رقم الحديث: 2759' والبزار رقم الحديث: 3020' وابن خزيمة رقم الحديث: 99' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 7075' واللالكائي في شرح أصول الاعتقاد رقم الحديث: 694-695 . من طريق عمرو بن مرة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد13صفحه181' وابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 1091' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11180' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 615-616' والبزار رقم الحديث: 3021' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1298 .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَبِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اپنے دست رحمت کو رات کے وقت کشادہ کرتا ہے تاکہ دن کا گناہ گار توبہ کرے اور دن کو کرتا ہے تاکہ رات کا گناہ گار توبہ کرے (یہ سلسلہ چلتا رہے گا) حتیٰ کہ سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔

493 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَالْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ اَنْ يَنَامَ، يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ يُرْفَعُ اِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ بِالنَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ بِاللَّيْلِ زَادَ الْمَسْعُودِيُّ: حِجَابُهُ النَّارُ، لَوْ كَشَفَهَا لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ كُلَّ شَيْءٍ اَدْرَكَهُ بَصَرُهُ، ثُمَّ قَرَاَ اَبُو

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل کو نیند نہیں آتی' اور اس کے لیے مناسب بھی نہیں کہ اس کو نیند آئے' وہ ترازو کو جھکاتا اور اونچا کرتا ہے' رات کے عمل دن کو اور دن کے عمل رات کو اس کی طرف اُٹھائے جاتے ہیں۔ مسعودی نے یہ اضافہ کیا کہ اس کا حجاب آگ ہے' اگر وہ اپنا حجاب کھولے تو ہر شے جل جائے جہاں تک نگاہ

493- حديث صحيح . من طريق المصنف عن شعبة وحده به أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه146 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19548' ومسلم رقم الحديث: 179' والبزار رقم الحديث: 3018' وابن خزيمة رقم الحديث: 101' والروياني في مسنده رقم الحديث: 555' وأبو عوانة جلد 1 صفحه146 . من طريق المسعودي به أخرجه أحمد' رقم الحديث: 19602' وابن ماجه رقم الحديث: 196' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7262' والآجري في الشريعة رقم الحديث: 762' والبيهقي في الأسماء والصفات صفحه 181 . من طرق عن الأعمش عن عمرو بن مرة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19649' ومسلم رقم الحديث: 179' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 614' وابن ماجه رقم الحديث: 195' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7263' وابن خزيمة رقم الحديث: 100' والآجري رقم الحديث: 760' والبيهقي صفحه 180' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 777 وغيرهم . انظر صحيح ابن حبان رقم الحديث: 266' والأوسط للطبراني رقم الحديث: 1512' والشريعة للآجري رقم الحديث: 762' والعلل للدارقطني جلد 7 صفحه234 . وروى من طريق أبي بردة عن أبيه أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 540' والآجري رقم الحديث: 660 .

عُبَيْدَةَ (بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)(النمل:8)

جائے۔ پھر ابوعبیدہ نے یہ آیت پڑھی: ''بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ'' (النمل:۸)۔

494 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: سَمَّى لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ اَسْمَاءً مِنْهَا مَا حَفِظْنَاهَا فَقَالَ: اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَالْمُقَفِّي، وَالْحَاشِرُ، وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ، وَنَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے لیے خود اپنی ذات کے نام مبارک رکھتے' ان میں سے بعض ہم نے یاد کیے' آپ نے فرمایا: میں محمد اور احمد اور مقفی اور حاشر اور نبی التوبہ اور نبی الملحمہ ہوں۔

18- اَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت ابوعثمان النھدی کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

495 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوعثمان نہدی' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

494- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 3023' والبيهقي في الدلائل جلد 1 صفحه156 . من طريق المسعودي به أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 11739' وابن سعد جلد 1 صفحه40' وأحمد رقم الحديث: 19543-19637-19668' والروياني في مسنده رقم الحديث: 583' والحاكم جلد 2 صفحه604' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 1400 . من طرق عن عمرو بن مرة به أخرجه البخاري في الصغير جلد 1 صفحه36' ومسلم رقم الحديث: 2355' وأبو يعلى رقم الحديث: 7244' والبزار رقم الحديث: 4022' وابن حبان رقم الحديث: 6314' والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه80' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 1400' وفي الدلائل جلد1 صفحه156' وأبو نعيم في الحلية جلد5 صفحه99-100 .

495- حديث صحيح عن طريق شعبة به بزيادة في آخره قال: يا عبد الله بن قيس أو يا أبا موسىٰ ألا أدلك على كنز من كنوز الجنة: لا حول ولا قوة الا بالله أخرجه أحمد رقم الحديث: 19621 . من طريق عاصم به أخرجه

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَصَعِدْنَا وَادِيًا فَلَمَّا هَبَطُوا فِيهِ رَفَعُوا اَصْوَاتَهُمْ بِالتَّكْبِيرِ وَالتَّهْلِيلِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَةٍ ـ اَوْ بَغْلٍ ـ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى اَنْفُسِكُمْ فَاِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ اَصَمَّ وَلَا غَائِبًا اِنَّكُمْ تَدْعُونَ سَمِيعًا بَصِيرًا

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' پس ہم ایک وادی پر چڑھے' جب اس سے نیچے اترے تو ہم نے بلند آواز سے اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہا' اور رسول اللہ ﷺ خچر یا خچری پر سوار تھے' آپ نے فرمایا: اے لوگو! اپنی جانوں پر نرمی کرو' کیونکہ تم بہرے اور گونگے کو نہیں پکار رہے' بے شک تم سننے والے اور دیکھنے والے کو پکار رہے ہو۔

19- اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ اَبِي مُوسَى، رَحِمَهُمَا اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

496 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضرت ابوموسیٰ

عبد الرزاق رقم الحديث: 9244' وعبد بن حميد رقم الحديث: 541' وأحمد رقم الحديث: 19538-19760' والبخارى رقم الحديث: 2992-4205' ومسلم رقم الحديث: 2704' وأبو داؤد رقم الحديث: 1528' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7679-8823' وابن ماجه رقم الحديث: 2824' والرويانى فى مسنده رقم الحديث: 544' والبيهقى جلد 2 صفحه 184 وغيرهم . من طريق أبى عثمان به بذكر الزيادة عند بعضهم أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 618-619' وأحمد رقم الحديث: 19665-19770' والبخارى رقم الحديث: 6384-6409-6610-7386' ومسلم رقم الحديث: 2704' وأبو داؤد رقم الحديث: 1526-1527' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7681-8824' والترمذى رقم الحديث: 3374' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7252' والرويانى فى مسنده رقم الحديث: 543-545 وغيرهم .

496- حديث صحيح من طرق عن همام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19630' والبخارى رقم الحديث: 5020-7560' ومسلم رقم الحديث: 797' وعبد بن حميد رقم الحديث: 563' وابن حبان رقم الحديث: 770

قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِى مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِى يَقْرَاُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْاُتْرُجَّةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِى لَا يَقْرَاُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا، وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِى يَقْرَاُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ، وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِى لَا يَقْرَاُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا خَبِيثٌ وَرِيحُهَا خَبِيثٌ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس مؤمن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے' ترنج کی مثل ہے کہ اس کی خوشبو بھی میٹھی اور اس کا ذائقہ بھی میٹھا ہے اور اس مؤمن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور کی مثل ہے کہ جس کا ذائقہ تو میٹھا ہے لیکن خوشبو نہیں ہے اور اس فاجر کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے' اس کی مثال اس پھول کی سی ہے جس کی خوشبو میٹھی ہے اور ذائقہ کڑوا ہے' اور اس فاجر کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اس تو بنے کی مثل ہے جس کا ذائقہ بھی بُرا ہے اور جس کی خوشبو بھی بُری ہے۔

20- اَبُو بُرْدَةَ بْنُ اَبِى مُوسَى عَنْ اَبِيهِ

حضرت ابو بردہ بن ابی موسیٰ کی اپنے والد (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ) سے روایت کردہ احادیث

497 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سعید بن ابو بردہ اپنے والد سے' وہ حضرت

وغيرهم ۔ من طرق عن قتادة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20933' وأحمد رقم الحديث: 19567-19679' والبخارى رقم الحديث: 5427' ومسلم رقم الحديث: 797' وأبو داؤد رقم الحديث: 4830' والترمذى رقم الحديث: 2865' وابن ماجه رقم الحديث: 214 والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11769' وابن حبان رقم الحديث: 771 ۔ ورواه أبان عن قتادة واختلف عنه انظر سنن أبى داؤد رقم الحديث: 4829' والنسائى رقم الحديث: 6733' وشرح السنة للبغوى رقم الحديث: 1175 ۔

497- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 10 صفحه 94 ۔ من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19549-19701' والدارمى رقم الحديث: 2750' وعبد بن حميد رقم الحديث: 560' والبخارى رقم الحديث: 1445-6022' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 255-306' ومسلم رقم الحديث: 1008' والنسائى

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ فِي كُلِّ يَوْمٍ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ؟ قَالَ: يَعْتَمِلُ بِيَدِهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ، قَالُوا: فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ؟ قَالَ: يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ، قَالُوا: فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ؟ قَالَ: يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ، قَالُوا: فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ؟ قَالَ: لِيُمْسِكْ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّ ذٰلِكَ لَهُ صَدَقَةٌ

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان پر ہر دن صدقہ دینا ضروری ہے' صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! جو صدقہ کے لیے نہ کوئی چیز پائے؟ آپ نے فرمایا: اپنے ہاتھ سے کام کرے اور اپنی ذات کو فائدہ پہنچائے اور صدقہ کرے' صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر یہ بھی نہ پائے؟ تو فرمایا: کسی ضرورت مند کی مدد کر دے یہ بھی صدقہ ہے' صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر یہ بھی نہ پائے؟ تو فرمایا: نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کرے' صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھے تو؟ فرمایا: اپنے آپ سے کسی کو شر نہ پہنچائے تو بے شک یہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے۔

498 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سعید بن ابو بردہ اپنے والد سے' وہ حضرت

رقم الحديث: 2537' والبيهقي جلد4صفحه188' وفي شعب الايمان رقم الحديث: 7616 وغيرهم .

498- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3391' والنسائي رقم الحديث: 5611' وأبو عوانة جلد4صفحه83' والبيهقي جلد8صفحه154' وفي الدلائل جلد5صفحه401 . من طرق عن شعبة به فممن أخرجه اللفظين معًا: أحمد رقم الحديث: 19757' والبخاري رقم الحديث: 4344-4345-6124-7172' وأبو عوانة جلد 4 صفحه 84' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 553 وغيرهم . من طريق زيد بن أبي أنيسة عن سعيد بن أبي بردة به أخرجه أبو عوانة جلد4صفحه85' وابن حبان رقم الحديث: 5376' والبيهقي جلد 8 صفحه91 وغيرهم . من طريق شعبة به أخرجه باللفظ الأول فحسب البخاري رقم الحديث: 3038' ومسلم رقم الحديث: 1733' وأبو عوانة جلد 4 صفحه 83 . من طريق زيد بن أبي أنيسة عن سعيد بن أبي بردة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1733 . من طريق محمد بن عباد عن سفيان عن عمرو عن سعيد بن أبي بردة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1733' والبيهقي جلد 8صفحه294 . من طريق يزيد بن عبد الله عن أبي بردة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1732 وأبو داؤد رقم الحديث: 4845' وأبو يعلى رقم الحديث: 7319 . من طريق

سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَمُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُمَا: تَطَاوَعَا وَيَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو اور مجھے یمن کی طرف بھیجا' آپ نے ہم دونوں سے فرمایا: تم آسانی کرنا تنگی نہ کرنا' اور تم خوشخبری دینا نفرت نہ پھیلانا۔

499 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ يُصْنَعُ عِنْدَنَا شَرَابٌ مِنَ الْعَسَلِ يُقَالُ لَهُ: الْبِتْعُ وَشَرَابٌ مِنَ الشَّعِيرِ يُقَالُ لَهُ: الْمِزْرُ، وَهُمَا يُسْكِرَانِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت سعید بن ابوبردہ اپنے والد سے' وہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے ہاں شراب بنائی جاتی ہے شہد سے' اس کو بتع کہا جاتا ہے اور ایک شراب جَو سے بنائی جاتی ہے اس کو مزر کہا جاتا ہے' اور یہ دونوں نشہ دیتی ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ دینے والی (شے) حرام ہے۔

500 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرِيشٌ،

حضرت ابوبردہ اپنے والد حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ

عبد الملك بن عمير عن أبي بردة بنحوه مرسلًا أخرجه البخاري رقم الحديث: 4341 .

499- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي . وتقدم بعض تخريجه في الحديث السابق عند من قرنهما . وقد أخرجه مستقلًا أحمد رقم الحديث: 19688' والطحاوي جلد 4صفحه217 من طريق شعبة به . من طريق أبي اسحاق الشيباني عن سعيد بن أبي بردة به أخرجه البخاري رقم الحديث: 4343' وقال رواه جرير وعبد الواحد عن الشيباني عن أبي بردة . من طريق ابن فضيل عن الشيباني كرواية جرير أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5377 . من طريق أبي اسحاق السبيعي عن أبي بردة عن أبي موسٰى أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1104' والنسائي رقم الحديث: 5612 . من طريق قرة بن خالد عن يسار أبي الحكم عن أبي بردة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19664' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7248' والبيهقي جلد 8صفحه291' ورواه أبو بكر بن أبي موسٰى عن أبيه أخرجه أحمد رقم الحديث: 19613' والنسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 6816' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7239 .

500- حديث صحيح وحريش هو ابن سليم ثقة وثقه المصنف ولم يبين ابن معين سبب جرحه على أن الحديث قد صح من طريق آخر كما تقدم في الذي قبله . وقد أخرجه هذا الطريق النسائي رقم الحديث: 5613' والطحاوي

عَـنْ طَلْـحَةَ الْيَـامِيِّ ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَـالَ:قَـالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ دینے والی شراب حرام ہے۔

501 ۔ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَـادَةَ عَـنْ سَعِيـدِ بْـنِ اَبِـي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَـمُوتُ مُؤْمِـنٌ اِلَّا اَدْخَـلَ اللّٰهُ مَكَانَهُ النَّارَ يَهُودِيًّا اَوْ نَـصْرَانِيًّا قَالَ: فَقَدِمَ اَبُو بُرْدَةَ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَسَـالَـهُ عَنِ الْحَدِيثِ فَحَدَّثَهُ فَاسْتَحْلَفَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَـقَـدْ حَدَّثَهُ بِهٰذَا اَبُو مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعید بن ابوبردہ اپنے والد سے' وہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی مؤمن مرتا ہے (اگر وہ جہنم کا حقدار تھا) تو اس کی جہنم والی جگہ کے بدلے کسی یہودی یا عیسائی کو اللہ تعالیٰ ڈال دیتا ہے۔ کہا کہ حضرت ابوبردہ' حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے ان سے تین مرتبہ قسم لی کہ انہوں نے یہ حدیث از حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ روایت کی ہے۔

502 ۔ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا: حَمَّادُ بْنُ

حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت

جلد4صفحه17 من طريق المصنف .

501- حـديث صحيـح . من طرق عن همام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19503-19504-19578' والبخارى فى التاريخ جلد 1صفحه38' ومسلم رقم الحديث: 2767' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7281' وابن حبان رقم الحديث: 630' والبيهقى فى البعث والنشور رقم الحديث: 86' وفى شعب الايمان رقم الحديث: 376 وغيرهم . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد 1صفحه38' من طريق يحيى بن زياد وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7267-7268' ومن طريق عبـد الرحمٰن بن سعيد بن أبى بردة كلاهما عن سعيد بن أبى بردة به . من طرق عن أبى بردة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19671' والبخارى فى التاريخ جلد 1صفحه38-39' ومسلم رقم الحديث: 2767' وابن ماجه رقم الحديث: 4291' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7282' والبيهـقى فى البعث والنشور رقم الحديث: 84-89 وغيرهم . أخـرجه مسلم رقم الحديث: 2767' والبيهـقى فى البعث والنشور رقم الحديث: 90' وقال: لا أراه محفوظًا...... وانما لفظ الحديث على ما رواه سعيد بن أبى بردة وغيره عن أبى بردة .

502- حـديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد10صفحه26 . ومـن طرق عن حماد بن زيد به أخرجه

زَيْدٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا اَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِى مَا اَحْمِلُكُمْ، ثُمَّ اُتِىَ بِاِبِلٍ فَحَمَلَنَا عَلَى ثَلَاثَةٍ غُرِّ الذُّرَى فَلَمَّا رَجَعْنَا قُلْتُ لِاَصْحَابِى: وَاللّٰهِ لَا يُبَارِكُ اللّٰهُ لَنَا، حَلَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا يَحْمِلَنَا ارْجِعُوا، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّكَ حَلَفْتَ اَنْ لَا تَحْمِلَنَا فَقَالَ: مَا اَنَا حَمَلْتُكُمْ مَا حَمَلَكُمْ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا اَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَاَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا اِلَّا كَفَّرْتُ يَمِينِى وَاَتَيْتُ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے' ہم نے آپ سے سواری کے لیے جانوروں کی درخواست کی' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہیں سوار نہیں کر سکتا' اور نہ میرے پاس تم کو سوار کرنے کے لیے کوئی سواری ہے' پھر آپ کے پاس اونٹ لائے گئے تو آپ ﷺ نے ہم کو روشن پیشانی والے تین تین اونٹ دیئے' جب ہم لوٹنے لگے' تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا: اللہ کی قسم! اللہ ہم کو برکت نہ دے گا' ہمارے لیے رسول اللہ ﷺ نے قسم اُٹھائی تھی کہ آپ ہمیں سوار ہونے کے لیے سواری نہیں دیں گے' واپس جاؤ! ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے قسم اُٹھائی تھی کہ آپ ہم کو سواری نہیں دیں گے' آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں سواری نہیں دی بلکہ اللہ نے تمہیں سواری دی' اللہ کی قسم! اگر اللہ نے چاہا تو میں قسم پر حلف نہ اٹھاؤں گا' سو اگر میں اس سے بہتر دیکھوں تو میں اپنی قسم کا کفارہ دوں گا اور میں اس کو اختیار کروں گا جو بہتر ہو گی۔

503 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ

حضرت ابوبردہ اپنے والد حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ

أحمد رقم الحديث: 19576' والبخاري رقم الحديث: 6623-6718-6719' ومسلم رقم الحديث: 1649' وأبو داؤد رقم الحديث: 3276' والنسائي رقم الحديث: 3789' وابن ماجه رقم الحديث: 2107' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7251' والبيهقي جلد10 صفحه51 وغيرهم . من طرق عن يزيد بن عبد الله بن ابي بردة عن أبي بردة به أخرجه البخاري رقم الحديث: 4415-6678' ومسلم رقم الحديث: 1649' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 6297-7258 . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 766' وأحمد رقم الحديث: 19606-19638' والبخاري رقم الحديث: 3133' وغير موضع ومسلم في الموضع السابق وابن حبان رقم الحديث: 4354 .

503- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد7 صفحه128' وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد2

الْحَنَّاطُ، عَنْ اَبِي حَصِينٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اَعْتَقَ الرَّجُلُ اَمَتَهُ ثُمَّ مَهَرَهَا مَهْرًا جَدِيدًا كَانَ لَهُ اَجْرَانِ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی لونڈی کو آزاد کرتا ہے پھر اس کا نیا اچھا مہر مقرر کرتا ہے (یعنی اس سے شادی کر لیتا ہے) تو اس کے لیے دو اجر ہیں۔

504 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ اُجُرَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ كَانَتْ لَهُ اَمَةٌ فَاَدَّبَهَا فَاَحْسَنَ اَدَبَهَا وَعَلَّمَهَا فَاَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ اَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا، وَرَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ

حضرت ابوبردہ اپنے والد (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کو دو اجر دیئے جاتے ہیں: (۱) ایک وہ آدمی جس کی کوئی لونڈی ہو وہ اس کو ادب سکھائے اور اچھا ادب سکھائے اور اس کو تعلیم دے اور اچھی تعلیم دے پھر اس کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لے

صفحه 47، والحافظ فی التعليق جلد 4صفحه397 . من طريق أبي بكر بن عياش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19673، والبخاری تعليقًا رقم الحديث: 5083، وأبو نعيم فی الحلية جلد8صفحه308، والبيهقی جلد7صفحه128، وأخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه104 من طريق يزيد بن زريع عن شعبة به . وذكره الدارقطنی فی العلل جلد7صفحه200 وقال تفرد به يزيد بن زريع عن شعبة والقول قول شعبة .

504- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه103 . من طريق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19618، والدارمی رقم الحديث: 2251، ومسلم رقم الحديث: 154، والطبری جلد 27صفحه141، والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1974 . من طرق عن صالح به أخرجه كذلك أحمد رقم الحديث: 19707، والبخاری رقم الحديث: 97-3011-3046، ومسلم رقم الحديث: 154، والترمذی رقم الحديث: 1116، والنسائی رقم الحديث: 3344، وابن ماجه رقم الحديث: 1956، وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7256، والطبری جلد 17صفحه141، والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1968-1972، وابن حبان رقم الحديث: 7227 وغيرهم . من طرق عن الشعبی به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19582-19742، والبخاری رقم الحديث: 2544، ومسلم فی الموضع المذكور وأبو داؤد رقم الحديث: 2053، والترمذی رقم الحديث: 1116، والنسائی رقم الحديث: 3345، وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7343 وغيرهم . أخرجه البخاری رقم الحديث: 2551، وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7308 فی المملوك فحسب من طريق بريد عن أبی بردة عن أبی موسٰی .

بِنَبِيِّهِ ثُمَّ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ، وَعَبْدٌ اَدّٰى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ الشَّعْبِيُّ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ: خُذْهَا بِغَيْرِ ثَمَنٍ فَلَقَدْ كَانَ يُرْحَلُ اِلَى الْمَدِينَةِ فِيمَا دُونَ هٰذَا

(۲) اور ایک وہ آدمی جو اہل کتاب میں سے ہے جو اپنے (وقت کے) نبی پر بھی ایمان لایا پھر اس نے نبی اکرم ﷺ کا زمانہ پایا' تو آپ پر بھی ایمان لایا (۳) اور وہ غلام جس نے اللہ کا بھی حق ادا کیا اور اپنے مولا کا بھی حق ادا کیا۔ کہا کہ پھر شعبی نے اپنے پاس ایک آدمی سے کہا: اس حدیث کو بغیر قیمت کے لے لے کیونکہ اس سے کم کے لیے مدینہ تک کا سفر کیا گیا ہے۔

505 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوسَى، عَنْ، عَنْ جَدِّهِ عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَقْوّى بَعْضُهُ بَعْضًا

حضرت ابوبردہ بن عبد اللہ بن ابوبردہ بن ابوموسیٰ اپنے والد وہ ان کے دادا حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک مؤمن کا تعلق دوسرے مؤمن کے ساتھ ایسا ہونا چاہیے جیسے ایک دیوار دوسری دیوار کو مضبوط کرتی ہے۔

21- مُرَّةُ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت مرہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

506 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمرو بن مرہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت

505- حديث صحيح وهو في الزهد لابن المبارك رقم الحديث: 350' ومن طريقه أخرجه مسلم رقم الحديث: 2585 والحديث يرويه غير واحد عن بريد بن عبد الله منهم الثوري وأبو اسامة وابن ادريس . من طرق عن بريد به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 11 صفحه 21' والحميدي رقم الحديث: 772' وأحمد رقم الحديث: 19682' وعبد بن حميد رقم الحديث: 555' والبخاري رقم الحديث: 481-2446-6026' ومسلم رقم الحديث: 2585' والترمذي رقم الحديث: 1928' والنسائي رقم الحديث: 2559' وأبو يعلى رقم الحديث: 7295' وابن حبان رقم الحديث: 231-232 وغيرهم .

506- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحه 98 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19541-19683' عبد بن حميد رقم الحديث: 564' والبخاري رقم الحديث: 3769-5418'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ مُرَّةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمُلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ، وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

مرہ کو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے سنا کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مردوں میں باکمال لوگ تو بہت ہوئے ہیں' لیکن عورتوں میں باکمال سوائے مریم بنت عمران اور آسیہ' فرعون کی بیوی کی طرح کوئی نہیں ہوئی اور عائشہ کو تمام زمانہ کی عورتوں پر اس طرح فضیلت دی گئی ہے جس طرح ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت حاصل ہے۔

22- حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن حمیری کی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

507 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ دَاوُدَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ، اَنَّ حُمَمَةَ - رَجُلٌ مِنَ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن حمیری فرماتے ہیں کہ اصحابِ نبی اکرم ﷺ میں ایک آدمی تھا' اس کا نام حممہ تھا' اس نے اصبھان میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

ومسلم رقم الحديث: 2431' والترمذي رقم الحديث: 1834' والنسائي رقم الحديث: 3957' وفي الكبرى رقم الحديث: 8353-8356-8381' وابن ماجه رقم الحديث: 3280' وأبو يعلى رقم الحديث: 7245-7269' وابن حبان رقم الحديث: 7114 وغيرهم .

507- حديث صحيح . الحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6312 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو الشيخ في طبقات المحدثين جلد1صفحه75' وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد1صفحه71' وابن الأثير في أسد الغابة جلد2صفحه58 . من طريق أبي عوانة به أخرجه ابن المبارك في الجهاد رقم الحديث: 141' وابن أبي شيبة جلد13صفحه13' وأحمد رقم الحديث: 19676' والبخاري في الصغير جلد1صفحه148' والحارث في مسنده (1035-بغية)' والطبراني رقم الحديث: 3610' وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد1صفحه71-290 .

اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔ غَزَا اَصْبَھَانَ مَعَ الْاَشْعَرِیِّ وَفُتِحَتْ اَصْبَھَانُ فِی زَمَانِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: اَللّٰھُمَّ اِنَّ حُمَمَۃَ یَزْعُمُ اَنَّہُ یُحِبُّ لِقَاءَ کَ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ صَادِقًا فَاعْزِمْ لَہُ بِصِدْقِہِ وَاِنْ کَانَ کَاذِبًا فَاحْمِلْہُ عَلَیْہِ وَاِنْ کَرِہَ، اَللّٰھُمَّ لَا تَرْجِعْ حُمَمَۃَ مِنْ سَفَرِہِ ھٰذَا، فَمَاتَ بِاَصْبَھَانَ فَقَامَ الْاَشْعَرِیُّ فَقَالَ: یَا اَیُّھَا النَّاسُ، اِنَّا وَاللّٰہِ فِیمَا سَمِعْنَا مِنْ نَبِیِّکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا مَبْلَغَ عِلْمُنَا اِلَّا اَنَّ حُمَمَۃَ شَہِیدٌ

کے ساتھ جہاد کیا' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اصبھان فتح ہوا تھا' آپ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے یہ دعا کی: اے اللہ! حممہ کا خیال ہے کہ وہ تجھ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' اے اللہ! اگر وہ سچ ہے تو اس کے عزم کو قبول کر' اور اگر جھوٹا ہے تو اس کو ہمت دے اگرچہ وہ اس کو ناپسند کرتا ہو' اے اللہ! حممہ کو اس سفر سے واپس نہ لوٹانا' پس وہ اصبھان میں مر گئے۔ تو حضرت اشعری کھڑے ہوئے' فرمایا: اے لوگو! اللہ کی قسم! ہم نے تمہارے نبی ﷺ سے جو کچھ سنا ہے اور جہاں تک ہم کو علم ہے وہ یہی ہے کہ حممہ شہید ہے۔

23- سَعِیدُ بْنُ اَبِی ھِنْدٍ عَنْ اَبِی مُوسَی

حضرت سعید بن ابی ھند کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

508 ۔ حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ،

حضرت سعید بن ابی ھند' حضرت ابوموسیٰ اشعری

508- اسنادہ ضعیف لضعیف عبد اللّٰہ بن نافع وعدم سعید بن أبی ھند من أبی موسیٰ ۔ من طریق عبید اللّٰہ بن عمر عن نافع بہ والحدیث أخرجہ ابن أبی شیبۃ جلد8صفحہ158' وأحمد رقم الحدیث: 19532-19662' وعبد بن حمید رقم الحدیث: 545' والترمذی رقم الحدیث: 1720' والنسائی رقم الحدیث: 5280' والطحاوی جلد4 صفحہ 251' والبیھقی جلد 2صفحہ425 ۔ وروی عن عبید اللّٰہ بغیر ھذا الوجہ ولا یصح انظر علل الدارقطنی جلد7صفحہ241 ۔ ورواہ أیوب السختیانی کذلک عن نافع بہ أخرجہ عبد الرزاق رقم الحدیث: 1993' عن معمر والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 9450 ۔ من طریق ابن أبی عروبۃ والبیھقی جلد 3صفحہ275 من طریق حماد بن زید ثلاثتھم عن أیوب بہ ۔ من طریق سعید بن أبی عروبۃ فقالا: عن أیوب عن نافع عن سعید بن أبی ھند عن رجل من أھل العراق عن أبی موسیٰ بہ بنحوہ أخرجہ أحمد رقم الحدیث: 19521' عن عبد الرزاق عن معمر

حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُحِلَّ الْحَرِيرُ وَالذَّهَبُ لِاِنَاثِ اُمَّتِي وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ریشم اور سونا میری اُمت کی عورتوں کے لیے حلال ہے اور یہ دونوں اس کے (یعنی میری اُمت کے) مردوں پر حرام ہیں۔

24- يَزِيدُ بْنُ اَوْسٍ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت یزید بن اوس کی حضرت ابوموسیٰ سے روایت کردہ حدیث

509 ـــ حَـدَّثَـنَـا يُـونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت یزید بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

والسهمی فی تاريخ جرجان صفحه 179 . وكذا رواه عبد الله العمری عن نافع عن حصيد بن أبی هند عن رجل من أهل البصرة عن أبی موسیٰ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19525' وذكره الدارقطنی فی العلل جلد 7 صفحه 241 . والحديث يرويه كذلك عبد اللّٰه بن سعيد بن أبی هند عن أبيه...... أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19931 عن معمر عنه وقال: عن أبی موسیٰ . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19520 عن عبد الرزاق عن عبد الله باسقاط معمر من اسناده . أخرجه الطحاوی جلد 2صفحه251 من طريق غندر عن عبد الله بن سعيد بن أبی هند لم يذكر عن رجل .

509- حديث صحيح وفی اسناد المصنف يزيد بن أوس لم يوثقه الا بن حبان من طريق المصنف أخرجه البغوی فی الجعديات رقم الحديث: 897 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19632' والنسائی رقم الحديث: 1864 . من طرق عن منصور به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3130' والنسائی رقم الحديث: 1865' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1335 . ورواه أبو بردة عن أبی موسیٰ عن أبيه . أخرجه البخاری تعليقًا رقم الحديث: 1296' ووصله مسلم رقم الحديث: 104' وأبو عوانة جلد 1صفحه56' وابن حبان رقم الحديث: 3152' والبيهقی جلد4صفحه64 وغيرهم . وأخرجه مسلم فی الموضع السابق . من طريق عبد الرحمٰن بن يزيد وأبی بردة عن أبی موسیٰ وابن ماجه رقم الحديث: 1586' والبيهقی جلد 4صفحه64 . ويرويه كذلك عياض الأشعری عن امرأة أبی موسیٰ عند مسلم فی الموضع المذكور والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1333 وغيرهما وعند الطحاوی ليس فيه ذكر امرأته . ورواه عبد الأعلى النخعی عن أم عبد الله عن أبی موسیٰ . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 7235 . ورواه كذلك صفوان بن محرز وربعی بن حراش والفرثع الضبی

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ الْاَشْعَرِيَّ، لَمَّا ثَقُلَ بَكَتْ عَلَيْهِ امْرَاَتُهُ فَقَالَ: اَمَا عَلِمْتُمْ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَسَاَلْتُ الْمَرْاَةَ بَعْدُ: مَا قَالَ؟ فَقَالَتْ: بَرِءَ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ

کہ جب حضرت (ابوموسیٰ) اشعری رضی اللہ عنہ پر بے ہوشی طاری ہوئی تو اُن پر اُن کی اہلیہ رونے لگیں‘ آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ کہا کہ میں نے اس کے بعد آپ کی اہلیہ سے پوچھا کہ انہوں نے کیا کہا ہے؟ آپ کی اہلیہ نے کہا: انہوں نے کہا کہ میں اس سے بَری ہوں جو واویلا کرے‘ بال نوچے اور گریبان چاک کرے۔

25- الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت ضحاک بن عبدالرحمٰن کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

510 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ،

حضرت ضحاک بن عبدالرحمٰن‘ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول

وعبد الرحمٰن بن أبی لیلٰی عن أبی موسٰی ورواه غیر واحد عن أبی موسٰی أخرجه أحادیثهم: عبد الرزاق رقم الحدیث: 6684‘ وابن أبی شیبة جلد3صفحه289‘ وأحمد رقم الحدیث: 19558-19705‘ ومسلم رقم الحدیث: 104‘ والنسائی رقم الحدیث: 1866‘ وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 7235‘ وأبو عوانة جلد 1 صفحه56‘ والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1332-1333‘ وابن حبان رقم الحدیث: 3151 وغیرهم . وانظر التتبع للدارقطنی (صفحه:210-211) .

510- حدیث حسن من طریق المصنف أخرجه البیهقی جلد3صفحه68‘ وفی الشعب رقم الحدیث: 9699 . من طرق عن حماد به أخرجه نعیم بن حماد فی زوائده علی الزهد لابن المبارك رقم الحدیث: 108‘ وأحمد رقم الحدیث: 19741‘ وعبد بن حمید رقم الحدیث: 550‘ والترمذی رقم الحدیث: 1021‘ وابن السنی رقم الحدیث: 581‘ وابن حبان رقم الحدیث: 2948‘ والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 1548 من طرق حماد به وقال الترمذی: حسن غریب . انظر الصحیحة للألبانی رقم الحدیث:1408 .

قَالَ: دَفَنْتُ ابْنِي سِنَانًا، وَابُو طَلْحَةَ الْخَوْلَانِيُّ جَالِسٌ عَلَى شَفِيرِ الْقَبْرِ فَقَالَ: حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَبَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ابْنَ الْعَبْدِ قَالَ لِمَلَائِكَتِهِ: مَا قَالَ عَبْدِي؟ قَالُوا: حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ قَالَ: ابْنُوا لَهُ بَيْتًا وَسَمُّوهُ بَيْتَ الْحَمْدِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے کے بیٹے کی روح قبض کرتا ہے تو فرشتوں سے پوچھتا ہے کہ میرا بندہ اس کے بعد کیا کہہ رہا تھا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: وہ تیری حمد بیان کر رہا تھا اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھ رہا تھا' اللہ فرماتا ہے: اس کے صبر کی وجہ سے اس کے لیے جنت میں ایک گھر بناؤ' اور اس کا نام بیت الحمد رکھو۔

26- سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَغَيْرُهُ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت سعید بن جبیر وغیرہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیثیں

511 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَسْمَعُ بِي اَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ وَلَا يَهُودِيٌّ وَلَا نَصْرَانِيٌّ وَلَا يُؤْمِنُ بِي اِلَّا كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص میرے متعلق سنے' خواہ میرا اُمتی ہو یا یہودی یا عیسائی ہو اور مجھ پر ایمان نہ لائے' تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

512 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت سعید بن ابی ہند' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ

511- اسناده منقطع سعيد بن جبير لم يسمع من أبي موسٰى . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4497 للمصنف عن طريق المصنف أخرجه البزار (16-كشف)' وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 308 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19554-19580' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11241' والطبري جلد 12 صفحه 13' وابن حبان رقم الحديث: 4880 . وللحديث شاهد من حديث أبي هريرة عند مسلم رقم الحديث: 153 .

512- اسناده منقطع أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19730 عن محمد عن أيوب عن نافع عن سعيد عن رجل عن أبي موسٰى مرفوعًا . ورواه عبيد الله بن عمر عن نافع به كما عند المصنف الا أن لفظه مرفوع . أخرجه أحمد

زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جس نے چوسر (ایک کھیل ہے) کے ساتھ کھیلا' بلاشبہ اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

513 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَوْسُ بْنُ مَسْرُوقٍ اَوْ

حضرت مسروق بن اوس' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول

رقم الحديث: 19595' وعبد بن خميد رقم الحديث: 546' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1272' وابن ماجه رقم الحديث: 3762' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7290' والحاكم جلد 1 صفحه50' والبيهقى جلد10 صفحه215 وغيرهم ۔ وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه لوهم وقع لعبد اللّٰه بن سعيد بن أبى هند لسوء حفظه فيه ۔ ووافقه الذهبى ورواه عن مالك فى الموطأ جلد 2صفحه958' ومن طريقه أخرجه أحمد رقم الحديث: 19569' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1269' وأبو داؤد رقم الحديث: 4938' وابن حبان رقم الحديث: 5872' والبيهقى جلد 10 صفحه214 ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19519' وعبد بن حميد رقم الحديث: 547' والحاكم جلد1 صفحه50 ۔

513- اسناد رجاله ثقات سوى مسروق بن أوس فلم يوثقه غير ابن حبان وللحديث شواهد صحيحة ۔ من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 8صفحه92 ۔ من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19568-19575' والدارمى رقم الحديث: 2374' وأبو داؤد رقم الحديث: 4557' وابن حبان رقم الحديث: 6013' والدارقطنى فى السنن جلد3 صفحه211 وغيرهم ۔ وتابع ابن عُليه وعلى بن عاصم وخالد بن يحيى شعبة عليه عن غالب أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 7335' والدارقطنى فى السنن جلد3صفحه211' والبيهقى جلد 8صفحه92 ۔ وخالفهم سعيد بن أبى عروبة فرواه عن غالب التمار عن حميد بن هلال عن مسروق بن أوس به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 9صفحه192' وأحمد رقم الحديث: 19722' وأبو داؤد رقم الحديث: 4556' والنسائى رقم الحديث: 4860' وابن ماجه رقم الحديث: 2654' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7334' والدارقطنى جلد3صفحه210' والبيهقى جلد 8صفحه92 وغيرهم ۔ أخرجه النسائى رقم الحديث: 4859 من طريق يزيد بن زريع عن سعيد بدون ذكر حميد بن هلال بمثل رواية شعبة ومن وافقه ۔ أخرجه النسائى رقم الحديث: 4858' والدارقطنى جلد 3 صفحه 211 من طريق سعيد عن قتادة عن مسروق به ۔ وللحديث شاهد من حديث ابن عباس عند البخارى رقم الحديث: 6895 ومن حديث عبد اللّٰه بن عمرو عند ابن ماجه رقم الحديث: 2653 ۔

مَسْرُوقُ بْنُ اَوْسٍ، عَنْ اَبِى مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاَصَابِعُ سَوَاءٌ ، قُلْتُ: فِي كُلِّ اِصْبَعٍ عَشْرٌ مِنَ الْاِبِلِ؟ قَالَ: نَعَمْ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انگلیاں سب برابر ہیں' میں نے کہا کہ ہر انگلی کی دیت دس اونٹ ہے؟ (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہاں!

27- اَبُو مِجْلَزٍ وَغَيْرُهُ عَنْ اَبِى مُوسَى

حضرت ابومجلز وغیرہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

514 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِى مِجْلَزٍ، قَالَ: صَلَّى الْاَشْعَرِىُّ وَهُوَ فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ بِاَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَةً قَرَاَ فِيهَا بِمِائَةٍ مِنَ النِّسَاءِ، اَوِ الْبَقَرَةِ، فَقِيلَ لَهُ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: مَا اَلَوْتُ اَنْ اَضَعَ قَدَمَيَّ حَيْثُ وَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْ اَصْنَعَ مَا صَنَعَ

حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ حضرت (ابوموسیٰ) اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان عشاء کی نماز پڑھی' پھر ایک رکعت پڑھی اور اس میں سورۃ النساء اور سورۃ البقرہ کی سو آیات پڑھیں' آپ سے عرض کیا گیا: یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نہیں چاہتا کہ میں اپنا قدم وہاں رکھوں جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکھا ہے اور میں وہ کروں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا ہے۔

515 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوتمیمہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

514- حديث صحيح من طريق ثابت به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19775 . من طريق حماد بن سلمة عن عاصم به أخرجه النسائى رقم الحديث: 1727' والبيهقى جلد3صفحه25 .

515- حديث صحيح موقوفًا من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 4صفحه300 . من طريق شعبة به موقوفًا . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه78' وأحمد رقم الحديث: 19728' ورواه سعيد بن أبى عروبة كما أشار المصنف عن قتادة مرفوعًا . أخرجه النسائى كما فى التحفة جلد 6صفحه422' والبزار (1040-كشف)' وابن خزيمة رقم الحديث: 2154-2155 من طريق ابن أبى عدى عن سعيد به . من طريق همام عن قتادة عن أبى تميمة به موقوفًا أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 562 . ورواه الثورى عند عبد الرزاق رقم الحديث: 7866 وعقبة الأصم عند أحمد فى الزهد رقم الحديث: 1093 كلاهما عن أبى تميمة به موقوفًا .

قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: مَنْ صَامَ الدَّهْرَ ضُيِّقَتْ عَلَيْهِ جَهَنَّمُ هٰكَذَا وَعَقَدَ عَلَى تِسْعِينَ لَمْ يَرْفَعْهُ شُعْبَةُ وَرَفَعَهُ سَعِيدٌ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس پر جہنم اس طرح تنگ ہو جائے گی اور آپ نے نوے (کے عدد) کا حلقہ بنایا۔ شعبہ نے اس حدیث کو مرفوع نہیں ذکر کیا اور سعید نے مرفوع ذکر کیا۔

516 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ الدَّهْرَ ضُيِّقَتْ عَلَيْهِ جَهَنَّمُ هٰكَذَا وَعَقَدَ تِسْعِينَ

حضرت ابوتمیمہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس پر جہنم اس طرح تنگ ہو جائے گی' اور آپ نے نوے (کے عدد) کا حلقہ بنایا۔

517 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ كَمَثَلِ الْعَطَّارِ اِنْ لَمْ

حضرت انس (بن مالک) رضی اللہ عنہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: نیک آدمی کے ساتھ بیٹھنے والے کی مثال

516- اسناده ضعيف لحال الضحاك بن يسار . من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 1041' والبيهقي جلد4 صفحه 300 . من طرق عن الضحاك بن يسار به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه78' وأحمد رقم الحديث: 19728' والعقيلي جلد2صفحه219' وابن حبان رقم الحديث: 3584' والبيهقي جلد4صفحه300 .

517- حديث صحيح ولم أقف عليه من رواية أنس عن أبي موسىٰ الا عند أبي داؤد رقم الحديث: 4830 عن مسدد عن يحيى وابن معاذ كلاهما عن شعبة عن قتادة عن أنس عن أبي موسىٰ عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال مثل المؤمن الذي يقرأ القرآن...... فذكر الحديث ثم قال: وزاد ابن معاذ' قال: قال أنس: كنا نتحدث أن مثل الجليس الصالح فذكره وذكر العقيلي جلد 1صفحه159-160 الحديثين من رواية قتادة . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4829 . وحديث شبيل بن عزرة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4831' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4295' والحاكم جلد 4صفحه280 وغيرهم . والحديث يروى عن أبي موسىٰ من غير وجه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19640' والحميدي رقم الحديث: 770' والبخاري رقم الحديث: 2101-5534' ومسلم رقم الحديث: 2628' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7307' وابن حبان رقم الحديث: 561-579 وغيرهم من طريق أبي بردة عن أبيه . من طريق أبي كبشة عن أبي موسىٰ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19679' وهناد في الزهد رقم الحديث: 1237' والعقيلي جلد1صفحه160 وغيرهم .

يُحذِكَ مِنْ عِطْرِهِ اَصَابَكَ مِنْ رِيحِهِ وَمَثَلُ جَلِيسِ السُّوءِ كَصَاحِبِ الْكِيرِ اِنْ لَمْ يُصِبْكَ مِنْ نَارِهِ اَصَابَكَ مِنْ دُخَانِهِ لَمْ يَرْفَعْهُ اَبُو دَاوُدَ

عطار کی سی ہے اس کی خوشبو تجھے پہنچ کر رہے گی اور بُرے آدمی کے پاس بیٹھنے والے کی مثال لوہار کی سی ہے اگر تجھ تک آگ نہ بھی پہنچے تو اس کا دھواں تجھ تک ضرور پہنچے گا۔ ابوداؤد نے اسے مرفوع بیان نہیں کیا۔

518 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنِيخٌ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ لِي: كَيْفَ اَهْلَلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَبَّيْكَ بِاِهْلَالٍ كَاِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَحْسَنْتَ طُفْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ اَحِلَّ، فَفَعَلْتُ وَاَتَيْتُ امْرَاَةً مِنْ بَنِي قَيْسٍ فَفَلَتْ رَاْسِي فَجَعَلْتُ اُفْتِي بِهِ النَّاسَ فَقَالَ لِي رَجُلٌ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ رُوَيْدًا بِبَعْضِ فُتْيَاكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا اَحْدَثَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي شَاْنِ النُّسُكِ بَعْدَكَ قَالَ: قُلْتُ: مَنْ اَفْتَيْتُهُ بِشَيْءٍ فَلْيَتَّئِدْ فَاِنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْهِ فَبِهِ فَائْتَمُّوا قَالَ: فَقَدِمَ فَاَتَيْتُهُ فَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ: اِنْ نَاْخُذْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنَّ كِتَابَ

حضرت طارق بن شہاب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میں نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس حال میں کہ آپ بطحاء کے مقام میں ٹھہرے ہوئے تھے آپ نے مجھے فرمایا: تم نے کس نیت سے احرام باندھا؟ کہا کہ میں نے عرض کی: "لَبَّيْكَ بِاِهْلَالٍ كَاِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا بیت اللہ اور صفا مروہ کا طواف کر پھر احرام کھول دے سو میں نے ایسے ہی کیا اور میں بنی قیس کی ایک عورت کے پاس آیا اس نے میرے سر کی جوئیں نکالیں اور میں لوگوں کو یہی فتویٰ دیتا رہا۔ تو ایک آدمی نے مجھے آ کر کہا: اے عبداللہ بن قیس! فتویٰ دینے میں جلدی سے مت کام لیجئے کیونکہ تیرے بعد امیر المؤمنین (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

518- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الطحاوى جلد2صفحه190، والبيهقى جلد4صفحه339 . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4829 . وحديث شبيل بن عزرة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4831، وأبو يعلى رقم الحديث: 4295، والحاكم جلد4صفحه280 وغيرهم . والحديث يروى عن أبى موسى من غير وجه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19640، والحميدى رقم الحديث: 770، والبخارى رقم الحديث: 2101-5534، ومسلم رقم الحديث: 2628، وأبو يعلى رقم الحديث: 7307، وابن حبان رقم الحديث: 561-579 وغيرهم من طريق أبى بردة عن أبيه . من طريق أبى كبشة عن أبى موسى أخرجه أحمد رقم الحديث: 19679، وهناد فى الزهد رقم الحديث: 1237، والعقيلى جلد1صفحه160 وغيرهم .

اللّٰهِ يَأْمُرُنَا بِالتَّمَامِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتّٰى بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ

نے مناسک حج کے حوالے سے کچھ نئے احکامات جاری کیے ہیں۔ میں نے لوگوں کو کہا کہ جسے میں نے حج کے حوالے سے کوئی فتویٰ دیا ہو وہ رک جائے کیونکہ امیر المؤمنین آنے والے ہیں ان کی اقتداء کرنا۔ کہا کہ آپ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) جب آئے تو میں نے آپ سے اس حوالے سے گفتگو کی (کہ کیا آپ نے حج کے نئے احکامات جاری کیے ہیں) آپ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: اگر ہم کتاب اللہ کو لیں تو بے شک کتاب اللہ ہمیں اسے مکمل کرنے کا حکم دیتی ہے اور اگر ہم اللہ کے رسول ﷺ کی سنت کو لیں تو بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے جانور کے اپنے مقام تک پہنچنے تک احرام نہیں کھولا تھا۔

519 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ، أَنَّ الْأَشْعَرِيَّ، صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةً فَلَمَّا جَلَسَ فِي صَلَاتِهِ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ خَلْفَهُ: أُقِرَّتِ

حضرت حطان بن عبداللہ رقاشی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت (ابوموسیٰ) اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی جب نماز میں بیٹھے تو لوگوں میں سے ایک آدمی نے پیچھے سے کہا: نماز کو نیکی اور زکوٰۃ سے

519- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه128' والبيهقي جلد2صفحه141 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19680' ومسلم رقم الحديث: 404' وابن ماجه رقم الحديث: 901' والنسائي رقم الحديث: 1172' وابن خزيمة رقم الحديث: 1584-1593' وابن حبان رقم الحديث: 2167 . من طرق عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19610-19738' والدارمي رقم الحديث: 1318-1365' ومسلم رقم الحديث: 404' وأبو داؤد رقم الحديث: 972' وابن ماجه رقم الحديث: 901' والنسائي رقم الحديث: 829' وأبو يعلى رقم الحديث: 7224-7326' وابن خزيمة رقم الحديث: 1584-1593' وأبو عوانة جلد2 صفحه 129-277' والطحاوي جلد 1 صفحه 264-265' والدارقطني في السنن جلد1صفحه351-352' وفي العلل جلد7صفحه253' والبيهقي جلد2 صفحه140-141 وغيرهم .

الصَّلَاةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكَاةِ فَلَمَّا قَضَى الْاَشْعَرِيُّ صَلَاتَهُ قَالَ: اَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا؟ فَاَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ: يَا حِطَّانُ لَعَلَّكَ قُلْتَهَا قُلْتُ: مَا قُلْتُهَا وَلَقَدْ رَهِبْتُ اَنْ تَبْكَعَنِي بِهَا، فَقَالَ الْاَشْعَرِيُّ: اَمَا تَعْلَمُونَ مَا تَقُولُونَ فِي صَلَاتِكُمْ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا سُنَّتَنَا وَبَيَّنَ لَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ: اَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ فَاِذَا كَبَّرَ الْاِمَامُ فَكَبِّرُوا وَاِذَا قَالَ: وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا: آمِينَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَاِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعِ اللّٰهُ لَكُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَاِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ ، قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتِلْكَ بِتِلْكَ فَاِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ اَوَّلِ قَوْلِ اَحَدِكُمْ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

قرار دیا گیا ہے' جب حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنی نماز مکمل کی تو آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: تم میں سے کس نے اس طرح کہا؟ تو قوم خاموش ہو گئی' آپ نے فرمایا: اے حطان! شاید تو نے یہ کلمات کہے ہوں' میں نے کہا: میں نے یہ کلمات نہیں کہے' اور بے شک میں بھی ڈر رہا تھا کہ آپ مجھے بیوقوف نہ کہیں۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے کہ تم کو اپنی نماز میں کیا پڑھنا چاہیے؟ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک مرتبہ خطبہ دیا اور ہم کو سنتیں سکھلائیں اور ہمیں نماز کا طریقہ بتلایا' فرمایا: اپنی صفیں سیدھی رکھا کرو پھر ایک جو تم میں سے قاری ہو' وہ تمہاری امامت کرائے اور جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو اور جب وہ ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو' اللہ تمہاری پکار قبول کرے گا اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور کیونکہ امام تم سے پہلے اُٹھے گا اور تم سے پہلے رکوع کرے گا۔ اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ تو برابر برابر ہو گیا اور جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم کہو: اللّٰہم ربنا لک الحمد' اللہ تمہاری سنے گا اور بے شک اللہ عزوجل نے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان پر کہا ہے: سمع اللہ لمن حمدہ' اور جب امام اللہ اکبر کہے اور سجدہ کرے تو تم بھی اللہ اکبر کہو اور سجدہ کرو' بے شک امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور تم سے پہلے اُٹھتا ہے۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ برابر برابر ہو گیا پس جب امام قعدہ میں بیٹھے تو تم سے ہر ایک سب سے پہلے یہ پڑھے: "اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ،

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ''۔

520 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ الْأَشْعَرِيَّ، اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ ثَلَاثًا فَلَمْ يَأْذَنْ لَهُ فَرَجَعَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ: مَا رَدَّكَ؟ فَقَالَ: إِنِّي اسْتَأْذَنْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا اسْتَأْذَنَ الْمُسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ ، فَقَالَ: لَتَأْتِيَنِّي بِمَنْ يَعْلَمُ هَذَا أَوْ لَأَفْعَلَنَّ بِكَ وَلَأَفْعَلَنَّ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: جَاءَنِي الْأَشْعَرِيُّ بَعْدُ قَدِ اصْفَرَّ وَجْهُهُ فَقَامَ عَلَى حَلْقَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَنْشُدُ اللّٰهَ رَجُلًا عَلِمَ مِنْ هَذَا عِلْمًا إِلَّا قَامَ بِهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے تین مرتبہ اجازت مانگی' آپ کو اجازت نہیں ملی' تو آپ واپس آ گئے' آپ (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ) نے ان کی طرف آدمی بھیجا کہ وہ کیوں واپس لوٹ گئے (حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: میں نے آپ سے تین مرتبہ اجازت مانگی لیکن آپ نے مجھے اجازت نہیں دی اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جب تم سے اجازت مانگنے والا تین مرتبہ اجازت مانگے اور اس کو اجازت نہ ملے تو وہ واپس چلا جائے' (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اس حدیث پر

520- حديث صحيح من طرق عن أبي داؤد بن أبي هند به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد8صفحه493' وأحمد رقم الحديث: 11161-19692-19765' والدارمي رقم الحديث: 2622' وابن ماجه رقم الحديث: 3706' وابن عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2502 . من طريقين عن أبي نضرة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19423' وأحمد رقم الحديث: 19528' ومسلم رقم الحديث: 2153' والترمذي رقم الحديث: 2690' والبيهقي جلد7صفحه97 وغيرهم انظر علل الدارقطني جلد 7صفحه197' والفتح جلد 11صفحه29 . من طريق بسر بن سعيد عن أبي سعيد أخرجه مالك جلد 2صفحه963' والحميدي رقم الحديث: 734' وأحمد رقم الحديث: 11043' والبخاري رقم الحديث: 6245' ومسلم رقم الحديث: 2153' وأبو داؤد رقم الحديث: 5180' وأبو يعلى رقم الحديث: 981 وغيرهم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19574' والبخاري رقم الحديث: 2062-7353' ومسلم رقم الحديث: 2153' وأبو داؤد رقم الحديث: 5181-5183' وأبو يعلى رقم الحديث: 7257' وابن حبان رقم الحديث: 5807 . انظر علل الدارقطني جلد7 صفحه198-199 .

فَـاِنِّـی قَـدْ خِـفْـتُ هٰـذَا الرَّجُلَ عَلٰی نَفْسِی فَقُلْتُ: اَنَا مَعَكَ فَقَالَ آخَرُ: وَاَنَا مَعَكَ فَسُرِّیَ عَنْهُ

گواہ لاؤ جو اسے جانتا ہو ورنہ میں تمہارے ساتھ ایسا ایسا برتاؤ کروں گا۔ حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری میرے پاس آئے اور ڈر رہے تھے اوران کا رنگ پیلا پڑ گیا تھا' آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہ کرام کے مجمعے میں کھڑے ہوئے' کہا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں' کیا کوئی آدمی ہے جو اس حدیث کے متعلق گواہی دے' بے شک میں خوف کرتا ہوں اس آدمی سے اپنی جان پر۔ (حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ) میں نے کہا: میں آپ کے ساتھ ہوں' تو ایک دوسرے آدمی نے کہا: میں بھی تمہارے ساتھ ہوں' تو ان کی پریشانی دور ہوگئی۔

521 ۔ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا اَسْوَدَ كَانَ قَدِمَ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ الْبَصْرَةَ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْبَصْرَةَ حُدِّثَ بِـاَحَـادِیثَ عَنْ اَبِی مُوسَی، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَـلَّمَ، فَكَتَبَ اِلَیْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ یَسْاَلُهُ عَنْهَا فَكَتَبَ اِلَیْهِ الْاَشْـعَرِیُّ: اِنَّكَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ زَمَانِكَ وَاِنِّی لَمْ اُحَدِّثْ عَـنِ الـنَّبِـیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا بِشَیْءٍ اِلَّا اَنِّی

حضرت ابوالتیاح فرماتے ہیں کہ میں نے ایک کالے آدمی سے سنا' وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ بصرہ میں آیا' جب حضرت عبداللہ بن عباس بصرہ میں آئے تو انہوں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں بیان کیں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حوالے سے تھیں' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف اس کے متعلق پوچھنے

521- اسناده ضعیف فیه رجل مبهم من طریق المصنف أخرجه الحاكم جلد 3 صفحه 465 وقال صحیح الاسناد . ووافقه الذهبی . من طریق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19555-19586-19729 . من طریق حماد بن سلمة عن أبی التیاح به أخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 3 . من طریق أبی وائل أخرجه البخاری رقم الحدیث: 226 . من طریق أبی بردة عن أبیه أخرجه أب ویعلی رقم الحدیث: 7284 . وللحدیث شاهد من حدیث عبد الرحمٰن بن حسنة عند أحمد رقم الحدیث: 17793' والنسائی رقم الحدیث: 30 . وكذلك الأحادیث الآمرة بالتترة من البول كحدیث ابن عباس عند البخاری رقم الحدیث: 216 .

كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَادَ أَنْ يَبُولَ فَمَالَ إِلَى دَمْثٍ حَائِطٍ فَبَالَ وَقَالَ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ إِذَا أَصَابَ أَحَدَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضَهُ بِالْمَقَارِيضِ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَإِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَبُولَ فَلْيَرْتَدْ لِبَوْلِهِ

کے لیے خط لکھا تو حضرت ابوموسیٰ اشعری نے جواباً خط لکھا کہ آپ اپنے زمانے کے ایک معتبر آدمی ہیں' اور میں رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے کوئی چیز بیان نہیں کرتا سوائے اس کے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' آپ ﷺ نے پیشاب کا ارادہ کیا تو آپ نے ایک باغ کے پہلو میں نرم زمین کے قریب پہنچ کر پیشاب کیا اور فرمایا: بے شک بنی اسرائیل میں سے جب کوئی پیشاب کرتا تو پیشاب ان میں سے کسی کے جسم پر لگ جاتا تو اس جگہ کو قینچیوں سے کاٹ دیا جاتا۔ حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں: پس جب تم میں سے کوئی پیشاب کا ارادہ کرے تو اسے چاہیے کہ وہ زمین نرم کرلیا کرے۔

522 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَتْ مَعَكَ أَسْهُمٌ فَخُذْ بِنُصُولِهَا أَنْ لَا تَجْرَحَ مُسْلِمًا أَوْ تَخْرِقَ ثَوْبَهُ، قَالَ الْأَشْعَرِيُّ: وَهَؤُلَاءِ يَأْمُرُونِي أَنْ أَسْتَقْبِلَ بِهَا حَدَقَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ اپنے والد سے اور وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تیرے پاس تیر ہوتو ان کو اپنے ترکش میں ڈال لیا کرتا کہ تو کسی مسلمان کو زخمی نہ کرے اور نہ اس کے کپڑے کو پھاڑے۔ حضرت اشعری نے فرمایا: اور یہ (امراءِ وقت) ہمیں حکم دیتے ہیں کہ ہم اسے مسلمان پر چلائیں۔

522- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف جدًا لحال أبي بكر الهذلي وقد جاء الحديث من طرق أخرى . من طرق عن بريد بن عبد الله عن أبي بردة أخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه436' وأحمد رقم الحديث: 19689' والبخاري رقم الحديث: 452-7075' ومسلم رقم الحديث: 2615' وأبو داؤد رقم الحديث: 2587' وابن ماجه رقم الحديث: 3778' وأبو يعلى رقم الحديث: 7291' وابن خزيمة رقم الحديث: 1318' والطحاوي جلد 4 صفحه 280' وابن حبان رقم الحديث: 1649' والبيهقي جلد 8صفحه23 . من طريقين عن أبي بردة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1735' وأحمد رقم الحديث: 19518-19592-19718-19769 .

523 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ جَنَازَةٌ يُسْرِعُونَ بِهَا الْمَشْيَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَكُنْ عَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ

حضرت ابوبردہ‘ حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس سے جنازہ گزرا‘ اسے تیزی سے لے کر جا رہے تھے‘ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر سکون لازم ہے (یعنی جنازہ آرام سے لے کر چلو)۔

524 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ وَهِيَ يُسْرَعُ بِهَا وَهِيَ تَمَخَّضُ تَمَخُّضَ الزِّقِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ فِي الْمَشْيِ بِجَنَائِزِكُمْ

حضرت ابوبردہ‘ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس سے جنازہ گزرا‘ تو اسے تیزی سے لے کر جایا جا رہا تھا اور وہ ہچکولے کھا رہا تھا‘ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر تمہارے جنازے اُٹھا کر جانے میں میانہ روی لازم ہے۔

525 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

حضرت ابوبردہ‘ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

523- اسناده ضعيف لحال ليث بن أبى سليم من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19826‘ وابن ماجه رقم الحديث: 1479‘ والطحاوى جلد 1 صفحه 478‘ والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 609‘ ورواه زائدة محمد بن فضيل عند ابن أبى شيبة جلد 3 صفحه 281‘ وابن علية عند أحمد رقم الحديث: 19627 عن ليث به .

524- اسناده ضعيف لحال ليث بن أبى سليم من طريق المصنف أخرجه جلد 4 صفحه 22 من طريق أبى الوليد الطيالسى عن زائدة به أخرجه الطحاوى جلد 1 صفحه 479‘ والخطيب جلد 11 صفحه 223 .

525- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع بين أبى عوانة وأبى اسحاق . من طريق أبى عوانة به أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1101 . وابن ماجه رقم الحديث: 1881‘ والطحاوى جلد 3 صفحه 9 . من طريق معلى بن منصور عن أبى عوانة به أخرجه الحاكم جلد 2 صفحه 171‘ والبيهقى جلد 7 صفحه 107 . وقال البيهقى: قال معلى: ثم قال أبو عوانة بعد ذلك: لم أسمعه من أبى اسحاق بينى وبينه اسرائيل وقد أخرجه الطحاوى جلد 3 صفحه 9 عن طريق معلى عن اسرائيل . والحديث يروى عن أبى اسحاق من غير وجه فأخرجه أحمد رقم الحديث: 19725‘ والدارمى رقم الحديث: 2188‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 2085‘ والترمذى رقم الحديث: 1101‘ وابن الجارود رقم الحديث: 702‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 7227‘ والطحاوى جلد 3 صفحه 8‘ والدارقطنى جلد 3 صفحه 218‘

عَنْ اَبِی اِسْحَاق، عَنْ اَبِی بُرْدَة، عَنْ اَبِی مُوسَی، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نکاح ولی کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا ہے۔

526 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَا عَلَی قَوْمٍ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَجْعَلُكَ فِی نُحُورِهِمْ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

حضرت ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب کسی قوم کے لیے بددعا کرتے تو آپ یوں عرض کرتے: "اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَجْعَلُكَ فِی نُحُورِهِمْ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ" اے اللہ! میں تجھے ان کے سامنے کرتا ہوں اوران کے شر

والحاكم جلد2صفحه170' والبيهقى جلد 7صفحه107 وغيرهم من طريق اسرائيل عن أبى اسحاق به . من طريق شريك عن أبى اسحاق به أخرجه الدارمى رقم الحديث: 2189' والترمذى رقم الحديث: 1101' والطحاوى جلد3صفحه9' والحاكم جلد2صفحه170' والبيهقى جلد 7صفحه107 . من طريق زهير وقيس مفرقين عن أبى اسحاق به أخرجه ابن الجارود رقم الحديث: 703' وابن حبان رقم الحديث: 4077' والطحاوى جلد3صفحه9' والحاكم جلد2صفحه170' والبيهقى جلد7صفحه108 . ورواه يونس بن أبى اسحاق واختلف عنه فرواه زيد بن حباب وعيسى بن يونس والحسن بن قتيبة وحجاج بن محمد والهشيم بن جميل عن يونس عن أبى اسحاق به كرواية السابقى . أخرج أحاديثهم الترمذى رقم الحديث: 1101' والحاكم جلد 2 صفحه171' والبيهقى جلد7صفحه109 . ورواه أبو عبيدة وأسباط وقبيصة عن يونس عن أبى بردة به بدون ذكر أبى اسحاق . أخرج أحاديثهم: أحمد رقم الحديث: 19761-19725' وأبو داؤد رقم الحديث: 2085' وابن الجارود رقم الحديث: 1-7' والحاكم جلد2صفحه171' والبيهقى جلد7صفحه109 .

526- حديث صحيح وقد توبع عمران عليه من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 19734' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد 2صفحه359' والبيهقى جلد 5صفحه253 . من طريق عمرو بن مرزوق عن عمران به . أخرجه البيهقى جلد5صفحه253 . من طريق هشام الدستوائى عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19735' وأبو داؤد رقم الحديث: 1538' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8631' وابن السنى فى اليوم والليلة رقم الحديث: 335' وابن حبان رقم الحديث: 4765' والحاكم جلد 2صفحه142' والبيهقى جلد 5صفحه253 . قال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبى . من طريق حجاج ومطر مفرقين عن قتادة به أخرجه أبو عوانة جلد4 صفحه87 .

سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

527 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَوْ رَاَيْتَنَا مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَصَابَتْنَا السَّمَاءُ مَا شَبَّهْتَ رِيحَنَا اِلَّا بِرِيحِ الضَّاْنِ

حضرت ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے مجھے بتایا کہ کاش تو ہم کو ہمارے نبی ﷺ کے ساتھ دیکھتا کہ جب ہمیں آسمان سے بارش پہنچتی تو ہمارے اندر سے بھیڑ بکریوں جیسی بو آ رہی ہوتی۔

528 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَى، قَالَ: لَقِيَ عُمَرُ اَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ فَقَالَ: نِعْمَ الْقَوْمُ اَنْتُمْ لَوْلَا اَنَّا سَبَقْنَاكُمْ اِلَى الْهِجْرَةِ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَلْ لَكُمُ الْهِجْرَةُ مَرَّتَيْنِ هِجْرَةٌ اِلَى اَرْضِ الْحَبَشَةِ وَهِجْرَةٌ اِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت ابوبردہ' حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے ملاقات ہوئی' تو انہوں (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے کہا: تم سب سے بہتر قوم ہو' اگر ہم تم سے مدینہ کی ہجرت میں سبقت نہ کرتے' سو میں نے نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا' تو آپ نے فرمایا: تمہارے لیے دو ہجرتیں ہیں' ایک ہجرت حبشہ کی سرزمین کی طرف اور دوسری مدینہ کی طرف۔

529 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ

حضرت ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

527- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 19774 . من طرق عن أبى عوانة به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4033' والترمذى رقم الحديث: 2479' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7266' والبغوى رقم الحديث: 3098 . من طرق عن قتادة به أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 4958' وأحمد رقم الحديث: 19669-19773' وابن ماجه رقم الحديث: 3562' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 1967' وابن عدى جلد6صفحه261' والبيهقى جلد2 صفحه420 .

528- حديث صحيح وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6172 للمصنف . من طرق عن المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19542-19709' والحاكم جلد3صفحه212 . من طرق عن بريد بن عبد الله عن أبى برده به مطولًا أخرجه البخارى رقم الحديث: 3876-4231' ومسلم رقم الحديث: 2503' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7316' وأبو نعيم فى الحلية جلد2صفحه74' والبيهقى فى الدلائل جلد4صفحه244 .

529- حديث حسن بمجموع طرقه عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 1836 للمصنف . من طريق المصنف

اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَقُولُ: قَدْ طَلَّقْتُكِ قَدْ رَاجَعْتُكِ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ يَلْعَبُونَ بِحُدُودِ اللّٰهِ وَقَالَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ ایک آدمی اپنی بیوی سے کہتا تھا کہ میں نے تجھے طلاق دی' بے شک میں نے تجھ سے رجوع کر لیا' پس یہ بات نبی اکرم ﷺ تک پہنچی' تو آپ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جو اللہ کی حدود کے ساتھ کھیلتے ہیں۔ اور موسیٰ بن مسعود نے یہ روایت از سفیان از ابواسحاق از ابوبردہ از حضرت ابوموسیٰ از نبی اکرم ﷺ بیان کی ہے۔

28- عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَخْبَرَةَ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت عبداللہ بن سخبرہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

530- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن سخبرہ کہتے ہیں کہ ہم سے حضرت

أخرجه البيهقي جلد7صفحه322 . وقال: هذا مرسل . وطريق موسىٰ بن مسعود المشار اليه عقب الحديث أخرجه البيهقي كذلك جلد7صفحه322 . وتابعه مؤمل بن اسماعيل عليه عن الثوري . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2017' والطبري جلد 2صفحه539' وابن حبان رقم الحديث: 4265' والبيهقي جلد 7صفحه322 . ومؤمل وموسىٰ بن مسعود فيهما كلام لكنهما يتعاضدان . من طريق حميد بن عبد الرحمٰن عن أبي موسىٰ وفي اسناده أبو خالد الدالاني متكلم فيه وهو عاضد لمن قبله أخرجه البيهقي جلد 7صفحه323 . انظر ضعيف ابن ماجه رقم الحديث: 440 .

530- حديث صحيح وإسناد المنف ضعيف لحال ليث . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد7صفحه322 . وقال: هذا مرسل . وطريق موسىٰ بن مسعود المشار اليه عقب الحديث أخرجه البيهقي كذلك جلد7صفحه322 . وتابعه مؤمل بن اسماعيل عليه عن الثوري . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2017' والطبري جلد2صفحه539' وابن حبان رقم الحديث: 4265' والبيهقي جلد 7صفحه322 . ومؤمل وموسىٰ بن مسعود فيهما كلام لكنهما يتعاضدان . من طريق حميد بن عبد الرحمٰن عن أبي موسىٰ وفي اسناده أبو خالد الدالاني متكلم فيه وهو عاضد لمن قبله أخرجه البيهقي جلد7صفحه323 . انظر ضعيف ابن ماجه رقم الحديث: 440 .

لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَرَّتْ بِكُمْ جَنَازَةُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَوْ يَهُودِيٍّ أَوْ نَصْرَانِيٍّ فَقُومُوا لَهَا؛ فَإِنَّا لَسْنَا نَقُومُ لَهَا، وَلَكِنْ نَقُومُ لِمَنْ مَعَهَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس کسی مسلمان یا یہودی یا عیسائی کا جنازہ گزرے تو اُس کے لیے کھڑے ہو جایا کرو کیونکہ ہم اس کے لیے نہیں کھڑے ہوئے بلکہ اس کے ساتھ جو فرشتے ہیں ہم ان کے لیے کھڑے ہو رہے ہیں۔

29- أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى

حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

531- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جِنَانُ الْفِرْدَوْسِ أَرْبَعَةٌ، جَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ

حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت الفردوس کے چار درجے ہیں اُن میں سے دو جنتیں سونے کی ہوں گی اُن کے برتن اور ہر چیز سونے کی ہوگی اور دو جنتیں

531- حديث صحيح دون جنان الفردوس أربعة وثم تصدع بأنهار وى جوبة...... فقد تفرد بهما الحارث بن قدامة وهو ضعيف . من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه157' والبيهقي في البعث والنشور رقم الحديث: 239 . من طرق عن الحارث به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 13صفحه148' وأحمد رقم الحديث: 19746' وعبد بن حميد رقم الحديث: 544' والدارمي رقم الحديث: 2825' والطبرى جلد 16صفحه37' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 157' وأبو نعيم جلد 2صفحه316' وفي صفة الجنة رقم الحديث:58 . عن طرق عن عبد العزيز بن عبد الصمد العمى عن أبي عمران به بدون آخر ثم تصدع بأنهار...... أخرجه أحمد رقم الحديث: 19697' والبخارى رقم الحديث: 4878-4880-7444' ومسلم رقم الحديث: 180' والترمذى رقم الحديث:2528' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7765' وابن ماجه رقم الحديث: 186' وأبو يعلى رقم الحديث: 7331' وابن حبان رقم الحديث:7386' والبيهقي في البعث والنشور رقم الحديث:238 وغيرهم .

حِـلْيَتُهُـمَـا وَآنِيَتُهُـمَـا وَمَـا فِيهِـمَا، وَجَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ حِلْيَتُهُمَا وَآنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ اَنْ يَرَوْا رَبَّهُمْ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَـدْنٍ، ثُـمَّ تَـصَـدَّعُ بِاَنْهَارٍ فِي جَوْبَةٍ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ ثُمَّ تَصَدَّعُ فِي الْجَنَّةِ اَنْهَارًا

چاندی کی ہوں گی' اُن کے برتن اور ہر چیز چاندی کی ہوگی اور وہ ان کے درمیان اپنے رب عزوجل کی زیارت کریں گے' اوران کے اوران کے رب کے درمیان صرف کبریائی کی چادریں حائل ہوگی' جواس کے چہرہ پر (جواس کی شان کے لائق ہوگی) جنت عدن میں ہوگی' پھر کئی نہریں جنت عدن کے بڑے ڈول سے پھوٹیں گی' علاوہ ازیں پھر جنت میں اور نہریں بھی جاری ہوں گی۔

532 ۔ حَـدَّثَـنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْـمَانَ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِـي مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْجَنَّةُ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ

حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت تلواروں کے سایہ میں ہے۔

30- حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت حمید بن ھلال کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

533 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

حضرت حمید بن ہلال' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی

532- حـديـث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 5 صفحه 39-40 . مـن طـرق عن جعفر بن سليمان به أخـرجـه أحمد رقم الحديث: 19556-19695' ومسـلـم رقم الحديث: 1902' والتـرمذي رقم الحديث: 1659' وأبـو يعلى رقم الحديث: 7324-7331' وأبو عوانة جلد 5 صفحه 39' وابن حبان رقم الحديث: 3617' والبيهقي جلد 9 صفحه 44 وغيرهم . وأخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه 40 عـن أبي أمية الطرطوسي عن أبي داؤد الطيالسي عن الحارث بن عبيد وجعفر بن سليمان مقرونين به .

533- حـديث صحيح واسناد المصنف منقطع عن حميد وأبي موسىٰ وقد وصلة قرة . من طريق يحيى بن سعيد القطان عن قرة عن حميد به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 19681' والبخاري رقم الحديث: 2261-6923' ومسلم

الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي رَجُلَانِ مِنْ قَوْمِي فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِ وَمَعَهُ مِسْوَاكٌ يَسْتَاكُ بِهِ فَسَأَلَاهُ الْعَمَلَ فَقَالَ: يَا أَبَا مُوسَى أَلِهَذَا جِئْتُمْ؟ قَالَ: قُلْتُ: وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لِهَذَا جِئْتُ وَلَا أَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمَا قَالَ: فَرَأَيْتُهُ رَفَعَ شَفَتَهُ الْعُلْيَا بِسِوَاكِهِ وَقَالَ: وَاللهِ لَا نُعْطِيهَا مَنْ طَلَبَهَا مِنْكُمْ، فَبَعَثَنِي وَتَرَكَهُمَا وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قُرَّةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اور میرے ساتھ میری قوم کے دو آدمی بھی تھے' سو ہم آپ کے پاس آئے' آپ کے پاس مسواک تھی' آپ اس سے دانت صاف کر رہے تھے' ان دونوں نے آپ سے عامل بننے کے متعلق سوال کیا' تو آپ نے فرمایا: اے ابوموسیٰ! کیا تم اس کے لیے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں اس کے لیے نہیں آیا اور نہ میں اس پر مطلع ہوسکا کہ ان کے دلوں میں کیا ہے' کہا کہ میں نے دیکھا کہ آپ نے اپنا ہاتھ بلند کیا مسواک کے ساتھ۔ اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں یہ نہیں دوں گا جو تم طلب کرتے ہو' سو آپ نے مجھے (عامل بنا کر) بھیجا کہ ان دونوں کو چھوڑ دوں۔ اس حدیث کو یحییٰ بن سعید نے از قرہ از حمید بن ہلال از ابوبردہ از ابوموسیٰ روایت کیا۔

534 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابواسحاق سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ

رقم الحديث: 1733' وأبو داؤد رقم الحديث: 3579-4354' والنسائي رقم الحديث: 4' وأبو عوانة جلد4صفحه410' وأبو يعلى رقم الحديث: 7240' وابن حبان رقم الحديث: 1071' والبيهقي جلد8صفحه195 . من طرق عن قرة بن خالد به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4354' وأبو عوانة جلد4صفحه409' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 1134 . من طريق بريد بن عبد الله عن أبي بردة عن أبي موسى . . . أخرجه ابن أبي شيبة جلد12صفحه215' والبخاري رقم الحديث: 7149' ومسلم رقم الحديث: 1733' وأبو يعلى رقم الحديث: 7320' وأبو عوانة جلد 4 صفحه 408 . من طريق سعيد بن أبي بردة عن أبيه عن أبي موسى أخرجه أحمد رقم الحديث: 19756' والنسائي رقم الحديث: 5397' وأبو عوانة جلد4صفحه410 .

534- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع بين أبي اسحاق وأبي موسى' وقد جاء موصولًا قال الدارقطني في العلل جلد7 صفحه224: يرويه أبو اسحاق السبيعي واختلف عنه فرواه الثوري وشعبة ويوسف بن أبي اسحاق وزكريا

اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: قَالَ الْاَشْعَرِیُّ: لَقَدْ اَتَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَا اُرَی ابْنَ مَسْعُودٍ اِلَّا مِنْ اَهْلِهِ مِنْ لُطْفِهِ بِهِمْ وَرَوَاهُ سُفْیَانُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِی مُوسَی

اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اور میں نے حضرت ابن مسعود کو نہیں دیکھا مگر آپ کے گھر میں کمال شفقت کے طور پر۔ سفیان نے یہ حدیث ابواسحاق سے' انہوں نے اسود سے' انہوں نے ابوموسیٰ سے روایت کی۔

535 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ کَثِیرٍ، وَاَبُو عُبَیْدَةَ کِلَاهُمَا، عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِیِّ، قَالَ: خَطَبَنَا الْاَشْعَرِیُّ عَلَی مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ: اَلَا اِنَّ الْخَمْرَ الَّتِی حُرِّمَتْ بِالْمَدِینَةِ خَلِیطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

حضرت صفوان بن محرز مازنی فرماتے ہیں کہ حضرت (ابوموسیٰ) اشعری رضی اللہ عنہ نے بصرہ کی مسجد میں ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: سنو! بے شک وہ شراب جو مدینہ میں حرام کی گئی تھی' وہ خشک اور تر کھجوریں ملا کر بنائی جاتی تھی۔

536 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ سے روایت

بن أبی زائدة عن أبی اسحاق عن الأسود عن أبی موسٰی وقال قائل عن أبی اسحاق عن عبد الرحمٰن بن یزید عن أبی موسٰی ۔ وقول الثوری ومن تابعه هو الصواب ۔ وقیل: عن شعبة عن أبی اسحاق عن أبی الأحوص عن أبی موسٰی قاله عفان عنه ۔ وقیل: عنه عن أبی اسحاق ۔ قال شعبة: لا أدری هو عن أبی الأحوص أو لا ان أبا موسٰی قال ذلك یعقول الحضرمی عنه عن شعبة ۔ والحدیث من روایة الثوری ویوسف وزکریا قد أخرجه البخاری رقم الحدیث: 3763-4384' ومسلم رقم الحدیث: 2460' والترمذی رقم الحدیث: 3806' والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 8263-8388' والطبرانی رقم الحدیث: 8497-8498' والدارقطنی فی العلل جلد 7صفحه255' والحاکم جلد3صفحه314 ۔

535- حدیث صحیح بشواهده وفی اسناد المصنف علی بن زید وهو ضعیف والحدیث عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 1998 للمصنف ۔ من طریق حماد بن سلمة عن علی بن زید به نحوه أخرجه أحمد فی الأشربة رقم الحدیث: 225' والبیهقی جلد 8صفحه295 ۔ وله شاهد من حدیث أنس عند البخاری رقم الحدیث: 4620-5584' ومسلم رقم الحدیث:1980 ۔

536- حدیث صحیح أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19758 عن غندر عن شعبة به وفیه أن الواسطة المبهم من قوم زیاد أی من بنی ثعلبة وأن زیادًا لم یرض بقوله فتثبت فیه من سید الحی وکان معهم فصدقه ان أبا موسٰی حدثهم ایاه ۔

زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَنَاءُ اُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: طَعْنُ اَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَفِي كُلٍّ شَهَادَةٌ وَاَبُو عَوَانَةَ يَرْوِيهِ عَنِ اَبِي بَلْجٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی تباہی‘ طعن اور طاعون کے ساتھ ہوگی‘ عرض کی: یارسول اللہ! طعن تو ہم پہچان گئے لیکن طاعون کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے دشمن جنات کے کچوکے ہیں اور ہر ایک میں شہادت ہے۔ یہ حدیث حضرت ابوعوانہ نے ابن ابی ملیح سے روایت کی ہے‘ انہوں نے ابی بکر بن ابوموسیٰ سے‘ انہوں نے اپنے والد سے‘ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے۔

537 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّ الْمَعْرُوفَ وَالْمُنْكَرَ لَخَلِيقَتَانِ يُنْصَبَانِ لِلنَّاسِ يَوْمَ

حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ‘ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! بے شک نیکی اور برائی‘ دونوں قیامت کے دن لوگوں کے

من طريق ابن مهدى عنه أخرجه رواية سفيان الأولى أحمد رقم الحديث: 19546‘ ورواية مسعر الطبرانى فى الصغير جلد1 صفحه127 ورواية سعاد بن سليمان البخارى فى التاريخ جلد4صفحه211‘ والبزار رقم الحديث: 2989‘ والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث:1418‘ ورواية أبى بكر النهشلى عن أحمد رقم الحديث: 19759‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 7226‘ وخرج البزار رقم الحديث:2986 رواية أبى بكر النهشلى هذه . الا أنه قال: عن قطبة بن مالك بدلًا من أسامة بن شريك . وخرج رواية الحجاج البزار رقم الحديث: 2988‘ ورواية أبى مريم الدارقطنى فى العلل جلد7صفحه257 . للحديث شاهد من حديث أبى بردة بن قيس أخى أبى موسى عند أحمد رقم الحديث:18105‘ والحاكم جلد2 صفحه93 .

537- اسناده منقطع الحسن لم يسمع من أبى موسى . من طرق عن هشام به أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 980‘ والبزار (3296-كشف)‘ والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 11180 . من طريق سعيد بن بشير كلاهما عن قتادة أخرجه أحمد رقم الحديث: 19505 من طريق همام والطبرانى فى مكارم الأخلاق رقم الحديث: 113 . من طريق مؤمل عن سفيان عن عاصم عن أبى عثمان عن أبى موسى أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد1صفحه74‘ وابن عدى جلد 7 صفحه 2568‘ والدارقطنى فى العلل جلد7صفحه242‘ وأخرجه ابن عدى جلد7صفحه2568 من طريق هشام بن لاحق . وذكره الدارقطنى فى مسند عمر جلد2صفحه244 .

الْقِيَامَةِ فَأَمَّا الْمَعْرُوفُ فَيَعِدُ أَهْلَهُ الْخَيْرَ وَيُهَنِّئُهُمْ وَأَمَّا الْمُنْكَرُ فَيَقُولُ: إِلَيْكُمْ إِلَيْكُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُ إِلَّا لُزُومًا

سامنے کھڑی کر دی جائیں گی' پس نیکی اپنے کرنے سے بھلائی کا وعدہ کرے گی اور انہیں (نیکیاں کرنے پر) مبارکبادی پیش کرے گی' اور رہی بُرائی تو وہ کہے گی: تمہاری طرف تمہاری طرف اور وہ اس کی طاقت نہیں رکھیں گے۔

31- أَحَادِيثُ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَحِمَهُ اللَّهُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی احادیث

538 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ مِصْدَعِ بْنِ يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَهُ: أَنَّهَا (تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ) (الكهف: **86**)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے یہ آیت پڑھائی: "تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ" (بے شک وہ کیچڑ کے چشمے میں غروب ہوتا ہے)۔

539 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

538- اسناده ضعيف لضعف شيخ المصنف وشيخه . من طريق المصنف أخرجه الطبرى فى التفسير جلد 26 صفحه 12' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 10 صفحه 253 . من طريق محمد بن دينار به أخرجه أبو داؤد فى سننه رقم الحديث: 3986' والترمذى رقم الحديث: 2934' وحكاية ابن عباس مع عمرو بن العاص أخرجها ابن جرير جلد 16 صفحه 11 . ورويت أيضًا عن ابن عباس مع معاوية أخرجها ابن جرير جلد 16 صفحه 11' وابن أبى حاتم كما فى التفسير لابن كثير جلد 5 صفحه 189 . وروى عن ابن عباس مرفوعًا ولا يصح اسناده أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 12480' والصغير جلد 2 صفحه 124' انظر التفسير للطبرى جلد 16 صفحه 11-12' ولابن كثير جلد 5 صفحه 188-189 .

539- حديث صحيح عن عفان عن حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 20716 . من طريق خالد الحذاء عن عمار به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23531 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1845-3035-3165-3367' والبخارى رقم الحديث: 1383-6597' ومسلم رقم الحديث: 2660 وغيرهم .

سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ اَبِي عَمَّارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: اَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَاَنَا اَقُولُ: اَطْفَالُ الْمُسْلِمِينَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ، وَاَطْفَالُ الْمُشْرِكِينَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ حَتَّى حَدَّثَنِي فُلَانٌ عَنْ فُلَانٍ، فَلَقِيتُ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْهُ فَحَدَّثَنِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْهُمْ فَقَالَ: اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: وَحَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَوْحٍ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اُبَيٌّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

کہ مجھ پر ایک ایسا زمانہ آیا ہے اور میں کہتا ہوں کہ مسلمانوں کے بچے مسلمانوں کے ساتھ ہوں گے اور مشرکوں کے بچے مشرکوں کے ساتھ ہوں' حتیٰ کہ فلاں نے از فلاں مجھ سے حدیث بیان کی' سو میں اس سے ملا جس نے مجھے اس کے حوالے سے حدیث بیان کی تو اس نے مجھے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ سے ان کے متعلق (یعنی چھوٹے بچوں کے متعلق) سوال ہوا تو آپ نے فرمایا: اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے جو انہوں نے عمل کرنا تھا۔ یونس فرماتے ہیں کہ مجھے موسیٰ بن عبدالرحمٰن نے روح سے' انہوں نے حماد سے' انہوں نے عمار سے' انہوں نے حضرت ابن عباس سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا: مجھے حضرت اُبی (بن کعب) نے نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل روایت بیان کی ہے۔

540 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، رَفَعَهُ قَالَ: اَلْغُلَامُ الَّذِي قَتَلَهُ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ طُبِعَ كَافِرًا وَاُلْقِيَ عَلَى اَبَوَيْهِ مَحَبَّةٌ مِنْهُ

حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ حضرت خضر علیہ السلام نے جس لڑکے کو قتل کیا تھا وہ کافر لکھ دیا گیا تھا' اور اس کے ماں باپ پر اس کی محبت ڈال دی گئی تھی۔

541 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ' حضرت ابی بن

540- حديث صحيح وشيخ المصنف وان كان ضعيفًا فقد تابعه ثقات كبار . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2380-2661' وأبو داؤد رقم الحديث: 4705-4706' والترمذى رقم الحديث: 3150' وابن حبان رقم الحديث: 6221' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3125' وعبد اللّٰه فى زيادات المسند رقم الحديث: 21160 وغيرهم وعند بعضهم زيادة ولو أدرك لأرهق أبويه طغيانًا وكفرًا .

541- اسناده حسن لحال عاصم . من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3793-3898' والحاكم جلد 2

قَالَ: اَخْبَرَنِی عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَنِی اَنْ اَقْرَاَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ، قَالَ: فَقَرَاَ عَلَيْهِ لَمْ يَكُنْ وَقَرَاَ عَلَيْهِ: اِنَّ ذَاْبَ الدِّينِ عِنْدَ اللّٰهِ الْحَنِيفِيَّةُ لَا الْمُشْرِكَةُ وَلَا الْيَهُودِيَّةُ وَلَا النَّصْرَانِيَّةُ وَمَنْ يَعْمَلْ خَيْرًا فَلَنْ يُكْفَرُوهُ، وَقَرَاَ عَلَيْهِ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ لَابْتَغَى اِلَيْهِ ثَانِيًا وَلَوْ اُعْطِيَ ثَانِيًا لَابْتَغَى اِلَيْهِ ثَالِثًا وَلَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تجھے قرآن پڑھ کر سناؤں' آپ ﷺ نے ''لم یکن الذین کفروا'' کو پڑھا' اور یہ بھی پڑھا: ''ان داب الدین عند اللّٰہ الحنیفیة لا المشرکة ولا الیھودیة ولا النصرانیة ومن یعمل خیرا فلن یکفروہ'' اور یہ بھی پڑھا: اگر ابن آدم کے لیے ایک وادی ہو (سونے کی) تو وہ چاہے گا کہ اس کے لیے دو ہوں' اگر دوسری دی گئی وہ چاہے گا کہ تیسری ہو' اس ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی بھرے گی یا جس کی اللہ عزوجل توبہ قبول فرمائے' جو توبہ کرے۔

542 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: قَالَ لِی اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ: يَا زِرُّ كَاَيِّنْ تَقْرَاُ سُورَةَ الْاَحْزَابِ؟ قَالَ: قُلْتُ: كَذَا وَكَذَا آيَةً

حضرت زر (بن حبیش) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: اے زر! تم لوگ سورۂ احزاب کی کتنی آیتیں پڑھتے ہو؟ میں نے کہا:

صفحہ 531 وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4صفحہ187 . من طریق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21240' وابنه رقم الحدیث: 21241 . قال الترمذی: حدیث حسن' وزاد فی الموضع الآخر: صحیح . أخرج البخاری رقم الحدیث: 3809' ومسلم رقم الحدیث: 799 وغیرهما من حدیث أنس أن النبی صلی اللّٰه علیه وآله وسلم قال لأبی ان اللّٰه أمرنی...... وعند البخاری أیضًا رقم الحدیث:6439' وكذلك رقم الحدیث:6440 .

542- اسناده حسن لحال عاصم وشیخ المصنف ضعیف وقد توبع . من طرق عن عاصم به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 13363' والنسائی فی الكبرى رقم الحدیث:7150' وابن حبان رقم الحدیث:4428-4429' وعبد اللّٰه بن أحمد فی الزیادات رقم الحدیث: 21245' والطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 4352' والحاكم جلد2صفحہ315' والبیهقی جلد8صفحہ211 . ورواية يزيد بن أبی زياد وهو ضعیف عن زر به أخرجه عبد اللّٰه بن أحمد رقم الحدیث: 21244 من طریق منصور عن عاصم عن زر به مطولًا . أخرجه ابن حبان رقم الحدیث:4429 .

قَالَ: اِنْ كَانَتْ لَتُضَاهِي سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَاِنْ كُنَّا لَنَقْرَاُ فِيهَا: وَالشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا اَلْبَتَّةَ نَكَالًا مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، فَرُفِعَ فِيمَا رُفِعَ

اتنی اتنی آیتیں' آپ نے فرمایا: اور ہم نے اس میں یہ آیت پڑھی: ''وَالشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا اَلْبَتَّةَ نَكَالًا مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ'' تو اس میں سے جو اُٹھالیا گیا' اُٹھالیا گیا۔

543 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: سَاَلْتُ اُبَيًّا عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ، فَقَالَ: سَاَلْتُ عَنْهُمَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قِيلَ لِي فَقُلْتُ لَكُمْ فَقُولُوا، قَالَ اُبَيٌّ: فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقُولُ

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے معوذتین کے متعلق پوچھا' تو آپ نے فرمایا: میں نے ان دونوں کے متعلق نبی اکرم ﷺ سے پوچھا تھا۔ آپ نے فرمایا: مجھے کہا گیا: سو میں تمہارے لیے کہتا ہوں' پس تم کہو! حضرت اُبی کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لیے پڑھا اور ہم بھی پڑھتے ہیں۔

544 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ الْعِجْلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ، يَقُولُ: لَوْلَا مَخَافَةُ سُلْطَانِكُمْ لَوَضَعْتُ يَدَيَّ فِي اُذُنَيَّ ثُمَّ نَادَيْتُ

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے تمہارے بادشاہ کا خوف نہ ہوتو میں اپنے دونوں ہاتھ کانوں پر رکھ لوں' پھر نداء کروں کہ لیلۃ القدر آخری عشرہ میں ہے' ستائیسویں کی رات اس لیے کہ اس سے پہلے بھی

543- حديث صحيح وعاصم قد توبع وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21223 عن غندر عن شعبة به . من طرق عن عاصم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21219-21220-21224-21225' وابنه رقم الحديث: 21226' وابن حبان رقم الحديث: 797-4229 وغيرهم . من طريق ابن عيينة عن عاصم وعبدة بن أبي لبابة عن زر به أخرجه البخاري رقم الحديث: 4976-4977 .

544- حديث صحيح من طريق جابر به أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 11690' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 21237' وابن خزيمة رقم الحديث: 2187 . من طريق عبده بن أبي لبابة عن زر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21228-21230-21233-21234-21236 ' ومسلم رقم الحديث: 762' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3407-3408' والترمذي رقم الحديث: 793-3351' وابن خزيمة رقم الحديث: 2191-2193 وغيرهم .

أَلَا إِنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي السَّبْعِ قَبْلَهَا ثَلَاثٌ وَبَعْدَهَا ثَلَاثٌ نَبَأٌ مَنْ لَمْ يَكْذِبْنِي عَنْ نَبَإِ مَنْ لَمْ يَكْذِبْهُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: يَعْنِي أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تین دن ہوتے ہیں اور اس کے بعد بھی تین دن ہیں۔ مجھے اس نے خبر دی جس نے جھوٹ نہیں بولا' جس پر جھوٹ نہیں بولا جاتا۔ امام ابوداؤد نے فرمایا کہ مراد یہ ہے کہ حضرت ابی بن کعب نے جو نبی اکرم ﷺ سے بیان کیا ہے' وہ جھوٹ نہیں ہے۔

545 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، أَنَّ جِبْرِيلَ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَحْجَارِ الْمِرَى فَقَالَ لَهُ: يَا جِبْرِيلُ إِنِّي بُعِثْتُ إِلَى أُمَّةٍ أُمِّيَّةٍ فِيهِمُ الْعَجُوزُ وَالشَّيْخُ وَالْغُلَامُ وَالْجَارِيَةُ وَالرَّجُلُ الْقَاسِي الَّذِي لَمْ يَقْرَأْ كِتَابًا قَطُّ، قَالَ: فَقَالَ جِبْرِيلُ: إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ

حضرت زر (بن حبیش) رضی اللہ عنہ' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام' نبی اکرم ﷺ کے پاس مقام احجار المری میں آئے' آپ نے ان سے کہا: اے جبریل! میں ایسی اُمت کی طرف بھیجا گیا ہوں جو اُمّی ہے' اُن میں بوڑھے مرد اور عورتیں بھی ہوں گے اور بچے اور بچیاں بھی اور وہ آدمی جس نے کتاب کو بالکل بھی نہیں پڑھا۔ کہتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا: بے شک قرآن سات قراءتوں پر اُترا ہے۔

546 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

545- حديث صحيح عن طريق حماد بن سلمة وغيره عن عاصم به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحه 518' وأحمد رقم الحديث: 21242-21243' والترمذى رقم الحديث: 2944' وابن حبان رقم الحديث: 739' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3098 وغيرهم من طريق أبى عوانة عن عاصم به أخرج المقدسى فى المختارة رقم الحديث: 1169 من طريق عبد الرحمٰن بن أبى ليلٰى عن أبى أخرجه مسلم رقم الحديث: 821 .

546- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21883' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 363' وأخبار أصبهان جلد 1 صفحه 294' والمقدسى فى المختارة رقم الحديث: 1203 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21184-21185' والبخارى فى التاريخ جلد 5 صفحه 78' وابن حبان رقم الحديث: 6795' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد 1 صفحه 294 . وقال أبو نعيم: غريب من حديث عبد الله تفرد به حبيب ورواه عن شعبة عن غندر ووهب بن جرير مثله ورواه النضر بن شميل عن شعبة عن حبيب عن عبد الله ولم يذكر

حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي الْهُذَيْلِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزَى، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ خَبَّابٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، قَالَ: ذُكِرَ الدَّجَّالُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ: ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ فَقَالَ: اِحْدَى عَيْنَيْهِ كَاَنَّهَا زُجَاجَةٌ خَضْرَاءُ وَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

کہ میں نے حضرت ابی بن کعب سے سنا' انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس دجال کا ذکر ہوا' یا یہ کہ نبی اکرم ﷺ نے دجال کا ذکر کیا' تو فرمایا: اس کی دونوں آنکھیں ایسی ہوں گی جیسے کہ سبز شیشہ ہوتا ہے' اورتم اللہ سے عذابِ قبر کی پناہ مانگو۔

547 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: اَقْرَاَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (فَبِذٰلِكَ فَلْتَفْرَحُوا)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ''فَبِذٰلِكَ فَلْتَفْرَحُوا'' پڑھایا۔

548 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابن عبدالرحمٰن اپنے والد سے روایت کرتے

عبد الله بن خباب وحديث النضر أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21186 .

547- اسناده حسن لحال ابن عبد الرحمٰن بن أبزى والأجلح قد تابعه أسلم المنقرى . من طريق ابن المبارك به أخرجه البخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 421-422' وأبو داؤد رقم الحديث: 3981' والحاكم جلد2صفحه240' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه251' وابن عساكر فى تاريخ دمشق جلد 7صفحه320 . من طريق يحيى بن سعيد عن الأجلح به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21174' والبخارى فى خلق أفعال العباس رقم الحديث: 423' وابن عساكر جلد 7صفحه320' ورواه أسلم المنقرى عن عبد الله بن عبد الرحمٰن بن أبزى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21175' والبخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 420-421' والحاكم جلد3صفحه304' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه 251 وابن عساكر جلد 7صفحه319 منه طريق الثورى عن أسلم به وصححه الحاكم وأقره الذهبى .

548- اسناده حسن لحال ابن عبد الرحمٰن بن أبزى . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 15394' عن الطيالسى وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15390-15395' والنسائى رقم الحديث: 1731-1732-1735' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 491' وأبو نعيم فى الحلية جلد7صفحه181 . أخرجه أبو نعيم

سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، وَزُبَيْدٍ الْإِيَامِيِّ، عَنْ ذَرٍّ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَاِذَا سَلَّمَ قَالَ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَرْفَعُ بِالثَّالِثِ صَوْتَهُ رَوَاهُ الْاَعْمَشُ عَنْ طَلْحَةَ وَزُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ، عَنِ ابْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہیں کہ نبی اکرم ﷺ وتروں میں ''سبح اسم ربك الاعلٰی' قل یا ایها الکفرون ''اور''قل هو الله احد ''پڑھتے تھے' جب آپ سلام پھیرتے تو پڑھتے: ''سبحان الملك القدوس ''تین مرتبہ اور تیسری مرتبہ بلند آواز سے پڑھتے۔ اس حدیث کو حضرت اعمش نے حضرت طلحہ سے اور زبید سے روایت کیا' انہوں نے حضرت ذر سے' انہوں نے حضرت ابن ابزیٰ سے' انہوں نے اپنے والد سے' انہوں نے حضرت ابی بن کعب سے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے۔

549 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے

جلد 7صفحه181 من طريق عمرو بن علي عن الطيالسي عن شعبة . وأخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 7 صفحه 181 من طريق سليمان بن حرب عن شعبة عن زبيد وحده به . من طريق سفيان عن زبيد أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4696' وأحمد رقم الحديث: 15398 . وقال أبو نعيم: حديث زبيد وسلمة مشهور ولشعبة فيه أقوال سبعة . انظر المسند رقم الحديث: 15403' والسنن للنسائي رقم الحديث: 1733-1742' والكبرى رقم الحديث: 14349' والحلية جلد 7صفحه181-182 . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 176' وأبو داؤد رقم الحديث: 1423' والنسائي رقم الحديث: 1729' وابن ماجه رقم الحديث: 17171' وابن حبان رقم الحديث: 2436' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 21179' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1666' والدارقطني جلد 2صفحه31 والحاكم جلد 2صفحه257' والبيهقي جلد 3صفحه38 من طرق عن الأعمش به . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . من طريق الأعمش عن طلحة وحده به أخرجه النسائي رقم الحديث: 1730' وفي الكبرى رقم الحديث: 1429' وابن حبان رقم الحديث: 2450' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21180 . من طريق جرير بن حازم عن زيد به أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21181 . انظر الكبرى للنسائي رقم الحديث: 1432' والسنن لابن ماجه رقم الحديث: 1182' والدارقطني جلد2صفحه31' والبيهقي جلد3 صفحه41 .

549- حديث منكر تفرد به شيخ المصنف وهو متروك . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21276' والترمذي رقم الحديث: 57' وابن ماجه رقم الحديث: 421' وابن خزيمة رقم الحديث: 122' وابن عدي

مُصْعَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيِّ السَّعْدِيِّ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْوُضُوءِ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ: الْوَلَهَانُ فَاحْذَرُوهُ، أَوْ قَالَ: فَاتَّقُوهُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وضو میں (وسوسہ) ڈالنے والا ایک شیطان ہے جس کو الولھان کہتے ہیں' اس سے ڈرو' یا فرمایا: اس سے بچو!

550 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: أَلَا إِنَّ طَعَامَ ابْنِ آدَمَ ضُرِبَ مَثَلًا لِلدُّنْيَا وَإِنْ مَلَّحَهُ وَقَزَّحَهُ رَوَاهُ سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ، عَنْ أُبَيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خبردار! ابن آدم کا کھانا ہی دنیا کی مثال قرار دیا گیا ہے کہ اس میں جتنی مرضی نمک مصالحے ڈال لو' (یہ دیکھو کہ اس کا انجام کیا ہوتا ہے؟) اس حدیث کو سفیان نے از یونس از حسن از عُتی از حضرت ابی از نبی اکرم ﷺ روایت کیا ہے۔

551 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے

جلد 3صفحه923' والحاكم جلد1صفحه162' والبيهقى جلد 1صفحه197' وابن الجوزى فى الواهيات جلد1صفحه346 وغيرهم . انظر سنن البيهقى جلد1صفحه197 . وجنة المرتاب (صفحه:195-198) .

550- حديث صحيح بمتابعاته وشواهده والاسناد هنا موقوف ومنقطع' الحسن لم يدرك أُبيًا غير أن الطريق المشار اليه بعد موصول مرفوع وله ما يعضده' وقد أخرج الطريق الأول أبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه254 من طريق المصنف . ورواه يونس بن عبيد عن الحسن واختلف عليه فرواه هشيم عنه موقوفًا . أخرجه ابن صاعد فى زياداته على الزهد لابن المبارك رقم الحديث: 493 ورواه سفيان الثورى عن يونس مرفوعًا . حديث صحيح' من طريق أبى حذيفة موسٰى بن مسعود عن الثورى به أخرجه عبد الله فى زوائده رقم الحديث: 21277' وابن حبان رقم الحديث:702' وابن صاعد فى زياداته على الزهد لابن المبارك رقم الحديث: 594' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 531' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه254' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 10473-5652' وأبو حذيفة متكلم فى روايته عن الثورى لكن تابعه عبد السلام بن حرب عن يونس مثله . أخرجه ابن صاعد رقم الحديث: 595' والبيهقى رقم الحديث: 5651 وله شاهد عن الضحاك بن سفيان الكلابى عند أحمد رقم الحديث: 15785' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 10472-5653 وفيه على بن زيد بن جدعان . وكذلك عن سلمان عند ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 491-492 .

551- حديث صحيح واسنادا المصنف هنا ضعيفان لضعف شيخيه غير أنهما قد توبعا وقد اختلاف فى رفع الحديث

مُصْعَبٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيِّ السَّعْدِيِّ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَحَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ بِآدَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْتُ قَالَ: أَيْ بَنِيَّ، إِنِّي أَشْتَهِي مِنْ ثَمَرِ الْجَنَّةِ فَانْطَلَقَ بَنُوهُ يَلْتَمِسُونَ فَرَأَوُا الْمَلَائِكَةَ فَقَالُوا: أَيْنَ تُرِيدُونَ يَا بَنِي آدَمَ؟ فَقَالُوا: اشْتَهَى أَبُونَا مِنْ ثَمَرَةِ الْجَنَّةِ فَانْطَلَقْنَا نَطْلُبُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: ارْجِعُوا فَقَدْ أُمِرَ بِقَبْضِ أَبِيكُمْ فَأَقْبَلُوا حَتَّى انْتَهَوْا إِلَى آدَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَتْهُمْ حَوَّاءُ عَرَفَتْهُمْ فَلَصِقَتْ بِآدَمَ فَقَالَ: إِلَيْكِ عَنِّي فَمِنْ قِبَلِكِ أُتِيتُ دَعِينِي وَمَلَائِكَةَ رَبِّي، قَالَ: فَقَبَضُوهُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ

ہیں کہ جب آدم علیہ السلام پر موت کا وقت قریب آیا' آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹو! مجھے جنت کے پھل کھانے کی چاہت ہے' سوان کے بیٹے ان کے لیے جنت کے پھل کی تلاش میں چل نکلے' تو فرشتوں نے ان کو دیکھا' کہا: اے آدم کے بیٹو! کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا: ہمارے والد کو جنت کے پھلوں کی چاہت ہے' ہم چلے ہیں تاکہ ہم اس کو تلاش کریں' فرشتوں نے کہا: واپس جاؤ! ہمارے والد کی موت کا وقت قریب ہے' پس وہ واپس لوٹے۔ حتیٰ کہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئے' جب حوا علیہا السلام نے فرشتوں کو دیکھا تو انہیں پہچان لیا' آپ حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ چمٹ گئیں'

ووقعه والرافعون له اما مساوون لواقفيه في العدد والضبط أبو يفوقونهم ومعهم زيادة علم فتقدم واليك البيان: رواه عن الحسن يونس بن عبيد وحميد بن عبد الرحمٰن وثابت البناني واسحاق بن الربيع ومبارك ابن فضالة وقد رفعه ثابت وابن فضالة وأوقفه حميد واسحاق واختلف على يونس فرواه عنه اسماعيل بن علية مرفوعًا ورواه هشيم عنه واختلف عليه فرواه سعيد بن سليمان وأحمد بن منيع عن هشيم مرفوعًا ۔ أخرجه حديث سعيد بن منصور وعلى ابن حجر بن هشيم الحاكم جلد 1 صفحه344' وأخرج رواية سعيد بن سليمان وأحمد بن منيع ابن سعد جلد 1 صفحه33' والمقدسي في المختارة رقم الحديث: 1250 وزوائده ۔ وأخرج رواية اسماعيل بن عليه عن يونس الحاكم جلد 1 صفحه344' كما خرج ابن عساكر في التاريخ جلد 7 صفحه457 رواية خارجة بن مصعب بالرفع وخرج رواية حميد عن الحسن: عن عبد الله في زوائده رقم الحديث: 21278' والمقدسي في المختارة رقم الحديث: 1251' وابن عساكر جلد 7 صفحه456 من طريق هدية بن خالد عن حماد بن سلمة عن حميد ۔ وخرج رواية ثابت بن الحسن: الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 8261' والمقدسي رقم الحديث: 1252' وابن عساكر جلد 7 صفحه455 من طريق روح بن أسلم عن حماد عن ثابت ۔ خرج رواية اسحاق بن الربيع: ابن سعد جلد 1 صفحه33 ۔ وروى عن الحسن من وجوه أخر مختصرًا عند الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4426' وابن عساكر جلد7 صفحه456-459 ۔

وَغَسَّلُوهُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ وَكَفَّنُوهُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ وَحَنَّطُوهُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ وَصَلَّوْا عَلَيْهِ ثُمَّ اَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ فَقَالُوا: يَا بَنِي آدَمَ هَذِهِ سُنَّتُكُمْ فِي مَوْتَاكُمْ وَهَذَا سَبِيلُكُمْ

(حضرت آدم نے) کہا: مجھ سے پیچھے ہٹو! تمہاری وجہ سے یہ معاملات پیش آئے ہیں' اور میرے رب کے فرشتوں کو میری روح قبض کرنے دو' کہا کہ پس فرشتوں نے ان کی روح قبض کی' اور وہ (حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے) دیکھ رہے تھے' اور فرشتوں نے ہی حضرت آدم کو غسل دیا' اور آپ کے بیٹے دیکھ رہے تھے' پھر کفن دیا تو بھی وہ (آپ کے بیٹے) دیکھ رہے تھے' پھر ان کی نماز پڑھائی' پھر حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹوں کی طرف متوجہ ہوئے' کہا کہ اے آدم کے بیٹو! تمہاری موت نکلنے میں یہی سنت ہے' اور یہی تمہارے لیے (دفن وغسل کا) طریقہ ہے۔

552 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اُبَيٍّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا الْمُنْذِرِ اَيُّ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ اَعْظَمُ؟ قُلْتُ: آيَةُ الْكُرْسِيِّ؟ فَقَالَ لِي: لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ اَبَا الْمُنْذِرِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّ لَهَا لِسَانًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَدِّسُ اللّٰهَ عِنْدَ سَاقِ الْعَرْشِ وَسُفْيَانُ

حضرت ابی (بن کعب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابومنذر! (جانتے ہو!) کون سی آیت کتاب اللہ میں سب سے بڑی ہے؟ میں نے عرض کی: آیۃ الکرسی! تو مجھے آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابومنذر! تجھے تیرا علم مبارک ہو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! قیامت کے دن عرش کے پائے کے پاس یہ اللہ کی پاکیزگی بیان کرتی

552- حديث صحيح واسناد المصنف الأول منقطع' كما بينه رواية سفيان المشار اليها بعد . أخرجه عبد الله في زوائده جلد5صفحه141 بعد حديث: 21315 . وأما رواية سفيان المشار اليها فأخرجها عبد الرزاق رقم الحديث: 6001' وأحمد رقم الحديث: 21315' وأبو نعيم في الحلية جلد1صفحه رقم الحديث:250 . ورواه عبد الأعلى بن عبد الاعلى عن الجريري مثله . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 178' وابن عساكر في تاريخ دمشق جلد7صفحه330 بلفظه . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 810' وأبو داؤد رقم الحديث: 1460' وأبو نعيم في الحلية جلد1صفحه250 من طريق عبد الأعلى كذلك ولم يذكروا قوله: فوالذي نفسي بيده...... ومثل ذلك سندًا ومتنًا رواية يزيد بن هارون عن الحميري عند الحاكم جلد3صفحه304 .

يَقُولُ: عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي السَّلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ

ہوگی۔ اور سفیان از سعید از ابن سلیل از حضرت عبداللہ بن رباح یہ روایت بیان کرتے ہیں۔

553 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ لُحْمَتِي وَكَانَ بَيْتُهُ اَقْصَى بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ قَالَ: قَالَ اَبُو عُثْمَانَ: وَهُوَ يُحَدِّثُ فِي الْاَشْيَاخِ: مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْجِسْرِ اَوْ اَبْعَدُ قَالَ: قَالَ عَاصِمٌ: فَذَكَرْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ فَقَالَ: اِنْ كَانَ اَقْصَى بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ فَهُوَ اَبْعَدُ مِنَ الْجِسْرِ فَقَالَ فِي آخِرِ ذٰلِكَ: اِنَّمَا كُنْتُ اَحْتَسِبُ الْاَثَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ مَا احْتَسَبْتَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے محلے کا ایک آدمی تھا' اس کا گھر شہر سے بہت دور تھا' کہا کہ حضرت ابوعثمان نے فرمایا: اور وہ اپنے شیوخ سے بیان کرتے ہیں کہ اتنا دور تھا جتنا تیرے اور پل کے درمیان یا اس سے بھی زیادہ دور۔ حضرت عاصم کہتے ہیں کہ میں نے اس کا ذکر محمد بن سیرین سے کیا' وہ فرماتے: اُن کا گھر مدینہ سے ایک پُل کی مسافت سے بھی زیادہ دور تھا' میں ان کے نشانات کے حساب کرتا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے وہی ہے جو تو نے اُمید رکھی۔

554 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

553- حديث صحيح' من طرق عن عاصم به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 376' وأحمد رقم الحديث: 21253' ومسلم رقم الحديث: 663' وابن ماجه رقم الحديث: 783' وابن خزيمة رقم الحديث: 450-1500' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 21255 . عن طريق سليمان التيمي أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحه207-208' والدارمي جلد 1صفحه294' وعبد بن حميد رقم الحديث: 161' وأحمد رقم الحديث: 21252' ومسلم رقم الحديث: 663' وأبو داؤد رقم الحديث: 557' وغيرهم وله شاهد عن أنس عند البخارى رقم الحديث: 1887 ' وعن جابر عند مسلم رقم الحديث: 664-665 .

554- حديث صحيح' من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21250' والبخارى رقم الحديث: 2426-2437' ومسلم رقم الحديث: 1723' وأبو داؤد رقم الحديث: 1701-1702' وابن حبان رقم الحديث: 4891' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 21205 . من طرق عن سلمة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 162' وأحمد رقم الحديث: 21204-21206-21208' ومسلم رقم الحديث: 1723' وأبو داؤد رقم الحديث: 1703' والترمذى رقم الحديث: 1374' وابن ماجه رقم الحديث: 2506' وابن حبان رقم الحديث: 4892'

قَالَ: اَخْبَرَنِی سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ، يَقُولُ: غَدَوْتُ اَنَا وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ، وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ، فَوَجَدْتُ سَوْطًا فَاَخَذْتُهُ فَقَالَ لِي: اَلْقِهِ فَقُلْتُ: لَا وَلَكِنِّي اُعَرِّفُهُ فَاِنْ وَجَدْتُ مَنْ يَعْرِفُهُ وَاِلَّا اسْتَمْتَعْتُ بِهِ فَاَبَيْتُ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ غَزَاتِنَا قُضِيَ لِي اَنِّي حَجَجْتُ فَاَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَاَخْبَرْتُهُ بِشَاْنِ السَّوْطِ وَبِقَوْلِهِمَا، فَقَالَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ: وَجَدْتُ صُرَّةً فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: عَرِّفْهَا حَوْلًا، فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ اَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ: احْفَظْ عَدَدَهَا وَوِكَاءَهَا وَوِعَاءَهَا فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَاِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا، قَالَ: فَاسْتَمْتَعْتُ بِهَا قَالَ شُعْبَةُ: فَلَقِيتُ سَلَمَةَ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ: لَا اَدْرِي ثَلَاثَةَ اَحْوَالٍ اَوْ حَوْلًا وَاحِدًا فَاَعْجَبَنِي هَذَا الْحَدِيثُ فَقُلْتُ لِاَبِي صَادِقٍ: تَعَالَ فَاسْمَعْهُ مِنْهُ

میں اور حضرت زید بن صوحان اور حضرت سلمان بن ربیعہ نکلے‘ پس میں نے ایک درہ پایا‘ تو میں نے اس کو اُٹھالیا‘ ان دونوں نے مجھے کہا: اس کو پھینک دو! میں نے کہا: میں اسے نہیں پھینکوں گا‘ بلکہ میں اس کی تشہیر کروں گا‘ اگر اس کا مالک مل گیا تو میں اس کو دے دوں گا ورنہ اس سے خود فائدہ اُٹھاؤں گا‘ میں ان دونوں کے لیے انکار کرتا رہا‘ پس جب ہم جہاد سے واپس لوٹے‘ تو میں نے حج کا ارادہ کر لیا‘ جب میں مدینہ منورہ آیا تو میں حضرت ابی بن کعب سے ملا‘ میں نے اس واقعہ کا ان سے تذکرہ کیا اور اُن دونوں کی بات بھی بتائی۔ تو حضرت ابی نے فرمایا کہ مجھے بھی راستے میں سو دینار رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ مبارک میں ملے تھے‘ تو میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا‘ تو میں نے اس کا ذکر آپ سے کیا‘ آپ نے فرمایا: ایک سال اس کا اعلان کر‘ میں نے اعلان کیا کوئی نہیں ملا جو اس کا مالک ہو‘ تین مرتبہ اعلان کیا‘ کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس کا لفافہ اور بندھن اچھی طرح یاد کر‘ اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کو دے دینا ورنہ اس سے فائدہ اُٹھانا۔ (حضرت ابی) فرماتے ہیں کہ میں نے اس سے فائدہ اُٹھایا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: پس میں حضرت سلمہ سے اس کے بعد ملا‘ تو انہوں نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ انہوں نے ایک سال اعلان کیا یا تین سال تک اعلان کیا‘ سو مجھے یہ بات بہت پسند آئی‘ تو میں نے اپنے والد سے کہا: یہ سچ ہے‘ آؤ! ان سے حدیث سنتے ہیں۔

وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21208‘ وله شاهد عن زيد بن خالد عند البخاري رقم الحديث: 2427 .

555 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَسَافَرَ عَامًا فَلَمْ يَعْتَكِفْ فَلَمَّا كَانَ مِنْ قَابِلٍ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے' ایک سال آپ کسی سفر میں تھے تو اس سال آپ نے اعتکاف نہیں کیا' پھر جب آئندہ سال آیا تو آپ نے بیس دن اعتکاف کیا۔

556 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

555- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه النسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 3389' والبيهقی جلد4 صفحه 314 ۔من طرق عن حماد به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 181' وأحمد رقم الحديث: 23314' وأبو داؤد رقم الحديث: 2463' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 3344' وابن ماجه رقم الحديث: 1770' وابن خزيمة رقم الحديث: 5225' وابن حبان رقم الحديث: 3663 وغيرهم ۔ وللحديث شاهد من حديث عائشة عند البخاری رقم الحديث: 2033' ومسلم رقم الحديث: 1172' ومن حديث ابن عمر عند مسلم رقم الحديث: 1171' ومن حديث أنس عند الترمذی رقم الحديث: 703 ۔

556- حديث صحيح وعبد اللّٰه بن أبی بصير وثقه العجلی وابن حبان وصحح له غير واحد من الائمة ۔ من طريق المصنف أخرجه البيهقی جلد3صفحه67 ۔من طرق عن شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 173' وأحمد رقم الحديث: 21302' وأبو داؤد رقم الحديث: 554' وعبد اللّٰه بن أحمد فی زيادات المسند رقم الحديث: 12309' وابن خزيمة رقم الحديث: 1477' وابن حبان رقم الحديث: 2056' والحاكم جلد 1 صفحه 247' والبيهقی جلد 3صفحه67 ۔من طريق الثوری عن أبی اسحاق الا عبد اللّٰه فمن طريق الحجاج عن أبی اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2004' وأحمد رقم الحديث: 21303' وابنه عبد اللّٰه فی زياداته رقم الحديث: 21309' والحاكم جلد1صفحه248 ۔ وذكر الحاكم جلد1صفحه248' والبيهقی جلد3صفحه61-68 رواية غير واحد عن أبی اسحاق مثله ۔ وروى عن شعبة عن ابن اسحاق عن عبد اللّٰه بن أبی بصير عن ابنه ۔ وقال شعبة: قال أبو اسحاق: قد سمعته منه ومن ابنه أخرجه النسائی رقم الحديث: 842' وابن حبان رقم الحديث: 2057' وعبد اللّٰه بن أحمد رقم الحديث: 21304' والحاكم جلد 1 صفحه 249' والبيهقی جلد3صفحه68 منه طريق خالد بن الحارث عن شعبة ۔ وكذلك رواه يحيى بن سعيد عن شعبة أخرجه الحاكم جلد1صفحه249 ۔ وأخرجه البيهقی جلد 3صفحه68 من طريق يحيى بن سعيد مقرونًا بخالد بن الحارث وعند

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي بَصِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَشَاهِدٌ فُلَانٌ؟، قَالُوا: لَا قَالَ: اِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ - يَعْنِي الْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ - اَثْقَلُ عَلَى الْمُنَافِقِينَ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا، وَالصَّفُّ الْاَوَّلُ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ وَلَوْ تَعْلَمُونَ فَضِيلَتَهُ لَابْتَدَرْتُمُوهُ، وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ اَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ وَحْدَهُ، وَصَلَاتُهُ مَعَ الرَّجُلَيْنِ اَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ مَعَ الرَّجُلِ، وَمَا كَانَ اَكْثَرَ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَوَاهُ زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَصِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُبَيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ ﷺ نے ہم کو (فجر کی) نماز پڑھائی اور فرمایا: کیا فلاں حاضر ہے؟ عرض کی: نہیں! (یا رسول اللہ!) آپ نے فرمایا: یہ دونوں نمازیں ہیں' یعنی عشاء و فجر کی۔ منافق پر بھاری ہیں' اگر تمہیں ان کی فضیلت وثواب کا پتا چل جائے تو ضرور ان میں شرکت کرو' اگرچہ گھسٹ کر ہی آنا پڑے' اور پہلی صف فرشتوں کی صف کی طرح ہے' اگر تم اس کی فضیلت کو جان لو تو اس کی طرف سبقت کرو۔ اور ایک آدمی کا دوسرے آدمی کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے' اور دو آدمیوں کے ساتھ نماز پڑھنا ایک آدمی کے ساتھ پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے' اور جو جتنے زیادہ ہوں اتنے اللہ کو محبوب ہوں گے۔ اس حدیث کو زہیر نے از ابی اسحاق از عبداللہ بن ابوبصیر از والد خود از حضرت اُبی از نبی کریم ﷺ روایت کیا۔

557 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو جَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اِيَاسَ بْنَ قَتَادَةَ،

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ پاک میں حضرت محمد ﷺ کے صحابہ کے پاس آیا'

ابن خزيمة رقم الحديث: 1477 من طريق يحيى بن سعيد مقروناً بغندر عن شعبة ولم يذكر في روايتيه: عن أبيه . ورواه كذلك زهير والأعمش عن أبي اسحاق أخرجه الدارمي جلد 1 صفحه291' وأحمد رقم الحديث: 21306' وابنه رقم الحديث: 21305-21307' والبيهقي جلد 3صفحه68' انظر سنن ابن ماجه رقم الحديث: 790 .

557- حديث صحيح . عزاه البوصيري في الاتحاف رقم الحديث: 752 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21301' وابن عساكر في تاريخه جلد 7صفحه334 . من طريق شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 177' وأحمد رقم الحديث: 21300-21310' والحاكم جلد4صفحه226 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبي . من طريق قيس بن عباس به أخرجه النسائي رقم الحديث: 807' وابن خزيمة رقم الحديث: 1573' وابن حبان رقم الحديث: 2181 .

عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ لِلِقَاءِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَكُنْ فِيهِمْ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ لِقَاءً مِنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَقُمْتُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ وَخَرَجَ عُمَرُ مَعَ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَنَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَعَرَفَهُمْ غَيْرِي فَنَحَّانِي وَقَامَ فِي مَكَانِي فَمَا عَقَلْتُ صَلَاتِي فَلَمَّا صَلَّى قَالَ لِي: يَا فَتًى لَا يَسُوئُكَ اللّٰهُ، فَإِنِّي لَمْ آتِ الَّذِي أَتَيْتُ بِجَهَالَةٍ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا: كُونُوا فِي الصَّفِّ الَّذِي يَلِينِي، وَإِنِّي نَظَرْتُ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَعَرَفْتُهُمْ غَيْرَكَ ثُمَّ حَدَّثَ فَمَا رَأَيْتُ الرِّجَالَ مَتَحَتْ أَعْنَاقَهَا إِلَى شَيْءٍ مُتُوحَهَا إِلَيْهِ قَالَ: فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: هَلَكَ أَهْلُ الْعُقْدَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَهَا ثَلَاثًا هَلَكُوا وَأَهْلَكُوا، أَمَا إِنِّي لَا آسَى عَلَيْهِمْ وَلَكِنِّي آسَى عَلَى مَنْ يُهْلِكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ. فَإِذَا الرَّجُلُ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: أَهْلُ الْعُقْدَةِ مَا أَهْرَاقَ عَلَيْهِ الدِّمَاءَ وَاغْتَصَبَهُ ثُمَّ اعْتَقَدَهُ

اُن صحابہ میں سے مجھے حضرت ابی بن کعب سے ملاقات کرنے کی سب سے زیادہ خواہش تھی' سو میں پہلی صف میں کھڑا ہوا' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت محمد ﷺ کے صحابہ کے ساتھ نکلے' تو ایک آدمی آیا اس نے صحابہ کے چہرے کی طرف دیکھا اُن کی شناخت کی' میرے علاوہ' پس مجھے میری جگہ سے ہٹایا اور میری جگہ پر خود کھڑے ہو گئے' مجھے اپنی نماز کی سمجھ نہیں تھی (کہ میں نے کس طرح پڑھی) جب نماز سے فارغ ہوئے' مجھے آپ نے فرمایا: اے نوجوان! اللہ تجھے رسوا نہ کرے' میں نے جو کیا ہے کسی لاعلمی کی وجہ سے نہیں کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: میرے قریب والی صف میں کھڑے ہوا کرو' اور میں نے صحابہ کے چہرے کی طرف دیکھا' تو میں نے تیرے علاوہ سب کو پہچان لیا۔ پھر میں نے لوگوں کو دیکھا گردن موڑ کر کسی شے کی طرف متوجہ ہیں' کہا کہ پھر میں نے ان کو فرماتے سنا: ربِ کعبہ کی قسم! اہل عقدہ ہلاک ہو گئے' بہرحال مجھے اس کی ہلاکت پر افسوس نہیں ہے' تین مرتبہ فرمایا' لیکن مجھے افسوس ہے اُن لوگوں پر جو اُن مسلمانوں کی وجہ سے ہلاک ہوں گے' سو میں نے دیکھا تو وہ آدمی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ تھے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: اہل عقدہ کا خون بہانا' جبراً ان سے مال لینا اور ان سے سخت رویہ اختیار کرنا درست ہے۔

558 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ

558- حديث صحيح . رواه ابن مهدي وأبو كامل الجحدري ومنصور بن بشير عن ابراهيم بن سعد فسموه عبد الله أخرج أحاديثهم أحمد رقم الحديث: 21193' وابنه رقم الحديث: 21194 . وقال عبد الله بن أحمد: هكذا يقول

سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حُكْمًا

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بعض اشعار میں حکمت ہوتی ہے۔

559 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اضاۃ بن غفار کے پاس تھے کہ حضرت جبریل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس آئے، عرض کیا:

ابراهيم بن سعد في حديثه: عبد الله بن الأسود وانما هو عبد الرحمٰن بن الأسود بن عبد يعوث عن أُبي بن كعب كذا يقول غير ابراهيم بن سعد . ورواه يزيد بن هارون عن ابراهيم بن سعد فقال: ابن الأسود بن عبد يغوث . ولم يسمه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21192 . ورواه غير واحد عن الزهري وقالوا عبد الرحمٰن بن الأسود على الصواب . أخرج أحاديثهم أحمد رقم الحديث: 15824-21196-21200' والدارمي رقم الحديث: 2707' والبخاري رقم الحديث: 6145' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 864' وأبو داؤد رقم الحديث: 5010' وابن ماجه رقم الحديث: 3755' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 21198-21201 . انظر مصنف عبد الرزاق جلد 11 صفحه263' ومسند أحمد رقم الحديث: 21195-21197-21199-21202' ففيه أوجه أخرى من الاختلاف وهي غير مؤثرة . انظر الفتح جلد10 صفحه539 .

559- حديث صحيح . من طريق غندر وغيره عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21210' ومسلم رقم الحديث: 821' وأبو داؤد رقم الحديث: 1478' والنسائي رقم الحديث: 938' وابن حبان رقم الحديث: 738 وغيرهم . ورواه محمد بن جحادة عن الحكم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21215 . ورواه زبيد عن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21213 . ورواه ابن الصامت عن أُبي عند أحمد رقم الحديث: 21130-21131' وابن حبان رقم الحديث: 742' والطبراني في التفسير جلد 1 صفحه15' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3096-3097 . ورواه أنس بن مالك عن أُبي عند أحمد رقم الحديث: 21170' والنسائي رقم الحديث: 940' وابن حبان رقم الحديث: 737' والطبراني جلد1 صفحه15 وغيرهم . ورواه سليمان بن صرد عن أُبي عند أحمد رقم الحديث: 21187-21188' وأبي داؤد رقم الحديث: 1477' والطبري جلد 1 صفحه15 وغيرهم .

كَانَ عِنْدَ اَضَاةِ بَنِي غِفَارٍ فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِءَ اُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ قَالَ: اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ فَاِنَّ اُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ، ثُمَّ اَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِءَ اُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفَيْنِ قَالَ: اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَاِنَّ اُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ، ثُمَّ اَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِءَ اُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى ثَلَاثَةِ اَحْرُفٍ قَالَ: اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَاِنَّ اُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ، ثُمَّ جَاءَ الرَّابِعَةَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِءَ اُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاَيُّمَا حَرْفٍ قَرَئُوا عَلَيْهِ فَقَدْ اَصَابُوا

بے شک اللہ عزوجل آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اپنی اُمت کو قرآن ایک حرف پر پڑھائیں۔ فرمایا کہ میں اللہ کی بارگاہ میں ان کی معافات اور بخشش کا سوال کرتا ہوں' بے شک میری اُمت اس کی طاقت نہیں رکھتی۔ پھر دوسری مرتبہ آپ کے پاس آئے' تو عرض کی کہ بے شک اللہ عزوجل آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اپنی اُمت کو دو حرفوں پر قرآن پڑھائیں' فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ سے اس کی معافات اور اس کی بخشش کا سوال کرتا ہوں' میری اُمت اس کی طاقت نہیں رکھتی' پھر جبریل تیسری مرتبہ آپ کے پاس آئے' عرض کی کہ بے شک اللہ عزوجل آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اپنی اُمت کو قرآن تین حروف پر پڑھائیں' فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے اس کی مغفرت و معافات کا سوال کرتا ہوں کہ میری اُمت اس کی طاقت نہیں رکھتی' پھر (حضرت جبریل) چوتھی مرتبہ آئے' عرض کی: بے شک اللہ تعالیٰ آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اپنی اُمت کو قرآن سات حرفوں پر پڑھائیں' جو جس حرف سے پڑھے اس کو ثواب ملے گا۔

32- اَحَادِيثُ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

560 ـــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت معاذ (بن جبل) رضی اللہ عنہ سے روایت

560- اسناده ضعيف لجهالة أصحاب معاذ والاختلاف في وصلة وارساله كما أشار اليه المصنف . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد10صفحه114' والخطيب في الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 511 . وأخرجه متصلًا: أحمد رقم الحديث: 22060-22153' والدارمي جلد 1صفحه60' وابن سعد جلد2صفحه347' وأبو داؤد رقم

قَالَ: شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو، يُحَدِّثُ عَنْ اَصْحَابِ مُعَاذٍ مِنْ اَهْلِ حِمْصٍ قَالَ: وَقَالَ مَرَّةً عَنْ مُعَاذٍ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ قَالَ لَهُ: كَيْفَ تَقْضِي اِنْ عَرَضَ لَكَ قَضَاءٌ؟ قَالَ: اَقْضِي بِكِتَابِ اللّٰهِ قَالَ: فَاِنْ لَمْ تَجِدْهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَقْضِي بِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَاِنْ لَمْ تَجِدْهُ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَجْتَهِدُ رَاْيِي لَا آلُو قَالَ: فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَفَّقَ رَسُولَ رَسُولِ اللّٰهِ لِمَا يُرْضِي رَسُولَ اللّٰهِ

ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا: اگر تیرے پاس کوئی مقدمہ آئے تو کیسے فیصلہ کرے گا؟ عرض کی: (یارسول اللہ!) میں کتاب اللہ کی روشنی میں فیصلہ کروں گا' آپ نے فرمایا: اگر تو اسے کتاب اللہ میں نہ پائے تو؟ عرض کی: میں سنت رسول اللہ ﷺ کی روشنی میں فیصلہ کروں گا' فرمایا: اگر سنت رسول اللہ میں بھی نہ پائے تو؟ عرض کی: اپنی رائے میں کوشش کے ساتھ (قرآن وسنت میں غور کر کے) فیصلہ کروں گا' کوئی کوتاہی نہیں کروں گا۔ کہتے ہیں کہ پس آپ ﷺ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: تمام تعریفیں اللہ عزوجل کے لیے ہیں جس نے اللہ کے رسول (ﷺ) کے قاصد کو یہ توفیق بخشی جس پر اللہ کا رسول راضی ہے۔

561 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے'

الحديث: 3593' والترمذی رقم الحديث: 1328' ووكيع فی أخبار القضاة جلد 1 صفحه 98' وابن عبد البر فی جامع بيان العلم رقم الحديث: 1592-1594' والخطيب رقم الحديث: 413-512-515' والبيهقی جلد 10 صفحه 114' وابن حزم فی الأحكام جلد 7 صفحه 111 وغيرهم . وأخرجه بالارسال عبد بن حميد رقم الحديث: 124' وأحمد رقم الحديث: 22114' وأبو داؤد رقم الحديث: 3592' والترمذی رقم الحديث: 1327' وابن حزم جلد 7 صفحه 111 . وفی هذا الحديث كلام كثير فقد أعله البخاری والترمذی والعقيلی والدارقطنی وابن حزم وابن الجوزی والذهبی والحافظ أعلوه بما سبق من الجهالة والارسال وقواه آخرون . انظر علل الدارقطنی جلد 6 صفحه 89' والتلخيص الحبير جلد 4 صفحه 182 . وأعلام الموقعين جلد 1 صفحه 234' والسلسلة الضعيفة جلد 2 صفحه 273-286 .

561- حديث حسن واسناد المصنف ضعيف لجهالة التر ال وانقطاعه بينه وبين معاذ . من طريق غندر وغيره عن شعبة به الحديث أخرجه ابن أبی شيبة فی الايمان رقم الحديث: 1' وأحمد رقم الحديث: 22085-22121' والنسائی رقم الحديث: 2225 . مقتصرًا علی ذكر الصوم والطبری فی تفسير (102/215)' والطبرانی فی الكبير جلد 20

الْحَكَمِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ النَّزَّالِ أَوِ النَّزَّالِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ: بَخٍ بَخٍ لَقَدْ سَأَلْتَ عَنْ عَظِيمٍ وَإِنَّهُ لَيَسِيرٌ عَلَى مَنْ يَسَّرَهُ اللّٰهُ: صَلِّ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَأَدِّ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ أَفَلَا أُخْبِرُكَ بِرَأْسِ الْأَمْرِ وَعَمُودِهِ وَذِرْوَةِ سَنَامِهِ؟ أَمَّا رَأْسُ الْأَمْرِ فَالْإِسْلَامُ مَنْ أَسْلَمَ سَلِمَ، وَعَمُودُهُ الصَّلَاةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَبْوَابِ الْخَيْرِ: الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُكَفِّرُ الْخَطِيئَةَ وَقِيَامُ الْعَبْدِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ وَتَلَا (تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ)(السجدة: 16)إِلَى آخِرِ الْآيَةِ أَوَلَا أُخْبِرُكَ بِأَمْلَكِ ذٰلِكَ كُلِّهِ؟ قَالَ: فَاطَّلَعَ رَكْبٌ أَوْ رَاكِبٌ فَأَشَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَى لِسَانِهِ فَقُلْتُ: وَإِنَّا لَنُؤَاخَذُ

فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے بارے میں بتائیں جو مجھے جنت میں داخل کرے آپ نے فرمایا: واہ واہ! تو نے بہت بڑا سوال کیا اور یہ بہت آسان ہے اس کے لیے جس پر اللہ آسان کرے۔ فرمایا: فرض نماز پڑھ اور فرض زکوۃ ادا کر (اے معاذ!) کیا میں تجھے اس حکم کا سر اور ستون اور اس کے دانت نہ بتاؤں! فرمایا: اس معاملے کا سر اسلام ہے جو اسلام لایا وہ مامون ہو گیا اور اس کا ستون نماز ہے اور اس کے دانت جہاد فی سبیل اللہ ہے' کیا میں تیری خیر کے دروازہ کی طرف راہنمائی نہ کروں؟ روزہ ڈھال ہے اور صدقہ غلطیوں کو مٹا دیتا ہے اور بندے کا آدھی رات کو قیام کرنا غلطیاں مٹا دیتا ہے' اور آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''ان کے پہلو ان کے بستروں سے جدا ہو جاتے ہیں'' آخر آیت تک۔ اور

صفحه147-148 . وقال شعبة في رواية أحمد رقم الحديث: 22085 فقلت له: سمعه من معاذ؟ قال: لم يسمعه منه وقد أدركه . ومثله في العلل لأحمد جلد 2صفحه336' وانظر جامع العلوم والحكم (صفحه: 300) . وقال شعبة في رواية أحمد رقم الحديث: 22085-22121 والنسائي: قال لي الحكم وحدثني به ميمون بن أبي شبيب عن معاذ بن جبل وقال الحكم: سمعته منه منذ أربعين سنة وميمون لم يسمع من معاذ أيضًا . وحديث ميمون بن أبي شبيب أخرجه ابن أبي شيبة في الايمان رقم الحديث: 2' والنسائي رقم الحديث: 2223-3334' والطبرى جلد 21صفحه102' والطبراني جلد 20صفحه142-144' والحاكم جلد 2صفحه412-413' وصححه البيهقي جلد 9صفحه20 مطولًا ومختصرًا من طرق عن ميمون به واختلف فيه انظر العلل للدارقطني جلد 6 صفحه74-77 . من طريق شهر بن حوشب عن عبد الرحمٰن بن غنم عن معاذ به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 22175' والبزار (1653-كشف)' والطبراني جلد 20صفحه63 . وهذا اسناد قابل للتحسين شهر صدوق وله أوهام وحسن البخاري حديثه وقوى أمره فالحديث بمجموع طرقه حسن . انظر العلل للدارقطني جلد6صفحه77' وجامع العلوم والحكم صفحه298' والارواء جلد2 صفحه138 .

بِمَا نَتَكَلَّمُ بِأَلْسِنَتِنَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا مُعَاذُ وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ فِي النَّارِ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ

فرمایا: کیا میں تجھے اس سے زیادہ بہتر بات نہ بتاؤں؟ فرمایا کہ پس ایک سواری یا سوار نمودار ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ مبارک سے اشارہ کیا' اپنی زبان کی طرف۔ میں نے عرض کی: (یارسول اللہ!) ہم جو زبان سے گفتگو کرتے ہیں' ہماری اس پر پکڑ ہوگی؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! تیری ماں تجھ پر روئے! لوگ اسی زبان کی وجہ سے اپنی گردنوں کے بل آگ میں ڈالے جائیں گے۔

562 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لِمُعَاذٍ: إِنَّكَ مَا كُنْتَ سَاكِتًا فَأَنْتَ سَالِمٌ فَإِذَا تَكَلَّمْتَ فَلَكَ أَوْ عَلَيْكَ

حضرت مکحول رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو اس حدیث میں فرمایا کہ جب تک تو خاموش رہے گا تو سلامتی والا ہے' اگر گفتگو کرے گا تو اس کا وبال تیرے لیے یا تجھ پر ہوگا۔

563 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا رَمْلَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْجَبَ ذُو الثَّلَاثَةِ،

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین والے کے لیے جنت واجب ہوگئی (یعنی جس کے تین بچے فوت ہوگئے ہوں)' حضرت معاذ نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ!

562- اسناده ضعيف مكحول لم يسمع من معاذ وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 3548 للمصنف .

563- حديث حسن بمتابعاته صحيح بشواهده وفي اسناده هنا أبو رملة وهو مجهول . من طريق شعبة به والحديث أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه353' وأحمد رقم الحديث: 22061-22122' والطبراني جلد 20صفحه146 . وروى عن معاذ بلفظ آخر رواه يحيى بن عبد الله الجابر عن عبيد الله بن مسلم عن معاذ قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما من مسلمين يتوفى لهما ثلاثة الا أدخلهما الله الجنة بفضل رحمته اياها . فقالوا يا رسول الله واثنان؟ قال أو اثنان قالوا: أو واحد قال: أو واحد . ثم قال: والذى نفسى بيده أن السقط يجر أمه بسرره الى الجنة اذا احتسبته . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 123' وأحمد رقم الحديث: 22143' وابن ماجة رقم الحديث: 1609' والطبراني جلد20 صفحه145-147 ويحيى الجابر لين .

قَالَ مُعَاذٌ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَذُو الِاثْنَيْنِ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذُو الِاثْنَيْنِ، قَالَ يَعْنِي مَنْ قَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَدِهِ

اور جس کے دو فوت ہو جائیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور دو والا بھی‘ فرمایا: یعنی جس نے اپنی اولاد سے تین بچے آگے بھیجے۔

564 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا رَجُلٌ، عَنْ مُعَاذٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَامَ طَاهِرًا فَتَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ شَيْءًا مِنْ أَمْرِ الْآخِرَةِ وَالدُّنْيَا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ، قَالَ ثَابِتٌ: فَقَدِمَ عَلَيْنَا الرَّجُلُ الَّذِي حَدَّثَنَا شَهْرٌ عَنْهُ فَحَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ

حضرت معاذ (بن جبل) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو وضو کر کے سویا اور اس نے رات کے کسی بھی حصہ میں اللہ سے کوئی شے مانگی‘ دنیا و آخرت کے حوالہ سے تو اللہ اس کو وہی عطا کرے گا۔ حضرت ثابت کہتے ہیں: سو ہمارے پاس ایک آدمی آیا‘ اس نے ہمیں حضرت شہر کے حوالے سے حدیث بیان کی تو ہم نے اُس سے یہ حدیث بیان کی۔

565 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

564- حديث صحيح والرجل المبهم قد سمى فى الطرق الأخرى وهو أبو ظبية الكلاعى ووثقه ابن معين وغيره ولم أر من جرحه وشهر من الحديث الا أن ثابتاً قد سمعه من أبى ظبية مباشرة . والحديث عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 3694 للمصنف . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10641 من طريق المصنف وقرن مع ثابت عاصمًا وسمى شيخ شهر أبا ظبية . من طريق حماد بن سلمة عن عاصم عن شهر به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 126‘ وأحمد رقم الحديث: 22101-22102-22145-22167‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 5040‘ والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10642‘ وابن ماجة رقم الحديث: 3881‘ والبزار رقم الحديث: 2676‘ والطبرانى جلد 20صفحه118‘ وقد جاء الحديث من طريق شهر عن أبى ظبية عن عمرو بن عتبة ضمن حديث آخر أخرجه أحمد رقم الحديث: 17062‘ والنسائى رقم الحديث: 10643-10645 .

565- اسناده ضعيف لضعف عبيد الله بن زجر وجهالة أبى عياش وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 5169 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 8صفحه179 . من طريق ابن المبارك أخرجه أحمد رقم الحديث: 22125‘ وابن أبى الدنيا فى حسن الظن بالله رقم الحديث: 10‘ والطبرانى فى الكبير جلد20صفحه125-251‘ وأبو نعيم فى الحلية جلد8صفحه179‘ والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1452 . وهو فى الزهد برقم 276 . وقال أبو نعيم: لا يعرف له راو غير معاذ عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم‘ تفرد به

الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنِ اَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ شِئْتُمْ اَنْبَاْتُكُمْ بِاَوَّلِ مَا يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِاَوَّلِ مَا يَقُولُونَ، قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: يَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ هَلْ اَحْبَبْتُمْ لِقَائِي؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ يَا رَبَّنَا فَيَقُولُ: لِمَ؟ فَيَقُولُونَ: رَجَوْنَا عَفْوَكَ وَرَحْمَتَكَ فَيَقُولُ: فَاِنِّي قَدْ اَوْجَبْتُ لَكُمْ رَحْمَتِي

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تم کو ایسی بات نہ بتاؤں کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن مؤمنین سے سب سے پہلے کیا فرمائے گا اور مؤمنین کیا عرض کریں گے؟ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! (بتائیں) آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مؤمنین سے فرمائے گا: کیا تم مجھ سے ملاقات پسند کرتے ہو؟ وہ کہیں گے: جی ہاں! اے ہمارے ربِ کریم! (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: کیوں؟ وہ عرض کریں گے: ہم تجھ سے تیری مغفرت اور تیری رحمت کی اُمید کرتے ہیں (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: بلاشبہ میں نے تمہارے لیے اپنی رحمت واجب کردی ہے۔

566 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَسَلَّامٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: اَتَدْرِي مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ؟

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں' فرمایا: اللہ کا حق

عبيد الله عن خالد . وروى من وجه آخر عن معاذ . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2094' وفي مسند الشاميين رقم الحديث: 409 من طريق لا يصح عن خالد بن معدان عن معاذ ولم يسمع منه .

566- حديث صحيح من طريق سلام بن سليم أبي الأحوص به أخرجه مسلم رقم الحديث: 30' وأبو داؤد رقم الحديث: 2559' والطبراني في الكبير جلد20صفحه127 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20546' وأحمد رقم الحديث: 22044-22047' والبخاري رقم الحديث: 2856' والترمذي رقم الحديث: 2643' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 5877' والطبراني جلد 20صفحه126-127' انظر التحفة جلد8صفحه411 . وروى عن معاذ من غير وجه أخرجه أحمد رقم الحديث: 22046-22111' والبخاري رقم الحديث: 5967' ومسلم رقم الحديث: 30' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10014 من رواية أنس عن معاذ . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22057-22059-22094' والبخاري رقم الحديث: 7373' ومسلم رقم الحديث: 30 وغيرهم من طرق أخرى عن معاذ .

قَالَ: اَللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: فَاِنَّ حَقَّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ اَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْءًا، وَحَقُّهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ اَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

بندوں پر یہ ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں' اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں' اور اللہ پر بندوں کا حق یہ ہے کہ جب وہ ان باتوں پر عمل کریں تو اُن کو عذاب نہ دے۔

567 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلٰى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَصَلّٰى سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثُمَّ نَزَلَتْ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْآيَةُ (قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ)(البقرة: 144)اِلٰى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ: فَوَجَّهَهُ اللّٰهُ اِلَى الْكَعْبَةِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ منورہ آئے تو آپ نے سترہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی' پھر جب یہ آیت اتری: ''قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ'' آخر آیت تک۔ کہا کہ اللہ نے آپ کا چہرہ کعبہ کی طرف پھیر دیا۔

568 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

567- اسناده ضعيف منقطع لحال المسعودي ورواية المصنف عنه بعد الاختلاط وللانقطاع بين ابن أبي ليلى ومعاذ والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 615 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 507 . من طريق يزيد بن هارون وغيره عن المسعودي به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22177' وأبو داؤد رقم الحديث: 507' وابن خزيمة رقم الحديث: 381' والطبراني جلد 20 صفحه 132-133 . من طرق عن عمرو بن مرة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22176' وابن خزيمة رقم الحديث: 381' والدارقطني في العلل جلد 6صفحه60' وفي السنن جلد 1صفحه242 . انظر علل الدارقطني جلد 6صفحه59-61' وفتح الباري لابن رجب الحنبلي جلد 5 صفحه 191-193' وله شاهد عن البراء عند البخاري رقم الحديث:399 .

568- حديث صحيح واسناد المصنف مرسل وهي رواية شعبة الا أن الصحيح رواية غيره فممن رواه بذكر معاذ في اسناده وهو الطريق المشار اليه بعد وقد اختلف في سماع مسروق من معاذ والصحيح اثبات السماع له لامكانه زمانًا ومكانًا فمسروق من كبار التابعين ولادته عام الهجرة وكان في اليمن وقت وجود معاذ فيها وقد أثبت السماع له غير واحد من أهل العلم انظر المستدرك جلد1صفحه398' والتمهيد جلد2صفحه275' والتلخيص جلد2صفحه152 . وقد اختلف في هذا الحديث على الأعمش كما سبق واليك البيان: فرواية شعبة المرسلة:

الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ اَمَرَهُ اَنْ يَاْخُذَ مِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا اَوْ قِيمَتَهُ مَعَافِرَ وَقَدْ قَالَ غَيْرُ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ مُعَاذٍ

اللہ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا تو انہیں حکم دیا کہ ہر بال دار سے ایک دینار یا اس کی قیمت لو۔ حضرت شعبہ کے علاوہ نے یہ حدیث از حضرت ابووائل از مسروق از حضرت معاذ روایت کی ہے۔

569 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيلِيِّ، قَالَ: اُتِيَ

حضرت ابواسود دیلی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کے متعلق حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ جو کفر کی حالت میں مرا اور اس نے اپنا بیٹا مسلمان

أخرجها الشاشي جلد 3 صفحه 250' وتابعه عليها معمر وجرير عن الأعمش أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10099-19268' والشاشي جلد 3 صفحه 250-253' انظر علل الدارقطني جلد 6 صفحه 96 . ورواه الثورى وغير واحد عن الأعمش عن أبي وائل عن مسروق عن معاذ به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6841' وأحمد رقم الحديث: 22066' والدارمي رقم الحديث: 1630' والترمذى رقم الحديث: 623' والنسائي رقم الحديث: 2449-2450' وابن ماجة رقم الحديث: 1803' والبزار رقم الحديث: 2654' وابن خزيمة رقم الحديث: 2267' والطبراني جلد 2 صفحه 129' والدارقطني جلد 2 صفحه 102' والحاكم جلد 1 صفحه 398 من طرق عن الأعمش به . قال الترمذى: حسن وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين ووافقه الذهبي وفيه أوجه أخرى من الاختلاف انظر العلل للدارقطني جلد 6 صفحه 66-69 .

569- اسناده ضعيف للانقطاع بين أبي الأسود ومعاذ . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 6 صفحه 205-254 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 954' وأحمد رقم الحديث: 22058-22110' وأبو داؤد رقم الحديث: 2913' والطبراني جلد 20 صفحه 162' والحاكم جلد 4 صفحه 345' ووكيع في أخبار القضاة جلد 1 صفحه 98-99 . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2912' ومن طريقه البيهقي جلد 6 صفحه 254-255 من طريق عبد الوارث بن سعيد عن عمرو بن أبي حكيم وفيه حدثني أبو الأسود أن رجلًا حدثه عن معاذ . انظر العلل للدارقطني جلد 6 صفحه 87' والأباطيل للجورقاني رقم الحديث: 549-551' والموضوعات لابن الجوزى جلد 3 صفحه 230' وفتح البارى جلد 12 صفحه 50' والضعيفة رقم الحديث: 1123 ومع ضعف اسناده .

مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فِي رَجُلٍ قَدْ مَاتَ عَلَى غَيْرِ الْإِسْلَامِ وَتَرَكَ ابْنَهُ مُسْلِمًا فَوَرَّثَهُ مِنْهُ مُعَاذٌ وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْإِسْلَامُ يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ

چھوڑا ہے تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اس کے بیٹے کو اس کا وارث بنایا' اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اسلام بڑھتا ہے کم نہیں کرتا۔

570 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ اللَّيْثِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا - وَذَلِكَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ - بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، قَالَ: قُلْتُ: مَا أَرَادَ بِذَلِكَ قَالَ: أَرَادَ أَلَّا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ

حضرت عامر بن واثلہ لیثی کہتے ہیں کہ ہم سے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ تبوک میں عصر وظہر اور عشاء ومغرب کو اکٹھا پڑھا' کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اس سے آپ کی مراد کیا تھی؟ فرمایا کہ اس سے آپ کا ارادہ یہ تھا کہ آپ کی اُمت پر حرج نہ ہو۔

571 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو

570- حديث صحيح من طريق قرة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22050' ومسلم رقم الحديث: 706' والبزار رقم الحديث: 2638' وابن خزيمة رقم الحديث: 966' والطبراني جلد20صفحه59 . من طرق عن أبي الزبير به أخرجه مالك جلد 1 صفحه 143' وأحمد رقم الحديث: 22065-22089-22115-22123-221420' ومسلم رقم الحديث: 706' وأبو داؤد رقم الحديث: 1206-1208' والنسائي رقم الحديث: 586' وابن ماجه رقم الحديث: 1070' وابن خزيمة رقم الحديث: 968-1704' والطبراني جلد20صفحه57-59 . وروى الحديثين من طريق يزيد بن أبي حبيب عن أبي الطفيل بما يفيد أنه جمع جمع تقديم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22147' وأبو داؤد رقم الحديث: 1220' والترمذي رقم الحديث: 553 وقد أنكر هذا اللفظ غير واحد من أهل العلم وقال أبو داؤد: حديث منكر وليد في جمع التقديم حديث قائم انظر العلل للدارقطني جلد6صفحه40-43' ولابن أبي حاتم رقم الحديث: 245' ومعرفة علوم الحديث للحاكم صفحه 119' والفتح جلد 2صفحه583' والتلخيص جلد2صفحه48-49' والارواء جلد3صفحه28 .

571- اسناده ضعيف لانقطاع ابن أبي ليلى ومعاذ ولعنعنة عبد الملك بن عمير وهو مدلس . من طريق جرير به والحديث أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4780' والطبراني جلد 20صفحه140 . من طرق عن عبد الملك بن

الـضَّبِّيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْـنِ اَبِـى لَيْلَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: تَسَابَّ رَجُلَانِ عِـنْـدَ الـنَّبِـيِّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ اَحَدُهُمَا حَتّـى تَـمَزَّعَ اَنْفُهُ مِنَ الْغَضَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنِّي اَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ غَضَبُهُ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک دوسرے کو گالیاں دینے لگے ایک کی اُن میں سے غصہ کی وجہ سے رگیں پھول گئیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر یہ وہ کہہ لے تو اس کا غصہ چلا جائے گا وہ "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" ہے۔

572 ۔ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوادریس عائذی فرماتے ہیں کہ میں مسجد

عـمـير بـه أخـرجـه عبد بن حميد رقم الحديث: 111' وأحـمـد رقم الحديث: 22139-22164' والترمذى رقم الحديث: 3452' والـنسـائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10221-10222' والـطبرانى جلد20صفحه140-141 . وقـال الترمذى: هذا حديث مرسل عبد الرحمٰن بن أبى ليلٰى لم يسمع من معاذ بن جبل مات معاذ فى خلافة عمر بـن الـخـطـاب وقتـل عـمـر بن الخطاب وعبد الرحمٰن بن أبى ليلٰى غلام ابن ست سنين . انظر العلل للدارقطنى جلد6صفحه57-58 . ولـه شـاهـد من حديث سليمان بن صرد عند البخارى رقم الحديث: 6115' ومسلم رقم الحديث: 2610 .

572- حـديـث صـحـيـح وهـو مـوقـوف له حكم الرفع' لأنه مما لا يقال بالرأى وقد ورد عن معاذ مرفوعًا كما صح من حـديث غيره . من طريق المصنف الحديث أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3895 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22055 ومن طريق الحاكم جلد 4صفحه169 عـن غندر عن شعبة به وزاد فى آخره أن أبا ادريس حـدث بـه عـبـادة بـالـحـديـث الآتـى بـعـد هذا . وقد جاء الحديث مرفوعًا . أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الـحديث: 715' وأحـمـد رقم الحديث: 22084' والبـزار رقـم الحديث: 2672' والـطـحـاوى فى المشكل رقم الحديث: 3892-3894' والـطبرانى جلد20صفحه78-82' وفـى مـسـنـد الشاميين رقم الحديث: 1403-1659' والحاكم جلد4صفحه169-170' وأبو نعيم فى الحلية جلد 5صفحه206 كلهم من طرق عن أبى ادريس عن معاذ بـه مـرفوعًا . وعند بعضهم قصة عبادة فى آخره كما تقدم وعند بعضهم أن عبادة قال: قد سمعت هذا من رسول اللّٰـه صـلـى اللّٰـه عـليه وآله وسلم وما هو أفضل منه ثم ذكر حديثه الآتى . من طرق عن أبى ادريس به مرفوعًا وأخـرجه مالك جلد2صفحه953' وعـبـد بن حميد رقم الحديث: 125' وأحمد رقم الحديث: 22083-22184' وابـن حبان رقم الحديث: 575' والـطحاوىٰ رقم الحديث: 3890-3891' والطبرانى جلد 20صفحه80-81-92'

يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْعَائِذِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَفِيهِ نَحْوٌ مِنْ عِشْرِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا فِيهِمْ رَجُلٌ أَدْعَجُ الْعَيْنِ أَغَرُّ الثَّنَايَا إِذَا اخْتَلَفُوا فِي شَيْءٍ قَالَ قَوْلًا انْتَهَوْا إِلَى قَوْلِهِ فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَإِذَا هُوَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي إِلَى سَارِيَةٍ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا فَعَلْتُ ذَلِكَ حَذَفَ مِنْ صَلَاتِهِ فَقُلْتُ: وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ مِنْ جَلَالِ اللَّهِ قَالَ: آللَّهِ؟ قُلْتُ: آللَّهِ قَالَ: فَإِنَّ الْمُتَحَابِّينَ مِنْ جَلَالِ اللَّهِ فِي ظِلِّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ - قَالَ: أَحْسَبُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ يَغْبِطُهُمْ بِقُرْبِهِمْ مِنَ اللَّهِ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ وَالصَّالِحُونَ

میں آیا' اور اس مسجد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیس کے قریب صحابی تھے' اُن میں ایک آدمی کی بڑی خوبصورت آنکھیں تھیں' اور دانت چمک رہے تھے' جب وہ صحابہ کسی مسئلہ میں اختلاف کرتے تو حتمی بات کے لیے ان کے پاس جاتے' میں نے اس آدمی کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں' پس جب میں دوسرے دن مسجد میں آیا تو میں نے دیکھا کہ وہ مسجد میں ایک ستون کے پاس کھڑے ہوکر نماز پڑھ رہے ہیں' سو میں اُن کے پاس بیٹھ گیا' جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں آپ سے محبت کرتا ہوں' آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! آپ نے فرمایا: جو اللہ کی خوشنودی کے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں وہ اللہ عزوجل کی رحمت کے سایہ میں ہوں گے' فرمایا کہ میرا گمان ہے کہ قیامت کے دن' اس دن کہ اس کے سایہ کے سوا کوئی دوسرا سایہ نہ ہوگا اُن پر انبیاء' شہداء وصالحین رشک کریں گے۔

33- أَحَادِيثُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَحِمَهُ اللَّهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی احادیث

573 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوادریس عائذی فرماتے ہیں کہ میں

والحاكم رقم الحديث: 4168-169' وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 131' وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1830 . وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 660' ومسلم رقم الحديث: 2566 .

573- حديث صحيح عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2871-3949 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه الطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3895 . حيث قرن الحديثان عند أكثر المخرجين فان أبا

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْعَائِذِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقَالَ: لَا اُحَدِّثُكَ اِلَّا مَا سَمِعْتُ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِيَّ، وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَوَاصِلِينَ فِيَّ، وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَصَافِينَ فِيَّ، اَوْ قَالَ: حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: کیا میں تجھے حضرت محمد ﷺ کی حدیث نہ سناؤں؟ جو میں نے آپ کی زبان مبارک سے سنی (آپ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے:) میری ذات کے لیے آپس میں محبت کرنے والوں کے لیے میری محبت واجب ہوگئی' اور میری محبت میری رضا کے لیے دو ملنے والوں کے لیے واجب ہوگئی' اور میری رضا کے لیے آپس میں خرچ کرنے والوں کے لیے میری محبت واجب ہوگئی۔

574 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ

حضرت ابوادریس خولانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

ادريس لقى عبادة فحدثه بما سمع من معاذ فأجابه عبادة بهذا الحديث ـ انظر أيضًا مسند احمد رقم الحديث: 22835' والبزار رقم الحديث: 2697 .

574- اسناده ضعيف لضعف زمعة وقد تفرد بجعله حديثًا قدسيًا لكنه صحيح عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم فقد جاء من طريقين عن عبادة وأحدهما رجاله ثقات والحديث عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 349 للمصنف ـ من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد5صفحه126-127 ـ قال أبو نعيم: غريب من حديث الزهرى لم يروه عنه بهذا اللفظ الا زمعة وانما يعرف من حديث ابن محيريز عن المخدجى عن عبادة . وحديث ابن محيريز عن المخدجى وهو أحد الطريقين الآخرين عن عبادة ـ أخرجه مالك جلد 1صفحه123' والحميدى رقم الحديث: 388' وأحمد رقم الحديث: 22745-22772-22804' وأبو داؤد رقم الحديث: 1420' والنسائى رقم الحديث: 460' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 314' وابن ماجة رقم الحديث: 1401' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3167-3170' وابن حبان رقم الحديث: 1731-1732' والبيهقى جلد 1 صفحه361 وغيرهم من طرق عن محمد بن يحيى بن حبان عن ابن محيريز به والمخدجى مجهول ـ والطريق الآخر عن عبادة أخرجه أحمد رقم الحديث: 44756' وأبو داؤد رقم الحديث: 425' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 4658' وأبو نعيم فى الحلية جلد5صفحه130-131' والبيهقى جلد2صفحه215 من طريق زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار عن الصنابحى عن عبادة ـ وهذا اسناد رجاله ثقات وقد صححه ابن عبد البر وأقره ابن الملقن والعراقى وصححه أيضًا ابن حبان وابن السكن ـ انظر مختصر سنن أبى داؤد للمنذرى جلد2 صفحه123' وتحفة المنهاج

الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، قَالَ: كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَذَكَرُوا الْوِتْرَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: وَاجِبٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: سُنَّةٌ فَقَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ: اَمَّا اَنَا فَاَشْهَدُ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَتَانِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: اِنِّي قَدْ فَرَضْتُ عَلَى اُمَّتِكَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ مَنْ وَافَى بِهِنَّ عَلَى وُضُوئِهِنَّ وَمَوَاقِيتِهِنَّ وَرُكُوعِهِنَّ وَسُجُودِهِنَّ فَاِنَّ لَهُ عِنْدِي بِهِنَّ عَهْدًا اَنْ اُدْخِلَهُ بِهِنَّ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَقِيَنِي قَدِ انْتَقَصَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْءًا اَوْ كَلِمَةً شِبْهَهَا فَلَيْسَ لَهُ عِنْدِي عَهْدٌ اِنْ شِئْتُ عَذَّبْتُهُ وَاِنْ شِئْتُ رَحِمْتُهُ

کہ میں نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کی مجلس میں تھا' اُن میں حضرت عبادہ بن صامت بھی تھے' انہوں نے وتروں کا تذکرہ کیا' ان میں سے بعض نے کہا: وتر واجب ہیں' بعض نے کہا: وتر سنت ہیں۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے اللہ تبارک و تعالیٰ کے پاس سے۔ انہوں نے عرض کی: اے (پیارے) محمد! بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ آپ کی اُمت پر میں نے پانچ نمازیں فرض کیں جو اِن کو وضو اور وقت اور رکوع اور سجدوں کے ساتھ پورا ادا کرے گا' بلاشبہ میرے پاس اس کے لیے وعدہ ہے کہ میں اس کو ان کے بدلے جنت میں داخل کروں گا' اور جو مجھ سے ملے' اس طرح کہ اس نے اس میں سے کوئی شے کم ادا کی تو میرے ذمہ کرم پر ہے' سو اگر میں چاہوں تو اسے عذاب دوں' اور اگر چاہوں تو اس پر رحمت کروں۔

575 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے

جلد1 صفحه576' وتخريج الاحياء جلد1 صفحه146 .

575- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2309' وأبو يعلى رقم الحديث: 3236' والبيهقى فى الأسماء والصفات (صفحه: 500) . من طريق همام عن قتادة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 184' وأحمد رقم الحديث: 22796' والدارمى رقم الحديث: 2759' والبخارى رقم الحديث: 6507' ومسلم رقم الحديث: 2683' والبيهقى (صفحه: 500) وغيرهم وتابعه سليمان التيمى عن قتادة أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1066' والنسائى رقم الحديث: 1836 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ

فرمایا: جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کرنے کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

576 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَاَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

577 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ يُرِيدُ اَنْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے اور آپ کا ارادہ یہ تھا کہ آپ اپنے صحابہ کو لیلۃ القدر کے متعلق بتائیں گے تو دو آدمی

576- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه مسلم رقم الحديث: 2264‘ والترمذی رقم الحديث: 2271 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22774-22749‘ والدارمی رقم الحديث: 2143‘ والبخاری رقم الحديث: 6987‘ ومسلم رقم الحديث: 2264‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 5018‘ والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 7625‘ والبزار رقم الحديث: 2678‘ وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 3237 وغيرهم . من طريق سعيد عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22750 . وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلم له طريقًا عن عبادة الا هذا الطريق ورواه ثابت عن أنس عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم . ورواية ثابت عن أنس عند البخاری رقم الحديث: 6994‘ ومسلم رقم الحديث: 2264 وقد عد غير واحد من المتواتر . انظر لقط الأزهار المتناثرة رقم الحديث: 174‘ ونظم المتناثر رقم الحديث: 139 .

577- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه البيهقی فی الشعب رقم الحديث: 3679 . من طريق حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22726 . من طرق عن حميد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22773-22724‘ والدارمی رقم الحديث: 1788‘ والبخاری رقم الحديث: 2023-6049‘ والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 3395-3394‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 2198‘ والبزار رقم الحديث: 2680‘ وابن حبان رقم الحديث: 3679‘ والبيهقی فی الشعب رقم الحديث: 3678 وغيرهم . انظر كتاب الأحاديث التی خولف فيها مالك للدارقطنی (صفحه: 135) والعلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 696 .

يُخْبِرَ اَصْحَابَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحَى رَجُلَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَرَجْتُ وَاَنَا اُرِيدُ اَنْ اُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحَى رَجُلَانِ فَاخْتُلِجَتْ مِنِّي فَاطْلُبُوهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فِي سَابِعَةٍ تَبْقَى اَوْ تَاسِعَةٍ تَبْقَى اَوْ خَامِسَةٍ تَبْقَى

جھگڑا کر رہے تھے' پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں آیا اور میرا ارادہ یہ تھا کہ میں تمہیں لیلۃ القدر کے متعلق بتاؤں گا' پس دو آدمی آپس میں جھگڑ رہے تھے' تو مجھ سے اس کی تعیین اُٹھالی گئی' سوتم اس کو آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

578 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ نے مجھے بلوایا' پس فرمایا: اے بیٹے! اللہ

578- حديث حسن بمجموع طرقه واسناد المصنف فيه عبد الواحد بن سليم وهو ضعيف . من طريق المصنف أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 105' والترمذي رقم الحديث: 2155-3319' واللالكائي رقم الحديث: 357' والمزي في تهذيب الكمال جلد18صفحه456 . من طريق عبد الواحد به أخرجه البخاري في التاريخ جلد 6صفحه92' والطبري في التفسير جلد 29صفحه16' وفي التاريخ جلد 1صفحه32' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 3478' والمزي في التهذيب جلد 18صفحه457 . من طريق عبد الله بن السائب عن عطاء به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 104' وفي الأوائل رقم الحديث: 2 . من طريق الوليد بن عبادة به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 103-107' وفي الأوائل رقم الحديث: 1' وأحمد رقم الحديث: 22757-22759' والبخاري في التاريخ جلد 6صفحه92 والبزار رقم الحديث: 2687' والآجري في الشريعة رقم الحديث: 180' والطبري في التفسير جلد 29 صفحه 17' وفي التاريخ جلد 1صفحه32 . وروى عن عبادة من أوجه أخر . أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 102' وأبو داؤد رقم الحديث: 4700' والآجري في الشريعة رقم الحديث: 181 ولا يخلو اسناد من أسانيد هذه المتابعات من ضعف ولكن بمجموعها تعاضد ويقوى الحديث . وقال الترمذي: حسن صحيح غريب . كذا في التحفة جلد4صفحه261' وتهذيب الكمال جلد 18صفحه457 وفي الجامع في الموضع الأول: غريب من هذا الوجه . وفي الثاني: حسن غريب . وقال: ابن المديني كما في النكت الظراف جلد 4صفحه261 عن طريق عبادة بن الوليد بن عبادة اسناده حسن . وله شاهد عن غير واحد من الصحابة انظر السنة لابن أبي عاصم رقم الحديث: 106-108 . والتفسير للطبري جلد29صفحه14-17' والتاريخ له جلد 1صفحه32-34' والشريعة للآجري رقم الحديث: 184' والصحيحة رقم الحديث: 133 .

بْنُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: دَعَانِي اَبِي فَقَالَ: يَا بُنَيَّ اتَّقِ اللّٰهَ وَاعْلَمْ اَنَّكَ لَنْ تَتَّقِيَ اللّٰهَ حَتّٰى تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ اِنْ مِتَّ عَلٰى غَيْرِ هٰذَا دَخَلْتَ النَّارَ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَوَّلَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ الْقَلَمُ فَقَالَ: اكْتُبْ فَقَالَ: يَا رَبِّ مَا اَكْتُبُ؟ قَالَ: اكْتُبِ الْقَدَرَ مَا كَانَ وَمَا هُوَ كَائِنٌ اِلَى الْاَبَدِ

سے ڈر! تو اس سے ڈر نہیں سکتا جب تک تو اللہ پر ایمان نہ لائے اور اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان نہ لائے‘ اگر غیر اسلام پر مرے گا تو جہنم میں داخل ہوگا‘ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے‘ آپ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے قلم کو پیدا کیا اور اس کو کہا لکھ! اس (قلم) نے عرض کی: اے میرے رب! کیا لکھوں؟ فرمایا: تقدیر کو لکھ! اور لکھ جو ہو گیا ہے اور جو کچھ ہونے والا ہے قیامت تک۔

579 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ رَاشِدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالنُّفَسَاءُ يَجُرُّهَا وَلَدُهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِسَرَرِهِ اِلَى الْجَنَّةِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نفاس والی عورت قیامت کے دن جنت کی طرف اپنے بچے کو کھینچ کر لے جا رہی ہو گی۔

580 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

579- اسناده ضعيف لعنعنة قتادة وجهالة حال راشد بن حبيش غير أن له متابعات يشد بعضها بعضًا وتدل أن له أصلًا. ورواه همام عن قتادة فقال: عن صاحب له عن راشد عن عبادة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16042 . ورواه شيبان عن قتادة فقال: عن عزرة بن عبد الرحمٰن عن راشد . أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 9314 . ورواه ابن أبي عروبة عن قتادة فقال: عن مسلم بن يسار عن أبي الأشعث الصنعاني عن راشد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم أخرجه أحمد رقم الحديث: 16041 . ورووى عن عبادة من وجه آخر وفيه ضعف . أخرجه عبد الله بن أحمد في الزوائد رقم الحديث: 22836 .

580- حديث صحيح من طريق غندر عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22722-22784‘ من طريق هشيم عن خالد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22721‘ ومسلم رقم الحديث: 1709‘ وابن ماجة رقم الحديث: 2603 . ورواه اسماعيل بن ابراهيم هو ابن علية عن خالد عن أبي قلابة قال خالد: أحسبه ذكره عن أبي أسماء قال: قال عبادة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22720 . من طرق عن عبادة بن الصامت به بنحوه أخرجه الحميدي رقم الحديث: 387‘ وأحمد رقم الحديث: 22730-22794-22806‘ والدارمي رقم الحديث: 2457‘ والبخاري رقم الحديث: 6873-7213‘ والترمذي رقم الحديث: 1439‘ والنسائي رقم الحديث: 4173-4189-4221-5017 .

خَـالِدٍ، سَمِعَ اَبَا قِلَابَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ اَبِى الْاَشْعَثِ، عَنْ عُبَـادَـةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا كَمَا اَخَذَ عَلَى النِّسَاءِ اَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْءً ا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِىَ وَلَا نَقْتُلَ اَوْلَادَنَا وَلَا نَـعْصِيَهُ فِى مَعْرُوفٍ فَمَنْ اَتَى مِنْكُمْ حَدًّا مِمَّا نُهِىَ عَنْهُ فَـاُقِيمَ عَلَيْهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ اُخِّرَ فَاَمْرُهُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے عہد لیا جس طرح کہ آپ نے عورتوں سے لیا تھا کہ شرک نہ کرنا' چوری نہ کرنا' اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا' نیکی کے کام میں نافرمانی مت کرنا' جو کسی حد کو توڑے گا اس پر حد لگائی جائے گی' یہ حد اس کے لیے کفارہ ہو جائے گی اور جس نے حد کو مؤخر کیا' تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے وہ چاہے تو اسے عذاب دے اور چاہے تو اسے معاف کردے۔

581 ـ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَـالِدٍ، سَمِعَ اَبَا قِلَابَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ اَبِى الْاَشْعَثِ، عَنْ عُبَـادَـةَ بْـنِ الـصَّامِتِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ قَـالَ: لَا يَـعْـضَـهْ بَـعْـضُكُمْ بَعْضًا قَـالَ اَبُو مُحَمَّدٍ: الْعَضْهُ: النَّمِيمَةُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک دوسرے کی چغلی نہ کیا کرو۔ ابومحمد نے کہا: "العضه" کا معنی ہے: چغلی کھانا۔

582 ـ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيـحٍ، قَـالَ: حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ

حضرت (عبادہ) ابن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چاندی کو چاندی کے

581- هذا الحديث جزء من الحديث السابق .

582- حـديـث صـحيح . اسناده المصنف ضعيف لضعف الربيع والانقطاع بين عبادة وابن سيرين وقد جاء موصولًا . مـن طـريـق قـلابة عـن أبـى الأشـعـث عـن عبـادـة أخرجـه أحمد رقم الحديث: 22735-22779' ومسـلم رقم الحديث: 1587' وأبـو داؤد رقم الحديث: 3350' والتـرمذى رقم الحديث: 240' والبـزار رقم الحديث: 2732 والبيهقى جلد 5صفحه277 وغيـرهم . من طريق عن سلمة بن علقمة به وقرن مع سلمة عبد الله بن عبيد أخرجه أحـمد رقم الحديث: 22781' والـنسـائى رقم الحديث: 4574-4575-4576' وابن ماجة رقم الحديث: 2254' والبيهقى جلد 5صفحه276 وغيـرهـم . انظر المعجم الأوسط للطبرانى رقم الحديث: 2655' وتهذيب الكمال جلد 15صفحه273 . مـن طـريـق عـلى بن زيد بن جدعان عن ابن سيرين به ولم يذكر فيه بقية عبد الله ابن عبيد أخـرجـه الحميدى رقم الحديث: 390' والبـزار رقم الحديث: 2834 . ورواه عـقبة بن خالد عن ابن سيرين عن شراحيل بن آداة عن عبادة . ذكره الدارقطنى فى العلل (4/ق:27-ب) .

الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَرِقُ بِالْوَرِقِ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ عَيْنًا بِعَيْنٍ ، اَوْ قَالَ: وَزْنًا بِوَزْنٍ هٰكَذَا رَوَاهُ الرَّبِيعُ قَالَ: وَحَدَّثَنَا اَبُو سُفْيَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ جَمِيعًا عَنِ النُّعْمَانِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ قَالَ: ضَمَّتْنَا كَنِيسَةٌ اَنَا وَعُبَادَةَ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُبَادَةَ

بدلے اور سونے کو سونے کے بدلے کھجور کو کھجور کے بدلے جَو کو جَو کے بدلے نمک کو نمک کے بدلے فروخت کرو ایک کا وزن دوسرے کے وزن کے برابر برابر۔ ربیع نے اسی طرح روایت کیا ہے فرمایا: ہم کو ابوسفیان اور محمد بن مغیرہ دونوں نے نعمان سے انہوں نے ابراہیم بن طہمان سے انہوں نے ہشام سے انہوں نے محمد سے انہوں نے ابن اشعث سے فرمایا: کنیسہ اور عبادہ نے دونوں دونوں نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی اور فرمایا: سلمہ بن علقمہ محمد بن سیرین سے وہ مسلم بن یسار سے وہ عبادہ سے روایت کرتے ہیں۔

583 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مُصَبِّحٍ اَوْ اَبَا مُصَبِّحٍ يُحَدِّثُ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ عُبَادَةَ، قَالَ: عَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَمَا تَحَوَّزَ لَهُ عَنْ فِرَاشِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَعُدُّونَ شُهَدَاءَ اُمَّتِي؟

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن رواحہ کی عیادت کی تو وہ ان کے لیے اپنے بستر سے الگ نہ ہوئے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میری اُمت میں شہداء کس کو شمار کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: جو اللہ کی راہ میں شہید ہو' وہ شہید ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس لحاظ سے میری

583- حديث صحيح من طريق عفان ويحيى بن سعيد وغيرهما عن شعبة به . أخرجه ابن سعد جلد3صفحه528' وأحمد رقم الحديث: 17830-22736-22808 . من طريق أبي بكر بن حفص به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2419' وابن عساكر (جلد 19صفحه179- مخطوط) . وروى عن عبادة من أوجه أخر من طريق عبادة بن قسي عن الأسود بن ثعلبة عن عبادة قال: أتاني رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وأنا مريض...... فذكر القصة مع عبادة نفسه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22754' والبزار رقم الحديث: 2602-2693-2710 . من طريق عبادة بن قسي عن عبادة مباشرة وهو مرسل . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22737 . من طريق يعلى بن شداد عن عبادة أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائده رقم الحديث:22836 .

فَقَالَ: مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ اَلْقَتْلُ شَهَادَةٌ وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ وَالْمَرْأَةُ يَقْتُلُهَا وَلَدُهَا جُمْعًا شَهَادَةٌ

اُمت کے شہداء بہت کم ہوں گے' آپ نے فرمایا: جو جو لڑے وہ بھی شہید ہے' جو طاعون کی بیماری میں مرے وہ بھی شہید ہے' اور پیٹ کی بیماری میں مرنے والا بھی شہید ہے' اور جو عورت بچہ ہوتے وقت مرے وہ بھی شہید ہے۔

584 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: نُبِّئْتُ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ، سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ)(يونس: **64**) قَالَ: هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ

حضرت سلمہ بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا "لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ" آپ نے فرمایا: اس سے مراد اچھا خواب ہے جو مسلمان بندہ دیکھے یا اس کو دکھایا جائے۔

585 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ

حضرت عبادہ (بن صامت) رضی اللہ عنہ سے

584- حديث حسن بمجموع طرقه واسناد المصنف منقطع أبو سلمة لم يسمع من عبادة . الحديث أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2275 عن بندار عن أبى داؤد الطيالسى عن حرب ابن شداد وعمران القطان عن يحيى به . وقال: حسن . أخرجه الطبرى فى التفسيرجلد 11 صفحه134 عن محمد بن المثنى عن أبى داؤد عمن ذكره عن يحيى به . من طريق عبد اللّٰه بن رجاء عن حرب بن شداد به وقال: صحيح على شرط الشيخين . ووافقه الذهبى وأخرجه الحاكم جلد 4 صفحه 391 . من طريق أبى سعيد مولى بنى هاشم عن حرب به . وفيه: عن سلمة ' عن عبادة أخرجه رقم الحديث: 22792 . من طرق عن يحيى بن أبى كثير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22739-22740' والدارمى رقم الحديث: 2142' وابن ماجة رقم الحديث: 3898' والطبرى جلد 11 صفحه 133-134-136' والحاكم جلد 2صفحه340' وروى عن عبادة من وجهين آخرين عند أحمد رقم الحديث: 22819' وابن جرير جلد 11 صفحه134-135 وفى اسنادهما ضعف غير أن الحديث بهما وباسناد المصنف يتقوى ويكون حسنًا . وله شاهد من حديث أبى الدرداء وغيره .

585- حديث صحيح واسنادا المصنف ضعيفان الثانى لضعف ابن فضالة والأول لانقطاع بين الحسن وعبادة وقد صح موصولًا بذكر الواسطة من غير طريق ابن فضالة وقد أخرج الرواية المنقطعة عبد الله بن أحمد فى زوائده رقم

حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُبَادَةَ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَذَكَرَهُ ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ عُرِفَ ذٰلِكَ فِيهِ فَلَمَّا اُنْزِلَتْ (اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا) (النساء : 15) فَلَمَّا ارْتَفَعَ الْوَحْيُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا خُذُوا قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَرَجْمٌ بِالْحِجَارَةِ

روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ پر وحی اترتی تو اس وقت آپ کی کیفیت پہچان لی جاتی' جب یہ آیت کریمہ اتری: ''اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا'' اور وحی ختم ہوگئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پکڑو پکڑو' بے شک اللہ عزوجل نے اُن کے لیے راستہ بنایا ہے کہ کنوارہ مرد کنواری عورت کے ساتھ زنا کرے تو ان کو سو کوڑے مارنا ہے اور ایک سال کے لیے انہیں جلاوطن کیا جائے' اور شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت سے زنا کرے تو اُن کو سو کوڑے مارنا ہے اور پتھروں کے ساتھ رجم کرنا ہے۔

586 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي الْوَضَّاحِ، عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی نماز اچھے طریقے

الحديث: 22832 عن شيبان بن فروخ عن جرير به. من طريق الحسن به أخرجه الطبرى فى التفسير جلد 4 صفحه294' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث:2580' والبيهقى جلد8صفحه210 . من طريق قتادة ومنصور بن زاذان وغيرهما عن الحسن به وأخرج الرواية المتصلة أحمد رقم الحديث: -22767-22782-22783' ومسلم رقم الحديث: 1690' وأبو داؤد رقم الحديث: 4415-4416' والترمذى رقم الحديث: 1434' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7142-7144-7980-11093' وابن حبان رقم الحديث: 4425-4427' وابن الجارود رقم الحديث: 810' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 4543-4544 وغيرهم . انظر السنن لأبى داؤد رقم الحديث: 4417' وابن ماجة رقم الحديث: 2550' والعلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1370' وشرح معانى الآثار جلد3صفحه143 ومسند البزار رقم الحديث:2686' وتحفة الأشراف جلد4صفحه247 .

586- اسناده ضعيف لضعف أحوص بن حكيم والانقطاع بين خالد وعبادة والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 289 للمصنف . من طريق الأحوص أخرجه العقيلى فى الضعفاء جلد 1 صفحه121' والبزار رقم الحديث: 2691-2708' والشاشى رقم الحديث: 1290-1291' قال العقيلى: لا يتابع أحوص عليه ولا يعرف الا به . انظر ضعيف الجامع رقم الحديث: 301 وله شاهد عن أنس عند الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث:3095 باسناد ضعيف .

خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اَحْسَنَ الرَّجُلُ الصَّلَاةَ فَاَتَمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا قَالَتِ الصَّلَاةُ: حَفِظَكَ اللّٰهُ كَمَا حَفِظْتَنِي فَتُرْفَعُ، وَإِذَا اَسَاءَ الصَّلَاةَ فَلَمْ يُتِمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا قَالَتِ الصَّلَاةُ: ضَيَّعَكَ اللّٰهُ كَمَا ضَيَّعْتَنِي فَتُلَفُّ كَمَا يُلَفُّ الثَّوْبُ الْخَلَقُ فَيُضْرَبُ بِهَا وَجْهُهُ

سے ادا کرتا ہے اور اس کا رکوع اور اس کا سجدہ اچھے طریقہ سے ادا کرتا ہے تو نماز کہتی ہے کہ اللہ تیری حفاظت کرے' جیسے تو نے میری حفاظت کی ہے' اور جب کوئی اچھے طریقے سے نماز نہیں ادا کرتا اور اس کا رکوع اور سجدہ بھی مکمل اور اچھے طریقے سے ادا نہیں کرتا تو نماز کہتی ہے: اللہ تجھے ضائع کرے جیسے تو نے مجھے ضائع کیا' تو اس کو لپیٹ دیا جاتا ہے جیسے کپڑے کو لپیٹا جاتا ہے' پھر وہ (نماز) اس کے منہ پر ماردی جاتی ہے۔

587 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ رِجَالٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ نَاسًا مِنْ اُمَّتِي يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ ثَابِتٍ

حضرت عبداللہ بن محیریز' نبی اکرم ﷺ کے ایک صحابی یا نبی اکرم ﷺ کے کئی صحابہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اُمت کے لوگ شراب کا نام تبدیل کر کے پئیں گے۔ یہ حدیث ابوبکر بن حفص' حضرت ابن محیریز سے' وہ حضرت ثابت بن سمط سے' وہ حضرت عبادہ بن صامت سے' وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

587- حديث صحيح وقد اختلاف على أبي بكر بن حفص كما أشير اليه هنا فشعبة جعله من رواية عبد الله بن محيريز عن رجال من الصحابة ' وبلال بن يحيى العبسي جعله من رواية عبد الله بن ثابت عن عبادة ولا تردد في تقديم شعبة على بلال وابن محيريز قد روى عن جماعة من الصحابة كما قال ابن حبان وابهام الصحابي لا يضر . أخرج حديث شعبة: أحمد رقم الحديث: 18098' والنسائي رقم الحديث: 5174' وأخرج حديث بلال أحمد رقم الحديث: 22761' وابن ماجة رقم الحديث: 22761' وابن ماجة رقم الحديث: 3385' والبزار رقم الحديث: 2689-2720-2721' والشاشي رقم الحديث: 1308' وابن أبي الدنيا ذم المسكر رقم الحديث: 8 من طريق بلال بن يحيى عن أبي بكر به . وله شاهد عن عائشة وغيرها من الصحابة . انظر الصحيحه رقم الحديث: 89-90 .

بْنِ السِّمْطِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

588 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أُصِيبَ بِجَسَدِهِ بِقَدْرِ نِصْفِ دِيَتِهِ فَعَفَا كُفِّرَ عَنْهُ نِصْفُ سَيِّئَاتِهِ وَإِنْ كَانَ ثُلُثًا أَوْ رُبُعًا فَعَلَى قَدْرِ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَجُلٌ: آللّٰهِ لَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عُبَادَةُ: وَاللّٰهِ لَسَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

امام شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ‘ حضرت امیر معاویہ کے پاس تھے‘ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جس کو نصف دیت کی مقدار جسم پر تکلیف پہنچی‘ اور اس نے اس کو معاف کر دیا تو اس کے آدھے گناہ معاف کیے جائیں گے اور اگر تہائی یا چوتھائی کی مقدار ہو تو اس سے اس کی مقدار گناہ معاف ہوں گے۔ ایک آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سنا ہے؟ حضرت عبادہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

34- أَحَادِيثُ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی احادیث

589 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

588- حديث حسن واسناد المصنف ضعيف لضعف محمد بن أبان والشعبي لم يسمع من عبادة وقد توبع محمد بن أبان عليه وجاء ما يشهد له والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2515 للمصنف . من طريق المصنف وأعله بالانقطاع أخرجه البيهقي جلد8صفحه56 . ورواه المغيرة وجرير عن الشعبي به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22753‘ والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 11146‘ وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 22844-22846‘ وابن جرير في تفسيره جلد 6صفحه260 . ورواه مجالد عن الشعبي عن محرر براء بن ابن أبي هريرة عن رجل من الصحابة أخرجه أحمد رقم الحديث: 23541 واسناده ضعيف . وله شاهد عن أبي الدرداء أخرجه أحمد رقم الحديث: 27574‘ والترمذي رقم الحديث: 1393 .

589- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه375‘ وعبد بن حميد رقم الحديث: 224‘

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عِنْدَ الْمَغْرِبِ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ: اَلْيَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا

اکرم ﷺ مغرب کے وقت باہر نکلے تو آپ نے ایک آواز سنی فرمایا: یہود کو اُن کی قبروں میں عذاب ہو رہا ہے۔

590 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وأحمد رقم الحديث: 23586-23601' والبخاری رقم الحديث: 1375' ومسلم رقم الحديث: 2869' والنسائی رقم الحديث: 2058' وابن حبان رقم الحديث: 3123' والطبرانی رقم الحديث: 3756' والآجری فی الشريعة رقم الحديث: 748' والبيهقی فی عذاب القبر رقم الحديث: 98-100 وغيرهم .

590- حديث صحيح والاختلاف المشار اليه لا يضره فجابر بن سمرة يرسله أحيانا ويصله أحيانًا وهو صحابی فارساله لا يضر . من طريق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1807' والحاكم جلد 3صفحه460' وتابع المصنف سعيد بن عامر ومعاذ بن معاذ العنبری عن شعبة أخرجه عبد الله بن أحمد فی زوائده رقم الحديث: 20935' والطبرانی رقم الحديث: 1889' ورواه غندر ويحيی القطان وغيرهما عن شعبة وجعلوه من مسند أبی أيوب أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 229' وأحمد رقم الحديث: 23572-23584' ومسلم رقم الحديث: 2053' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 6630 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21028-21061' وعبد الله فی زوائده رقم الحديث: 20936 وجاء فی المطبوع من المسند من رواية أبيه والتصويب من أطراف المسند للحافظ جلد 1صفحه693' وجامع المسانيد لابن كثير جلد 2صفحه539' والطبرانی رقم الحديث: 1972 من طرق حماد وحده به . ورواه أبو الأحوص وزهير بن معاوية عن سماك به وجعلاه من مسند جابر أخرجه عبد اللّٰه فی زوائده رقم الحديث: 20917' والطبرانی رقم الحديث: 1986 . ورواه اسرائيل عن سماك فجعله من مسند أبی أيوب أخرجه ابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 1 وفيه سقط . وعنه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1884' والطبرانی رقم الحديث: 3874' ورواه أفلح مولیٰ أبی أيوب أخرجه أحمد رقم الحديث: 23564' ومسلم رقم الحديث: 2054' والطبرانی رقم الحديث: 3984' والدارقطنی فی العلل جلد 6 صفحه 111-112' والبيهقی فی الدلائل جلد 2صفحه509 . وقال الدارقطنی: صحيح غريب وروی من أوجه أخر عن أبی أيوب أخرجه أحمد رقم الحديث: 23551-23554-23573-23616' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 6629' وابن خزيمة رقم الحديث: 1670' والطبرانی رقم الحديث: 3878' والبيهقی فی الدلائل جلد 2

وَحَمَّادٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: نَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ فَكَانَ اِذَا اَكَلَ طَعَامًا بَعَثَ اِلَيْهِ بِفَضْلِهِ فَيَنْظُرُ اِلَى مَوْضِعِ يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ يَدَهُ فِيهِ فَبَعَثَ يَوْمًا اِلَيْهِ بِطَعَامٍ فَلَمْ يَرَ فِيهِ اَثَرَ اَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ اَرَ اَثَرَ اَصَابِعِكَ فَقَالَ: اِنَّهُ كَانَ فِيهِ ثُومٌ قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِهِ: اَحَرَامٌ هُوَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَقَالَ حَمَّادٌ فِي حَدِيثِهِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَعَثْتَ اِلَيَّ بِمَا لَمْ تَاْكُلْ، فَقَالَ: اِنَّكَ لَسْتَ مِثْلِي اِنَّهُ يَاْتِينِي الْمَلَكُ وَلَسْتُ مِثْلَكَ هٰكَذَا اَخْبَرَنَا اَبُو دَاوُدَ وَرَوَى غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

رسول اللہ ﷺ آئے تو آپ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر ٹھہرے (آپ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ) آپ جب کھانا تناول کرتے تو جو بچ جاتا وہ ان کے گھر بھیج دیتے تھے۔ تو وہ (یعنی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ) دیکھتے جہاں رسول اللہ ﷺ اپنا ہاتھ مبارک رکھا ہوتا تو وہ بھی وہیں اپنا ہاتھ رکھتے (یعنی وہیں سے کھاتے)۔ ایک دن آپ نے کھانا بھیجا لیکن اس کھانے میں رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کے نشان نہیں دیکھتے گئے تو آپ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے، عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی انگلیوں کے نشان نظر نہیں آئے، آپ نے فرمایا: اس میں کچا لہسن تھا۔ حضرت شعبہ نے اپنی روایت میں کہا: (انہوں نے عرض کی:) کیا یہ حرام ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! اور حماد نے اپنی حدیث میں کہا: یارسول اللہ! جو آپ نے خود نہیں کھایا میری طرف کیوں بھیجا؟ آپ نے فرمایا: میں تمہاری مثل نہیں، میرے پاس فرشتہ آتا ہے۔ اسی طرح ہم کو بتایا ابوداؤد نے اور غندر نے اسے روایت کیا از شعبہ از سماک از حضرت جابر از حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ۔

591 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

صفحه 510 . وله شاهد من حديث أم أيوب عند الحميدى رقم الحديث: 339، وأحمد رقم الحديث: 27482، والترمذى رقم الحديث: 1810 .

591- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23595-23599-23619، والدارمى رقم الحديث: 1890، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4023، والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 480، والطبرانى رقم الحديث: 3869 . من طريق يحيى بن سعيد عن عدى به أخرجه مالك جلد 1 صفحه 401 وأحمد

عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ، قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِی بِجَمْعٍ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

اللہ ﷺ نے مغرب اور عشاء کو جمع کیا (یعنی دونوں نمازیں اکٹھی پڑھیں)۔

592 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَلْيَقُلِ: الَّذِی يُشَمِّتُهُ: يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ وَلْيَقُلْ: يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو ایک چھینک آئے تو وہ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ'' کہے اس کے جواب میں سننے والا کہے: ''يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ'' اور وہ (یعنی چھینکنے والا) کہے: ''يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ''۔

593 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

رقم الحديث: 23612' والدارمی رقم الحديث: 1524' والبخاری رقم الحديث: 1674-4414' ومسلم رقم الحديث: 1287' والنسائی رقم الحديث: 604-3026' وابن ماجة رقم الحديث: 3020' وابن حبان رقم الحديث: 3858' والطبرانی رقم الحديث: 3863-3865-3867-3868' والبيهقی جلد5صفحه120 . انظر علل الدارقطنی جلد6صفحه114 .

592- اسناده ضعيف لضعف محمد بن عبد الرحمٰن بن أبی ليلٰی واضطرابه فيه غير أن له شواهد ثابتة من طريق المصنف والحديث أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2741' وأبو نعيم فی الحلية جلد7صفحه163 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23603-23635-23636' والدارمی رقم الحديث: 2662' والترمذی رقم الحديث: 2741' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10041 والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 679' والطبرانی رقم الحديث: 4009' والحاكم جلد 4صفحه266' وأبو نعيم فی الحلية جلد 7صفحه163 . وروايته عن علی أخرجها ابن أبی شيبة جلد 8صفحه689' وأحمد رقم الحديث: 972-973-995' والترمذی رقم الحديث: 2741' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10040' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 306' والحاكم جلد 4 صفحه266 .

593- حديث صحيح من طرق عن سفيان به أخرجه الحميدی رقم الحديث: 377' وابن أبی شيبة جلد 8صفحه341' وأحمد رقم الحديث: 23575' والبخاری رقم الحديث: 6237' ومسلم رقم الحديث: 2560' والترمذی رقم

عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هٰذَا وَيَصُدُّ هٰذَا وَأَفْضَلُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے' دونوں آپس میں ملیں' یہ اس سے منہ پھیرے اور وہ اس سے منہ پھیرے اور ان میں سے افضل وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔

594 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحديث: 1932' والطبراني رقم الحديث: 3951-3953 . من طرق عن الزهري به أخرجه مالك جلد 2 صفحه906-907' وعبد الرزاق رقم الحديث: 20223' وعبد بن حميد رقم الحديث: 223' وأحمد رقم الحديث: 23623-23632' والبخاري رقم الحديث: 6077' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 399-406-985' ومسلم رقم الحديث: 2560' وأبو داؤد رقم الحديث: 4911 والطبراني رقم الحديث: -3956-3958-3960' والبيهقي جلد10صفحه63 .

594- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف . رواه عبد الله بن بديل وابن عيينة ومعمر ويونس وشعيب بن أبي حمزة وابن اسحاق وأبو معبد حفص بن غيلان عن الزهري به موقوفًا . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4633' وابن أبي شيبة جلد2صفحه295' والنسائي رقم الحديث: 1711-1712' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 1402' والطحاوي جلد1 صفحه291 والدارقطني جلد2صفحه24' والحاكم جلد1صفحه303' والبيهقي جلد 3صفحه27 . وروى من طريق ابن عيينة ومعمر ويونس وأشعث مرفوعًا عند ابن حبان رقم الحديث: 2407-2411 . والطحاوي جلد 1صفحه291' والدارقطني جلد 2صفحه32' والحاكم جلد 1 صفحه303 . والوقف منهم أصح قاله الذهلي والدارقطني انظر السنن للدارقطني جلد 2صفحه22' والعلل له جلد 6 صفحه98-100' والسنن للبيهقي جلد3صفحه24 ورواه سفيان بن حسين كما أشير اليه هنا والأوزاعي وبكر بن ودويد بن نافع ومحمد بن الوليد الزبيري ومحمد بن أبي حفصة عن الزهري مرفوعًا أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث:6' وفي المصنف جلد 2صفحه295' وأحمد رقم الحديث: 3591' وأبو داؤد رقم الحديث:1422' والنسائي رقم الحديث: 1709-1710' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 1401' وابن ماجة رقم الحديث: 1190' والطحاوي جلد 1صفحه291' وابن حبان رقم الحديث:2410' والطبراني رقم الحديث: 3961-3967' وابن عدى جلد4صفحه1423' والدارقطني جلد2صفحه23' والحاكم جلد 1 صفحه303'

بُدَيْلٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: الْوِتْرُ حَقٌّ أَوْ وَاجِبٌ مَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ فَمَنْ غُلِبَ فَلْيُومِ إِيمَاءً رَوَى يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ وتر ضروری ہیں یا کہا: وتر واجب ہیں' جو چاہے سات وتر یا پانچ یا تین پڑھے اور جو چاہے ایک پڑھے' سو جس پہ بیماری غالب ہو وہ اشارے سے پڑھے۔ یہ حدیث یزید بن ہارون نے سفیان بن حسین سے' انہوں نے زہری سے انہوں نے عطاء بن یزید سے' انہوں نے حضرت ابوایوب انصاری سے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کی۔

595 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

والبيهقي جلد3 صفحه24' قال الحاكم ولستأشك أن الشيخين تركا هذا الحديث لتوقيف بعض أصحاب الزهري اياه' وهذا مما لا يعلل مثل هذا الحديث . وقد رجح غير واحد وقفه . انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 490' وللدارقطني جلد6 صفحه98' وشرح البخاري لابن رجب جلد9 صفحه114' والتلخيص الحبير جلد2 صفحه13 .

595- حديث صحيح وسعد بن سعيد متكلم فيه لكن أخذه عنه أئمة أجلاء واحتج به مسلم وعمل أكثر أهل العلم . عن طريق المصنف أخرجه الطبراني رقم الحديث: 3916 . من طريق شعبة عن ورقاء به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23602' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2864' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2340' والطبراني رقم الحديث: 3903 . من طريق ابن المبارك وابن نمير ويحيى بن سعيد وغيرهم عن سعد بن سعيد به . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 228' وأحمد رقم الحديث: 23580-23607' ومسلم رقم الحديث: 1164' والترمذي رقم الحديث: 759' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2862' وابن ماجة رقم الحديث: 1716' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2337-2338 وغيرهم . من طريق عبد العزيز الدراوردي عن صفوان بن سليم وسعد بن سعيد كلاهما عن عمر بن ثابت به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 381' وأبو داؤد رقم الحديث: 2433' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2836' وابن خزيمة رقم الحديث: 2114' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2344 . انظر علل الدارقطني جلد 6 صفحه 109 فقد تفرد به الدراوردي بذكر صفوان فيه . من طريق يحيى بن سعيد عن عمر بن ثابت به وصوابه عن يحيى عن أخيه سعد عن عمر أخرجه الحميدي رقم الحديث: 382' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2866' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2346

سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ فَذَلِكَ صِيَامُ السَّنَةِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھے' پھر شوال کے چھ روزے رکھے' یہ اس کے لیے سارے سال کے روزوں کی طرح ہیں۔

596 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدٍ وَهُوَ ابْنُ تِعْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مرغی ہوتی تو میں اس کو نہیں باندھتا تھا' حضرت عبدالرحمٰن

والطبرانی رقم الحديث: 3914-3915 . قال الطحاوی: فكان هذا الحديث مما لم يكن بالقوی فی قلوبنا لما سعد بن سعيد عليه فی الرواية عند أهل الحديث ومن رغبتهم عنه حتى وجدناه قد أخذه عنه من قد ذكرنا أخذه اياه عنه من أهل الجلالة فی الرواية والثبت انظر الموطأ جلد 1صفحه311' والعلل للدارقطنی جلد6 صفحه107' والكامل جلد 3صفحه1088' والاستذكار جلد 10صفحه258' ولطائف المعارف لابن رجب (صفحه:389)' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2342-2347' وروی هذا الحديث عن غير واحد من الصحابة انظر المشكل رقم الحديث: 2341-2348' والترغيب جلد 2صفحه110-111' والارواء جلد 4صفحه107 ورسالة رفع الاشكال عن حديث صيام ستة أيام من شوال للحافظ العلائی .

596- اسناده ضعيف لحال عبد الله بن الأشج اذ لم يوثقه غير ابن حبان وقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 23639 عن عتاب ابن المبارك به . من طريق يزيد بن أبی حبيب عن بكر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23637' والدارمی رقم الحديث: 1980' والطبرانی رقم الحديث: 4001' والبيهقی جلد 9صفحه71 . من طريقين آخرين عن بكير به أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 4002-4003' والبيهقی جلد 9صفحه71 وروی هذا الحديث من غير ذكر والد بكير فی اسناده . رواه الوليد بن مسلم عن ابن لهيعة وأبی رافع اسماعيل بن رافع كلاهما عن بكير به . ذكر ذلك الدارقطنی فی العلل جلد 6 صفحه120 . ورواه زيد بن أبی أنيسة عن يزيد بن أبی حبيب عن بكير به . أخرجه ابن شيبة فی المسند رقم الحديث: 5' وأحمد رقم الحديث: 23638' وأبو داؤد رقم الحديث: 2687' وابن حبان رقم الحديث: 5609-5610' والطبرانی رقم الحديث: 4004 . من طرق عن بكير به . انظر العلل للدارقطنی جلد 6صفحه120 . ورجح أبو زرعة ذكر والد بكير فيه . انظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 2173' وتهذيب التهذيب جلد7صفحه60 .

وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَبْرِ الدَّابَّةِ ، قَالَ اَبُو اَيُّوبَ: لَوْ كَانَتْ دَجَاجَةً مَا صَبَرْتُهَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَانَ قَتَلَ اَرْبَعَةَ اَعْلاجٍ لَمَّا سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ: اَعْتِقُ اَرْبَعَ رِقَابٍ

فرماتے ہیں کہ انہوں نے چار جانوروں کو اس طرح مارا تھا' جب انہوں نے یہ حدیث سنی تو چار غلام آزاد کیے۔

597 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ: اَتَيْتُ اَبَا اَيُّوبَ الْاَزْدِيَّ فَصَافَحْتُهُ فَرَاَى اَظْفَارِي طُوَالًا قَالَ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُهُ فَقَالَ: يَسْاَلُنِي اَحَدُهُمْ عَنْ خَبَرِ السَّمَاءِ وَيَدَعُ اَظْفَارَهُ كَاَظْفَارِ الطَّيْرِ يُجْمَعُ فِيهَا الْجَنَابَةُ وَالتَّفَثُ قَالَ اَبُو مَسْعُودٍ، عَنِ الْعَقَدِيِّ، عَنْ قُرَيْشٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ فَرُّوخَ، قَالَ: لَقِيتُ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ وَلَمْ يَقُلِ: الْاَزْدِيَّ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت واصل بن سلیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوایوب ازدی کے پاس آیا' تو میں نے ان سے مصافحہ کیا' تو انہوں نے میرے ناخن لمبے دیکھے تو فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا تھا' اس نے آپ سے سوال کیا' تو آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی مجھ سے سوال کرتا ہے آسمان کی خبروں کے متعلق اور اپنے ناخن چھوڑ دیتا ہے جیسے کہ پرندوں کے ناخن ہوتے ہیں' اس میں جنابت اور میل ہوتی ہے۔ ابومسعود نے ازز ہری از قریش از سلیمان بن فروخ روایت کی' انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابوایوب انصاری سے ملاقات کی اور کہا: ازدی نہیں کہا۔ پھر اسی کی مثل روایت کی۔

598 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

597- اسناده ضعيف جدًا لجهالة سليمان بن فروخ وأبى أيوب الأزدى وارساله وذكر واصل بن سليم فى اسناده خطأ انما هو سليمان بن فروخ كما قال أبو حاتم وتقدم قبل قليل وقد عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 83' للمصنف وأخرجه البيهقى جلد 1صفحه175 من طريق المصنف . وقال البيهقى وهذا مرسل . أبو أيوب الأزدى غير أبى أيوب الأنصارى .

598- حديث حسن بمجموع طرقه واسناد المصنف ضعيف لضعف عبيدة والاختلاف فى اسناده فقد روى كما هنا وروى باسقاط قزعة من اسناده فأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1214 من بندار من الطيالسى عن شعبة به مختصرًا انظر السنن للبيهقى جلد 2صفحه489 . من طرق عن عبيدة به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 385' وأحمد رقم الحديث: 23579' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 293' وابن ماجة رقم الحديث: 1157' وابن خزيمة رقم الحديث: 1214' والطبرانى رقم الحديث: 4032-4033' والبيهقى جلد 2صفحه477 . من طريق

وَغَيْرُهُ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ قَرْثَعٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: نَزَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ فَلَا تُغْلَقُ حَتَّى تُصَلَّى الظُّهْرُ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُسَلِّمُ بَيْنَهُنَّ؟ قَالَ: لَا، إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ

اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے' آپ ظہر سے پہلے چار رکعت ادا کر رہے تھے' میں نے اس کے متعلق آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: بے شک اس وقت آسمان کے دروازے کھلتے ہیں اور بند نہیں ہوتے یہاں تک کہ ظہر کی نماز پڑھ لی جائے' کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا ان کے درمیان سلام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! سوائے ان کے آخر کے۔

599 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الصَّبَاحِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

هشيم عن عبيدة به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 4034' والبيهقي جلد 2صفحه488 . من طريق هشيم به أخرجه الترمذي في الشمائل رقم الحديث: 293 . وروى عن شعبة على أوجه آخر فقال بندار عن غندر عن شعبة به وفيه عن رجل' بدل عن قزعة . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1214 . ورواه ابن المثنى عن غندر عن شعبة باسقاط قزعة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1270 . وكذلك قال محمد بن فضيل ويعلى بن عبيد الطنافسي عن عبيدة . أخرجه عبد ابن حميد رقم الحديث: 226' والطبراني رقم الحديث: 4031' والبيهقي جلد 2 صفحه488 . من طريق آخر عن ابراهيم مثله أخرجه الطبراني رقم الحديث: 4035' وفي الأوسط رقم الحديث: 2673 . ورواه شريك عن الأعمش عن المسيب بن رافع عن على بن الصلت عن أبي أيوب وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23597' والبخاري في التاريخ جلد 6صفحه279' وابن خزيمة رقم الحديث: 1215' وابن حبان في الثقات جلد 5صفحه163-164' والطبراني رقم الحديث: 4037-4038' والبيهقي جلد 2صفحه489 . من طريق الثوري عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4814' وأحمد رقم الحديث: 23611' وابن خزيمة رقم الحديث: 1215' والبيهقي جلد 2صفحه489 . وروى من وجه آخر ضعيف عن أبي أيوب أخرجه الطبراني رقم الحديث: 3854' والحاكم جلد3صفحه461 .

5- اسناده ضعيف أبو الصباح الشامي لم أعرفه وعبد العزيز الشامي لعله عبد العزيز ابن اسماعيل بن عبد الله بن أبي المهاجر والا فلم أعرفه والحديث عزاه بهذا الاسناد الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2911' والبوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1565 للمصنف كما هنا . وروى عن أبي أيوب من وجه آخر . أخرجه ابن أبي شيبة في المسند كما في المطالب رقم الحديث: 1565' وعنه عبد بن حميد رقم الحديث: 232'

الشَّامِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الشَّامِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: يَا اَبَا اَيُّوبَ اَلا اَدُلُّكَ عَلَى صَدَقَةٍ يَرْضَى اللّٰهُ وَرَسُولُهُ مَوْضِعَهَا؟ قَالَ: بَلَى قَالَ: تُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ اِذَا تَفَاسَدُوا وَتُقَرِّبُ بَيْنَهُمْ اِذَا تَبَاعَدُوا

اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہاری ایسے صدقہ کے متعلق راہنمائی نہ کروں جس کے کرنے سے اللہ اور اس کا رسول راضی ہو جائیں! انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: وہ یہ ہے کہ جب لوگوں میں لڑائی جھگڑا ہو جائے تو اُن کے درمیان صلح کروا دو' جب دور ہوں تو اُن کو قریب کر دو۔

600 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَسْلَمَ اَبِي عِمْرَانَ التُّجِيبِيِّ، مَوْلَى تُجِيبَ قَالَ: كُنَّا بِالْقُسْطَنْطِينِيَّةِ وَعَلَى اَهْلِ الشَّامِ فَضَالَةُ بْنُ عُبَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، وَعَلَى اَهْلِ مِصْرَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ فَخَرَجَ اِلَيْنَا صَفٌّ عَظِيمٌ مِنَ الرُّومِ وَخَرَجَ مِنَّا صَفٌّ عَظِيمٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَحَمَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى صَفِّ الرُّومِ فَقَتَلَ فِيهِمْ ثُمَّ جَاءَ مُقْبِلًا، فَصَاحَ النَّاسُ فَقَالُوا: سُبْحَانَ اللّٰهِ اَلْقَى بِيَدِهِ اِلَى التَّهْلُكَةِ، فَقَامَ اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا

حضرت اسلم ابی عمران التجیبی مولیٰ حضرت تجیب فرماتے ہیں کہ ہم قسطنطنیہ میں تھے اور اہل شام پر گورنر حضرت فضالہ بن عبید انصاری تھے اور اہل مصر پر حضرت عقبہ بن عامر الجہنی تھے' پس ہماری طرف رومیوں کی ایک بڑی فوج نکلی اور ہماری طرف سے بھی مسلمانوں کی ایک عظیم فوج نکلی' تو مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے روم کی فوج پر حملہ کیا' ان سے لڑائی کی پھر پلٹ کر آیا تو لوگوں نے شور ڈالا' انہوں نے کہا: سبحان اللہ! اس نے اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں ڈالا ہے۔ تو حضرت ابوایوب انصاری کھڑے ہوئے پس فرمایا: تم اس آیت کی تاویل

ومن طريق ابن أبي شيبة أخرجه الطبراني رقم الحديث: 3922 وفي اسناده موسى بن عبيدة وهو ضعيف . وروى عن أبي أمامة عند الطبراني رقم الحديث: 7999' وأنس عند البزار (2060-كشف) أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لأبي أيوب ذلك . واسنادهما ضعيف .

600- حديث صحيح من طريق ابن المبارك أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11029 . من طرق عن حيوة بن شريح به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2512' والترمذي رقم الحديث: 2972' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11028' والطبرى جلد 2صفحه204' وابن عبد الحكم في فتوح مصر صفحه269-270' وابن حبان رقم الحديث: 4711' والطبراني رقم الحديث: 4060' والحاكم جلد 2صفحه84-275' والبيهقي جلد9صفحه45-99 .

النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأَوَّلُونَ هَذِهِ الْآيَةَ عَلَى غَيْرِ هَذَا التَّأْوِيلِ وَإِنَّمَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِينَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ لَمَّا أَعَزَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دِينَهُ وَكَثَّرَ نَاصِرِيهِ قُلْنَا بَيْنَنَا سِرًّا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَمْوَالَنَا قَدْ ضَاعَتْ وَلَوْ أَقَمْنَا فِيهَا فَأَصْلَحْنَا مِنْهَا مَا قَدْ ضَاعَتْ مِنْهَا، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ يَرُدُّ عَلَيْنَا مَا هَمَمْنَا بِهِ فِي أَنْفُسِنَا أَنْ نُقِيمَ فِي أَمْوَالِنَا فَنُصْلِحَ مَا قَدْ ضَاعَ مِنْهَا فَكَانَتِ التَّهْلُكَةُ الَّتِي أَرَدْنَا أَنْ نَفْعَلَ، وَأُمِرْنَا بِالْغَزْوِ ، فَمَا زَالَ أَبُو أَيُّوبَ يَغْزُو حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

غلط کرتے ہو‘اس کی تاویل یہ نہیں ہے‘ یہ آیت ہم گروہِ انصار کے متعلق نازل ہوئی جب اللہ عزوجل نے اپنے دین کو عزت دی اور اس کے کثیر مددگار بنائے‘ ہم نے کہا: ہمارے درمیان رسول اللہ ﷺ کا ایک راز ہے۔ بے شک ہمارے اموال ضائع ہو گئے‘ اگر ہم ان میں ٹھہریں‘ اس کو درست کریں جو اس سے ضائع ہوا ہے‘ تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی‘ اس کا ہم پر ردّ کیا گیا جس کا ارادہ ہمارے دلوں نے کیا تھا کہ ہم اپنے اموال پر کھڑے ہوتے ہیں جو اس سے ضائع ہوا‘ ہم اس کی اصلاح کرتے ہیں‘ یہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا تھا‘ جس کا ارادہ ہم نے کیا تھا کرنے کا‘ ہم کو جہاد کا حکم دیا گیا۔ اس کے بعد حضرت ابوایوب مسلسل جہاد کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کو اپنے پاس بلوالیا۔

601 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فِطْرَ الصَّائِمِ مُبَادَرَةَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مغرب کی نماز روزہ افطار کر کے پڑھتے تھے‘ ستارے کے طلوع ہونے سے پہلے۔

601- حديث حسن واسناد المصنف ضعيف للرجل المبهم وقد عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 466 للمصنف وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23627 عن حماد بن خالد عن ابن أبي ذئب به . ورواه يزيد بن أبي حبيب واختلف عليه فقال قتيبة بن سعيد عن ابن لهيعة عنه: عن أسلم أبي عمران عن أبي أيوب . وقال محمد بن اسحاق عنه: عن مرثد بن عبد اللّٰه عن أبي أيوب أخرجهما أحمد رقم الحديث: 23568-23629‘ وابن اسحاق أحسن حالًا من ابن لهيعة وقد صرح بالسماع فيقدم ويحسن الحديث من طريقه . انظر العلل للدارقطني جلد6صفحه124‘ ولابن أبي حاتم رقم الحديث: 506‘ وفتح الباري لابن رجب جلد4صفحه353-354 .

طُلُوعِ النَّجمِ

35- اَحَادِيثُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی احادیث

602 ــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ)(النصر: 1) قَرَاَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ: اَنَا وَاَصْحَابِي حَيِّزٌ وَالنَّاسُ حَيِّزٌ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ قَالَ اَبُو سَعِيدٍ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَكَانَ اَمِيرًا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ: كَذَبْتَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَزَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ فَقُلْتُ: اَمَا اِنَّ هَذَيْنِ لَوْ شَاءَا لَحَدَّثَاكَ وَلَكِنَّ هَذَا يَخْشَى اَنْ تَنْزِعَهُ عَنِ الصَّدَقَةِ وَهَذَا يَخْشَى اَنْ تَنْزِعَهُ عَنْ عِرَافَةِ قَوْمِهِ فَرَفَعَ عَلَيَّ الدِّرَّةَ فَلَمَّا رَاَيَا ذَلِكَ قَالَا: صَدَقَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ اُتری: ''اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ''تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پڑھا یہاں تک کہ اس کو ختم کیا' پھر فرمایا: میں اور میرے صحابی اور لوگ بہتر ہیں' فتح کے بعد ہجرت نہیں۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث مروان بن حکم سے بیان کی' اور اس وقت مروان مدینہ منورہ کا گورنر تھا' اس نے کہا: آپ جھوٹ بول رہے ہیں' اس کے پاس حضرت زید بن ثابت اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما دونوں موجود تھے' میں نے کہا: اگر یہ دونوں چاہیں تو تجھ سے حدیث بیان کریں' لیکن یہ خوف کرتے ہیں کہ ان سے صدقہ نہ چھن جائے اور یہ ڈرتے ہیں کہ ان سے قوم کی نرمی نہ کھنچ جائے' اس نے مجھ پر ایک درہ بلند کیا' جب ان دونوں نے یہ دیکھا' تو دونوں نے کہا: اس نے سچ کہا۔

602- اسناده ضعيف أبو ابلختری لم يسمع من أبی سعيد من طريق المصنف أخرجه الطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2629' والحاكم جلد 2صفحه257' وأبو نعيم فی الحلية جلد 4صفحه384' والبيهقی فی الدلائل جلد 5صفحه109 ۔ من طرق عن شعبة به وعند بعضهم مختصرًا بدون القصة أخرجه ابن أبی شيبة جلد 14 صفحه498' وأحمد رقم الحديث: 11183-21671' والطبرانی رقم الحديث: 4444-4786' والقضاعی فی مسند الشهاب رقم الحديث: 845' ومسلم رقم الحديث: 1353' ومن حديث مجاشع ابن مسعود عند البخاری رقم الحديث: 3078-3079' ومسلم رقم الحديث: 1863 .

603 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خُطَبَاءُ الْاَنْصَارِ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَقُولُ: يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا بَعَثَ رَجُلًا مِنْكُمْ قَرَنَهُ بِرَجُلٍ مِنَّا، فَنَحْنُ نَرَى اَنْ يَلِيَ هَذَا الْاَمْرَ رَجُلَانِ، رَجُلٌ مِنْكُمْ وَرَجُلٌ مِنَّا، فَقَامَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، فَكُنَّا اَنْصَارَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنَّمَا يَكُونُ الْاِمَامُ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، نَحْنُ اَنْصَارُهُ كَمَا كُنَّا اَنْصَارَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ: جَزَاكُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيٍّ خَيْرًا يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، وَثَبَّتَ قَائِلَكُمْ، وَاللّٰهِ لَوْ قُلْتُمْ غَيْرَ هَذَا مَا صَالَحْنَاكُمْ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ وصال فرما گئے‘ تو انصار کے خطباء کھڑے ہوئے‘ اُن میں سے بعض کہنے لگے: اے مہاجرین کے گروہ! جب رسول اللہ ﷺ کسی آدمی کو کسی بستی کی طرف بھیجتے تھے تو اُن میں ایک آدمی ہمارا بھی ہوتا تھا‘ ہماری رائے یہ ہے کہ اس معاملے میں دو آدمی ہوں‘ ایک تم سے ہو اور ایک ہم سے۔ پس حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا: بے شک رسول اللہ ﷺ مہاجرین میں سے تھے‘ اور ہم رسول اللہ ﷺ کے مددگار تھے‘ سو امام مہاجرین سے ہوگا‘ ہم اس کے مددگار ہوں جیسے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے مددگار تھے۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! تمہارے قبیلہ کو اللہ اچھی جزاء دے! تمہارے کہنے والے کو ثابت قدم رکھے! اللہ کی قسم! اگر میں اس کے علاوہ کہتا تو ہم تم سے صلح نہ کرتے۔

604 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

603- اسناده صحيح . من طريق عفان وغيره عن وهيب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21657‘ والطبراني رقم الحديث: 4785‘ والحاكم جلد 3صفحه76‘ والبيهقي جلد 8صفحه143‘ وابن عساكر جلد30صفحه277 . ورواه سعيد الجريري عن أبي نضرة به أخرجه ابن عساكر جلد30صفحه278-279 .

604- حديث صحيح أخرجه الترمذي رقم الحديث: 703 من طريق المصنف وزاد فيه قول أنس: قلت: كم كان قدر ذلك؟ قال: قدر خمسين آية . من طرق عن هشام به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 248‘ وأحمد رقم الحديث: 21662‘ والبخاري رقم الحديث: 1921‘ ومسلم رقم الحديث: 1097‘ والترمذي رقم الحديث: 704‘ والنسائي رقم الحديث: 2154‘ وابن ماجة رقم الحديث: 1694‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 1941 وغيرهم . من طريق قتادة به وفيه قول أنس السابق أخرجه أحمد رقم الحديث: 21656-21661-21680-21715‘ والبخاري

قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الصَّلَاةِ

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کرتے پھر ہم نماز کے لیے نکلتے تھے۔

605 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ الْيَمَنِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ، ثُمَّ نَظَرَ قِبَلَ الشَّامِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ ثُمَّ نَظَرَ قِبَلَ الْعِرَاقِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف دیکھا' پس دعا کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو (ہماری طرف) متوجہ کر! پھر شام کی طرف دیکھا تو عرض کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو (ہماری طرف) متوجہ کر! پھر آپ نے عراق کی طرف دیکھا تو عرض کی: ان کے دلوں کی طرف متوجہ کر اور ہمارے لیے ہمارے صاع اور مد میں برکت عطا فرما۔

606 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت محمد بن ثابت اپنے والد حضرت ثابت رضی

رقم الحديث: 575' ومسلم رقم الحديث: 1097' وابن خزيمة رقم الحديث: 1941 وغيرهم .

605- اسناده ضعيف لحال شيخ المصنف وعنعنة قتادة . من طريق أبي داؤد الطيالسي أخرجه أحمد رقم الحديث: 21650' وفي الفضائل رقم الحديث: 1607' والترمذي رقم الحديث: 3934' والبيهقي في الدلائل جلد6 صفحه 236' وتصحف في المطبوع من الترمذي الى أبي الوليد الطيالسي انظر التحفة جلد 3صفحه207 . من طريق عمران به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 4789-4790' وفي الأوسط رقم الحديث: 2527' وقال الترمذي: حسن غريب لا نعرفه الا من حديث عمران . هكذا في التحفة جلد 3صفحه207' والجامع المطبوع: حسن صحيح غريب وله شاهد عن جابر عنه أحمد رقم الحديث: 14731' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 482' والبيهقي في الدلائل جلد 6صفحه236' فهذه الطرق يقوى بعضها بعضًا وتدل على أن لصدره أصلًا أما آخره: وبارك لنا...... فهو ثابت من حديث أنس عند البخاري رقم الحديث: 2130-6714' ومسلم رقم الحديث: 1368' ومن حديث أبي هريرة عند مسلم رقم الحديث: 1373 .

606- أثر صحيح موقوفاً من فعل زيد ورفعه لا يصح من طريق المصنف أخرجه الطبراني رقم الحديث: 4800 . من طريق الضحاك بن نبراس عن ثابت به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 256' وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 133' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 458' والعقيلي جلد 2صفحه219' وأبو يعلى كما في

ثَـابِـتٍ، عَـنْ اَبِيـهِ ثَابِتٍ، قَالَ: مَشَيْتُ مَعَ اَنَسٍ فَجَعَلَ يُـقَـارِبُ بَيْنَ الْخُطٰى، فَقَالَ: يَا ثَابِتُ، لِمَ لَا تَسْاَلُنِي لِمَ اَفْـعَـلُ بِكَ هٰذَا؟ قَالَ: وَلِمَ تَفْعَلُهُ؟ قَالَ: اِنِّي مَشَيْتُ مَعَ زَيْـدِ بْنِ ثَابِتٍ فَفَعَلَ بِي مِثْلَ هٰذَا، وَقَالَ: لِمَ لَا تَسْاَلُنِي لِـمَ اَفْعَلُ بِكَ هٰذَا؟ قَالَ: فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ زَيْدٌ: هٰكَذَا فَعَلَ بِـي رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ لِي: يَا زَيْـدُ، اَتَـدْرِي لِـمَ اَفْـعَلُ بِكَ هٰذَا؟ ، قُلْتُ: وَلِمَ فَعَلْتَهُ؟ قَالَ: اَرَدْتُ اَنْ تَكْثُرَ خُطَانَا اِلَى الْمَسْجِدِ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا' وہ قریب قریب قدم رکھ رہے تھے' انہوں نے فرمایا: اے ثابت! تو نے مجھ سے کیوں نہیں پوچھا کہ میں نے ایسے کیوں کیا ہے؟ عرض کی: آپ نے ایسے کیوں نہیں کیا؟ فرمایا کہ میں حضرت زید بن ثابت کے ساتھ چل رہا تھا' انہوں نے میرے ساتھ ایسے ہی کیا اور فرمایا: تو نے مجھے کیوں نہیں پوچھا کہ میں نے ایسے کیوں کیا؟ کہا کہ میں نے ان سے پوچھا' تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ ایسے ہی کیا تھا' آپ نے فرمایا: اے زید! تم جانتے ہو کہ میں نے ایسے کیوں کیا ہے؟ میں نے عرض کی: آپ نے ایسے کیوں کیا؟ جواب دیا کہ میں نے یہ ارادہ کیا تا کہ مسجد کی طرف زیادہ قدم ہو جائیں۔

607 - حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

المطالب رقم الحديث: 567' وابن عدى جلد4صفحه1416' والطبرانى رقم الحديث: 4797-4799 وغيرهم . وقال الحافظ فى المطالب جلد 2صفحه391 المحفوظ فى هذا موقوف على زيد بن ثابت . والموقوف أخرجه العقيلى جلد2صفحه219 من طريق حماد بن سلمة عن ثابت وقال العقيلى: حديث حماد أولى . وقد توبع حماد عليه فأخرجه ابن أبى شيبة جلد 2 صفحه 359' وعبد الرزاق رقم الحديث: 1983' والطبرانى رقم الحديث: 4796 من طرق عن ثابت به . ورواه حميد الطويل عن أنس كذلك أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه359 . وله شاهد عن ابن مسعود وابن عمر موقوفًا عند ابن أبى شيبة جلد2صفحه259' وابن سعد جلد4صفحه154 .

607- حديث صحيح وهذا الحديث والذى بعده حديث واحد فرقهما المصنف من طريق المصنف أو من طريق أخرجه الطبرى فى التفسير جلد 5صفحه192 . من طرق عن شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 242' وابن أبى شيبة جلد14صفحه406' وفى المسند رقم الحديث: 125' وأحمد رقم الحديث: 21677-21679' والبخارى رقم الحديث: 1884-4050-4589' ومسلم رقم الحديث: 2776' والترمذى رقم الحديث: 3028'

عَـدِيّ بْـنِ ثَـابِـتٍ، قَـالَ: سَـمِـعْـتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ الْاَنْـصَارِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَرَجَ اِلَى اُحُدٍ رَجَعَتْ طَائِفَةٌ مِمَّنْ كَانَ مَعَهُ، فَكَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ فِرْقَتَيْنِ: فِرْقَةٌ تَقُولُ: نَقْتُلُهُمْ، وَفِرْقَةٌ تَـقُـولُ: لَا، فَـنَـزَلَـتْ هَذِهِ الْآيَةُ (فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا)(النساء : 88)الْآيَةَ كُلَّهَا

رسول اللہ ﷺ جب اُحد کی طرف گئے' تو ایک گروہ جو آپ کے ساتھ تھا وہ واپس آ گیا' نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کے دو گروہ تھے' ایک گروہ کہنے لگا کہ ہم لڑیں گے' اور ایک گروہ کہنے لگا: ہم نہیں لڑیں گے' تو یہ آیت نازل ہوئی: ''فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا'' (النساء:۸۸) پوری آیت۔

608 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَـدِيّ بْـنِ ثَـابِـتٍ، قَـالَ: سَـمِـعْـتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ الْاَنْـصَـارِيَّ، يُـحَـدِّثُ عَـنْ زَيْـدِ بْـنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا طَيْبَةُ، وَاِنَّهَا تَنْفِي خَبَثَهَا، كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْفِضَّةِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ (مدینہ کا نام) طیبہ ہے' یہ منافقت کو دور کرتا ہے جیسے آگ چاندی کے زنگ کو دور کرتی ہے۔

609 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، حَدَّثَهُ، قَالَ: اَرْسَلَنِي اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَقْتَلَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ، وَاِذَا عِنْدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اِنَّ هَذَا اَتَانِي فَاَخْبَرَنِي اَنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ - يَعْنِي يَوْمَ الْيَمَامَةِ - وَاِنِّي اَخَافُ اَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ فِي سَائِرِ الْمَوَاطِنِ، فَيَذْهَبُ الْقُرْآنُ، وَقَدْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے بلانے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جنگ یمامہ کے شہداء کی خبر دے کر اپنے قاصد کو بھیجا (میں جب آپ کے پاس آیا)' آپ کے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے' آپ نے فرمایا: یہ ہمارے پاس (یعنی حضرت عمر) آئے' انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ جنگ یمامہ میں قاری قرآن شہید ہو گئے ہیں' میں خوف کرتا ہوں کہ سارے ممالک سے حافظ قرآن ختم نہ ہو جائیں اور قرآن

والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11113 وغيرهم .

608- حديث صحيح . وهو جزء من الحديث السابق .

609- حديث صحيح وسبق تخريجه .

رَاَيْتُ اَنْ تَجْمَعَهُ، فَقُلْتُ: كَيْفَ تَفْعَلُونَ اَمْرًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَوَاللّٰهِ لَوْ كَلَّفُونِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ كَانَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِمَّا كَلَّفُونِي

ضائع ہو جائے' میری رائے یہ ہے کہ آپ اس کو جمع کریں۔ میں نے عرض کی: آپ وہ کام کیسے کر سکتے ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا؟ اللہ کی قسم! اگر وہ مجھے ایک پہاڑ کو دوسری جگہ منتقل کرنے کا کہتے تو یہ کام میرے لیے اس کام سے زیادہ پسندیدہ تھا جس کا وہ مجھے پابند بنا رہے تھے۔

610 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: افْتَقَدْتُ آيَةً كُنْتُ اَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا، فَالْتَمَسْتُهَا، فَوَجَدْتُهَا عِنْدَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ (مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ)(الاحزاب: 23) فَاَلْحَقْتُهَا فِي سُورَتِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک آیت نہ ملی جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی' آپ ﷺ اس کو پڑھتے بھی تھے' میں نے تلاش کی تو اس کو حضرت خزیمہ بن ثابت کے پاس پایا' وہ آیت ''مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ'' (التوبہ:۱۲۸) تھی' میں نے اس کو سورۂ توبہ کے آخر میں ملا دیا۔

611 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ مال سرسبز میٹھا ہے' سو تم پھلوں کو نہ فروخت کرو یہاں تک کہ ان کی

610- حديث صحيح من طرق عن ابراهيم بن سعد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21686' والبخارى رقم الحديث: 4988' والترمذى رقم الحديث: 3104' وابن حبان رقم الحديث: 4506' والطبرانى رقم الحديث: 4842' والبيهقى جلد 2 صفحه 41 وغيرهم . من طريق الزهرى به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 246' وأحمد رقم الحديث: 21695' والبخارى رقم الحديث: 2784-2807' وابن أبى داؤد فى المصاحف صفحه 9' والطبرانى رقم الحديث: 4841 وغيرهم .

611- اسناده ضعيف لحال ابن أبى الزناد فان رواية العراقيين عنه ضعيفة والمصنف منهم . من طريق المصنف به مقتصرًا على أول الحديث أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4847 . من طريق ابن أبى الزناد به' كسابقه أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4872-4873' ورواه الزهرى عن خارجة به مثله أخرجه أحمد رقم الحديث: 21655 .

هَـذَا الْـمَـالَ خَضِرٌ حُلْوٌ، فَلَا تَبِيعُوا الثِّمَارَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

صلاحیت ظاہر ہو جائے۔

612 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، حَدَّثَهُ قَالَ: فَقَدْتُ آيَةً كُنْتُ اَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهَا، فَالْتَمَسْتُهَا، فَوَجَدْتُهَا عِنْدَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ (لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُولٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ)(التوبة: **128**)الْآيَةَ، فَاَلْحَقْتُهَا فِي سُورَتِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک آیت نہ ملی جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی، آپ ﷺ اس کو پڑھتے بھی تھے، میں نے اسے تلاش کی تو اس کو حضرت خزیمہ بن ثابت کے پاس پایا، وہ آیت ''لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُولٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ ''(التوبہ:۱۲۸) تھی، سو میں نے اس کو سورۂ توبہ کے آخر میں ملا دیا۔

613 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، قَالَ: اَرْسَلَنِي وَدِيعَةُ الْاَنْصَارِيُّ اِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَسْاَلُهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَوْفِ، فَاَتَيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ، فَحَدَّثَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِاَصْحَابِهِ، فَفَرَّقَهُمْ: فِرْقَةٌ تِلْقَاءَ وُجُوهِ عَدُوِّهِمْ، وَفِرْقَةٌ تِلْقَاءَهُ،

حضرت قاسم بن حسان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ودیعہ انصاری نے حضرت زید بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا کہ میں آپ سے پوچھوں کہ رسول اللہ ﷺ نمازِ خوف کیسے پڑھتے تھے؟ سو میں آپ کے پاس آیا، میں نے آپ سے پوچھا تو آپ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کے دو گروہ بنائے، ایک گروہ دشمن کے مقابلہ میں کھڑا ہوا، سو ان لوگوں

612-حديث صحيح وهو جزء من الحديث السابق برقم رقم الحديث:609 .

613-حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال قيس أما القاسم بن حسنا فلا يضره قول البخارى: لا يعرف . فقد وثقه العجلى وابن حبان انظر تهذيب المزى جلد 23صفحه341 . من طريق سفيان عن الركين به الحديث أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 134-137، وفى المصنف جلد 2صفحه461، وعبد الرزاق رقم الحديث: 4250، وأحمد رقم الحديث: 21633، والنسائى رقم الحديث:1530، وابن خزيمة رقم الحديث: 1345، والطحاوى جلد 1 صفحه 310، وابن حبان رقم الحديث: 2870، والطبرانى رقم الحديث: 4919، والبيهقى جلد 3صفحه262-263 . ورواه شريك عن الركين به مثله أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث:134، والطبرانى رقم الحديث:4920 .

فَصَلَّى بِالَّذِينَ يَلُونَهُ رَكْعَةً ثُمَّ انْطَلَقُوا إِلَى مَصَافِّ إِخْوَانِهِمْ، ثُمَّ جَاءَ الْآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً، فَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ وَلِلْقَوْمِ رَكْعَةٌ رَكْعَةٌ

نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی جو آپ کے ساتھ تھے' پھر وہ اپنے بھائیوں کی جگہ میں چلے گئے' پھر وہ دوسرے لوگ آئے تو اُن کو آپ ﷺ نے ایک رکعت پڑھائی' اس طرح رسول اللہ ﷺ کی دو رکعتیں ہو گئیں اور لوگوں کی ایک ایک رکعت ہوگی۔

614 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَرَأْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ، فَلَمْ يَسْجُدْ فِيهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس میں نے سورۂ نجم پڑھی' تو آپ نے اس میں سجدہ نہیں کیا۔

615 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ، أَنَّهُمْ كَانُوا يَكْتُبُونَ الْمَصَاحِفَ عِنْدَ زَيْدِ

حضرت کثیر بن صلت بیان فرماتے ہیں کہ وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس قرآن پاک لکھتے تھے' پس وہ اس آیت پر آئے تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ

614- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد2صفحه313 . من طرق عن ابن أبي ذئب به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 251' وأحمد رقم الحديث: 21631-21665' والبخارى رقم الحديث: 1073' وأبو داؤد رقم الحديث: 1404' والترمذى رقم الحديث: 576' وابن خزيمة رقم الحديث: 568' وابن حبان رقم الحديث: 2769' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2773' والطبرانى رقم الحديث: 4829 . من طريق ابن قسيط به أخرجه البخارى رقم الحديث: 1072' ومسلم رقم الحديث: 577' والنسائى رقم الحديث: 959' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 942' وابن خزيمة رقم الحديث: 568' انظر سنن أبى داؤد رقم الحديث: 1405' وصحيح ابن خزيمة رقم الحديث: 566-568' وسنن الدارقطني جلد1صفحه409-410 .

615- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد8صفحه211 . من طريق شعبة به وعند بعضهم مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 21636' والدارمى رقم الحديث: 2328' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7145' والحاكم جلد 4صفحه360' والمزى فى التهذيب جلد 24صفحه130 . من طريق آخر عن زيد بن ثابت مطولًا أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7148' والبيهقى جلد 8صفحه211' وانظر التحفة جلد 3صفحه225' وتهذيب الكمال جلد24 صفحه130 .

بْنِ ثَابِتٍ، فَأَتَوْا عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ، فَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَالشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا اَلْبَتَّةَ نَكَالًا مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ

عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پڑھتے سنا: ''وَالشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا اَلْبَتَّةَ نَكَالًا مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ''۔

616 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ، إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمُنَاصَحَةُ وُلَاةِ الْأَمْرِ، وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ، فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: تین چیزیں ایسی ہیں جس میں مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا ہے' (۱) اللہ عزوجل کے لیے خلوصِ نیت سے عمل کرنا (۲) اور حکمرانوں کی خیرخواہی کرنا (۳) اور جماعت کو لازماً پکڑنا' کیونکہ ان کی دعا ان کو ان کے پیچھے سے گھیر لیتی ہے۔

617 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

616- حديث صحيح وهو مع اللذين بعده رقم الحديث: 617-618 اسنادهما واحد وبعض المخرجين يجمعهم وبعضهم يفرقهم واكتفى بتخريجهم جميعًا هنا فقد عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4600 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2656' وابن حبان رقم الحديث: 680' وابن أبى حاتم فى الجرح جلد2صفحه11' والخطيب فى شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19 . من طريق شعبة به أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 94' وأحمد رقم الحديث: 21630' والدارمى رقم الحديث: 235' وأبو داؤد رقم الحديث: 3660' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5847' وابن ماجة رقم الحديث: 4105' وابن حبان رقم الحديث: 67' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1600' والطبرانى رقم الحديث: 4890-4891' وابن عبد البر فى جامع بيان العلم رقم الحديث: 184-185' والخطيب فى شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19' وفى الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 765 وغيرهم .

617- حديث صحيح وهو مع اللذين بعده رقم الحديث: 617-618 اسنادهما واحد وبعض المخرجين يجمعهم وبعضهم يفرقهم واكتفى بتخريجهم جميعًا هنا فقد عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4600 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2656' وابن حبان رقم

عُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا نِيَّتَهُ فَرَّقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ اَمْرَهُ، وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَلَمْ يَاْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ، وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ نِيَّتَهُ جَعَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَجَمَعَ لَهُ اَمْرَهُ، وَاَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس کا مقصد دنیا ہو' اللہ عزوجل اس کو اپنے حکم کے مطابق دے گا اور محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ٹپک رہی ہو گی' اور اسے دنیا اتنی ہی ملے گی جو اس کے مقدر میں لکھی گئی ہے' اور جس کی نیت آخرت میں بہتری حاصل کرنے کی ہو' اللہ عزوجل غنا اس کے دل میں رکھ دے گا' اور اس کے لیے اپنے فرمان کو جمع فرما دے گا تو دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آئے گی۔

618 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 680' وابن أبی حاتم فی الجرح جلد2صفحه11' والخطيب فی شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19 ۔ من طريق شعبة به أخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 94' وأحمد رقم الحديث: 21630' والدارمی رقم الحديث: 235' وأبو داؤد رقم الحديث: 3660' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 5847' وابن ماجة رقم الحديث: 4105' وابن حبان رقم الحديث: 67' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1600' والطبرانی رقم الحديث: 4890-4891' وابن عبد البر فی جامع بيان العلم رقم الحديث: 184-185' والخطيب فی شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19' وفی الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 765 وغيرهم ۔

618- حديث صحيح وهو مع اللذين بعده رقم الحديث: 617-618 اسنادهما واحد وبعض المخرجين يجمعهم وبعضهم يفرقهم واكتفی بتخريجهم جميعًا هنا فقد عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4600 للمصنف ۔ من طريق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2656' وابن حبان رقم الحديث: 680' وابن أبی حاتم فی الجرح جلد2صفحه11' والخطيب فی شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19 ۔ من طريق شعبة به أخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 94' وأحمد رقم الحديث: 21630' والدارمی رقم الحديث: 235' وأبو داؤد رقم الحديث: 3660' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 5847' وابن ماجة رقم الحديث: 4105' وابن حبان رقم الحديث: 67' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1600' والطبرانی رقم الحديث: 4890-4891' وابن عبد البر فی جامع بيان العلم رقم الحديث: 184-185' والخطيب فی شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19' وفی الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 765 وغيرهم ۔

عُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا حَفِظَهُ حَتَّى يُبَلِّغَهُ فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلَى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ بِفَقِيهٍ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ عزوجل خوش رکھے جو ہماری حدیث سنے اس کو یاد کرے یہاں تک کہ اس کو آگے پہنچا دے کیونکہ بسا اوقات وہ شخص زیادہ فقیہ ہوتا ہے اُس سے جس سے اس نے سنی ہوتی ہے اور کبھی حامل فقہ فقیہ نہیں ہوتا۔

619 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ عَذَّبَ اَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَاَهْلَ اَرْضِهِ عَذَّبَهُمْ غَيْرَ ظَالِمٍ لَهُمْ، وَلَوْ رَحِمَهُمْ كَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ اَعْمَالِهِمْ، وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ اُحُدٍ ذَهَبًا، فَاَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا تُقُبِّلَ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ وَاِنْ مُتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا دَخَلْتَ النَّارَ هَكَذَا قَالَ اَبُو دَاوُدَ، وَالنَّاسُ يَرْوُونَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بے شک اللہ عزوجل اگر زمین و آسمان کو عذاب دے تو بھی وہ ان پر ظلم کرنے والا نہیں ہوگا اور اگر اُن پر رحمت کرے تو اس کی رحمت اُن کے لیے بہتر ہوگی اُن کے اعمال سے اور اگر تو اُحد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے اللہ کی راہ میں تو اُس سے قبول نہیں کیا جائے گا یہاں تک کہ تو مکمل طور پر اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان نہ لائے اور اگر تو اس کے علاوہ حالت میں مرگیا تو وہ جہنم میں داخل ہو جائے گا۔ امام ابوداؤد نے یہ حدیث اسی طرح بیان کی ہے اور لوگ اسے

619- حديث صحيح وضعف اسناده هنا بين للانقطاع المشار اليه مع ما تقدم في شيخ المصنف أما سعيد بن سنان فقد وثقه جمع من الائمة وتكلم فيه أحمد فيحمل على وقوع بعض الأوهام في حديثه فأقل أحواله الحسن وقد توبع هنا وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4374 للمصنف مثل ما هنا . والحديث يرويه الثوري واسحاق بن سليمان وغيرهما عن سعيد بن سنان عن وهب بن خالد عن ابن الديلمي أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 130' وعبد بن حميد رقم الحديث: 247' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 245' وأحمد رقم الحديث: 21696' وأبو داؤد رقم الحديث: 4699' وابن ماجة رقم الحديث: 77' وابن حبان رقم الحديث: 727' والطبراني رقم الحديث: 4940' والبيهقي جلد1 صفحه204 . من طريق كثير بن مرة عن ابن الديلمي به وفي اسناده ضعف أخرجه الآجري في الشريعة رقم الحديث: 373-424 . وله شاهد عن عمران وابن مسعود وأبي بن كعب أخرجه الطبراني جلد18 صفحه233 وفيه ضعف .

وَهْبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ

سعید بن سنان سے وہ وہب بن خالد سے وہ ابن دیلمی سے روایت کرتے ہیں۔

620 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى هِيَ لِلْوَارِثِ ، اَوْ قَالَ: سَبِيلُهَا سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمریٰ وارث کے لیے ہے یا فرمایا: اس کا طریقہ وراثت والا ہے۔

36- اَحَادِيثُ اَبِي قَتَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

621 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت

620- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه النسائي رقم الحديث: 3723' والطبراني رقم الحديث: 4954 . من طرق عن عمرو بن دينار به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16874-16873' والحميدى رقم الحديث: 398' وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 121' وفي المصنف جلد 7 صفحه137' وأحمد رقم الحديث: 21692-21626' والنسائي رقم الحديث: 3725-3724-3721' وابن ماجة رقم الحديث: 2381' وابن حبان رقم الحديث: 5133-5132' والطبراني رقم الحديث: 4950-4945-4942-4941 وغيرهم . من طريق سفيان ومعمر عن ابن طاؤس عن طاؤس عن زيد والصحيح رواية الجماعة وطاؤس كثير الارسال فلعله كان يرويه على الوجهين أخرجه النسائي رقم الحديث: 3719-3718 .

621- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه112 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22700-22587' والدارمي رقم الحديث: 679' والبخاري رقم الحديث: 153' ومسلم رقم الحديث: 267' والترمذي رقم الحديث: 1889' وفي الكبرى رقم الحديث: 29-41' وابن خزيمة رقم الحديث: 78 . من طرق عن يحيى به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 428' وأحمد رقم الحديث: -22708-22691-22618' والبخاري رقم الحديث: 154-5630' ومسلم رقم الحديث: 267' وأبو داؤد رقم الحديث: 31' والترمذي رقم الحديث: 15' والنسائي رقم الحديث: 24-48' وفي الكبرى رقم الحديث: 28' وابن ماجة رقم الحديث: 310'

قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَتَى اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلَا يَسْتَنْجِيَنَّ بِيَمِينِهِ، وَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء آئے تو وہ اپنے دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے اور نہ اپنے ذکر کو دائیں ہاتھ سے چھوئے۔

622 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، قَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، يُحَدِّثُنِي عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ، فَلَا تَقُومُوا حَتّٰى تَرَوْنِي

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو تم نہ کھڑے ہو یہاں تک کہ مجھے دیکھ لو۔

623 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتّٰى تَرَوْنِي

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی اقامت کہی جائے تو نہ کھڑے ہوا کرو، حتیٰ کہ مجھے دیکھ لو کہ میں آ گیا ہوں۔

وابن خزيمة رقم الحديث: 68-79، وابن حبان رقم الحديث: 1434.

622- حديث صحيح من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22686-22694، والدارمي رقم الحديث: 1264، والبخاري رقم الحديث: 637، والنسائي رقم الحديث: 789.

623- حديث صحيح من طريق ابن المبارك به أخرجه الترمذي رقم الحديث: 592. من طرق عن معمر به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 189، ومسلم رقم الحديث: 604، وأبو داؤد رقم الحديث: 540، والترمذي رقم الحديث: 592، والنسائي رقم الحديث: 686، وابن حبان رقم الحديث: 2223 وغيرهم. قال أبو داؤد: لم يذكر: قد خرجت. الا معمر ورواه ابن عيينة عن معمر لم يقل فيه: قد خرجت. وخرج روايته ابن عيينة الحميدي رقم الحديث: 427، ورواه كذلك عبد الرزاق رقم الحديث: 1932 عن معمر. من طرق عن يحيى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22676-22702، والدارمي رقم الحديث: 1265، والبخاري رقم الحديث: 638-909، ومسلم رقم الحديث: 604، وأبو داؤد رقم الحديث: 539، والنسائي رقم الحديث: 789، وابن خزيمة رقم الحديث: 1644، وابن حبان رقم الحديث: 2222 وغيرهم.

قَدْ جِئْتُ

624 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنْتَبِذُوا التَّمْرَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا، وَانْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور اور کشمش دونوں کو ملا کر ان کی نبیذ نہ بناؤ' ان میں سے ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ نبیذ بناؤ۔

625 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ، اَوْ يَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ برتن کو منہ سے علیحدہ کر کے تین مرتبہ سانس لیتے تھے' یا تین تین سانس لیتے تھے۔

626 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت

624- حديث صحيح من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22699' والدارمي رقم الحديث: 2119' والبخاري رقم الحديث: 5602' ومسلم رقم الحديث: 1988' والنسائي رقم الحديث: 5575' والبيهقي جلد 8 صفحه 307 وغيرهم . من طرق عن يحيى به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16965' وأحمد رقم الحديث: 22682' ومسلم رقم الحديث: 1988' وأبو داؤد رقم الحديث: 3704' والنسائي رقم الحديث: 5566-5583' وابن ماجة رقم الحديث: 3397' والبيهقي جلد 8صفحه307 وغيرهم وليحيى فيه اسناد آخر عن يحيى عن أبى سلمة عن أبى قتادة وكلاهما صحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 22682' ومسلم رقم الحديث: 1988' وأبو داؤد رقم الحديث: 3704' والنسائي رقم الحديث: 5567' ورواه عبد الرحمٰن بن الحباب عن أبى قتادة عن مالك جلد2صفحه844 .

625- حديث صحيح ولم أقف عليه من حديث أبى قتادة وقد أخرجه الشيخان وغيرهما من حديث أنس انظر البخاري رقم الحديث: 5631' ومسلم رقم الحديث: 2028 .

626- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الطحاوي جلد 1 صفحه206' والبيهقي جلد 2صفحه347 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22573-22623' والبخاري رقم الحديث: 762-779' وأبو داؤد رقم الحديث: 798' والنسائي رقم الحديث: 975' وابن ماجة رقم الحديث: 829' وابن خزيمة رقم الحديث: 1588'

يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، يُسْمِعُنَا الْآيَةَ اَحْيَانًا، وَيُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولٰى، وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ، وَيَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرتے تھے ہم کو وہ آیتیں سنائی دیتی تھیں کبھی کبھی پہلی رکعت میں لمبی قرأت کرتے تھے اور دوسری میں مختصر کرتے تھے اور مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرتے تھے۔

627 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ الْجِهَادَ، فَلَمْ يُفَضِّلْ عَلَيْهِ شَيْءًا اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا، تو اس خطبہ میں جہاد کا ذکر کیا، فرمایا: فرض جہاد سے افضل کوئی شے نہیں ہے۔

628 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَيْنَ اَنَا؟ فَقَالَ: اِنَّ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر میں اللہ کی راہ میں شہید کیا جاؤں تو میں کہاں ہوں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو

وابن حبان رقم الحديث: 1857، والبيهقي جلد2صفحه65 وغيرهم.

627- حديث صحيح وهو مع الذى بعده حديث واحد وقد عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 2114 للمصنف. من طريق المصنف أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 192، والبيهقى جلد9صفحه48 . من طريق ابن أبى ذئب بـه أخـرجه الدارمى رقم الحديث: 2417 . مـن طـريق المقبرى به أخرجه مالك جلد 2صفحه461، وأحمد رقم الحديث: 22679، ومسلم رقم الحديث: 1885، والترمذى رقم الحديث: 1712، والنسائى رقم الحديث: 3157، وابن حبان رقم الحديث: 4654، والبيهقى جلد 9صفحه25 وغيـرهم . من طريق عبد الله بن أبى قتادة به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 425، ومسلم رقم الحديث: 1885، والنسائى رقم الحديث: 3158، انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 974، وللدارقطنى جلد6صفحه133-163 .

628- حـديـث صـحيـح وهـو تـتـمة الـحـديـث الـذى قبـلـه مـن طـريق المصنف أخرجه الخطيب فى المدرج جلد 2 صفحه794 .

قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا، مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ، فَأَنْتَ فِي الْجَنَّةِ، ثُمَّ سَكَتَ وَرُئِينَا أَنَّهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَيْنَ الرَّجُلُ؟، فَقَالَ: هَاأَنَذَا، قَالَ: إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَإِنَّهُ مَأْخُوذٌ بِهِ، كَذَلِكَ زَعَمَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ کی راہ میں لڑے صبر کرے اور ثواب کی نیت کرے آگے بڑھتے ہوئے پیچھے نہ بھاگتے ہوئے تو تُو جنت میں جائے گا۔ پھر آپ خاموش ہو گئے اور ہم نے دیکھا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے پھر فرمایا: وہ آدمی کہاں ہے؟ اس نے عرض کی: میں یہاں ہی ہوں فرمایا: سوائے اس کے (کہ جو شہید ہوا) جس پر قرض ہو تو اسے پکڑ ہوگی (تو وہ جنت میں نہیں جائے گا قرض کے ادا کیے جانے سے پہلے) اسی طرح کا خیال حضرت جبریل علیہ السلام کا بھی ہے۔

629 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِجَنَازَةٍ سَأَلَ عَنْهَا، فَإِنْ أُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا صَلَّى عَلَيْهَا، وَإِنْ أُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا قَالَ لِأَهْلِهَا: شَأْنُكُمْ بِهَا، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهَا

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب جنازہ لایا جاتا تو آپ اس کے متعلق پوچھتے اگر اس کی تعریف کی جاتی تو آپ اس کا جنازہ پڑھتے اور اگر اس کی بُرائی بیان کی جاتی تو آپ اس کا جنازہ نہیں پڑھتے تھے۔

630 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا اور صحابہ کرام حالتِ احرام میں تھے اور وہ حالتِ احرام

629- حديث صحيح من طرق عن ابراهيم بن سعد به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 196، وأحمد رقم الحديث: 22608-22609، وابن حبان رقم الحديث: 3057، والحاكم جلد1صفحه264 . وصححه الحاكم وأقره الذهبي . وانظر التفسير لابن كثير جلد4صفحه134-135 .

630- حديث صحيح وصالح بن حسان ثقة وثقه البخارى وحسبك به وقد توبع كما فى الحديث الآتى وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3260 للمصنف . من طريق ابن أبى ذئب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22665 .

بَعَثَهُ طَلِيعَةً، وَاَصْحَابُهُ مُحْرِمُونَ، وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ، قَالَ: فَرَاَيْنَا حِمَارًا فَاسْتَعَرْتُ مِنْهُمْ سَوْطًا، فَاَبَوْا اَنْ يُعِيرُونِي، فَاخْتَلَسْتُهُ مِنْ بَعْضِهِمْ، فَاَصَبْتُهُ فَنَحَرْتُهُ فَاَبَوْا اَنْ يَاْكُلُوا مَعِي، فَاَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا صَنَعْنَا شَيْءًا لَا نَدْرِي مَا هُوَ فَاَخْبَرُوهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا وَاَطْعِمُونَا

میں نہیں تھا' فرمایا کہ ہم نے ایک وحشی گدھا دیکھا' میں نے ان سے کوڑا عاریتاً مانگا' تو انہوں نے مجھے عاریتاً دینے سے انکار کر دیا' سو میں نے ان میں سے بعض سے اچک لیا' پھر میں نے اس کو شکار کر کے اس کو ذبح کیا' تو انہوں نے میرے ساتھ کھانے سے انکار کر دیا' پس وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' تو انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے ایسا کچھ کیا ہے کہ ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا ہے؟ سو آپ کو ساری تفصیل بتائی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خود بھی کھاؤ اور ہم کو بھی کھلاؤ۔

631 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ، فَاَحْرَمَ اَصْحَابِي وَلَمْ اُحْرِمْ، فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكُنْتُ مَعَ اَصْحَابِي، فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَضْحَكُ اِلَى بَعْضٍ فَنَظَرْتُ، فَاِذَا حِمَارُ وَحْشٍ، فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ فَطَعَنْتُهُ وَاَثْبَتُّهُ فَاسْتَعَنْتُ بِهِمْ، فَاَبَوْا اَنْ يُعِينُونِي فَاَكَلْنَا مِنْهُ، وَخَشِيتُ اَنْ يُقْتَطَعَ قَوْمِي، فَانْطَلَقْتُ اَرْفَعُ فَرَسِي اَطْلُبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلے حدیبیہ کے سال۔ (فرماتے ہیں:) میرے ساتھیوں نے احرام باندھا ہوا تھا اور میں احرام کی حالت میں نہیں تھا' سو نبی اکرم ﷺ چلے گئے اور میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ تھا' بعض اُن میں سے بعض کی طرف دیکھ کر ہنسنے لگے' میں نے دیکھا کہ ایک وحشی گدھا تھا' سو میں نے اس پر حملہ کیا اور اس کو شکار کر لیا اور اسے پکڑ لیا' سو میں نے ان سے مدد چاہی تو انہوں نے میری مدد کرنے سے انکار کر دیا' ہم نے

631- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 5 صفحه 188 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22622' والدارمي رقم الحديث: 1833' والبخاري رقم الحديث: 1821' ومسلم رقم الحديث: 1196' والنسائي رقم الحديث: 2823 . من طرق عن يحيى به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22643' والبخاري رقم الحديث: 1822' ومسلم رقم الحديث: 1196' وابن حبان رقم الحديث: 3966-3974 وغيرهم . وروى عن أبي قتادة من وجوه أخر عند أحمد رقم الحديث: 22579-22620-22657-22658' والبخاري رقم الحديث 1823-2914-5490' ومسلم رقم الحديث: 1196 وغيرهم .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَقِيتُ رَجُلًا فِي جَوْفِ اللَّيْلِ مِنْ غِفَارٍ، فَقُلْتُ: أَيْنَ تَرَكْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بِالسُّقْيَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَصْحَابَكَ يَقْرَئُونَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ، وَقَدْ خَشُوا أَنْ يُقْتَطَعُوا دُونَكَ، فَانْتَظِرْهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَصَبْتُ حِمَارَ وَحْشٍ، وَمَعِي مِنْهُ فَاضِلَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْقَوْمِ: كُلُوا وَهُمْ مُحْرِمُونَ

اس سے کھایا اور میں ڈر گیا کہ میں اپنے ساتھیوں سے علیحدہ نہ ہو جاؤں۔ پس میں چلا' میں نے اپنے گھوڑے کو دوڑایا اور نبی اکرم ﷺ کی تلاش میں نکل پڑا' میں آدھی رات کو بنوغفار کے ایک آدمی سے ملا' میں نے اس کو کہا: آپ نے نبی کریم ﷺ کو کہاں چھوڑا ہے؟ اس نے کہا: سقیاء کے مقام پر' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے صحابی آپ کو السلام علیک ورحمۃ اللہ عرض کر رہے تھے' اور ان کو راستہ بھول جانے کا خوف ہے' یارسول اللہ! آپ اُن کا انتظار کرلیں' پس میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے ایک وحشی گدھا شکار کیا ہے اور میرے پاس اس کا کچھ گوشت بچا ہوا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کو فرمایا: اسے کھاؤ (انہوں نے کھایا) حالانکہ وہ حالت احرام میں تھا۔

632 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

632- حديث صحيح من طرق عن همام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22670' والدارمي رقم الحديث: 1279' والبخاری رقم الحديث: 776' وفی القراءة خلف الامام رقم الحديث: 238-239-288' ومسلم رقم الحديث: 451' وأبو داؤد رقم الحديث: 799' وابن خزيمة رقم الحديث: 503' وابن حبان رقم الحديث: 1829' والبيهقي جلد 2صفحه65-66 وغيرهم . من طرق عن يحيى به أخرجه أحمد رقم الحديث: -22701-22707' والدارمی رقم الحديث: 1296' والبخاری رقم الحديث: 759-778' وفی القراءة خلف الامام رقم الحديث: 238-286' ومسلم رقم الحديث: 451' وأبو داؤد رقم الحديث: 799-800' والنسائی رقم الحديث: 973-976' وابن خزيمة رقم الحديث: 503-504-507-508' وابن حبان رقم الحديث: 1831-1844' والبيهقی جلد2صفحه66 وغيرهم . ورواه هشام الدستوائی عن يحيی به وقد سبق برقم 626 . من طريق حجاج الصواف عن يحيی به وقرن مع عبد الله أبا سلمة أخرجه أحمد رقم الحديث: 19437' ومسلم رقم الحديث: 451' وأبو داؤد رقم الحديث: 798' والنسائی رقم الحديث: 977' وابن ماجة رقم الحديث: 819 .

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ، يُسْمِعُنَا الْآيَةَ، وَيُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولَى مَا لَا يُطِيلُ فِي الثَّانِيَةِ، وَفِي الْاُخْرَيَيْنِ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَيَقْرَاُ بِنَا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولَى مَا لَا يُطِيلُ فِي الثَّانِيَةِ

اللہ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے تھے' ہم کو دونوں آیتیں سنائی دیتی تھیں' اور آپ پہلی اتنا رکعت کو لمبا کرتے تھے جتنا دوسری رکعت کو لمبا نہیں کرتے تھے اور آخری دو رکعتوں میں صرف سورہ فاتحہ پڑھتے تھے اور فجر کی پہلی رکعت کو لمبا کرتے اور دوسری کو لمبا نہیں کرتے تھے۔

633۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ، فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَجْلِسَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتو وہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں ادا کرلے۔

634۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے

633- حديث صحيح أخرجه مالك جلد1 صفحه262' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 22576-22631' والدارمى رقم الحديث: 1400' والبخارى رقم الحديث: 444' ومسلم رقم الحديث: 714' وأبو داؤد رقم الحديث: 467' والترمذى رقم الحديث: 316' والنسائى رقم الحديث: 729' وابن ماجة رقم الحديث: 1013' وابن خزيمة رقم الحديث: 1826' وابن حبان رقم الحديث: 2497' والبيهقى جلد 3صفحه53 وغيرهم . من طرق عن عامر به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 421' وأحمد رقم الحديث: 22582' والدارمى رقم الحديث: 1400' والبخارى رقم الحديث: 1163' وأبو داؤد رقم الحديث: 468' وابن خزيمة رقم الحديث: 1825-1827' وابن حبان رقم الحديث: 2498-2499 وغيرهم . من طريق عمرو به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22654' ومسلم رقم الحديث: 714' وابن خزيمة رقم الحديث: 1829 وغيرهم . وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 530' وللدارقطنى جلد6صفحه141-145 .

634- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22636' والدارمى رقم الحديث: 2148' والبخارى رقم الحديث: 7044' ومسلم رقم الحديث: 2261' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10730 من

عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يَقُولُ: اِنْ كُنْتُ لَاَرَى الرُّؤْيَا فَتُمْرِضُنِي، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِاَبِي قَتَادَةَ، فَقَالَ: وَاَنَا اِنْ كُنْتُ لَاَرَى الرُّؤْيَا تُمْرِضُنِي، حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ، فَاِذَا رَاَى اَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثُ بِهَا اِلَّا مَنْ يُحِبُّ، وَاِذَا رَاَى مَا يَكْرَهُ فَاسْتَيْقَظَ فَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا، وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَلَا يُخْبِرْ بِهَا اَحَدًا، فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ

ہیں کہ میں خواب دیکھتا ہوں کہ میں بیمار ہوں' میں نے یہ بات حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے ذکر کی' آپ نے فرمایا: میں بھی خواب میں اپنے آپ کو بیمار دیکھتا تھا یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے' پس جب تم میں سے کوئی دیکھے جو اس کو پسند ہو تو وہ اپنے محبوب آدمی کو ہی بتائے' اور جب کوئی ناپسند خواب دیکھے تو وہ اُٹھے اور اپنی بائیں طرف تھوکے تین مرتبہ اور اللہ سے پناہ مانگے' اس کے شر اور شیطان کے شر سے' اور وہ کسی کو نہ بتائے' تو وہ اس کو نقصان نہیں دے گا۔

635 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ غَيْلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَوْمِ عَاشُورَاءَ: اِنِّي لَاَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، اَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ وَقَالَ فِي صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ: اِنِّي لَاَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ، وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشوراء کے روزہ کے متعلق فرمایا کہ میں اللہ عزوجل سے ثواب کی اُمید رکھتا ہوں کہ اس کے ذریعے ایک سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے' اور عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق فرمایا: میں اللہ سے ثواب کی اُمید رکھتا ہوں کہ اس کے ساتھ ایک سال پہلے اور بعد کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

طرق عن أبی سلمة بـه أخرجه مالك جلد2صفحه957' والحميدی رقم الحديث:418' وأحمد رقم الحديث: 22646-22688-22697' والبخاری رقم الحديث: 5747-7005' ومسلم رقم الحديث: 2261' وأبو داؤد رقم الحديث: 5021' والترمذی رقم الحديث: 2277' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 10745' وابن ماجة رقم الحديث: 3909 وغيرهم ۔ من طريق عبد اللّٰه بن أبی قتادة عن أبيه أخرجه أحمد رقم الحديث: 22617' والدارمی رقم الحديث: 2147' والبخاری رقم الحديث: 3292-6986' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 10732-10734 .

635- حديث صحيح .

636 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَهِشَامٌ، وَمَهْدِيٌّ، قَالَ حَمَّادٌ وَمَهْدِيٌّ: عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ، وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ غَيْلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِهِ، فَغَضِبَ حَتّٰى عُرِفَ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ، فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا، وَبِكَ نَبِيًّا، اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ وَغَضَبِ رَسُولِهِ، فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يُرَدِّدُ ذٰلِكَ حَتّٰى سَكَنَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ، اَوْ قَالَ: مَا صَامَ وَمَا اَفْطَرَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ ﷺ سے روزے کے متعلق سوال کیا' تو آپ ﷺ نے غصہ کیا یہاں تک کہ غصہ آپ کے چہرے پر ظاہر ہوگیا' تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور آپ کے اپنے نبی ہونے پر راضی ہیں' ہم اللہ اور اس کے رسول کے غضب سے پناہ مانگتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلسل یہی کہتے رہے یہاں تک کہ آپ کا غصہ جاتا رہا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کیا فرماتے ہیں اس آدمی کے متعلق کہ جو سارا سال روزے رکھتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ اس کا روزہ ہے اور نہ اس کا افطار ہے'

636- حديث صحيح من طريق المصنف عن حماد وهشام ومهدى أخرجه البيهقى جلد4صفحه286 . من طريق حماد بن زيد عن غيلان أخرجه مسلم رقم الحديث: 1162' وأبو داؤد رقم الحديث: 2425' والترمذى رقم الحديث: 752-767' والنسائى رقم الحديث: 2386' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 2695' وابن ماجة رقم الحديث: 1713-1730-1738' وابن خزيمة رقم الحديث: 2087-2111-2126' وابن حبان رقم الحديث: 3632-3639' والبغوى رقم الحديث: 1790 . ومن طريق مهدى بن ميمون أخرجه ابن أبى شيبة جلد3صفحه96' وأحمد رقم الحديث: 22674-22703' ومسلم رقم الحديث: 1162' وأبو داؤد رقم الحديث: 2426' وابن خزيمة رقم الحديث: 2117' وابن عساكر جلد 3 صفحه66 أول السيرة . ورواه سعيد عن قتادة عن غيلان بن جرير به أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 2117' وابن حبان رقم الحديث: 3631' و ابن عدى جلد4صفحه1539' وابن عساكر جلد 3صفحه66' ورواه شعبة عن غيلان أخرجه أحمد رقم الحديث: 22590-22635' ومسلم رقم الحديث: 1162' والنسائى رقم الحديث: 2382' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 2813' وابن خزيمة رقم الحديث: 2117' والطحاوى جلد 2صفحه77' والبيهقى جلد4 صفحه 273' والبغوى رقم الحديث: 1789 . ورواه جرير بن حازم وأبان عن غيلان أخرجه الطحاوى جلد2 صفحه72-77' والبيهقى جلد4صفحه300 .

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا؟ فَقَالَ: وَمَنْ يُطِيقُ ذٰلِكَ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ بِمَنْ يُفْطِرُ يَوْمَيْنِ وَيَصُومُ يَوْمًا؟ فَقَالَ: لَوَدِدْتُ اَنِّي طُوِّقْتُ ذٰلِكَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَقُولُ فِي صَوْمِ يَوْمِ الاِثْنَيْنِ؟ قَالَ: ذَاكَ يَوْمٌ وُلِدْتُ فِيهِ، وَاُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا؟ فَقَالَ: ذَاكَ صَوْمُ اَخِي دَاوُدَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَقُولُ فِي صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ؟ قَالَ: اِنِّي لَاَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَقُولُ فِي صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ؟ قَالَ: اِنِّي لَاَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهَا وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهَا

انہوں نے پھر عرض کی: یارسول اللہ! آپ اس کے متعلق کیا فرماتے ہیں کہ جو دو دن روزے رکھتا ہے اور ایک دن افطار کرتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کی کون طاقت رکھتا ہے' اس کے بعد پھر عرض کی: یارسول اللہ! اس کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں جو دو دن افطار اور ایک دن روزہ رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے یہ پسند ہے کہ مجھے اس کی طاقت دی جائے' پھر عرض کی: یارسول اللہ! جو پیر کے دن روزہ رکھے' اس کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ تو وہ دن ہے جس میں میں پیدا ہوا اور اسی میں مجھ پر وحی نازل ہوئی' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کیا فرماتے ہیں اس آدمی کے متعلق کہ جو ایک دن روزہ رکھتا ہے اور ایک دن افطار کرتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ میرے بھائی داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے' انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ عاشورہ کے روزے کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ عزوجل سے اُمید رکھتا ہوں کہ اس کے ذریعے وہ ایک سال کے گناہ معاف فرما دیتا ہے' عرض کی: یارسول اللہ! آپ عرفہ کے روزے کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ سے اُمید رکھتا ہوں کہ اس کے ساتھ ایک سال کے پہلے اور ایک سال بعد کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

637- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

637- حديث صحيح بالوجهين المشار اليهما وارسال الصحابى لايضر كما هو معلوم . من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى الدلائل جلد 2صفحه548-549 . من طريق وهيب به أخرجه ابن سعد جلد3صفحه252 . من طريق

دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدَ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَفَرَ الْخَنْدَقَ، وَكَانَ النَّاسُ يَحْمِلُونَ لَبِنَةً لَبِنَةً، وَعَمَّارٌ نَاقِهٌ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ، فَجَعَلَ يَحْمِلُ لَبِنَتَيْنِ لَبِنَتَيْنِ، قَالَ اَبُو سَعِيدٍ: فَحَدَّثَنِي اَصْحَابِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْ رَاْسِهِ وَيَقُولُ: وَيْحَكَ يَا ابْنَ سُمَيَّةَ، تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، وَرُوِيَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ

کہ رسول اللہ ﷺ جب خندق کھود رہے تھے' اور صحابہ کرام ایک ایک اینٹ اُٹھا رہے تھے' اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ بیمار ہونے کے باوجود دو دو اُٹھا رہے تھے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے ایک ساتھی نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سر انور سے مٹی جھاڑ رہے تھے اور فرما رہے تھے: اے ابن سمیہ کے لخت جگر! تیرے لیے افسوس ہے کہ تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ یہ حدیث ابونضرہ نے حضرت سعد سے' انہوں نے حضرت ابوقتادہ سے روایت کی ہے۔

638- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

داؤد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 11024' والبزار (2687- كشف) . وقال البزار هكذا رواه داؤد عن أبي نضرة ورواه أبو سلمة عن أبي نضرة عن أبي سعيد عن أبي قتادة . من طرق عن شعبة عن أبي سلمة به أخرجه ابن سعد' جلد3صفحه252-253' وأحمد رقم الحديث: 22662-22663' ومسلم رقم الحديث: 2915' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 85489' وأبو نعيم في الحلية جلد 7صفحه198' والبيهقي في الدلائل جلد 2صفحه548' والخطيب جلد 2صفحه282 . ورواه عكرمة عن أبي سعيد أخرجه أحمد رقم الحديث: 11182-11879' والبخاري رقم الحديث: 2812' وابن حبان رقم الحديث: 7078-7079' والحاكم جلد 2صفحه149' وأبو نعيم في الحلية جلد7صفحه197' والبيهقي في الدلائل جلد2صفحه546 . وليس فيه ذكر أبي قتادة .

638- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع بين ابن لهيعة وعلي بن رباح وقد وصله من رواه سوى المصنف من طريق ابن المبارك ومن طريق ابن لهيعة فسموا الواسطة بينهما وهو يزيد بن أبي حبيب أما ابن لهيعة فرواية ابن المبارك عنه صحيحة قبل اختلاطه . من طريق ابن المبارك عن ابن لهيعة به أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1696 . ورواه حسن بن موسى ويحيى بن اسحاق عن ابن لهيعة أخرجه أحمد رقم الحديث: 22614' وأخرجه الدارمي رقم الحديث: 2433 من طريق الوليد عن ابن لهيعة بلفظ: ان رجلًا قال: يا رسول اللّٰه اني أريد أن أشتري فرسًا فأبها أشتري؟ قال: اشتر أدهم...... ورواه يحيى بن أيوب عن يزيد بن أبي حبيب أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1697' وابن ماجة رقم الحديث: 2789' والحاكم جلد 2صفحه92' والبيهقي جلد 6صفحه330'

الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الْخَيْلِ الْاَقْرَحُ، الْاَرْثَمُ، الْاَدْهَمُ، الْمُحَجَّلُ، طَلْقُ الْيَمِينِ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ اَدْهَمَ، فَكُمَيْتٌ عَلَى هَذِهِ الشِّيَةِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑوں میں سے بہترین ہو ہوتا ہے جس کی پیشانی پر درہم کے برابر نشان ہو اور ناک سفید ہو اور سارے کا سارا سیاہ ہو اور اس کے تین پاؤں سفید ہوں ایک کو چھوڑ کر' اگر سارے کا سارا سیاہ نہ ہو تو پھر وہ گھوڑا جس کی سرخی سیاہی کے ساتھ ملی ہوئی' اس طریقے پر جس کا ذکر اوپر ہوا ہے۔

639 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِرْهَمٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَزْدِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَبْنِي الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: اَوْسِعُوهُ تَمْلَئُوهُ

حضرت ابن ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے' اور ہم مسجد بنا رہے تھے' آپ نے فرمایا: وسیع کرو اور اس کو بھرو۔

640 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ

حضرت ابوقتادہ (انصاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

وصححه الترمذی والحاكم انظر علل ابن أبی حاتم رقم الحديث: 911-1016' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 4676 .

639- اسناده ضعيف لضعف محمد بن درهم وقد اضطرب فيه الحديث عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 578 للمصنف . من طريق يحيى بن أبی طالب عن الطيالسی عن ابن درهم عن كعب عن أبيه عن أبی قتادة أخرجه البيهقی جلد2صفحه439 . ورواه محمد بن جعفر المدائنی وزيد بن حباب وحجاج بن منهال وعاصم بن علی وسعيد بن زكريا فقالوا عن ابن درهم عن كعب بن عبد الرحمن الأنصاری عن أبيه عن أبی قتادة أخرجه العقيلی جلد4صفحه65' وابن خزيمة رقم الحديث: 1320' والبيهقی جلد2صفحه449' والخطيب جلد5صفحه268 . ورواه قيس بن الربيع وطلق بن غنام فقالا: عن ابن درهم عن كعب بن عبد الرحمن ابن كعب بن مالك عن أبيه عن جده عن النبی صلى الله عليه وآله وسلم أخرجه ابن عدی جلد6صفحه2206' والطبرانی جلد19 صفحه 93 . قال الدارقطنی فی العلل جلد6صفحه154' والقول قول فی اسناده عن أبی قتادة لاتفاقهم على خلاف قيس ومحمد ابن درهم ضعيف والحديث غير ثابت انظر التاريخ للبخاری جلد7صفحه225-226 .

640- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال شيخ المصنف وقد توبع . من طرق عن عامر به أخرجه مالك

سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لِلنَّاسِ - يَعْنِي بِالنَّاسِ - وَقَدْ حَمَلَ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ، حَامِلَهَا عَلَى عُنُقِهِ، إِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا، وَإِذَا رَفَعَ رَفَعَهَا

کہ رسول اللہ ﷺ صحابہ کو نماز پڑھاتے' اور حضرت امامہ بنت ابی العاص رضی اللہ عنہا کو اپنے کندھے مبارک پر اُٹھاتے' جب آپ رکوع کرتے تو اس کو اتار دیتے' اور جب رکوع سے اُٹھتے تو پھر اس کو اپنے کندوں پر بٹھا لیتے تھے۔

37- أَبُو مَسْعُودٍ الْبَدْرِيُّ

حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ کی احادیث

641 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أُصَلِّي خَلْفَ فُلَانٍ وَإِنَّهُ يُطِيلُ الصَّلَاةَ حَتَّى رُبَّمَا تَأَخَّرْتُ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں فلاں (امام) کی وجہ سے نماز سے پیچھے رہ جاتا ہوں' کیونکہ وہ نماز لمبی کرتا ہے حتیٰ کہ بسا اوقات میں نماز مؤخر کر دیتا ہوں۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سخت ناراض ہوئے' میں نے آپ کا

جلد 1 صفحہ 170' والحمیدی رقم الحدیث: 422 وأحمد رقم الحدیث: 22642-22698-22704' والبخاری رقم الحدیث: 516' ومسلم رقم الحدیث: 543' وأبو داؤد رقم الحدیث: 917' والنسائی رقم الحدیث: 1203-1204 وغیرهم ۔ من طرق عن عمر وبه أخرجه احمد رقم الحدیث: 22572-22637' والبخاری رقم الحدیث: 5996' ومسلم رقم الحدیث: 543' وأبو داؤد رقم الحدیث: 918-920 وغیرهم ۔ انظر العلل للدارقطنی جلد6 صفحه166-168' وفتح الباری لابن رجب الحنبلی جلد14 صفحه141-143 ۔

641- حدیث صحیح ۔ من طرق عن شعبة به ۔ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 17118' والطبرانی جلد 17 صفحه206 ۔ من طرق عن اسماعیل بن أبی خالد به ' أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 3726' والحمیدی رقم الحدیث: 453' وأحمد رقم الحدیث: 17106-22398' والدارمی رقم الحدیث: 1259' والبخاری رقم الحدیث: 90-702-704-6110-7159' ومسلم رقم الحدیث: 466' والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 5891' وابن ماجه رقم الحدیث: 984' وابن خزیمة رقم الحدیث: 1605' وابن الجارود رقم الحدیث: 326' وابن حبان رقم الحدیث: 2137' والطبرانی جلد17 صفحه208' والبیهقی جلد3 صفحه115 ۔

قَالَ: فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا مَا رَأَيْتُهُ غَضِبَهُ فِي مَوْعِظَةٍ قَطُّ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَمَنْ أَمَّ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ بِهِمُ الصَّلَاةَ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

اتنا غصہ کبھی وعظ ونصیحت میں نہیں دیکھا تھا' پھر فرمایا: تم میں سے بلاشبہ نفرت پھیلانے والے ہیں' سو جو لوگوں کی امامت کرے تو وہ نماز کو مختصر کرے' کیونکہ اس کے پیچھے کمزور' بزرگ اور ضرورت مند لوگ بھی ہوتے ہیں۔

642 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: صَنَعَ رَجُلٌ مِنَّا يُكْنَى أَبَا شُعَيْبٍ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَقَالَ: تَعَالَ أَنْتَ وَخَمْسَةٌ مَعَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَأْذَنُ لِي فِي السَّادِسِ؟

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی جس کی کنیت ابوشعیب تھی' نے رسول اللہ ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا' اور آپ سے عرض کیا کہ آپ اور آپ کے ساتھ پانچ اور حضرات آ جائیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے چھٹے آدمی کی بھی اجازت دے دو۔

643 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

642- حديث صحيح أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 236 عن المصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17134' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6614-6615' وابن حبان رقم الحديث: 5302' والطبرانى جلد 17 صفحه197 . من طرق عن الأعمش به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2068-2456-5434-5461' ومسلم رقم الحديث: 2036' والترمذى رقم الحديث: 1099' والطبرانى جلد17 صفحه197-198' والبيهقى جلد 7 صفحه 264-265 . من طريق ابن نمير عن الأعمش عن أبى وائل عن أبى مسعود عن رجل من الأنصار يقال له أبو شعيب أخرجه أحمد رقم الحديث: 17126' والطبرانى جلد17 صفحه199 . من طريق عمار بن رزيق وزهير عن الأعمش عن أبى سفيان عن جابر أخرجه أحمد رقم الحديث: 14743-15302' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 1098 .

643- حديث صحيح أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3386' والبيهقى جلد 4 صفحه177 من طريق المصنف . من طرق عن شعبة أخرجه البخارى رقم الحديث: 1415-4668' ومسلم رقم الحديث: 1018' والنسائى رقم الحديث: 2529' وابن حبان رقم الحديث: 3338' والطبرى فى التفسير جلد 10 صفحه196 . من طرق عن الأعمش أخرجه أحمد رقم الحديث: 22400' والبخارى رقم الحديث: 1416-4669' وابن ماجه رقم الحديث: 4155 . من طريق منصور عن أبى وائل به أخرجه النسائى رقم الحديث: 2528 .

سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: كُنَّا نَتَحَامَلُ فَيَجِيءُ الرَّجُلُ بِالصَّدَقَةِ الْعَظِيمَةِ فَيُقَالُ: مُرَاءٍ، وَيَجِيءُ الرَّجُلُ بِنِصْفِ صَاعٍ فَنَزَلَتِ هَذِهِ الْآيَةُ (الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ)(التوبة: 79)اِلَى قَوْلِهِ (عَذَابٌ اَلِيمٌ)(التوبة: 79)

ہم مشکلات کا بوجھ اُٹھائے ہوئے تھے تو ایک آدمی بہت زیادہ صدقہ لے کر آیا' کہا گیا کہ یہ ریا کاری کر رہا ہے' اور ایک آدمی نصف صاع لے کر آیا تو یہ آیت کریمہ اُتری: ''وہ لوگ جو مؤمنین کو صدقہ کے بارے میں الزام تراشی کرتے ہیں' سے لے کر اُن کے لیے دردناک عذاب ہے''(توبہ:۷۹) تک۔

644 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ: اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَاقَةٍ مَزْمُومَةٍ صَدَقَةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِهَا سَبْعُمِائَةِ نَاقَةٍ مَزْمُومَةٍ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ناکارہ اونٹنی صدقہ لے کر آیا' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے فرمایا: قیامت میں تیرے لیے سات سو سے زیادہ ناکارہ اونٹنیاں ہوں گی۔

645 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے

644- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17135-22411-22412' ومسلم رقم الحديث: 1892' والنسائى رقم الحديث: 3187' وابن حبان رقم الحديث: 4650' والطبرانى جلد 17 صفحه229 . من طرق عن الأعمش به أخرجه الدارمى رقم الحديث: 2402' ومسلم رقم الحديث: 1892' وابن حبان رقم الحديث: 4749' والطبرانى جلد 17 صفحه228-229' والحاكم جلد 2 صفحه90' والبيهقى جلد9 صفحه172 .

645- حديث صحيح عن طريق المصنف' أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2671 . من طريق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22405' ومسلم رقم الحديث: 1893' وابن حبان رقم الحديث: 289' والطبرانى جلد 17 صفحه 226 . من طرق عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20054' وأحمد رقم الحديث: 17125-22393' ومسلم رقم الحديث: 1893' وأبو داؤد رقم الحديث: 5129' والترمذى رقم الحديث: 2671' وابن حبان رقم الحديث: 1668' والطبرانى جلد17 صفحه225-228' والبيهقى جلد9 صفحه28 . من طريق الحر

الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: احْمِلْنِي فَاِنَّهُ قَدْ اُبْدِعَ بِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِ فُلَانًا فَاسْاَلْهُ فَاَتَاهُ فَسَاَلَهُ فَحَمَلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهِ اَوْ قَالَ: عَامِلِهِ

ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے سواری دے دیں' کیونکہ میں بہت تھک چکا ہوں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو فلاں آدمی کے پاس چلا جا' اس سے سوال کر۔ پس وہ اس کے پاس آیا' تو اس نے اس سے سوال کیا' سو اس نے اس کو سواری دے دی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والے کو نیکی کرنے والے کی مثل ثواب ملے گا۔

646 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ الْاَزْدِيِّ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُجْزِءُ صَلَاةٌ لِرَجُلٍ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ ۔ اَوْ قَالَ: ظَهْرَهُ ۔ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کی نماز مکمل نہیں ہوتی جس کی پیٹھ رکوع اور سجدہ میں برابر نہ ہو۔

647 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بن مالك عن شعبة عن أبى اسحاق' عن أبى عمرو الشيبانى به أخرجه الطبرانى جلد17صفحه228 .

646- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد2صفحه117 . من طرق عن شعبة أخرجه أحمد رقم الحديث: 17114-17145' وأبو داؤد رقم الحديث: 855' وابن خزيمة رقم الحديث: 592' وابن حبان رقم الحديث: 1893' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 735' والطبرانى جلد 17صفحه213 . من طرق عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2856' والحميدى رقم الحديث: 454' وأحمد رقم الحديث: 17144' والدارمى رقم الحديث: 1327' وابن ماجه رقم الحديث: 870' والنسائى رقم الحديث: 1026-1110' وابن خزيمة رقم الحديث: 591-666' وابن حبان رقم الحديث: 1892' والطبرانى جلد17صفحه212-214' والدارقطنى جلد1صفحه348' والبيهقى جلد2 صفحه117 .

647- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه النسائى رقم الحديث: 811' وابن خزيمة رقم الحديث: 1542' والطحاوى جلد1صفحه226' والطبرانى جلد17صفحه215 . من طرق عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم

الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّى مَنَاكِبَنَا يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ: اسْتَوُوا وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَلْيَلِنِي مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ اَبُو مَسْعُودٍ فَاَنْتُمُ الْيَوْمَ اَشَدُّ اخْتِلَافًا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے کندھے نماز میں درست کرواتے تھے اور فرماتے: سیدھے ہو جاؤ آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے‘ اور تم میں سے میرے قریب زیادہ دانا و عقلمند لوگ کھڑے ہوں‘ پھر جوان کے قریب ہیں‘ پھر جوان کے قریب ہیں۔ حضرت ابومسعود فرماتے ہیں: آج تم شدید اختلاف کرتے ہو۔

648 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید سے روایت ہے کہ

الحديث: 2430‘ والحميدى رقم الحديث: 456‘ وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه351‘ وأحمد رقم الحديث: 17143‘ والدارمى رقم الحديث: 1270‘ ومسلم رقم الحديث: 432‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 674‘ والنسائى رقم الحديث: 806‘ وابن ماجه رقم الحديث: 976‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 1542‘ وابن الجارود رقم الحديث: 315‘ وابن حبان رقم الحديث: 2172-2178‘ والطبرانى جلد 17 صفحه214-217‘ والبيهقى جلد 3 صفحه97 وغيرهم . من طريق عمارة بن عمير به أخرجه الطبرانى جلد17 صفحه217‘ والحاكم جلد 1 صفحه219 . من طريق أبى معمر به بألفاظ أخر أخرجه الطبرانى جلد17 صفحه217 .

648- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2575‘ والطبرانى جلد 17 صفحه204 . من طريق الثورى عن الأعمش ومنصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17141‘ والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8019 . من طرق عن شعبة عن الأعمش به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17136‘ والبخارى رقم الحديث: 5008‘ والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8004-10556 . من طرق عن شعبة عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17132‘ والدارمى رقم الحديث: 1487-3388‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 1397‘ والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10555 . من طرق عن الأعمش به أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8005-10557‘ وابن ماجه رقم الحديث: 1368‘ والطبرانى جلد17 صفحه203-204 . من طرق عن منصور به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 452‘ وأحمد رقم الحديث: 17132-17137-17141‘ وعبد بن حميد رقم الحديث: 233‘ والبخارى رقم الحديث: 5009‘ ومسلم رقم الحديث: 807-808‘ والترمذى رقم الحديث: 2881‘ والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8018-8020-10554‘ وابن ماجه رقم الحديث: 1369‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 1141‘ وابن حبان رقم الحديث: 781‘ والطبرانى جلد17 صفحه205‘ والبيهقى جلد3 صفحه20...

الْاَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: بَلَغَنِي عَنْهُ حَدِيثٌ فَلَقِيتُهُ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَاَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ الْآيَتَيْنِ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک حدیث ان کی طرف سے پہنچی' تو میں ان سے ملا وہ خانہ کعبہ کا طواف کررہے تھے' میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے مجھے حدیث بیان کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے دو آیتیں سورۃ البقرہ (آخری) کی رات کو پڑھیں تو اس کو وہ کفایت کریں گی۔

649 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى اَهْلِهِ النَّفَقَةَ يَحْتَسِبُهَا فَهِيَ لَهُ صَدَقَةٌ قَالَ: قُلْتُ: اَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنے اہل خانہ پر خرچ کرتا ہے ثواب کی نیت سے' تو اس کا یہ خرچ کرنا صدقہ ہو جاتا ہے۔ (عبداللہ بن یزید) کہتے ہیں کہ میں نے (حضرت ابومسعود سے) عرض کیا: کیا آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں؟ فرمایا: ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔

650 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

649- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17123-17151-22401' والدارمي رقم الحديث: 2664' والبخاري رقم الحديث: 55-4006-5351' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 749' ومسلم رقم الحديث: 1002' والترمذي رقم الحديث: 1965' والنسائي رقم الحديث: 2544' وفي الكبرى رقم الحديث: 9205' وابن حبان رقم الحديث: 4238-4239' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1986' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 482' والطبراني جلد 17 صفحه195-196-522' والبيهقي جلد 4 صفحه178 وغيرهم .

650- اسناده حسن لحال حماد بن أبي سليمان . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21926-22395' والطبراني جلد 17 صفحه244 . من طرق عن حماد به أخرجه الحارث في مسنده (230-بغية)' والطبراني جلد 17 صفحه 244' وفي الصغير رقم الحديث: 686 . عن طريق أخر عن ابراهيم به أخرجه الطبراني جلد17 صفحه245 . وله شاهد عن عائشة عند البخاري رقم الحديث:996' ومسلم رقم الحديث: 745 .

حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَاَوْسَطَهُ وَآخِرَهُ

رسول اللہ ﷺ رات کے پہلے اور آخری حصہ میں وتر پڑھتے تھے۔

651 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيَغْلَبُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ كُلَّ لَيْلَةٍ؟ قُلْنَا: وَمَنْ يُطِيقُ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُلُثُ الْقُرْآنِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات سے عاجز ہے کہ ہر رات تہائی قرآن پڑھا کرے؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: قل ھو اللہ احد پڑھنا تہائی قرآن پاک (پڑھنے کے برابر ثواب ملتا) ہے۔

652 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

651- حديث صحيح من طرق عن شعبة به ' والحديث أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10529' والطبرانى جلد17 صفحه 255 . من طرق عن أبى قيس به أخرجه رقم الحديث: 17150' وابن ماجه رقم الحديث: 3789' والطبرانى جلد 17صفحه254-255' وفى الصغير جلد 2صفحه37' وللحديث شواهد كثيرة عن أبى سعيد عند البخارى رقم الحديث: 5015 .

652- حديث صحيح عن طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد3صفحه125 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 67104-17133-17140' ومسلم رقم الحديث: 673' وأبو داؤد رقم الحديث: 582-583' والنسائى رقم الحديث: 782' وابن ماجه رقم الحديث: 980' وابن حبان رقم الحديث: 2144' وابن خزيمة رقم الحديث: 1507' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 857' والطبرانى جلد18صفحه222-223' والبيهقى جلد 3 صفحه125 . من طرق عن اسماعيل بن رجاء به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3808' والحميدى رقم الحديث: 457' وابن أبى شيبة جلد 1صفحه343' وأحمد رقم الحديث: 17138-22394' ومسلم رقم الحديث: 673' وأبو داؤد رقم الحديث: 584' والترمذى رقم الحديث: 235-2772' والنسائى رقم الحديث: 779' وابن الجارود رقم الحديث: 308' وابن خزيمة رقم الحديث: 1507' وابن حبان رقم الحديث: 2133' والطبرانى جلد 17صفحه218-225' والدارقطنى جلد 1 صفحه 280' والحاكم جلد 1صفحه243' والبيهقى جلد 3 صفحه90-119-125وغيرهم .

إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ الزُّبَيْدِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ وَأَقْدَمُهُمْ قِرَاءَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا تَؤُمَّ الرَّجُلُ فِي بَيْتِهِ وَلَا فِي سُلْطَانِهِ، وَلَا تَجْلِسْ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ أَوْ قَالَ: إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَكَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی امامت وہ آدمی کرائے جو ان میں کتاب اللہ کا سب سے زیادہ قاری ہو' اگر (اُن نمازوں میں) وہ اسے آگے کریں' سو اگر وہ قرأت میں برابر ہوں تو اسے آگے کریں جو ہجرت میں آگے ہو' پھر اگر وہ ہجرت میں بھی برابر ہوں تو وہ امامت کرائے جو ان میں عمر میں زیادہ ہو' اور کوئی آدمی کسی کے گھر میں امامت نہ کرائے' نہ اس کی سلطنت میں اور نہ اس کی عزت والی جگہ پر بیٹھے مگر اس کی اجازت کے ساتھ' یا فرمایا: مگر یہ کہ وہ تجھے اجازت دے۔

653 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: دَخَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتٍ فَقَالَ: إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ لَا يَزَالُ فِيكُمْ وَأَنْتُمْ وُلَاتُهُ مَا لَمْ تُحْدِثُوا أَعْمَالًا فَإِذَا أَحْدَثْتُمُوهَا سَلَّطَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكُمْ مِنْ شِرَارِ خَلْقِهِ فَالْتَحَوْكُمْ كَمَا يُلْتَحَى الْقَضِيبُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: يَعْنِي يُنْحَتُ كَمَا يُنْحَتُ الْقَضِيبُ

حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک گھر میں داخل ہوئے' آپ نے فرمایا: یہ حکم مسلسل تمہارے درمیان رہے گا جب تک تم نئے کام نہ ایجاد کرو گے' پس جب تم نئے کام ایجاد کرو گے تو اللہ عزوجل تم پر ایسی شریر مخلوق مسلط کرے گا کہ وہ تم کو خوب لوٹیں گے جیسے شاخ کاٹی جاتی ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: جس طرح کٹی ہوئی شاخ جو چھیل کر ہموار کیا جاتا ہے' اسی طرح اس کے ساتھ بھی کیا جائے گا۔

653- اسنادهـ ضعيف لجهالة القاسم ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 17110' عن غندر عن شعبة به ـ من طرق عن حبيب به ' أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12صفحه170' وأحمد رقم الحديث: 22409-22410-22415' والطبراني جلد17 صفحه262' والحاكم جلد4صفحه502' والدارقطني في العلل جلد 6صفحه188 ـ وروى عن عبيد الله بن عبد الله عن عبد الله بن مسعود ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 4380' وأبو يعلى رقم الحديث: 5024' الشاشي رقم الحديث:869 ـ

654 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ، قَالَ: قَالَ لَنَا اَبُو مَسْعُودٍ: اَلَا اُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: قُلْنَا: بَلَى قَالَ: فَصَلَّى بِنَا اَرْبَعَ رَكَعَاتِ الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَفَرَّجَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ، قَالَ: ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَاسْتَوَى قَائِمًا حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ فَفَعَلَ ذٰلِكَ حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سالم براد فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تم کو آج رسول اللہ ﷺ کی نماز پڑھ کر نہ بتاؤں! ہم نے عرض کی: کیوں نہیں! (آپ بتائیں) فرمایا کہ آپ نے ہمیں چار رکعتیں ظہر یا عصر کی پڑھائیں' پھر اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھ لیے اور اپنی انگلیاں کھول دیں' پھر سر انور اُٹھا کر سیدھے کھڑے ہو گئے' یہاں تک کہ ہر چیز سیدھی ہو گئی' آپ نے مکمل نماز میں ایسے ہی کیا یہاں تک کہ اپنی نماز مکمل کی۔ پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی نماز ایسی ہی تھی۔

655 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں نے پہلی نبوت کی بات میں سے سب سے بہتر بات یہ پائی کہ جب حیاء نہ رہے تو

654- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف . عن طريق همام به والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 17117' والدارمى رقم الحديث: 1304' والطحاوى جلد1صفحه229' والطبرانى جلد17صفحه121-127 .

655- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه370 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17131-17139' والبخارى رقم الحديث: 3484' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 1316' وأبو داؤد رقم الحديث: 4797' وابن أبى الدنيا فى مكارم الأخلاق رقم الحديث: 83' وابن حبان رقم الحديث: 607' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 819' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1534' والطبرانى جلد17صفحه236' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 1153-1156' والبيهقى جلد 10 صفحه192' والخطيب جلد 3 صفحه 100 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22399' والبخارى رقم الحديث: 3483-6120' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 271' وابن ماجه رقم الحديث: 4183' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1533-1535' والطبرانى جلد 17 صفحه 236-238 . من طريق مسروق عن أبى مسعود أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20149' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1538 .

وَسَلَّمَ: إِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسَ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُولٰى اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

جوتو چاہے کر۔

38- اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی احادیث

656 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

657 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

656- حديث صحيح من طريق حماد بن زيد به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 444 . من طرق عن عبيد الله به وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 545' وأحمد رقم الحديث: 21826' والدارمي رقم الحديث: 2580' ومسلم رقم الحديث: 1596' والنسائي رقم الحديث: 4594' والطبراني رقم الحديث: 445' والطحاوى جلد 4 صفحه 64' والبيهقي جلد 5 صفحه 280 . من طرق عن ابن عباس أخرجه أحمد رقم الحديث: 21844-21864' والبخارى رقم الحديث: 2178-2179' ومسلم رقم الحديث: 1596' والنسائي رقم الحديث: 4595' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 6174' وابن ماجه رقم الحديث: 2257' وابن حبان رقم الحديث: 5023' والطبراني رقم الحديث: 449' والبيهقي جلد 5صفحه280 . من طريق ابن المسيب عن أسامة بن زيد أخرجه أحمد رقم الحديث: 21810' والبزار رقم الحديث: 2564' والطبراني رقم الحديث: 450 .

657- اسناده ضعيف . من طريق المصنف أخرجه المقدسى فى المختارة رقم الحديث: 1336 . من طريق ابن أبى ذئب به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 14 صفحه490' وفى المسند رقم الحديث: 162' واسحاق وأبو يعلىٰ فى مسنديهما كما فى الاتحاف رقم الحديث: 4087-4089' والطحاوى جلد 4صفحه283' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2820' والطبراني رقم الحديث: 407 . أخرجه المقدسى فى المختارة رقم الحديث: 1351 من طريق أحمد بن عبد الرحمٰن ابن أخى ابن وهب عن عمه عن ابن أبى ذئب عن الحارث بن عبد الرحمٰن عن كريب مولىٰ ابن عباس به .

ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَيْرٌ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ وَرَاَى صُوَرًا قَالَ: فَدَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَأَتَيْتُهُ بِهِ فَجَعَلَ يَمْحُوهَا وَيَقُولُ: قَاتَلَ اللَّهُ قَوْمًا يُصَوِّرُونَ مَا لَا يَخْلُقُونَ

میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ کعبہ شریف میں تھے' اور آپ نے تصویریں دیکھیں تو آپ نے پانی کا ایک ڈول منگوایا' کہا کہ میں لے کر آیا تو آپ نے ان کو مٹانا شروع کر دیا اور فرمایا: اللہ ہلاک کرے اس قوم کو جو تصویریں بناتی ہے' جو پیدا نہیں کی جاتیں۔

658 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ أَفَاضَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا أَتَى فَجْوَةً نَصَّ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر سے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ واپس آئے' تو جس وقت لوگوں کا رش ہوتا آپ سواری کی رفتار ہلکی کرتے پس جب کشادہ راستہ پاتے تو رفتار تیز کرتے۔

659 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أُسَامَةَ، قَالَ: أَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُغِيرَ عَلَى أُبْنَى صَبَاحًا وَأُحَرِّقَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا کہ میں اُبنی پر بوقت صبح حملہ کروں اور اسے جلا کر رکھ دوں۔

658- حديث صحيح . من طريق حماد بن سلمة به . أخرجه الدارمي رقم الحديث:1880 . من طرق عن هشام بن عروة به أخرجه مالك جلد 1 صفحه392' والحميدى رقم الحديث: 543' وأحمد رقم الحديث: 21882' والبخارى رقم الحديث: 1666-2999-4413' ومسلم رقم الحديث: 1286' وأبو داؤد رقم الحديث: 1923' والنسائي رقم الحديث: 3023' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 4018' وابن ماجه رقم الحديث: 3017' وابن خزيمة رقم الحديث: 2845' والبيهقي جلد5صفحه119 .

659- اسناده ضعيف لحال صالح بن أبي الأخضر من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 9صفحه83 . من طرق عن صالح بن الأخضر ابن سعد جلد4صفحه66' وابن أبي شيبة جلد 12 صفحه366-391' وأحمد رقم الحديث: 21833' وأبو داؤد رقم الحديث: 2616' وابن ماجه رقم الحديث: 2843' والبزار رقم الحديث: 2566' والطبراني رقم الحديث: 400' وابن عساكر في تاريخه جلد 1 صفحه209 . عن طريق سليمان بن يسار مرسلا أخرجه سعيد بن منصور جلد2 صفحه284 .

660 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ أُسَامَةَ، قَالَ حَمَلْتُ عَلَى رَجُلٍ فَقَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَأَوْجَرْتُهُ السَّيْفَ فَقَتَلْتُهُ فَقَالَ لِي: يَا أُسَامَةُ كَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَرَدَّدَهَا مِرَارًا حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَسْلَمْتُ إِلَّا تِلْكَ السَّاعَةَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک کافر آدمی پر تلوار سونتی' تو اس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھ لیا' سو میں نے تلوار کا وار اس پر کیا' پس اسے قتل کر دیا' آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے اسامہ! تیری کیا حالت ہوگی قیامت کے دن لا الٰہ الا اللہ کہنے والا جب آئے گا' یہ جملہ آپ نے کئی مرتبہ فرمایا' یہاں تک کہ میں نے خواہش کی کہ میں آج ہی مسلمان ہوا ہوتا۔

661 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ الْكَآبَةُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: وَعَدَنِي جِبْرِيلُ فَلَمْ أَرَهُ مُنْذُ ثَلَاثٍ قَالَ: فَظَهَرَ كَلْبٌ خَرَجَ مِنْ بَعْضِ الْبُيُوتِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ فَظَهَرَ جِبْرِيلُ فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ كُنْتَ إِذَا وَعَدْتَنِي أَتَيْتَنِي فَمَا لَكَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' آپ پر غم کے آثار تھے' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا وجہ ہے؟ فرمایا: مجھ سے جبریل علیہ السلام نے ملاقات کا وعدہ کیا تھا لیکن میں نے تین دن سے اُن کو نہیں دیکھا' فرمایا: پس ایک کتا کسی گھر سے باہر نکلا' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو قتل کرنے کا حکم دیا' تو حضرت جبریل علیہ السلام ظاہر ہوئے' آپ نے فرمایا: اے جبریل! آپ نے مجھ سے آنے کا وعدہ کیا تھا'

660- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف . من طريق خالد بن عبد الله به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 392 . من طريق عطاء به أخرجه البزار رقم الحديث: 2610-2611 . من طريق ابن ظبيان عن أسامة أخرجه أحمد رقم الحديث: 21793-21850' والبخاري رقم الحديث: 4269-6872' ومسلم رقم الحديث: 96' وأبو داؤد رقم الحديث: 2643' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8594-8595' وابن حبان رقم الحديث: 4751' والطبراني رقم الحديث: 394' والبيهقي جلد8صفحه19 .. من طريق آخر عن أسامة أخرجه الحاكم جلد3صفحه116 .

661- اسناده حسن لحال الحارث بن عبد الرحمٰن وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3294-4083 الى المصنف . من طريق ابن أبي ذئب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21820-21821' والبزار رقم الحديث: 2590' وأبو يعلىٰ والروياني والشاشي في مسانيدهم كما في المختارة للمقدسي رقم الحديث: 1346-1350' والطبراني رقم الحديث: 387 . وله شاهد عن ميمونة عند مسلم رقم الحديث: 2105 .

الْآنَ؟ فَقَالَ: إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيرُ

سو آپ اب تشریف لائے ہیں؟ (حضرت جبریل علیہ السلام نے) عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

662 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ زُهْرَةَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَأَرْسَلُوا إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَسَأَلُوهُ عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى، فَقَالَ: هِيَ الظُّهْرُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا بِالْهَجِيرِ

حضرت زہرہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ لوگوں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی طرف (ہم کو) بھیجا کہ اُن سے پوچھیں کہ درمیانی نماز کون سی ہے؟ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ ظہر کی نماز ہے، رسول اللہ ﷺ اسے دوپہر کے وقت ادا کرتے تھے۔

663 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

662- اسناده ضعيف لجهالة زهرة من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه 458 . من طريق الطيالسي بهذه الزيادة أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 504، والبخاري في التاريخ جلد 3 صفحه 434، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 361، والروياني في مسنده كما في المختارة للمقدسي رقم الحديث: 1312 . من طريق الطيالسي مختصرًا أخرجه الطحاوي جلد 1 صفحه 184 . من طريق خالد بن يزيد عن ابن أبي ذئب به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 408 .

663- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف شعبة مولى ابن عباس من طريق ابن أبي ذئب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21838، وابن عدي جلد 4 صفحه 1340 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2265، عن اسماعيل بن عمر هو الواسطي عن ابن أبي ذئب عن شعبة مولىٰ ابن عباس عن ابن عباس أن أسامة بن زيد كان ردف النبي صلى الله عليه وآله وسلم فذكره من مسند ابن عباس . من طريق كريب عن أسامة أكرجه أحمد رقم الحديث: 21790-21809-21863، والدارمي رقم الحديث: 1881، والبخاري رقم الحديث: 1667-1669-1672، ومسلم رقم الحديث: 1280، وأبو داؤد رقم الحديث: 1925، والنسائي رقم الحديث: 3024-3025، وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 4021، وابن ماجه رقم الحديث: 3019 وغيرهم . من طريق ابن عيينة عن ابراهيم بن عقبة عن كريب عن ابن عباس عن أسامة أخرجه الحميدي رقم الحديث: 548، وأحمد رقم الحديث: 21809، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 1579، وابن خزيمة رقم الحديث: 2750-2851 . من طريقين آخرين عن

ذِئْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَدِفْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ إِلَى جَمْعٍ فَأَتَى عَلَى شِعْبٍ فَنَزَلَ فَأَهْرَاقَ الْمَاءَ ثُمَّ لَمْ يُصَلِّ حَتَّى أَتَى جَمْعًا

عرفہ کے دن میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے (سواری پر) بیٹھا ہوا تھا' جب آپ گھاٹی میں داخل ہوئے تو نیچے اُتر گئے' پس وضو کیا پھر نماز نہیں پڑھی' حتیٰ کہ آپ نے مزدلفہ آ کر (عشاء و مغرب) اکٹھی پڑھی۔

664 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، فَلَمْ أَلْقَهُ وَلَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ فَسَأَلْتُهُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، يُحَدِّثُ سَعْدًا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الطَّاعُونِ: إِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوهَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما' حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے طاعون کے متعلق فرمایا: جب کسی علاقے (شہر یا گاؤں) میں آئے تو وہاں سے نہ نکلو' اور اگر کسی سرزمین میں ہو اور تم وہاں نہ ہو تو اس علاقے میں داخل نہ ہو۔

665 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

أسامة أخرجه أحمد رقم الحديث: 21808' ومسلم رقم الحديث: 1280 .

664- حديث صحيح . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21846-21867-21876' والبخاري رقم الحديث: 5728' ومسلم رقم الحديث: 2218' والبيهقي جلد 3صفحه376' أخرجه أحمد رقم الحديث: 21838' وابن عدى جلد 4صفحه1340 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2265' عن اسماعيل بن عمر هو الواسطي عن ابن أبي ذئب عن شعبة مولٰى ابن عباس عن ابن عباس أن أسامة بن زيد كان ردف النبي صلى الله عليه وآله وسلم فذكره من مسند ابن عباس . من طريق كريب عن أسامة أكرجه أحمد رقم الحديث: 21863' والدارمي رقم الحديث: 1881' والبخاري رقم الحديث: 139-181-1667-1669-1672' ومسلم رقم الحديث: 1280' وأبو داؤد رقم الحديث: 1925' والنسائي رقم الحديث: 3024-3025' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 4021' وابن ماجه رقم الحديث: 3019 وغيرهم . من طريق ابن عيينة عن ابراهيم بن عقبة عن كريب عن ابن عباس عن أسامة أخرجه الحميدى رقم الحديث: 548' وأحمد رقم الحديث: 21809' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 1579' وابن خزيمة رقم الحديث: 2750-2851 .

665- حديث صحيح واسناد المصنف لضعف عبد الله بن بديل . من طريق الطيالسي عن زمعة بن صالح وعبد الله بن

بُدَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ وَلَا الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کافر مسلمان کا اور مسلمان کافر کا وارث نہیں ہے۔

666 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلَى قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ يَرْكَبُ إِلَى مَالٍ بِوَادِي الْقُرَى فَكَانَ يَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ فَقُلْتُ لَهُ: أَتَصُومُ وَقَدْ كَبِرْتَ وَرَقَقْتَ؟ فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَصُومُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ؟ فَقَالَ: إِنَّ الْأَعْمَالَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے غلام بیان کرتے ہیں کہ وہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے مال کی تلاش میں وادیٔ قریٰ گیا ہوا تھا اور (حضرت اسامہ کا معمول تھا) آپ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے میں نے آپ سے عرض کی: آپ بوڑھے اور کمزور ہونے کے باوجود روزے رکھتے ہیں؟ (حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمعرات اور پیر کا روزہ رکھتے دیکھا' تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا:

بديل به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 412 . من طرق كثيرة عن الزهري به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 541' وابن أبي شيبة جلد11صفحه370' وأحمد رقم الحديث: 21795-21800-21857-21869' والبخاري رقم الحديث: 6764' ومسلم رقم الحديث: 1614' وأبو داؤد رقم الحديث: 2909' والترمذي رقم الحديث: 2107' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6370-6371-6377-6384' وابن ماجه رقم الحديث: 2729-2730' وابن الجارود رقم الحديث: 954' وابن حبان رقم الحديث: 6033' وأبو نعيم في الحلية جلد3صفحه145' والبيهقي جلد6صفحه218 وغيرهم .

666- اسناده ضعيف لجهالة مولى قدامة ومولى أسامة من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد4صفحه293 . من طريق هشام به أخرجه ابن سعد جلد4صفحه71' وأحمد رقم الحديث: 21829-21865' والدارمي رقم الحديث: 1750' وأبو داؤد رقم الحديث: 2436' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2781-2782 . من طريق يحيى بن أبي كثير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21801-21839' والنسائي رقم الحديث: 2356-2357' وفي الكبرى رقم الحديث: 2785' وابن خزيمة رقم الحديث: 2119 .

تُعْرَضُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

پیر اور جمعرات کو نامہ اعمال اللہ کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں (میں چاہتا ہوں کہ میرے نامہ اعمال اس حالت میں پیش ہوں کہ میں روزہ دار ہوں)۔

667 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عِيَاضٌ خَتَنُ اُسَامَةَ، عَنْ اُسَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنَ الْاَرْيَافِ فَاَخَذَهُ الْوَجَعُ فَرَجَعَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ لَا يَطْلُعَ عَلَيْنَا نِقَابُهَا يَعْنِي نِقَابَ الْمَدِينَةِ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی اریاف سے آیا' اس کو تکلیف شروع ہوگئی' تو وہ واپس چلا گیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اُمید ہے کہ یہ وباء مدینہ منورہ کے سوراخوں سے نکل کر ہم تک نہیں پہنچے گی۔

668 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: مَرَرْتُ بِعَلِيٍّ وَالْعَبَّاسِ وَهُمَا قَاعِدَانِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَا: يَا اُسَامَةُ اسْتَاْذِنْ لَنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰذَا عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ يَسْتَاْذِنَانِ فَقَالَ: اَتَدْرِي مَا جَاءَ بِهِمَا؟ قُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ مَا اَدْرِي قَالَ: لٰكِنِّي اَدْرِي مَا جَاءَ بِهِمَا قَالَ: فَاَذِنَ لَهُمَا فَدَخَلَا فَسَلَّمَا ثُمَّ قَعَدَا فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ اَهْلِكَ اَحَبُّ اِلَيْكَ؟ قَالَ: فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما کے پاس سے گزرا' آپ دونوں مسجد میں تشریف فرما تھے' دونوں نے مجھے کہا: اے اسامہ! ہمارے لیے رسول اللہ ﷺ سے اجازت مانگو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ حضرت علی اور حضرت عباس دونوں آپ سے اجازت مانگ رہے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: (اے اسامہ!) تم جانتے ہو کہ دونوں کس لیے آئے ہیں؟ میں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا' آپ نے فرمایا: لیکن میں جانتا ہوں کہ یہ

667- فی اسناده ضعیف لجهالة عياض من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 2616' والرويانى كما فى المختارة للمقدسى رقم الحديث: 1338 . من طرق عن ابراهيم بن سعد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21852' والطبرانى رقم الحديث: 401' والشاشى كما فى المختارة رقم الحديث: 1341' والمقدسى فى المختارة رقم الحديث: 1340 . ورواه أبو كامل عن ابراهيم بن سعد فأرسله لم يذكر أسامة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21852 . من طريق الزهرى به أخرجه الفسوى فى المعرفة جلد1 صفحه408' والرويانى كما فى المختارة للمقدسى رقم الحديث: 1339 . وله شاهد من حديث أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 1880' ومسلم رقم الحديث: 1379' وغيرهم .

دونوں کیوں آئے ہیں، کہا: پس آپ نے ان دونوں کو اجازت دی تو وہ داخل ہوئے، پس دونوں نے سلام کیا، پھر دونوں تشریف فرما ہوئے، دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو اپنے خاندان میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ بنت محمد (ﷺ)۔

669 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ كُلْثُومٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ أُسَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: أَدْخِلُوا عَلَيَّ أَصْحَابِي فَدَخَلُوا عَلَيْهِ وَهُوَ مُتَقَنِّعٌ بِبُرْدَةٍ مَعَافِرِيٍّ فَقَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس مرض میں فرمایا جس میں آپ نے وصال فرمایا، میرے پاس میرے صحابہ آئیں، پس صحابہ کرام آپ کے پاس آئے، اور آپ نے اپنے آپ کو چادر سے ڈھانپا ہوا تھا، فرمایا: اللہ لعنت کرے یہود پر! انہوں نے اپنے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو مسجدیں بنالیا تھا۔

670 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، أَنَّهُ أَفَاضَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ میدانِ عرفات سے واپس آئے، تو آپ نے سواری کو صبح کے وقت بارش کی وجہ سے نہیں

669- اسناده ضعيف لحال قيس بن الربيع وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1054 الى المصنف . من طريق قيس به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21822-21823' والطبرانى رقم الحديث: 393-411 . من طريق عبيد الله بن موسىٰ عن شيبان عن الأعمش عن جامع بن شداد به أخرجه ابن سعد جلد 2 صفحه 241' والحارث فى مسنده (433-بغية) والحاكم جلد 4صفحه194 . وللحديث شاهد من حديث عائشة وأبى هريرة ' وغيرهما انظر البخارى رقم الحديث: 437-1330-4441' ومسلم رقم الحديث: 529-530 .

670- حديث حسن واسناد المصنف منقطع . من طريق همام به ' أخرجه ابن سعد جلد 4صفحه64' وأحمد رقم الحديث: 21841' والبزار رقم الحديث: 2613' والطبرانى رقم الحديث: 642 . من طريق معاوية بن هشام عن سفيان' عن الأعمش عن الحكم عن مقسم عن ابن عباس عن أسامة بنحوه أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 2844' والحاكم جلد 1 صفحه 465 . وقد رواه غير واحد عن الأعمش بهذا الاسناد فجعله من مسند ابن عباس أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1920' وغيره .

مِنْ عَرَفَةَ فَلَمْ تَرْفَعْ رَاحِلَتُهُ يَدًا غَادِيَةً حَتَّى اَتَى الْمُزْدَلِفَةَ

اُٹھایا یہاں تک کہ آپ مزدلفہ آئے۔

671 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، وَغَيْرُهُمَا، كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ ابْنَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِ اَنَّ ابْنَهَا يَقْضِي تُحِبُّ اَنْ تَاْتِيَهُ فَاَرْسَلَ يَقْرَاُ السَّلَامَ وَيَقُولُ: اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَمَا اَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِاَجَلٍ مُسَمًّى وَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَرَدَّتِ الرَّسُولَ تَعْزِمُ عَلَيْهِ لَمَا جَاءَ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَسَعْدٌ وَاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ: فَرُفِعَ الصَّبِيُّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَفْسُهُ تَقَعْقَعُ فِي صَدْرِهِ فَفَاضَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا هٰذِهِ؟ قَالَ: هٰذِهِ رَحْمَةٌ يَجْعَلُهَا اللّٰهُ فِي قُلُوبِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ، وَاِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی نے آپ کی طرف آدمی بھیجا کہ ان کے بیٹے پر آخری وقت ہے وہ چاہتی ہیں کہ آپ تشریف لائیں' سو آپ نے اس قاصد کو جواب دیا کہ اس کو میرا سلام کہنا اور کہنا کہ جو اللہ نے دیا تھا اس نے لے لیا' اور ہر چیز کا وقت اس کے ہاں مقرر ہے' اور چاہیے کہ تو صبر کر اور ثواب کی نیت رکھ۔ سو انہوں نے دوبارہ آپ ﷺ کی طرف قاصد بھیجا کہ آپ ضرور تشریف لائیں۔ پس رسول اللہ ﷺ اُٹھ کھڑے ہوئے' اور آپ کے ساتھ حضرت معاذ بن جبل' حضرت سعد' اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہم تھے' سو اس بچے کو رسول اللہ ﷺ نے اُٹھایا اس حالت میں کہ اس کی روح اس کے سینے سے پرواز کر رہی تھی' تو رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیا ہے؟ فرمایا: یہ اللہ کی رحمت ہے' اللہ اپنے بندوں میں جس کے دل پر چاہتا ہے ڈالتا ہے اور اللہ عزوجل رحم فرماتا ہے اپنے ان بندوں پر جو رحم کرتے ہیں۔

671- حديث صحيح من طريق شعبة به نحوه ' أخرجه البخاري رقم الحديث: 5655-6655' وأبو داؤد رقم الحديث: 3125' من طرق عن عاصم به' أخرجه أحمد رقم الحديث: 21837-21847' والبخاري رقم الحديث:1284-7377-5502' ومسلم رقم الحديث: 923' وابن ماجه رقم الحديث: 1588' والنسائي رقم الحديث:1867' وابن حبان رقم الحديث: 461' والبيهقي جلد4صفحه65' وغيرهم .

39- عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی احادیث

672 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: هَلَكَ عِقْدٌ لِعَائِشَةَ مِنْ جَزْعِ ظَفَارٍ فِي سَفَرٍ مِنْ أَسْفَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَائِشَةُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ السَّفَرِ فَالْتَمَسَتْ عَائِشَةُ عِقْدَهَا حَتَّى انْبَهَرَ اللَّيْلُ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا وَقَالَ: حَبَسْتِ النَّاسَ بِمَكَانٍ لَيْسَ فِيهِ مَاءٌ قَالَ: فَأُنْزِلَتْ آيَةُ الصَّعِيدِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: أَنْتِ وَاللَّهِ يَا بُنَيَّةُ - مَا عَلِمْتُ -

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہار رسول اللہ ﷺ کے سفروں میں سے ایک سفر میں ناخن لگنے سے گم ہو گیا' اور حضرت عائشہ اس سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھیں' پس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہار تلاش کرنے گئیں یہاں تک کہ رات گزر گئی' تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے' ان پر غصہ ہوئے اور فرمایا: تیری وجہ سے لوگوں کو روکا گیا ایسی جگہ جہاں پانی بھی نہیں ہے' تو اللہ عزوجل نے تیمم والی آیات اُتاریں' پس حضرت ابوبکر آئے' آپ نے

672- اسناده منقطع من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه 208 . من طريق ابن أبي ذئب به مختصرًا .
أخرجه أحمد رقم الحديث: 18908' وأبو يعلى رقم الحديث: 1633' والطحاوي جلد 1 صفحه 111' وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 827' وعن طريقه أحمد رقم الحديث: 18911' وأبو يعلى رقم الحديث: 1632' عن معمر' عن الزهرى به مختصرًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18913' وأبو داؤد رقم الحديث: 318' عن طريق يونس بن يزيد' وابن ماجه رقم الحديث: 565' من طريق الليث كلاهما عن الزهرى به . من طرق عن الزهرى عن عبد الله عن أبيه عن عمار مختصرًا ليس فيه الا صفة التيمم أخرجه الشافعي في مسنده جلد 1 صفحه 128' والحميدى رقم الحديث: 143' والنسائي رقم الحديث: 314' وابن ماجه رقم الحديث: 566' وأبو يعلى رقم الحديث: 1631' وابن حبان رقم الحديث: 1310' والطحاوى جلد 1 صفحه 110-111' والبيهقي جلد 1 صفحه 208 . من طرق عن الزهرى عن عبيد الله عن ابن عباس عن عمار مختصرًا وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18348' وأبو داؤد رقم الحديث: 320' والنسائي رقم الحديث: 313' وأبو يعلى رقم الحديث: 1630' وابن الجارود رقم الحديث: 121' والطحاوى جلد 1 صفحه 111' والبيهقي جلد 1 صفحه 208 . وقد ثبتت قصة عائشة من روايتها عند البخارى رقم الحديث: 3672-4607' ومسلم رقم الحديث: 367' وغيرهما .

مُبَارَكَةٌ فَقَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ: وَكَانَ عَمَّارٌ يُحَدِّثُ اَنَّ النَّاسَ طَفِقُوا يَوْمَئِذٍ يَمْسَحُونَ بِاَكُفِّهِمُ الْاَرْضَ فَيَمْسَحُونَ بِهَا وُجُوهَهُمْ ثُمَّ يَعُودُونَ فَيَضْرِبُونَ ضَرْبَةً اُخْرَى فَيَمْسَحُونَ بِهَا اَيْدِيَهُمْ اِلَى الْمَنَاكِبِ وَالْآبَاطِ ثُمَّ يُصَلُّونَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمَّارٍ

فرمایا: اللہ کی قسم! اے بیٹی! میں نہیں جانتا تھا کہ تُو اتنی برکت والی ہے۔ حضرت عبیداللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ بیان فرماتے کہ لوگ اس دن اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر مارتے اور اپنے چہروں کا مسح کرتے' پھر دوبارہ زمین پر اپنی ہتھیلیاں مارتے اور اس کے ساتھ اپنے ہاتھوں کا مسح کرتے پھر کہنیوں تک اور بغلوں تک' پھر نماز پڑھتے تھے۔ یہ حدیث محمد بن اسحاق نے حضرت زہری سے' انہوں نے حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ سے' انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس سے' انہوں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

673 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، سَمِعَ ذَرَّ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَى رَجُلٌ عُمَرَ

حضرت ابن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے ذکر کیا کہ وہ ایک سفر میں تھا تو وہ جنبی ہو

673- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الطحاوی جلد1صفحه112' والبيهقی جلد1صفحه264 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18358-18359' والبخاری رقم الحديث: 338-343' ومسلم رقم الحديث: 368' وأبو داؤد رقم الحديث: 326' وابن ماجه رقم الحديث: 569' والنسائی رقم الحديث: 316-318' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1607' والطحاوی جلد1صفحه112' وابن حبان رقم الحديث: 1307' والدارقطنی جلد1صفحه183' والبيهقی جلد1صفحه209 . من طريق الحكم عن ابن عبد الرحمٰن بن أبزی مباشرة أخرجه البخاری تعليقًا رقم الحديث: 339' ومسلم رقم الحديث: 368' والنسائی رقم الحديث: 316-317 . من طرق عن الأعمش عن أبی وائل عن أبی موسٰی عن عمار أخرجه ابن أبی شيبة جلد1 صفحه 158' وأحمد رقم الحديث: 18354-18355-18360' والبخاری رقم الحديث: 341' ومسلم رقم الحديث: 368' وأبو داؤد رقم الحديث: 321' والنسائی رقم الحديث: 319' وابن حبان رقم الحديث: 1304' وغيرهم . ورواه كذلك أبو مالك عن عمار عند ابن أبی شيبة جلد1صفحه159' والطحاوی جلد1 صفحه112' والدارقطنی جلد1صفحه183' وغيرهم .

فَذَكَرَ اَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَاَجْنَبَ وَلَمْ يَجِدِ الْمَاءَ فَقَالَ: لَا يُصَلِّي، فَقَالَ عَمَّارٌ: اَمَا تَذْكُرُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِذْ كُنْتُ اَنَا وَاَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَاَمَّا اَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ وَصَلَّيْتُ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَكَ: اَمَّا اَنْتَ فَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِي لَكَ اَنْ تَدَعَ الصَّلَاةَ وَاَمَّا اَنْتَ يَا عَمَّارُ فَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِي لَكَ اَنْ تَمَعَّكَ كَمَا تَتَمَعَّكُ الدَّابَّةُ اِنَّمَا كَانَ يُجْزِئُكَ ـ وَضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ الْاَرْضَ اِلَى التُّرَابِ ثُمَّ قَالَ ـ هٰكَذَا فَنَفَخَ فِيهَا وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ اِلَى الْمَفْصِلِ وَلَيْسَ فِيهِ: الذِّرَاعَيْنِ۔

گیا تھا اور اس نے پانی نہ پایا' آپ نے فرمایا: وہ نماز نہ پڑھے۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا آپ کو یاد ہے کہ جب میں اور آپ ایک جنگ میں تھے تو ہم جنبی ہو گئے اور ہم نے پانی نہیں پایا اور آپ نے نماز نہیں پڑھی تھی' اور میں زمین پر لوٹ پوٹ ہوا اور میں نے نماز پڑھ لی تھی' پھر جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تھے تو ہم نے اس بات کا آپ سے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے یہ بہتر نہیں تھا کہ تو نماز چھوڑ دیتا اور اے عمار! تیرے لیے بہتر نہیں تھا کہ تو جانوروں کی طرح لیٹتا جس طرح جانور لیٹتے ہیں' تیرے لیے یہی کافی تھا' اور رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ کو زمین پر مارا' پھر فرمایا: اس طرح اس میں پھونک ماری اور اپنے چہرے پر مسح کیا اور اپنے ہاتھوں کا جوڑ تک' اس میں ہتھیلیاں شامل نہیں تھیں۔

674 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ اپنے والد سے

674- حديث صحيح وقد اضطرب سلمة فيه من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه210 . عن طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18355' وأبو داؤد رقم الحديث: 324' والنسائي رقم الحديث: 311' والبيهقي جلد 1 صفحه210 . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 322' والطحاوي جلد 1 صفحه133' والبيهقي جلد 1 صفحه210' من طريق محمد بن كثير عن سفيان به ' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18902 والنسائي رقم الحديث: 316' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1606' عن ابن مهدي عن سفيان عن سلمة عن أبي مالك وعبد الله بن عبد الرحمٰن بن أبزى عن أبي أبزى به . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 269' من طريق عن أبي يحيى التيمي والطحاوي جلد 1 صفحه112' من طريق عيسى بن يونس كلاهما عن الأعمش به . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 323' من طريق حفص عن الأعمش عن سلمة عن ابن أبزى عن عمار . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه159' وأبو داؤد رقم الحديث: 327' والترمذي رقم الحديث: 144' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1638'

سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ذَرًّا، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ابْزَى، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى عُمَرَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ شُعْبَةُ: ثُمَّ شَكَّ سَلَمَةُ فَلَمْ يَدْرِ اِلَى الْكُوعَيْنِ اَوْ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ

روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' پھر اسی (اوپر والی حدیث) کی مثل بیان کیا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: پھر حضرت سلمہ کو شک ہوا ہے کہ وہ نہیں جانتے کہ آیا جوڑوں تک یا کلائیوں تک آپ نے ہاتھوں کا مسح کیا۔

675 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ نَاجِيَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: اَجْنَبْتُ وَاَنَا فِي الْاِبِلِ، فَلَمْ اَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَعَّكْتُ كَمَا تَتَمَعَّكُ الدَّابَّةُ ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ التَّيَمُّمُ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اونٹ پر سوار تھا' مجھے جنابت لاحق ہوئی' مجھے پانی نہ ملا تو میں زمین پر لوٹنے لگا جس طرح کہ جانور لوٹتے ہیں' پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں آیا' آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا: تیرے لیے تیمم ہی کافی تھا۔

676 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: (۱) کلی کرنا

وابن حبان رقم الحديث: 1303-1308' وغيرهم من طريق قتادة عن عزرة عن سعيد بن عبد الرحمٰن بن أبزیٰ عن أبيه .

675- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع' ناجية لم يسمع هذا الحديث من عمار . من طريق المصنف أخرجه النسائی رقم الحديث: 312' وفی الكبریٰ رقم الحديث: 309' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 1640' والبيهقی جلد 1 صفحه 216 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 914' والحميدی رقم الحديث: 144' وأحمد رقم الحديث: 18341' وفی الأسامی والكنی رقم الحديث: 298' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 6619 .

676- اسناده ضعيف لضعف ابن جدعان وجهالة سلمة والانقطاع بينه وبين جده عمار . من طرق عن حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18353' وأبو داؤد رقم الحديث: 54' وابن ماجه رقم الحديث: 294' والبيهقی جلد 1 صفحه 53 . وشذ موسی بن اسماعيل فأدخل بن سلمة بن محمد وبين عمار والد سلمة محمد ابن عمار' أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 54 . وللحديث شواهد منها حديث أبی هريرة عند البخاری رقم الحديث: 5889 ومسلم رقم الحديث: 257' وحديث عائشة عند مسلم رقم الحديث: 260 .

عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْفِطْرَةُ الْمَضْمَضَةُ، وَالِاسْتِنْشَاقُ، وَالسِّوَاكُ، وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمُ الْاَظْفَارِ، وَنَتْفُ الْإِبِطِ، وَالِاسْتِحْدَادُ، وَالِانْتِضَاحُ، وَالْخِتَانُ، وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ

(۲) ناک میں پانی چڑھانا (۳) مسواک کرنا (۴) مونچھوں کو کٹانا (۵) ناخن کاٹنا (۶) بغل کے بال اکھاڑنا (۷) زیر ناف بال کاٹنا (۸) اپنی شرمگاہ پر پانی مارنا (استنجاء کرنے کے بعد) (۹) ختنہ کروانا (۱۰) انگلیوں کے پوروں کو دھونا' فطرت ہے۔

677 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ آلِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ عَمَّارٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ دَيُّوثٌ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دیوث (جس کی بیوی باہر پھرتی رہتی ہو وہ) جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

678 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَمَةَ، يَقُولُ: رَاَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَوْمَ صِفِّينَ شَيْخًا آدَمَ وَاِنَّ فِي يَدِهِ الْحَرْبَةَ وَاِنَّهَا لَتُرْعَدُ فَنَظَرَ اِلَى عَمْرِو بْنِ

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جنگ صفین میں حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ عمر رسیدہ تھے' اور آپ کے ہاتھ میں نیزہ تھا اور آپ کے ہاتھ کانپ رہے تھے' انہوں نے حضرت عمرو بن

677- اسناده ضعيف فيه من لم يسم . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1963 الى المصنف . وحديث ابن عمر . أخرجه أحمد رقم الحديث: 6180' والنسائي رقم الحديث: 2561' والبزار (1876-كشف)' وأبو يعلى رقم الحديث: 5556' والطبراني رقم الحديث: 13180' والحاكم جلد 1 صفحه72' والبيهقي جلد 10 صفحه226' وفي الشعب رقم الحديث: 7803-7877' وغيرهم من طريق عبد الله بن يسار عن سالم عن أبيه مرفوعًا' وعبد الله بن يسار مجهول . وأخرجه البزار (1875-كشف) من طريق عمران القطان عن محمد بن عمرو عن سالم به بنحوه واسناده ضعيف انظر السلسلة الصحيحة رقم الحديث: 674-1397 .

678- اسناده حسن لحال عبد الله بن سلمة . من طريق المصنف أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحه257' وابن عساكر في تاريخه جلد 12 صفحه606 مخطوط . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحه257' وابن أبي شيبة جلد 15 صفحه 297' وأحمد رقم الحديث: 18904' وأبو يعلى رقم الحديث: 1610' وابن حبان رقم الحديث: 7080' والحاكم جلد 3 صفحه384 . وأخرجه أب ونعيم في الحلية جلد 1 صفحه141' من طريق آخر عن عمار بنحوه .

الْعَاصِ وَبِيَدِهِ الرَّايَةُ فَقَالَ: إِنَّ هَذِهِ لَرَايَةٌ قَدْ قَاتَلْتُهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَاللَّهِ لَوْ ضَرَبُونَا حَتَّى يَبْلُغُوا بِنَا سَعَفَاتِ هَجَرَ لَعَرَفْتُ أَنَّ مَصْلَحَتَنَا عَلَى الْحَقِّ وَأَنَّهُمْ عَلَى الضَّلَالَةِ

العاص رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں جھنڈا تھا' (حضرت عمار نے) فرمایا: یہ جھنڈا ہے' اس کے ساتھ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تین مرتبہ جہاد کیا' اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ ہم کو مارتے رہیں یہاں تک کہ ہمیں ہجر کی چوٹیوں تک پہنچا دیں' تب بھی میں سمجھوں گا کہ ہمارے معلمین حق پر ہیں' اور یہ گمراہی پر ہیں۔

679 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، رَفَعَهُ قَالَ: إِنَّ ذَا الْوَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهُ وَجْهَانِ فِي النَّارِ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ أَبُو نُعَيْمٍ وَغَيْرُهُ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ عَمَّارٍ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت فرماتے ہیں کہ جو آدمی دنیا میں دو چہروں والا ہوگا اس کے قیامت کے دن دو چہرے آگ کے ہوں گے' یہ حدیث ابونعیم وغیرہ نے' شریک سے' انہوں نے رکین سے' انہوں نے نعیم بن حنظلہ سے' انہوں نے حضرت عمار سے روایت کی ہے۔

680 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

حضرت حسان بن بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

679- اسناده ضعيف لضعف شريك واختلاطه من طريق المصنف أخرجه ابن عساكر في تاريخه جلد12صفحه601 مخطوط . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه370' والدارمي رقم الحديث: 2714' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 1310' وأبو داؤد رقم الحديث: 4873' وابن أبي الدنيا في الصمت رقم الحديث: 274' وأبو يعلى رقم الحديث: 1620' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2343' وابن حبان رقم الحديث: 5756' والبيهقي جلد10 صفحه246' وابن عساكر جلد 12صفحه600-601 مخطوط' من طرق عن شريك به . وأخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 2322' عن ابن الجعد عن شريك به موقوفًا . وللحديث شاهد من حديث أبي هريرة' أخرجه البخاري رقم الحديث:7179' ومسلم رقم الحديث:2526' انظر السلسلة الصحيحة رقم الحديث: 892 .

680- اسناده صعيف لضعف عبد الكريم بن أبي المخارق' وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 146' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه12' والترمذي رقم الحديث: 29' وابن ماجه رقم الحديث: 429' وأبو يعلى رقم الحديث: 1604' والحاكم جلد 1صفحه149' من طريق سفيان به ' وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 147' والترمذي رقم الحديث: 29' والحاكم جلد 1صفحه149' من طريق ابن أبي عمر العدني' عن ابن عيينة ' عن ابن أبي عروبة' عن

عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَمَّارًا تَوَضَّأَ وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ وَقَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا' انہوں نے داڑھی میں خلال کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

681 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى أَهْلِي مِنْ سَفَرٍ فَضَمَّخُونِي بِالزَّعْفَرَانِ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يُرَحِّبْ بِي وَلَمْ يَبَشَّ بِي وَقَالَ: اذْهَبْ فَاغْسِلْ هٰذَا عَنْكَ قَالَ: فَغَسَلْتُهُ عَنِّي فَجِئْتُ وَقَدْ بَقِيَ عَلَيَّ مِنْهُ شَيْءٌ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يُرَحِّبْ بِي وَلَمْ يَبَشَّ بِي وَقَالَ: اذْهَبْ فَاغْسِلْ هٰذَا عَنْكَ فَغَسَلْتُهُ عَنِّي ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ وَرَحَّبَ بِي وَقَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَحْضُرُ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے خاندان کے پاس سفر سے واپس آیا' تو انہوں نے مجھے زعفران مل دی' جب صبح ہوئی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کو سلام کیا' آپ نے مجھے جواب نہ دیا نہ خوش آمدید کہا' اور فرمایا: واپس جا! اس کو دھو کر آ۔ (حضرت عمار رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: میں گیا اس کو دھویا پھر واپس آیا' اور کچھ اثرات مجھ پر اس کے باقی تھے' میں نے آپ کو سلام کیا' تو آپ نے نہ مجھے جواب دیا اور نہ خوش آمدید کہا اور نہ مجھ سے خوش ہوئے' پھر فرمایا: واپس گھر جا اس کو اپنے آپ سے دھو کر آ۔ سو میں نے اس کو اپنے آپ سے دھویا' پھر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں

قتادة ' عن حسان بن بلال عن عمار مرفوعًا به ـ وقال البخاري عن حديث عثمان: حديث حسن ـ وصححه غير واحد وقال آخرون: ليس يثبت في تخليل اللحية حديث' انظر مسائل أبي داؤد لأحمد جلد 1 صفحه 8' وعلل الرازي رقم الحديث: 101' والعلل الكبير للترمذي صفحه 33' ونصب الراية جلد 1 صفحه 23-26' والتلخيص الحبير جلد 1 صفحه 85' وجنة المرتاب صفحه 205-224 ـ

681- اسناده منقطع' يحيى بن يعمر لم يسمع من عمار من طريق المصنف' أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه 203 ـ من طريق حماد بن سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18906' وأبو داؤد رقم الحديث: 225-4176' والترمذي رقم الحديث: 613' وأبو يعلى رقم الحديث: 1635' والبيهقي جلد 5 صفحه 36' وقال الترمذي: حسن صحيح ـ من طريق عمر بن عطاء بن أبي الخوار عن يحيى بن يعمر عن رجل عن عمار أخرجه أحمد رقم الحديث: 18910' وأبو داؤد رقم الحديث: 4177' والبيهقي جلد 5 صفحه 36 ـ من طريق الحسن البصري عن عمار ولم يسمع منه كذلك أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4180 ـ

جِنَازَةَ الْكَافِرِ بِخَيْرٍ وَلَا الْمُتَضَمِّخَ بِالزَّعْفَرَانِ وَلَا الْجُنُبَ وَرَخَّصَ لِلْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ أَنْ يَتَوَضَّأَ

آیا' آپ کو سلام کیا' تو آپ نے میرے سلام کا جواب بھی دیا اور مجھے خوش آمدید بھی کہا اور فرمایا: رحمت کے فرشتے کسی کافر کے جنازہ میں حاضر نہیں ہوتے اور نہ زعفران ملے ہوئے اور نہ کسی جنبی کے پاس آتے ہیں اور جنبی آدمی کو وضو کر کے سو جانے اور کھانے پینے کی رخصت دی۔

682 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا صَاحِبٌ لَنَا عَنْ عَمَّارٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ الْمَطَرِ لَا يُدْرَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَمْ آخِرُهُ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی مثال بارش کی طرح ہے' وہ نہیں جانتا کہ اس کے اوّل میں خیر ہے یا اس کے آخر میں۔

683 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ عَبَّادٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَمَّارٍ: يَا أَبَا الْيَقْظَانِ أَرَأَيْتَ هَذَا الْأَمْرَ الَّذِي أَتَيْتُمُوهُ بِرَأْيِكُمْ أَمْ شَيْءٌ عَهِدَهُ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا إِلَّا شَيْئًا عَهِدَهُ إِلَى النَّاسِ

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے ابوالیقظان! آپ اس معاملہ کے متعلق بتائیں جو آپ کر رہے ہو یہ آپ اپنی رائے سے کر رہے ہو یا ایسی شے ہے کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے عہد کیا ہوا ہے؟ (حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہم نے رسول اللہ ﷺ سے کسی شے کا عہد نہیں کیا مگر یہ ایسی شے ہے کہ اس کا ان سے لوگوں نے عہد لیا ہے۔

682- اسناده ضعيف لجهالة الراوى عن عمار . من طريق الحسن عن عمار . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18901 . من طريق فضيل بن سليمان عن موسى بن عقبة عن عبيد الله بن سلمان الأغر عن أبيه عن عمار أخرجه البزار (2843-كشف)' وابن حبان رقم الحديث: 7226.

683- حديث صحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 18339' عن عبد الصمف عن همام به . من طرق عن شعبة عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18905' ومسلم رقم الحديث: 2779' وأبو يعلى رقم الحديث: 1616' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1270' والبيهقى جلد8صفحه198 .

684 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی الْهُذَیْلِ الْعَنَزِیِّ، اَنَّ عَمَّارًا، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ کَانَ یَنْقُلُ مَعَهُمْ یَعْنِی الصَّخْرَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: وَیْحَكَ یَا ابْنَ سُمَیَّةَ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِیَةُ وَرَوَی هٰذَا الْحَدِیثَ عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ عَنِ ابْنِ اَبِی الْهُذَیْلِ عَنْ عَمَّارٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَیْحَكَ یَا ابْنَ سُمَیَّةَ

حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل عنزی روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ پتھر اُٹھا رہے تھے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابن سمیہ کے بیٹے! تیرے لیے افسوس کہ تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ اس حدیث کو عبدالوارث نے ابوالتیاح سے' انہوں نے ابن ابی ہذیل سے' انہوں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابن سمیہ! تجھ پر افسوس!

685 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِیُّ،

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام

684- حدیث صحیح بشواهده واسناد المصنف مرسل ۔ من طریق أبی سنان ضرار بن مرة عن أبی الهذیل به أخرجه أبونعیم فی الحلیة جلد 4صفحه361 ۔ أخرجه الحارث فی مسنده (1020-بغیة)' وأبو عوانة کما فی السیر جلد1صفحه421' وأبو نعیم فی الحلیة جلد4صفحه361' عن طریق حماد عن أبی التیاح به موصولًا ۔ من طریق شریك عن الأجلح عن ابن أبی الهذیل عن عمار موصولًا أخرجه البزار (2688-کشف)' وأبو نعیم فی الحلیة جلد4صفحه361 ۔

685- اسناده منقطع أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18899' والبخاری فی التاریخ جلد7صفحه25' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 611' والبزار رقم الحدیث: 1420' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 1615-6624 ۔ من طریق أبی یعلیٰ أخرجه ابن حبان رقم الحدیث: 1889 ۔ أخرجه ابن المبارك فی الزهد رقم الحدیث: 1301' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 1649 ۔ أخرجه أبو یعلیٰ رقم الحدیث: 1628 ۔ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18914' والبخاری فی التاریخ جلد 7صفحه25' وأبو داؤد رقم الحدیث: 796' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 612' والبزار رقم الحدیث: 1422 والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1103-1105' والبیهقی جلد 2صفحه281' وغیرهم من طریق ابن عجلان عن المقبری عن عمر بن الحکم عن عبد اللّٰه بن عتمة عن عمار ۔ وأخرجه البخاری فی التاریخ جلد7صفحه26' والبیهقی جلد2 صفحه 281' تعلیقًا عن المقبری عن أبیه عن أبی هریرة ۔ من طریق ابن اسحاق عن محمد بن ابراهیم التیمی عن عمر بن الحکم عن أبی لاس الخزاعی عن عمار ۔ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18349' والبخاری فی التاریخ جلد7صفحه25' والبزار رقم الحدیث: 1422 ۔ وقد روی عن عمار تخفیفه فی

قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ الْمَخْزُومِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَأَخَفَّهُمَا فَقُلْتُ لَهُ أَوْ قَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا الْيَقْظَانِ أَخَفَفْتَهُمَا؟ قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي هَلْ رَأَيْتَنِي انْتَقَصْتُ مِنْ حُدُودِهِمَا شَيْئًا؟ قَالَ: لَا قَالَ: إِنِّي بَادَرْتُ بِالْوَسْوَاسِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّي الصَّلَاةَ مَا لَهُ مِنْهَا النِّصْفُ وَإِنَّهُ لَيُصَلِّي الصَّلَاةَ مَا لَهُ مِنْهَا الثُّلُثُ وَإِنَّهُ لَيُصَلِّي الصَّلَاةَ مَا لَهُ مِنْهَا الرُّبُعُ قَالَ: حَتَّى بَلَغَ الْعُشْرَ

المخزومی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے دو مختصر رکعات پڑھیں میں نے آپ سے عرض کی یا ایک آدمی نے آپ سے عرض کی: اے ابوالیقظان! آپ نے دونوں رکعتیں بڑی مختصر پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! کیا ان کی حدود میں کمی کی ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: میں نے وسوسوں کی وجہ سے جلدی کی ہے کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ آدمی نماز پڑھتا ہے تو اس کے پاس اس کا حصہ نصف رہ جاتا ہے اور ایک آدمی نماز پڑھتا ہے تو اس کے پاس اس کا حصہ تہائی رہ جاتا ہے اور ایک آدمی نماز پڑھتا ہے تو اس کے پاس اس کا چوتھائی حصہ رہ جاتا ہے یہاں تک کہ آپ دسویں حصہ تک پہنچے۔

686 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَمَّنْ سَمِعَ عَمَّارًا، وَذَكَرَ رَجُلٌ عِنْدَهُ عَائِشَةَ فَنَالَ مِنْهَا فَقَالَ: اسْكُتْ مَقْبُوحًا مَنْبُوحًا أَتُؤْذِي حَبِيبَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

حضرت ابی اسحاق سے روایت ہے جو انہوں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے سنی اور ان کے پاس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک آدمی نے (تنقید آمیز) ذکر کیا (حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: خاموش رہ! کیا تو رسول اللہ ﷺ کی محبوبہ کو تکلیف دینا چاہتا ہے۔

الصلاة في سياق حديث الدعاء . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18351-18350' والنسائي رقم الحديث: 1305-1304 .

686- حديث صحيح . الحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2482 الى المصنف . أخرجه من طريق الثوري ومن تابعه الترمذي رقم الحديث: 3888' والطبراني جلد 23 صفحه40' والحاكم جلد3 صفحه393' والمزي في تهذيب الكمال جلد 22 صفحه183 . أخرجه ابن سعد جلد 8 صفحه65' وأحمد في الفضائل رقم الحديث: 1647-1631' والفسوي في المعرفة جلد 3 صفحه180' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2535' والطبراني جلد23 صفحه40' وأبو نعيم في الحلية جلد2 صفحه44 .

40- سَلْمَانُ رَحِمَهُ اللَّهُ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی احادیث

667 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَأَخَذَ غُصْنًا مِنْهَا يَابِسًا فَهَزَّهُ فَتَحَاتَّتْ وَرَقُهُ فَقَالَ: أَلَا تَسْأَلُنِي لِمَ أَفْعَلُ هَذَا؟ قُلْتُ: وَلِمَ تَفْعَلُهُ؟ قَالَ: هَكَذَا فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: يَا سَلْمَانُ أَلَا تَسْأَلُنِي لِمَ أَفْعَلُ هَذَا؟ قُلْتُ: وَلِمَ تَفْعَلُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ قَالَ: أَحْسَبُهُ قَالَ: فِي جَمَاعَةٍ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ كَمَا تَحَاتَّ وَرَقُ هَذِهِ الشَّجَرَةِ وَتَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ) (هود: **114**)

حضرت ابوعثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک درخت کے نیچے تھا آپ نے درخت کی خشک ٹہنی پکڑ لی اس کو ہلایا تو اس سے پتے گرنے لگے (حضرت سلمان فارسی نے) فرمایا کیا تو مجھ سے پوچھتا نہیں کہ میں نے ایسے کیوں کیا ہے؟ (حضرت ابوعثمان کہتے ہیں کہ) میں نے عرض کی کہ آپ نے ایسے کیوں کیا ہے؟ (حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے) فرمایا ایسے ہی رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا پھر فرمایا اے سلمان! تم کیوں نہیں پوچھتے کہ میں نے ایسے کیوں کیا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ایسا کیوں کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب مسلمان وضو کرتا ہے اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر پانچ نمازیں پڑھتا ہے۔ (حضرت سلمان رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: اور باجماعت نماز پڑھتا ہے تو اس

667- إسناده ضعيف لحال علي بن زيد بن جدعان . وعزاه البوصيري في الإتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 901 إلى المصنف . من طريق حماد بن سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23758-23767 والدارمي رقم الحديث: 719 والطبري جلد 12 صفحه 133 والسهمي في تاريخ جرجان جلد 1 صفحه 137 والطبراني رقم الحديث: 6151 . من طريق علي بن زيد به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 6152 . من طريق أشعث بن أشعث عن عمران القطان عن سليمان التيمي عن أبي عثمان النهدي به أخرجه البزار رقم الحديث: 2508 والطبراني رقم الحديث: 6125 وفي الصغير جلد 2 صفحه 136 والخطيب جلد 14 صفحه 41 . وأخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 848 من طريق أبي وائل

کے گناہ اس طرح گرتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے گرتے ہیں۔ اور رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''وَاَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ'' ''دن کے دونوں کناروں میں نماز پڑھیں اور رات کے کچھ حصہ میں' بے شک نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں'' (ھود:۱۱۴)۔

688۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَمَّنْ سَمِعَ اَبَا عُثْمَانَ، قَالَ ذُكِرَ الْجَرَادُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَكْثَرُ خَلْقِ اللّٰهِ لَا اُحِلُّهَا وَلَا اُحَرِّمُهَا وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ اَبُو الْعَوَّامِ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوعثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ٹڈی کا ذکر ہوا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کی مخلوق کو اکثر حلال اور حرام نہیں قرار دیتا۔ یہ حدیث ابوالعوام نے حضرت ابوعثمان سے' انہوں نے حضرت سلمان سے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے بھی روایت کی۔

689۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ اہل کتاب

688- اسناده ضعيف . فيه من لم يسم والصحيح أنه مرسل . أخرجه أبو داؤد تعليقًا رقم الحديث: 3813' من طريق معتمر و البيهقي جلد 9صفحه257' من طريق محمد بن عبد الله الأنصاري كلاهما عن سليمان التيمي عن أبي عثمان مرسلًا . وخالفهم محمد بن الزبرقان فرواه عن سليمان التيمي عن أبي عثمان عن سلمان أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3813' والطبراني رقم الحديث: 6129' والبيهقي جلد 9صفحه257' والخطيب جلد14صفحه72' وابن عساكر في تاريخ دمشق جلد21صفحه374 . من طريق زكريا بن يحيى بن عمارة عن أبي العوام عن أبي عثمان عن سلمان أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3814' وابن ماجه رقم الحديث: 3219' والطبراني رقم الحديث:6149' والبيهقي جلد9 صفحه257' والمزي في تهذيب الكمال جلد23صفحه140 .

689- حديث صحيح' من طريق المصنف' أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 108' من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23760 . من طريق منصور به ولم يسميا الصحابي كرواية شعبة ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 23756' والطحاوي جلد4صفحه32 . من طريق الثوري عن منصور الأعمش مقرونين به وجعله عن سلمان أخرجه أحمد رقم الحديث: 23759' ومسلم رقم الحديث: 262' والنسائي رقم الحديث: 49' وابن ماجه رقم الحديث: 316' والدارقطني جلد 1صفحه54' والبيهقي جلد 1صفحه112' وغيرهم . من طرق عن الثوري' عن

مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ عَلَّمَكُمْ صَاحِبُكُمْ حَتَّى عَلَّمَكُمْ كَيْفَ تَأْتُونَ الْخَلَاءَ فَقَالَ: نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِفُرُوجِنَا أَوْ نَسْتَدْبِرَهَا وَأَمَرَنَا أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا عَظْمٌ وَلَا رَجِيعٌ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ

میں سے ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے کسی سے کہا: تمہارے صاحب تمہیں ہر چیز سکھاتے ہیں یہاں تک کہ تمہیں قضاءِ حاجت کے متعلق بھی سکھاتے ہیں کہ تم نے کیسے بیت الخلاء میں آنا ہے' (اس صحابی نے) فرمایا کہ (ہاں!) ہم کو آپ ﷺ نے قبلہ شریف کی طرف اپنی شرمگاہوں کو کرنے سے اور اس کی طرف پیٹھ کرنے سے منع کیا ہے اور آپ ہم کو حکم دیتے ہیں کہ ہم تین پتھروں سے استنجاء کریں جس میں ہڈی اور لید نہ ہو۔ یہ حدیث امام اعمش نے حضرت ابراہیم سے' انہوں نے عبدالرحمٰن بن یزید سے' انہوں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔

690 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: فِي التَّوْرَاةِ: إِنَّ بَرَكَةَ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ وَبَعْدَهُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تورات میں یہ مذکور ہے کہ کھانے کی برکت یہ ہے کہ کھانا کھانے سے پہلے وضو کرلیا جائے (یعنی ہاتھ دھو لیے جائیں) میں نے یہ بات نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کی' تو آپ نے فرمایا: کھانے میں برکت یہ ہے کہ کھانا کھانے سے پہلے

الأعمش وحده به' كسابقه . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه150' وأحمد رقم الحديث: 23770-23753' وأبو داؤد رقم الحديث: 7' والترمذي رقم الحديث: 16' والنسائي رقم الحديث: 41' وابن ماجه رقم الحديث: 316' وابن الجارود رقم الحديث: 29' والطحاوي جلد 1 صفحه121-123' والدارقطني جلد 1 صفحه54' والبيهقي جلد1 صفحه91-102' وغيرهم .

690- حديث ضعيف . لتفرد قيس بن الربيع . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد7 صفحه275 . من طريق قيس به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23783' وأبو داؤد رقم الحديث: 3761' والترمذي رقم الحديث: 1846' والبزار رقم الحديث: 2519-2520' والطبراني رقم الحديث: 6096' وتمام في فوائده رقم الحديث: 964-964 الروض البسام' وابن عدي جلد6 صفحه2068' والحاكم جلد4 صفحه106' وغيرهم .

بھی اس کے بعد میں بھی ہاتھوں کو دھولیا جائے۔

691 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ قَالَ: قَالَ رَأَيْتُ سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ وَرَأَى رَجُلًا يُرِيدُ أَنْ يَنْزِعَ خُفَّيْهِ فِي الْوُضُوءِ فَأَمَرَهُ سَلْمَانُ أَنْ يَمْسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَعِمَامَتِهِ وَشَعْرِهِ وَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى خِمَارِهِ وَخُفَّيْهِ

حضرت ابو مسلم مولی حضرت زید بن صوحان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو دیکھا اور انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا وضو کرنے کے لیے اپنے موزوں کو اتارنا چاہتا ہے تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے اس آدمی کو حکم دیا اپنے موزوں اور عمامے اور بالوں پر مسح کرے اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے عمامے اور موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

692 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ سَمِعَ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْسٍ قَالَ: صَحِبْتُ سَلْمَانَ فَذَكَرَ كُنُوزَ كِسْرَى فَقَالَ: إِنَّ الَّذِي أَعْطَاكُمُوهُ وَخَوَّلَكُمُوهُ وَفَتَحَهُ لَكُمْ لَمُمْسِكٌ خَزَائِنَهُ وَمُحَمَّدٌ

بنو عبس کا ایک آدمی بیان کرتا ہے کہ میں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی صحبت اختیار کی تو کسریٰ کے خزانوں کا ذکر ہوا آپ نے فرمایا: تم کو اللہ نے یہ دیئے ہیں اور تمہارے سپرد کیے ہیں اور ان خزانوں کو فتح کروایا ہے وہ اللہ ان کو روکنے والا تھا جب کہ محمد ﷺ (حیات ظاہری) زندہ تھے

691- اسناده ضعيف لجهالة أبي شريح وأبي مسلم وعزاه البوصيري في الإتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 149 الى المصنف . من طريق داؤد بن أبي الفرات به أخرجه ابن أبي شيبة جلد1 صفحه178 وأحمد رقم الحديث: 23775 وابن ماجه رقم الحديث: 563 والترمذي في العلل الكبير رقم الحديث: 56 وابن حبان رقم الحديث: 1344 والطبراني رقم الحديث: 6164 والمزي في تهذيب الكمال جلد25صفحه228 .

692- اسناده ضعيف فيه من لم يسم . وأخرجه أبو يعلى كما في المطالب رقم الحديث: 2492 والحارث في مسنده 1114 [illegible] رقم الحديث: 121 وأبو نعيم في الحلية جلد1 صفحه100 [illegible] به . وأخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 822 وابن أبي شيبة جلد13 صفحه337 وأبو نعيم في الحلية جلد1 صفحه188 من طريق مسعر عن عمرو بن مرة عن أبي البختري . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 6173 من طريق عطاء بن السائب عن أبي البختري عن رجل من بني عبس عن سلمان نحوه كرواية شعبة عن عمرو بن مرة .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ قَدْ كَانُوا يُصْبِحُونَ وَمَا عِنْدَهُمْ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ وَلَا مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ فَبِمَ ذَاكَ يَا أَخَا بَنِي عَبْسٍ؟ قَالَ: ثُمَّ مَرَّ بِبَيَادِرَ تُذْرَى فَقَالَ: إِنَّ الَّذِي أَعْطَاكُمُوهُ وَخَوَّلَكُمُوهُ وَفَتَحَهُ لَكُمْ أَمْسَكَ خِزَانَتَهُ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ قَدْ كَانُوا يُصْبِحُونَ وَمَا عِنْدَهُمْ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ وَلَا مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ فَبِمَ ذَلِكَ يَا أَخَا بَنِي عَبْسٍ؟

تو آپ صبح کرتے تھے تو آپ کے پاس درہم اور دینار بھی نہیں ہوتا تھا اور نہ ایک مد کھانا، تو اے بنی عبس! تم نے ایسا کیوں کیا؟ فرمایا: دوسرے یہاں آپ گزرے، آپ نے فرمایا: بے شک اللہ نے تم کو دیا اور اس کے خزانوں کو روک لیا گیا ہے حالانکہ حضرت محمد ﷺ جب (بظاہر) زندہ تھے تو آپ صبح کرتے تو آپ کے پاس درہم اور دینار بھی نہیں ہوتا تھا اور نہ ایک مد کھانا، تو اے بنی عبس کے بھائی! تم نے ایسا کیوں کیا؟

693 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانُ لَا تُبْغِضْنِي فَتُفَارِقَ دِينَكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ أُبْغِضُكَ وَبِكَ هَدَانَا اللّٰهُ؟ قَالَ: تُبْغِضُ الْعَرَبَ فَتُبْغِضُنِي

حضرت سلمان (فارسی) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! مجھ سے بغض نہ رکھنا اپنے دین سے جدا ہو جاؤ گے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ سے کیسے بغض رکھ سکتا ہوں حالانکہ آپ کے ذریعے اللہ نے ہم کو ہدایت دی ہے؟ آپ نے فرمایا: عرب والوں سے بغض رکھنا مجھ سے ہی بغض رکھنا ہے۔

694 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي

حضرت سلمان الخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

693- اسناده ضعيف منقطع . قابوس ضعيف وأبو ظبيان لم يسمع من سلمان . من طريق شجاع بن الوليد به' أخرجه أحمد رقم الحديث: 23782' والترمذى رقم الحديث: 3927' والبزار رقم الحديث: 2521' والعقيلي جلد 2 صفحه 184' والطبراني رقم الحديث: 6093' والحاكم جلد 4 صفحه 86' وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد 1 صفحه 56' والخطيب جلد 9 صفحه 247 . قال الترمذي: حسن غريب .

694- حديث صحيح . من طريق شجاع بن الوليد به' أخرجه أحمد رقم الحديث: 23782' والترمذى رقم الحديث: 3927' والبزار رقم الحديث: 2521' والعقيلي جلد 2 صفحه 184' والطبراني رقم الحديث: 6093' والحاكم جلد 4 صفحه 86' وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد 1 صفحه 56' والخطيب جلد 9 صفحه 247 . قال الترمذي حسن غريب

ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَادَّهَنَ مِنْ دُهْنِهِ وَتَطَيَّبَ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَصَلَّى فَإِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ اسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور تیل لگایا اور اپنے گھر سے خوشبو لگائی پھر جمعہ کے لیے آیا اور دو آدمیوں کے درمیان فرق نہیں کیا (یعنی پھلانگ کر یا ان کے درمیان نہیں بیٹھا) اور نماز پڑھی' پھر جب امام خطبہ دینے لگا تو سنا اور خاموش رہا' تو اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

41- أَحَادِيثُ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ کی احادیث

695 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيَّ لَمَّا هَلَكَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَسَمِعْتُ جَرِيرًا، يَخْطُبُ فَقَالَ: اشْفَعُوا لِأَمِيرِكُمْ فَإِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ الْعَافِيَةَ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا حَتَّى يَأْتِيَكُمْ أَمِيرٌ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت زیاد بن علاقہ فرماتے ہیں کہ میں اس وقت موجود تھا جب حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' میں نے حضرت جریر سے سنا' آپ نے خطبہ دیا' فرمایا: اپنے امیر کے لیے سفارش کرو' بے شک وہ عافیت کو پسند کرتا ہے' اور سنو اور اطاعت کرو یہاں تک کہ تمہارے لیے ایک اور امیر آ جائے' اما بعد! بے شک میں نے رسول

695- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه ابن منده فی الأيمان رقم الحديث: 277 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19214-19216' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 7777' وأبو يعلى رقم الحديث: 7509' والطبرانی رقم الحديث: 2471 . من طريق ابن عيينة عن زياد بن علاقة به أخرجه الحميدی رقم الحديث: 794' وأحمد رقم الحديث: 19222' ومسلم رقم الحديث: 56' والنسائی رقم الحديث: 4167' وفی الكبرى رقم الحديث: 8723' وغيرهم . من طرق أخرى عن زياد بن علاقة به أخرجه البخاری رقم الحديث: 58' والطبرانی رقم الحديث: 2473 . من طرق عن جرير' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19265-19281 ' والبخاری رقم الحديث: 57-524-7204' ومسلم رقم الحديث: 56' وأبو داؤد رقم الحديث: 4945' والترمذی رقم الحديث: 1925' والنسائی رقم الحديث: 4168-4185-4200' وغيرهم .

وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَاشْتَرَطَ عَلَيَّ النُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ إِنِّي لَكُمْ لَنَاصِحٌ

اللہ ﷺ کی بیعت کی اسلام پر اور اس شرط پر کہ ہر مسلمان کے ساتھ خیرخواہی کروں گا' اس مسجد کے رب کی قسم! بلاشبہ میں تمہارا خیرخواہ ہوں۔

696 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللَّهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔

697 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي غَزْوَةٍ فَأَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ فَكَتَبَ جَرِيرٌ إِلَى مُعَاوِيَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللَّهُ قَالَ: فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ أَنْ يَقْفُلُوا قَالَ وَمَتَّعَهُمْ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: فَأَنَا أَدْرَكْتُ

حضرت ابواسحاق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے سو ایک غزوہ میں ہم کو بھوک لگی' تو حضرت جریر نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔ تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خط لکھا کہ

696- حديث صحيح . واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس بن الربيع . من طرق قيس به' أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2477 . من طرق عن زياد بن علاقة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19264' وابن حبان رقم الحديث: 467' والطبراني رقم الحديث: 2474-2476-2478 . من طرق عن جرير أخرجه الحميدي رقم الحديث: 802' وأحمد رقم الحديث: 19195-19212-19226-19281-19282' والبخاري رقم الحديث: 6013-7376' ومسلم رقم الحديث: 2319' والترمذي رقم الحديث: 1922' وابن حبان رقم الحديث: 465' والطبراني رقم الحديث: 2387-2492-2504' والبيهقي جلد9صفحه 41 .

697- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لجهالة والد أبي اسحاق' وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2633 الى المصنف . من طريق شعبة به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2489 . من طريق أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19261' والطبراني رقم الحديث: 2488 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19217' عن غندر عن شعبة عن أبي اسحاق . من طريق نافع بن جبير عن جرير' أخرجه الحميدي رقم الحديث: 803 .

قَطِيفَةً مِمَّا مَتَّعَهُمْ

وہ واپس لوٹ آئیں۔ راوی کہتا ہے کہ حضرت امیر معاویہ نے انہیں سامان دیا۔ ابو اسحاق کہتے ہیں: جو حضرت امیر معاویہ نے سامان دیا تھا' اس میں سے میں نے ایک جھالر دار چادر پائی۔

698 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ بَيْنَهُمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَعَزُّ وَأَكْثَرُ مِمَّنْ يَعْمَلُهُ ثُمَّ لَا يُغَيِّرُونَهُ إِلَّا عَمَّهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعِقَابٍ

حضرت عبداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو لوگ گناہ کرتے ہیں' اور ان میں صاحب وجاہت لوگ بھی ہوں جو ان کو نہ روکیں تو پھر اللہ عزوجل کا عذاب عمومی ہوگا۔

699 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا:

698- اسناده ضعيف لحال عبيد الله بن جرير . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19250' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1174' والطبراني رقم الحديث: 2381' والبيهقي جلد 10 صفحه 91 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19275-19273' وأبو داؤد رقم الحديث: 4339' وابن ماجه رقم الحديث: 4009' وأبو يعلى رقم الحديث: 7508' وابن حبان رقم الحديث: 300-302' والطبراني رقم الحديث: 2385-2382' وغيرهم . من طريق بن يزيد هارون و حجاج بن محمد' عن شريك' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19236-19274' والحارث في مسنده (764-بغية)' والطبراني رقم الحديث: 2379' وللحديث شواهد منها حديث أبي بكر الصديق عند أحمد رقم الحديث: 1' وأبي داؤد رقم الحديث: 4338' وغيرهما من حديث أبي أمامة وابن مسعود عند الطبراني رقم الحديث: 7767-10512' وفي مسند الشاميين رقم الحديث: 528-1337 .

699- حديث صحيح . من طرق عن شعبة به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19190-19237-19279' والدارمي رقم الحديث: 1921' والبخاري رقم الحديث: 121-4405-6869-7080' وابن ماجه رقم الحديث: 3942' والنسائي رقم الحديث: 4136' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2496' والطبراني رقم الحديث: 2402 . من طريق اسماعيل عن قيس قال: بلغنا أن جريرا قال ... فذكر نحوه' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19280' والنسائي رقم الحديث: 4143 .

جَرِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جَرِيرُ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ يَعْنِي فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

اے جریر! لوگوں کو خاموش کراؤ، پھر آپ نے فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگو۔

700 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِنْبَرٍ صَغِيرٍ فَحَثَّنَا عَلَى الصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو نبی اکرم ﷺ نے چھوٹے منبر پر خطبہ دیا پس ہم کو صدقہ دینے پر ابھارا اور ہمیں مثلہ کرنے سے منع کیا۔

701 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نرمی سے محروم کیا گیا وہ خیر سے محروم ہو گیا۔

702 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

700- حديث صحيح والنهي عن المثلة في هذا الحديث لم أقف عليه في شيء من طرق الحديث وقد جاء في النهي عن المثلة أحاديث عن غير واحد من الصحابة منهم بريدة عند مسلم رقم الحديث: 1731 وأنس عند النسائي في الكبرى رقم الحديث: 3510.

701- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 463 والطبراني رقم الحديث: 2449 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19272 والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 462 ومسلم رقم الحديث: 2592 وأبو داؤد رقم الحديث: 4809 وابن ماجه رقم الحديث: 3687 والطبراني رقم الحديث: 2450-2453 والبيهقي جلد 10 صفحه 193 من طريق تميم بن سلمة أخرجه مسلم رقم الحديث: 2592 وابن حبان رقم الحديث: 548 . من طريق عبد الرحمن بن هلال به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19228 ومسلم رقم الحديث: 2592 والطبراني رقم الحديث: 2455-2454 وله شاهد من حديث عائشة عند مسلم رقم الحديث: 2593 وغيره .

702- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2352 . أخرجه مسلم في كتاب الزكاة

إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يَصْدُرُ عَنْكُمْ إِلَّا وَهُوَ رَاضٍ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس زکوٰۃ لینے والا آئے تو وہ تمہارے پاس سے اس حالت میں واپس آئے کہ وہ تم سے خوش ہو۔

703 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت

(177/989)، والدارمي رقم الحديث: 1670، من طريق يحيى بن يحيى وعمرو بن عون كلاهما عن هشيم عن داؤد بن أبي هند عن الشعبي ولم نره عن اسماعيل بن أبي خالد من رواية غير الطيالسي . من طرق عن داؤد بن أبي هند له أخرجه الحميدي رقم الحديث: 769، وأحمد رقم الحديث: 19210، والدارمي رقم الحديث: 1678، ومسلم في الموضع السابق (989-177)، والترمذي رقم الحديث: 648، والنسائي رقم الحديث: 2460، وابن خزيمة رقم الحديث: 2341، والطبراني رقم الحديث: 2333-2341، والبيهقي جلد 2صفحه15 . من طرق عن الشعبي به، أخرجه أحمد رقم الحديث: 19251-19266، والترمذي رقم الحديث: 647، وابن ماجه رقم الحديث: 1802، والطبراني رقم الحديث: 2337 . من طريق عبد الرحمٰن بن هلال عن جرير أخرجه أحمد رقم الحديث: 19299، ومسلم رقم الحديث: (290/989)، وأبو داؤد رقم الحديث: 1589، والنسائي رقم الحديث: 2459، والطبراني رقم الحديث: 2441، والبيهقي جلد4صفحه137 .

703- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19255-19257، والبخاري رقم الحديث: 387، والنسائي رقم الحديث: 773، وابن خزيمة رقم الحديث: 186، وابن حبان رقم الحديث: 1336، والطبراني رقم الحديث: 2466 . من طرق عن الأعمش به، أخرجه الحميدي رقم الحديث: 797، وأحمد رقم الحديث: 19191، ومسلم رقم الحديث: 272، والترمذي رقم الحديث: 93، والنسائي رقم الحديث: 118، وابن ماجه رقم الحديث: 543، وابن الجارود رقم الحديث: 81، وابن خزيمة رقم الحديث: 186، وابن حبان رقم الحديث: 1337، والطبراني رقم الحديث: 2421-2425-2427-2430، والدارقطني جلد1صفحه270، والبيهقي جلد1صفحه114-270، وغيرهم . من طرق عن جرير أخرجه أحمد رقم الحديث: 19241-19243، وأبو داؤد رقم الحديث: 154، والترمذي رقم الحديث: 94-661، وابن خزيمة رقم الحديث: 187، والطبراني رقم الحديث: 2400-2506-2512، والدارقطني جلد1صفحه194، والحاكم جلد 1 صفحه169، والبيهقي جلد1صفحه270 .

الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ اِبْرَاهِيمُ: كَانَ يُعْجِبُهُمْ هٰذَا الْحَدِيثُ، لِاَنَّ اِسْلَامَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔ حضرت ابراہیم اس حدیث کو پسند کرتے تھے کیونکہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ سورۂ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد مسلمان ہوئے تھے۔

704 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَقَيْسٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْحِدُوا وَلَا تَشُقُّوا فَاِنَّ اللَّحْدَ لَنَا وَالشَّقَّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لحد بناؤ اور شق نہ بناؤ کیونکہ لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے غیروں کے لیے ہے۔

705 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

704- اسناده ضعيف لحال ابن اليقظان عثمان بن عمير وله ما يعضده وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 877 الى المصنف . عن طريق شريك وحده به أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1555' والطبرانى رقم الحديث: 2324 . من طرق عن عثمان بن عمير به أخرجه ابن سعد جلد2صفحه294' وأحمد رقم الحديث: 19233' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2828-2830-2831' والطبرانى رقم الحديث: 2325-2326' والبيهقى جلد3صفحه408 . ورواه عمرو بن مرة وأبو حمزة الثمالى وغيرهما عن زاذان به . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 808' وأحمد رقم الحديث: 19181-19199-19200' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2829' والطبرانى رقم الحديث: 2319-2328' والبيهقى جلد3صفحه408 .

705- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد4صفحه175 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19179-19180-19197-19198' ومسلم رقم الحديث: 1017' والنسائى رقم الحديث: 2553' وابن ماجه رقم الحديث: 203' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 243' وابن حبان رقم الحديث: 3308' والطبرانى رقم الحديث: 2327' والبيهقى جلد4صفحه175 . ورواه عبد الملك بن عمير' عن المنذر بن جرير' أخرجه مسلم رقم الحديث: 1017' والترمذى رقم الحديث: 2675' وابن ماجه رقم الحديث: 203' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 245' والطبرانى رقم الحديث: 2375' والبيهقى جلد4صفحه176' وعند الترمذى عن ابن جرير عن جرير . من طرق أخرى عن جرير أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 21025' والحميدى رقم

عَوْن بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُنْذِرَ بْنَ جَرِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسًا فِي صَدْرِ النَّهَارِ فَجَاءَ قَوْمٌ حُفَاةٌ عُرَاةٌ مُجْتَابِي النِّمَارِ عَلَيْهِمُ الْعَبَاءُ اَوْ قَالَ: مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ فَرَاَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَيَّرُ؛ لِمَا رَاَى بِهِمْ مِنَ الْفَاقَةِ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ فَخَطَبَ فَقَالَ: (يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ)(النساء: 1)اِلَى آخِرِ الْآيَةِ ثُمَّ قَالَ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ)(الحشر: 18)اِلَى آخِرِ الْآيَةِ تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِينَارِهِ مِنْ دِرْهَمِهِ مِنْ ثَوْبِهِ مِنْ صَاعِ بُرِّهِ مِنْ صَاعِ تَمْرِهِ حَتَّى قَالَ: وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ قَالَ: فَاَتَاهُ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بِصُرَّةٍ قَدْ كَادَتْ كَفُّهُ اَنْ تَعْجِزَ عَنْهَا بَلْ قَدْ عَجَزَتْ عَنْهَا فَدَفَعَهَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَابَعَ النَّاسُ فِي الصَّدَقَاتِ فَرَاَيْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَثِيَابٍ وَجَعَلَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَاَنَّهُ مُذْهَبَةٌ وَقَالَ: مَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً كَانَ لَهُ اَجْرُهَا وَاَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ فِي

ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس دوپہر کے وقت بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک قوم آئی ان کے جسم ننگے تھے اور ان کے اوپر چادریں تھیں یا فرمایا کہ ان کے گلوں میں تلواریں لٹکی ہوئی تھیں' وہ اکثر یا سارے کے سارے قبیلہ مضر کے تھے تو میں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ مبارک کو دیکھا تو فاقہ کی وجہ سے بدلا ہوا تھا' پھر آپ اپنے گھر گئے پھر باہر نکلے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کا حکم دیا تو انہوں نے اقامت کہی تو آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی پھر خطبہ دیا' فرمایا: اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس ذات نے تم کو پیدا کیا ہے ایک جان سے' آخر آیت تک' پھر یہ آیت پڑھی: "اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور دیکھو تم نے آنے والے دن کے لیے کیا بھیجا ہے" آخر آیت تک۔ آدمی صدقہ کرے اپنے دیناروں میں سے درہم میں سے کپڑوں میں سے گندم اور کھجور کے صاع میں سے کسی صاع کو فرمایا: اگرچہ آدھی کھجور ہی کیوں نہ ہو۔ کہتے ہیں کہ انصار میں سے ایک آدمی تھیلا بھر کر لایا' قریب تھا کہ اس کے ہاتھ تھک جاتے بلکہ اس کے ہاتھ تھک ہی گئے۔ تو رسول اللہ ﷺ کو اس نے دیا پھر صحابہ کرام صدقات لانے لگے' حتیٰ کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے دو ڈھیر دیکھے غلے کے اور کپڑوں کے تو رسول اللہ ﷺ کا چہرۂ مبارک چمک اٹھا گویا کہ سونا ہے اور آپ نے فرمایا: جس نے اسلام میں اچھا طریقہ ایجاد کیا اس کے لیے اس کا

الحدیث: 805' واحمد رقم الحدیث: 19206-19223-19229' والدارمی رقم الحدیث: 512-514' ومسلم رقم الحدیث: 1017' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 248-250' والطبرانی رقم الحدیث: 2439-2448۔

الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

اجر ہے اور اس کے لیے بھی اجر ہے جو اس پر عمل کرے گا اور اس عمل کرنے والے کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہو گی اور جس نے اسلام میں برا طریقہ ایجاد کیا اس کو اس کا گناہ ملتا رہے گا اور جو بھی آدمی یہ کام کرے گا اس کا گناہ اسے بھی ہو گا اور اس کرنے والے کے گناہ میں بھی کوئی کمی نہیں ہو گی۔

706 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مہاجرین و انصار کے بعض لوگ دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

707 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

706- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال سليمان بن معاذ وقد توبع وعزاه البوصيري في مختصر الاتحاف رقم الحديث: 7840 الى المصنف . من طريق المصنف أخرجه ابن عدي في الكامل جلد3صفحه1122 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19235' وابن حبان رقم الحديث: 7260' والطبراني رقم الحديث: 2310-2311 . أخرجه ابن ابي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1519-1787' والبزار رقم الحديث: 1720' وابو يعلى رقم الحديث: 5033' والطبراني رقم الحديث: 10408 . من طرق عن سلمه بن كهيل عن ابي وائل به بالزيادة ' أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2302 . من طرق عن جرير بالزيادة وصححه الحاكم واقره الذهبي' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19238' والطبراني رقم الحديث: 2438-2450' والحاكم جلد4صفحه80 .

707- حديث صحيح واسناد المصنف خطأ قال ابو حاتم كما في العلل لابنه رقم الحديث: 2558' عن طريق المصنف: هذا خطأ انما هو يونس بن عبيد عن عمرو بن سعيد عن ابي زرعة عن عمرو بن جرير عن جرير عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . من طريق حماد بن سلمة عن يونس بن عبيد عن عمرو بن سعيد عن ابي زرعة بن عمرو به ' أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2407 . من طرق عن يونس بن عبيد به أخرجه احمد رقم الحديث: 19183-19220' والدارمي رقم الحديث: 2043' ومسلم رقم الحديث: 2159' وابو داؤد رقم

يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ الْاَصْلَعِ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظْرَةِ الْفُجَاءَةِ فَقَالَ: غُضَّ بَصَرَكَ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک نظر پڑھنے کے متعلق پوچھا' تو آپ نے فرمایا: اپنی نگاہ کو نیچے کرلے۔

708 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْغُدَانِيِّ، سَمِعَ الشَّعْبِيَّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَبْدُ الْآبِقُ لَا تُقْبَلُ لَهُ صَلَاةٌ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى مَوَالِيهِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھاگے ہوئے غلام کی نماز قبول نہیں ہوتی یہاں تک کہ اپنے آقا کے پاس واپس آ جائے۔

42- مَا اَسْنَدَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب احادیث

709 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن

الحديث: 2148' والترمذي رقم الحديث: 2776' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9233' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1868-1871' وابن حبان رقم الحديث: 5571' والطبراني رقم الحديث: 2404-2408' والحاكم جلد 2صفحه396' والبيهقي جلد 7صفحه89' وغيرهم . من طريق أبي زرعة به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2403' وتمام في فوائده (739-الروض البسام) .

708- حديث صحيح من طريق المصنف . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4060' وابن خزيمة رقم الحديث: 941' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 666 . من طريق منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19263' ومسلم رقم الحديث: 68' والطبراني رقم الحديث: 2332' وابن مندة رقم الحديث: 666-667 . من طرق عن الشعبي به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19259-19260-19262' ومسلم رقم الحديث: 69-70' وأبو داؤد رقم الحديث: 3460' والنسائي رقم الحديث: 4063-4066' والطبراني رقم الحديث: 2344-2345-2349-2357-2359-2360' وابن منده رقم الحديث: 668-669' والبيهقي جلد8صفحه204 . من طرق عن جرير أخرجه الحميدي رقم الحديث: 807 .

709- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1505' والطحاوي جلد 1صفحه493'

قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ:اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ ابْنَ اَبِی لَيْلَى، يَقُولُ: كَانَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ يُصَلِّي عَلَى جَنَائِزِنَا وَيُكَبِّرُ اَرْبَعًا فَكَبَّرَهَا يَوْمًا خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ:اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَهَا خَمْسًا

ارقم رضی اللہ عنہ نے ہمارا ایک جنازہ پڑھا' تو آپ نے اس پر چار تکبیریں کہیں' ایک دن آپ نے پانچ تکبیریں کہیں' آپ سے اس کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ نے فرمایا: بلاشبہ نبی اکرم ﷺ نے پانچ تکبیریں بھی کہی تھیں۔

710 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ:اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا حَمْزَةَ، يَقُولُ:قَالَتِ الْاَنْصَارُ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ اَتْبَاعًا وَاِنَّا قَدْ تَبِعْنَاكَ كُلُّنَا فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا اَنْ يَجْعَلَ اَتْبَاعَنَا مِنَّا فَدَعَا لَهُمْ قَالَ عَمْرٌو:فَنَمَيْتُ ذَلِكَ اِلَى ابْنِ اَبِي لَيْلَى فَقَالَ:زَعَمَ ذَاكَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ

حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوحمزہ کو فرماتے سنا کہ انصار نے عرض کی: یارسول اللہ! ہر نبی کی اتباع کرنے والے ہوتے ہیں اور ہم آپ کی اتباع کرتے ہیں سارے کے سارے' سو آپ ہمارے لیے دعا کریں کہ اللہ ہماری اتباع کرنے والوں کو ہم میں شامل کرے؟ تو آپ ﷺ نے ان کے لیے دعا کی۔ حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے اس حدیث کو ابن ابی لیلیٰ کی طرف منسوب کیا' حضرت ابن لیلیٰ نے فرمایا: حضرت زید بن ارقم کا بھی یہی خیال تھا۔

والبيهقى جلد 4صفحه36 .من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه302 . وأحمد رقم الحديث: 19291' ومسلم رقم الحديث: 957' وأبو داؤد رقم الحديث: 3197' والترمذى رقم الحديث: 1023' والنسائى رقم الحديث: 1981' وابن ماجه رقم الحديث: 1505' وابن حبان رقم الحديث: 3069' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 70' والطبرانى رقم الحديث: 4976' وغيرهم .من طرق أخرى عن زيد بن أرقم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19331' وعبد بن حميد رقم الحديث: 257' والطحاوى جلد 1 صفحه494' والطبرانى رقم الحديث: 4994-5081' والدارقطنى جلد2صفحه73 .

710- حديث صحيح من طرق شعبة به . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12صفحه81' وأحمد رقم الحديث: 19355' وفى الفضائل رقم الحديث: 1444' والبخارى رقم الحديث: 3787-3788' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1769' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 86' والطبرانى رقم الحديث: 4977' والحاكم جلد4صفحه95 .

711 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ ابْنَ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: كُنَّا نَجْلِسُ إِلَى زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَنَقُولُ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا، فَيَقُولُ: إِنَّا قَدْ كَبِرْنَا وَنَسِينَا وَالْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدٌ

حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ہم نے آپ سے عرض کی: ہم سے کوئی حدیث بیان کریں' آپ نے فرمایا: بے شک ہم بوڑھے ہو چکے ہیں اور بھول چکے ہیں اور رسول اللہ ﷺ کی حدیث کا معاملہ بہت سخت ہے۔

712 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَنْتُمْ بِجُزْءٍ مِنْ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ سَبْعِينَ أَلْفَ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَكَانُوا يَوْمَئِذٍ ثَمَانِمِائَةٍ أَوْ تِسْعَمِائَةٍ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میرے پاس حوضِ کوثر پر آنے والوں میں سے ایک لاکھ یا ستر ہزار بھی نہیں ہو' اس دن میرے پاس حوضِ کوثر پر آنے والوں کی تعداد سو یا سات سو تک ہوگی۔

713 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب

711- اسناده صحيح من طرق عن شعبة به . أخرجه ابن أبى شيبة جلد8صفحه566' وأحمد رقم الحديث: 19343-19324' وابن ماجه رقم الحديث: 25' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 69' والطبرانى رقم الحديث: 4978' والرامهرمزى فى المحدث الفاضل صفحه 550' والخطيب فى الكفاية صفحه 265' وابن عساكر جلد19صفحه273 .

712- حديث صحيح من طريق المصنف . أخرجه البيهقى فى البعث والنشور رقم الحديث: 169 . من طرق عن شعبة به ' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19340-19328-19310' وعبد بن حميد رقم الحديث: 266' وأبو داؤد رقم الحديث: 4746' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 85' والطبرانى رقم الحديث: 4997' والحاكم جلد 1صفحه76 . من طرق عن أبى حمزة به بنحوه أخرجه ابن أبى شيبة جلد 11 صفحه455' وأحمد رقم الحديث: 19287' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 733' والطبرانى رقم الحديث: 4998-5001' والحاكم جلد1صفحه77 .

713- اسناده صحيح . أخرجه ابن سعد جلد3صفحه21' وأحمد رقم الحديث: 19322' والنسائى فى الكبرى رقم

قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَمْزَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ

سے پہلے نماز رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پڑھی تھی۔

714 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ النَّضْرَ بْنَ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَاِذَا اَتَى اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: شیاطین بیت الخلاء میں موجود ہوتے ہیں، پس جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں آئے تو یہ پڑھ لے: ''اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ''

الحديث: 8391، والطبری فی التاريخ جلد 2صفحه310، والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 84، والطبرانی رقم الحديث: 5002، والقطيعی فی زوائد الفضائل رقم الحديث: 1040، والبيهقی جلد 6صفحه206 . أخرجه ابن سعد جلد3 صفحه 21، وأحمد رقم الحديث: 19303، وفی الفضائل رقم الحديث: 1004، والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8137-8393 . أخرجه ابن سعد جلد 3صفحه21، وابن أبی شيبة جلد 12صفحه74، وأحمد رقم الحديث: 19325، وفی الفضائل رقم الحديث: 1000، والترمذی رقم الحديث: 3735، والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8392، وابن أبی عاصم فی الأوائل رقم الحديث: 70، والطبری فی التاريخ جلد 2 صفحه310، والحاكم جلد3صفحه136 .

714- حديث صحيح من طريق المصنف . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 69، والبيهقی جلد 1 صفحه96 . من طرق عن شعبة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19305-19351، وأبو داؤد رقم الحديث: 6، والترمذی فی العلل الكبير صفحه 22، والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 9903، وابن ماجه رقم الحديث: 296، وابن خزيمة رقم الحديث: 69، وابن حبان رقم الحديث: 1408، والطبرانی رقم الحديث: 5099، والحاكم جلد 1 صفحه187، والبيهقی جلد 1 صفحه96، والخطيب جلد 4صفحه287، ورواه عيسى بن يونس عن شعبة، عن قتادة عن القاسم بن عوف الشيبانی عن زيد به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 1406 . من طرق عن سعيد، عن قتادة، عن القاسم الشيبانی، عن زيد . أخرجه ابن أبی شيبة جلد 1صفحه1، وأحمد رقم الحديث: 19350، وابن ماجه رقم الحديث: 296، والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 9905-9906، وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7218، والطبرانی رقم الحديث: 5100-5115، والحاكم جلد 1 صفحه 187، والبيهقی جلد 1 صفحه96، والخطيب جلد 13 صفحه301 .

مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

میں پناہ مانگتا ہوں خبیث جنوں اور خبیثہ جنیوں سے۔

715۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ النَّضْرَ بْنَ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! انصار اور انصار کی اولاد اور ان کی اولاد کی اولاد کو معاف فرمادے!

716۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، اَنَّ اَنَسًا هَلَكَ لَهُ بُنُونَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

حضرت نضر بن انس سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بیٹوں کی طرف حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ نبی اکرم ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! انصار کی مغفرت فرما اور انصار کے بیٹوں کی اور ان کے بیٹوں کے بیٹوں کی۔

717۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

715- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19311' عن المصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19138-19341-19351-19362' ومسلم رقم الحديث: 2506' والطبراني رقم الحديث: 5101 . ورواه كذلك أنس بن مالك عن زيد بن أرقم' أخرجه البخاري رقم الحديث: 4906' وجعله بعضهم من مسند أنس أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3909' وغيره . والحديث يرويه كذلك أبو بكر بن أنس عن زيد بن أرقم أخرجه رقم الحديث: 19362' وابن حبان رقم الحديث: 7281' والطبراني رقم الحديث: 5103' وغيرهم .

716- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال على بن زيد . من طرق على بن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19318-19356' والترمذي رقم الحديث: 3902' والطبراني رقم الحديث: 5103 .

717- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1676' وأبو نعيم في الحلية جلد4 صفحه 343 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19354' والبخاري رقم الحديث: 3949' والفسوي في المعرفة جلد2 صفحه629' وابن حبان رقم الحديث: 4283' والطبراني رقم الحديث: 5042' والحاكم جلد3 صفحه533 . من طرق عن أبي اسحاق به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19317 19335-' وعبد بن حميد رقم الحديث: 261' والبخاري رقم الحديث: 4404-4471' ومسلم رقم الحديث: 1254' والطبراني رقم الحديث: 5044-5046' والبيهقي في الدلائل جلد5 صفحه354 . من طريق شعبة عن ميمون بن عبد الله عن

اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: قُلْتُ لِزَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ: کَمْ غَزَا رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَۃٍ؟ قَالَ: تِسْعَ عَشْرَۃَ غَزْوَۃً

زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ رسول اللہ ﷺ کتنے غزوات میں شریک ہوئے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: سترہ غزوات میں۔

718۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: قُلْتُ لِزَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ: کَمْ غَزَوْتَ اَنْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: سَبْعَ عَشْرَۃَ غَزْوَۃً

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کتنے غزوات میں شریک ہوئے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: سترہ غزوات میں۔

719۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: قُلْتُ لِزَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ: مَا اَوَّلُ غَزْوَۃٍ غَزَاھَا رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: ذُو الْعُشَیْرَۃِ اَوْ ذُو الْعُسَیْرَۃِ

حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے عرض کی: سب سے پہلے غزوہ رسول اللہ ﷺ نے کون سا کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: ذوالعشیرہ یا ذوالعسیرہ۔

زید بن أرقم ۔ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19358 ۔ وللحدیث شاھد من حدیث جابر عند مسلم رقم الحدیث: 1813 .

718- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 1676، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحه 343 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19354، والبخاری رقم الحدیث: 3949، والفسوی فی المعرفة جلد 2 صفحه 629، وابن حبان رقم الحدیث: 4283، والطبرانی رقم الحدیث: 5042، والحاکم جلد 3 صفحه 533 ۔ من طرق عن أبی اسحاق به ، أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19317-19335، وعبد بن حمید رقم الحدیث: 261، والبخاری رقم الحدیث: 4404-4471، ومسلم رقم الحدیث: 1254، والطبرانی رقم الحدیث: 5044-5046، والبیهقی فی الدلائل جلد 5 صفحه 354 ۔ من طریق شعبة عن میمون بن عبد اللّٰه عن زید بن أرقم ۔ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19358 ۔ وللحدیث شاھد من حدیث جابر عند مسلم رقم الحدیث: 1813 .

719- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 1676، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحه 343 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19354، والبخاری رقم الحدیث: 3949، والفسوی فی المعرفة جلد 2 صفحه 629، وابن حبان رقم الحدیث: 6283، والطبرانی رقم الحدیث: 5042، وغیرهم .

720 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ اَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ مُعَاوِيَةَ سَاَلَ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ: اَشَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: كَيْفَ صَنَعَ؟ قَالَ: صَلَّى الْعِيدَ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ فَقَالَ: مَنْ شَاءَ اَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ

حضرت ایاس بن ابی رملہ الشامی فرماتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ حضرت معاویہ نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے جب عید و جمعہ ایک دن جمع ہوگئے تھے؟ فرمایا: ہاں! (حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ کیا کرتے تھے؟ (حضرت زید نے) فرمایا کہ آپ ﷺ عید کی نماز پڑھتے تھے اور جمعہ میں رخصت دیتے تھے کہ جو چاہے پڑھے جو چاہے نہ پڑھے۔

721 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

720- حديث حسن بشواهده' واسناد المصنف ضعيف لحال اياس بن أبى رملة . من طريق المصنف أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1154' والبيهقى جلد3صفحه317 . من طرق عن اسرائيل به أخرجه ابن أبى شيبة جلد2 صفحه 188' والدارمى رقم الحديث: 1612' وأحمد رقم الحديث: 19337' والبخارى فى التاريخ جلد 1صفحه438' وأبو داؤد رقم الحديث: 1070' والنسائى رقم الحديث: 1590' وابن ماجه رقم الحديث: 1310' والفسوى فى المعرفة جلد 1صفحه303' وابن خزيمة رقم الحديث: 1464' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1153' والطبرانى رقم الحديث: 5120' والحاكم جلد 1صفحه288' والبيهقى جلد3صفحه317' وصححه الحاكم وأقره الذهبى . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 5572 من قول عثمان بن عفان . وله شاهد عن عبد الله بن السائب وأبى هريرة وابن عمرو بن عباس وابن الزبير وغيرهم . انظر سنن أبى داؤد رقم الحديث: 1071-1073' وابن ماجه رقم الحديث: 1311-1312' وأحكام العيدين للفريابى صفحه211 .

721- اسناده ضعيف عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3672 الى المصنف . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19308' عن المصنف' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7589' عن بندار عن المصنف وسموا الرجل ميمون أبا عبد الله كذا أسماه كل من أخرجه . من طريق شعبة به أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2079' والطبرانى رقم الحديث: 5090' والحاكم جلد 4صفحه202 . من طريق قتادة وعبد الرحمٰن بن ميمون عن ميمون أبى عبد الله به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19346' والترمذى رقم الحديث: 2078' والنسائى فى

خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُمْ اَنْ يَتَدَاوَوْا مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ بِالْعُودِ الْهِنْدِيِّ وَالزَّيْتِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ ذات الجنب کی بیماری والے عود ہندی اور زیتون کو بطور دوا استعمال کیا کریں۔

722۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّهُ رَاَى اُنَاسًا جُلُوسًا اِلَى قَاصٍّ فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ ابْتَدَرُوا اِلَى السَّوَارِي يُصَلُّونَ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ قاص میں بیٹھے ہوئے ہیں' جب سورج طلوع ہوا تو وہ جلدی جلدی ستونوں کی طرف ہوئے' نماز پڑھنے کے لیے۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رجوع کرنے والوں کی نماز یہ اس وقت پڑھی جائے گی جب اونٹوں کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

723۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابومنہال فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

الكبرى رقم الحديث: 7589' وابن ماجه رقم الحديث: 3468' والطبراني رقم الحديث: 5091' والحاكم جلد4صفحه201-202' وصححه الترمذي والحاكم والذهبي وميمون أبو عبد الله ضعيف لكن له شاهدًا من حديث أم قيس بنت محصن عند البخاري رقم الحديث: 5692' ومسلم رقم الحديث: 1214 .

722- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 3صفحه49 . من طرق عن هشام به أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 19289-19338-19366' وعبد بن حميد رقم الحديث: 258' ومسلم رقم الحديث: 748' وابن خزيمة رقم الحديث: 1227' وأبو عوانة جلد 2صفحه270-271' والعقيلي جلد 1صفحه299' وابن حبان رقم الحديث: 2539' والطبراني رقم الحديث: 5108-5111' وفي الأوسط رقم الحديث: 2279' والبيهقي جلد3صفحه49 .

723- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 7صفحه107' وأحمد رقم الحديث: 19357' والبخاري رقم الحديث: 2180-2181' ومسلم رقم الحديث: 1589' والنسائي رقم الحديث: 4591' والطبراني رقم الحديث: 5038' والبيهقي جلد 5صفحه281' من طريق عن أبي المنهال به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14547' والحميدي رقم الحديث: 727' وأحمد رقم الحديث: -19326-19336-19349' والبخاري رقم الحديث: 2060-2061-3939-3940' ومسلم رقم الحديث: 1589' والنسائي رقم الحديث: 4590'

قَالَ: اَخْبَرَنِی حَبِیبُ بْنُ اَبِی ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْمِنْهَالِ، یَقُولُ: سَاَلْتُ زَیْدَ بْنَ اَرْقَمَ، وَالْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ عَنِ الصَّرْفِ، فَجَعَلْتُ اَسْاَلُ اَحَدَهُمَا فَیَقُولُ: سَلِ الْآخَرَ فَاِنَّهُ اَفْضَلُ مِنِّی فَسَاَلْتُهُمَا فَحَدَّثَانِی اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ بَیْعِ الذَّهَبِ بِالْوَرِقِ نَسَاءً

زید بن ارقم اور حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے بیع صرف کے متعلق پوچھا' میں ان میں سے ایک سے پوچھنے لگا تو (ان میں سے ایک نے) کہا کہ دوسرے سے پوچھو! وہ مجھ سے افضل ہیں' سو میں نے دونوں سے پوچھا' دونوں نے مجھے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی چاندی کے بدلے اُدھار بیع سے منع فرمایا۔

724 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِیَةَ، یَخْطُبُ وَهُوَ یَقُولُ: یَا اَهْلَ الشَّامِ حَدَّثَنِی الْاَنْصَارِیُّ یَعْنِی زَیْدَ بْنَ اَرْقَمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِی یُقَاتِلُونَ عَلَی الْحَقِّ حَتّٰی یَاْتِیَ اَمْرُ اللّٰهِ وَاِنِّی اَرَاکُمُوهُمْ یَا اَهْلَ الشَّامِ

حضرت ابوعبداللہ الشامی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' آپ نے خطبہ میں فرمایا: اے اہل شام! مجھے حضرت زید بن ارقم نے بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کا ایک گروہ مسلسل حق پر لڑتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے' اور میں تم کو وہی دیکھتا ہوں اے اہل شام!

43- مَا اُسْنِدَ عَنِ الْمُغِیرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

725 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

والطبرانی رقم الحدیث: 5039' والدارقطنی جلد 3 صفحہ 16-17' والبیهقی جلد 5 صفحہ 280 ۔ من طریق ابن جریج عن حسن بن مسلم عن أبی المنهال ولم یسمعه منه به' مختصرًا ۔ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19349 ۔

724- اسناده ضعیف لجهالة أبی عبد اللّٰه الشامی ۔ من طرق المصنف أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19309 وعبد بن حمید رقم الحدیث: 268' والبزار (3319-کشف)' والطبرانی رقم الحدیث: 4967 ۔

725- حدیث صحیح ومیمون بن أبی شبیب صدوق ۔ من طریق المصنف أخرجه الطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 424 ۔ من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18209-18236' ومسلم فی المقدمة جلد 1 صفحه 9' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 423-425' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 541-2067' والطبرانی جلد 20 صفحه 422' وفی جزء طرق حدیث من کذب علی متعمدًا صفحه 119' وابن عدی

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مَيْمُونَ بْنَ أَبِي شَبِيبٍ، يُحَدِّثُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يُرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَذَّابِينَ

کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو میرے حوالہ سے حدیث بیان کرے اور وہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

726 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ، أَوْ غَيْرُهُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ بَكْرٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: أَمْرَانِ لَا أَسْأَلُ عَنْهُمَا أَحَدًا مِنَ النَّاسِ: صَلَاةُ الرَّجُلِ خَلْفَ الرَّجُلِ مِنْ رَعِيَّتِهِ فَقَدْ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو کام ہیں میں اُن کے متعلق لوگوں میں سے کسی سے سوال نہیں کرتا' آدمی کا اپنی رعیت کے کسی آدمی کے پیچھے نماز پڑھنا' بلاشبہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے

جلد 2صفحه814' وأبو نعيم في الحلية جلد4 صفحه 378 . من طريق حبيب به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه407' وأحمد رقم الحديث: 18266' وهناد في الزهد رقم الحديث: 1382' والترمذى رقم الحديث: 2662' وابن ماجه رقم الحديث: 41' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 2067' والطحاوى في المشكل رقم الحديث: 426' والطبراني جلد20صفحه422-423' وفي جزئه صفحه 118-119 . وله شاهد بلفظه ممن حديث سمرة بن جندب أخرجه مسلم في المقدمة جلد1صفحه9 .

726- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف للانقطاع بين بكر وبين المغيرة' وللشك في شيخ المصنف' وعزاه البوصيرى في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 802 الى المصنف . من طريق بكر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18182 . من طريق بكر عن حمزة بن المغيرة' عن المغيرة بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 18197' والدارمي رقم الحديث: 1342' ومسلم (81/274)' والنسائي رقم الحديث: 108' وابن ماجه رقم الحديث: 1236' وابن خزيمة رقم الحديث: 1514' وابن حبان رقم الحديث: 1347' والبيهقي جلد 1صفحه60' وغيرهم . من طرق عن المغيرة مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 18200-18218-18251-18261 وعبد بن حميد رقم الحديث: 397' والبخارى رقم الحديث: 182-203-206-4421-5798' ومسلم رقم الحديث: 274' وأبو داؤد رقم الحديث: 149-152' والترمذى رقم الحديث: 1768' والنسائي رقم الحديث: 79-82-124' وابن ماجه رقم الحديث: 545' وابن خزيمة رقم الحديث: 190-191-203-1515-1642' وابن حبان رقم الحديث: 1326' وغيرهم .

رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَالْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے پیچھے نماز پڑھی اور موزوں پر مسح کرنا تو بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

727 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ ظَاهِرَ خُفَّيْهِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا۔

728 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ،

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

727- اسناده ضعيف لتفرد ابن أبي الزناد به . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 1صفحه291 . أخرجه من طريق هؤلاء الثلاثة أحمد رقم الحديث: 18181-18352' وأبو داؤد رقم الحديث: 161' والترمذى رقم الحديث: 98' وابن الجارود رقم الحديث: 85' والطبراني جلد20صفحه377' والدارقطني جلد 1صفحه195 . وقال الترمذى حديث المغيرة حديث حسن . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18222' وأبو داؤد رقم الحديث: 165' والترمذى رقم الحديث: 97' وابن ماجه رقم الحديث: 550' وابن الجارود رقم الحديث: 84' وتمام في فوائده (191-روض)' والدارقطني جلد1 صفحه 195' والبيهقي جلد 1 صفحه290' وللحديث شاهد من حديث علي أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 162-164 .

728- حديث صحيح من طريق المصنف عن أبي عوانة وحده به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2819' والترمذى رقم الحديث: 412' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 11501 . من طريق المصنف عن شريك وأبي عوانة وشيبان به أخرجه أبو نعيم في أخبار أصبهان جلد 2صفحه341 . من طريق شريك وحده به أخرجه الطبراني جلد 20 صفحه 420 . من طريق زياد بن علاقة به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 759' وأحمد رقم الحديث: 18223-18264' والبخارى رقم الحديث: 1130-4836-6471' ومسلم رقم الحديث: 2819' والنسائي رقم الحديث: 1643' وابن ماجه رقم الحديث: 1419' وابن حبان رقم الحديث: 311' والطبراني جلد20صفحه420' والبيهقي جلد3صفحه16 وغيرهم . وله شاهد من حديث عائشة عند البخارى رقم الحديث: 4837' ومسلم رقم الحديث: 2820 .

وَاَبُو عَوَانَةَ، وَقَيْسٌ، وَشَيْبَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي حَتَّى تَرِمَ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَصْنَعُ هٰذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفَلَا اَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

کہ رسول اللہ ﷺ بہت زیادہ نماز پڑھتے' یہاں تک کہ آپ کے دونوں پاؤں مبارک پر ورم پڑ جاتے' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ یہ کیوں کرتے ہیں حالانکہ آپ کے وسیلہ سے آپ کی اُمت کے پہلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اللہ کا شکرگزار بندہ نہ بن جاؤں؟

729 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ اِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ النَّاسُ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ اِبْرَاهِيمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم بن رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو سورج کو گرہن لگ گیا' لوگوں نے کہا کہ حضرت ابراہیم کی موت کی وجہ سے سورج کو گرہن لگا ہے' تو رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے' تو فرمایا: اے لوگو! بے شک سورج و چاند کو گرہن کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا' لیکن یہ دونوں اللہ عزوجل کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں جب ایسا ہو جائے تو نماز پڑھا کرو یہاں تک کہ گرہن چلا جائے۔

730 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت زیاد بن علاقہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

729- حديث صحيح من طريق المصنف عن أبي عوانة وقيد وشيبان به ' أخرجه الطبراني جلد 20صفحه 421 . من طريق شيبان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18243 . من طريق زياد بن علاقة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18203' والبخاري رقم الحديث: 1060-6199' ومسلم رقم الحديث: 915' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 1843' وابن حبان رقم الحديث: 2827' والطحاوي جلد 1 صفحه 330' والطبراني جلد 20صفحه 420-421' والبيهقي جلد 3 صفحه 341 .

730- اسناده ضعيف لحال المسعودي فانه اختلط ورواية المصنف عنه بعد الاختلاط . من طريق المصنف أخرجه الطبراني جلد 20صفحه 422 . من طريق المسعودي به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18188-18241' والدارمي رقم الحديث: 1509' والترمذي رقم الحديث: 365' وأبو داؤد رقم الحديث: 1037' والطحاوي جلد 1

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: صَلَّى بِنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فَسَبَّحُوا بِهِ فَمَضَى فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا فَرَغَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ وَقَالَ: هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی' تو آپ پہلی دو رکعتوں میں کھڑے ہو گئے' مقتدیوں نے سبحان اللہ کہا' تو آپ نے اپنی نماز پوری کی' جب آپ نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ نے دو سجدے کیے اور سلام پھیرا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ایسے ہی کیا تھا۔

731 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ، قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ، يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نَضْلَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ هُذَيْلٍ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ ہذیل کا ایک آدمی تھا' اس کی دو بیویاں تھیں' اُن میں سے کسی ایک نے دوسری کو خیمہ کی لکڑی ماری' تو اس کا حمل ضائع ہو گیا' اس نے کہا: آپ مجھ پر ایسی جان کا

صفحه 439' والبيهقي جلد 2 صفحه 338 . وقال الترمذي حسن صحيح . من طريقين آخرين عن المغيرة لا تخلوان من ضعف أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3452' وابن أبي شيبة جلد 2 صفحه34' وأحمد رقم الحديث: 18198' والترمذي رقم الحديث: 364' وأبو داؤد تعليقًا رقم الحديث: 1037' والطبراني جلد 20 صفحه411-415' وفي الأوسط رقم الحديث: 1182' والبيهقي جلد2صفحه344 وله شاهد في صحيح البخاري رقم الحديث: 241' ومسلم رقم الحديث: 570 من حديث عبد الله بن مالك بن عيينه .

731- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه النسائي رقم الحديث: 4841' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 7030' والبيهقي جلد 8 صفحه109 . من طريق عن شعبة به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2380' ومسلم رقم الحديث: 1682' وأبو داؤد رقم الحديث: 4568' والترمذي رقم الحديث: 1411 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18163-18202' ومسلم رقم الحديث: 1682' وأبو داؤد رقم الحديث: 4569' والترمذي رقم الحديث: 1411 والنسائي رقم الحديث: 4836-4837-4839' وابن ماجه رقم الحديث: 2633' والطبراني جلد 20 صفحه409' وابن حبان رقم الحديث: 6016 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18173-18202' ومسلم رقم الحديث: 1682' وأبو داؤد رقم الحديث: 4569' والترمذي رقم الحديث: 1411' والنسائي رقم الحديث: 4839' وابن ماجه رقم الحديث: 2633' والطبراني جلد 20 صفحه409-410' والبيهقي جلد 8 صفحه105-114' وغيرهم . من طريق شعبة عن المغيرة عن ابراهيم به أخرجه الطبراني جلد20 صفحه410 . من طريق الأعمش عن ابراهيم مرسلًا . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4842 .

بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَاَسْقَطَتْ، فَقَالَ: اَرَاَيْتَ مَنْ لَا اَكَلَ وَلَا شَرِبَ، وَلَا صَاحَ وَلَا اسْتَهَلَّ؟ فَقِيلَ اَسَجْعًا كَسَجْعِ الْجَاهِلِيَّةِ؟ قَالَ: فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ وَجَعَلَهُ عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْاَةِ

تاوان لگاتے ہیں جس نے نہ پیا نہ کھایا' نہ چلّایا نہ چیخا (ایسے معاملات کو ٹال دیا جاتا ہے)۔آپ ﷺ نے فرمایا: جاہلیت والا موزون کلام کرتا ہے' فرمایا کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس میں اس کے عصبات پر دیت کا اور بچہ کے قصاص میں ایک لونڈی کا فیصلہ کیا۔

732 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَقَّارِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمْ يَتَوَكَّلْ مَنِ اسْتَرْقَى اَوِ اكْتَوَى

حضرت عقار بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے توکل سے کام نہیں لیا جس نے اپنے آپ پر (شرکیہ کلمات سے) منتر کرایا اور یا اپنے آپ کو آگ سے داغا۔

733 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا' اس کی موچھیں

732- حديث صحيح . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18242' والبخارى فى التاريخ الكبير جلد7صفحه94 . من طريق شعبة عن منصور عن مجاهد سمع حسان بن أبى وجزة . سمع عقار بن المغيرة بن شعبة عن أبيه......فذكر . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 7صفحه427' والطبرانى رقم الحديث: 892' والخطيب فى الكفاية صفحه 221 . ورواه جرير عن منصور كرواية شعبة وذكر القصة أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 7 صفحه94' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7605 . من طريق الثورى عن منصور به بدون ذكر حسان أخرجه أحمد رقم الحديث: 18246' وعبد بن حميد رقم الحديث: 393' والترمذى رقم الحديث: 2055' وقال الترمذى حسن صحيح . من طريق ليث وابن أبى نجيح عن مجاهد عن عقار به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 763' وأحمد رقم الحديث: 18205-18225' وابن ماجه رقم الحديث: 3489 .

733- اسناده ضعيف منقطع' المصنف ممن سمع المسعودى بعد اختلاطه وأبو عون لم يدرك المغيره من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 1صفحه150 . من طريق المسعودى به أخرجه الطحاوى جلد4صفحه229 . من طريق جامع بن شداد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18237-18262' وأبو داؤد رقم الحديث: 188' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 159' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6655' والطحاوى جلد 4صفحه230' والطبرانى جلد20 صفحه435-436 .

عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا طَوِيلَ الشَّارِبِ فَدَعَا بِسِوَاكٍ وَشَفْرَةٍ فَوَضَعَ السِّوَاكَ تَحْتَ الشَّارِبِ فَقَصَّ عَلَيْهِ

بہت زیادہ لمبی تھیں' تو آپ ﷺ نے مسواک اور ایک چھری منگوائی' پس مسواک اس کی مونچھوں کے نیچے رکھی اوراس کی مونچھیں کاٹ ڈالیں۔

734 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ الثَّقَفِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ وَالْخُفَّيْنِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے عمامہ اور موزوں پر مسح کیا۔

فائدہ: عمامہ پر مسح درست نہیں ہے' حضرت ملک العلماء علامہ ظفرالدین بہاری فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے سر کے مسح کا حکم دیا ہے' احادیث مسح عمامہ احاد ہیں' جس سے کتاب اللہ پر زیادتی جائز نہیں ہے اور نہ وہ اس کا ناسخ ہوسکتی ہے۔

(فتاویٰ ملک العلماء صفحہ ۸۰' مطبوعہ شبیر برادرز' لاہور)

735 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طُعْمَةُ بْنُ

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے

734- حديث صحيح من طريق المصنف مطولًا أخرجه الطبراني جلد20صفحه428' وفي الأوسط رقم الحديث: 1389 . أخرجه الشافعي في مسنده جلد 1صفحه79' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه179' وأحمد رقم الحديث: 18207' والبخاري في القراء ة خلف الامام رقم الحديث: 196' والنسائي رقم الحديث: 109' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 168' وابن خزيمة رقم الحديث: 1645-1064' والطحاوي جلد1صفحه30' وابن حبان رقم الحديث: 1342' والطبراني جلد20صفحه426-428' والدارقطني جلد 1صفحه192 من طريق أيوب وقتادة وغيرهم عن عمرو بن وهب به . وروي عن حماد بن زيد' عن أيوب عن ابن سيرين عن رجل عن عمرو بن وهب أخرجه الطبراني جلد20صفحه429' والبيهقي جلد 1صفحه58 . ورواه جرير بن حازم عن ابن سيرين مثله أخرجه أحمد رقم الحديث: 18190 . وحديث المغيرة في المسح على الخفين حديث مشهور مروي عنه من غير وجه أخرجه أحمد رقم الحديث: 18219-18250' والبخاري رقم الحديث: 363-388-5798' ومسلم رقم الحديث: 274' وأبو داؤد رقم الحديث: 1-150' والترمذي رقم الحديث: 20-100' وابن ماجه رقم الحديث: 331-389' من طرق عن المغيرة بالمسح على الخفين وفي بعضها المسح على العمامة .

735- اسناده ضعيف لجهالة عمر بن بيان . من طريق طعمة به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 760' وأحمد رقم

عَمْرٍو الْجَعْفَرِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ بَيَانٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ الْخَمْرَ فَلْيُشَقِّصِ الْخَنَازِيرَ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شراب فروخت کرتا ہے اس کو چاہیے کہ خنزیر کے ٹکڑے ٹکڑے (کر کے بھی فروخت) کرے۔

736 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا مَرْفُوعًا قَالَ: الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِي حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا أَمَامَهَا قَرِيبًا، أَوْ عَنْ يَمِينِهَا قَرِيبًا، أَوْ يَسَارِهَا قَرِيبًا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس حدیث کو مرفوع ہی جانتا ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سوار آدمی جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل چلنے والا چاہے تو جنازہ کے آگے چلے یا پیچھے' یا دائیں یا بائیں۔

737 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ،

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 18239' والدارمي رقم الحديث: 2102' وأبو داؤد رقم الحديث: 3489' والطبراني جلد 20 صفحه 379' وفي الأوسط رقم الحديث: 8532' والبيهقي جلد 6 صفحه 12 والمزي في التهذيب جلد 13 صفحه 383' وقال الطبراني: لا يروى هذا الحديث عن المغيرة الا بهذا الاسناد تفرد به طعمة بن عمرو انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1552.

736- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال مبارك بن فضالة. من طريق مبارك به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18199. من طرق عن سعيد به ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 280' وأحمد رقم الحديث: 18187-18232' والترمذي رقم الحديث: 1031' والنسائي رقم الحديث: 1942-1947' وابن ماجه رقم الحديث: 1481' والطحاوي جلد 1 صفحه 482' وابن حبان رقم الحديث: 3049' والطبراني جلد 20 صفحه 431' والحاكم جلد 1 صفحه 355' والبيهقي جلد 4 صفحه 8' وقال الترمذي: حسن صحيح. وصححه الحاكم وأقره الذهبي. من طريق عبد الواحد بن واصل عن سعيد والمغيرة جميعًا عن زياد عن مغيرة به' أخرجه النسائي رقم الحديث: 1941' وفي الكبرى رقم الحديث: 2069. ووقع في الصغرى: عن أبيه وانظر تحفة الأشراف جلد 8 صفحه 471. وأما حديث يونس بن عبيد فأخرجه أحمد رقم الحديث: 18206' وأبو داؤد رقم الحديث: 3180' والطبراني جلد 20 صفحه 430' والحاكم جلد 1 صفحه 355' والبيهقي جلد 4 صفحه 24' من طرق عنه به.

737- حديث صحيح. واسناده المصنف ضعيف وهو جزء من الحديث السابق. عن طريق روح بن عبادة عن سعيد

عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: وَلَا اُرَاهُ اِلَّا مَرْفُوعًا قَالَ: السِّقْطُ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَيُدْعَى لِوَالِدَيْهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ

میں اس حدیث کو مرفوع ہی جانتا ہے' جو بچہ نابالغ ہو' اس پر نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی اور اس کے والدین کے لیے بخشش اور رحمت کی دعا مانگی جائے گی۔

44- الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی احادیث

739,738 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: اَوَّلُ مَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا الْمَدِينَةَ يَعْنِي فِي الْهِجْرَةِ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ، وَابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ فَكَانَا يَقْرَآنِ الْقُرْآنَ ثُمَّ قَدِمَ سَعْدٌ وَبِلَالٌ وَعَمَّارٌ ثُمَّ قَدِمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي عِشْرِينَ ثُمَّ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَاَيْتُ اَهْلَ الْمَدِينَةِ فَرِحُوا بِشَيْءٍ فَرَحَهُمْ بِقُدُومِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَتِ الْاِمَاءُ فِي الطُّرُقِ تَقُولُ: جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى قَرَاْتُ سَبِّحِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہجرت کرنے والوں میں سب سے پہلے ہمارے پاس مدینہ منورہ میں حضرت مصعب بن عمیر اور حضرت ابن اُم مکتوم آئے' دونوں قرآن پڑھتے تھے' پھر حضرت سعد آئے اور حضرت بلال و عمار آئے' پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیس آدمیوں کے ساتھ آئے' پھر رسول اللہ ﷺ آئے' میں نے اہل مدینہ کو اس دن سے زیادہ کسی شے پر خوش نہیں دیکھا' (جب رسول اللہ ﷺ مدینہ پاک کو تشریف لائے) تو بچے راستوں میں کہہ رہے تھے: یہ اللہ کے رسول ﷺ ہیں' آپ آئے ہیں' پس جب رسول اللہ ﷺ آئے تو آپ نے ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ

بن عبيد اللّٰه بن جبير مقتصرًا على هذا المتن' أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1507 . من طريق أبى نعيم عن سفيان عن يونس بن عبيد عن زياد به أخرجه الطبرانى جلد20صفحه430 .

739,738- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18535-18591' والبخارى رقم الحديث: 4941' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11662' والرويانى رقم الحديث: 321' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1715' والحاكم جلد 2صفحه626' والبيهقى جلد 9صفحه10 . من طريق اسرائيل عن أبى اسحاق به مقتصرًا على ذكر أول من قدم المدينة أخرجه ابن سعد جلد 4صفحه206' والطبرانى جلد 20صفحه362' وفى الأوائل رقم الحديث:27' والحاكم جلد3صفحه634' والبيهقى جلد2صفحه463 .

اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى فِي سُوَرٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ

الْأَعْلٰى ''اور''وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى ''مفصل سورتوں میں سے پڑھیں۔

740 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ)(النساء : 95)مِنَ الْمُؤْمِنِينَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَدَعَا بِالْكَتِفِ لِيَكْتُبَهُ فِيهَا وَجَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَذَكَرَ ضَرَرَهُ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ)(النساء :95)

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ اُتری:''لَا يَسْتَوِى الْقَاعِدُوْنَ'' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو بلوایا اور ایک شانے کی ہڈی منگوائی تاکہ اس میں یہ آیت لکھی جائے' اور حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ آئے اور اپنی تکلیف کا ذکر کیا' تو یہ آیت اُتری:''غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ''۔

741 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو خیبر

740- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد4صفحه210' وأحمد رقم الحديث: 18676' والدارمي رقم الحديث: 2420' والبخاري رقم الحديث: 2831-4593' ومسلم رقم الحديث: 1898' وأبو يعلى رقم الحديث: 1725' والطبراني في التفسير جلد5صفحه228' وابن حبان رقم الحديث: 42' والبيهقي جلد 9 صفحه 23 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18579-18671-18701' ومسلم رقم الحديث: 1898' والترمذي رقم الحديث: 1670-3031' والنسائي رقم الحديث: 3101-3102' والطبري جلد5 صفحه228' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2511' وابن حبان رقم الحديث: 40-41 .

741- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الخطيب في المدرج جلد 2صفحه896 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18596' ومسلم رقم الحديث: 1938' والروياني رقم الحديث: 327' وأبو يعلى رقم الحديث: 1728' والخطيب في المدرج جلد 2صفحه895' والبيهقي جلد9صفحه359 . من طريق شريك وسعيد بن على الأودي عن أبي اسحاق به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 18692' وأبو يعلى رقم الحديث: 1698 . من طريق عدي بن ثابت عن البراء أخرجه أحمد رقم الحديث: 18597-19139' والبخاري رقم الحديث: 4222-4225-5525-5526' ومسلم رقم الحديث: 1938' والطحاوي جلد 4صفحه205' وابن حبان رقم الحديث: 5277' والبيهقي جلد9صفحه329 . من طرق عن البراء' أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8724' وأحمد رقم الحديث: 18646' والبخاري رقم الحديث: 4226' ومسلم رقم الحديث: 1938' وابن ماجه رقم

أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: أَصَابَ النَّاسُ حُمُرًا يَوْمَ خَيْبَرَ يَعْنِي الْحُمُرَ الْأَهْلِيَّةَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَنَادَى أَنْ اكْفِئُوا الْقُدُورَ

کے دن کچھ پالتو گدھے ملے' تو رسول اللہ ﷺ نے اعلان کرنے والے کو حکم دیا تو اس نے اعلان کیا کہ ہانڈیاں اُلٹ دو۔

742 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَعُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، وَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا عُمَارَةَ أَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ الْبَرَاءُ: لَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَفِرَّ، إِنَّ هَوَازِنَ كَانُوا قَوْمًا رُمَاةً، فَلَمَّا لَقِينَاهُمْ وَحَمَلْنَا عَلَيْهِمُ انْهَزَمُوا فَأَقْبَلَ النَّاسُ عَلَى الْغَنَائِمِ وَاسْتَقْبَلُونَا بِالسِّهَامِ فَانْهَزَمَ النَّاسُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ آخِذٌ بِلِجَامِ الْبَغْلَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ

حضرت ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے سنا' ان سے ایک آدمی نے پوچھا: اے ابوعمارہ! کیا تم یومِ حنین کے دن رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ گئے تھے؟ تو حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لیکن رسول اللہ ﷺ نہیں بھاگے تھے' دراصل بنو ہوازن کے لوگ بڑے ماہر تیرانداز تھے' جب ہم دورانِ لڑائی اُن پر غالب آ گئے وہ بھاگ گئے تو لوگ مالِ غنیمت جمع کرنے لگے تو اچانک انہوں نے ہم پر تیروں کی بوچھاڑ کر دی' تو لوگ بھاگ آئے تھے' بلاشبہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس دن دیکھا کہ حضرت ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ نے

الحديث: 3194' والنسائي رقم الحديث: 4349' والخطيب في المدرج جلد2صفحه897' والبيهقي جلد9 صفحه330 .

742- حديث صحيح من طريق المصنف' أخرجه البيهقي جلد5صفحه133 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18498' ومسلم رقم الحديث: 1776' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8638' وأبو يعلى رقم الحديث: 1727' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3322' وابن حبان رقم الحديث: 4770 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 8491-18563-18728' والبخاري رقم الحديث: 4315-4316' ومسلم رقم الحديث: 1776' والترمذي رقم الحديث: 1688' والفسوي في المعرفة جلد2صفحه629' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2518' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3323' وأبو نعيم في الحلية جلد7 صفحه132' والبيهقي جلد9صفحه155 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18509' عن عفان عن عمر بن أبي زائدة به مقتصرًا على أوله ثم زاد فيه قصة حفر الخندق بايجاز .

الْبَيْضَاءِ وَالنَّبِيُّ يَقُولُ: اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

آپ ﷺ کی خچر کی لگام پکڑی ہوئی تھی، اس دن رسول اللہ ﷺ سفید خچر پر سوار تھے اور نبی ﷺ فرما رہے تھے: ''انا النبی لا کذب انا ابن عبد المطلب'' میں سچا نبی ہوں اس میں کوئی جھوٹ نہیں، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

743 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ اَنْ يَقُولَ: اللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَرَسُولِكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ قَالَ: فَاِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب تو اپنے بستر پر آئے تو یہ پڑھا کر: ''اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَرَسُولِكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ'' ''اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی، اپنے چہرے کو تیری طرف کیا، اپنے کام تیرے سپرد کیے، اپنی پیٹھ کو تیری طرف کیا، رغبت رکھتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے، کوئی جائے پناہ اور نجات نہیں مگر تیری ہی طرف سے، میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی ہے، تیرے رسولوں

743- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 6.7 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18538-18677، والدارمي رقم الحديث: 2683، والبخاري رقم الحديث: 6313، ومسلم رقم الحديث: 2710، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10611، وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1721، وابن حبان رقم الحديث: 5527 . من طرق أخرى عن أبي اسحاق به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 723، وأحمد رقم الحديث: 18674-18702، والبخاري رقم الحديث: 7488، ومسلم رقم الحديث: 2710، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10612-10613، والترمذي رقم الحديث: 3394، وابن ماجه رقم الحديث: 1876 . من طرق أخرى عن البراء أخرجه البخاري رقم الحديث: 6315، النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10595، وابن حبان رقم الحديث: 5542 .

پر ایمان لایا جن کو تو نے بھیجا ہے"۔ فرمایا کہ اگر تو اس رات مرگیا تو فطرت پر مرے گا۔

744 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ قِنِی عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تو اپنے ہاتھ کو اپنے رخسار کے نیچے رکھتے تھے اور یہ دعا مانگتے: "اَللّٰهُمَّ قِنِی عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ" "اے اللہ! تو مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اُٹھائے گا"۔

745 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: اُهْدِيَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ حَرِيرٍ فَجَعَلُوا يَلْمَسُونَهَا وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْ لِينِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ایک ریشم کا حلّہ ہدیہ دیا گیا' تو لوگ اس کو چھونے لگے اور اس کی نرمی پر تعجب کرنے لگے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سعد بن معاذ کے لیے اللہ عزوجل نے جنت

744- حديث صحيح ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 18495' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10950' وأبو يعلى رقم الحديث: 1711 ۔ أخرجه ابن أبى شيبة جلد9صفحه76 ۔ وأحمد رقم الحديث: 18654-18575' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1215' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10591-10589' وأبو يعلى رقم الحديث: 1683' وابن حبان رقم الحديث: 5523-5522' وأبو الشيخ فى أخلاق النبى صلى الله عليه وآله وسلم صفحه 167' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 1658' وفى الدعاء رقم الحديث: 250-249' وأبو نعيم فى الحلية جلد8 صفحه215 ۔ أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10593' وأبو يعلى رقم الحديث: 1682 ۔

745- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه مسلم رقم الحديث: 2468' وابن حبان رقم الحديث: 7035 ۔ من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18707' والبخارى رقم الحديث. 3802' ومسلم رقم الحديث: 2468' والرويانى رقم الحديث: 277' وأبو يعلى رقم الحديث: 1730' وابن حبان رقم الحديث: 7036 ۔ من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18690-18618-18567' والبخارى رقم الحديث: 6640' والترمذى رقم الحديث: 3847' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8221' وابن ماجه رقم الحديث: 157' وأبو يعلى رقم الحديث: 1731 ۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمِنْدِيلٌ مِنْ مَنَادِيلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَلْيَنُ مِنْ هَذَا

میں اس سے بھی زیادہ نرم رومال تیار کر رکھے ہیں۔

746 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ۔ قَالَ: قُلْتُ: سَمِعْتَهُ مِنْهُ؟ قَالَ: لَا ۔ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى قَوْمٍ جَلَسُوا فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ: إِنْ كُنْتُمْ لَابُدَّ فَاعِلِينَ فَرُدُّوا السَّلَامَ وَأَعِينُوا الْمَظْلُومَ وَاهْدُوا السَّبِيلَ

حضرت ابواسحاق' حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کی: کیا تم نے آپ ﷺ سے سنا ہے؟ کہا کہ نہیں! رسول اللہ ﷺ ایک قوم کے پاس آئے جو راستوں میں بیٹھے ہوئے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم کو ضرور ہی راستوں پر بیٹھنا ہے تو سلام کرنے والے کا جواب دو' مظلوم کی مدد کرو اور راستہ پوچھنے والے کی راہنمائی کرو۔

747 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خندق کے دن دیکھا' آپ

746- اسناده منقطع ۔ من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2726 ۔ من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18506-18592-18698' والدارمي رقم الحديث: 2655' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1717-1718' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 170-171-172' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18592-18613' وابن حبان رقم الحديث: 597 ۔ وللحديث شاهد بعض ألفاظه من حديث أبي سعيد عند البخاري رقم الحديث: 2465-6229' ومسلم رقم الحديث: 2121' ومن حديث أبي هريرة عند أبي داؤد رقم الحديث: 4817 ۔

747- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه ابن سعد جلد2 صفحه70' وأحمد رقم الحديث: 8536-18593' والدارمي رقم الحديث: 2455' والبخاري رقم الحديث: 2836-2837-4104-7236' ومسلم رقم الحديث: 1803' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8857' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1716' والبيهقي في الدلائل جلد 3 صفحه413 ۔ من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه ابن أبي شيبة جلد8 صفحه527' وأحمد رقم الحديث: 18706' والبخاري رقم الحديث: 3034-4106-6620' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10367' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3325' والآجري في الشريعة رقم الحديث: 411' وأبو نعيم في الحلية جلد 7 صفحه132' والخطيب جلد 11 صفحه289 ۔ وقد روى هذا الشعر في سياق حديث آخر لسلمة بن الأكوع في الصحيح كذلك انظر البخاري رقم الحديث: 4196' ومسلم رقم الحديث: 1802 ۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ يَحْفِرُ مَعَنَا حَتَّى رَأَيْتُ التُّرَابَ قَدْ وَارَى بَيَاضَ بَطْنِهِ اَوْ قَالَ: شَعْرَهُ وَهُوَ يَقُولُ: وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَانْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِهِ: حِفْظِي: اِنَّ الْاُلٰى قَدْ بَغَوْا وَفِي الصَّحِيفَةِ: اِنَّ الْمَلَا قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا اِذَا اَرَادُوا فِتْنَةً اَبَيْنَا قَالَ: فَيَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبَيْنَا اَبَيْنَا يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ

ہمارے ساتھ خندق کھود رہے تھے حتیٰ کہ میں نے آپ پر مٹی دیکھی اور میں نے آپ کے پیٹ کی سفیدی دیکھی یا فرمایا: آپ یہ اشعار پڑھ رہے تھے: ''اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہوتے نہ ہم زکوٰۃ دیتے نہ ہم نماز پڑھتے اے اللہ! ہم پرسکون نازل فرما اور ہمارے قدموں کو ثابت رکھ جب ہمارا دشمن سے آمنا سامنا ہو''۔ حضرت شعبہ اپنی حدیث میں فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں مجھے یہ جملہ یاد ہے کہ بے شک انہوں نے پہلے ہم سے بغاوت کی ہے اور صحیفہ میں اس طرح ہے: لشکر نے ہم پر چڑھائی کی تو جب انہوں نے ارادہ کیا ہمیں فتنہ میں ڈالنے کا تو ہم نے کہا: ''ابینا'' کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے: ''ابینا ابینا'' اس کے ساتھ آپ نے اپنی آواز بلند کی۔

748 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: لَمَّا صَالَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُشْرِكِي قُرَيْشٍ كَتَبَ بَيْنَهُمْ كِتَابًا: هٰذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: لَوْ عَلِمْنَا اَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ لَمْ نُقَاتِلْكَ فَقَالَ لِعَلِيٍّ: امْحُهُ فَاَبَى فَمَحَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اور قریش کے مشرکین کے درمیان صلح ہوئی اس صلح نامہ پر لکھا تھا: ''هٰذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ'' مشرکین مکہ کہنے لگے: اگر ہم آپ کو اللہ کا رسول جانتے تو ہم آپ سے لڑائی بھی نہ کرتے۔ آپ نے

748- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 5صفحه96‘ وفي الدلائل جلد 4صفحه146 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18568-18590‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 1713 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 14 صفحه434‘ وأحمد رقم الحديث: 18603-18705‘ والبخاري رقم الحديث: 3184-4251‘ ومسلم رقم الحديث: 1783‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 1703 وابن حبان رقم الحديث: 4873‘ والبيهقي جلد9صفحه256‘ وغيرهم .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ وَكَتَبَ: هٰذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاشْتَرَطُوا عَلَيْهِ اَنْ يُقِيمُوا ثَلَاثًا وَلَا يَدْخُلُوا مَكَّةَ بِسِلَاحٍ اِلَّا جُلُبَّانَ السِّلَاحِ قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ لِاَبِي اِسْحَاقَ: مَا جُلُبَّانُ السِّلَاحِ؟ قَالَ: السَّيْفُ بِقِرَابِهِ اَوْ بِمَا فِيهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اس کو مٹا دیں' تو انہوں نے انکار کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے خود اس کو مٹا دیا' اور اس میں یہ لکھا: ''هٰذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ'' اور انہوں نے اس پر شرط رکھی کہ وہ تین دن تک ٹھہریں گے اور مکہ میں اسلحہ لے کر نہیں داخل ہوں گے۔ مگر جلبان السلاح (میانوں) کے اندر۔ حضرت شعبہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابواسحاق سے کہا کہ ''جلبان السلاح'' کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: تلوار کی میان یا جس میں تلوار ہوتی ہے۔

749 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، يَقُولُ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَقْرَاُ سُورَةَ الْكَهْفِ لَيْلَةً اِذْ رَاَى دَابَّتَهُ تَرْكُضُ ـ اَوْ قَالَ: فَرَسَهُ تَرْكُضُ ـ فَنَظَرَ فَاِذَا مِثْلُ الضَّبَابَةِ ـ اَوْ قَالَ: مِثْلُ الْغَمَامَةِ ـ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تِلْكَ السَّكِينَةُ نَزَلَتْ لِلْقُرْآنِ اَوْ تَنَزَّلَتْ عَلَى الْقُرْآنِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صحابی رات کو سورۃ الکہف پڑھتے تھے' اچانک انہوں نے اپنے جانور کو اچھلتے دیکھا' یا فرمایا: ان کا گھوڑا اُچھل رہا تھا' تو انہوں نے غبار' یا فرمایا: بادل کی مثل دیکھا (کہ ایک نور ہے جو اُن کے گھر میں ہے) سو اس بات کا ذکر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس کیا تو آپ نے فرمایا: یہ سکینہ تھا جو قرآن کے لیے یا قرآن پر نازل ہو رہا تھا۔

750 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

749- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه مسلم رقم الحديث: 795' والترمذي رقم الحديث: 2885' وأبو نعيم في الحلية جلد4صفحه342' والخطيب في المبهمات صفحه 4' والبيهقي في دلائل النبوة جلد7صفحه83 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 8497-18532' والبخاري رقم الحديث: 3614' ومسلم رقم الحديث: 795' وأبو يعلى رقم الحديث: 1722' وابن حبان رقم الحديث: 769 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18614-18660' والبخاري رقم الحديث: 5011' ومسلم رقم الحديث: 795' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11503' والبيهقي في الدلائل جلد7صفحه82 .

750- اسناده منقطع' أبو اسحاق لم يسمعه من البراء كما صرح بذلك في رواية أبي يعلى من طريق شعبة به ' أخرجه

اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: لَمَّا اُنْزِلَتْ تَحْرِیمُ الْخَمْرِ قَالُوا: کَیْفَ بِمَنْ کَانَ یَشْرَبُهَا قَبْلَ اَنْ تُحَرَّمَ؟ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآیَةُ (لَیْسَ عَلَی الَّذِینَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِیمَا طَعِمُوا)(المائدة:93)الْآیَةَ

کہ جب شراب کی حرمت نازل ہوئی' تو لوگوں نے کہا کہ اُن لوگوں کی کیا حالت ہوگی جو لوگ اس کی حرمت نازل ہونے سے پہلے شراب پیتے تھے؟ تو یہ آیت کریمہ اُتری: ''لَیْسَ عَلَی الَّذِینَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِیمَا طَعِمُوا ''''اُن لوگوں پر کوئی گناہ نہیں جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کیے' جو انہوں نے کھایا''(المائدہ:۹۳)۔

751 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: اَخْبَرَنِی الرَّبِیعُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ قَالَ: آیِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

حضرت ربیع بن براء بن عازب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب سفر سے واپس آتے تو (آپ کی عادت مبارک تھی) آپ یہ پڑھتے: ''آیِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ ''''لوٹنے والے' توبہ کرنے والے' عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی عبادت کرنے والے' حمد کرنے والے''۔

الترمذی رقم الحدیث: 3051' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 1719-1720' والطبری فی التفسیر جلد 7صفحه37' وابن حبان رقم الحدیث: 5350-5351' وقال الترمذی: حسن صحیح . من طریق اسرائیل عن أبی اسحاق به أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3050' والطبری جلد 7صفحه37' وله شاهد من حدیث أنس عند البخاری رقم الحدیث: 2464' ومسلم رقم الحدیث: 1980' ومن حدیث ابن عباس عند الترمذی رقم الحدیث: 3052 .

751- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3440' وقال: حسن صحیح . من طریق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18499-18569-18655' والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 10384' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 1664-1729' وابن حبان رقم الحدیث: 2711 . من طریق الثوری ومنصور واسرائیل عن أبی اسحاق عن البراء بلا واسطة أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18680' والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 10383' والفسوی فی المعرفة جلد 2صفحه629' وأبو نعیم فی الحلیة جلد 7صفحه132 . من طریق فطر عن أبی اسحاق وصرح فیه بالسماع من أبی اسحاق والبراء أخرجه ابن حبان رقم الحدیث: 2712' قال الترمذی ورواية شعبة اصح . وقال النسائی: أبو اسحاق لم یسمعه من البراء . ومن حدیث أنس عند البخاری رقم الحدیث: 3086 .

752 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: كَانَتِ الْاَنْصَارُ اِذَا قَدِمُوا مِنْ سَفَرٍ لَمْ يَدْخُلِ الرَّجُلُ مِنْ قِبَلِ بَابِهِ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى وَاْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ اَبْوَابِهَا)(البقرة: **189**)

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار جب سفر سے واپس آتے تو ان کی عادت تھی کہ یہ دروازے سے داخل نہیں ہوتے تھے' تو یہ آیت اُتری: ''وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى وَاْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ اَبْوَابِهَا '' ''یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم اپنے گھروں کی پشتوں کی طرف سے آؤ' لیکن نیکی یہ ہے کہ تم اللہ سے ڈرو اور گھروں میں دروازوں سے داخل ہو'' (البقرہ:۱۸۹)۔

753 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيَّ، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے اور کہہ رہے تھے: مجھے حضرت براء رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے اور وہ جھوٹ بولنے والے نہیں تھے کہ

752- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الخطيب في المدرج صفحه 365 . من طرق عن شعبة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 1803' ومسلم رقم الحديث: 3026' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11024' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1732' والطبرى فى التفسير جلد 2صفحه186' والبيهقى جلد 5صفحه261 . من طريق أبى اسحاق به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4512' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11025' والطبرى جلد 2 صفحه186' وابن حبان رقم الحديث: 3947 .

753- حديث صحيح من طرق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18534-18540-18545' والبخارى رقم الحديث: 737' وأبو داؤد رقم الحديث: 620' والنسائى رقم الحديث: 828' وابن حبان رقم الحديث: 2226 . من طريق عن أبى اسحاق به أخرجه البخارى رقم الحديث: 690-811' ومسلم رقم الحديث: 474' والترمذى رقم الحديث: 281' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1697' وأبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه133' والبيهقى جلد 2 صفحه92 . من طريق محارب بن دثار عن عبد الله بن يزيد به أخرجه مسلم رقم الحديث: 474' وأبو داؤد رقم الحديث: 622' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1676' والبيهقى جلد2صفحه92 . من طريق عبد الرحمٰن ابن أبى يعلىٰ عن البراء أخرجه الحميدى رقم الحديث: 725' ومسلم رقم الحديث: 474' وأبو داؤد رقم الحديث: 621' وله شاهد عن معاوية عن أحمد رقم الحديث: 16884 .

عَازِبٍ، وَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ اَنَّهُمْ كَانُوا اِذَا صَلَّوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعُوا رُئُوسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ اَحَدٌ مِنْهُمْ حَتّٰى يَرَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا ثُمَّ يَسْجُدُوا

جب صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے تو جب اپنے سروں کو رکوع سے اُٹھاتے تھے' اس وقت تک ان میں کوئی ایک بھی سجدہ نہیں کرتا تھا جب تک کہ رسول اللہ ﷺ کو سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھ لیتے تھے' پھر وہ سجدہ کرتے تھے۔

754 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، سَمِعَ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: اسْتُصْغِرْتُ اَنَا وَابْنُ عُمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اور ابن عمر کو بدر کے دن چھوٹا قرار دیا گیا تھا (یعنی چھوٹا سمجھ کر جنگ کرنے کی اجازت نہ دی گئی)۔

755 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ نَزَلَتْ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْآيَةُ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ آئے تو آپ نے بیت المقدس کی طرف چھ ماہ تک نماز پڑھی' پھر جب یہ آیت اُتری: "فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

754- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه ابن سعد جلد4صفحه367' والبخاري رقم الحديث: 3955-3956' وأبو يعلى رقم الحديث: 1724' والطبراني رقم الحديث: 1165 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد4صفحه368' وابن أبي شيبة جلد 12صفحه540' وأحمد رقم الحديث: 18656' وأبو يعلى رقم الحديث: 1695' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2107' والطحاوي جلد 3صفحه219' والطبراني رقم الحديث: 1166-1168 . ورواه عمار بن رزيق عن أبي اسحاق' عن عبد الرحمٰن بن عوسجة عن البراء بنحوه أخرجه الحاكم جلد3صفحه558 .

755- حديث صحيح من طريق أبي الأحوص سلام به أخرجه مسلم رقم الحديث: 525 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18519-18562-18729' والبخاري رقم الحديث: 40-399-4486-4492-7253' ومسلم رقم الحديث: 525' والترمذي رقم الحديث: 340-2962' والنسائي رقم الحديث: 487-488-742' وفي الكبرٰى رقم الحديث: 11000' وابن ماجه رقم الحديث: 1010' وابن خزيمة رقم الحديث: 428-437' وابن الجارود رقم الحديث: 165' وابن حبان رقم الحديث: 1716' والبيهقي جلد 2صفحه2 . له شاهد من حديث أنس عند مسلم رقم الحديث: 527 .

(فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ)(البقرة: 144)فَلَقَدْ نَزَلَتْ وَإِنَّ قَوْمًا لَيُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَلَمَّا سَمِعُوهَا وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ قَلَبُوا وُجُوهَهُمْ نَحْوَ الْكَعْبَةِ وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ

الْحَرَامِ''، ''اپنے چہرۂ پاک کو مسجد حرام کی طرف پھیر لیجئے'' تو کچھ لوگ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے' جب انہوں نے سنا اور وہ نماز کی حالت میں تھے' تو انہوں نے نماز کی ہی حالت میں اپنے چہرے کعبہ شریف کی طرف پھیر لیے۔

756 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پندرہ غزوات میں شریک ہوا ہوں۔

757 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

756- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف شيخه . من طريق حديج به أخرجه ابن سعد جلد 4صفحه368' وأبو يعلى رقم الحديث: 1693 . من طريق اسرائيل عن أبى اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد 4صفحه368' وأحمد رقم الحديث: 18609' والبخارى رقم الحديث: 4472' والرويانى رقم الحديث: 284' وابن حبان رقم الحديث: 71176' والبيهقى فى الدلائل جلد5صفحه459 . من طريق الجراح بن مليح عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18582-18691' وروى عن البراء من غير وجه . أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه268' وأحمد رقم الحديث: 18628 .

757- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى الدلائل جلد1صفحه240' من طرق عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد 1صفحه416' وأحمد رقم الحديث: 18496' والبخارى رقم الحديث: 3551-5848' ومسلم رقم الحديث: 2337' وأبو داؤد رقم الحديث: 4072-4184' والترمذى جلد5صفحه109-110' عقبة رقم الحديث: 2811' وفى الشمائل جلد 3صفحه26' وفى العلل الكبير صفحه 344' والنسائى رقم الحديث: 5247' وأبو يعلى رقم الحديث: 1714' والرويانى رقم الحديث: 320' وابن حبان رقم الحديث: 6284' وغيرهم . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد 1صفحه428' وأحمد رقم الحديث: 18581-18636-18688' والبخارى رقم الحديث: 5901' ومسلم رقم الحديث: 2337' وأبو داؤد رقم الحديث: 4183' والترمذى (1724-2811 عقبة-3635)' وفى الشمائل جلد 4صفحه64' والنسائى رقم الحديث: 5248' وابن ماجه رقم الحديث: 3599'

اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْبُوعًا بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ اَعْظَمَ النَّاسِ وَاَحْسَنَ النَّاسِ جُمَّتُهُ اِلَى اُذُنَيْهِ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ مَا رَاَيْتُ شَيْءًا قَطُّ اَحْسَنَ مِنْهُ

کہ رسول اللہ ﷺ درمیانے قد کے تھے آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ تھا اور آپ لوگوں میں سب سے بڑے تھے اور سب لوگوں سے حسین تھے آپ کے کانوں کی لَو تک لمبے بال تھے (ایک دن) آپ ﷺ نے سرخ جوڑا پہنا ہوا تھا میں نے آپ سے زیادہ کوئی حسین دیکھا ہی نہیں۔

758 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَحُدَيْجٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: مَاتَ قَوْمٌ كَانُوا يُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالُوا: كَيْفَ بِاَصْحَابِنَا الَّذِينَ مَاتُوا وَهُمْ يُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ اِيمَانَكُمْ)(البقرة: **143**) صَلَاتَكُمْ اِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ صحابہ کرام بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے تو اُن کا وصال (کعبہ شریف کی طرف منہ کرنے کے حکم سے پہلے) ہوگیا تو لوگوں نے کہا: ہمارے ان ساتھیوں کا کیا بنے گا جو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے اور فوت ہوگئے۔ تو اللہ عزوجل نے یہ آیت اُتاری: ''وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ اِيمَانَكُمْ'' ''اللہ عزوجل کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ تمہاری نمازوں کو ضائع کرے'' (یعنی) جو تم نے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نمازیں پڑھی ہیں۔

وأبو يعلى رقم الحديث: 1705، والروياني رقم الحديث: 281، وغيرهم . أخرجه الدارمي رقم الحديث: 58، والترمذي رقم الحديث: 2811، وفي الشمائل رقم الحديث: 10، وفي العلل الكبير صفحه 344، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9640، قال الترمذي حسن غريب .

758- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه ابن منده في الايمان جلد 1 صفحه 329 . من طريق شريك وحده به مختصرًا أخرجه الطبري في التفسير جلد 2 صفحه 17 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه 243، والبخاري رقم الحديث: 40-4486، وابن ماجه رقم الحديث: 1010، والطبري جلد 2 صفحه 17، والروياني رقم الحديث: 278-297، وابن منده جلد 1 صفحه 328، والبيهقي جلد 2 صفحه 3، وغيرهم .

759 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبِطِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بغل مبارک کی سفیدی دیکھی اس حالت میں کہ آپ سجدہ میں تھے۔

760 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو وَكِيعٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَاتِلُ الْعَدُوَّ فَجَاءَ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ فِي الْحَدِيدِ، فَعَرَضَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِسْلَامَ فَاَسْلَمَ فَقَالَ: اَيُّ عَمَلٍ اَفْضَلُ كَيْ اَعْمَلَهُ؟ فَقَالَ: تُقَاتِلُ قَوْمًا جِئْتَ مِنْ عِنْدِهِمْ فَقَاتَلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَمِلَ قَلِيلًا وَجُزِيَ كَثِيرًا

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دشمن کے ساتھ جہاد کر رہے تھے کہ ایک آدمی آیا وہ لوہے میں ڈھکا ہوا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے اس پر اسلام پیش کیا تو وہ مسلمان ہوگیا' اس نے عرض کیا: کون سا عمل افضل ہے تا کہ میں وہ کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس قوم کے پاس سے تو آیا اُن سے جہاد کر' پس وہ لڑا اور شہید ہوگیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے عمل تھوڑا کیا ہے لیکن ثواب زیادہ حاصل کیا ہے۔

761 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

759- اسناده ضعيف لحال أيوب وعنعنة أبي اسحاق' والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1260 الى المصنف. من طريق يونس بن أبي اسحاق عن أبيه بمعناه أخرجه النسائي رقم الحديث: 1104' وابن خزيمة رقم الحديث: 647. عن عبد الله بن مالك بن بجينة عند البخاري رقم الحديث: 807' ومسلم رقم الحديث: 495' وغيرهما' وعن عبد الله بن أقرم الخزاعي عند أحمد رقم الحديث: 16448-16450' والترمذي رقم الحديث: 274' والنسائي رقم الحديث: 1107' وعن عدي بن عميرة عند أحمد رقم الحديث: 17762' وابن خزيمة رقم الحديث: 650.

760- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف شيخه. من طريق المصنف أخرجه الروياني رقم الحديث: 312. من طريق اسرائيل عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18588-18615' والبخاري رقم الحديث: 2808' وابن حبان رقم الحديث: 4601 والبيهقي جلد9صفحه167. من طريق أبي اسحاق به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1900' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8652' والروياني رقم الحديث: 293' والبيهقي جلد9 صفحه167.

761- حديث صحيح أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 8635 من المصنف. من طرق عن زهير به أخرجه

اَبِـی اِسْـحَـاقَ، عَـنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رُمَاةِ النَّاسِ يَوْمَ اُحُدٍ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جُبَيْرٍ وَكَانُوا خَمْسِينَ رَجُلًا وَقَالَ لَهُمْ: كُونُوا مَـكَـانَـكُـمْ لَا تَبْـرَحُـوا وَاِنْ رَاَيْتُمُ الطَّيْرَ تَخْطَفُنَا قَالَ الْبَرَاءُ: وَاَنَا وَاللّٰهِ رَاَيْتُ النِّسَاءَ بَادِيَاتٍ خَلَاخِيلِهِنَّ قَدِ اسْتَـرْخَتْ ثِيَابُهُنَّ يَصْعَدْنَ الْجَبَلَ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْاَمْرِ مَا كَانَ وَالنَّاسُ يُغِيرُونَ مَضَوْا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جُبَيْرٍ اَمِيـرُهُمْ: فَكَيْفَ تَصْنَعُونَ بِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَضَوْا فَكَانَ الَّذِي كَانَ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ جَـاءَ اَبُـو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ فَقَالَ: اَفِيكُمْ مُحَمَّدٌ؟ فَقَالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُجِيبُوهُ ثُمَّ قَـالَ: اَفِـيـكُـمْ مُـحَـمَّـدٌ؟ فَـلَـمْ يُجِيبُوهُ ثُمَّ قَالَ: اَفِيكُمْ مُـحَـمَّـدٌ؟ الـثَّـالِثَةَ فَـلَـمْ يُجِيبُوهُ فَقَالَ: اَفِيكُمُ ابْنُ اَبِي قُـحَـافَةَ؟ فَـلَـمْ يُـجِيبُوهُ قَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: اَفِيكُمُ ابْنُ الْـخَطَّابِ؟ قَالَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يُجِيبُوهُ قَالَ: اَمَّا هَؤُلَاءِ فَقَدْ كُـفِيتُـمُـوهُـمْ فَلَمْ يَمْلِكْ عُمَرُ نَفْسَهُ فَقَالَ: كَذَبْتَ يَا عَـدُوَّ الـلّٰـهِ هَاهُوَ ذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ وَاَنَا اَحْيَاءٌ وَلَكَ مِنَّا يَوْمُ سُوءٍ فَقَالَ: يَوْمٌ بِيَوْمِ بَـدْرٍ وَالْـحَـرْبُ سِـجَالٌ وَقَالَ: اعْلُ هُبَلُ فَقَالَ رَسُولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجِيبُوهُ قَالُوا: يَا رَسُولَ الـلّٰـهِ، وَمَا نَقُولُ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُ اَعْلَى وَاَجَلُّ قَالَ: لَنَا

کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کو جنگ اُحد کے دن پچاس تیراندازوں پر امیر مقرر کیا اور ان سے فرمایا: تم اپنی جگہ سے نہ ہٹنا' اگرچہ ہم کو اس حالت میں دیکھو کہ ہم کو پرندے اُچک کر لے جا رہے ہیں۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! میں نے عورتوں کو دیکھا وہ تیزی سے پہاڑوں پر چڑھ رہی ہیں' اُن کی پنڈلیاں نظر آ رہی تھیں' وہ اپنے کپڑے سمیٹ رہی تھیں' جب معاملہ یہ ہو چکا جو ہونا تھا اور لوگ ہلہ بولنے چل پڑے تو حضرت عبداللہ بن جبیر جو اُن پر امیر تھے' فرمانے لگے: تم رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے ساتھ کیا کر رہے ہو؟ لیکن وہ جا رہے تھے' پس جو معاملہ ہونا تھا وہ ہوا تو جب رات ہوئی تو ابوسفیان بن حرب آیا' اس نے کہا: کیا تم میں محمد (ﷺ) ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو جواب نہ دو' اس نے پھر کہا: کیا تم میں محمد (ﷺ) ہیں؟ تو لوگوں نے اس کو جواب نہ دیا' تیسری مرتبہ پھر اس نے کہا: کیا تم میں محمد موجود ہیں؟ اس کو جواب نہ دیا گیا' تین مرتبہ اس نے کہا' پھر اس نے کہا: کیا تم میں ابن ابی قحافہ ہے؟ تو اس کو جواب نہ دیا گیا' یہ جملہ تین مرتبہ اس نے کہا' پھر اس نے کہا: کیا تم میں ابن خطاب ہیں؟ یہ جملہ بھی تین مرتبہ اس نے کہا لیکن اس کو جواب نہ دیا گیا (پھر ابوسفیان اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہو کر) کہنے لگا: یہ

ابن سعد جلد 2صفحه47' وأحمد رقم الحديث: 18616-18623' والبخاری رقم الحديث: 4067-4561' وأبو داؤد رقم الحديث: 2662' والرويانى رقم الحديث: 301' والبيهقى جلد 9صفحه229 . ورواه اسرائيل عن أبى اسحاق به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4043 .

الْعُزَّى وَلَا عُزَّى لَكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجِيبُوهُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا نَقُولُ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُ مَوْلَانَا وَلَا مَوْلَى لَكُمْ ثُمَّ قَالَ اَبُو سُفْيَانَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ فِي الْقَوْمِ مُثْلَةً لَمْ آمُرْ بِهَا ثُمَّ قَالَ: وَلَمْ تَسُؤْنِي

سب مارے گئے ہیں (تمہاری جان چھوٹ گئی ہے)۔ تو یہ جملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سن کر اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے' فرمایا: اے اللہ کے دشمن! تو جھوٹ بولتا ہے' یہ رسول اللہ ﷺ ہیں اور یہ ابوبکر ہیں اور میں بھی زندہ ہوں' اب تیرے لیے ہم سے رسوائی کا دن ہے۔ اس نے کہا: یہ جنگ بدر کا بدلہ ہے اور جنگ تو ایک ڈول کی طرح ہے۔ پھر ابوسفیان کہنے لگا: ھبل بلند ہوا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو جواب دو۔ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا جواب دیں ہم اس کو؟ آپ نے فرمایا: اس کو جواب دو کہ اللہ ہی بلند و برتر ہے! (ابوسفیان) کہنے لگا کہ ہمارے لیے عزیٰ ہے تمہارے لیے عزیٰ نہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو جواب دو۔ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا جواب دیں؟ فرمایا: اس کو جواب دو کہ اللہ ہمارا مددگار ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں ہے' پھر ابوسفیان نے کہا: عنقریب تم اپنے لوگوں میں مثلہ دیکھو گے حالانکہ میں نے اس کا حکم نہیں دیا' پھر اس نے کہا: تم مجھے رسوا نہیں کر سکتے۔

762 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: قِيلَ لِلْبَرَاءِ: كَانَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالسَّيْفِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ كَالْقَمَرِ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا رسول اللہ ﷺ کا چہرۂ انور تلوار کی طرح تھا؟ (حضرت براء رضی اللہ عنہ

762- حديث صحيح من طرق عن زهير به أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه416-417' وأحمد رقم الحديث: 18501' والدارمي رقم الحديث: 65' والبخاري رقم الحديث: 3552' والترمذي رقم الحديث: 3636' وفي الشمائل رقم الحديث: 11' والروياني رقم الحديث: 310' وابن حبان رقم الحديث: 6287' والبيهقي في الدلائل جلد 1 صفحه195 .

نے) فرمایا: نہیں! بلکہ چاند کی طرح (چمکتا ہوا تھا)۔

763 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ذی القعدہ میں عمرہ کیا تھا۔

764 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَنْصَارِ: لَا يُحِبُّهُمْ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُهُمْ اِلَّا مُنَافِقٌ، فَمَنْ اَحَبَّهُمْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ قَالَ: فَقُلْتُ لِعَدِيٍّ: مَنْ حَدَّثَكَ عَنِ الْبَرَاءِ؟ قَالَ: اِيَّايَ اَخْبَرَ الْبَرَاءُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار سے محبت صرف مؤمن ہی کرے گا اور ان سے بغض منافق ہی کرے گا' سو جوان سے محبت کرے گا اللہ عزوجل اُن سے محبت کرے گا' اور جو ان سے بغض رکھے گا اللہ اُن سے بغض رکھے گا۔ (امام ابودرداء) فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عدی سے کہا کہ یہ حدیث آپ کو حضرت براء رضی اللہ عنہ سے کون بیان کرتا ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے حضرت براء نے خود خبر دی۔

765 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

763- حديث صحيح من طرق عن اسرائيل عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18663' والترمذى رقم الحديث: 938 . ورواه يوسف بن اسحاق بن أبى اسحاق عن جده أخرجه البخارى رقم الحديث: 1781' والحديث بلفظ مطول فى عمرة النبى صلى الله عليه وآله وسلم فى ذى القعدة وابرام صلح الحديبية . أخرجه أحمد رقم الحديث:18705' والبخارى رقم الحديث:1844-2699-4251' وغيرهم .

764- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه ابن منده فى الايمان جلد 2صفحه587 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبى شيبة جلد12صفحه157' وأحمد رقم الحديث: 18523-18599' وفى الفضائل جلد2صفحه807' والبخارى رقم الحديث: 3783 ومسلم رقم الحديث: 75' والترمذى رقم الحديث: 3900' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8344' وابن ماجه رقم الحديث: 163' وابن حبان رقم الحديث: 7272' والرويانى رقم الحديث: 379' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 483' والبيهقى فى الأسماء والصفات صفحه 636' وابن منده رقم الحديث:534 .

765- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد1صفحه139' وأحمد رقم الحديث:18525-18686'

عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَاتَ ابْنُهُ إِبْرَاهِيمُ: إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ

ﷺ نے فرمایا جب آپ ﷺ کے لخت جگر حضرت ابراہیم وصال فرما گئے کہ اس کے لیے جنت میں دودھ پلانے والی (دایہ) ہے۔

766 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَدِيٌّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ: اهْجُهُمْ - يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ أَوْ قَالَ هَاجِهِمْ - وَجِبْرِيلُ مَعَكَ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو فرمایا: تو ان یعنی مشرکین کی مذمت کر' یا یہ فرمایا: اُن کی ہجو (اشعار میں مذمت کرنے کو کہتے ہیں) کر' اور جبریل علیہ السلام تیرے ساتھ ہیں۔

767 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء اور حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہما

والبخاری رقم الحدیث: 1382-3255-6195' وابن حبان رقم الحدیث: 6949' والحاکم جلد 4صفحه38' والبیهقی فی الدلائل جلد5صفحه430-431 .

766- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18673-18711-18712 وفی الفضائل جلد 2صفحه808' والبخاری رقم الحدیث: 3213-4123-6153' ومسلم رقم الحدیث: 2486' والطحاوی جلد4 صفحه298' والطبرانی رقم الحدیث: 3588-3589' والبیهقی جلد10صفحه237' وغیرهم . من طرق عن عدی بن ثابت به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18549-18719' والبخاری رقم الحدیث: 4124' والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 8294' والرویانی رقم الحدیث: 385-386 وابن حبان رقم الحدیث: 7146' والطبرانی رقم الحدیث: 3590' والحاکم جلد 3صفحه487 . ورواه أبو اسحاق عن البراء أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18665-18700' والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 8295' وله شاهد عن أبی هریرة عند البخاری رقم الحدیث: 3312 ومسلم رقم الحدیث: 2485' وعن عائشة عند مسلم رقم الحدیث: 2490 .

767- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18673-18711-18712 وفی الفضائل جلد 2 صفحه808' والبخاری رقم الحدیث: 3213-4123-6153' ومسلم رقم الحدیث: 2486' والطحاوی جلد4 صفحه298' والطبرانی رقم الحدیث: 3588-3589' والبیهقی جلد10صفحه237' وغیرهم . من طرق عن عدی بن ثابت به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18549-18719' والبخاری رقم الحدیث: 4124' والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 8294' والرویانی رقم الحدیث: 385-386 وابن حبان رقم الحدیث: 7146' والطبرانی

عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، وَابْنَ اَبِي اَوْفَى، يُحَدِّثَانِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ فَاُكْفِئَتِ الْقُدُورُ

دونوں رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا' تو ہانڈیوں کو اُلٹا دیا گیا۔

768 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا الْحَسَنَ عَلَى عَاتِقِهِ وَقَالَ: مَنْ اَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّهُ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا آپ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو کندھے پر بٹھایا ہوا تھا اور آپ نے فرمایا: جو مجھ سے محبت کرتا ہے وہ اس سے محبت کرے۔

769 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول

رقم الحديث: 3590' والحاكم جلد 3صفحه487 . ورواه أبو إسحاق عن البراء أخرجه أحمد رقم الحديث: 18700-18665' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8295' وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 3312 ومسلم رقم الحديث: 2485' وعن عائشة عند مسلم رقم الحديث: 2490 .

768- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 2صفحه35 بلفظه . من طريق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12صفحه101' وأحمد رقم الحديث: 18600-18524' وفي الفضائل رقم الحديث: 2388-1353' والبخاري رقم الحديث: 3749' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 86' ومسلم رقم الحديث: 2422' والترمذي رقم الحديث: 3783' وابن حبان رقم الحديث: 6962' والروياني رقم الحديث: 380' والطبراني رقم الحديث: 2582' والبيهقي جلد 10صفحه233' وابن عساكر في تاريخه جلد 13صفحه187' وغيرهم . من طريقين آخرين عن عدي به أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3782' والطبراني رقم الحديث: 2584-2583' وفي الأوسط رقم الحديث: 1972' والخطيب جلد 1صفحه139 .

769- حديث صحيح . وقد تابع عبد الوهاب الخفاف المصنف على أنها في صلاة المغرب . والحديث أخرجه ابن أبي داؤد في كتاب الصلاة ' كما في فتح الباري لابن رجب جلد 7صفحه44 . وخالفهما غندر' وابن مهدي' وحجاج بن منهال' ويزيد بن زريع' وبهز' وأبو الوليد' وغيرهم عن شعبة ' فقالوا العشاء . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2706' وأحمد رقم الحديث: 18710-18526' والبخاري رقم الحديث: 4952-767' ومسلم رقم الحديث: 464' وأبو داؤد رقم الحديث: 1221' والنسائي رقم الحديث: 1000' وابن خزيمة رقم الحديث: 524' وأبو يعلى رقم الحديث: 1665' وابن حبان رقم الحديث: 1838' وغيرهم . ورواه محمد بن بكر البرساني' عن

عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، سَمِعَ الْبَرَاءَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا' تو آپ نے مغرب کی دوسری رکعت میں سورۂ والتین والزیتون کی تلاوت کی۔

770۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

شعبة' فقال فيه: عن أبي اسحاق' عن البراء . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 525 . ورواه أبو خالد الأحمر' عن يحيى بن سعيد' عن عدى بن ثابت' بلفظ: المغرب . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18551 . ورواه ابن عيينة وابن نمير وأبو معاوية ومالك وغيرهم' عن يحيى بن سعيد' بلفظ: العشاء . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 726' وأحمد رقم الحديث: 18550' ومسلم رقم الحديث: 464' والترمذى رقم الحديث: 310' والنسائى رقم الحديث: 999' وابن ماجه رقم الحديث: 834' وابن خزيمة رقم الحديث: 522-1590' والرويانى رقم الحديث: 374-375-377-378 . وروى عن مسعر' عن عدى' بلفظ: المغرب . أخرجه الاسماعيلى فى جمعه حديث مسعر' كما فى فتح البارى لابن رجب جلد7صفحه44 . ورواه ابن عيينة ووكيع ويزيد بن هارون وابن نمير وغيرهم' عن مسعر' بلفظ: العشاء . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 726' وأحمد رقم الحديث: 1873' والبخارى رقم الحديث: 769-7546' ومسلم رقم الحديث: 464 وابن ماجه رقم الحديث: 8351' وابن خزيمة رقم الحديث: 1590 .

770- حديث صحيح ' أخرجه البيهقى جلد1صفحه159 من طريق المصنف . ورواه أبو معاوية والثورى وغيرهما' عن الأعمش' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1596' وابن أبى شيبة جلد 1صفحه146' وأحمد رقم الحديث: 18561-18725' وأبو داؤد رقم الحديث: 184-493' والترمذى رقم الحديث: 81' وابن ماجه رقم الحديث: 494' وابن الجارود رقم الحديث: 26' وابن خزيمة رقم الحديث: 32 وابن حبان رقم الحديث: 1128' وغيرهم' وادوا فيه متن الحديث الآتى' وجعلوه حديثًا واحدًا' وفرقهما المصنف . قال الامام أحمد' وسئل عن الوضوء من لحوم الابل: حديث البراء ' وحديث جابر ابن سمرة ' جميعًا صحيح ان شاء الله . من المسائل لعبد الله جلد 1 صفحه65' وطبقات الحنابلة جلد 1صفحه290 . وقال اسحاق بن راهويه: صح فى هذا الباب حديثان عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم' حديث البراء وحديث جابر بن سمرة . انظر جامع الترمذى جلد 1صفحه125' وسنن البيهقى جلد1 صفحه109' وفتح البارى لابن رجب جلد3صفحه220 . وقد خالف الأعمش فى اسناد هذا الحديث من لا يدانيه ' فقال حجاج بن أرطأة: عن عبد الله مولى قريش' عن عبد الرحمٰن بن أبى ليلى' عن أسيد

الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلًى لِقُرَيْشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَاَمَرَ بِهِ وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَنَهَى عَنْهُ

نبی اکرم ﷺ سے اونٹ کے گوشت کھانے کے بعد وضو کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے اس کا حکم دیا اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے اس سے منع کیا۔

771 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ مَوْلَى قُرَيْشٍ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَرَخَّصَ فِي الْوُضُوءِ مِنْهَا، وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَرَابِضِهَا فَرَخَّصَ فِيهِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ سے بکریوں کے گوشت کھانے کے بعد وضو کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ نے فرمایا: وضو کرو (یعنی ہاتھ دھو لیا کرو) اور ان کے باڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے اس کی اجازت دی۔

772 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت شعبہ نے کہا کہ مجھے حضرت حکم نے خبر دی

بن حضير ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19119' وابن ماجه رقم الحديث: 496' والطحاوى جلد 1 صفحه 383-384' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 7407 ۔ وقال عبيدة الضبي: عن عبد الله' عن ابن أبى ليلى' عن ذى الغرة ۔ أخرجه عبد الله بن أحمد في الزوائد رقم الحديث: 16680-21117 ۔ وانظر أطراف المسند جلد2صفحه322 ۔ وقال جابر الجعفي: عن حبيب بن أبي ثابت' عن ابن أبي ليلىٰ'عن سليك الغطفاني ۔ أخرجه الطبراني رقم الحديث: 6713' وفيه سقط ۔ وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 38' والنكت الظراف جلد2صفحه28 ۔ والصواب رواية الأعمش عن البراء ۔ قاله غير واحد ۔ انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 38-510' والجامع للترمذى جلد 1صفحه124' والسنن للبيهقي جلد 1صفحه159' والنكت الظراف جلد2صفحه28 ۔ وانظر الحديث الآتي ۔ وسيأتي برقم803 من حديث جابر بن سمرة ' وبرقم955 من حديث عبد الله بن مغفل ۔

771- حديث صحيح ۔ وهو جزء من الحديث الذى قبله ۔

772- حديث صحيح أخرجه البيهقي جلد2صفحه122 من طريق المصنف' مطولًا' وأخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 1681 من طريق المصنف' بالمرفوع فقط ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18492-18537' والدارمي رقم

قَالَ: اَخْبَرَنِی الْحَکَمُ، اَنَّ مَطَرَ بْنَ نَاجِیَةَ، لَمَّا ظَهَرَ عَلَی الْکُوفَةِ اَمَرَ اَبَا عُبَیْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنْ یُصَلِّیَ بِالنَّاسِ فَصَلَّی بِالنَّاسِ فَکَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّکُوعِ اَطَالَ الْقِیَامَ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ اَبِی لَیْلَی فَحَدَّثَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: کَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّی فَرَکَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّکُوعِ وَاِذَا سَجَدَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السُّجُودِ بَیْنَ السَّجْدَتَیْنِ قَرِیبًا مِنَ السَّوَاءِ

کہ حضرت مطر بن ناجیہ جب کوفہ آئے تو حضرت عبید بن عبداللہ نے ان کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، پس آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی تو آپ جب رکوع سے سر اُٹھاتے تو لمبا قیام کرتے تھے۔ میں نے یہ بات حضرت ابن ابی لیلیٰ سے بیان کی، تو انہوں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث بیان کی کہ جب آپ نماز پڑھتے، تو رکوع کرتے اور جب سر انور رکوع سے اُٹھاتے اور جب سجدہ کرتے، اور جب ایک سجدہ کر کے سر اُٹھاتے تو دو سجدوں کے درمیان وقفہ تقریباً برابر ہوتا۔

773 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے روایت

الحدیث: 1339، والبخاری رقم الحدیث: 792-801 ومسلم رقم الحدیث: 471، وأبو داؤد رقم الحدیث: 852، والترمذی رقم الحدیث: 279-280، والنسائی رقم الحدیث: 1064، وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 1680، والرویانی رقم الحدیث: 345، وابن خزیمة رقم الحدیث: 610-659، وابن حبان رقم الحدیث: 1884، وغیرهم من طرق عن شعبة، به، بالمرفوع، الا مسلمًا والرویانی فی الموضع الثانی فقصته. وانظر الفتح جلد 2صفحه276 . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18657، والبخاری رقم الحدیث: 820، وابن خزیمة رقم الحدیث: 683 والرویانی رقم الحدیث: 338، والبیهقی جلد2 صفحه 122 من طریق مسعر، عن الحکم، به، بالمرفوع. وأخرجه ابن خزیمة رقم الحدیث: 661 من طریق یحیی بن آدم، عن مسعر، به، وزاد فیه القیام. ورواه هلال بن أبی حمید، عن ابن أبی لیلٰی، به، بلفظ: رمقت الصلاة مع محمد صلی اللّٰه علیه وآله وسلم، فوجدت قیامه، فرکعته، فاعتداله بعد رکوعه، فسجدته، فجلسته بین السجدتین (فسجدته)، فجلسته ما بین التسلیم والانصراف، قریبًا من السواء. أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18621، والدارمی رقم الحدیث: 1340، ومسلم رقم الحدیث: 471، وأبو داؤد رقم الحدیث: 854، والنسائی رقم الحدیث: 1331، والرویانی رقم الحدیث: 342، والبیهقی جلد 2 صفحه123 .

773- حدیث صحیح. أخرجه ابن خزیمة رقم الحدیث: 1099 والبیهقی جلد 2صفحه198 من طریق المصنف .

قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ ابْنَ اَبِي لَيْلَى، يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ (ایک ماہ) صبح اور مغرب کی نماز میں قنوت پڑھتے تھے۔

فائدہ: یادر ہے کہ آپ ﷺ نے یہ عمل ایک ماہ یا چالیس دن کے لیے کیا تھا' اس کے بعد آپ نے نہیں کیا' جیسے طحاوی شریف' مسند امام اعظم وغیرہ میں مذکور ہے۔

774 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن کو اچھی آواز کے ساتھ پڑھا کرو۔ امام شعبہ فرماتے ہیں: یہ حرف میں بھول

وأخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه311-318' وأحمد رقم الحديث: 18493-18675' ومسلم رقم الحديث: 678' وأبو داؤد رقم الحديث: 1441' والترمذي رقم الحديث: 401' والنسائي رقم الحديث: 1075' والروياني رقم الحديث: 339' وابن خزيمة رقم الحديث: 616-1099' وابن حبان رقم الحديث: 1980' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . ورواه الثوري عن عمرو بن مرة' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4957' وأحمد رقم الحديث: 18675 ومسلم رقم الحديث: 678' وأبو يعلى رقم الحديث: 1674' والروياني رقم الحديث: 339' وابن حبان رقم الحديث: 1980' وغيرهم .

774- حديث صحيح . أخرجه البخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 199' والبيهقي جلد2صفحه53' والحافظ في التعليق جلد5صفحه375 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18726' والبخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 198-201' والنسائي رقم الحديث: 1015' وابن ماجه رقم الحديث: 1342' والروياني رقم الحديث: 353' وابن خزيمة رقم الحديث: 1551 والحاكم جلد1صفحه573' والبيهقي جلد2صفحه53 من طرق عن شعبة' به . ورواه الأعمش' ومحمد بن طلحة' ومنصور ثلاثتهم عن طلحة' به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه521' وأحمد رقم الحديث: 18517-18539-18639-18731' والبخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 195-197' وأبو داؤد رقم الحديث: 1468' والنسائي رقم الحديث: 1014 وابن حبان رقم الحديث: 749' والروياني رقم الحديث: 352-358-362' والحاكم جلد1صفحه571-572' والبيهقي جلد 2صفحه53 وغيرهم . وبعضهم يزيد فيه ما سيأتي في الحديث رقم776-777 . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 1686 من طريق أبي سفيان طلحة بن نافع' عن ابن عوسجة .

قَالَ: زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِاَصْوَاتِكُمْ قَالَ شُعْبَةُ: فَنَسِيتُ هَذَا الْحَرْفَ حَتَّى ذَكَّرَنِيهِ الضَّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ

گیا تھا' مجھے یہ حضرت امام ضحاک بن مزاحم نے یاد دلایا۔

775 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ: لَئِنْ قَصَّرْتَ فِي الْخُطْبَةِ لَقَدْ عَرَّضْتَ الْمَسْاَلَةَ، اَعْتِقِ النَّسَمَةَ وَفُكَّ الرَّقَبَةَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوَمَا هُمَا سَوَاءٌ؟ قَالَ: لَا، عِتْقُ النَّسَمَةِ اَنْ تَفْرِدَ بِهَا وَفَكُّ الرَّقَبَةِ اَنْ تُعِينَ فِي ثَمَنِهَا، وَالْمِنْحَةُ الْوَكُوفُ وَالْفَيْءُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الظَّالِمِ قَالَ: فَمَنْ لَمْ يُطِقْ ذَلِكَ؟ قَالَ: فَاَطْعِمِ الْجَائِعَ وَاسْقِ الظَّمْآنَ قَالَ: فَاِنْ لَمْ اَسْتَطِعْ؟ قَالَ: مُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ، فَمَنْ لَمْ يُطِقْ ذَاكَ؟ قَالَ: فَكُفَّ لِسَانَكَ اِلَّا مِنْ خَيْرٍ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں جس کی وجہ سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو نے بات بڑی مختصر کی اور سوال بہت بڑا پوچھا ہے' غلام آزاد کر اور آزادی میں مدد کر۔ اس دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ دونوں برابر نہیں ہیں (یعنی ایک ہی غلام آزاد کرنا) آپ نے فرمایا: ایک ہی معنی نہیں' ''عتق النسمة'' یہ ہے کہ تو اکیلا غلام آزاد کرے اور ''فلك الرقبة'' یہ ہے کہ تو اس کی آزادی میں کسی کی مدد کر' اور قریبی ظالم رشتہ دار پر تو احسان اور مہربانی کر' اگر اس کی طاقت نہ رکھے تو بھوکے کو کھانا کھلا اور پیاسے کو پانی پلا دے' اگر تو اس کی بھی طاقت نہ رکھے تو نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کر' اور اگر تو اس کی بھی طاقت نہ رکھے تو اپنی زبان سے صرف بھلائی ہی کی بات کر۔

776 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت

775- حديث صحيح أخرجه البيهقي جلد 10 صفحه 272-273 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18670' والبخاري في الأدب رقم الحديث: 69' وابن أبي الدنيا في الصمت رقم الحديث: 67' والروياني رقم الحديث: 354' وابن حبان رقم الحديث: 374' والحاكم جلد 2صفحه217' والبيهقي جلد 10صفحه272' وفي الآداب رقم الحديث: 95' والبغوي في شرح السنة رقم للحديث: 2419 من طرق عن عيسى' به .

776- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي حاتم في مقدمة الجرح والتعديل صفحه: 164 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18541-18726' والفسوي في المعرفة جلد3صفحه177' والروياني رقم الحديث: 353'

قَالَ: سَأَلْتُ طَلْحَةَ بْنَ مُصَرِّفٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ، اَكْثَرَ مِنْ عِشْرِينَ مَرَّةً وَلَوْ كَانَ غَيْرِى قَالَ: ثَلَاثِينَ مَرَّةً قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةَ وَرِقٍ - اَوْ قَالَ: وَرِقًا - اَوْ اَهْدَى زُقَاقًا اَوْ سَقَى لَبَنًا كَانَ لَهُ كَعَدْلِ نَسَمَةٍ اَوْ رَقَبَةٍ وَمَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كُنَّ لَهُ عَدْلَ نَسَمَةٍ اَوْ رَقَبَةٍ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کو ہدیہ دیا' سونے یا چاندی کا یا کسی کو دودھ پلایا' تو اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے اور جس نے ''لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہٗ لا شریك لهٗ وله الحمد وھو علٰی كل شیء قدیر '' دس مرتبہ کہا اس کے لیے ایک غلام کے آزاد کرنے یا اس غلام کے برابر جسے آزاد کرنے میں اس نے کسی کی مدد کی' کے برابر ثواب ہے۔

777 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

من طريق غندر' وعفان' وغيرهما' عن شعبة' به . ورواه الأعمش' وأبو اسحاق' ومحمد بن طلحة' وغيرهم' عن طلحة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18539-18639-18687' والترمذى رقم الحديث: 1957' والفسوى جلد3صفحه177-178' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9953' وابن حبان رقم الحديث: 850-5096' والرويانى رقم الحديث: 358' والحاكم جلد1صفحه501 وغيرهم . ورواه قنان بن عبد اللّٰه' عن ابن عوسجة' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18554' والبخارى فى الأدب رقم الحديث: 890 والحديث يرويه بعضهم مطولًا .

777- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد 3صفحه103 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18726' والدارمى رقم الحديث: 1267' وابن ماجه رقم الحديث: 997' وابن الجارود رقم الحديث: 316' وابن خزيمة رقم الحديث: 1551 والرويانى رقم الحديث: 353 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2449' وابن أبى شيبة جلد 1صفحه378' وأحمد رقم الحديث: 18539-18639' وأبو داؤد رقم الحديث: 664 والنسائى رقم الحديث: 810' وابن خزيمة رقم الحديث: 1556' وابن حبان رقم الحديث: 2157-2161' وغيرهم من طريق الأعمش ومنصور وغيرهما' عن طلحة' به . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1557 من طريق زبيد اليامى' عن ابن عوسجة' به . وروى عن أبى اسحاق عن ابن عوسجة عند أحمد رقم الحديث: 18669' وابن خزيمة رقم الحديث: 1552 . والصواب فيه: عن أبى اسحاق' عن طلحة' عن ابن عوسجة . قاله أبو حاتم . انظر العلل لابنه رقم الحديث: 343-404-406 .

طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا إِذَا قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ فَيَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا وَصُدُورَنَا وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ أَوْ قَالَ: الصُّفُوفِ الْأُوَلِ

رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس جب آتے تو ہم نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے' سو آپ ہمارے کندھوں اور سینوں کو برابر کرتے اور فرماتے: اختلاف نہ کیا کرو ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے' بے شک اللہ عزوجل اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر' یا فرمایا: پہلی صفوں والوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

778 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَاتَ ابْنُهُ إِبْرَاهِيمُ قَالَ: إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا تُرْضِعُهُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے جب آپ کے لخت جگر حضرت ابراہیم وصال کر گئے' تو فرمایا: اس کو جنت میں دودھ پلانے والی ہے۔

779 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

778- حديث صحيح . وفي اسناده هنا جابر الجعفي' ولشعبة فيه وجه آخر تقدم برقم رقم الحديث: 765' يرويه عن عدى بن ثابت' عن البراء . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 18574' والروياني رقم الحديث: 363' وابن عساكر في تاريخ دمشق جلد3صفحه143 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18520' والبيهقي جلد4صفحه9' وابن عساكر جلد 3صفحه144 من طريق جابر' به . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 16966' وابن عساكر جلد 3 صفحه137-138-143 من طريق الشعبي' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18727' وابن عساكر جلد 3صفحه137 من طريق آخر عن البراء . وانظر التاريخ لابن عساكر جلد 3صفحه135-143' والبداية والنهاية لابن كثير جلد8صفحه244-250 .

779- حديث صحيح . أخرجه الطحاوى جلد 4صفحه172' والخطيب في المبهمات صفحه: 326 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18504-18715' والبخارى رقم الحديث: 951-965-968' ومسلم رقم الحديث: 1961' والنسائى رقم الحديث: 1562 والروياني رقم الحديث: 364 والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 513' والطحاوى جلد 4صفحه173' وابن حبان رقم الحديث: 5906-5907' والبيهقي جلد9 صفحه269-276' وغيره من طرق عن شعبة' به . ورواه محمد بن طلحة' وسفيان' عن زبيد' به . أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1968' والبخارى رقم الحديث:976' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 2727'

زُبَیْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِیَّ، یُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ یَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ: اِنَّ اَوَّلَ مَا نَبْدَاُ فِی یَوْمِنَا هٰذَا اَنْ نُصَلِّیَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ اَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَاِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِاَهْلِهٖ لَیْسَ مِنَ النُّسُكِ فِی شَیْءٍ فَقَامَ خَالِی اَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِیَارٍ وَكَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، عِنْدِی جَذَعَةٌ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ مُسِنَّةٍ، فَقَالَ: ضَحِّ بِهَا وَلَنْ تُوَفِّیَ اَوْ تُجْزِءَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

اللہ ﷺ نے یوم نحر کے دن خطبہ دیا' تو فرمایا: ہم پہلے اس دن کی ابتداء آج کے دن اس سے کریں گے کہ ہم نماز پڑھیں گے پھر واپس آ کر ہم قربانی کریں گے' سو جس نے ہمارے عمل کے مطابق عمل کیا اس نے ہماری سنت کو پالیا اور جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تو وہ گوشت ہے جو اس نے اپنے خاندان کے لیے پہلے بھیج دیا' اس کو قربانی کا کوئی ثواب نہیں ملے گا۔ سو (اتنے میں) میرے خالو حضرت ابوبردہ بن نیار کھڑے ہوئے' اور انہوں نے نمازِ عید سے پہلے قربانی کر لی تھی' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس چھ ماہ کا بچہ ہے' وہ مجھے ایک سال کے دنبے سے زیادہ پیارا ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی قربانی کرلے اور تیرے بعد یہ کسی کے لیے جائز نہیں۔

780 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے روایت

والطحاوی جلد4صفحه173 والبیهقی جلد3 صفحه311 . ورواه داؤد بن أبی هند وابن عون ومنصور وغیرهم' عن الشعبی' به . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18504-18556-18653' والدارمی رقم الحدیث: 1968' والبخاری رقم الحدیث: 5556-5563-6673' ومسلم رقم الحدیث: 1961' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2801' والترمذی رقم الحدیث. 1508' والنسائی رقم الحدیث: 4406-4407' وابن الجارود رقم الحدیث: 908' والرویانی رقم الحدیث: 365' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 1662' وابن خزیمة رقم الحدیث: 1427' وابن حبان رقم الحدیث: 5907-5908-5910' والطحاوی جلد 4صفحه172' والبیهقی جلد9صفحه276-277 . ورواه أبو جحیفة عن البراء عند البخاری رقم الحدیث: 5557' ومسلم رقم الحدیث: 1961' وابن حبان رقم الحدیث: 5911 . ورواه یزید بن البراء عن البراء عند أحمد رقم الحدیث: 18513' وأبی داؤد رقم الحدیث: 1145 . ورواه أبو اسحاق' عن البراء' عن أبی بردة بن نیار عند أحمد رقم الحدیث: 16532 . ورواه بشیر بن یسار' عن أبی بردة . اخرجه أحمد رقم الحدیث: 15869-16537' والدارمی رقم الحدیث: 1969' والنسائی رقم الحدیث: 4409 .

780- حدیث صحیح . أخرجه مسلم رقم الحدیث: 2710' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 10616' وأبو یعلٰی رقم

قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَیْدَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلًا اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّیْلِ اَنْ یَقُولَ: اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِی اِلَیْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِی اِلَیْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِی اِلَیْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِی اِلَیْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَیْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِی اَنْزَلْتَ وَرَسُولِكَ الَّذِی اَرْسَلْتَ قَالَ: فَاِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَی الْفِطْرَةِ

ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب تو رات کو اپنے بستر پر آئے تو یہ پڑھا کر: ''اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِی اِلَیْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِی اِلَیْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِی اِلَیْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِی اِلَیْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَیْكَ، لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِی اَنْزَلْتَ وَرَسُولِكَ الَّذِی اَرْسَلْتَ '' ''اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی' اپنے چہرے کو تیری طرف کیا' اپنے کام تیرے سپرد کیے' اپنی پیٹھ کو تیری طرف کیا' رغبت رکھتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے' کوئی جائے پناہ اور نجات نہیں مگر تیری ہی طرف سے' میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی ہے' اور تیرے رسولوں پر ایمان لایا جن کو تو نے بھیجا ہے'' اگر تو اس رات مر گیا تو فطرت پر مرے گا۔

781 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے روایت

الحديث: 1668' والروياني رقم الحديث: 393 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18677' ومسلم رقم الحديث: 2710' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10616' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1668' والروياني رقم الحديث: 393 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18611-18640' والبخاري رقم الحديث: 247-6311' ومسلم رقم الحديث: 2710' وأبو داؤد رقم الحديث: 5046-5048' والترمذي رقم الحديث: 3574' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10617-10621' والروياني رقم الحديث: 395' وابن خزيمة رقم الحديث: 1216' وغيرهم من طرق عن سعد بن عبيدة ' به .

781- حديث صحيح . أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3120' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 1062 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18505-18598' والبخاري رقم الحديث: 1369-4699' ومسلم رقم الحديث: 2871' وأبو داؤد رقم الحديث: 4750' والنسائي رقم الحديث: 2056 وابن ماجه رقم الحديث: 4269' والروياني رقم الحديث: 394' والطبري في التفسير جلد 13 صفحه 214 وابن حبان رقم الحديث: 206-6324'

عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ)(ابراهيم: 27) قَالَ: فِي الْقَبْرِ إِذَا سُئِلَ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ سے اللہ کے اس ارشاد کے متعلق سوال کیا گیا: ''يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ'' (ابراہیم: ۲۷) فرمایا: (اس سے مراد ہے) قبر میں جب سوال ہوگا (تو اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو لا الٰہ الا اللہ کی وجہ سے ثابت قدمی فرمائے گا)۔

782 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ أَشْعَثِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَرَدِّ السَّلَامِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَنَهَانَا عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ أَوْ قَالَ: خَاتَمِ الذَّهَبِ وَآنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْمِيثَرَةِ وَالْقَسِّيِّ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو سات چیزوں کے کرنے کا حکم دیا اور سات چیزوں کے کرنے سے منع کیا' ہمیں حکم دیا: (۱) مریض کی عیادت کرنے کا (۲) جنازہ پڑھنے کا (۳) سلام کا جواب دینے کا (۴) چھینک والے کی چھینک کا جواب دینے کا (۵) قسم کو پورا کرنا کا (۶) مظلوم کی مدد کرنے کا (۷) دعوت قبول کرنے کا۔ اور ہمیں منع کیا: (۱) سونے کا حلقہ یا انگوٹھی پہننے سے (۲) سونے کے برتن میں کھانے سے (۳) چاندی کے برتن میں کھانے سے

والبيهقى فى عذاب القبر رقم الحديث: 8' وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 1062' وغيرهم من طرق عن شعبة' به ـ وروى عن البراء من غير هذا الوجه عند مسلم رقم الحديث: 2871' والنسائى رقم الحديث: 2055' وابن منده رقم الحديث: 1063 .

782- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 18527-18528' والبخارى رقم الحديث: 5650-5863-6222' ومسلم رقم الحديث: 2066' والترمذى رقم الحديث: 2809' والنسائى رقم الحديث: 3787' والرويانى رقم الحديث: 398' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 677 - مختصرًا- والبيهقى جلد 3 صفحه 379 من طرق عن شعبة' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18555-18667-18668-18672' والبخارى رقم الحديث: 6235-6654' ومسلم رقم الحديث: 2066' والترمذى رقم الحديث: 1760' والنسائى رقم الحديث: 1938' وابن ماجه رقم الحديث: 2115-3589' والرويانى رقم الحديث: 400' وابن حبان رقم الحديث: 3040' والبيهقى جلد 3 صفحه 266-267' وغيرهم من طرق عن أشعث بن أبى الشعثاء' به .

(۴)اور قسی (۵)استبرق (۶)ریشم (۷)اور دیباج (کے پہننے) سے۔

783 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَتَدْرُونَ اَيُّ عُرَى الْاِيمَانِ اَوْثَقُ؟ قُلْنَا: الصَّلَاةُ قَالَ: الصَّلَاةُ حَسَنَةٌ وَلَيْسَ بِذَاكَ قُلْنَا: الصِّيَامُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى ذَكَرْنَا الْجِهَادَ، فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْثَقُ عُرَى الْاِيمَانِ الْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس تھے' آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ ایمان کی کون سی رسّی مضبوط ہے؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز؟ آپ نے فرمایا: نماز نیکی ہے' اور یہ وہ نہیں ہے۔ ہم نے عرض کی: روزے؟ تو آپ نے اسی کی مثل فرمایا (یعنی یہ بھی نیکی ہے یہ جواب نہیں ہے)' ہم نے جہاد کا ذکر کیا' تو آپ نے اسی کی مثل فرمایا' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان کی سب سے زیادہ مضبوط رسّی اللہ کے لیے محبت کرنا اور اللہ کے لیے بغض رکھنا ہے۔

784 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو سجدہ کرے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھ اور اپنی دونوں کہنیوں کو اُٹھا کر رکھ۔

783- اسناده ضعيف ' لحال ليث بن أبي سليم . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3952 الى المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة في الايمان رقم الحديث: 110' وأحمد رقم الحديث: 18547' والروياني رقم الحديث: 399' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 13-14-9511 من طرق عن ليث' به . وسقط من اسناد ابن أبي شيبة معاوية بن سويد' وفي أحد طرق البيهقي: عن معاوية بن سويد' قال: أراه عن أبيه ' قال: كنا جلوسًا عند النبي صلى الله عليه وآله وسلم...... .

784- حديث صحيح' أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه183 من طريق المصنف' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18622' ومسلم رقم الحديث: 494' وأبو يعلى رقم الحديث: 1707' والروياني رقم الحديث: 433' وابن خزيمة رقم الحديث: 656' وابن حبان رقم الحديث: 1916' والبيهقي جلد 2صفحه113 من طريق عفان وابن مهري وغيرهما عن عبيد الله بن اياد به .

سَجَدْتَ فَضَعْ يَدَكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ

785 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ فَيْرُوزَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ مَا كَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ نَهَى عَنِ الْاَضَاحِي؟ قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا

حضرت عبید بن فیروز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کن جانوروں کی قربانی کو رسول اللہ ﷺ نے ناپسند کیا یا ان سے منع کیا؟ (حضرت براء رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ ہم میں رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اس طرح ہاتھ

785- حديث صحيح . وقد نفى ابن المديني سماع سليمان بن عبد الرحمٰن من عبيد بن فيروز' وتصريحه في هذا الحديث حجة في السماع' وقد قال أحمد: ما أحسن حديثه أي سليمان في الضحايا . انظر العلل الكبير للترمذي صفحه: 247' وتهذيب التهذيب جلد 4صفحه209 . والحديث أخرجه النسائي رقم الحديث: 4382' وابن ماجه رقم الحديث: 3144' والروياني رقم الحديث: 401' وابن خزيمة رقم الحديث: 2912' والبيهقي جلد 9صفحه274 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18533-18565-18566-18689' والدارمي رقم الحديث: 1956' وأبو داؤد رقم الحديث: 2802' والترمذي رقم الحديث: 1497' والنسائي رقم الحديث: 4381-4382' وابن ماجه رقم الحديث: 3144' والروياني رقم الحديث: 401' وابن الجارود رقم الحديث: 481-907' وابن خزيمة رقم الحديث: 2912 ' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 876' والطحاوي جلد 4صفحه168' وابن حبان رقم الحديث: 5922' والحاكم جلد 1 صفحه467-468' والبيهقي جلد5 صفحه 242' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 1497' والنسائي رقم الحديث: 4383' والطحاوي جلد 4صفحه168' وابن حبان رقم الحديث: 5919-5921' والبيهقي جلد9صفحه274 من طريق عمرو بن الحارث والليث بن سعد وابن لهيعة ' عن سليمان' به . وأخرجه مالك جلد 2صفحه482' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 18697' والدارمي رقم الحديث: 1955' والطحاوي جلد 4صفحه168' والبيهقي جلد 9صفحه284 عن عمرو بن الحارث' عن عبيد بن فيروز' فلم يذكر فيه سليمان بن عبد الرحمن . والصواب قول من ذكره . انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1604' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 5921' والسنن للبيهقي جلد 9صفحه284 . وانظر أيضًا التاريخ للبخاري جلد6صفحه1-2' والعلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1607-1608' والمستدرك جلد 4صفحه223' والسنن للبيهقي جلد9 صفحه274' والتعليق على منتقى ابن الجارود رقم الحديث: 481 .

وَيَدِى اَقْصَرُ مِنْ يَدِهِ فَقَالَ: اَرْبَعٌ لَا يُجْزِئْنَ :اَلْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا، وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا، وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلَعُهَا، وَالْكَسِيرَةُ الَّتِي لَا تُنْقِي قُلْتُ :اِنِّي اَكْرَهُ اَنْ يَكُونَ فِي السِّنِّ نَقْصٌ اَوْ فِي الْقَرْنِ نَقْصٌ اَوْ فِي الْاُذُنِ نَقْصٌ قَالَ:فَمَا كَرِهْتَ مِنْهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى اَحَدٍ

کے ساتھ اشارہ فرمایا (یعنی چار جانور' ساتھ ہی یہ فرمایا:) اور میرے ہاتھ آپ کے مبارک ہاتھوں سے چھوٹے ہیں۔ آپ نے فرمایا: چار جانوروں کی قربانی جائز نہیں: (۱) کانا جانور جس کا کانا پن ظاہر ہو (۲) اور بیمار جانور جس کی بیماری ظاہر ہو (۳) اور لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو (۵) اور وہ جانور جس کی ہڈی ٹوٹ کر اس کا گودا نکل گیا ہو۔ (حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں:) میں نے عرض کی: میں اس جانور کو مکروہ سمجھتا ہوں جس کے سینگ' کان یا دانت میں کوئی عیب ہو۔ کہا کہ جس کو تم ناپسند کرتے ہو اس کو چھوڑ دو' لیکن کسی اور پر اس کو حرام نہ کرو۔

786 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوالمنہال فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

786- حديث صحيح . وقد نفى ابن المدينى سماع سليمان بن عبد الرحمٰن من عبيد بن فيروز' وتصريحه فى هذا الحديث حجة فى السماع' وقد قال أحمد: ما أحسن حديثه أى سليمان فى الضحايا . انظر العلل الكبير للترمذى صفحه: 247' وتهذيب التهذيب جلد 4صفحه209 . والحديث أخرجه النسائى رقم الحديث: 4382' وابن ماجه رقم الحديث: 3144' والرويانى رقم الحديث: 401' وابن خزيمة رقم الحديث: 2912' والبيهقى جلد 9صفحه274 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18689-18566-18565-18533' والدارمى رقم الحديث: 1956' وأبو داؤد رقم الحديث: 2802' والترمذى رقم الحديث: 1497' والنسائى رقم الحديث: 4382-4381' وابن ماجه رقم الحديث: 3144' والرويانى رقم الحديث: 401' وابن الجارود رقم الحديث: 481-907' وابن خزيمة رقم الحديث: 2912 ' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 876' والطحاوى جلد 4صفحه168' وابن حبان رقم الحديث: 5922' والحاكم جلد 1صفحه467-468' والبيهقى جلد5 صفحه242' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 1497' والنسائى رقم الحديث: 4383' والطحاوى جلد 4صفحه168' وابن حبان رقم الحديث: 5919-5921' والبيهقى جلد 9صفحه274 من طريق عمرو بن الحارث والليث بن سعد وابن لهيعة' عن سليمان' به . وأخرجه مالك جلد 2صفحه482' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 18697' والدارمى رقم الحديث: 1955' والطحاوى

حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْمِنْهَالِ، يَقُولُ: سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ عَنِ الصَّرْفِ، فَجَعَلْتُ اَسْاَلُ اَحَدَهُمَا فَيَقُولُ: سَلِ الْآخَرَ فَاِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَاَعْلَمُ. فَسَاَلْتُهُمَا فَحَدَّثَانِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ نَسَاءً

براء بن عازب اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما سے بیع صرف کے متعلق سوال کیا' تو میں ان میں سے ایک سے پوچھنے لگا' تو انہوں نے کہا: دوسرے سے پوچھیں' کیونکہ وہ مجھ سے بہتر اور زیادہ علم والے ہیں۔ سو میں نے ان دونوں سے پوچھا' تو دونوں نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کے بدلے سونے کو ادھار فروخت کرنے سے منع کیا۔

787 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ،

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت

جلد4صفحه168' والبيهقي جلد9صفحه284 عن عمرو بن الحارث' عن عبيد بن فيروز' فلم يذكر فيه سليمان بن عبد الرحمٰن . والصواب قول من ذكره . انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1604' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 5921' والسنن للبيهقي جلد 9صفحه284 . وانظر أيضًا التاريخ للبخاري جلد6 صفحه 1-2' والعلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1607-1608' والمستدرك جلد4صفحه223' والسنن للبيهقي جلد9 صفحه274' والتعليق على منتقى ابن الجارود رقم الحديث: 481 .

787- حديث حسن بمجموع طرقه ' وإسناده هنا ضعيف' لحال أبي الحكم' وقد سماه المصنف زيادًا البجلي' وصوابه: زيد بن أبي الشعثاء العترى' كذا سماه غير واحد عن هشيم وأبي عوانة' وبه ترجم في كتب الرجال' وقد أخرجه البيهقي في الآداب رقم الحديث: 290 من طريق المصنف . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد 3 صفحه 396' وفي الكنى صفحه: 22' وأبو داؤد رقم الحديث: 5211' والبيهقي جلد 7صفحه99' والمزي في تهذيب الكمال جلد 10 صفحه 80 من طريق هشيم وأبي عوانة' به . وفيه: زيد بن أبي الشعثاء العترى' كما تقدم . ورواه زهير بن معاوية عن أبي بلج' فقال: عن أبي الحكم على البصرى' عن أبي بحر' عن البراء . أخرجه البخاري في التاريخ جلد3صفحه396' وأحمد رقم الحديث: 18617' والصحيح الوجه الأول . وانظر تعجيل المنفعة جلد 2صفحه27-29 . وروى عن البراء من وجه آخر . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه431' وأحمد رقم الحديث: 18570' وأبو داؤد رقم الحديث: 15212' والترمذي رقم الحديث: 2727' وابن ماجه رقم الحديث: 3703' وابن عدى جلد 1صفحه418' والبيهقي جلد 7 صفحه 99' والبغوى رقم الحديث: 3326 من طريق الأجلح ابن عبد الله' عن أبي اسحاق' عن البراء . وقال الترمذي: هذا حديث غريب من حديث أبي

وَاَبُو عَوَانَةَ عَنْ اَبِي بَلْجٍ، عَنْ زِيَادٍ اَبِي الْحَكَمِ الْبَجَلِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا لَقِيَ الْمُسْلِمُ اَخَاهُ فَصَافَحَهُ وَحَمِدَا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاسْتَغْفَرَاهُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُمَا

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب مسلمان بھائی اپنے مسلمان بھائی سے ملتا ہے پس اس سے مصافحہ کرتا ہے اور اللہ عزوجل کی حمد اور اس سے بخشش طلب کرتا ہے تو اللہ عزوجل دونوں کو بخش دیتا ہے۔

788 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا جُحَيْفَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ ذَبَحَ اَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْدِلْهَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَيْسَ عِنْدِي اِلَّا جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ قَالَ: اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِيَ اَوْ تُوَفِّيَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ نے نمازِ عید سے پہلے قربانی کی تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اس کے بدلے ایک اور کرو! انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس چھ ماہ کا بچہ ہے جو ایک سال والے جانور سے بہتر ہے آپ نے فرمایا: تو اس کی جگہ قربانی کر لے اور تیرے بعد کسی کے لیے جائز یا کافی نہیں ہے۔

789 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ،

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

اسحاق عن البراء . وهذا الطريق يعضد طريق المصنف ويقويه . وانظر الصحيحة رقم الحديث: 525-526 .

وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18571 من طريق نفيع أبي داؤد الأعمى، عن البراء .

788- حديث صحيح، أخرجه البيهقي جلد9صفحه277 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18713، والبخاري رقم الحديث: 5557، ومسلم رقم الحديث: 1961، وابن حبان رقم الحديث: 5911 من طرق عن شعبة، به .

789- حديث صحيح باسناده الأول، وفي الثاني عمرو بن ثابت، وهو ضعيف . وأخرجه البيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 27-28، من طريق المصنف . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه380، وأحمد رقم الحديث: 18648، وأبو داؤد وعبد الله بن أحمد في السنة رقم الحديث: 1438-1440-1443، والآجري في الشريعة رقم الحديث: 866، والحاكم جلد 1صفحه37، والبيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 21، وابن منده في الايمان رقم الحديث: 1064، وغيرهم من طرق عن الأعمش، به . وأما طريق عمرو بن ثابت، فأخرجه البيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 20 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6737، والنسائي رقم الحديث: 2000، وابن ماجه رقم الحديث: 1548-1549، والطبري في التفسير جلد13صفحه215، وعبد الله بن أحمد

عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، سَمِعَهُ مِنَ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، وَحَدِيثُ اَبِي عَوَانَةَ، اَتَمُّهُمَا قَالَ الْبَرَاءُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَانْتَهَيْنَا اِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدْ فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ كَاَنَّمَا عَلَى رُئُوسِنَا الطَّيْرُ - قَالَ عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ: وُقَّعٌ وَلَمْ يَقُلْهُ اَبُو عَوَانَةَ - فَجَعَلَ يَرْفَعُ بَصَرَهُ وَيَنْظُرُ اِلَى السَّمَاءِ وَيَخْفِضُ بَصَرَهُ وَيَنْظُرُ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ قَالَ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَهَا مِرَارًا ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ اِذَا كَانَ فِي قُبُلٍ مِنَ الْآخِرَةِ وَانْقِطَاعٍ مِنَ الدُّنْيَا جَاءَهُ مَلَكٌ فَجَلَسَ عِنْدَ رَاْسِهِ فَيَقُولُ: اخْرُجِي اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ اِلَى مَغْفِرَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ فَتَخْرُجُ نَفْسُهُ وَتَسِيلُ كَمَا يَسِيلُ قَطْرُ السِّقَاءِ قَالَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ وَلَمْ يَقُلْهُ اَبُو عَوَانَةَ: وَاِنْ كُنْتُمْ تَرَوْنَ غَيْرَ ذٰلِكَ وَتَنْزِلُ مَلَائِكَةٌ مِنَ الْجَنَّةِ بِيضُ الْوُجُوهِ كَاَنَّ وُجُوهَهُمُ الشَّمْسُ مَعَهُمْ اَكْفَانٌ مِنْ اَكْفَانِ الْجَنَّةِ وَحَنُوطٌ مِنْ حَنُوطِهَا فَيَجْلِسُونَ مِنْهُ مَدَّ الْبَصَرِ فَاِذَا قَبَضَهَا الْمَلَكُ لَمْ يَدَعُوهَا فِي يَدِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ (تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ)(الانعام: 61) قَالَ:

کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک انصاری بھائی کے جنازہ میں شریک ہوئے' جب ہم قبرستان گئے تو ابھی اُن کی لحد نہیں بنائی تھی' تو رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے' اور ہم بھی آپ کے اردگرد بیٹھ گئے' گویا کہ ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں۔ حضرت عمرو بن ثابت کی حدیث میں یہ الفاظ ہیں' حضرت ابوعوانہ کی حدیث میں یہ الفاظ نہیں ہیں آپ نے اپنی نگاہ مبارک اُٹھائی اور آسمان کی طرف دیکھا' اور (اس کے بعد) اپنی نگاہ کو نیچے کیا پھر زمین کی طرف دیکھا' پھر فرمایا: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں عذابِ قبر سے۔ آپ نے یہ دعا کئی مرتبہ مانگی' پھر فرمایا: بے شک بندۂ مؤمن جب آخرت کی طرف جاتا ہے اور دنیا سے جدا ہوتا ہے تو اس کے پاس فرشتہ آتا ہے' پس اس کے سر کے پاس بیٹھ جاتا ہے' کہتا ہے: اے نفس مطمئنہ! اللہ کی بخشش اور اس کی رضا کی طرف آ! پس اس کی روح نکلتی ہے' اور روح بہہ جاتی ہے جس طرح مشکیزے کے منہ سے پانی کا قطرہ بہہ جاتا ہے۔ حضرت عمرو (بن ثابت) کی حدیث میں یہ جملہ ہے حضرت ابوعوانہ کی حدیث میں نہیں ہے۔ اور اگرچہ تم اس کے علاوہ دیکھو' اور فرشتے جنت سے اترتے ہیں' اُن کے چہرے سفید ہوتے ہیں گویا کہ اُن کے چہرے سورج کی طرح ہیں' اُن کے پاس جنت کے کفنوں میں سے ایک کفن ہوتا ہے اور جنت کی حنوط میں سے ایک حنوط ہوتی ہے' پس تاحد نگاہ فرشتے بیٹھ جاتے ہیں' پس

فی السنة رقم الحديث: 1443-1444' والرويانی رقم الحديث: 390-391' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 3499-7417 من طرق أخرى عن المنهال' به .

فَتَخْرُجُ نَفْسُهُ كَأَطْيَبِ رِيحٍ وُجِدَتْ فَتَعْرُجُ بِهِ الْمَلَائِكَةُ فَلَا يَأْتُونَ عَلَى جُنْدٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا قَالُوا: مَا هَذَا الرُّوحُ؟ فَيُقَالُ: فُلَانٌ، بِأَحْسَنِ أَسْمَائِهِ حَتَّى يَنْتَهُوا بِهِ إِلَى بَابِ سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيُفْتَحُ لَهُ وَيُشَيِّعُهُ مِنْ كُلِّ سَمَاءٍ مُقَرَّبُوهَا حَتَّى يُنْتَهَى بِهَا إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَيَقُولُ: اكْتُبُوا كِتَابَهُ فِي عِلِّيِّينَ (وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ كِتَابٌ مَرْقُومٌ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ) (المطففين: 20) فَيُكْتَبُ كِتَابُهُ فِي عِلِّيِّينَ ثُمَّ يُقَالُ: رُدُّوهُ إِلَى الْأَرْضِ فَإِنِّي وَعَدْتُهُمْ أَنِّي مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا نُعِيدُهُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُهُمْ تَارَةً أُخْرَى فَيُرَدُّ إِلَى الْأَرْضِ وَتُعَادُ رُوحُهُ فِي جَسَدِهِ فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ شَدِيدَا الِانْتِهَارِ فَيَنْتَهِرَانِهِ وَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ: مَنْ رَبُّكَ؟ وَمَا دِينُكَ؟ فَيَقُولُ: رَبِّيَ اللَّهُ وَدِينِيَ الْإِسْلَامُ فَيَقُولَانِ: فَمَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ؟ فَيَقُولُ: هُوَ رَسُولُ اللَّهِ فَيَقُولَانِ وَمَا يُدْرِيكَ؟ فَيَقُولُ: جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّنَا فَآمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُهُ قَالَ: وَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) (ابراهيم: 27) قَالَ: وَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ قَدْ صَدَقَ عَبْدِي فَأَلْبِسُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَأَفْرِشُوهُ مِنْهَا وَأَرُوهُ مَنْزِلَهُ مِنْهَا فَيُلْبَسُ مِنَ الْجَنَّةِ وَيُفْرَشُ مِنْهَا وَيَرَى مَنْزِلَهُ مِنْهَا وَيُفْسَحُ لَهُ مَدَّ بَصَرِهِ وَيُمَثَّلُ لَهُ عَمَلُهُ فِي صُورَةِ رَجُلٍ حَسَنِ الْوَجْهِ طَيِّبِ الرِّيحِ حَسَنِ الثِّيَابِ فَيَقُولُ: أَبْشِرْ بِمَا أَعَدَّ اللَّهُ عَزَّ

جب فرشتہ اس کی روح قبض کرتا ہے' تو دوسرے فرشتے اس فرشتہ کے ساتھ اسے پلک جھپکنے کی مقدار بھی نہیں رہنے دیتے۔ یہی مطلب ہے اللہ عزوجل کے ارشاد کا: ''ہمارے بھیجے ہوئے ان کی روح قبض کرتے ہیں' وہ ذرّہ برابر بھی کوتاہی نہیں کرتے اس کی جان سے'' (الانعام:۶۱) فرمایا: اس کی جان نکلتی ہے گویا کہ پاکیزہ خوشبو ہے' سو اس روح کو لے کر فرشتے اوپر چڑھتے ہیں' وہ زمین و آسمان کے درمیان فرشتوں کے جس لشکر کے پاس سے آتی ہے۔ وہ یہی کہتے ہیں: یہ روح کون سی ہے؟ وہ کہتے ہیں کہ فلاں اچھے نام والا' یہاں تک کہ اس کو آسمانِ دنیا کے دروازے کے پاس لے کر آتے ہیں' سو اس کے لیے اس دروازے کو کھلواتے ہیں' حتیٰ کہ ہر آسمان سے اس کو گزارا جاتا ہے' یہ سلسلہ جاری رہتا ہے یہاں تک کہ ساتوں آسمان کے قریب چھوڑ آتے ہیں۔ پس وہ کہتے ہیں: اس کا نامۂ اعمال علّیین میں لکھ دو' ''تم کیا جانو کہ علیّون کیا ہے؟ لکھی ہوئی تحریر ہے' اس کے قریبی گواہی دیتے ہیں'' پس اس کا نامہ اعمال علّیین میں لکھ دیا جاتا ہے' پھر کہا جاتا ہے: اس کی روح زمین کی طرف لوٹائی جائے۔ (اللہ فرماتا ہے:) کیونکہ میرا ان سے وعدہ تھا کہ میں نے ان کو پیدا کیا اور اسی میں وہ لوٹائے جائیں گے' اور اسی سے دوبارہ نکالے جائیں گے' پس اس روح کو زمین کی طرف واپس کر دیا جاتا ہے اور اس کی روح کو جسم میں واپس کر دیا جاتا ہے۔ پھر دو سخت ڈراؤنے فرشتے آتے ہیں' دونوں اسے دھمکاتے ہیں اور اس کو بٹھاتے ہیں' دونوں پوچھتے ہیں کہ

وَجَلَّ لَكَ، اَبْشِرْ بِرِضْوَانِ اللّٰهِ وَجَنَّاتٍ فِيهَا نَعِيمٌ مُقِيمٌ فَيَقُولُ: بَشَّرَكَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ اَنْتَ؟ فَوَجْهُكَ الْوَجْهُ الَّذِي جَاءَ بِالْخَيْرِ فَيَقُولُ: هٰذَا يَوْمُكَ الَّذِي كُنْتَ تُوعَدُ وَالْاَمْرُ الَّذِي كُنْتَ تُوعَدُ اَنَا عَمَلُكَ الصَّالِحُ، فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُكَ اِلَّا كُنْتَ سَرِيعًا فِي طَاعَةِ اللّٰهِ بَطِيءً ا عَنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا فَيَقُولُ: يَا رَبِّ اَقِمِ السَّاعَةَ كَيْ اَرْجِعَ اِلَى اَهْلِي وَمَالِي، قَالَ: وَاِنْ كَانَ فَاجِرًا فَكَانَ فِي قُبُلٍ مِنَ الْآخِرَةِ وَانْقِطَاعٍ مِنَ الدُّنْيَا جَاءَهُ مَلَكٌ فَجَلَسَ عِنْدَ رَاْسِهِ فَقَالَ: اخْرُجِي اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ اَبْشِرِي بِسَخَطِ اللّٰهِ وَغَضَبِهِ فَتَنْزِلُ مَلَائِكَةٌ سُودُ الْوُجُوهِ مَعَهُمْ مُسُوحٌ فَاِذَا قَبَضَهَا الْمَلَكُ قَامُوا فَلَمْ يَدَعُوهَا فِي يَدِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ: فَتَفَرَّقُ فِي جَسَدِهِ فَيَسْتَخْرِجُهَا يَقْطَعُ مَعَهَا الْعُرُوقَ وَالْعَصَبَ كَالسُّفُّودِ الْكَبِيرِ الشُّعَبِ فِي الصُّوفِ الْمَبْلُولِ فَتُؤْخَذُ مِنَ الْمَلَكِ فَتَخْرُجُ كَاَنْتَنِ رِيحٍ وُجِدَتْ فَلَا تَمُرُّ عَلَى جُنْدٍ فِيمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا قَالُوا: مَا هٰذَا الرُّوحُ الْخَبِيثُ؟ فَيَقُولُونَ: هٰذَا فُلَانٌ بِاَسْوَاِ اَسْمَائِهِ حَتّٰى يَنْتَهُوا اِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَلَا تُفْتَحُ لَهُ، فَيَقُولُ: رُدُّوهُ اِلَى الْاَرْضِ اِنِّي وَعَدْتُهُمْ اَنِّي مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا نُعِيدُهُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُهُمْ تَارَةً اُخْرٰى قَالَ: فَيُرْمٰى بِهِ مِنَ السَّمَاءِ قَالَ: فَتَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ (وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ)(الحج: 31) الْآيَةَ قَالَ: وَيُعَادُ اِلَى الْاَرْضِ وَتُعَادُ فِيهِ رُوحُهُ وَيَاْتِيهِ مَلَكَانِ شَدِيدَا الْانْتِهَارِ فَيَنْتَهِرَانِهِ وَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ

تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے، میرا دین دینِ اسلام ہے، وہ دونوں کہتے ہیں: تو اس ذاتِ پاک کے متعلق کیا کہتا ہے جو تم میں مبعوث کیا گیا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ وہ اللہ کے رسول ہیں۔ تو وہ دونوں کہتے ہیں کہ تو نے کس طرح معلوم کیا؟ وہ کہتا ہے کہ ہمارے پاس ہمارے رب کے پاس سے معجزات آئے، سو میں اس پر ایمان لایا اور میں نے اس کی تصدیق کی، اور وہی اللہ عزوجل کے اس ارشاد کا مطلب ہے: ''اللہ تعالیٰ ثابت قدم رکھے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے، دنیا اور آخرت کی زندگی میں'' فرمایا: اور آسمان سے نداء دینے والا نداء کرتا ہے: بیشک میرے بندے نے سچ کہا اس کو جنت کا لباس پہنا دو اور جنت سے اس کا بستر بچھاؤ اور اس کو اس کی (جنت کی) منزل دکھائی جاتی ہے، پس اس کو جنت کا لباس پہنایا جاتا ہے اور اس کے لیے جنت کا بستر بچھا دیا جاتا ہے، اور وہ اس میں اپنی منزل کو دیکھ لیتا ہے اور اس کے لیے تا حدِ نگاہ وسعت کر دی جاتی ہے، اس کے عمل کو خوبصورت چہرے والے، پاکیزہ، ہوادار اچھے کپڑے کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے، تو وہ کہتا ہے: خوشخبری ہو اس کی جو اللہ عزوجل نے تیرے لیے تیار کیا ہے خوشخبری ہو تیرے لیے اللہ کی رضا کی اور ایسی جنت کی جس میں ہمیشہ کی نعمتیں ہیں۔ پس اس کو کہا جاتا ہے کہ اللہ نے تجھے خوشخبری دی جو بھلائی تو نے کی ہے، تیرا خوبصورت چہرہ ہی خیر کا پتہ دیتا ہے۔ اس کو فرماتا ہے: یہ وہ دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا تھا، اس حکم کا جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا

مَنْ رَبُّكَ؟ وَمَا دِينُكَ؟ فَيَقُولُ: لَا أَدْرِي فَيَقُولَانِ: فَمَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ؟ فَلَا يَهْتَدِي لِاسْمِهِ فَيَقُولُ: لَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ ذَاكَ قَالَ: فَيُقَالَ: لَا دَرَيْتَ فَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَّى تَخْتَلِفَ أَضْلَاعُهُ وَيُمَثَّلُ لَهُ عَمَلُهُ فِي صُورَةِ رَجُلٍ قَبِيحِ الْوَجْهِ مُنْتِنِ الرِّيحِ قَبِيحِ الثِّيَابِ فَيَقُولُ: أَبْشِرْ بِعَذَابٍ مِنَ اللَّهِ وَسَخَطِهِ فَيَقُولُ: مَنْ أَنْتَ فَوَجْهُكَ الْوَجْهُ الَّذِي جَاءَ بِالشَّرِّ؟ فَيَقُولُ: أَنَا عَمَلُكَ الْخَبِيثُ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُكَ إِلَّا كُنْتَ بَطِيءًا عَنْ طَاعَةِ اللَّهِ سَرِيعًا إِلَى مَعْصِيَةِ اللَّهِ قَالَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَيُقَيَّضُ لَهُ مَلَكٌ أَصَمُّ أَبْكَمُ مَعَهُ مِرْزَبَةٌ لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ صَارَ تُرَابًا - أَوْ قَالَ: رَمِيمًا - فَيَضْرِبُهُ بِهَا ضَرْبَةً يَسْمَعُهَا الْخَلَائِقُ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ ثُمَّ تُعَادُ فِيهِ الرُّوحُ فَيَضْرِبُهُ ضَرْبَةً أُخْرَى

تھا' میں تیرا نیک عمل ہوں' اللہ کی قسم! تو اللہ کی اطاعت میں جلدی کرتا تھا' اور اللہ کی نافرمانی میں دیر کرتا تھا' اللہ تجھے جزائے خیر دے! وہ بندہ کہتا ہے: اے میرے رب! تو قیامت برپا کرتا کہ میں اپنے اہل خانہ اور مال کے پاس جاؤں' فرمایا: اور جو شخص بُرا ہوتا ہے تو آخرت کی طرف آتا ہے اور دنیا سے جدا ہوتا ہے۔ تو اس کے پاس فرشتہ آتا ہے اس کے سر کے پاس بیٹھتا ہے' وہ کہتا ہے: اے خبیث روح! نکل آ! تجھے اللہ کی ناراضگی اور اس کے غصہ کی ناراضگی کی خوشخبری ہو۔ پس سیاہ چہرے والے فرشتے اترتے ہیں' اُن کے پاس ٹاٹ ہوتے ہیں' جب فرشتہ اس کی روح قبض کرتا ہے' تو وہ اس کے ہاتھ سے آنکھ جھپکنے کی مقدار بھی فرشتے اس کے ہاتھ میں نہیں چھوڑتے' فرمایا کہ پس اس کے جسم میں روح پھیل جاتی ہے' اس کے جسم سے روح اس طرح کھینچتے ہیں جیسے گیلی اُون سے سیخ کھینچی جاتی ہے۔ فرشتے اسے پکڑ لیتے ہیں' اس سے مردار کی بدبو جیسا ایک ناخوشگوار اور بدبودار جھونکا آتا ہے' اور زمین و آسمان کے درمیان سے جن فرشتوں کے لشکر سے بھی گزرتی ہے' وہ کہتے ہیں: کتنی بُری روح ہے' پس وہ کہتے ہیں: یہ فلاں بُرے نام والا ہے' یہاں تک کہ آسمانِ دنیا تک پہنچ جاتا ہے' اس کے لیے دروازہ نہیں کھولا جاتا' پس کہا جاتا ہے کہ اس کو زمین کی طرف واپس کر دو' میں نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ اسی سے میں نے ان کو پیدا کیا تھا اسی میں انہیں واپس لوٹاؤں گا اور اسی سے انہیں دوبارہ نکالا جائے گا دوسری مرتبہ۔ پس وہ آسمان سے پھینک دی جاتی ہے۔ کہا

کہ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ ایسے ہے جیسے آسمان سے گرا دیا گیا ہے'' اور اس کو زمین کی طرف واپس لوٹا دیا جاتا ہے اور' اس کی روح دوبارہ اس میں واپس کی جاتی ہے۔ پس دو سخت ڈراؤنے فرشتے آتے ہیں' وہ دونوں اس کو جھاڑتے ہیں اور اسے بٹھاتے ہیں' دونوں کہتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے میں نہیں جانتا' وہ کہتے ہیں: تو اس باکمال شخصیت کے متعلق کیا کہتا تھا جن کو تم میں مبعوث کیا گیا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میں نہیں جانتا میں نے لوگوں سے سنا جو لوگ کہتے تھے میں بھی وہی کہتا تھا۔ پس اس کو کہا جاتا ہے کہ تو نہیں جانتا پھر اس پر اس کی قبر تنگ کی جاتی ہے یہاں تک کی اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں پیوست ہو جاتی ہیں' اور اس کے نامہ اعمال کو ایک بُری صورت' گندی روح اور گندے کپڑے کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے' پس وہ کہتا ہے: تجھے اللہ کے عذاب اور ناراضگی کی خوشخبری ہو! پس وہ کہتا ہے: تُو کون ہے! تیرے بُرے چہرے سے یہی اُمید تھی' پس اس کو (اس کا نامہ اعمال) کہتا ہے کہ میں تیرا عمل خبیث ہوں' اللہ کی قسم! میں تجھے جانتا تھا کہ تو اللہ کی اطاعت میں دیر کرتا ہے اور بُرائی میں جلدی کرتا تھا۔ حضرت عمرو بن ثابت نے اس حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے' حضرت منہال نے زاذان سے' انہوں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کی۔ (آپ نے فرمایا:) سو اس پر ایک اندھا فرشتہ مسلط کیا جاتا ہے' اس کے پاس ایک گُرز ہوتا

ہے اگر اس کو پہاڑ پر مارا جائے تو وہ پہاڑ مٹی ہو جائے یا فرمایا: ریزہ ریزہ ہو جائے پس اس کے ساتھ اس کو جب مارا جاتا ہے تو ہر مخلوق اس کی آواز سنتی ہے سوائے جنوں و انسانوں کے پھر روح دوبارہ اس میں واپس لوٹائی جاتی ہے اور پھر اس کو مارا جاتا ہے۔

45- جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

790 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ مَاعِزًا مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَمَرَ بِرَجْمِهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا جس وقت آپ نے حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کی بات کو دو مرتبہ ردّ فرمایا (جب تیسری مرتبہ انہوں نے اقرار کیا) تو پھر آپ نے اُن کو رجم کرنے کا حکم دیا۔

791 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

790- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 21021-21022' ومسلم رقم الحديث: 1692' وأبو داؤد رقم الحديث: 4423-4424' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 20973' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 7182' والطحاوي جلد 3صفحه143' وابن حبان رقم الحديث: 4436' والطبراني رقم الحديث: 1897' والبيهقي جلد8صفحه212 من طرق عن شعبة' به ـ وعند بعضهم زيادة ستأتي برقم 801 ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20839-21017' والدارمي رقم الحديث: 2316' ومسلم رقم الحديث: 1692' وأبو داؤد رقم الحديث: 4422' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 7183' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7446' والطبراني رقم الحديث: 1917-1979-1980-2049' والبيهقي جلد 8صفحه212 من طرق عن سماك' به ـ وعند بعضهم: قال سماك: فذكرته لسعيد بن جبير' فقال: رده النبي صلى الله عليه وآله وسلم أربع مرات' قال شعبة: وقال الحكم: ينبغي أن يرده أربع مرات ـ وقال حماد: مرة ـ

791- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 20696-20852' ومسلم رقم الحديث: 2923' وعبد الله في

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِأَبِي: مَا قَالَ؟ قَالَ: فَاحْذَرُوهُمْ

نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ میں ارشاد فرماتے سنا کہ قیامت سے پہلے جھوٹے (نبی) ہوں گے' اس کے بعد کہتے ہیں کہ آپ نے ایک کلمہ فرمایا میں اس کو نہ سمجھ سکا' میں نے اپنے والد سے کہا: آپ نے کیا فرمایا؟ تو انہوں نے کہا کہ آپ نے فرمایا: تم اُن سے بچ کے رہنا۔

792 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا' مسلمانوں کا ایک گروہ لڑے گا یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی۔

793 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

زوائده رقم الحديث: 20930' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7476' والطبراني رقم الحديث: 1898 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20821-20838-20871-20893-20922-20989-21059' ومسلم رقم الحديث: 2923' وعبد الله بن أحمد في زوائده رقم الحديث: 20940' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7442' والطبراني رقم الحديث: 2041 من طرق عن سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20824-20841 ومسلم رقم الحديث: 1822' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7465 من طريق عامر بن سعد' عن جابر' به' مطولًا .

792- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21023' ومسلم رقم الحديث: 1922' وابن حبان رقم الحديث: 6837' والطبراني رقم الحديث: 1891' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 4012 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20889-20919-21049-21052-21083' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 20970' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7463' والطبراني رقم الحديث: 1931-1996-2011' والحاكم جلد 4 صفحه 449 من طريق شريك' وأسباط' وزائدة' وغيرهم' عن سماك' به' الا أنه في رواية زائدة عند أحمد قال: عن جابر' قال: نبئت أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال...... وفي رواية أسباط عند عبد الله' عن جابر' عمن حدثه' عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1822 .

793- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20837-20997' والنسائي رقم الحديث: 1573' وابن ماجه رقم

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ

نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا' پھر آپ بیٹھے' پھر کھڑے ہو کر خطبہ دیا۔

794 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ؟ قَالَ: كَانَ يَقْعُدُ فِي مَقْعَدِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے عرض کی: رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تھے؟ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ ﷺ اسی جگہ بیٹھے رہتے تھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا۔

795 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت جابر (بن سمرہ) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 1105' والطبراني رقم الحديث: 1886 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21076' ومسلم رقم الحديث: 862' وأبو داؤد رقم الحديث: 1093-1095-1101-1107' والترمذي رقم الحديث: 507' والنسائي رقم الحديث: 1414-1416-1417-1582-1584' وابن ماجه رقم الحديث: 1106' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 20911-20957-20984' وأبو يعلى رقم الحديث: 7441-7452' وابن الجارود رقم الحديث: 296' والطبراني رقم الحديث: 1911-1930-1950-1965-1973-2003-2026-2042-2051' والبيهقي جلد3 صفحه197' وغيرهم من طرق عن سماك' به .

794- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه23 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20998' ومسلم رقم الحديث: 670' وابن خزيمة رقم الحديث: 757' وأبو عوانة جلد 2صفحه23' والطبراني رقم الحديث: 1888 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2026' وابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 404' وأحمد رقم الحديث: 21005-21041-21070-21075' ومسلم رقم الحديث: 670-2322' وأبو داؤد رقم الحديث: 1294-4850' والترمذي رقم الحديث: 585' وعبد اللّهه في زوائده رقم الحديث: 20985' والنسائي رقم الحديث: 1357' وأبو عوانة جلد 2صفحه23' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2670' وابن حبان رقم الحديث: 2028-2029' والطبراني رقم الحديث: -1933-2006-2013-2019-2045' والبيهقي جلد2صفحه186' وغيرهم من طرق عن سماك' به' وعند بعضهم زيادة من رواية شريك وقيس' عن سماك .

795- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20867-20933' ومسلم رقم الحديث: 2344' وعبد الله بن أحمد

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: رَأَيْتُ الْخَاتَمَ عَلَى كَتِفِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ بَيْضَةٌ

میں نے رسول اللہ ﷺ کے کندھے مبارک پر مہر نبوت دیکھی، وہ ایسے تھی جیسے کہ انڈہ ہوتا ہے۔

796 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحَةِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَسْعَى حَوْلَهُ .

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت ابن الدحداح کے جنازہ پر گئے، آپ ﷺ گھوڑے پر سوار تھے، وہ گھوڑا کودنے لگا اور چھوٹے چھوٹے قدم رکھنے لگا، اور ہم اس کے آس پاس دوڑ رہے تھے۔

797 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: وَزَعَمَ قَيْسٌ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

فی الزوائد رقم الحديث: 20971، وأبو يعلى رقم الحديث: 7475، وابن حبان رقم الحديث: 6301، والطبرانی رقم الحديث: 1908، والحاكم جلد2صفحه606 من طريق عن شعبة، به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 11 صفحه514 . وأحمد رقم الحديث: 21016-21036-21037-21069، ومسلم رقم الحديث: 2344، والترمذی رقم الحديث: 3644، وأبو يعلى رقم الحديث: 7456، والطبرانی رقم الحديث: 1918-2009-2056، وغيرهم من طرق عن سماك، به، وعند بعضهم مطولًا .

796- حديث صحيح . أخرجه ابن أبی شيبة جلد3صفحه279، والترمذی رقم الحديث: 1013، وابن حبان رقم الحديث: 7157، والطبرانی رقم الحديث: 1900 من طريق المصنف . عند ابن حبان: فلما صلى عليها أتى بفرس...... وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6285، وأحمد رقم الحديث: 20866-20932، ومسلم رقم الحديث: 965، وأبو داؤد رقم الحديث: 3178، وعبد الله بن أحمد فی زوائده رقم الحديث: 20972، وابن حبان رقم الحديث: 7158، والطبرانی رقم الحديث: 1899، والبيهقی جلد 4صفحه22 من طرق عن شعبة، به، مثل رواية ابن حبان السابقة، الا عبد الله، فمثل رواية المصنف . وفی رواية عبد الرزاق: لما فرغ من الجنازة أتى بفرس . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21014، ومسلم رقم الحديث: 965، والترمذی رقم الحديث: 1014، والنسائی رقم الحديث: 2025، وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 20981، والطبرانی رقم الحديث: 2010، وأبو نعيم الأصبهانی فی عوالی الفضل بن دكين رقم الحديث: 67، والبيهقی جلد4صفحه22، وغيرهم من طرق عن سماك .

797- حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف، لحال قيس بن الربيع، لكنه متابع عليه، كما فی الحديث السابق .

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا رَكِبَ الْفَرَسَ بَعْدَ اَنْ فَرَغَ مِنْ دَفْنِهِ

کہ رسول اللہ ﷺ ان کے دفن کرنے کے بعد گھوڑے پر سوار ہو کر آئے۔

798 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: كَانُوا يُسَمُّونَ الْمَدِينَةَ يَثْرِبَ فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَيْبَةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مدینہ شریف کو یثرب کے نام سے یاد کرتے تھے' پس رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام طیبہ رکھا۔

799 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، وَذَكَرَ، شَمَطَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ اِذَا ادَّهَنَ لَمْ يُرَ، وَاِذَا لَمْ يَدَّهِنْ تَبَيَّنَ

حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے بڑھاپے کا ذکر کیا' فرمایا کہ جب آپ تیل لگاتے تو وہ (سفید بال) ظاہر نہیں ہوتے تھے' اور جب تیل نہیں لگاتے تھے تو ظاہر ہوتے تھے۔

800 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 2018 من طريق أبي الوليد الطيالسي' عن قيس' به .

798- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21006-21084' وابن حبان رقم الحديث: 3726' والطبراني رقم الحديث: 1892 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20854-21060' ومسلم رقم الحديث: 1385' وعبد اللّٰه في الزوائد رقم الحديث: 20916-20937-20954-20969' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 4260' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7444' وغيرهم من طريق أبي الأحوص وأبي عوانة وغيرهما' عن سماك' به .

799- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20826-20843' ومسلم رقم الحديث: 2344' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 39' والنسائي رقم الحديث: 5129 من طريق المصنف . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 1890 من طريق معاذ' عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 11 صفحه 514' وأحمد رقم الحديث: 21026-21030' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 44' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7456' والطبراني رقم الحديث: 1921' والحاكم جلد 2 صفحه 607 من طرق عن سماك' به .

800- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 356' ومن طريقه مسلم رقم الحديث: 460' وأحمد رقم

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَنَحْوِهَا وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِأَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ

رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں سورۃ واللیل اذا یغشٰی اور اس جیسی سورتیں پڑھتے تھے اور فجر کی نماز میں اس سے لمبی سورتیں پڑھتے تھے۔

801 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَجَمَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ رَجُلٌ قَصِيرٌ ذُو عَضَلَاتٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ رَجْمِهِ قَالَ: كُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يَخْلُفُ أَحَدُهُمْ يَنِبُّ نَبِيبَ التَّيْسِ يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ أَمَا إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُمَكِّنِّي مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا نَكَّلْتُهُ وَجَعَلْتُهُ نَكَالًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا جس وقت حضرت ماعز بن مالک کو رجم کیا گیا۔ وہ چھوٹے قد کے پٹھوں والے آدمی تھے' پس جب ان کے رجم سے فارغ ہوئے' فرمایا: جب بھی ہماری جماعت اللہ کی راہ میں نکلتی ہے تو اس کے پیچھے ان میں سے ایک آدمی رہ جاتا جس کی آواز بکرے جیسی ہوتی ہے جو کسی کو تھوڑا سا دودھ دے دیتا' بہرحال اگر اللہ عزوجل نے مجھے ان میں سے کسی پر قدرت دی تو میں اُن کو عبرت بنادوں گا۔

الحديث: 20844-20827' وابن خزيمة رقم الحديث: 510' والطبرانی رقم الحديث: 1893' والبيهقی جلد 2 صفحه 391 من طريق المصنف' الا أنه فی رواية ابن أبی شيبة وأحمد ذكر أنه يقرأ (سبح اسم ربك الاعلى) . واخرجه أحمد رقم الحديث: 21085-21000' ومسلم رقم الحديث: 459' وأبو داؤد رقم الحديث: 806' والنسائی رقم الحديث: 979' والطبرانی رقم الحديث: 1894' والبيهقی جلد 2صفحه391 من طرق عن شعبة' به .

801- حديث صحيح . أخرجه ابن أبی شيبة جلد 1صفحه356' ومن طريقه مسلم رقم الحديث: 460' وأحمد رقم الحديث: 20844-20827' وابن خزيمة رقم الحديث: 510' والطبرانی رقم الحديث: 1893' والبيهقی جلد 2صفحه391 من طريق المصنف' الا أنه فی رواية ابن أبی شيبة وأحمد ذكر أنه يقرأ (سبح اسم ربك الاعلى) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21085-21000' ومسلم رقم الحديث: 459' وأبو داؤد رقم الحديث: 806' والنسائی رقم الحديث: 979' والطبرانی رقم الحديث: 1894' والبيهقی جلد 2صفحه391 من طرق عن شعبة' به .

802 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي سِمَاكٌ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْهَلَ الْعَيْنِ مَنْهُوسَ الْعَقِبِ ضَلِيعَ الْفَمِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے اور ایڑیوں میں گوشت کم تھا۔

803 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ثَوْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَرَخَّصَ فِيهِ وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ۔ اَوْ قَالَ: مَبَاتِهَا شَكَّ اَبُو دَاوُدَ ۔ فَرَخَّصَ فِيهِ وَسُئِلَ عَنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے بکری کا گوشت کھا کر وضو کرنے کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ ﷺ نے رخصت دی' اور آپ ﷺ سے بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے اس میں رخصت دی' اور آپ ﷺ سے اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو

802- حديث صحيح ۔ أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه416' والبيهقي في الدلائل جلد 1 صفحه211 من طريق المصنف وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2831-2848-21024' ومسلم رقم الحديث: 2339' والترمذي رقم الحديث: 3647' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20950' وابن حبان رقم الحديث: 6288-6289' والطبراني رقم الحديث: 1904' والخطيب في التاريخ جلد 5صفحه347' والحاكم جلد2صفحه606' والبيهقي في الدلائل جلد1صفحه210-211 وغيرهم من طرق عن شعبة به وأخرجه الحاكم جلد2صفحه606' والبيهقي في الدلائل جلد1صفحه211 من طريق حجاج عن سماك ۔

803- حديث صحيح ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 20907' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20992' وابن حبان رقم الحديث: 1126' والطبراني رقم الحديث: 1863 من طرق عن شعبة' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21082' ومسلم رقم الحديث: 360' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1455' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 21018' وابن الجارود رقم الحديث: 25' والطحاوي جلد 1صفحه70' والطبراني رقم الحديث: 1862' والبيهقي جلد2صفحه448 من طرق عن سماك' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20947-21047-21053' ومسلم رقم الحديث: 360' وابن ماجه رقم الحديث: 495' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20963-21012' وابن خزيمة رقم الحديث: 31' وابن حبان رقم الحديث: 1154-1157' والطبراني رقم الحديث: 1863-1869' والبيهقي جلد1صفحه158' وغيرهم من طرق عن أبي ثور جعفر بن أبي ثور' به ۔

الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَأَمَرَ بِهِ وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَنَهَى عَنْهَا وَكَرِهَهُ

کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے وضو کا حکم دیا اور اونٹ باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کے متعلق سوال ہوا تو آپ ﷺ نے اس سے منع کیا۔

804 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّ الْإِسْلَامَ لَا يَزَالُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِأَبِي: مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اسلام بارہ خلیفوں تک غالب رہے گا' پھر ایک بات ارشاد فرمائی میں اس کو نہ سمجھ سکا' میں نے اپنے والد سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟ انہوں نے فرمایا کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ وہ سب (یعنی بارہ کے بارہ خلفاء) قریش سے ہوں گے۔

805 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزًا وَلَمْ يَذْكُرْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کو رجم کرنے کا حکم دیا اور کوڑوں کا ذکر نہیں کیا۔

804- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20870-20988-21058' ومسلم رقم الحديث: 1821' وأبو عوانة جلد 4 صفحه 396' وابن حبان رقم الحديث: 6662' والطبراني رقم الحديث: 1964 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20868-20890-20921-20934-21088' والترمذي رقم الحديث: 2223' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 20978' وأبو عوانة جلد 4 صفحه 396-398' والطبراني رقم الحديث: 2044-2063-2070' وغيره من طرق عن سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21003-21051-21071' والبخاري رقم الحديث: 7222' ومسلم رقم الحديث: 1821' وأبو داؤد رقم الحديث: 4279-4281' والترمذي رقم الحديث: 2223' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20964' وأبو عوانة جلد 4 صفحه 394-401' وابن حبان رقم الحديث: 6661-6663' وغيرهم من طرق عن جابر بن سمرة .

805- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 8 صفحه 212 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20926' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20939' والطحاوي جلد 3 صفحه 139' والطبراني رقم الحديث: 1971' والبيهقي جلد 8 صفحه 212 من طرق عن حماد' به .

جَلْدًا

806 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ حَمَّادٌ: وَحَدَّثَنِيهِ سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ، قَالَ اَحَدُهُمَا: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ اِذَا دَلَكَتِ الشَّمْسُ وَقَالَ الْآخَرُ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ اِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حماد نے کہا اور مجھ سے حضرت سیار بن سلامہ نے حضرت ابی برزہ اسلمی سے روایت بیان کی کہ ان میں سے ایک نے کہا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے تھے جب سورج غروب ہو جاتا اور دوسرے نے کہا: حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے جب سورج ڈھل جاتا۔

807 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ بِلَالٌ لَا يَخْرِمُ الْاَذَانَ وَكَانَ رُبَّمَا اَخَّرَ الْاِقَامَةَ شَيْئًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کو مؤخر نہیں کرتے تھے' اقامت کو بسا اوقات کسی وجہ سے مؤخر کرتے تھے۔

806- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه438 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21057' وأبو داؤد رقم الحديث: 403' والطبراني رقم الحديث: 1968' من طرق عن حماد' به ' ليس فيه أبو برزة . وسيأتي حديثه برقم رقم الحديث: 963 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20884-21045-21054' ومسلم رقم الحديث: 606-618' وأبو داؤد رقم الحديث: 537-806' والترمذي رقم الحديث: 202' وابن ماجه رقم الحديث: 673' وأبو يعلى رقم الحديث: 7450' وابن خزيمة رقم الحديث: 1525' وأبو عوانة جلد 2 صفحه34' والطبراني رقم الحديث: 2051' والبيهقي جلد2 صفحه19' وغيرهم من طريق شعبة وزهير وغيرهما' عن سماك' به .

807- حديث صحيح . وشريك متابع فيه . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 713' والبيهقي جلد 1 صفحه438' من طريق المصنف وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 7450 ' والطبراني رقم الحديث: 1947 من طريق شريك به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20829-20846 من طريق المصنف' عن شريك وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21048' والترمذي رقم الحديث: 2850' وفي الشمائل رقم الحديث: 236' والبيهقي جلد10 صفحه240 من طرق عن شريك' به . وأخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 2087' والطبراني رقم الحديث: 2017' والبيهقي جلد10 صفحه240 من طريق قيس' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20876' والطبراني رقم الحديث: 1990-2014 من طرق عن سماك' به .

808 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَقَيْسٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: أَكُنْتَ تُجَالِسُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ قَلِيلَ الضَّحِكِ وَكَانَ أَصْحَابُهُ رُبَّمَا تَنَاشَدُوا عِنْدَهُ الشِّعْرَ وَالشَّيْءَ مِنْ أُمُورِهِمْ فَيَضْحَكُونَ وَرُبَّمَا تَبَسَّمَ

حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مجلس کرتے تھے؟ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہاں! آپ زیادہ تر خاموش رہتے' بہت تھوڑا ہنستے تھے' اور صحابہ کرام بسا اوقات آپ کے پاس اشعار اور کسی اشیاء کا ذکر کرتے' تو کئی کاموں پر آپ ہنستے اور بسا اوقات تبسم فرماتے تھے۔

809 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ كَيْفَ كَانَ يَخْطُبُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَاعِدًا فَكَذِّبْهُ فَأَنَا شَهِدْتُهُ يَخْطُبُ قَائِمًا قُلْتُ: فَكَيْفَ كَانَتْ خُطْبَتُهُ؟ قَالَ: كَانَ قَصْدًا، كَانَ يَقْرَأُ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَيَتَكَلَّمُ بِكَلِمَاتٍ يَعِظُ بِهِنَّ النَّاسَ

حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ کیسے دیتے تھے؟ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: جس نے آپ کو بتایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے' اس نے جھوٹ بولا' میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔ میں نے پوچھا: آپ کا خطبہ کیسا ہوتا تھا؟ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ کا خطبہ درمیانہ ہوتا تھا' آپ (اس خطبہ میں) کتاب اللہ کی آیات پڑھتے تھے اور ایسا کلام کرتے تھے کہ اس کے ساتھ لوگوں کو نصیحت فرماتے۔

810 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

808- حديث صحيح' وقيس وشريك يتعاضدان' وقد توبعا . وأخرجه البيهقي جلد7صفحه52 من طريق المصنف .

809- حديث صحيح . وقيس توبع عليه . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 2021 من طريق المصنف مختصرًا .

810- حديث صحيح' وقيس توبع عليه . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 2016 من طريق قيس' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد1صفحه330' وأحمد رقم الحديث: 20858-20861-21040' ومسلم رقم الحديث: 643' وأبو عوانة جلد 1 صفحه366' وأبو يعلى رقم الحديث: 7447' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20912-20929' والبيهقي جلد1 صفحه450' وغيرهم من طريق أبي عوانة وأبي الأحوص مفرقين عن سماك' به .

سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهرَ نَحوَ صَلاتِكُم وَالْعَصْرَ نَحْوَ صَلاتِكُمْ وَالْمَغرِبَ نَحوَ صَلاتِكُم وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ شَيْءً ا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز تمہاری نماز کی طرح پڑھتے تھے اور عصر کی نماز تمہاری نماز کی طرح ہوتی تھی' اور مغرب کی نماز تمہاری نماز کی طرح ہوتی' اور آپ نمازِ عشاء کچھ تاخیر سے ادا فرماتے۔

811 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر وعصر کی نماز میں والسماء والطارق اور والسماء ذات البروج پڑھتے تھے۔

812 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودی مرد اور یہودی عورت کو رجم کیا۔

813 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک

811- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه356' وابن حبان رقم الحديث: 1827' والبيهقي جلد 2 صفحه 391 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21020-21056-21086' والدارمي رقم الحديث: 1290' وأبو داؤد رقم الحديث: 805' والترمذي رقم الحديث: 307' والنسائي رقم الحديث: 979' والطحاوي جلد 1 صفحه207' والطبراني رقم الحديث: 1966' والبيهقي جلد2 صفحه 391 من طرق عن حماد' به .

812- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20888-20918-21032' والترمذي رقم الحديث: 1437' وابن ماجه رقم الحديث: 2557' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20945-20953' وأبو يعلى رقم الحديث: 7451' والطبراني رقم الحديث: 1954 من طريق شريك' عن سماك' به . وقال الترمذي: حسن غريب .

813- حديث صحيح . وشريك متابع فيه . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3285 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20834-20851 وأبو يعلى رقم الحديث: 7448' والطبراني رقم الحديث: 1946 من طرق عن شريك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20856-21031' وأبو داؤد رقم الحديث: 3816' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20941-20956' وأبو يعلى رقم الحديث: 7445' والطبراني رقم الحديث: 1971-2043' والحاكم جلد 4 صفحه125 من طريق أبو عوانة ' وحماد بن سلمة

سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا كَانَتْ لَهُ نَاقَةٌ بِالْحَرَّةِ فَدَفَعَهَا اِلَى رَجُلٍ وَقَدْ كَانَتْ مَرِضَتْ فَلَمَّا اَرَادَتْ اَنْ تَمُوتَ قَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ: لَوْ نَحَرْتَهَا وَاَكَلْنَا مِنْهَا فَاَبَى وَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: اَعِنْدَكُمْ مَا يُغْنِيكُمْ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَكُلُوهَا وَكَانَتْ قَدْ مَاتَتْ قَالَتْ فَاَكَلْنَا مِنْ وَدَكِهَا وَلَحْمِهَا وَشَحْمِهَا نَحْوًا مِنْ عِشْرِينَ يَوْمًا ثُمَّ لَقِيَ صَاحِبَهَا فَقَالَ لَهُ: اَلَا كُنْتَ نَحَرْتَهَا قَالَ: اِنِّي اسْتَحْيَيْتُ مِنْكَ

آدمی تھا' اس کی اونٹنی حرہ میں تھی' اس نے ایک آدمی کو دی' وہ بیمار تھی جب وہ مرنے کے قریب ہوئی تو اس آدمی کی بیوی نے کہا: اگر تو اس کو ذبح کر لیتا تو ہم اس کو کھا لیتے۔ اس آدمی نے انکار کر دیا' اور وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اور آپ سے اس بات کا ذکر کیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس وہ کچھ ہے جو تم کو غنی کر دے؟ اس نے عرض کیا: نہیں! آپ نے فرمایا: اس کو کھا لو' اس حالت میں کہ وہ مرگئی ہوئی تھی' فرمایا کہ ہم نے اس کا گوشت اور چربی بیس دن تک کھائی' پھر اس اونٹنی کے مالک سے اس کی ملاقات ہوئی' تو اس نے کہا: تو نے اس کا ذبح کیوں نہیں کیا؟ اس آدمی نے کہا: میں تجھ سے حیاء کرتا ہوں۔

814- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُؤَذَّنُ لَهُ فِي الْعِيدَيْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عیدین میں اذان نہیں دیتے تھے۔

815- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

وغيرهما' عن سماك' به . وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم . وأقره الذهبي . وفي لفظ رواية أبي عوانة: بغل . قال: عبد اللّٰه بن أحمد: الصواب ناقة . وله شاهد عن الفجيع العامري عند أبي داؤد رقم الحديث: 2817 .

814- حديث صحيح . وشريك متابع فيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20888-20918-21067' وعبد اللّٰه في الزوائد رقم الحديث: 20928' وابن خزيمة رقم الحديث: 1432' وأبو يعلى رقم الحديث: 7454 من طرق عن شريك' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه168' وأحمد رقم الحديث: 20879' ومسلم رقم الحديث: 887' وأبو داؤد رقم الحديث: 1148' والترمذي رقم الحديث: 532' وعبد اللّٰه في الزوائد رقم الحديث: 20969' وغيرهم من طريق أبي الأحوص وأسباط' عن سماك' به .

815- حديث صحيح . وشريك متابع فيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20828-20845' والبزار (1032-كشف) من

سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي عَشْرِ الْاَوَاخِرِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو آخری عشرہ میں تلاش کرو۔

816۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ بِمِشْقَصٍ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے تیر کے پھل سے خودکشی کی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی۔

817۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنَّا اِذَا اَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسْنَا حَيْثُ نَنْتَهِي

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے تو جہاں مجلس میں پہنچتے' وہیں بیٹھ جاتے تھے۔

طريق المصنف . وأخرجه عبد الله بن أحمد في الزوائد رقم الحديث: 20968' والبزار (1031-كشف) من طريق عبد الرحمٰن بن شريك' عن أبيه' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه76' والطبراني رقم الحديث: 1941-2027 من طريق شعبة وغيره' عن سماك' به .

816- حديث صحيح . وشريك متابع فيه . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه350' وأحمد رقم الحديث: 21068' والترمذي رقم الحديث: 1068' وابن ماجه رقم الحديث: 1526' وعبد الله بن أحمد في الزوائد رقم الحديث: 20942' وابن حبان رقم الحديث: 3092-3095' والطبراني رقم الحديث : 1955-1956 من طرق عن شريك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20835-20880-20891-21015-21068' ومسلم رقم الحديث: 978' وأبو داؤد رقم الحديث: 3185' والترمذي رقم الحديث: 1068' والنسائي رقم الحديث: 1963' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 20948' والطبراني رقم الحديث: 1920-1932' والحاكم جلد1صفحه364' والبيهقي جلد4صفحه19 من طريق زهير واسرائيل وغيرهما' عن سماك' به .

817- حديث صحيح . وقد تابع زهير بن معاوية شريكًا عليه . وأخرجه البيهقي جلد 3صفحه231 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20887-21078' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 1141' وأبو داؤد رقم الحديث: 4825' والترمذي رقم الحديث: 2725' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5899' وعبد الله بن أحمد

818 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ بِمَكَّةَ لَحَجَرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ لَيَالِيَ بُعِثْتُ اِنِّي لَاَعْرِفُهُ اِذَا مَرَرْتُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں ایک پتھر ہے وہ راتوں کو مجھ پر سلام بھیجتا ہے' جب سے میں مبعوث ہوا ہوں' جب میں اس کے پاس سے گزرتا ہوں تو اس کو پہچان لیتا ہوں۔

819 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ضرور کسریٰ کے زیورات

فی زوائده رقم الحديث: 20967' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7453' وابن حبان رقم الحديث: 99' والطبرانی رقم الحديث: 1951' وأبو نعيم فی الحلية جلد 9صفحه33 من طرق عن شريك' به . وقال الترمذی: حسن صحيح غريب' وقد رواه زهير بن معاوية' عن سماك أيضًا .

818- حديث صحيح . وسليمان بن معاذ ضعيف' لكنه متابع . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21043' والترمذی رقم الحديث: 3624' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7469' والطبرانی رقم الحديث: 2028' والبيهقی فی الدلائل جلد2 صفحه 153' من طريق المصنف . وقال الترمذی: حسن غريب . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 11صفحه464' وأحمد رقم الحديث: 20860-20931' والدارمی رقم الحديث: 20' ومسلم رقم الحديث: 2277' والبيهقی فی الدلائل جلد 2 صفحه 153 من طريق المصنف . وقال الترمذی: حسن غريب . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 11 صفحه464' وأحمد رقم الحديث: 20860-20931' والدارمی رقم الحديث: 20' ومسلم رقم الحديث: 2277' والبيهقی فی الدلائل جلد2 صفحه153 من طريق ابراهيم بن طهمان' عن سماك' به .

819- حديث صحيح . وقيس متابع فيه . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2020 من طريق المصنف . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 1878 من طريق يونس بن بكير' عن قيس' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21025-21034' ومسلم رقم الحديث: 2919' وعبد اللّٰه فی الزوائد رقم الحديث: 20983' والطبرانی رقم الحديث: 1902-1915-1975' والبيهقی فی الدلائل جلد 4صفحه388-389 من طريق عن شعبة' وغيره' عن سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20901-21050' والبخاری رقم الحديث: 3121-3619-6629' ومسلم رقم الحديث: 2919' والطبرانی رقم الحديث: 1878' وغيرهم من طريق عبد الملك بن عمير' عن جابر . وسبق تخريجه من طريق عامر بن سعد عن جابر .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَفْتَحَنَّ اَبْيَضُ كِسْرَى عَلَى طَائِفَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

مسلمانوں کے ایک گروہ پر کھلیں گے۔

820 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَرُبَّمَا اَخَّرَ الْإِقَامَةَ قَلِيلًا وَرُبَّمَا عَجَّلَهَا قَلِيلًا فَاَمَّا الْاَذَانُ فَكَانَ لَا يَخْرِمُ عَنِ الْوَقْتِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے ہیں جس وقت سورج ڈھلک جاتا ہے بسا اوقات اقامت کو مؤخر کرتے اور بسا اوقات تھوڑی جلدی کرتے' بہرحال اذان وقت سے مؤخر نہیں کرتے تھے۔

821 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ وَيَحُثُّنَا عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَاْمُرْنَا بِهِ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ وَلَمْ يَتَعَاهَدْنَا عِنْدَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو ایامِ عاشوراء کے روزے رکھنے کا حکم دیتے اور اس پر اُبھارتے اور ہم کو یاد کراتے تھے' پھر جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے' تو آپ ہم کو نہ رکھنے کا حکم دیتے نہ رکھنے سے منع کرتے' اور نہ ہم کو یاد کراتے تھے۔

822 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عَائِذِ بْنِ نَصِيبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِاِصْبَعِهِ فِي

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ انگلی کے ساتھ نماز میں اشارہ کرتے' جب میں نے سنا تو آپ پڑھ رہے

820- حديث صحيح . وقيس قد توبع . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 2016 من طريق قيس' به . وسبق من طريق حماد وشريك' عن سماك .

821- حديث صحيح . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 208' والطحاوي جلد 2 صفحه 74 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 55' والحسين بن موسى الأشيب في جزئه رقم الحديث: 24' وأحمد رقم الحديث: 20946' ومسلم رقم الحديث: 1128' والطبراني رقم الحديث: 1869' والبيهقي جلد 4 صفحه 265-289 من طرق عن شيبان' به .

822- اسناده ضعيف' لحال قيس' وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 2058 من طرق عن قيس' به . وعزاه الحافظ في المطالب جلد 5 صفحه 561 للمصنف .

الصَّلَاةِ فَلَمَّا سَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

تھے: اے اللہ! میں تجھ سے ہر کام میں بھلائی مانگتا ہوں' جو میں اس سے جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا۔

823 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُسَيَّبَ بْنَ رَافِعٍ، يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى قَوْمًا قَدْ رَفَعُوا اَيْدِيَهُمْ فَقَالَ: قَدْ رَفَعُوا اَيْدِيَهُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ صحابہ کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھوں کو اُٹھاتے ہیں' آپ نے فرمایا: تم ہاتھوں کو اُٹھاتے ہو ایسے جس طرح سرکش گھوڑا اپنی دُم کو ہلاتا ہے' نماز میں سکون کیا کرو۔

824 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَقْرَاُ مِنَ الْقُرْآنِ وَيَعِظُ النَّاسَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا جس وقت آپ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' اس خطبہ میں آپ نے قرآن پڑھا اور لوگوں کو نصیحت کی۔

823- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث:20905' وابن حبان رقم الحديث:1879' والطبراني رقم الحديث: 1824 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث:21065-21001-20995' ومسلم رقم الحديث:430' وأبو داؤد رقم الحديث: 912-1000' والنسائي رقم الحديث: 1184' وأبو يعلى رقم الحديث: 7472' وابن حبان رقم الحديث:1878' والطبراني رقم الحديث: 1822-1829' والبيهقي جلد2صفحه280 من طرق عن الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث:20825-20842-21009-21066' ومسلم رقم الحديث: 431' وأبو داؤد رقم الحديث: 998-999' والنسائي رقم الحديث: 1317-1325' وابن خزيمة رقم الحديث: 733-1708' وأبو عوانة جلد2صفحه260-262' وابن حبان رقم الحديث: 1880-1881' والطبراني رقم الحديث:1836-1840' وغيرهم من طريق عبيد الله بن القبطية' عن جابر' به .

824- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه112' ومسلم رقم الحديث: 862' وأبو داؤد رقم الحديث: 1094' والترمذي رقم الحديث:507' والنسائي رقم الحديث: 1581' وعبد الله في زوائد المسند رقم الحديث: 20915' والطبراني رقم الحديث:1985 من طرق عن أبي الأحوص سلام' به .

46- النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی احادیث

825 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ فِي ابْنِ آدَمَ مُضْغَةً إِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ سَائِرُ جَسَدِهِ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ سَائِرُ جَسَدِهِ وَهُوَ الْقَلْبُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: انسان کے جسم میں ایک لوتھڑا ہے جب وہ درست ہوتا ہے تو سارا جسم درست ہوتا ہے اور جب وہ خراب ہوتا ہے تو سارا جسم خراب ہوتا ہے اور وہ دل ہے۔

826 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

825- حديث صحيح . ومجالد قد توبع عليه . وهذا الحديث جزء من الحديث المشهور العظيم: الحلال بين والحرام بين' وقد اختصره المصنف هنا . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3276 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18408-18436' والترمذى رقم الحديث: 1205' والبزار رقم الحديث: 3274-3277 من طرق عن مجالد' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 918' وأحمد رقم الحديث: 18398-18408-18442' والدارمي رقم الحديث: 2534' والبخارى رقم الحديث: 52-2051' ومسلم رقم الحديث: 1599' والترمذى رقم الحديث: 1205' والنسائي رقم الحديث: 4465-5726' وابن ماجه رقم الحديث: 3984' والبزار رقم الحديث: 3268-3271-3273' وابن حبان رقم الحديث: 297-721' والبيهقي جلد 5صفحه264' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه270-336' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2031 وغيرهم من طرق عن الشعبى' به . ورواه خيثمة وعبد الملك بن عمير' عن العنمان . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18373' وأبو نعيم فى الحلية جلد 5صفحه105 . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 919' وأحمد رقم الحديث: 18394-18408-18436' والترمذى رقم الحديث: 1205' والبزار رقم الحديث: 3274-3277 من طرق عن مجالد' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 918' وأحمد رقم الحديث: 18398' وأبو نعيم فى الحلية جلد5صفحه105 .

826- حديث صحيح' ومجالد قد توبع عليه . وأخرجه البيهقي جلد 6صفحه177 من طريق المصنف . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3258 من طريق شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 919' وأحمد رقم الحديث: 18434'

مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، اَنَّ اَبَاهُ نَحَلَهُ نُحْلًا فَاَرَادَ اَنْ يُشْهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ كَمَا نَحَلْتَهُ؟ فَقَالَ: لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ اَنْ تَعْدِلَ بَيْنَ وَلَدِكَ كَمَا عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَقِّ اَنْ يَبَرُّوكَ

کہ میرے والد نے مجھے کوئی تحفہ دیا' تو انہوں نے ارادہ کیا کہ اس بات پر گواہ نبی اکرم ﷺ کو بنا لیں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اپنے سب بچوں کو تحفہ دیا ہے جس طرح اس کو دیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر ضروری ہے کہ تو اپنی اولاد کے درمیان عدل کر' جیسا ان (تیری اولاد) پر تیرا حق ہے کہ وہ تجھ کو راضی رکھیں۔

827 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وأبو داؤد رقم الحديث: 3542' والبزار رقم الحديث: 3259-3260 من طرق عن مجالد' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 11 صفحه 219-220' وأحمد رقم الحديث: 18389-18392-18402-18452' والبخارى رقم الحديث: 2650' ومسلم رقم الحديث: 1623' وأبو داؤد رقم الحديث: 3542' والنسائى رقم الحديث: 3685' وابن ماجه رقم الحديث: 2375' والبزار رقم الحديث: 3260-3265-3283' وابن حبان رقم الحديث: 5102-5107' والبيهقى جلد 6 صفحه 176-178' وغيرهم من طرق عن الشعبى' به . وأخرجه مالك جلد 2 صفحه 751' وعبد الرزاق رقم الحديث: 16491-16493' والحميدى رقم الحديث: 922' وابن أبى شيبة جلد 11 صفحه 220' وأحمد رقم الحديث: 18380-18384-18385-18389-18406-18452' والبخارى رقم الحديث: 2586' ومسلم رقم الحديث: 1623' والترمذى رقم الحديث: 1367' والنسائى رقم الحديث: 3674-3680-3678' وابن ماجه رقم الحديث: 2376' والبزار رقم الحديث: 3266' وابن حبان رقم الحديث: 5100' والبيهقى جلد 6 صفحه 176' وغيرهم من طرق أخرى عن النعمان .

827- حديث صحيح . ومجالد قد توبع عليه . وأخرجه الرامهرمزى فى كتاب أمثال الحديث صفحه 84 من طريق شعبة ' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 919' عن ابن عيينة ' عن مجالد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18404-18456' والبخارى رقم الحديث: 6011' ومسلم رقم الحديث: 2586' وابن حبان رقم الحديث: 297' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 1367' والبيهقى جلد 3 صفحه 353' وغيرهم من طرق عن الشعبى' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18417-18457' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 18471-19368' والقضاعى رقم الحديث: 1366-1368' والرامهرمزى صفحه 84 من طرق عن النعمان' به .

الْمُجَالِدِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَلَا إِنَّ مَثَلَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَثَلَ تَوَادِّهِمْ وَتَحَابِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى بَعْضُهُ تَدَاعَى سَائِرُهُ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مؤمنوں کی مثال آپس میں محبت' الفت اور رحم کرنے میں ایک جسم کی طرح ہے' جب جسم کا بعض حصہ تکلیف میں ہوتا ہے تو سارا جسم سر درد اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

828 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيمُ الصَّفَّ حَتَّى يَجْعَلَهُ كَالْقَدَحِ أَوْ كَالرُّمْحِ حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّا قَدْ أَخَذْنَا ذَاكَ عَنْهُ وَعَقَلْنَاهُ رَأَى رَجُلًا مُنْتَبِذًا بِصَدْرِهِ عَنِ الصَّفِّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِبَادَ اللّٰهِ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صفوں کو درست کرتے یہاں تک کہ تیر کے پھل یا نیزہ کے ساتھ' حتیٰ کہ جب آپ کو یقین ہو گیا کہ ہم سیدھے ہو گئے ہیں اور ہم سمجھ گئے تو ایک آدمی کو آپ نے دیکھا اس نے اپنا سینہ صف سے آگے کیا ہوا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ کے بندو! اپنی صفوں کو سیدھا کرو ورنہ اللہ عزوجل تمہارے چہروں کے درمیان اختلاف پیدا فرما دے گا۔

829 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ میں نے

828- حديث صحيح ـ أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه41 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18464' وابن ماجه رقم الحديث: 994' وأبو عوانة جلد2صفحه41' وابن حبان رقم الحديث: 2157 من طرق عن شعبة' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18450' وأبو داؤد رقم الحديث: 663 من طريق حماد' به ـ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2429' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه351' وأحمد رقم الحديث: 18424-18458' ومسلم رقم الحديث: 436' وأبو داؤد رقم الحديث: 665' والترمذى رقم الحديث: 227' والنسائى رقم الحديث: 810' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 795' وابن حبان رقم الحديث: 2169' وأبو القاسم البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 565' ومن طريقه أبو محمد البغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 806' والبيهقى جلد2صفحه21' وغيرهم من طرق من سماك' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18453' وأبو داؤد رقم الحديث: 662' وابن حبان رقم الحديث: 2176' والدارقطنى جلد1صفحه282' والبيهقى جلد3صفحه100 من طريق أبى القاسم الجدلى' عن النعمان' به ـ

829- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 18386' والحاكم جلد1صفحه287 من طريق المصنف' وصححه

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ لَهُ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: اَنْذَرْتُكُمُ النَّارَ حَتَّى لَوْ اَنَّ رَجُلًا مَوْضِعَ كَذَا وَكَذَا سَمِعَ صَوْتَهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ خطبہ ارشاد فرمارہے تھے اور آپ پر چادر تھی' آپ نے دورانِ خطبہ ارشاد فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے دورانِ خطبہ فرمایا: میں تم کو جہنم کی آگ سے ڈراتا ہوں' حتیٰ کہ اگر کوئی آدمی اتنی اتنی مسافت پر بھی ہوتا' پھر بھی آپ ﷺ کی آواز سن لیتا۔

830 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ مَثَلُ الْجَسَدِ اِذَا اَلِمَ بَعْضُهُ تَدَاعَى سَائِرُهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مؤمنین کی مثال (آپس میں محبت' الفت اور رحم کرنے میں) ایک جسم کی طرح ہے' جب جسم کا بعض حصہ تکلیف میں ہوتا ہے تو سارا جسم تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

831 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

الحاكم على شرط الشيخين' وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17422' والدارمي رقم الحديث: 2815' وابن حبان رقم الحديث: 644-667' والبيهقي جلد 3 صفحه 207 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 13 صفحه 158' وأحمد رقم الحديث: 18423 من طريق سماك' به .

830- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18440 من طريق حماد بن سلمة' به .

831- حديث صحيح . ولا يضره الاختلاف في رفعه ووقفه' فمرفوفه في حكم المرفوع' وقد صح مرفوعًا من رواية عدد من الصحابة . والحديث أخرجه البزار رقم الحديث: 3220' والحاكم جلد 4 صفحه 242 من طريق النضر' عن حماد' مرفوعًا' وصححه الحاكم على شرط مسلم' وتعقبه الذهبي باخراج مسلم له . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18432 عن الحسن وبهز' عن حماد' به' موقوفًا' وقال بهز في روايته: قال حماد: أظنه عن النبي صلى اللّٰه عليه وآله وسلم . ورواه شريك بن سماك به مرفوعًا' كما ذكره يونس بن حبيب عقب الحديث . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18446' والبزار رقم الحديث: 3221 . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2745 من طريق حاتم بن أبي صغيرة' عن سماك' به موقوفًا . وقال سماك: فزعم الشعبي أن النعمان رفع الحديث الى النبي صلى اللّٰه عليه وآله وسلم' وأما أنا فلم أسمعه . والحديث مرفوعًا في الصحيحين وغيرهما من حديث أنس وابن مسعود

سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: لَوْ اَنَّ رَجُلًا فِي سَفَرٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا زَادُهُ وَسِقَاؤُهُ فَضَلَّتْ فَعَلَا شَرَفًا فَنَظَرَ فَلَمْ يَرَ شَيْءً ا فَبَيْنَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ نَظَرَ اِلَيْهَا عَلَيْهَا زَادُهُ وَسِقَاؤُهُ فَلَلّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ صَاحِبِ الرَّاحِلَةِ بِرَاحِلَتِهِ لَمْ يَرْفَعْهُ اَبُو دَاوُدَ عَنْ حَمَّادٍ وَرَفَعَهُ ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی آدمی حالت سفر میں ہو، اس کے ساتھ اس کی سواری ہو اس سواری پر اس کا زادِراہ اور پینے کے لیے پانی ہو، تو اس کی سواری گم ہو جائے، وہ بلندی پر چڑھ کر دیکھے تو اس کو کوئی شے نظر نہ آئے، وہ اسی حالت میں ہو کہ سواری اس کے سامنے آ جائے، اس پر اس کا زادِراہ اور اس کا پینے کا پانی ہو (تو اس کو کتنی خوشی ہوگی) سو اللہ تعالیٰ کی ذات کو اپنے بندے کی توبہ سے اس آدمی کی گم شدہ سواری کے مل جانے سے زیادہ خوشی ہوتی ہے۔

ابوداؤد نے اس حدیث کو از حماد مرفوع بیان نہیں کیا، اور ابن اصبہانی نے از شریک از سماک از حضرت نعمان بن بشیر از نبی اکرم ﷺ مرفوع ذکر کیا ہے۔

832 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

وأبی هريرة . انظر البخاری رقم الحديث: 6308-6309، ومسلم رقم الحديث: 2743-2747 .

832- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 3 صفحه 294 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18423، ومسلم رقم الحديث: 878، وأبو داؤد رقم الحديث: 1122، والترمذی رقم الحديث: 533، والنسائی رقم الحديث: 1567، وفی الكبرى رقم الحديث: 1738، والبزار رقم الحديث: 3229، وابن حبان رقم الحديث: 2821، والبيهقي جلد 3 صفحه 294، والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 1091 من طرق عن أبی عوانة، به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 921، وابن أبی شيبة جلد 2 صفحه 141، وأحمد رقم الحديث: 18465، والدارمي رقم الحديث: 1576-1615، ومسلم رقم الحديث: 878، والنسائی رقم الحديث: 1421، وفی الكبرى رقم الحديث: 1740، وابن ماجه رقم الحديث: 1281، والبزار رقم الحديث: 3230، وابن الجارود رقم الحديث: 300، وابن خزيمة رقم الحديث: 1463، والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 845، والعقيلي جلد 1 صفحه 363، وابن حبان رقم الحديث: 2822، والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 1090، من طرق عن ابراهيم، به . وانظر مسند الحميدی رقم الحديث: 920، وأحمد رقم الحديث: 18407، والجامع للترمذی جلد 2 صفحه 414، والعلل الكبير صفحه 92، وعلل ابن أبی حاتم رقم الحديث: 351، والضعفاء للعقيلي جلد 1 صفحه 363، والتفسير لابن

عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِي الْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ بِـ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ اور عیدین میں "سبح اسم ربك الاعلٰی" اور "هل اتاك حديث الغاشيه" پڑھتے تھے۔

833 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ

حضرت حبیب بن سالم سے روایت ہے کہ ایک

کثیر جلد8صفحه399' والتعليق على المنتقى لابن الجارود رقم الحديث: 265 .

833- اسناده ضعيف' أبو بشر جعفر بن أبي وحشية لم يسمعه من حبيب بن سالم' بينهما خالد بن عرفطة' وهو مجهول . وأخرجه البيهقي جلد 8صفحه239 منه طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 10صفحه12' وأحمد رقم الحديث: 18469' والترمذى رقم الحديث: 1452' وفى العلل الكبير صفحه234' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7224 من طريق هشيم' به . ورواه شعبة' عن أبي بشر' عن خالد بن عرفطة' عن حبيب بن سالم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18467' والدارمى رقم الحديث: 2335' وأبو داؤد رقم الحديث: 4459' والنسائى رقم الحديث: 3360' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 7225' والحاكم جلد 4صفحه365' والبيهقى جلد8صفحه239' وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18429 عن على بن عاصم' عن خالد الحذاء' عن حبيب بن سالم' به . وعلىٌّ ضعيف' وروايته عن خالد متأخرة . ورواه قتادة' واختلف عليه' فقال ابن أبي عروبة: عن قتادة' عن حبيب بن سالم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18421' والترمذى رقم الحديث: 1451' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7227' وابن ماجه رقم الحديث: 2551' والبيهقى جلد 8صفحه239 . وقال أبان بن يزيد العطار: عن قتادة' عن خالد بن عرفطة' عن حبيب بن سالم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18448' والدارمى رقم الحديث: 2334' وأبو داؤد رقم الحديث: 4458' والنسائى رقم الحديث: 3361' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 7228' والبزار رقم الحديث: 3239' والبيهقى جلد 8 صفحه 239 . وقال همام: عن قتادة' عن حبيب بن يساف' عن النعمان . أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7229' والطحاوى جلد 3صفحه145 . وأخرجه البيهقى من طريق همام' عن قتادة' عن حبيب بن يساف' عن حبيب بن سالم . وأخرجه أيضًا من طريق همام' عن قتادة' عن حبيب بن سالم' عن حبيب بن يساف' وقال: هكذا وجدتهما . وانظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 1346' وجامع الترمذى جلد 4صفحه44' ومعالم السنن جلد3صفحه330' وتحفة الأشراف رقم الحديث: 11613 لمزيد من كلام الأئمة على ضعفه واضطرابه . وفى

أَبِي بِشْرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ فَقَالَتْ: إِنَّ زَوْجِي وَقَعَ عَلَى جَارِيَتِي بِغَيْرِ إِذْنِي. قَالَ النُّعْمَانُ: عِنْدِي فِي هَذَا قَضَاءٌ شَافٍ أَخَذْتُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ لَمْ تَكُونِي أَذِنْتِ لَهُ رَجَمْتُهُ وَإِنْ كُنْتِ أَذِنْتِ لَهُ جَلَدْتُهُ مِائَةً فَقَالَ لَهَا النَّاسُ: وَيْحَكِ أَبُو وَلَدِكِ يُرْجَمُ فَجَاءَتْ فَقَالَتْ: قَدْ كُنْتُ أَذِنْتُ لَهُ وَلَكِنْ حَمَلَنِي الْغَيْرَةُ عَلَى مَا قُلْتُ فَجَلَدَهُ مِائَةً

عورت حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اس نے کہا کہ میرے شوہر نے میری اجازت کے بغیر میری باندی سے جماع کیا ہے' حضرت نعمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک میرے پاس اس کا فیصلہ ہے جو بڑا ہی واضح ہے' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسے لیا ہے' اگر تو نے اس کو اجازت نہیں دی تو میں اس کو رجم کروں گا' اور اگر تو نے اسے اجازت دی ہے تو میں اس کو سو کوڑے لگاؤں گا۔ لوگوں نے اس عورت کو کہا: تیرے لیے ہلاکت ہو! تو نے اپنے بچوں کے باپ کو رجم کروایا ہے' پس وہ عورت آئی' اس نے کہا: بے شک میں نے اس کو اجازت دی تھی لیکن میری غیرت نے مجھے یہ کہنے پر مجبور کیا' تو اس کو سو کوڑے لگے۔

834- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الباب أحاديث أخر لا تصح . انظر سنن أبی داؤد رقم الحديث: 4460-4461' والعلل الكبير للترمذی صفحه235' ومسند الفاروق صفحه506-507' والفتح جلد4صفحه469' والسنن للبيهقی جلد 8 صفحه 239-241' والاعتبار للحازمی جلد2صفحه204-206 مع ما سبق من مصادر .

834- حديث صحيح عن النعمان' واسناد المصنف هنا ضعيف' للانقطاع بين أبی بشر وسالم' لكن الواسطة ثقة' سمی فی رواية شعبة وغيره . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 1صفحه330' وأحمد رقم الحديث: 18401' عن هشيم' والحاكم جلد 1صفحه194 من طريق هشيم' به' وصححه . وتابع هشيمًا عليه رقبة بن مصقلة وسفيان بن حسين' عن أبی بشر . أخرجه النسائی رقم الحديث: 527' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 1510' والدارقطنی فی السنن جلد 1صفحه270' والحاكم جلد 1صفحه194 . وخالفهم أبو عوانة وشعبة' فقالا: عن أبی بشر' عن بشير بن ثابت' عن حبيب بن سالم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18420-18439' والدارمی رقم الحديث: 1214' وأبو داؤد رقم الحديث: 1419' والترمذی رقم الحديث: 165-166' والنسائی رقم الحديث: 528' وفی الكبرى رقم الحديث: 1511' والبزار رقم الحديث: 3232' والدارقطنی جلد 1 صفحه269-270' والحاكم جلد 1

أَبِي بِشْرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ هَذِهِ الصَّلَاةِ يَعْنِي عِشَاءَ الْآخِرَةِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ

میں تمام لوگوں سے زیادہ اس نماز کے وقت کو جانتا ہوں یعنی آخری عشاء کو رسول اللہ ﷺ یہ نماز تہائی چاند ڈھل جانے پر پڑھتے تھے۔

835 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا رَجُلٌ فِي أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَتَانِ أَوْ جَمْرَةٌ يَغْلِي مِنْهَا دِمَاغُهُ

حضرت ابواسحاق نے فرمایا کہ میں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو خطبہ میں فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا' جس کے دونوں پاؤں کے نیچے دو انگارے رکھے جائیں گے جس کی وجہ سے اس کا دماغ اُبلنے لگے گا۔

836 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اپنی صفوں کو

صفحه 194' والبيهقي جلد 1 صفحه 448 . وقد صحح الحديث من هذه الطريق: الترمذي' وابن العربي' والمزي' وغيرهم . انظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 505' وعارضة الأحوذي جلد 1 صفحه 277' وتهذيب الكمال جلد 4 صفحه 165 .

835- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم جلد 4 صفحه 343 من طريق المصنف . ورواه غندر' ويحيى القطان' ووهب بن جرير' عن شعبة' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18414-18437' والبخاري رقم الحديث: 6561' ومسلم رقم الحديث: 213' والترمذي رقم الحديث: 2604' والبزار رقم الحديث: 3233' والحاكم جلد 4 صفحه 581 . وخالفهم عبد الصمد' فرواه عن شعبة' عن سماك' عن النعمان' به . أخرجه البزار رقم الحديث: 3234 . وقال: وحديث عبد الصمد عندنا وهم . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 6562' ومسلم رقم الحديث: 213' والبزار رقم الحديث: 3235' والحاكم جلد 4 صفحه 580-581' وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 343' وغيرهم من طريق أبي اسحاق' به .

836- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18413-18463' والبخاري رقم الحديث: 717' ومسلم رقم الحديث: 436 من طريق شعبة' به .

الْجَعْدِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

سیدھا رکھو ورنہ اللہ عزوجل تمہارے چہروں میں اختلاف پیدا فرمادے گا۔

837 — حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى فِي الْكُسُوفِ فَجَعَلَ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ مَرَّتَيْنِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے سورج گرہن میں نماز اس طرح پڑھائی کہ آپ رکوع کرنے لگے اور دو مرتبہ سجدہ بھی کیا۔

838 — حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

837- اسناده ضعيف، وأبو قلابة لم يسمع من النعمان . وقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 18446 عن غندر وحجاج بن محمد، عن شعبة، به، ولم يذكر قوله: مرتين . وزاد حجاج: مثل صلاتنا . ورواه سفيان بن عيينة، والحسن بن صالح، عن عاصم الأحول، مثل رواية حجاج عن شعبة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18416، والنسائي رقم الحديث: 1488، وفي الكبرى رقم الحديث: 1874، ورواه أيوب، وقتادة، وخالد الحذاء، عن أبي قلابة، به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18391، وأبو داؤد رقم الحديث: 1193، والنسائي رقم الحديث: 1484-1487، وفي الكبرى رقم الحديث: 1873، وابن ماجه رقم الحديث: 1262، وابن خزيمة رقم الحديث: 1403-1404، والبزار رقم الحديث: 3294-3295، والبيهقي جلد3صفحه332-333، وفي روايتهم زيادة خطبة الكسوف، وعند النسائي زيادة فاذا رأيتم ذلك فصلوا كأحدث صلاة صليتموها من المكتوبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18377 من طريق أيوب أيضًا، عن أبي قلابة، عن رجل، عن النعمان . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 1485، وفي الكبرى رقم الحديث: 1871 من طريق أيوب أيضًا، عن أبي قلابة، عن قبيصة بن مخارق الهلالي، قال...... فذكر الحديث عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه النسائي أيضًا رقم الحديث: 1486، وفي الكبرى رقم الحديث: 1872 من طريق قتادة، عن أبي قلابة، عن قبيصة الهلالي . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 1489، وفي الكبرى رقم الحديث: 1875 من طريق قتادة أيضًا، عن الحسن، عن النعمان . وراجع سنن البيهقي جلد 3 صفحه332-333، والارواء جلد3صفحه131 .

838- حديث صحيح . أخرجه القضاعي في مسند الشهاب جلد1صفحه51 من طريق المصنف . وأخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 1298، وأحمد رقم الحديث: 18460، والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 714،

مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ذَرًّا يُحَدِّثُ عَنْ يُسَيْعٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ قَالَ رَبُّكُمْ: (ادْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ)(غافر: 60)

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دعا عبادت ہے' تمہارا رب فرماتا ہے: ''مجھ سے مانگو میں تمہاری دعا قبول کرتا ہوں'' (غافر: ٦٠)۔

839 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ

وأبو داؤد رقم الحديث: 1479' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 2' والحاكم جلد 1 صفحه 491' وأبو نعيم فى الحلية جلد 8 صفحه 120 من طرق عن شعبة' به . ورواه الثورى وجرير بن عبد الحميد وشيبان' عن منصور' به . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 890' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 1-3' والحاكم جلد 1 صفحه 491' والقضاعى جلد 1 صفحه 51 . ورواه الثورى' عن منصور والأعمش مقرونين عن ذر' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18378-18459' والترمذى رقم الحديث: 3247' والبزار رقم الحديث: 3243' وأبو نعيم فى الحلية جلد 8 صفحه 120 . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 10 صفحه 200' وأحمد رقم الحديث: 18410-18415' والترمذى رقم الحديث: 2969-2372' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11464' وابن ماجه رقم الحديث: 3828' والبزار رقم الحديث: 3242' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 4-7' وفى الأوسط رقم الحديث: 3889' وأبو نعيم جلد 8 صفحه 120 من طريق الأعمش وحده عن ذر' به' وصححه الترمذى والحاكم والذهبى .

839- اسناده ضعيف جدًا' لحال قيس وجابر' وضعفهما معلوم والثانى أشد' وجهالة أبى عازب . وقد أخرجه البيهقى جلد 8 صفحه 62 من طريق المصنف . وأخرجه الدارقطنى جلد 3 صفحه 107 من طريق قيس بن الربيع' به . ورواه الثورى وشعبة وزهير بن حرب' عن جابر' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 17181-17182' وأحمد رقم الحديث: 18419-18447' وابن ماجه رقم الحديث: 2667' والعقيلى فى الضعفاء جلد 4 صفحه 153' والدارقطنى جلد 3 صفحه 106-107' والطحاوى جلد 3 صفحه 184' والبيهقى جلد 8 صفحه 42' وغيرهم . وروى عن الثورى أيضًا' عن جابر' عن رجل' عن النعمان . أخرجه البيهقى جلد 8 صفحه 42 . وروى هذا الحديث المبارك بن فضالة' عن الحسن' واضطرب فيه' فرواه عن الحسن' عن النعمان عند الدارقطنى جلد 3 صفحه 106' والبيهقى جلد 8 صفحه 63 . ورواه عن الحسن' عن أبى بكرة عند ابن ماجه رقم الحديث: 2668' والبزار رقم الحديث: 3663' والبيهقى جلد 8 صفحه 63' وغيرهم . وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1388 . وقال

جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ اَبِي عَازِبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قَوَدَ اِلَّا بِحَدِيدَةٍ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قصاص صرف لوہے کے ساتھ ہے۔

840 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ اَبِي عَازِبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: صَحِبْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَاَنَّهَا قِطَعُ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ اَقْوَامٌ خَلَاقَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا قَلِيلٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کی، ہم نے آپ کو فرماتے سنا کہ قیامت سے پہلے فتنے ہوں گے، ایسے گویا کہ اندھیری رات کے ٹکڑے ہیں، صبح آدمی مؤمن ہوگا اور رات کو کافر ہوگا، رات کو مؤمن ہوگا اور صبح کافر ہوگا، لوگ اپنے اخلاق کو دنیا کی تھوڑی سی قیمت کے بدلے فروخت کردیں گے۔

البزار: وأحسبه أخطأ في هذا الحديث، لأن الناس يروونه عن الحسن مرسلًا . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 9 صفحه 344، والبيهقي جلد 8صفحه63 عن الحسن مرسلًا . ولقيس فيه اسناد آخر أخطأ فيه . أخرجه البيهقي جلد8صفحه63 . قال البزار: وهذا الحديث لا نعلمه يروى الا عن النعمان بن بشير، ولا نعلم رواه عنه الا أبو عازب، ولا نعلم رواه عن أبي عازب الا جابر الجعفي . وانظر نصب الراية جلد 4صفحه341-343، والتلخيص الحبير جلد4صفحه19، والارواء جلد7صفحه285-289 .

840- اسناده ضعيف جدًا، كسابقه . ولم أقف عليه من طريق أبي عازب . وذكر البوصيرى هذا الحديث في مختصر الاتحاف ولم أجده في المسندة من طريق الحسن، عن النعمان، وقال: رواه أبو داؤد الطيالسي...... وحديث الحسن لم يروه المصنف، وانما أخرجه أحمد رقم الحديث: 18428، ونعيم بن حماد في الفتن رقم الحديث: 66، والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2439، والحاكم جلد 3صفحه531 من طريق المبارك بن فضالة، عن الحسن، به . قال الطبراني: لا يروى هذا الحديث عن النعمان الا بهذا الاسناد، تفرد به مبارك . ورواه يونس عن الحسن، أن النعمان كتب الى قيس بن الهيثم به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18462، والحسن لم يسمع من النعمان . قاله غير واحد من أهل العلم .

47- بُرَيْدَةُ بْنُ حُصَيْبِ الْاَسْلَمِيُّ

حضرت بریدہ بن حصیب الاسلمی رضی اللہ عنہ کی احادیث

841 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ: مَنْ دَعَا اِلَى الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ يَقُولُهُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَجَدْتَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا هٰذِهِ الْمَسَاجِدُ اِنَّمَا بُنِيَتْ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ

حضرت سلیمان بن بریدہ اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی' تو ایک دیہاتی کھڑا ہوا' اس نے پوچھا: کون ہے جو میرے سرخ اونٹ کے متعلق بتائے! وہ مسجد میں کہہ رہا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس اونٹ کو نہ پائے! یہ مسجدیں اسی کے لیے بنائی گئی ہیں جس کے لیے بنائی جاتی ہیں۔

842 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت

841- حديث صحيح . وقيس متابع . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1721' وابن أبي شيبة جلد 2صفحه419' وأحمد رقم الحديث: 23101' والبخارى في التاريخ جلد1صفحه112' ومسلم رقم الحديث: 569' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10002' وابن ماجه رقم الحديث: 765' وابن خزيمة رقم الحديث: 1301' وابن حبان رقم الحديث: 1652' وأبو عوانة جلد 1صفحه407' والبيهقي جلد 2صفحه447 من طرق عن علقمة بن مرثد' به . وروى عن علقمة بن مرثد' عن ابن بريدة' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم' مرسلًا . أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 1003 . وله شاهد عن أبي هريرة عند مسلم رقم الحديث: 568' وعن عبد الله بن عمرو عند أحمد رقم الحديث: 6676' وأبي داؤد رقم الحديث: 1079' والترمذي رقم الحديث: 322' وابن ماجه رقم الحديث: 749' وغيرهم .

842- حديث صحيح . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 158' وأحمد رقم الحديث: 23079' ومسلم رقم الحديث: 277' وأبو داؤد رقم الحديث: 172' والترمذي رقم الحديث: 61' والنسائي رقم الحديث: 133' والبيهقي جلد 1صفحه271' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 231 من طرق عن الثورى' عن علقمة بن مرثد' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وعند أحمد' والترمذي' والنسائي: كان النبي صلى الله عليه وآله وسلم

عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کئی نمازیں ایک ہی وضو کے ساتھ ادا کیں۔

843 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَلْ فِي الْجَنَّةِ خَيْلٌ فَإِنَّهَا تُعْجِبُنِي قَالَ: إِنْ أَحْبَبْتَ ذَلِكَ أُتِيتَ بِفَرَسٍ مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ فَيَطِيرُ بِكَ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْتَ وَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: إِنَّ الْإِبِلَ تُعْجِبُنِي فَهَلْ فِي الْجَنَّةِ مِنْ إِبِلٍ قَالَ: يَا

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: کیا جنت میں گھوڑے ہوں گے کیونکہ وہ مجھے پسند ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر تو پسند کرے تو تیرے لیے سرخ یاقوت کے گھوڑے ہوں گے جو تجھے جنت میں لے کر اُڑ جائیں گے جہاں تو چاہے گا۔ ایک اور آدمی نے آپ سے عرض کی: (یارسول اللہ!) کیا جنت میں اونٹ

يتوضأ لكل صلاة' فلما كان يوم الفتح...... وأخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4032 من طريق عمرو بن قيس' عن علقمة' به . وللثوري في اسناد آخر' عن محارب بن دثار' عن سليمان بن بريدة' عن أبيه أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 510' وابن خزيمة رقم الحديث: 13-14 من طريق وكيع ومعتمر' عن الثوري . ورواه ابن مهدي وأبو نعيم وغيرهما' فجعلوه من رواية سليمان بن بريدة' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا . انظر الجامع للترمذي جلد1صفحه90' والعلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 152' والصحيح لابن خزيمة جلد1صفحه10' وقد صحح الترمذي وأبو زرعة في هذه الطريق الرواية المرسلة ......

843- اسناده ضعيف' سماع المصنف ومن تابعه هنا من المسعودي بعد الاختلاط' وقد خولف المسعودي فيه . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 23032' والترمذي رقم الحديث: 2543' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 5023' من طريق يزيد بن هارون وعاصم بن علي' عن المسعودي' به . وخالف الثوري المسعودي' فرواه عن علقمة بن مرثد' عن عبد الرحمٰن بن سابط' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا . أخرجه ابن المبارك في الزهد (271- زوائد نعيم بن حماد)' ومن طريقه الترمذي جلد4صفحه558' عقب الحديث 2543' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 4385 عن الثوري' به . وانظر علل الدارقطني جلد4صفحه300' وتخريج أحاديث احياء علوم الدين جلد6صفحه2783 . وقال الترمذي: هذا يعني المرسل أصح من حديث المسعودي . وقال الحافظ عنه في الاصابة جلد4صفحه307: هو المحفوظ . وقال الدارقطني: وهم فيه المسعودي .

عَبْدَ اللّٰهِ اِنْ اُدْخِلْتَ الْجَنَّةَ فَلَكَ فِيهَا مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ وَلَذَّتْ عَيْنَاكَ

ہوں گے مجھے اونٹ پسند ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے اللہ کے بندے! جب تو جنت میں داخل ہوگا تو تیرے لیے اس میں وہ کچھ ہوگا جو تو چاہے گا اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہو گی۔

844 ــــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیارت کے متعلق رخصت دی۔

845 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے چار مرتبہ حضرت ماعز

844- حديث صحيح . والمسعودى قد توبع عليه' وهو حديث: كنت نهيتكم عن زيارة القبور' فزورها...... وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23066' ومسلم رقم الحديث: 977' وبعد حديث 1975' والترمذى رقم الحديث: 1869-1510' من طرق عن الثورى' عن علقمة' به' وصححه الترمذى' وقال: عليه العمل . ورواه أبو جناب عن سليمان' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23102-23088' وانظر التحفة جلد2صفحه72-73' وأطراف المسند جلد1صفحه608-609 . ورواه عبد اللّٰه بن بريدة أخو سليمان عن أبيه . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6708' وأهمد رقم الحديث: 23065' ومسلم رقم الحديث: 977' وأبو داؤد رقم الحديث: 3235' والنسائى رقم الحديث: 2022' والحاكم جلد 1 صفحه376' والبيهقى جلد4صفحه76' وغيرهم . وانظر التحفة جلد 2 صفحه 84-87-91' وأطراف المسند جلد1 صفحه 626 . وله شاهد عن أبى هريرة عند مسلم رقم الحديث: 976' وانظر الارواء جلد3صفحه223 .

845- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لحال محمد بن أبان' وقد توبع . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1695' وأبو داؤد رقم الحديث: 4433' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7163' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 4843' من طريق غيلان بن جامع' عن علقمة بن مرثد' به . وروى هذا الحديث عبد اللّٰه بن بريدة' عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22992' ومسلم رقم الحديث: 1695' وأبو داؤد رقم الحديث: 4434' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7167' والطحاوى جلد3صفحه143 .

اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَدَّ مَاعِزًا اَرْبَعًا

رضی اللہ عنہ کو واپس کیا۔

846 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، قَالَ: دَخَلَ بُرَيْدَةُ الْاَسْلَمِيُّ عَلَى رَجُلٍ بِخُرَاسَانَ، وَهُوَ فِي الْمَوْتِ، فَاِذَا جَبِينُهُ يَرْشَحُ فَقَالَ بُرَيْدَةُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ فرماتے ہیں کہ حضرت بریدہ اسلمی خراسان کے ایک آدمی کے پاس آئے‘ وہ حالت موت میں تھا‘ اس کی پیشانی سے پسینہ بہہ رہا تھا‘ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ اکبر! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ مرتے وقت مؤمن کو اس کی پیشانی پر پسینہ آتا ہے۔

847 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک

846- حديث صحيح ولا يضره الكلام في سماع قتادة من عبد الله بن بريدة اذ قد توبع عليه . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 23097 عن المصنف . ورواه يحيى القطان‘ وبهز‘ عن المثنى بن سعيد‘ به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23097‘ والنسائي رقم الحديث: 1827‘ والترمذي رقم الحديث: 982‘ وابن ماجه رقم الحديث: 1452‘ والحاكم جلد 1 صفحه 361 . وقال الترمذي: هذا حديث حسن‘ وقد قال بعض أهل العلم: لا نعرف لقتادة سماعًا من عبد الله بن بريدة . وصححه الحاكم على شرطهما . وروى هذا الحديث كهمس‘ عن ابن بريدة‘ ولم يسمه . أخرجه النسائي رقم الحديث: 1828 .

847- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 95 من طريق المصنف . ورواه وكيع‘ ومحمد بن بكر البرساني ويزيد بن هارون من رواية أبي عبيد وابن أبي شيبة عنه وابن علية وروح بن عبادة وأشهل بن حاتم وابن أبي عدى كلهم عن عيينة بن عبد الرحمٰن‘ به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23103‘ وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 96-95‘ والروياني رقم الحديث: 48‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 1179‘ والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1235‘ وحسين المروزي في زوائده على زهد ابن المبارك رقم الحديث: 1113‘ والحاكم جلد 1 صفحه 312‘ والبيهقي جلد 3 صفحه 18‘ والخطيب جلد 8 صفحه 91‘ والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 936‘ وصححه الحاكم‘ ووافقه الذهبي . ورواه أبو عبد الرحمٰن المقرئ ويزيد بن هارون من رواية أبي الخطاب زياد بن يحيى الحساني عنه عن عيينة‘ عن أبيه‘ عن أبي برزة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19801‘ وابن أبي عاصم رقم الحديث: 97 . قال الامام أحمد: قال يزيد ببغداد: بريدة الأسلمي . وقد كان قال:

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُرَيْدَةَ، قَالَ: خَرَجْتُ يَوْمًا اَمْشِي فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَنَنْتُهُ يُرِيدُ حَاجَةً فَعَارَضْتُهُ حَتّٰى رَآنِي فَاَرْسَلَ اِلَيَّ فَاَتَيْتُهُ فَاَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقْنَا نَمْشِي جَمِيعًا فَاِذَا رَجُلٌ بَيْنَ اَيْدِينَا يُصَلِّي يُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُرَاهُ مُرَائِيًا؟ قُلْتُ: اَللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ فَاَرْسَلَ يَدِي فَقَالَ: عَلَيْكُمْ هَدْيًا قَاصِدًا فَاِنَّهُ مِنْ يُشَادَّ هَذَا الدِّينَ يَغْلِبْهُ

دن نکلا اور چلا' تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' میں نے گمان کیا کہ آپ ضروری حاجت کے لیے نکلے ہیں' سو میں نے آپ سے اعراض کیا یہاں تک کہ مجھے آپ نے دیکھا' مجھے بلوایا میں آیا تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' سو ہم اکٹھے چلے تو ایک آدمی ہمارے سامنے نماز پڑھ رہا تھا' رکوع و سجود بہت زیادہ کر رہا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اسے ریاکاری کرتا دیکھ رہا ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں' تو آپ نے میرا ہاتھ چھوڑ دیا' آپ نے فرمایا: تم پر میانہ روی ہے کیونکہ جو دین میں سختی کرتا ہے وہ مغلوب ہو جاتا ہے۔

848 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، اَنَّ اَبَا مَلِيحٍ، حَدَّثَهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ بُرَيْدَةَ الْاَنْصَارِيِّ فِي غَزَاةٍ فِي يَوْمِ غَيْمٍ فَقَالَ: بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَوْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوملیح فرماتے ہیں کہ ہم حضرت بریدہ انصاری رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے' ایک بارش والے دن جنگ کے دوران آپ نے فرمایا: نماز جلدی ادا کرو۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا' یا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر کی نماز چھوڑی اس کے

عن أبي برزة . ثم رجع الى بريدة . وقال الحافظ في الفتح جلد 1 صفحه 94 عن هذا الحديث: اسناده حسن . وفي الباب عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 39 .

848- حديث صحيح . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 336 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23098' والبخاري رقم الحديث: 553-594' والنسائي رقم الحديث: 473' وابن ماجه رقم الحديث: 694' وابن خزيمة رقم الحديث: 336 من طرق عن هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23009-23095 من طريق معمر وشيبان' عن يحيى' به . وخالف الأوزاعي هشامًا ومن تابعه في اسناده ومتنه فقال: عن يحيى بن أبي كثير' عن أبي قلابة' عن أبي المهاجر' عن بريدة' قال: كنا مع رسول اللّٰه صلى الله عليه وآله وسلم في غزوة' فقال...... (فذكره) . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23105' وابن ماجه رقم الحديث: 694 . قال الامام أحمد كما في شرح البخاري لابن رجب جلد4 صفحه 311: هو خطأ من الأوزاعي والصحيح حديث هشام الدستوائي .

وَسَلَّمَ:مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ

سارے عمل ضائع ہو گئے۔

849 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ثَوَّابُ بْنُ عُتْبَةَ الْمَهْرِيُّ، قَالَ:حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ، وَلَا يَاْكُلُ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى يَذْبَحَ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ عید الفطر کے دن کچھ کھا کر نکلتے تھے اور عیدالاضحیٰ کے دن نہیں کھاتے تھے جب تک قربانی نہ کر لیتے۔

850 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شَرِيكٌ،

حضرت ابن بریدہ اسلمی اپنے والد سے روایت

849- حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف، لحال ثواب، وتابعه عقبة الأصم وهو مثله ، لكنهما يتعاضدان، وله شواهد صحيحة . وأخرجه البيهقي جلد3صفحه283 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23033-23092، والترمذي رقم الحديث: 542، وابن ماجه رقم الحديث: 1756، وابن خزيمة رقم الحديث: 1426، وابن حبان رقم الحديث: 2812، والدارقطني جلد2صفحه45، والحاكم جلد1صفحه294، والبيهقي جلد3صفحه283 من طرق عن ثواب، به . وقال الترمذي: حديث غريب . وقال محمد: لا أعرف لثواب بن عتبة غير هذا الحديث . وصححه الحاكم، ووافقه الذهبي . ورواه عقبة بن عبد الله الأصم، عن ابن بريدة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23034، والدارمي رقم الحديث: 1608، والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 3065 . ولشطره الأول شاهد من حديث أنس عند البخاري رقم الحديث: 953 .

850- اسناده ضعيف، وقال عنه النسائي: منكر . وعلته أبو بكر الأحميري جبريل بن أحمر . وأخرجه البيهقي جلد6 صفحه243 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22994، والبخاري في التاريخ جلد2صفحه253، وأبو داؤد رقم الحديث: 2904، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6394، والطحاوي جلد4صفحه404، وفي المشكل رقم الحديث: 2404-2405 من طرق عن شريك، به . ورواه عباد بن العوام وعبد الرحمن بن محمد المحاربي وموسى بن محمد الأنصاري، عن أبي بكر جبريل بن أحمر الأحمري، به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 11صفحه413، وأبو داؤد رقم الحديث: 2903، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6395-6396، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2401-2403، والبيهقي جلد6صفحه243 من طرق عن أبي بكر الأحمري، به . وخالفهم ابن ادريس، فرواه عن أبي بكر الأحمري، عن ابن بريدة مرسلًا . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 6397 . وقال: جبريل بن أحمر ليس بالقوي، والحديث منكر .

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو بَکْرٍ الْاَحْمَرِیُّ، عَنِ ابْنِ بُرَیْدَةَ الْاَسْلَمِیِّ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ رَجُلًا تُوُفِّیَ مِنْ خُزَاعَةَ عَلَی عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِیرَاثِهِ فَقَالَ: انْظُرُوا هَلْ مِنْ وَارِثٍ فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ یَجِدُوا لَهُ وَارِثًا وَاُخْبِرَ بِهِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِدْفَعُوهُ اِلَی اَکْبَرِ خُزَاعَةَ

کرتے ہیں کہ ایک آدمی قبیلہ خزاعہ کا نبی اکرم ﷺ کے زمانۂ مبارک میں فوت ہوا' تو نبی اکرم ﷺ کے پاس اس کی وراثت لائی گئی' آپ نے فرمایا: دیکھو! کیا اس کا کوئی وارث ہے' پس لوگوں نے تلاش کیا تو اس کا کوئی وارث نہیں پایا' اس کی خبر نبی اکرم ﷺ کو دی گئی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: خزاعہ قبیلہ کے بڑے آدمی کو دے دو۔

48- عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی اَوْفَی

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کی احادیث

851 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِیُّ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ السَّکْسَکِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی اَوْفَی، اَنَّ رَجُلًا اَتَی رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّی لَا اُحْسِنُ الْقُرْآنَ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں قرآن اچھے طریقے سے پڑھ نہیں سکتا' کیا کوئی چیز ہے جو قرآن کا بدلہ ہو جائے؟ تو

851- حديث حسن . واسناد المصنف ضعيف' لحال المسعودی وابراهيم السكسكی' فالأول مختلط' والثانی ضعيف' وقد توبع باسناد ضعيف أيضًا' لكنهما يتعاضدان ويقوی أحدما الآخر' والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 19428' والبزار رقم الحديث: 3346' والبيهقی جلد2صفحه381 من طرق عن المسعودی' به . ورواه مسعر وأبو خالد الدالانی' عن ابراهيم السكسكی' به . أخرجه الحميدی رقم الحديث: 717' وأحمد رقم الحديث: 19161' والنسائی رقم الحديث: 923' وفی الكبری رقم الحديث: 906' والبزار رقم الحديث: 3345' وابن خزيمة رقم الحديث: 544' وابن حبان رقم الحديث: 1808-1809' والحاكم جلد 1 صفحه241' والبيهقی جلد2صفحه381' وغيرهم عن مسعر . وصححه الحاكم' وأقره الذهبی . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2747' والحميدی رقم الحديث: 717' وأحمد رقم الحديث: 19133' وعبد بن حميد رقم الحديث: 524' والبزار رقم الحديث: 3347' وابن حبان رقم الحديث: 1808' وغييرهم' عن الدالانی . ورواه طلحة بن مصرف عن ابن أبی أوفی عند ابن حبان رقم الحديث: 1810' وفی اسناده الفضل بن موفق' وفيه ضعيف .

فَهَلْ شَيْءٌ يُجْزِءُ مِنَ الْقُرْآنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ اَدْبَرَ الرَّجُلُ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰذَا لِلّٰهِ فَمَاذَا لِي؟ قَالَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي فَعَقَدَهُنَّ الرَّجُلُ فِي يَدِهِ عَشْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا هٰذَا فَقَدْ مَلَاَ يَدَيْهِ خَيْرًا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' ہے پھر وہ آدمی چلا گیا' پھر واپس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو اللہ کے لیے ہے میرے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تو کہہ لیا کر ''اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي'' تو اس آدمی نے اپنے ہاتھ میں دس مرتبہ یہ کلمات شمار کیے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ہاتھ خیر سے بھر گئے ہیں۔

852 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفَى، صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْاَحْمَرِ قُلْتُ: وَالْاَبْيَضُ؟ قَالَ: لَا اَدْرِي

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے صحابی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سرخ مٹکے کی نبیذ کے پینے سے منع فرمایا۔ (راوی حدیث کہتے ہیں کہ) میں نے پوچھا: اور سفید سے؟ (حضرت عبداللہ نے) فرمایا: میں نہیں جانتا۔

852- حديث صحيح بلفظ: الجر الأخضر' كما سبق . أخرجه النسائي رقم الحديث: 5637' وفي الكبرى رقم الحديث: 5131 عن محمود بن غيلان' عن المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19126-19165-19416' والبغويّ في الجعديات رقم الحديث: 707' والطحاوي جلد4صفحه226 من طرق عن شعبة' به . ورواه الثوري وأبو عوانة وعلي بن مسهر والأعمش' عن الشيباني' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16928' وابن أبي شيبة جلد 7صفحه482' وأحمد رقم الحديث: 19126-19129-19167' وابن حبان رقم الحديث: 5402 . ورواه عبد الواحد بن زياد' عن الشيباني بلفظ: الأخضر . قلت: أنشرب في الأبيض؟ قال لا . أخرجه البخاري رقم الحديث: 5596' والبيهقي جلد 8 صفحه 309 . ورواه أبو معاوية 'عن الشيباني بلفظ: نهى عن نبيذ الجر . قلت: أي جر؟ قال: لا أدري . أخرجه البزار رقم الحديث: 3326 . ورواه ابن عيينة' عن الشيباني . أخرجه الشافعي في مسنده جلد2صفحه186' والحميدي رقم الحديث: 715' والنسائي رقم الحديث: 5638' وفي الكبرى رقم الحديث: 5132' والبيهقي جلد8صفحه309' ولفظه عند الشافعي: نهى...... الأخضر والأبيض والأحمر . وليس عند الآخرين لفظ: الأحمر .

853 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی الْمُجَالِدِ، قَالَ امْتَرٰی اَبُو بُرْدَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ فِی السَّلَمِ فَاَرْسَلُوْنِی اِلَی ابْنِ اَبِی اَوْفٰی فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ: كُنَّا نُسْلِمُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْبُرِّ وَالشَّعِيْرِ وَالزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ اِلٰی قَوْمٍ مَا هُوَ عِنْدَهُمْ قَالَ: فَسَاَلْنَا ابْنَ اَبْزٰی فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ

حضرت محمد بن ابی مجالد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبردہ اور حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہما کا بیع سلم کے متعلق اختلاف ہوا' تو انہوں نے مجھے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا' میں نے آپ سے پوچھا' تو آپ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ مبارک میں گندم اور جو اور کشمش اور کھجور کی ایک قوم سے بیع سلم کرتے تھے حالانکہ وہ ان کے پاس نہیں ہوتی تھی۔ ہم نے حضرت ابن ابزیٰ سے اس کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے بھی یہی کہا۔

854 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِی اَوْفٰی، قَالَ: نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع کیا۔

853- حديث صحيح . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4629' وفي الكبرى رقم الحديث: 6208 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد7صفحه55-56' وأحمد رقم الحديث: 19145' والبخاري رقم الحديث: 2242' وأبو داؤد رقم الحديث: 3464-3465' والنسائي رقم الحديث: 4682' وابن ماجه رقم الحديث: 2282' وابن الجارود رقم الحديث: 616' والبيهقي جلد6صفحه20 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10477' وأحمد رقم الحديث: 19415' والبخاري رقم الحديث: 2244-2245-2254' وابن حبان رقم الحديث: 4926' والبيهقي جلد6 صفحه20 من طريق الشيباني' عن ابن أبي المجالد' به .

854- حديث صحيح . أخرجه الخطيب في المدرج صفحه 897 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19143' والطحاوي جلد4صفحه205 من طريق شعبة' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 716' وأحمد رقم الحديث: 19150' والبخاري رقم الحديث: 3155-4220' ومسلم رقم الحديث: 1937' والنسائي رقم الحديث: 4351' وابن ماجه رقم الحديث: 3192 والبزار رقم الحديث: 3324' والبيهقي جلد 9صفحه330 من طرق عن الشيباني' به . ورواه ابراهيم الهجري' عن ابن أبي أوفى . أخرجه الطحاوي جلد4صفحه205 .

855 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَقَيْسٌ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي اَوْفَى، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: قَالَ قَيْسٌ فِي حَدِيثِهِ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هٰذَا اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی دعا میں یہ کلمات پڑھتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ''۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ قیس نے اپنی حدیث میں یہ کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ کلمات اس وقت ادا کرتے جب رکوع سے سر اُٹھاتے تھے۔

856 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

855- حديث صحيح . أخرجه البزار رقم الحديث: 3362 من طريق المصنف' عن شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19142' ومسلم رقم الحديث: 476 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19162-19160 من طريق مسعر' عن عبيد بن حسن' به . ورواه الأعمش' عن عبيد بن حسن' به' بلفظ: كان رسول الله اذا رفع ظهره من الركوع قال...... فذكره . مثل رواية قيس . أخرجه ابن أبي شيبة جلد1 صفحه247' وأحمد رقم الحديث: 19420' وعبد ابن حميد رقم الحديث: 521' ومسلم رقم الحديث: 476' وأبو داؤد رقم الحديث: 846' وابن ماجه رقم الحديث: 878' والبزار رقم الحديث: 3361' والبيهقي جلد 2صفحه94' ولفظ البزار كلفظ شعبة . قال أحمد: أظن الأعمش غلط فيه' يعني في ذكره أنه كان يقولله بعد رفع رأسه من الركوع . انظر فتح الباري لابن رجب الحنبلي جلد7 صفحه 199 . ورواه مجزأة بن زاهر عن ابن أبي من غير ذكر الركوع . وله شاهد عن علي وابن عباس عند مسلم رقم الحديث: 478-771' وانظر تمام المنة صفحه192 .

856- حديث صحيح . أخرجه الخطيب في المدرج صفحه 765 من طرق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19173' والبخاري رقم الحديث: 5495' ومسلم رقم الحديث: 1952' وأبو داؤد رقم الحديث: 3812' والترمذي رقم الحديث: 1822' والنسائي رقم الحديث: 4367' وابن حبان رقم الحديث: 5257' والبيهقي جلد9 صفحه256-257 من طرق عن شعبة' به . ورواه السفيانان والحسن بن صالح وأبو عوانة' عن أبي يعفور . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 713' وأحمد رقم الحديث: 19135-19417' وعبد بن حميد رقم الحديث: 526' والدارمي رقم الحديث: 2016' ومسلم رقم الحديث: 1952' والترمذي رقم الحديث: 1822'

اَبِی یَعْفُورٍ، سَمِعَ ابْنَ اَبِی اَوْفَی، یَقُولُ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَاْکُلُ مَعَہُ الْجَرَادَ

کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات غزوات میں شریک ہوا' ہم آپ کے ساتھ ٹڈیاں کھاتے تھے۔

857 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّۃَ، سَمِعَ ابْنَ اَبِی اَوْفَی، یَقُولُ: کَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاہُ اَہْلُ بَیْتٍ بِصَدَقَۃٍ صَلَّی عَلَیْہِمْ فَتَصَدَّقَ اَبِی بِصَدَقَۃٍ فَقَالَ: اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلَی آلِ اَبِی اَوْفَی

حضرت (عبداللہ) ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی صدقہ لے کر آتا تو آپ اس کے لیے دعا کرتے' میرے والد بھی آپ کے پاس صدقہ لے کر آئے' تو آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! آلِ ابی اوفیٰ پر رحمت فرما!

858 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّۃَ، سَمِعَ ابْنَ اَبِی اَوْفَی،

حضرت (عبداللہ) بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی فرماتے ہیں کہ وہ بیعت رضوان میں

والنسائی رقم الحدیث: 4368' والبزار رقم الحدیث: 3330 . وانظر ما سبق برقم رقم الحدیث: 688 .

857- حدیث صحیح . أخرجہ ابن خزیمۃ رقم الحدیث: 2345' وابن حبان رقم الحدیث: 917' وأبو نعیم فی الحلیۃ جلد 5صفحہ96 من طریق المصنف . وأخرجہ أحمد رقم الحدیث: 19138-19156-19424-19435' والبخاری رقم الحدیث: 1497-4166-6332-6359' ومسلم رقم الحدیث: 1078' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1590' والنسائی رقم الحدیث: 2458' وابن ماجہ رقم الحدیث: 1796' والبزار رقم الحدیث: 3353' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 3052' وأبو نعیم فی الحلیۃ جلد5صفحہ96' والبیہقی جلد2صفحہ152 وغیرہم من طرق عن شعبۃ' بہ .

858- حدیث صحیح . أخرجہ ابن سعد جلد 2صفحہ98' والبیہقی جلد 5صفحہ235 من طریق المصنف . وعلقہ البخاری فی صحیحہ جلد 7صفحہ443' عن محمد بن بشار' عن أبی داؤد . ووصلہ الاسماعیلی کما فی الفتح جلد7صفحہ444' والتغلیق جلد 4صفحہ125' وأخرجہ مسلم رقم الحدیث: 1857 عن محمد بن المثنی' عن أبی داؤد . وعلقہ البخاری أیضًا جلد 7صفحہ443 عن عبید اللّٰہ بن معاذ' عن أبیہ' عن شعبۃ . ووصلہ أبو نعیم فی مستخرجہ علی مسلم' کما فی الفتح جلد 7صفحہ447' والتغلیق جلد 4صفحہ125 . وأخرجہ مسلم رقم الحدیث: 1857' وأبو عوانۃ جلد4 صفحہ490' وابن حبان رقم الحدیث: 4803 من طریق غندر وغیرہ' عن شعبۃ' بہ . ووقع اختلاف فی عددہم یومئذ . انظر السنن البیہقی جلد5صفحہ235' والفتح جلد7صفحہ440 .

صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ قَالَ: كُنَّا يَوْمَئِذٍ اَلْفًا وَثَلَاثَمِائَةٍ وَكَانَ اَسْلَمُ يَوْمَئِذٍ ثُمُنَ الْمُهَاجِرِينِ

شریک تھے' فرمایا کہ ہم اس دن ایک ہزار اور تین سو تیرہ تھے اور جس دن وہ مسلمان ہوئے وہ مہاجرین میں آٹھویں تھے۔

859 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ الْكُوفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ الْيَامِيُّ، قَالَ: سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفَى: هَلْ اَوْصَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَا، فَقُلْتُ: فَلِمَ اَمَرَنَا بِالْوَصِيَّةِ وَلَمْ يُوصِ؟ قَالَ اَوْصَى بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت طلحہ الیامی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی تھی؟ آپ نے کہا: نہیں! میں نے کہا کہ آپ نے ہم کو وصیت کا حکم کیوں دیا حالانکہ آپ نے وصیت کی نہیں؟ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ نے اللہ عزوجل کی کتاب کے متعلق وصیت فرمائی۔

860 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَشْرَجُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، قَالَ: اَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفَى صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: مَنْ اَنْتَ؟ وَكَانَ يَوْمَئِذٍ مَحْجُوبَ الْبَصَرِ

حضرت سعید بن جمہان فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا جو رسول اللہ ﷺ کے صحابی تھے' آپ نے مجھے فرمایا: آپ کون ہیں؟ اور آپ اس وقت نابینا تھے' میں نے کہا: میں سعید بن

859- حديث صحيح . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 722' وأحمد رقم الحديث: 19146-19159' والدارمي رقم الحديث: 3184' والبخاري رقم الحديث: 2740-4460-5022' ومسلم رقم الحديث: 1634' والترمذي رقم الحديث: 2219' والنسائي رقم الحديث: 3622' وابن ماجه رقم الحديث: 2696' وابن حبان رقم الحديث: 6023' والبزار رقم الحديث: 3369-3370 من طريق طلحة بن مصرف' به .

860- حديث حسن . وحشرج وسعيد حسنا الحديث' وقد توبعا' وللحديث شواهد في معناه . والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6341 الى المصنف . وأخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 905' وأحمد رقم الحديث: 19434' والحاكم جلد3صفحه571 من طريق الحشرج' به . وأخرجه ابن أبي عاصم رقم الحديث: 904' وأحمد رقم الحديث: 19153' وابنه في السنة رقم الحديث: 1514' وابن ماجه رقم الحديث: 173' وأبو نعيم في الحلية جلد5صفحه56' والخطيب جلد6صفحه319 من طريق الأعمش' عن ابن أبي أوفى' ولم يسمع الأعمش منه .

فَقُلْتُ: أَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ فَقَالَ: مَا فَعَلَ أَبُوكَ؟ قُلْتُ قَتَلَتْهُ الْأَزَارِقَةُ فَقَالَ: رَحِمَهُ اللّٰهُ، حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُمْ كِلَابُ النَّارِ

جمہان ہوں‘ آپ نے کہا: تیرے والد نے کیا کیا؟ میں نے کہا: انہوں نے ازارقہ کو قتل کیا ہے‘ آپ نے کہا: اللہ اُن پر رحم کرے! پھر ہم سے رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کی کہ یہ (خوارج) جہنمی کتے ہیں۔

861 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ مُدْرِكِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي الْعَبْدُ حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ وَهُوَ مُؤْمِنٌ.

حضرت (عبداللہ) ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت بندہ زنا کرتا ہے اس وقت مؤمن نہیں ہوتا‘ اور جس وقت چوری کرتا ہے اس وقت مؤمن نہیں ہوتا‘ اور جس وقت شراب پیتا ہے اس وقت مؤمن نہیں ہوتا اور جس وقت کسی معزز آدمی کے ہاں ڈاکا ڈالتا ہے اس وقت مؤمن نہیں ہوتا۔

862 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَكَمُ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

امام ابوداؤد فرماتے ہیں: ہم سے شعبہ نے حدیث بیان کی‘ کہا کہ ہم سے حکم نے ایک آدمی سے‘ اس نے حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے‘ انہوں نے نبی اکرم

861- اسناده ضعيف‘ لحال مدرك . وأخرجه البيهقى فى الشعب رقم الحديث: 5497 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد4صفحه404‘ وفى كتاب الايمان رقم الحديث: 41‘ وأحمد رقم الحديث: 19125‘ ومحمد بن نصر المروزى فى تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 549‘ والبزار رقم الحديث: 3354 من طرق عن شعبة‘ به . وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلم له طريقًا عن ابن أبى أوفى الا هذا الطريق . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد4صفحه404‘ وفى الايمان رقم الحديث: 40‘ والمروزى رقم الحديث: 551 من طريق ليث بن أبى سليم‘ عن مدرك‘ به . وروى عن رجل‘ عن ابن أبى أوفى . انظره فى الحديث الآتى .

862- اسناده ضعيف‘ لجهالة راوية عن ابن أبى أوفى . وأخرجه محمد بن نصر المروزى فى تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 550‘ والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 5498 من طريق المصنف . وأخرجه محمد بن نصر رقم الحديث: 553 من طريقين عن شعبة . وانظر الحديث السابق . وله شاهد عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 6772-6810‘ ومسلم رقم الحديث: 57‘ ومن حديث ابن عباس عند البخارى رقم الحديث: 6782-6809 .

ﷺ سے اسی کی مثل روایت بیان کی۔

863 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى، يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ قَالَ شُعْبَةُ: وَسَمِعْتُ مَجْزَأَةَ بْنَ زَاهِرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَذْكُرُ هَذَا الدُّعَاءَ وَزَادَ فِيهِ: اللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا مانگتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ''۔ امام شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجزاۃ بن زاہر کو فرماتے سنا کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے یہ دعا ذکر کی اور یہ الفاظ زیادہ بیان کیے ہیں: ''اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ''۔

864 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى فِي جِنَازَةِ ابْنَتِهِ رَاكِبًا عَلَى بَغْلَةٍ فَمَرَّ عَلَى نِسْوَةٍ

حضرت ابراہیم ہجری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کو دیکھا اپنی بیٹی کے جنازہ میں' آپ اپنی خچر پر سوار تھے' آپ کا گزر ایسی

863- حديث صحيح . وأخرجه محمد بن نصر المروزى فى تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 550' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 5498 من طريق المصنف . وأخرجه محمد بن نصر رقم الحديث: 553 من طريقين عن شعبة . وانظر الحديث السابق . وله شاهد عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 6810-6772' ومسلم رقم الحديث: 57' ومن حديث ابن عباس عند البخارى رقم الحديث: 6782-6809 .

864- اسناده ضعيف . تفرد به ابراهيم الهجرى' وقد ضعفوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19163' والبزار رقم الحديث: 3355' والبيهقى جلد4صفحه42' من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6404' والحميدى رقم الحديث: 718' وابن أبى شيبة جلد3صفحه392' وأحمد رقم الحديث: 19436' وابن ماجه رقم الحديث: 1592' وابن عدى جلد1صفحه215' والحاكم جلد1صفحه382-383' من طرق عن ابراهيم الهجرى' به . وقال الحاكم: ابراهيم الهجرى ليس بالمتروك' الا أن الشيخين لم يحتجا به' وهذا الحديث ..... غريب صحيح .

يَتَرَثَّيْنَ فَقَالَ: اِيَّاكُنَّ وَالتَّرَاثِي فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ لِتُفِضْ اِحْدَاكُنَّ مِنْ عَبْرَتِهَا

عورتوں کے پاس ہوا جو مرثیہ پڑھ رہی تھیں (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) ان سے فرمایا: تم مرثیہ پڑھنے سے بچو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرثیہ پڑھنے سے منع فرمایا ہے البتہ تم میں سے جو آنسو بہانا چاہے وہ جتنا چاہے بہالے۔

49- عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی احادیث

865 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ الْمِعْوَلِيِّ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، قَالَ: صَلَّيْتُ اَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ صَلَاةً فَكَانَ اِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ كَبَّرَ وَاِذَا نَهَضَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلَاةَ اَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِي فَقَالَ: لَقَدْ ذَكَّرَنَا هٰذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ: صَلَّى بِنَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَّ غَيْلَانُ

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی' آپ جب سجدہ کرتے تو اللہ اکبر کہتے' اور جب سجدہ سے سر اُٹھاتے تو اللہ اکبر کہتے' اور جب دو سجدوں سے اُٹھتے تو اللہ اکبر کہتے' پس جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: ہم اس نماز کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز سمجھتے ہیں' یا فرمایا: ہمیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی نماز پڑھاتے تھے' غیلان کو شک ہے۔

866 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر' حضرت عمران بن

865- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19966-20009' والبخارى رقم الحديث: 786-826' ومسلم رقم الحديث: 393' وأبو داؤد رقم الحديث: 853' والنسائى رقم الحديث: 1081-1179' وابن خزيمة رقم الحديث: 581' والطبرانى جلد 18صفحه125-126' والبيهقى جلد 2صفحه134 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19873' والبخارى رقم الحديث: 784' والبزار رقم الحديث: 3533' والطبرانى جلد18 صفحه117 من طريقين عن مطرف' به .

866- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد 5صفحه14 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19846'

قَالَ: اَخْبَرَنِی حُمَیْدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَدَوِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّیرِ، یُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ، رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: قَالَ لِی: اَلَا اُحَدِّثُكَ حَدِیثًا لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ یَنْفَعَكَ بِهِ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَیْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ یَنْهَ عَنْهُ وَلَمْ یَنْزِلْ قُرْآنٌ یُحَرِّمُهُ وَاِنَّهُ قَدْ كَانَ یُسَلِّمُ عَلَیَّ فَلَمَّا اكْتَوَیْتُ انْقَطَعَ عَنِّی فَلَمَّا تَرَكْتُ عَادَ اِلَیَّ یَعْنِی الْمَلَائِكَةَ

حصین رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ (حضرت عمران بن حصین نے) مجھ سے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسی حدیث نہ سناؤں' ہوسکتا ہے کہ اللہ آپ کو اس حدیث سے نفع دے (وہ حدیث یہ ہے) کہ رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرہ کو جمع کیا' پھر آپ نے اس سے منع نہیں کیا اور نہ ہی قرآن میں اس کی حرمت کے متعلق حکم نازل ہوا' تحقیق مجھ پر سلام کیا جاتا تھا جب میں نے اپنی جھوٹی تعریف شروع کی تو یہ سلسلہ ختم ہوگیا' جب میں نے اسے ترک کیا تو فرشتوں نے مجھ پر سلام کرنا شروع کردیا ہے۔

867 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ومسلم رقم الحديث: 1226' والنسائي رقم الحديث: 2725' وابن حبان رقم الحديث: 3938' والطبراني جلد18 صفحه 123 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19854' والبخاری رقم الحديث: 1571' ومسلم رقم الحديث: 1226' والنسائي رقم الحديث: 2726-2727-2738' وابن ماجه رقم الحديث: 2978' والبزار رقم الحديث: 3522' والطبرانی جلد18 صفحه112-113-123' وغيرهم من طرق عن مطرف به . ورواه ثابت عن مطرف (بكراهية الكی فقط)' وسيأتي برقم رقم الحديث: 869 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19921' والبخاری رقم الحديث: 4518' ومسلم رقم الحديث: 1226' وغيرهم من طريق أبی رجاء' عن عمران .

867- حديث صحيح . أخرجه البغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1538 من طريق المصنف' عن شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19847' والبخاری رقم الحديث: 6596' ومسلم رقم الحديث: 2649' والبزار رقم الحديث: 3557' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1538' والطبرانی جلد18 صفحه131 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2649' وأبو داؤد رقم الحديث: 4709' والنسائي فی الكبرىٰ رقم الحديث: 11680' وابن حبان رقم الحديث: 333' والطبرانی جلد18 صفحه129' والبيهقی فی الاعتقاد صفحه62 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19882' والبخاری رقم الحديث: 7551' ومسلم رقم الحديث:

وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُطَرِّفًا، يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعُلِمَ اَهْلُ الْجَنَّةِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَفِيمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ؟ قَالَ: يَعْمَلُ لِمَا خُلِقَ لَهُ وَيُيَسَّرَ لَهُ

نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا گیا کہ کیا آپ اہل جنت کو اہل جہنم سے جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! عرض کی: پھر عمل کرنے والوں کو عمل کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ آپ نے فرمایا: عمل کرو جس کے لیے انسان پیدا کیا گیا ہے اس کے لیے اس عمل کو آسان کر دیا گیا ہے۔

868 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرِّشْكُ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلِيًّا فِي جَيْشٍ فَرَاَوْا مِنْهُ شَيْءًا فَاَنْكَرُوهُ فَاتَّفَقَ نَفَرٌ اَرْبَعَةٌ وَتَعَاقَدُوا اَنْ يُخْبِرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا صَنَعَ عَلِيٌّ قَالَ عِمْرَانُ: وَكُنَّا اِذَا قَدِمْنَا مِنْ سَفَرٍ لَمْ نَاتِ اَهْلَنَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک لشکر میں (سپاہ سالار بنا کر) بھیجا' انہوں (یعنی لشکریوں) نے ان سے کوئی بات دیکھی تو اسے ناپسند کیا' چار لوگوں نے اتفاق کیا اور پکا عہد کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو بتائیں گے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کیا ہے۔ حضرت عمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم سفر سے واپس آتے تو

2649' والآجری فی الشریعة رقم الحدیث: 336' والطبرانی جلد 18 صفحه131 من طرق عن شعبة ' به .
وأخرجه مسلم رقم الحدیث: 2649' وأبو داؤد رقم الحدیث: 4709' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 11680' وابن حبان رقم الحدیث: 333' والطبرانی جلد18 صفحه 129' والبیهقی فی الاعتقاد صفحه62 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19882' والبخاری رقم الحدیث: 7551' ومسلم رقم الحدیث: 2649' والآجری فی الشریعة رقم الحدیث: 336' والطبرانی جلد 18 صفحه 129-130' وأبو نعیم فی الحلیة جلد6صفحه294' والبیهقی فی الاعتقاد صفحه62 من طرق عن یزید الرشك' به .

868- حدیث حسن' لحال جعفر بن سلیمان' فانه صدوق . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19942' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8146-8453' والترمذی رقم الحدیث: 3712' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 355' والرویانی رقم الحدیث: 119' والبزار رقم الحدیث: 3558' وابن حبان رقم الحدیث: 6929' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 2298' والطبرانی جلد18صفحه128' والحاکم رقم الحدیث: 3-110' وأبو نعیم فی الحلیة جلد6صفحه294 من طرق عن جعفر' به . وقال الترمذی: حسن غریب لا نعرفه الا من حدیث جعفر . وصححه الحاکم علی شرط مسلم' وأقره الذهبی .

حَتَّى نَأْتِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُسَلِّمَ عَلَيْهِ وَنَنْظُرَ اِلَيْهِ فَجَاءَ النَّفَرُ الْاَرْبَعَةُ فَقَامَ اَحَدُهُمْ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَمْ تَرَ اَنَّ عَلِيًّا صَنَعَ كَذَا وَكَذَا فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَامَ الثَّانِي فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَامَ الثَّالِثُ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَامَ الرَّابِعُ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَهُمْ وَلِعَلِيٍّ اِنَّ عَلِيًّا مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِي

ہم اپنے گھر نہیں آتے تھے جب تک پہلے رسول اللہ ﷺ کے پاس نہ جاتے' ہم آپ کی طرف دیکھنے لگے' پس ان چار آدمیوں کا گروہ آیا' ان میں سے ایک کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ حضرت علی نے ایسے ایسے کیا ہے' آپ نے اس سے اعراض کیا' پھر دوسرا کھڑا ہوا' اس نے بھی پہلے کی طرح گفتگو کی' آپ نے اس سے بھی اعراض کیا' پھر تیسرا کھڑا ہوا اور اس نے بھی پہلے کی طرح کہا' آپ نے اس سے بھی اعراض کیا' پھر چوتھا کھڑا ہوا اور اس نے بھی پہلے کی طرف کہا تو آپ نے اس سے بھی اعراض کیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کو علی سے کیا نسبت! علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں' وہ میرے بعد ہر مؤمن کا ولی ہے۔

869 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَيِّ فَاكْتَوَيْنَا فَمَا اَفْلَحْنَا وَلَا اَنْجَحْنَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے داغنے سے منع فرمایا' پس ہم نے داغ لگوایا تو نہ ہم کامیاب ہوئے اور نہ ہم نے نجات پائی۔

869- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 9صفحه342 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20003' وأبو داؤد رقم الحديث: 3865' والبزار رقم الحديث: 3517' والطبراني جلد 18صفحه122 من طريقين عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20018' والطبراني جلد 18صفحه121-122-127' والحاكم جلد 4 صفحه416' من طريق أبي التياح' واسحاق بن سويد' عن مطرف' به . وسبق برقم866 من رواية حميد بن هلال' عن مطرف' مع زيادة . ورواه الحسن البصرى' عن عمران . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19844-19877' والترمذى رقم الحديث: 2049' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7602' وابن ماجه رقم الحديث: 3490' وابن حبان رقم الحديث: 6049' والطبراني جلد 19صفحه141-149' والحاكم جلد 4صفحه213 . وقال الترمذى: حسن صحيح . وروى عن الحسن' عن مطرف' عن عمران . أخرجه الطبراني جلد18صفحه122 .

870 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: صُمْ سَرَرَ الشَّهْرِ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: يَعْنِي بَعْدَ الْفِطْرِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: مہینہ گزرنے کے بعد روزہ رکھنا۔ امام ابوداؤد نے فرمایا: اس سے مراد ہے: عیدالفطر کے بعد روزے رکھنا۔

871 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ كَانَ لَهُ امْرَاَتَانِ فَاَتَى اِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ: اَمِنْ عِنْدِ فُلَانَةَ جِئْتَ؟ تَعْنِي امْرَاَتَهُ الْاُخْرَى فَقَالَ: لَا وَلٰكِنْ مِنْ عِنْدِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَحَدَّثَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت مطرف بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی دو بیویاں تھیں' وہ ان میں سے کسی ایک کے پاس آئے' اس نے کہا: کیا آپ فلاں عورت سے ہو کر آئے ہیں' یعنی دوسری بیوی کے پاس سے۔ (حضرت مطرف نے) کہا کہ نہیں! لیکن میں حضرت عمران بن

870- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19992-20002' ومسلم رقم الحديث: 1161' وأبو داؤد رقم الحديث: 2328' والبزار رقم الحديث: 3516' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2868' والطحاوى جلد2 صفحه83' وابن حبان رقم الحديث: 3588' والطبراني جلد18 صفحه122' والبيهقي جلد4 صفحه210 من طرق عن حماد' به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3587 من طريق ابراهيم بن الحجاج' عن مهدى بن ميمون' عن ثابت' به . ورواه غيره عن مهدى' عن غيلان بن جرير' عن مطرف . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20020' والبخارى رقم الحديث: 1983' ومسلم رقم الحديث: 1161 . ورواه أبو العلاء بن الشخير' وغيره' عن مطرف' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19852-19895-19984-19985' والدارمي رقم الحديث: 1749' ومسلم رقم الحديث: 1161' وأبو داؤد رقم الحديث: 2328' والبزار رقم الحديث: 3523' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2868-2869' والطبراني جلد18 صفحه114-115-120-127' والبيهقي جلد4 صفحه210 .

871- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19850-20000' ومسلم رقم الحديث: 2738' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9267' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 1412' وابن حبان رقم الحديث: 7458' والطبراني جلد 18 صفحه 127' والحاكم جلد 4 صفحه602 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطبراني جلد 18 صفحه 119 من طريق شعبة' عن قتادة' عن مطرف' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19930' وابن حبان رقم الحديث: 7457' والطبراني جلد18 صفحه128' من طرق عن أبي التياح' به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَقَلُّ اَهْلِ الْجَنَّةِ النِّسَاءُ

حصین کے پاس سے آیا ہوں' انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں عورتیں کم ہوں گی۔

872 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت عمران بن حصین اور ابن عباس رضی اللہ عنہما

872- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 1194' وأبو الشيخ في طبقات الأصبهانيين جلد 2 صفحه6' وأبو نعيم في الحلية جلد2صفحه308' والخطيب في المدرج صفحه878' والمزى في تهذيب الكمال جلد7صفحه287 من طريق المصنف . وقال أبو حاتم: ان بعضهم يروى عن أبي رجاء' عن ابن عباس' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . وبعضهم يروى عن أبي رجاء' عن عمران بن حصين' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . ولا أعلم واحدًا منهم يجمع عن أبي رجاء بين ابن عباس وعمران بن حصين عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . قال ابن أبي حاتم: أبو الأشهب جعفر بن حيان' وحماد بن نجيح وصخر بن جويرية' فانهم يروون عن أبي رجاء العطاردى' عن ابن عباس' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . وأما سلم بن زرير' فانه يروى عن أبي رجاء العطاردى' عن عمران بن حصين' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . وأما جرير بن حازم' فلا أدرى كيف يروى' فانه لم يقع عندنا . فهذا علة هذا الحديث . وروى أيوب السختياني وسعيد بن أبي عروبة ' عن أبي رجاء' عن ابن عباس' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم صلى الله عليه وآله وسلم . وروى قتادة وعوف الأعرابي' عن أبي رجاء' عن عمران بن حصين' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . وقال الخطيب: كذا روى أبو داؤد الطيالسى هذا الحديث' وخلط في جمعه بين روايات هؤلاء الخمسة . ثم ذكر الخطيب التفصيل على نحو ما ذكره ابن أبي حاتم' غير أنه قال: والحديث عن أبي رجاء' عن ابن عباس وعمران جميعًا' الا أنا لا نعلم أحدًا اجتمعت له الروايتان عن أبي رجاء غير أيوب السختياني . وانظر الفتح جلد 11 صفحه 279 . وسيتكرر الحديث في مسند ابن عباس برقم2882' بالاسناد والمتن نفسه' وسيتم تخريجه من حديثهه هناك . وأما حديث عمران' فيرويه أبو الوليد الطيالسي' عن سلم بن زرير وحده عن أبي رجاء' عن عمران .أخرجه البخارى رقم الحديث: 3241-6449' والخطيب في المدرج جلد 2صفحه883 . وقال البخارى: وقال صخر وحماد بن نجيح' عن أبي رجاء' عن ابن عباس . ورواه أيوب وعوف وقتادة ويحيى بن أبي كثير' عن أبي رجاء' عن عمران . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19865-19941' والبخارى رقم الحديث: 5198-6546' والترمذى رقم الحديث: 2603' والبزار رقم الحديث:3582' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9259' وابن حبان رقم الحديث: 7455' والطبراني جلد 18صفحه131-134-138' وأبو نعيم في الحلية جلد 2صفحه308' والخطيب

الْاَشْهَبِ، وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَسَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ، وَحَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ، وَصَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَابْنِ عَبَّاسٍ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَظَرْتُ فِي الْجَنَّةِ فَاِذَا اَكْثَرُ اَهْلِهَا الْفُقَرَاءُ وَنَظَرْتُ فِي النَّارِ فَاِذَا اَكْثَرُ اَهْلِهَا النِّسَاءُ

دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے جنت میں دیکھا کہ اس میں اکثر رہنے والے فقیر لوگ تھے اور میں نے جہنم میں دیکھا تو اس میں زیادہ تر رہنے والی عورتیں تھیں۔

873 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ شَيْخًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ ابْنِي مَاتَ فَمَا لِي مِنْ مِيرَاثِهِ؟ فَقَالَ: لَكَ السُّدُسُ فَلَمَّا اَدْبَرَ دَعَاهُ فَقَالَ: لَكَ سُدُسٌ آخَرُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ: السُّدُسُ الْآخَرُ طُعْمَةٌ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک بزرگ آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا فوت ہوگیا' میرے لیے اس کی وراثت میں سے کتنا حصہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: چھٹا حصہ۔ جب وہ چلا گیا تو آپ نے اس کو بلوایا' فرمایا: تیرے لیے ایک اور بھی چھٹا حصہ ہے' جب پلٹا تو آپ نے اس کو پھر بلوایا' فرمایا: تیرے لیے ایک اور چھٹا حصہ بطور زائد ہے۔

في المدرج جلد2صفحه884-885 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19996' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9266' والطبراني جلد18صفحه111 من طريق مطرف بن عبد الله' عن عمران . وانظر الحديث السابق .

873- حديث صحيح . والحسن قد سمع من عمران على الصحيح . انظر ما علقته على تحفة التحصيل . وأخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 6337' والروياني رقم الحديث: 77' والبيهقي جلد 6صفحه244 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19861-19929' وأبو داؤد رقم الحديث: 2896' والترمذي رقم الحديث: 2099' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 6337' والروياني رقم الحديث: 77' والطبراني جلد 18 صفحه 141' والدارقطني جلد 4 صفحه 84' والبيهقي جلد 6صفحه244 من طرق عن همام' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وفي الباب عن معقل بن يسار عند أحمد رقم الحديث: 20325' وأبي داؤد رقم الحديث: 2897' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 6335' وابن ماجه رقم الحديث: 2723 .

874 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي سَفَرٍ اِذْ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْآيَتَيْنِ: (يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ)(الحج: 1) اِلَى قَوْلِهِ (وَلَكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيدٌ)(الحج: 2) قَالَ: فَحَثُّوا الْمَطِيَّ وَعَرَفُوا اَنَّهُ عِنْدَ قَوْلٍ يَقُولُهُ فَلَمَّا تَاَشَّبُوا حَوْلَهُ قَالَ: اَتَدْرُونَ اَيُّ يَوْمٍ ذَاكُمْ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: ذَاكَ يَوْمَ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِآدَمَ: يَا آدَمُ قُمْ فَابْعَثْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ: يَا رَبِّ وَمَا بَعْثُ النَّارِ؟ قَالَ: مِنْ كُلِّ اَلْفٍ تِسْعُمِائَةٍ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اِلَى النَّارِ وَوَاحِدٌ اِلَى الْجَنَّةِ فَاُبْلِسُوا حَتَّى مَا اَحَدٌ مِنْهُمْ يُبْدِي عَنْ وَاضِحَةٍ فَلَمَّا رَاَى ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْمَلُوا وَاَبْشِرُوا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّكُمْ لَمَعَ خَلِيقَتَيْنِ مَا كَانُوا فِي شَيْءٍ قَطُّ اِلَّا كَثَّرَتَاهُ مَعَ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ وَمَنْ هَلَكَ مِنْ وَلَدِ آدَمَ وَوَلَدِ اِبْلِيسَ، اعْمَلُوا وَاَبْشِرُوا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا اَنْتُمْ فِي النَّاسِ اِلَّا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر کی حالت میں تھے‘ آپ نے دو آیتیں بلند آواز سے پڑھیں: ”اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو“ سے لے کر ”لیکن اللہ کا عذاب سخت ہے“ تک۔ (حضرت حصین) فرماتے ہیں: صحابہ کرام نے اپنی سواریوں کو قریب کیا اور پہچان گئے کہ آپ کے ہاں کوئی بات ہے جو آپ کرنا چاہتے ہیں‘ پس آپ کے اردگرد کھڑے ہو گئے تو آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ دن کون سا ہوگا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ دن ہوگا جس دن اللہ عزوجل حضرت آدم علیہ السلام سے فرمائے گا: اے آدم! کھڑے ہو! جہنم کی طرف بھیج۔ حضرت آدم علیہ السلام عرض کریں گے: اے میرے رب! کتنے جہنم میں بھیجوں؟ اللہ فرمائے گا: ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے جہنم میں بھیج اور ایک کو جنت میں۔ یہ ارشاد سن کر صحابہ کرام میں کوئی بھی ایسا نہ رہا جو نہ رویا ہو‘ جب رسول اللہ ﷺ نے ان کی یہ حالت دیکھی تو آپ نے فرمایا: عمل

874- حديث صحيح . واسناده كسابقه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19915‘ والترمذي رقم الحديث: 3169‘ والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11340 من طريق يحيى بن سعيد‘ عن هشام‘ به ‘ وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه الطبراني جلد 18 صفحه 144-145‘ والحاكم جلد 2 صفحه 385 من طرق عن قتادة ‘ به‘ وقال الحاكم: صحيح الاسناد‘ وأكثر أئمة البصرة على أن الحسن قد سمع من عمران . وأقره الذهبي . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 831‘ وأحمد رقم الحديث: 19897‘ والترمذي رقم الحديث: 3168‘ والطبراني جلد 18 صفحه 151-155 من طرق عن الحسن‘ به . وله شاهد عن أبي سعيد عند البخاري رقم الحديث: 3348‘ ومسلم رقم الحديث: 222 .

كَالشَّامَةِ فِي جَنْبِ الْبَعِيرِ اَوْ كَالرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الدَّابَّةِ

کرو اور خوشخبری ہو (تمہارے لیے)! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جب تم ایسی دو مخلوقوں کے ساتھ ہو گے جو کسی شے میں ہوں تو ان میں کثرت ہو جائے گی' جو یاجوج ماجوج کے ساتھ اور جو ہلاک ہو اولادِ آدم سے اور ابلیس کے اولاد سے' عمل کرو اور خوشخبری ہو تم کو! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تمام (پہلے) لوگوں میں تم اونٹ کے پہلو میں نشان کی طرح ہو گے' یا اس رقمہ کی طرح جو جانور کی کلائی میں ہوتا ہے۔

875 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَلَّمَا قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا حَثَّنَا فِيهَا عَلَى الصَّدَقَةِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بہت کم ایسا ہوا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے ہوں (وعظ و نصیحت کے لیے) اور آپ نے ہم کو صدقے پر نہ اُبھارا ہو' اور ہم کو مثلہ سے منع نہ کیا ہو اور

875- حديث صحيح . وقد اختلف في اسناده على الحسن' فقال يونس وحميد ومنصور ابن زاذان وغيرهم مثل رواية كثير بن شنظير عن الحسن' عن عمران' وخالفهم قتادة' فأدخل الهياج بن عمران بين الحسن وعمران . وأيًّا كان الراجح فهو صحيح . فالحسن قد صح سماعه من عمران' والهياج ثقة' وثقه ابن سعد وابن حبان' وجهله ابن المديني' وقوى الحافظ الفتح جلد7صفحه459' اسناد حديث قتادة . وأخرجه الطبراني جلد18صفحه158' والبيهقي جلد10صفحه80 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19870-19953' والحاكم جلد4صفحه305 من طريق صالح بن رستم' به' وصححه الحاكم' ووافقه الذهبي . وأخرج رواية يونس وحميد ومنصور ومن تابعهم: الطحاوي جلد3 صفحه182' والطبراني جلد 18صفحه150-159-171-176' والخطيب جلد7صفحه307 . وأخرج رواية قتادة: أحمد رقم الحديث: 19857-19859' والدارمي رقم الحديث: 1656' وأبو داؤد رقم الحديث: 2667' والروياني رقم الحديث: 121' وابن الجارود رقم الحديث: 1056' والبيهقي جلد9صفحه69 . وأخرجه البخاري تعليقًا رقم الحديث: 4129' عن قتادة' قال: بلغنا أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم...... فذكره .

وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ وَقَالَ: إِنَّ مِنَ الْمُثْلَةِ اَنْ يَنْذِرَ اَنْ يَخْرِمَ اَنْفَهُ وَمِنَ الْمُثْلَةِ اَنْ يَنْذِرَ اَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا فَإِذَا نَذَرَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا فَلْيُهْدِ هَدْيًا وَلْيَرْكَبْ

فرمایا: مثلہ سے یہ بھی ہے کہ کسی کی ناک میں نکیل ڈال دی جائے اور مثلہ سے یہ بھی ہے کہ پیدل حج کرنے کی نذر مانی جائے' سو جب تم میں سے کوئی پیدل حج کرنے کی نذر مانے تو وہ ہدی لے لے اور اس پر سوار ہو جائے۔

876 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَنَامُوا فَمَا اسْتَيْقَظُوا حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّوْا وَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا نَزِيدُ فِي صَلَاتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الرِّبَا وَيَقْبَلُهُ مِنْكُمْ وَيُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے (ایک جگہ اُترے) اور سو گئے' صحابہ کرام نہیں اُٹھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا تو اس کے بعد آپ نے نماز پڑھائی' صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم اپنی نماز میں اضافہ نہ کر لیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تم کو زیادتی سے منع کیا ہے اور تم سے یہی قبول کرتا ہے۔ اور اس حدیث کو ہشام بن حسان نے حضرت حسن سے' انہوں نے حضرت عمران بن حصین سے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کیا۔

877 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

876- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لحال أبي حرة ' فانه يدلس عن الحسن' وقد خالفه الثقات' فرواه هشام ويونس واسماعيل بن مسلم وسعيد بن راشد' عن الحسن' عن عمران' مرفوعًا' وهذا اسناد صحيح متصل' فان الحسن قد سمع من عمران كما سبق . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19978-19979' وأبو داؤد رقم الحديث: 443' وابن خزيمة رقم الحديث: 994' وابن حبان رقم الحديث: 1461-2643' والطحاوى جلد 1 صفحه400' والدارقطنى جلد 1 صفحه385' والطبرانى جلد18صفحه168' والبيهقى جلد2صفحه217 من طرق عن هشام بن حسان' به . وأخرجه من طريق يونس ومن تابعه: عبد الرزاق رقم الحديث: 2241' والبزار رقم الحديث: 3531' والطبرانى جلد18صفحه157-175 .

877- حديث صحيح . والحسن قد سمع من عمران كما سبق . وأخرجه البيهقى جلد 10صفحه21 من طريق المصنف' عن حماد بن سلمة وحده به' مرفوعًا . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 4صفحه381' وأحمد رقم الحديث: 19868' والنسائى رقم الحديث: 3593' والطبرانى جلد 18 صفحه172 من طرق عن شعبة ' به '

اَبِی قَزَعَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَفَعَهُ حَمَّادٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَلَا اَحْفَظُهُ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا قَالَ: لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ

ہے' حضرت حماد اسے نبی اکرم ﷺ سے مرفوع روایت کرتے ہیں' امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں نے شعبہ سے مرفوعاً نہیں یاد کیا کہ آپ نے فرمایا کہ اسلام میں نہ جلب اور نہ جنب اور نہ شغار ہے۔

فائدہ: جلب کا معنی چلا کر گھوڑے کو آگے بڑھانا یا ایک شہر سے مال اکٹھا کر کے دوسری جگہ لے جانا۔ جنب سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص زکوٰۃ لینے پر مامور ہو' وہ دور دراز مقام پر قیام کر کے لوگوں کو وہاں مال جمع کرنے پر مجبور کرے۔ شغار سے مراد یہ ہے کہ دو آدمی اپنی بہنوں یا اپنی بیٹوں کا نکاح اس شرط پر کریں یعنی وٹے سٹے کا نکاح ہو اور دونوں کے درمیان کوئی مہر نہ ہو۔ درج بالا تین صورتوں سے نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

878 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

مرفوعًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20001' وابن حبان رقم الحديث: 3267 من طريقين عن حماد' به' مرفوعًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19960' وأبو داؤد رقم الحديث: 2581' والترمذى رقم الحديث: 1123' والنسائى رقم الحديث: 3592' والطبرانى جلد 18 صفحه 170 من طرق عن حميد' به ' وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2581' والبزار رقم الحديث: 3534' والطبرانى جلد 18 صفحه 175' والدارقطنى جلد 4صفحه303' والبيهقى جلد 10 صفحه 21 من طرق عن الحسن' به . وله شاهد عن ابن عمر بلفظ: لا جلب ولا جنب . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1591 . وللنهى عن الشغار شاهد عن ابن عمر . أخرجه البخارى رقم الحديث:5112' ومسلم رقم الحديث:1415 .

878- اسناده ضعيف جدًا' محمد بن الزبير متروك الحديث' وقد اضطرب فيه ' فرواه المصنف عن عبد الوارث' كما هنا . وخالفه عفان' ومسدد' فروياه عن عبد الوارث' عن محمد بن الزبير' عن أبيه ' عن رجل' عن عمران . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19969' والنسائى رقم الحديث:3855 . وكذلك رواه خالد بن عبد الله وعبد الوهاب بن عطاء وابن علية ' عن محمد بن الزبير' عن أبيه ' عن رجل' عن عمران' كرواية عبد الوارث فى المحفوظ عنه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19901-19970' والبزار رقم الحديث: 3561' والطحاوى جلد3صفحه135' وفى المشكل رقم الحديث: 2163-2164' والحاكم جلد4صفحه305' وقال الحاكم: ليس بصحيح . وأخرجه الطبرانى جلد 18صفحه200 من طريق عبد الوهاب' ولم يذكر عن رجل . ورواه يحيى بن

الْوَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: غصہ کی حالت میں (مانی گئی) نذر نہیں ہے اوراس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

879 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِمَكَّةَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ وَقَالَ: يَا اَهْلَ مَكَّةَ اَتِمُّوا صَلَاتَكُمْ فَاِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ شریف میں دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیر دیا اور فرمایا: اے اہل مکہ! تم اپنی نماز مکمل کرلو کیونکہ ہم مسافر لوگ ہیں۔

880 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

أبی كثير وحماد بن زيد وجرير بن حازم وعباد بن العوام' عن محمد بن الزبير' به' كرواية المصنف . أخرجه النسائی رقم الحديث: 3851-3853' والطحاوی جلد3صفحه129' وفی المشكل رقم الحديث: 2160-2162' والطبرانی جلد 18صفحه200-201' وابن عدی جلد6صفحه203' والبيهقی جلد10صفحه70' والخطيب جلد13صفحه56' وغيرهم' وقال النسائی: محمد بن الزبير ضعيف' لا يقوم بمثله حجة' وقد اختلف عليه فی هذا الحديث . وأخرجه أحمد رقم الحديث:19959-19999' والبزار رقم الخديث: 3560' والنسائی رقم الحديث: 3856' والطبرانی جلد 18صفحه164' والبيهقی جلد 10صفحه70 من طريقين عن محمد بن الزبير' عن الحسن' عن عمران . وروی عن الأوزاعی' عن رجل من بنی حنظلة' عن عمران بن حصين . أخره البيهقی جلد10صفحه70 . وانظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث:1324' والارواء جلد8 صفحه211 .

879- حديث صحيح' وسيتكرر بالاسناد نفسه وبمتن أطول برقم898 . فانظر تخريجه هناك . وانظر ما سبق برقم35 .

880- حديث صحيح . أخرجه البغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1295 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19848-19920'ك والبخاری رقم الحديث: 2651-3650-6428-6695' ومسلم رقم الحديث: 2535' والنسائی رقم الحديث: 3818' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1291' والطبرانی جلد 18 صفحه 233 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطبرانی جلد 18صفحه233 من طريق أبان' عن أبی جمرة . وأخرجه الطبرانی جلد18صفحه234 من طريق هلال بن يساف' عن عمران .

قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو جَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَهْدَمَ بْنَ مُضَرِّبٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ اُمَّتِي قَرْنِي فَذَكَرَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کا بہتر زمانہ میرا ہے' پھر باقی حدیث ہشام والی حدیث کی طرح ذکر کی۔

881 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُقَيْلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ جُهَيْنَةَ اَوْ مُزَيْنَةَ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ فِيهِ اَمْرٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَدَرٍ وَسَبَقَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَدَرٍ قَدْ سَبَقَ اَوْ شَيْءٌ جِئْتَهُمْ بِهِ تَتَّخِذُ عَلَيْهِمُ الْحُجَّةَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ مَا قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَقُدِّرَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَدَرٍ قَدْ سَبَقَ . قَالَ: فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَلِمَ يَعْمَلُونَ؟ قَالَ: اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ وَتَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ (وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَاَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا) (الشمس: 8)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک آدمی قبیلہ جہینہ سے یا مزینہ سے تھا' اس نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ کیا لوگ اس میں عمل کریں جس کے متعلق ان کی تقدیر لکھی جا چکی ہے' یا جس کے متعلق تقدیر کا فیصلہ ہو چکا ہے یا اس شے کے متعلق جو آپ لے کر آئے ہیں کہ اس پر آپ ان کے لیے دلیل قائم فرماتے ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ ان پر فیصلہ ہو چکا' اور ان پر تقدیر لکھی جا چکی ہے۔ کہا کہ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! پھر وہ عمل کیوں کریں؟ آپ نے فرمایا: عمل کرو ہر انسان کے لیے وہ عمل آسان کر دیئے جاتے ہیں جن کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: "وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَاَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا"۔

881- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19950' ومسلم رقم الحديث: 2650' وابن حبان رقم الحديث: 6182' والطبراني جلد 18صفحه223 من طرق عن عزرة بن ثابت' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19942' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8146-8453' والترمذي رقم الحديث: 3712' وأبو يعلى رقم الحديث: 355' والروياني رقم الحديث: 119' والبزار رقم الحديث: 3558' وابن حبان رقم الحديث: 6929' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2298' والطبراني جلد18صفحه128' والحاكم رقم الحديث: 3-110' وأبو نعيم في الحلية جلد 6صفحه294 من طرق عن جعفر' به . وقال الترمذي: حسن غريب لا نعرفه الا من حديث جعفر . وصححه الحاكم على شرط مسلم' وأقره الذهبي .

882 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ، عَنْ حَفْصٍ اللَّیْثِیِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ نَبِیْذِ الْجَرِّ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے مٹکے کی نبیذ سے منع کیا۔

883 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ اَیُّوبَ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِالْعُقَیْلِیِّ فِی وَثَاقٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عمدہ چیز یعنی عمدہ چھوٹے اونٹ کو رسّی کے ساتھ باندھ کر لایا گیا۔

884 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

882- اسناده ضعيف' لجهالة حفص بن عبد الله الليثى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19851' والطبرانى جلد18 صفحه 202 من طريق شعبة' به' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19994' والنسائى رقم الحديث: 5202' والطحاوى جلد 4 صفحه 226' وابن حبان رقم الحديث: 5406' والطبرانى جلد 18صفحه201-202' وغيرهم من طريقين عن أبى التياح' به .

883- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19876' ومسلم رقم الحديث: 1641' وأبو داؤد رقم الحديث: 3316 من طرق عن حماد' به مطولاً . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9395' والحميدى رقم الحديث: 829' وأحمد رقم الحديث: 19908' ومسلم رقم الحديث: 1641' والطبرانى جلد 18صفحه190 من طرق عن أيوب' به .

884- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1668' وأبو داؤد رقم الحديث: 3958' والترمذى رقم الحديث: 1364' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4974' والطحاوى جلد4صفحه381' والطبرانى جلد18صفحه192' والبيهقى جلد 10صفحه285 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19839' ومسلم رقم الحديث: 1668' والبيهقى جلد10صفحه285 من طريقين عن أيوب' به . وأخرجه الطبرانى جلد 18صفحه192' والبيهقى جلد 10 صفحه 287 من طريق جرير ابن حازم' عن أبى قلابة' به . وسيأتى فى الحديث بعده من رواية خالد الحذاء' عن أبى قلابة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16763' وأحمد رقم الحديث: 20023' والنسائى رقم الحديث: 1957' وابن حبان رقم الحديث: 4320' والطبرانى جلد18صفحه143-156-162-163'

زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَجُلًا، اَعْتَقَ سِتَّةَ مَمَالِيكَ لَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْرَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً .

ہے کہ ایک آدمی نے اپنے چھ غلام جو اس کے تھے رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ پاک میں آزاد کر دیئے تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی اور دو آزاد کر دیئے اور چار کو غلام ہی رکھا۔

885 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حضرت ابومہلب از حضرت عمران رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

886 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادَى رَجُلَيْنِ مِنْ اَصْحَابِهِ كَانَا فِي اَيْدِي الْمُشْرِكِينَ بِرَجُلٍ اَسِيرٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے دو صحابیوں کو ایک قیدی آدمی کے فدیے میں آزادی دلوائی جو کافروں کی قید میں تھے۔

والبيهقي جلد10 صفحه286 من طرق عن الحسن' عن عمران . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19946-20015' والطبراني جلد18 صفحه162-163 من طرق عن ابن سيرين' عن عمران .

885- حديث صحيح . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3959' وابن ماجه رقم الحديث: 2345' والطبراني جلد18 صفحه226 من طرق عن خالد' به . ورواه خالد بن عبد الله الواسطي' وهشيم' عن خالد الحذاء' عن أبي قلابة' عن أبي زيد الأنصاري . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22943' وأبو داؤد رقم الحديث: 3960' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 4973' وغيرهم . وراجع تخريج الحديث السابق .

886- حديث صحيح . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9395' والحميدي رقم الحديث: 829' وأحمد رقم الحديث: 19840-19871-19892-19908' ومسلم رقم الحديث: 1641' وأبو داؤد رقم الحديث: 3316' والترمذي رقم الحديث: 1568' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8664' والطحاوي بجلد3 صفحه260-261' والطبراني جلد18 صفحه 190' والبيهقي جلد 9 صفحه226 من طرق عن أيوب' به . وأخرجه الطحاوي جلد3 صفحه260 من طريق أبو عوانة' عن أبي قلابة' به .

887 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْخِرْبَاقِ: اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ؟ فَسَاَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ كَمَا قَالَ. قَالَ: فَصَلَّى رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی تو آپ نے تین رکعتیں ادا کیں' پھر سلام پھیر دیا' اصحابِ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس کو ابن الخرباق کہا جاتا تھا' (اس نے عرض کیا:) کیا نماز میں کمی ہوگئی ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تو ایسے ہی ہوا' جس طرح اس نے کہا' کہا کہ آپ نے ایک اور رکعت ادا کی پھر سلام پھیرا' پھر دو سجدے (سہو کے) کیے پھر سلام پھیرا۔

888 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

887- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19974' والطبراني جلد18 صفحه194 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19841-19881' ومسلم رقم الحديث: 574' وأبو داؤد رقم الحديث: 1018' والنسائي رقم الحديث: 1236-1330' وابن ماجه رقم الحديث: 1215' وابن خزيمة رقم الحديث: 1054' وابن حبان رقم الحديث: 2671' والطبراني جلد18 صفحه194-195' والبيهقي جلد3 صفحه354 من طرق عن خالد' به . وروى قصة ذى اليدين أبو هريرة عند البخارى رقم الحديث: 1227' ومسلم رقم الحديث: 573 .

888- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد4 صفحه18 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19917-19940' ومسلم رقم الحديث: 1696' وأبو داؤد رقم الحديث: 4440' والنسائي رقم الحديث: 1956' وفي الكبرى رقم الحديث: 7189' والدارقطني جلد3 صفحه101-127' والطبراني جلد18 صفحه198' والبيهقي جلد8 صفحه217 من طرق عن هشام' به . ورواه الأوزاعي ومعمر وأبان بن يزيد العطار وحرب' عن يحيى' به . الا أن الأوزاعي كان يقول: عن أبي المهاجر . بدلًا من: أبي المهلب . وهو خطأ' نبه عليه النسائي وغيره . وانظر التعليق على الحديث السابق برقم848 . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13348' وأحمد رقم الحديث: 19874-19968' ومسلم رقم الحديث: 1696' وأبو داؤد رقم الحديث: 4440' والترمذى رقم الحديث: 1435' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7195' وابن ماجه رقم الحديث: 2555' وابن الجارود رقم الحديث: 815' وابن حبان رقم الحديث: 4441' والطبراني جلد 18 صفحه 196' والدارقطني جلد 3 صفحه127 . وله شاهد عن بريدة عند مسلم رقم الحديث: 1695 .

يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُبْلَى مِنَ الزِّنَا فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّهَا أَنْ يُحْسِنَ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَأْتِنِي بِهَا فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَتُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ: لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ، وَهَلْ وَجَدْتَ شَيْءً ا أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلّٰهِ؟

ہے کہ قبیلہ جہینہ سے ایک عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی وہ زنا سے حاملہ تھی' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے ولی کو حکم دیا کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرے' جب یہ بچہ جن لے تو اس کو میرے پاس لانا۔ اس نے ایسے ہی کیا' پھر جب وہ اُسے لے کر آیا' تو آپ نے حکم دیا کہ اس کے کپڑے باندھے جائیں' پھر آپ نے حکم دیا تو اس کو رجم کیا گیا' پھر آپ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ایک زانیہ کی نمازِ جنازہ پڑھائی' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اس نے توبہ کی ہے' اگر اس کی توبہ اہل مدینہ کے درمیان تقسیم کی جائے تو ان سے زیادہ ہو جائے' کیا تم اس سے افضل کوئی چیز پاتے ہو کہ اس نے خود اپنے آپ کو اللہ کے لیے پیش کر دیا ہے۔

889 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ

حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

889- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد4صفحه50 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20019 عن عبد الصمد' عن حرب' به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3102' والطبراني جلد 18 صفحه199 من طريق الأوزاعي' عن يحيى' به . ورواه أيوب ويونس وخالد الحذاء' عن أبي قلابة' به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 362' وأحمد رقم الحديث: 19880-19902-19904' ومسلم رقم الحديث: 953' والنسائي رقم الحديث: 1945' وابن ماجه رقم الحديث: 1535' والطبراني جلد 18 صفحه193-196' والبيهقي جلد 4 صفحه 50 . وروى عن ابن سيرين علي وجهين' عنه' عن أبي المهلب' عن عمران . وعنه' عن عمران مباشرة . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه362' وأحمد رقم الحديث: 19956' والترمذي رقم الحديث: 1039' والنسائي رقم الحديث: 1974' والبزار رقم الحديث: 3583 من طريق ابن سيرين' عن أبي المهلب' عن عمران . وقال الترمذي: حديث حسن صحيح' غريب من هذا الوجه . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه362' وأحمد رقم الحديث: 19955-19977' والطبراني جلد18صفحه187 من طريق ابن سيرين' عن عمران مباشرة .

شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ، حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا الْمُهَلَّبِ، حَدَّثَهُ عَنْ عِمْرَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ: فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْمَيِّتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ

اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے' سوتم اس کی نمازِ جنازہ پڑھو' پس ہم نے آپ کے پیچھے صفیں باندھیں جیسے کہ میت کے پیچھے باندھی جاتی ہیں' اور ہم نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھی جس طرح کہ عام میت کی نمازِ جنازہ پڑھی جاتی ہے۔

فائدہ: یہ عمل صرف رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مخصوص ہے کہ آپ نے غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ میت رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کی گئی تھی آپ نے اس لیے یہ نمازِ جنازہ پڑھائی۔ دوسری بات یہ ہے کہ حضور ﷺ کے سامنے کوئی شی مخفی نہیں ہے' یہ تو آپ کے غلاموں کو اعزاز حاصل ہے کہ اُن کی نگاہ سے کوئی شی پوشیدہ نہیں ہے۔ لہٰذا اس حدیث سے غائبانہ نمازِ جنازہ پر استدلال کرنا درست نہیں۔ تفصیل کے لیے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا رسالہ مبارکہ اور ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی صاحب کی کتاب ''غائبانہ نمازِ جنازہ جائز نہیں'' کا مطالعہ فرمائیں' انشاء اللہ عزوجل! تسلی ہو جائے گی۔ (غلام دستگیر غفرلہٗ)

890 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَبَا مِرَايَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں۔

891 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

890- حديث صحيح' وأبو مراية متابع . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3599 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19845-19918' والطبراني جلد18صفحه229 من طريق غندر وغيره' عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19837' والبزار3599' والطبراني جلد 18صفحه229 من طريق هشام و همام مفرقين عن قتادة' بـه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20673' والبزار رقم الحديث: 35819' والطبراني جلد 18صفحه173-177' والحاكم جلد3صفحه443 من طرق عن الحسن' عن عمران . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20673 من طريق عبد الله بن الصامت' عن عمران والحكم الغفاري .

891- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه131' والبيهقي جلد2صفحه162 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19828-19975' ومسلم رقم الحديث: 398' وأبو داؤد رقم الحديث: 828' والنسائي رقم

قَتَادَةَ، سَمِعَ زُرَارَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِاَصْحَابِهِ الظُّهْرَ فَقَالَ: اَيُّكُمْ قَرَاَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى فَقَالَ رَجُلٌ: اَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ عَرَفْتُ اَنَّ رَجُلًا خَالَجَنِيهَا قَالَ شُعْبَةُ: فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ: كَاَنَّهُ كَرِهَهُ قَالَ: لَوْ كَرِهَهُ لَنَهَى عَنْهُ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو ظہر کی نماز پڑھائی (فارغ ہونے کے بعد) فرمایا: تم میں سے کون تھا جو ''سبح اسم ربك الاعلیٰ'' پڑھ رہا تھا' تو ایک آدمی نے عرض کی: میں (پڑھ رہا تھا)' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں پہچان گیا تھا کہ کوئی آدمی مجھ سے جھگڑا کر رہا ہے۔ حضرت امام شعبہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت قتادہ سے کہا کہ گویا آپ نے اس کو ناپسند سمجھا' حضرت قتادہ نے کہا: اگر آپ ناپسند سمجھتے تو اس سے منع کرتے۔

فائدہ: یہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کی اپنی رائے ہے' اس حدیث میں بھی ثبوت ہے کہ امام کے ساتھ قراءت نہ کی جائے اس کے برعکس دیگر احادیث میں رسول کریم ﷺ نے صراحتاً فرمایا ہے: ''قراءت الامام قراءة لہ'' کہ امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔ لہٰذا اس سے یہ استدلال کرنا کہ مقتدی پر بھی امام کے پیچھے قرأت نہ کرنا لازم ہے' درست نہیں۔ تفصیل کے لیے طحاوی و موطا امام مالک و محمد کا مطالعہ کریں۔ (فقیر غلام دستگیر غفرلہ)

892 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 916' وابن حبان رقم الحديث: 1847' والطبراني جلد18صفحه211' والدارقطني جلد 1صفحه405' والبيهقي جلد 2 صفحه 162 من طرق عن شعبة به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2799' والحميدى رقم الحديث: 835' وابن أبي شيبة جلد 2صفحه357-375' وأحمد رقم الحديث: 19829-19887' والبخارى في القراءة خلف الامام صفحه 64' ومسلم رقم الحديث: 398' وأبو عوانة جلد 2صفحه132' والطحاوى جلد 1صفحه207' وابن حبان رقم الحديث: 1845-1846' والطبراني جلد18صفحه210-212' والدارقطني جلد2صفحه162 من طرق عن قتادة' به . ورواه كذلك خالد بن محرز' عن زرارة بن أوفى' به . أخرجه أحمد رقم الحديث:19902 .

892- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 10صفحه160 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19836' ومسلم رقم الحديث: 2535' والبزار 3603' والطبراني جلد18صفحه213 من طرق عن هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19967' ومسلم رقم الحديث: 2535' وأبو داؤد رقم الحديث: 4657' والترمذى رقم الحديث: 2222' والبزار 3521' وابن حبان رقم الحديث: 6729' والطبراني جلد18صفحه212-213 من

قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثْتُ فِيهِمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمٌ يَنْذُرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَفْشُو فِيهِمُ السِّمَنُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین زمانہ میرا ہے جس میں میں بھیجا گیا ہوں' پھر وہ جو اس کے ساتھ ملا ہوا ہے پھر وہ جو اس کے ساتھ ملا ہوا ہے (یعنی دورِ صحابہ و تابعین) پھر اس کے بعد ایک قوم آئے گی جو نذر مانے گی لیکن نذر پوری نہیں کریں گے' اور خیانت کریں گے' اور امانت دار نہیں ہوں گے' اور گواہی دیں گے اور اُن کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی' اور ان میں موٹاپا ظاہر ہوگا۔

893ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ، يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْحَيَاءَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ: إِنَّ فِي الْحِكْمَةِ إِنَّ مِنَ الْحَيَاءِ وَقَارًا وَمِنَ الْحَيَاءِ ضَعْفًا قَالَ عِمْرَانُ: أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنِ الصُّحُفِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیاء خیر ہی لاتی ہے۔ حضرت بشیر بن کعب فرماتے ہیں: حکمت میں سے یہ ہے کہ حیاء میں وقار ہے اور حیاء میں کمزوری بھی ہے۔ حضرت عمران نے کہا: میں آپ کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کررہا ہوں' آپ مجھے صحیفوں سے بیان کررہے ہیں۔

894ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ

حضرت ابوالسوار عدوی کا بیان ہے کہ حضرت عمران

طرق عن قتادة' به .

893- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19843' والبخارى رقم الحديث: 6117' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 1312 ومسلم رقم الحديث: 37' والطبرانى جلد 18 صفحه 206 من طريقين عن شعبة' به . وأخرجه الطبرانى جلد18صفحه206 من طريق آخر عن قتادة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19990' والبزار3592' والطبرانى جلد18صفحه205 من طرق عن أبى السوار' به . وانظر مسند أحمد رقم الحديث: 19971 . وسيأتى فى الحديث بعده من طريق آخر عنه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19972-19986-20013-20022' ومسلم رقم الحديث: 37' وأبو داؤد رقم الحديث: 4796' والطبرانى جلد18صفحه202 من طرق عن عمران .

894- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19830-19919' وابن عدى جلد3صفحه892' والطبرانى جلد18 صفحه215 من طرق عن خالد بن رباح' به . وانظر الحديث السابق .

رَبَاحٍ اَبُو الْفَضْلِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو السَّوَّارِ الْعَدَوِیُّ، اَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَیْنٍ، حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْحَیَاءُ خَیْرٌ کُلُّهُ

بن حصین رضی اللہ عنہ نے ان سے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیاء ساری کی ساری خیر ہے۔

895 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صُبَیْحٍ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ، قَالَ: ذُکِرَ عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ الْبُکَاءُ عَلَی الْمَیِّتِ اَنَّهُ یُعَذَّبُ، فَقَالَ: قَالَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس اس بات کا ذکر ہوا کہ میت پر رونے کی وجہ سے اس پر عذاب ہوتا ہے۔ تو انہوں (حضرت حصین رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ یہ بات رسول اللہ ﷺ نے فرمائی ہے۔

896 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، قَالَ: سَاَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِیرِینَ عَنْ حَدِیثِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ فَقَالَ: قَالَ عِمْرَانُ لِلْحَکَمِ الْغِفَارِیِّ وَکِلَاهُمَا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَعْلَمُ یَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَاعَةَ فِی مَعْصِیَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: نَعَمْ قَالَ

حضرت یزید بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن سیرین سے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی حدیث کے بارے پوچھا تو انہوں نے کہا: حضرت عمران نے حضرت حکم غفاری سے کہا' اور وہ دونوں نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ہیں' کہ کہا: تم اس دن کو جانتے ہو جس وقت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ

895- حدیث صحیح' واسناده المصنف فیه عبد الله بن صبیح' وهو صدوق . وأخرجه النسائی رقم الحدیث: 1848' وابن حبان رقم الحدیث: 3134 من طریق المصنف . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد 3صفحه391' وأحمد رقم الحدیث: 19932' عن غندر' عن شعبة' به . وأخرجه الطبرانی جلد 18صفحه178 من طریق الحسن' عن عمران . وللحدیث شواهد مشهورة متفق علیها عن عمر وابنه . انظر البخاری رقم الحدیث:1286-1287 .

896- حدیث صحیح . عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 2745 الی المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20677' وأبو نعیم فی معرفة الصحابة (1/ق:154-ب) من طریق یزید بن ابراهیم' به . وأخرجه عبد الراق رقم الحدیث: 20700' وأحمد رقم الحدیث: 20677-20680' والرویانی رقم الحدیث: 1484' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 1017' والبزار رقم الحدیث: 3614' والطبرانی رقم الحدیث: 3160' وفی الأوسط رقم الحدیث: 1374' وأبو نعیم فی معرفة الصحابة (1/ق:154-ب) من طرق عن ابن سیرین' به .

عِمْرَانُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ

عزوجل کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے' انہوں نے کہا: ہاں! حضرت عمران نے کہا: اللہ اکبر! اللہ اکبر!

897 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ اَوْ خَالِدُ بْنُ عُقْبَةَ الشَّكُّ مِنْ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلَ فَنَامَ وَقَالَ لِبِلَالٍ: اَيْقِظْنَا لِصَلَاتِنَا فَمَا اسْتَيْقَظُوا اِلَّا بِحَرِّ الشَّمْسِ فِي اَعْجَازِهِمْ اَوْ مُتُونِهِمْ فَقَالَ: ارْتَحِلُوا مِنْ هَذَا الْمَكَانِ فَارْتَحَلُوا ثُمَّ نَزَلُوا فَقَالَ لِبِلَالٍ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تُوقِظَنَا؟ قَالَ: اَنَامَنِي الَّذِي اَنَامَكُمْ قَالَ: فَتَيَمَّمُوا الصَّعِيدَ وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ وَصَلَّوُا الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّوُا الصُّبْحَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے کہ آپ (سواری سے) اُترے اور سو گئے' اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ہم کو نماز کے لیے جگانا' تو ان کو نہیں جگایا مگر سورج کی گرمی نے یا شعاعوں نے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس جگہ سے چلو! پس ہم چلے' پھر ایک جگہ اُترے' تو آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تجھے کس چیز نے روکا کہ ہم کو نہ جگائے؟ (حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: مجھے بھی اس ذات نے سلا دیا جس نے آپ کو سلایا' آپ نے فرمایا: مٹی سے تیمّم کرو' اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اذان پڑھیں' پھر آپ نے دو رکعت نماز ادا کی' پھر اقامت کہی گئی' پھر آپ نے فجر کی نماز پڑھائی۔

897- حديث صحيح . والأقرب في شيخ المصنف انه الأب عقبة بن خالد' ولا يمكن لخالد أن يدرك أبا رجاء . وقد رواه أبو بكرة عند الطحاوي جلد 1 صفحه400 عن أبي داؤد الطيالسي فسمي شيخه: عباد بن ميسرة المنقري . ورواه على بن مسلم عند الدارقطني جلد 1 صفحه200 عن أبي داؤد كذلك فسماه: عباد بن راشد . وعلى كل الحديث ثابت بهذا الطريق وغيره . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19912' والبخاري رقم الحديث: 3571' ومسلم رقم الحديث: 682' وابن خزيمة رقم الحديث: 997' والطبراني جلد 8صفحه132-137' والدارقطني جلد 1صفحه200-202 من طريقين آخرين عن أبي رجاء ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19885-20005' وأبو داؤد رقم الحديث: 443' والطبراني جلد 18صفحه152' والحاكم جلد 1 صفحه274 من طريق الحسن' عن عمران .

898 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، قَالَ: سَالَ شَابٌّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا الْفَتَى سَالَنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَاحْفَظُوهُنَّ عَنِّي مَا سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا قَطُّ اِلَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى يَرْجِعَ وَشَهِدْتُ مَعَهُ حُنَيْنًا وَالطَّائِفَ فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَهُ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: يَا اَهْلَ مَكَّةَ اَتِمُّوا الصَّلَاةَ فَاِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ اَبِي بَكْرٍ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: يَا اَهْلَ مَكَّةَ اَتِمُّوا فَاِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: اَتِمُّوا الصَّلَاةَ فَاِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ عُثْمَانَ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اِنَّ عُثْمَانَ اَتَمَّ

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ ایک نوجوان نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی سفر کی نماز کے متعلق پوچھا' تو آپ نے فرمایا: اس نوجوان نے مجھ سے رسول اللہ ﷺ کی سفر کی نماز کے متعلق پوچھا ہے' سو مجھ سے اسے یاد کرلو' میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کبھی بھی سفر نہیں کیا مگر آپ سفر کے دوران دو رکعت ادا کرتے یہاں تک کہ سفر سے واپس آ جاتے' اور میں حنین میں اور طائف میں آپ کے ساتھ تھا' آپ نے دو رکعتیں ادا کیں' پھر میں نے آپ کے ساتھ حج کیا اور عمرہ کیا' تو بھی آپ نے دو رکعتیں پڑھائیں۔ پھر فرمایا: اے اہل مکہ! تم اپنی نماز مکمل کرو' ہم مسافر لوگ ہیں۔ پھر میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا اور عمرہ کیا' انہوں نے بھی دو رکعت پڑھائیں' پھر فرمایا: اے اہل مکہ! تم اپنی نماز مکمل کرلو' ہم مسافر لوگ ہیں۔ پھر میں نے حضرت عمر کے ساتھ حج و عمرہ کیا' انہوں نے بھی دو رکعتیں پڑھائیں' پھر میں نے حضرت عثمان کے ساتھ حج و عمرہ کیا' انہوں نے دو دو رکعتیں پڑھیں' پھر حضرت عثمان

898- حديث صحيح بمتابعاته وشواهده' واسناده هنا ضعيف' لضعف ابن جدعان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19878' وأبو داؤد رقم الحديث: 1229' والطحاوي جلد 1صفحه417' والطبراني جلد 18صفحه208 من طرق عن حماد' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه450' وأحمد رقم الحديث: 19884-19891' وأبو داؤد رقم الحديث: 1229' والترمذي رقم الحديث: 545' والبزار رقم الحديث: 3608' والطبراني جلد 18صفحه208 من طريق شعبة وابن علية وغيرهما' عن علي بن زيد' به . وأخرجه الطبراني جلد 18صفحه209 من طريق يحيى بن أبي كثير' عن أبي نضرة' به . وتكرر هذا الحديث بالاسناد نفسه وبمتن مختصر برقم 879 . وللحديث شواهد عن غير واحد من الصحابة . انظر صحيح البخاري رقم الحديث:1080-1084 .

رضی اللہ عنہ نے مکمل پڑھی۔

50- اَبُو بَكْرَةَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

899 ـــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعدتم گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

899- حديث صحيح ـ وهو جزء من حديث طويل في خطبة الوداع في منى ـ وأخرجه البيهقي جلد 8صفحه189 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20516' والبخاري رقم الحديث: 1741' وفي خلق أفعال العباد رقم الحديث: 304' ومسلم رقم الحديث: 1679' والبيهقي جلد5صفحه140 من طريق أبي عامر العقدي' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20423' والبخاري رقم الحديث: 7078' وفي خلق أفعال العباد رقم الحديث: 305' ومسلم رقم الحديث: 1679' وابن ماجه رقم الحديث: 233' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1567' والبزار رقم الحديث: 3617 من طريق يحيى بن سعيد كلاهما عن قرة' عن ابن سيرين' قال: أخبرني عبد الرحمٰن بن أبي بكرة ورجل أفضل في نفسي من عبد الرحمٰن' حميد بن عبد الرحمٰن' عن أبي بكرة' مطولًا' وليس عند مسلم وابن ماجه محل الشاهد منه هنا ـ ورواه أيوب' عن ابن سيرين' واختلف عليه ـ انظر العلل للدارقطني جلد7صفحه152 ـ أخرجه البخاري رقم الحديث: 4406-5550' ومسلم رقم الحديث: 1679' والبزار رقم الحديث: 3616' وابن حبان رقم الحديث: 5974 وغيرهم من طريق أيوب' عن ابن سيرين' عن ابن أبي بكرة' عن أبيه ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20402' والنسائي رقم الحديث: 4141' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 3595' وابن حبان رقم الحديث: 5975' من طريق أيوب' عن ابن سيرين' عن أبي بكرة مباشرة بدون واسطة بين ابن سيرين وأبي بكرة ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20467-20479 من طريق يونس عن الحسن وابن سيرين' عن أبي بكرة بكرة بدون واسطة أيضًا ـ وكذلك رواه سالم الخياط' عن ابن سيرين أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 963 ـ وأخرج حديث خطبة منًى بدون محل الشاهد هنا: أحمد رقم الحديث: 20403-20435' والدارمي رقم الحديث: 1922' والبخاري رقم الحديث: 67' ومسلم رقم الحديث: 1679' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 4092-4215-5815' وأبو يعلى رقم الحديث: 2112' وابن حبان رقم الحديث: 3848-5973' والبيهقي جلد3صفحه298' وغيرهم' وانظر العلل للدارقطني جلد7صفحه151 ـ

يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

900 ـــ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْـمَنِ بْنَ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّ اَبَاهُ، كَتَبَ اِلَيْهِ وَهُوَ عَلَى سِجِسْتَانَ اَنْ لَا تَـقْـضِـيَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَاَنْتَ غَضْبَانَ فَاِنِّـي سَـمِـعْـتُ رَسُـولَ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَـقُـولُ: لَا يَـقْـضِـي رَجُلٌ بَيْنَ رَجُلَيْنِ اَوْ بَيْنَ خَصْمَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے ان کی طرف خط لکھا' اور وہ اس وقت سجستان میں تھے کہ دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرنا اس حالت میں جبکہ تو غصہ میں ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ کوئی آدمی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے یا دو مدمقابلوں کے درمیان اس حالت میں جبکہ وہ غصہ میں ہو۔

901 ـ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرا اپنے والد سے روایت

900- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد4صفحه16' والخطيب في الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 1141 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20541' والبخارى رقم الحديث: 7158' ومسلم رقم الحديث: 1717' والبيهقي جلد 10صفحه104-105 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 792' وابن أبى شيبة جلد 7صفحه233' وأحمد رقم الحديث: 20395-20405' ومسلم رقم الحديث: 1717' وأبو داؤد رقم الحديث: 3589' والترمذى رقم الحديث: 1334' والنسائى رقم الحديث: 5421' وابن ماجه رقم الحديث: 2316' والبزار رقم الحديث: 3618-3619' وأبو عوانة جلد 4صفحه15-17' وابن حبان رقم الحديث: 5063-5064' والطبرانى فى الصغير رقم الحديث: 731' والبيهقى جلد 10صفحه105 من طرق عن عبد الملك بن عمير' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد7صفحه232' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 2685 من طريقين آخرين عن عبد الرحمٰن' به . وأخرجه الدارقطنى جلد4صفحه205 من طريق عبدالرحمٰن بن جوشن' عن أبى بكرة .

901- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20439' والبخارى رقم الحديث: 3516-6635' ومسلم رقم الحديث: 2522' وابن حبان رقم الحديث: 7290 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20532' والدارمى رقم الحديث: 2526' والبخارى رقم الحديث: 3515' ومسلم رقم الحديث: 2522' والترمذى رقم الحديث: 3952' والبزار رقم الحديث: 3620' والطبرانى فى الصغير رقم الحديث: 144' من طريقين آخرين عن عبد الرحمٰن' به . وسيأتى فى الحديث بعده من طريق أبى بشر' عن عبد الرحمٰن بن أبى بكرة . وله شاهد عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 3517' ومسلم رقم الحديث: 2521 .

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَتْ مُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارٌ خَيْرًا مِنْ بَنِى تَمِيمٍ وَاَسَدٍ وَغَطَفَانَ وَبَنِى عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ خَابُوا وَخَسِرُوا وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرا خیال نہیں کہ اگر قبیلہ مزینہ وجہینہ واسلم وغفار بہتر ہوں' بنی تمیم اور اسد اور غطفان اور بنی عامر بن صعصعہ سے' وہ گھاٹے اور نقصان میں ہوں گے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! وہ ان سے بہتر ہیں۔

902 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِى بِشْرٍ، سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِى بَكْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارٌ خَيْرٌ مِنْ بَنِى تَمِيمٍ وَاَسَدٍ وَغَطَفَانَ وَبَنِى عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ

حضرت ابوبشر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے اپنے والد سے حدیث بیان کی' انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مزینہ' جہینہ اور اسلم وغفار قبیلہ والے بنی تمیم اور اسد اور غطفان اور بنی عامر بن صعصعہ سے بہتر ہیں۔

903 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِى بَكْرَةَ، قَالَ: ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے روایت ہے' کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک شخص کا ذکر کیا گیا اور تمام نے اس کی تعریف کی تو نبی اکرم ﷺ نے اس کے متعلق کہا: تم پر افسوس کہ تُو نے اپنے بھائی کی گردن توڑ دی' اور یہ الفاظ آپ نے تین مرتبہ کہے' پھر نبی اکرم ﷺ

902- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20505' ومسلم رقم الحديث: 2522' وابن حبان رقم الحديث: 7290 من طريق شعبة' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2522' من طريق أبى بشر' به .

903- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20238' والبخارى رقم الحديث: 6061' ومسلم رقم الحديث: 3000' وابن ماجه رقم الحديث: 3744' وابن حبان رقم الحديث: 5767' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1258' والبيهقى جلد 10 صفحه 242 من طرق عن شعبة' عن خالد الحذاء' عن عبد الرحمٰن بن أبى بكرة' عن أبيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20480-20486-20502' والبخارى رقم الحديث: 6162' ومسلم رقم الحديث: 3000' وأبو داؤد رقم الحديث: 4805' وابن حبان رقم الحديث: 5766' والبيهقى جلد 10 صفحه 242 من طرق عن خالد الحذاء' به . وأخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 20531 من طريق على بن زيد' به .

قَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ اَحَدُكُمْ مَادِحًا اَخَاهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ اَحْسَبُ فُلَانًا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذٰلِكَ مِنْهُ وَلَا اُزَكِّي عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَحَدًا

نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی تعریف کرے تو یقیناً وہ بھی کہے کہ میں فلاں کے متعلق یہی گمان رکھتا ہوں بشرطیکہ اس کے متعلق جانتا ہوں اور میں اللہ تعالیٰ کے سامنے کسی کی پاکیزگی بیان نہیں کروں گا۔

904 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، وَسَالِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عید کے دو ماہ کم نہیں ہوتے (یعنی ثواب کے لحاظ سے) رمضان اور ذی الحجہ۔

905 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد

904- حديث صحيح ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 20497، والبخاري في التاريخ جلد 4صفحه115، والطحاوي جلد 2 صفحه 58، وفي المشكل رقم الحديث: 497، والدولابي في الكنٰى صفحه142 من طرق عن حماد، به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20415-20503، والبخاري رقم الحديث: 1912 ومسلم رقم الحديث: 1089، وأبو داؤد رقم الحديث: 2323، والترمذي رقم الحديث: 692، وابن ماجه رقم الحديث: 1659، والطحاوي جلد 2صفحه58، وفي المشكل رقم الحديث: 496، وابن حبان رقم الحديث: 325-3431-3448، والبيهقي جلد 4صفحه250 من طرق عن خالد الحذاء، به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20530، والبخاري رقم الحديث: 1912، ومسلم رقم الحديث: 1089، والبيهقي جلد 4صفحه250 من طريقين عن عبد الرحمٰن بن أبي بكرة، به ۔

905- حديث صحيح، واسناده المصنف ضعيف، لحال علي بن زيد ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20509، عن المصنف، عن شعبة وحده به ۔ وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 2330، والبزار رقم الحديث: 3623 من طريق خالد بن الحارث، عن شعبة وحده به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20498-20518-20523، والدارمي رقم الحديث: 2746، والحاكم جلد 1صفحه339، والبيهقي جلد 3صفحه371 من طرق عن حماد وحده به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20510، والدارمي رقم الحديث: 2745 من طريق زهير بن معاوية، عن ابن جدعان، به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20462-20499-20519، والطبراني في الصغير رقم الحديث: 818،

وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! لوگوں میں سے بہتر کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی اور عمل اچھے ہوں' عرض کی گئی: یا رسول اللہ! لوگوں میں بُرا کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی اور اس کا عمل بُرا ہو۔

906 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَمْكُثُ أَبَوَا الدَّجَّالِ ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَهُمَا ثُمَّ يُولَدُ لَهُمَا غُلَامٌ أَعْوَرُ أَضَرُّ شَيْءٍ وَأَقَلُّهُ نَفْعًا تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ قَالَ وَنَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَاهُ رَجُلٌ طُوَالٌ ضَرْبُ اللَّحْمِ كَأَنَّ أَنْفَهُ مِنْقَارٌ وَأَمَّا أُمُّهُ فَامْرَأَةٌ طَوِيلَةٌ ضَاحِيَةُ الثَّدْيِ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ: فَسَمِعْنَا بِمَوْلُودٍ وُلِدَ بِالْمَدِينَةِ فِي الْيَهُودِ فَذَهَبْتُ أَنَا وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ فَدَخَلْنَا عَلَى أَبَوَيْهِ فَإِذَا نَعْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمَا فَقُلْنَا: هَلْ لَكُمَا مِنْ وَلَدٍ؟ فَقَالَا: مَكَثْنَا ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَنَا ثُمَّ وُلِدَ لَنَا وَلَدٌ أَضَرُّ شَيْءٍ وَأَقَلُّهُ نَفْعًا تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ، فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِمَا فَإِذَا هُوَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال کے ماں باپ تیس سال تک بے اولاد رہیں گے' پھر اُن کے ہاں ایک ایسا بچہ پیدا ہوگا جو کانا ہوگا سب سے زیادہ نقصان دِہ شے ہوگا اور اس کا نفع کم ہوگا' اس کی آنکھیں سوئیں گی اور اس کا دل نہیں سوئے گا۔ فرمایا: اور رسول اللہ ﷺ نے اس کے والد کی حالت بتائی کہ وہ لمبے قد کا ہوگا' اس کا گوشت زیادہ ہوگا' گویا اس کی ناک طوطے کی چونچ جیسی ہوگی اور اس کی ماں لمبی اور اُبھرے پستانوں والی ہوگی۔ حضرت ابوبکرہ فرماتے ہیں: ہم نے سنا کہ مدینہ میں یہود کے ایک لڑکا پیدا ہوا' سو میں اور حضرت زبیر بن عوام گئے' ہم اس کے ماں باپ کے پاس گئے' وہ اسی طرح تھے جس طرح رسول اللہ ﷺ نے اس کی حالت بتائی تھی' ہم نے دونوں سے کہا: کیا تمہاری اور

والحاكم جلد1صفحه339' والبيهقي جلد3صفحه371' وفي الآداب رقم الحديث: 1136 من طريق الحسن' عن أبي بكرة . وصححه الحاكم على شرط مسلم' ووافقه الذهبي .

906- اسناده ضعيف' لتفرد ابن جدعان به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20434-20521-20539' والترمذي رقم الحديث: 2248' والبزار رقم الحديث: 3628' من طرق عن حماد' به . وقال الترمذي: غريب لا نعرفه الا من حديث حماد . وانظر الفتح جلد13صفحه329 .

مُـنْـجَـدِلٌ فِي قَطِيفَةٍ فِي الشَّمْسِ لَهُ هَمْهَمَةٌ فَكَشَفَ عَـنْ رَأْسِـهِ فَـقَالَ: مَا قُلْتُمَا؟ قُلْنَا: اَوَسَمِعْتَ؟ قَالَ: اِنِّي اَنَامُ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي

بھی اولاد ہے؟ دونوں نے کہا: ہم تیس سال اس حالت میں رہے ہیں کہ ہمارے ہاں اولاد نہیں تھی' پھر ہمارے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے' اس کا نقصان زیادہ ہے اور اس کا نفع کم' اس کی آنکھیں سوتی ہیں اور اس کا دل نہیں سوتا ہے۔ پس ہم ان دونوں کے پاس سے نکلے' تو ایک رومال میں لپٹا ہوا سورج کی دھوپ میں پڑا ہوا تھا' اس کی کھڑکھڑاہٹ تھی' اس کے سر سے (ہم نے) کپڑا اُٹھایا' تو اس نے کہا: تم دونوں کیا کہہ رہے تھے؟ ہم نے اس کو کہا: کیا تو سن رہا تھا؟ اس نے کہا: میری آنکھیں سوتی ہیں اور دل نہیں سوتا ہے۔

907 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَـكْـرَةَ، قَالَ وَفَدْنَا اِلَى مُعَاوِيَةَ مَعَ زِيَادٍ وَمَعَنَا اَبُو بَـكْـرَةَ فَـدَخَـلْـنَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَـمِـعْـتَـهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسَى اللّٰـهُ اَنْ يَـنْـفَعَنَا بِهِ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ وَيَسْاَلُ عَنْهَا فَقَالَ رَجُـلٌ: يَا رَسُـولَ الـلّٰـهِ، اِنِّي رَاَيْتُ رُؤْيَا، رَاَيْتُ كَاَنَّ

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے زیاد کے ساتھ' ہمارے ساتھ حضرت ابوبکرہ بھی تھے' سو ہم ان کے پاس آئے' حضرت ابوبکرہ سے حضرت امیر معاویہ نے کہا کہ ہم کو کوئی حدیث سنائیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے' ہوسکتا ہے کہ اللہ ہم کو اس کے ساتھ نفع دے! آپ نے فرمایا: ہاں! فرمایا کہ اللہ کے نبی ﷺ اچھی خواب کو پسند کرتے تھے اور اس کے متعلق پوچھتے

907- حـديـث صـحـيـح' واسناد المصنف ضعيف' لحال ابن جدعان ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20522-20524' وأبـو داؤد رقم الحديث: 4635' وعبـد الـلّـه فـي زوائد الفضائل رقم الحديث: 194' والـقـطيعي فيه أيضًا رقم الحديث: 573 من طرق عن حماد' به ـ وأخرجه البزار رقم الحديث: 3654 من طريق حماد بن زيد' عن علي بن زيـد' عـن الـحسن' عـن أبـي بكرة ـ وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4634' والتـرمـذي رقم الحديث: 2287' والـنسـائـي فـي الكبرى رقم الحديث: 8136' والبـزار رقم الحديث: 3653 مـن طـريـق أشعث الحمراني' عن الحسن' به ـ وقال الترمذي: حسن صحيح ـ

مِيزَانًا دُلِّيَ مِنَ السَّمَاءِ فَوُزِنْتَ أَنْتَ وَأَبُو بَكْرٍ فَرَجَحْتَ بِأَبِي بَكْرٍ ثُمَّ وُزِنَ أَبُو بَكْرٍ بِعُمَرَ فَوَزَنَ أَبُو بَكْرٍ عُمَرَ ثُمَّ وُزِنَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ فَرَجَحَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ ثُمَّ رُفِعَ الْمِيزَانُ فَاسْتَاءَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ ثُمَّ يُؤْتِي اللّٰهُ الْمُلْكَ مَنْ يَشَاءُ فَغَضِبَ مُعَاوِيَةُ وَزُخَّ فِي أَقْفَائِنَا فَأُخْرِجْنَا فَقَالَ زِيَادٌ لِأَبِي بَكْرَةَ: مَا وَجَدْتَ مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا تُحَدِّثُهُ غَيْرَ هٰذَا؟ قَالَ: وَاللّٰهِ لَا أُحَدِّثُهُ إِلَّا بِهِ حَتَّى أُفَارِقَهُ قَالَ: فَلَمْ يَزَلْ زِيَادٌ يَطْلُبُ الْإِذْنَ حَتَّى أُذِنَ لَنَا فَأُدْخِلْنَا فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: يَا أَبَا بَكْرَةَ حَدِّثْنَا بِحَدِيثٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يَنْفَعَنَا بِهِ قَالَ: فَحَدَّثْتُهُ أَيْضًا بِمِثْلِ حَدِيثِهِ الْأَوَّلِ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: لَا أَبَا لَكَ تُخْبِرُنَا أَنَّا مُلُوكٌ فَقَدْ رَضِينَا أَنْ نَكُونَ مُلُوكًا.

تھے۔ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے خواب دیکھا ہے میں نے دیکھا گویا کہ آسمان سے ایک ترازو لٹکایا گیا' اس میں آپ کا اور حضرت ابوبکر کا وزن کیا گیا تو آپ کا پلڑا حضرت ابوبکر سے بھاری ہوگیا' پھر حضرت ابوبکر کا وزن کیا گیا حضرت عمر کے ساتھ' تو حضرت ابوبکر کا پلڑا بھاری ہوگیا حضرت عمر سے' پھر حضرت عمر کا وزن کیا گیا حضرت عثمان کے ساتھ تو حضرت عمر کا پلڑا حضرت عثمان سے بھاری ہوگیا' پھر میزان کو اُٹھالیا گیا۔ یہ خواب رسول اللہ ﷺ پر بھاری محسوس ہوا' پھر فرمایا: اس سے مراد نبوت کی خلافت ہے' پھر اللہ تعالیٰ جس کو چاہے گا بادشاہی دے دے گا۔ تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا' اور ہم کو گدی سے پکڑ کر باہر نکال دیا گیا۔ حضرت زیاد نے اس کے بعد حضرت ابوبکرہ سے کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ کی حدیث میں اس کے علاوہ کچھ نہیں پایا تھا؟ (حضرت ابوبکرہ نے) فرمایا: اللہ کی قسم! میں صرف یہی حدیث بیان کروں گا یہاں تک کہ میں آپ سے جدا ہو جاؤں۔ کہتے ہیں کہ زیاد مسلسل اجازت لیتا رہے یہاں تک کہ ہم کو اجازت دی گئی' پس ہم کو اندر آنے دیا گیا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوبکرہ! ہم سے رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث بیان کریں شاید اللہ تعالیٰ ہم کو اس سے نفع دے۔ کہتے ہیں کہ میں نے پھر وہی پہلے والی حدیث ان سے بیان کی' تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تیرا انکار نہیں ہے کہ تو نے ہمیں یہ بتایا کہ ہم بادشاہ ہیں' بے شک ہم اس بات پر راضی ہیں کہ بادشاہ ہیں۔

908 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، عَنْ بَحْرِ بْنِ مَرَّارٍ الْبَكْرَاوِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا اَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي رَجُلٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بَيْنَنَا اِذْ اَتَى عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ صَاحِبَيْ هَذَيْنِ الْقَبْرَيْنِ لَيُعَذَّبَانِ الْآنَ فِي قُبُورِهِمَا فَاَيُّكُمَا يَاْتِينِي مِنْ هَذَا النَّخْلِ بِعَسِيبٍ؟ فَاسْتَبَقْتُ اَنَا وَصَاحِبِي فَسَبَقْتُهُ وَكَسَرْتُ مِنَ النَّخْلِ عَسِيبًا فَاَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَقَّهُ نِصْفَيْنِ مِنْ اَعْلَاهُ فَوَضَعَ عَلَى اَحَدِهِمَا نِصْفًا وَعَلَى الْآخَرِ نِصْفًا وَقَالَ: اِنَّهُ يُهَوَّنُ عَلَيْهِمَا مَا دَامَ فِيهِمَا مِنْ بُلُولَتِهِمَا شَيْءٌ اِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ فِي الْغِيبَةِ وَالْبَوْلِ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ بَحْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا' میرے ساتھ ایک اور آدمی بھی تھا اور رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان چل رہے تھے کہ آپ دو قبروں کے پاس آئے' سو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان دو قبروں والوں کو عذاب ہو رہا ہے' تم دونوں میں سے کون اس سبز کھجور کے درخت کی ٹہنی میرے پاس لائے گا؟ تو میں اور میرے ساتھی دونوں جلدی سے گئے تو میں نے اس سے جلدی کی اور میں کھجور سے ٹہنی توڑی' پس میں وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس لے کر آیا' اس کو آپ نے اوپر سے دو ٹکڑے کیا' پھر آدھی ایک آدمی کی قبر پر لگا دی اور آدھی دوسرے آدمی کی قبر پر لگا دی اور فرمایا: یہ ان دونوں پر جب تک تر رہے گی ان کے عذاب میں کمی ہو گی' ان دونوں کو عذاب غیبت کرنے اور پیشاب (سے نہ بچنے) کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ یہ حدیث مسلم بن ابراہیم نے از الاسود از بحر از حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ روایت کی۔

908- اسناده ضعيف' لاختلاط بحر بن مرار' وانقطاعه بينه وبين جده' وقد اختلف في اسناد هذا الحديث' فتابع وكيع المصنف على اسناده . وخالفهما مسلم بن ابراهيم وسليمان بن حرب وعبد الله بن أبي بكر العتكي وأبو سعيد مولى بني هاشم' فقالوا: عن الأسود' عن بحر' عن عبد الرحمٰن بن أبي بكرة' عن أبيه' وصحح أبو حاتم والدارقطني الوجه الثاني الموصول . والحديث أخرجه البخاري في التاريخ جلد 2صفحه126' والدارقطني تعليقًا في العلل جلد 7 صفحه 157 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه122' وأحمد رقم الحديث: 20427' وابن ماجه رقم الحديث: 349 من طريق وكيع' عن الأسود' به . وأخرجه الوجه الثاني الموصول: أحمد رقم الحديث: 20389' والبخاري في التاريخ جلد 2صفحه126' والبزار رقم الحديث: 3636' والعقيلي جلد 1صفحه154' وابن عدي جلد 2 صفحه 487 . وانظر علل الدارقطني جلد 7صفحه156' وابن أبي حاتم رقم الحديث: 1099 .

909 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَلِيلِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي: يَا اَبَهْ اِنِّي اَسْمَعُكَ تَدْعُو عِنْدَ كُلِّ غَدَاةٍ اللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلَاثًا حِينَ تُمْسِي وَثَلَاثًا حِينَ تُصْبِحُ وَتَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حِينَ تُمْسِي وَثَلَاثًا حِينَ تُصْبِحُ فَقَالَ: نَعَمْ يَا بُنَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ

حضرت جعفر بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: اے اباجان! میں آپ سے سنتا ہوں کہ آپ ہر صبح کو دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے! اے اللہ! مجھے کانوں میں عافیت دے! اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے! تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' یہ کلمات آپ تین مرتبہ شام کے وقت اور تین مرتبہ صبح کے وقت کہتے ہیں' اور آپ کہتے ہیں: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کفر اور فقر سے! اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے' تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں' تین مرتبہ شام کو اور تین مرتبہ صبح کے وقت۔ فرمایا: اے میرے بیٹے! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے ان الفاظ سے دعا کرتے ہوئے۔ سو میں بھی پسند کرتا ہوں کہ آپ کے طریقے پر چلوں۔

910 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر اپنے والد سے روایت

909- اسناده ضعيف' لتفرد جعفر بن ميمون بهذا السياق وهو ضعيف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20446' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 701' وأبو داؤد رقم الحديث: 5090' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10407' وابن السني في اليوم والليلة رقم الحديث: 69' من طريق أبي عامر العقدي' عن جعفر بن ميمون' به . ورواه مسلم بن أبي بكرة' عن أبيه كذلك' غير أنه اقتصر على قوله: اللّٰهم اني أعوذ بك من الكفر والفقر' ومن عذاب القبر . وأنه يقوله في دبر الصلاة . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحه 190' وأحمد رقم الحديث: 20397-20425-20465' والنسائي رقم الحديث: 1346' وابن خزيمة رقم الحديث: 747' وابن حبان رقم الحديث: 1028' والحاكم جلد 1 صفحه 35' وصححه على شرط مسلم' وأقره الذهبي .

910- اسناده ضعيف' كسابقه . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحه 196' وأحمد رقم الحديث: 20447' والبخاري

الْجَلِيلِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دُعَاءِ الْمُضْطَرِّ: اللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ پریشانی کی حالت میں یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میں تیری رحمت کا اُمیدوار ہوں مجھے آنکھ جھپکنے کی مقدار بھی نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے ہر معاملہ کی صلاح فرما! اے اللہ! تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

911 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَشْرَجُ بْنُ نُبَاتَةَ الْكُوفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتَنْزِلَنَّ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي أَرْضًا يُقَالُ لَهَا الْبَصْرَةُ وَيَكْثُرُ بِهَا عَدَدُهُمْ وَنَخْلُهُمْ ثُمَّ تَجِيءُ بَنُو قَنْطُورَاءَ عِرَاضَ الْوُجُوهِ صِغَارَ الْعُيُونِ حَتَّى يَنْزِلُوا عَلَى جِسْرٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهَا: دِجْلَةُ فَيَتَفَرَّقُ الْمُسْلِمُونَ ثَلَاثَ فِرَقٍ: أَمَّا فِرْقَةٌ فَتَأْخُذُ بِأَذْنَابِ الْإِبِلِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے ایک گروہ ایک ملک میں جائے گا' اس کو بصرہ کہا جاتا ہے' وہ جگہ زیادہ مقدار اور کھجوروں والی ہے' پھر بنوقنطورا آئیں گے چپٹے مونہوں والے' چھوٹی آنکھوں والے یہاں تک کہ ایک پل پر اُتریں گے اس کو دجلہ کہا جاتا ہوگا' سو مسلمانوں کے تین گروہ ہو جائیں گے' ایک گروہ والے اونٹوں کی دم پکڑ لیں گے' وہ دیہات میں جائیں گے تو

فی الأدب المفرد رقم الحديث: 701' وأبو داؤد رقم الحديث: 5090' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10487' وابن السنی فی اليوم والليلة رقم الحديث: 342 وابن حبان رقم الحديث: 970 من طريقين عن جعفر' به ۔ وراجع تخريج الحديث السابق ۔

911- اسناده حسن' لحال الحشرج ۔ وقد خالف فيه أبو النضر هاشم بن القاسم وسريج ابن النعمان' فقالا: عن الحشرج' عن عبد الله بن أبی بكر' عن أبيه ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 20469-20470 ۔ وفی رواية سريج: عبد الله أبو عبيد الله ۔ وتابعهما أبو رافع شعبة بن عمران' عن سعيد ۔ أخرجه أبو الشيخ فی طبقات الأصبهانيين جلد 1 صفحه 101 ۔ ورواه أبو الوليد الطيالسی' عن سعيد' به' فقال: عبيد الله ۔ أخرجه ابن عدی جلد 2 صفحه 847 ۔ وخالفهم عبد الوارث بن سعيد' فقال: عن سعيد' عن مسلم بن أبی بكرة' عن أبيه ۔ أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4306' وابن حبان رقم الحديث: 6748 ۔ ورواه العوام بن حوشب' عن سعيد' عن ابن أبی بكرة ولم يسمه عن أبيه ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 20429-20430' وانظر العلل للدارقطنی جلد 7 صفحه 158' ولابن أبی حاتم رقم الحديث: 2764' وتعجيل المنفعة جلد 1 صفحه 722-723 ۔

فَتَلْحَقُ بِالْبَادِيَةِ فَهَلَكَتْ، وَاَمَّا فِرْقَةٌ فَتَاْخُذُ عَلَى اَنْفُسِهَا وَكَفَرَتْ فَهَذِهِ وَتِلْكَ سَوَاءٌ، وَاَمَّا فِرْقَةٌ فَيَجْعَلُونَ عِيَالَاتِهِمْ خَلْفَ ظُهُورِهِمْ وَيُقَاتِلُونَ فَقَتْلَاهُمْ شَهِيدٌ وَيَفْتَحُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى بَقِيَّتِهِمْ

ہلاک ہو جائیں گے اور ایک گروہ اپنے آپ کو اختیار کریں گے اور انکار کریں گے سو یہ اور وہ برابر ہو جائیں گے اور تیسرا گروہ اپنے بچوں کو اپنی پشتوں پر لادے گا اور لڑائی کریں گے اور قتل کیے جائیں گے وہ شہید ہوں گے اور جو باقی رہ جائیں گے ان کو اللہ عزوجل فتح دے گا۔

912 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ، اَنَّ اَبَا بَكْرَةَ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فِي شَهَادَةٍ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ مَجْلِسِهِ فَقَالَ اَبُو بَكْرَةَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَامَ لَكَ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَلَا تَجْلِسْ فِيهِ - اَوْ قَالَ: لَا تُقِيمُ رَجُلًا مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ تَجْلِسُ فِيهِ - وَلَا تَمْسَحْ يَدَكَ بِثَوْبِ مَنْ لَا تَمْلِكُ

حضرت سعید بن ابوالحسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے' ایک گواہی میں تو آپ کے لیے اس مجلس سے ایک آدمی کھڑا ہوا' حضرت ابوبکرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تیرے لیے کسی مجلس سے کوئی آدمی کھڑا ہو تو اس جگہ مت بیٹھنا۔ یا یہ فرمایا: اس مجلس سے کوئی آدمی کھڑا نہ ہو پھر تو اس جگہ بیٹھے' اور نہ اپنے ہاتھ ایسے کپڑے سے صاف نہ کرنا جس کا تو مالک نہیں ہے۔

913 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ،

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

912- اسناده ضعیف' لجهالة أبی عبد الله مولی آل أبی بردة الأشعری . وأخرجه البغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1590' والبيهقی جلد3صفحه233 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20468-20504' وأبو داؤد رقم الحديث: 4827' والبزار رقم الحديث: 3690' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1591'و الحاكم جلد 4 صفحه 272' والقضاعی فی مسند الشهاب رقم الحديث: 928 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبی' وليس فی اسناد القضاعی حسب المطبوعة ذكر أبی عبد الله . وأخرجه القضاعی رقم الحديث: 928 من طريق المبارك بن فضالة' عن الحسن' عن أبی بكرة مرفوعًا' بنحو جزئه الأخير . ولأول الحديث فی القيام شاهد من حديث ابن عمر . أخرجه البخاری رقم الحديث: 6269' ومسلم رقم الحديث:2177 .

913- حديث صحيح . وابن فضالة قد توبع عليه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20407' وابن حبان رقم الحديث: 2834 من طريقين عن المبارك بن فضالة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20406' والبخاری رقم

عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی بَکْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی صَلَاةَ الْکُسُوفِ رَکْعَتَیْنِ

اکرم ﷺ نے سورج گرہن کی نماز دو رکعتیں پڑھیں۔

914 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی بَکْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْیَتِهٖ وَاَفْطِرُوا لِرُؤْیَتِهٖ فَاِنْ غُمَّ عَلَیْکُمْ فَاَکْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِینَ یَوْمًا

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر عید کرو، اگر آسمان پر بادل ہوں تو تیس دن مکمل کرو۔

915 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی بَکْرَةَ، قَالَ: صَلّٰی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ الْحَسَنُ فَرَکِبَ عَلٰی ظَهْرِهٖ فَوَضَعَهٗ وَضْعًا رَفِیقًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهٖ ضَمَّهٗ

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آئے، پس وہ آپ کی پشت پر سوار ہو گئے تو آپ نے بڑی نرمی کے ساتھ انہیں نیچے اتارا، پھر جب نماز سے

الحديث: 1063-5786، والنسائي رقم الحديث: 1462، وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 500-1840-1876-1889، وابن خزيمة رقم الحديث: 1374، والطحاوي جلد1 صفحه330، وابن حبان رقم الحديث: 2835، والحاكم جلد1 صفحه334، والبيهقي جلد3 صفحه331 من طريق يونس بن عبيد، عن الحسن، به . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 1463، وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 1842-1847 من طريق أشعث، عن الحسن، به .

914- حديث صحيح، واسناد المصنف حسن، لحال عمران القطان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20449، والبزار (970- كشف)، والبيهقي جلد4 صفحه206 من طريق المصنف .

915- حديث صحيح . وابن فضالة متابع فيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20466-20525، والطبراني رقم الحديث: 2591، والبيهقي في الدلائل جلد6 صفحه442 من طرق عن ابن فضالة، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20981، والحميدي رقم الحديث: 793، وأحمد رقم الحديث: 20408-20491-20517، والبخاري رقم الحديث: 2704-3729-7109، وأبو داؤد رقم الحديث: 4462، والترمذي رقم الحديث: 3773، والنسائي رقم الحديث: 1409، وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 10080-10085، والطبراني رقم الحديث: 2592-2595، وفي الأوسط رقم الحديث: 1554، وفي الصغير رقم الحديث: 766، والحاكم جلد3 صفحه174-175، والبيهقي جلد6 صفحه165، وفي الدلائل جلد6 صفحه442-443، وغيرهم من طرق عن الحسن، به .

اِلَيْهِ وَقَبَّلَهُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَنَعْتَ بِالْحَسَنِ شَيْءً الَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ سَيُصْلِحُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

فارغ ہوئے تو اپنے ساتھ چمٹا لیا اور انہیں بوسہ لیا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! جو پیار حسن کے ساتھ آپ نے آج کیا اس سے پہلے نہیں کیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے' عنقریب اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو بڑے گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

916 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: اَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ثَمَانَ لَيَالٍ فَقَالَ اَبُو بَكْرَةَ: لَوْ عَجَّلْتَ هَذِهِ الصَّلَاةَ كَانَ اَمْثَلَ لِقِيَامِنَا مِنَ اللَّيْلِ، فَفَعَلَ

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے آٹھ راتیں عشاء کی نماز مؤخر کی۔ حضرت ابی بکرہ فرماتے ہیں کہ اگر آپ اس نماز میں جلدی کرتے تو ہمارے لیے رات کو قیام کرنا زیادہ مشکل بن جاتا' پس آپ نے یہ کیا۔

917 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّهُ انْتَهَى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنْبَهِرٌ فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ: مَنْ فَعَلَ هَذَا؟ قَالَ اَبُو بَكْرَةَ: اَنَا قَالَ: زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا وَلَا

حضرت حسن بصری روایت کرتے ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہ وہ نبی اکرم ﷺ تک پہنچے اس حالت میں جب آپ جھک چکے تھے' تو انہوں نے صف کے پیچھے ہی رکوع کرلیا' پس جب نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ کام کس نے کیا ہے؟

916- اسناده ضعيف' لحال علي بن زيد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20501 عن المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20501' والبيهقي جلد1صفحه449' ومن طريقين آخرين عن حماد' به .

917- حديث صحيح . وقد توبع أبو حرة عليه . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3376-3377' وأحمد رقم الحديث: 20421-20452-20475-20488-20489-20528' والبخاري رقم الحديث: 783' وأبو داؤد رقم الحديث: 682-683' والنسائي رقم الحديث: 870' والبزار رقم الحديث: 3651' وابن الجارود رقم الحديث: 318' والطحاوي جلد1صفحه395' وابن حبان رقم الحديث: 2194' والطبراني في الصغير رقم الحديث: 1030' وابن عدي جلد1 صفحه367' والبيهقي جلد2صفحه90' من طرق عن الحسن' به . وانظر ما سيأتي برقم1297 .

تَعُدْ

حضرت ابوبکرہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تیرے حرص میں اور اضافہ کرے آئندہ ایسا نہ کرنا۔

918 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی بَكْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِاَصْحَابِهٖ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْطَلَقَ هٰؤُلَاءِ اِلٰى مَصَافِّ هٰؤُلَاءِ وَجَاءَ اُولٰئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعًا وَلِلْقَوْمِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے صحابہ کو نمازِ خوف پڑھائی' تو ایک گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں' پھر وہ ان کی جگہ اور یہ ان کی جگہ آ گئے تو ان کو دو رکعتیں پڑھائیں' پس رسول اللہ ﷺ کی چار رکعتیں ہو گئیں اور صحابہ کرام کی دو دو ہو گئیں۔

919 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَوْشَنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی بَكْرَةَ،

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ وہ قوم ہرگز کامیاب نہیں

918- حديث صحيح ۔ وأبو حرة متابع عليه ۔ وأخرجه البزار رقم الحديث: 3659' والطحاوى جلد 1 صفحه 315 من طريق المصنف ۔ وذكره البيهقى جلد 3 صفحه 259 تعليقًا عن أبى حرة' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20424-20515' وأبو داؤد رقم الحديث: 1248' والنسائى رقم الحديث: 1550-1554' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1943' وابن خزيمة رقم الحديث: 1368' والبزار رقم الحديث: 3658' والطحاوى جلد 1 صفحه 315' وابن حبان رقم الحديث: 2881' والدارقطنى جلد 1 صفحه 61' والحاكم جلد 1 صفحه 337' والبيهقى جلد 3 صفحه 259-260 من طريق أشعث بن عبد الملك' عن الحسن' به ۔ وصححه الحاكم على شرطهما' وأقره الذهبى ۔ وله شاهد عن جابر عند مسلم رقم الحديث: 843 وغيره ۔

919- حديث صحيح ۔ عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2738 الى المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20418-20492-20495 من طرق عن عيينة' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20536' والبخارى رقم الحديث: 4425-7099' والترمذى رقم الحديث: 2262' والنسائى رقم الحديث: 5403' وابن حبان رقم الحديث: 4516 والحاكم جلد 3 صفحه 119' والبيهقى جلد 3 صفحه 90' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 864-865' من طريق الحسن' عن أبى بكرة ۔ ورواه ابن جدعان' عن عبد الرحمٰن بن أبى بكرة' عن أبيه ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 20527 ۔

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ أَسْنَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَى امْرَأَةٍ

ہو جو اپنا معاملہ عورت کے سپرد کر دیں۔

920 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے کسی معاہد کو قتل کیا بغیر کسی وجہ کے تو اللہ اس پر جنت حرام قرار دے گا۔

921 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ ذَنْبٍ أَجْدَرُ أَنْ يُعَجَّلَ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةُ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يُدَّخَرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو بندہ گناہ کرتا ہے اس کو اس کی سزا دنیا میں جلدی دے دی جاتی ہے' ہاں! بغاوت اور صلہ رحمی کی سزا اس کی آخرت کے لیے ذخیرہ کر دی جاتی

920- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 9صفحه231 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20419' والدارمي رقم الحديث: 2507' وأبو داؤد رقم الحديث: 2760' والنسائي رقم الحديث: 4761' وابن الجارود رقم الحديث: 1070 من طرق عن عيينة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18522' وأحمد رقم الحديث: 20542' والبخاري في التاريخ جلد 1 صفحه428' والنسائي رقم الحديث: 4762' وابن حبان رقم الحديث: 4881' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 433' والحاكم جلد 1 صفحه44' والبيهقي جلد 8 صفحه133 من طريق الحسن البصري' وعبد الرحمٰن بن بكرة والأشعث العجلي عن أبي بكرة وصححه الحاكم على شرط مسلم وأقره الذهبي .

921- حديث صحيح . أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 724' وأحمد رقم الحديث: 20390-20414' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 29-67' وأبو داؤد رقم الحديث: 4902' والترمذي رقم الحديث: 2511' وابن ماجه رقم الحديث: 4211' وابن أبي الدنيا في ذم البغي رقم الحديث: 1' وفي مكارم الأخلاق رقم الحديث: 211' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1539' والخرائطي في مكارم الأخلاق رقم الحديث: 277-278' وابن حبان رقم الحديث: 455-456' والحاكم جلد 2 صفحه356' وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد 1 صفحه319 وغيرهم من طرق عن عيينة بن عبد الرحمٰن' به . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبي . ورواه بكار بن عبد العزيز' عن أبيه' عن أبي بكرة بنحوه . أخرجه البزار رقم الحديث: 3693 .

مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ

ہے۔

922 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: ذُكِرَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ عِنْدَ اَبِي بَكْرَةَ فَقَالَ اَبُو بَكْرَةَ: اَمَّا اَنَا فَلَسْتُ مُلْتَمِسَهَا اِلَّا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ بَعْدَ حَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ لِتَاسِعَةٍ تَبْقَى اَوْ سَابِعَةٍ تَبْقَى اَوْ خَامِسَةٍ تَبْقَى اَوْ ثَالِثَةٍ تَبْقَى اَوْ آخِرِ لَيْلَةٍ فَكَانَ اَبُو بَكْرَةَ يُصَلِّي فِي عِشْرِينَ مِنْ رَمَضَانَ كَمَا كَانَ يُصَلِّي فِي سَائِرِ السَّنَةِ فَاِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ اجْتَهَدَ

حضرت عیینہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ لیلۃ القدر کا ذکر حضرت ابوبکرہ کے پاس کیا گیا تو حضرت ابوبکرہ نے فرمایا: میں تو اس کو رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرتا ہوں' اس کے بعد کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ رمضان کے آخری عشرے تیسویں' پچیسویں' ستائیسویں' انتیسویں رات میں اسے تلاش کرو۔ حضرت ابوبکرہ بیس رمضان کو نفل پڑھتے تھے جیسے سارا سال پڑھتے تھے' پس جب آخری عشرہ آتا تو زیادہ عبادت کرتے تھے۔

923 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْشَنٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: كَانَ اَبُو بَكْرَةَ يُنْتَبَذُ لَهُ فِي جَرٍّ فَقَدِمَ اَبُو بَرْزَةَ مِنْ غَيْبَةٍ كَانَ غَابَهَا فَنَزَلَ بِمَنْزِلِ اَبِي بَكْرَةَ قَبْلَ اَنْ يَاْتِيَ مَنْزِلَهُ فَلَمْ يَجِدْ اَبَا بَكْرَةَ فِي مَنْزِلِهِ فَوَقَفَ عَلَى امْرَاَةٍ لَهُ يُقَالُ لَهَا مَيْسَةُ فَسَاَلَهَا عَنْ اَبِي بَكْرَةَ وَعَنْ حَالِهِ وَنَظَرَ فَاَبْصَرَ الْجَرَّةَ الَّتِي فِيهَا النَّبِيذُ فَقَالَ: مَا فِي هَذِهِ الْجَرَّةِ؟ قَالَتْ: نَبِيذٌ لِاَبِي بَكْرَةَ فَقَالَ: لَوَدِدْتُ اَنَّكِ جَعَلْتِيهِ فِي

حضرت عیینہ بن عبدالرحمن بن جوشن کہتے ہیں کہ میرے والد یہ روایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ابوبکرہ کے لیے ایک گھڑے میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔ حضرت ابوہریرہ اجنبی علاقے سے تشریف لائے اور اپنے گھر جانے سے پہلے ابوبکرہ کے گھر میں گئے' لیکن ابوبکرہ کو ان کے گھر میں نہ پایا تو وہ ان کی بیوی جس کا نام میسہ تھا' کھڑے ہوگئے' تو ان کی بیوی سے ابوبکرہ اور ان کی حالت کے متعلق سوال کیا' دیکھتے دیکھتے حضرت ابوبرزہ کی نظر اس

922- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20392-20420-20433' والترمذى رقم الحديث: 794' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 3403-3404' وابن خزيمة رقم الحديث: 2175' وابن حبان رقم الحديث: 3686' والحاكم جلد1صفحه438 من طرق عن عيينة به . وقال الترمذى: حسن صحيح .

923- حديث صحيح أخرجه البيهقى جلد8صفحه309 من طريق المصنف' وأخرجه مسدد' وأحمد بن منيع والبزار فى مسانيدهم كما فى المطالب رقم الحديث: 2012-2013' وابن حبان رقم الحديث: 5407 من طرق عن عيينة به .

سِقَاءٍ ثُمَّ خَرَجَ فَأَمَرَتْ بِالنَّبِيذِ فَحُوِّلَ فِي سِقَاءٍ ثُمَّ عَلَّقَتْهُ فَجَاءَ أَبُو بَكْرَةَ فَأَخْبَرَتْهُ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ وَعَنْ قُدُومِهِ ثُمَّ أَبْصَرَ السِّقَاءَ فَقَالَتْ: قَالَ أَبُو بَرْزَةَ: كَذَا وَكَذَا فَحَوَّلْتُ نَبِيذَكَ فِي السِّقَاءِ فَقَالَ: مَا أَنَا بِشَارِبٍ مِنْهُ شَيْئًا آللَّهِ إِنْ جَعَلْتِ الْعَسَلَ فِي جَرٍّ لَيَحْرُمَنَّ عَلَيَّ وَلَئِنْ جَعَلْتِ الْخَمْرَ فِي سِقَاءٍ لَيَحِلَّنَّ لِي إِنَّا قَدْ عَرَفْنَا الَّذِي نُهِينَا عَنْهُ، نُهِينَا عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ فَأَمَّا الدُّبَّاءُ فَإِنَّا مَعْشَرَ ثَقِيفٍ بِالطَّائِفِ كُنَّا نَأْخُذُ الدُّبَّاءَ فَنَخْرِطُ فِيهَا عَنَاقِيدَ الْعِنَبِ ثُمَّ نَدْفِنُهَا ثُمَّ نَتْرُكُهَا حَتَّى تَهْدِرَ ثُمَّ تَمُوتَ وَأَمَّا النَّقِيرُ فَإِنَّ أَهْلَ الْيَمَامَةِ كَانُوا يَنْقُرُونَ أَصْلَ النَّخْلَةِ فَيَشْدَخُونَ فِيهِ الرُّطَبَ وَالْبُسْرَ ثُمَّ يَدَعُونَهُ حَتَّى يَهْدِرَ ثُمَّ يَمُوتَ، وَأَمَّا الْحَنْتَمُ فَجِرَارٌ كَانَ يُحْمَلُ إِلَيْنَا فِيهَا الْخَمْرُ وَأَمَّا الْمُزَفَّتُ فَهِيَ هَذِهِ الْأَوْعِيَةُ الَّتِي فِيهَا هَذَا الزِّفْتُ

گھڑے پر پڑ گئی جس میں نبیذ تھی' تو پوچھا: اس گھڑے میں کیا ہے؟ تو کہنے لگی: اس میں ابوبکرہ کیلئے نبیذ ہے' تو آپ نے فرمایا: میری خواہش ہے کہ تم نبیذ مشک میں بنایا کرو' پھر آپ وہاں سے چلے گئے تو میسہ (ابوبکرہ کی بیوی) نبیذ کو مشک میں انڈیلنے کا حکم دیا' پھر اسے لٹکا دیا' حضرت ابوبکرہ گھر آئے تو ان کی زوجہ نے انہیں حضرت ابو برزہ اور ان کے آنے کے متعلق آگاہ کیا' پھر حضرت ابوبکرہ کی نظر مشکیزے پر پڑی تو ان کی بیوی کہنے لگی: حضرت ابو برزہ کے کہنے میں نے آپ کی نبیذ کو مشکیزے میں ڈال دیا ہے۔ تو حضرت ابوبکرہ کہنے لگے: میں اس سے کچھ بھی نہیں پیوں گا' اللہ کی قسم! اگر تم گھڑے میں شہد بھی بنا دو تو وہ بھی میرے لیے یقیناً حرام ہوگا اور اگر تو مشکیزے میں شراب بھی بنا دے تو میرے لیے حلال ہوگی' تحقیق ہم ان چیزوں کو پہچان چکے ہیں جن سے ہمیں روک دی اگیا ہے' ہمیں دباء' نقیر' حنتم اور مزمت سے منع کیا گیا۔ بہرحال دباء' جب ہم طائف میں ثقیف کے گروہ کے ساتھ موجود تھے' ہم دباء یعنی کدو میں انگور کے گچھے کے دانے نکال کر ڈال دیا کرتے تھے' پھر ہم اسے زمین میں دفن کر دیتے اور اسے اسی حالت میں چھوڑ دیتے یہاں تک کہ وہ نبیذ جوش میں آتی' تھوڑی دیر بعد اس کا جوش ختم ہو جاتا۔ نقیر (بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ) اہل یمامہ کھجور کی گٹھلی میں گڑھا بناتے' اس میں تر اور خشک کھجوریں ڈالتے' پھر اسے اس حالت میں چھوڑ دیتے یہاں تک کہ وہ جوش مارتی بعد ازیں اس کے جوش کا خاتمہ ہو جاتا۔ حنتم' یہ وہ گھڑے ہیں

جو ہماری طرف لائے جاتے تھے اور ان میں شراب ہوتی تھی۔ مزفت سے مراد وہ برتن ہیں جن میں تارکول جیسی چیز ہوتی تھی۔

924 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ فِي جِنَازَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ فَجَعَلَ زِيَادٌ وَرِجَالٌ مِنْ مَوَالِيهِ يَمْشُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ أَمَامَ السَّرِيرِ يَقُولُونَ: رُوَيْدًا رُوَيْدًا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ قَالَ: فَلَحِقَهُمْ أَبُو بَكْرَةَ فِي بَعْضِ سِكَّةِ الْمِرْبَدِ فَحَمَلَ عَلَيْهِمُ الْبَغْلَةَ وَشَدَّ عَلَيْهِمْ بِالسَّوْطِ وَقَالَ: خَلُّوا وَالَّذِي أَكْرَمَ وَجْهَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَكَادُ أَنْ نَرْمُلَ بِهَا رَمَلًا

حضرت عیینہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے جنازہ کے ساتھ تھا تو حضرت زیاد اور ان کے موالیوں سے کچھ لوگ چارپائی کے آگے ایڑیوں کے بل چل رہے تھے' کہہ رہے تھے: راستہ دو' راستہ دو! اللہ تعالیٰ تمہیں بابرکت بنائے! کہا کہ مربد کے کسی راستہ میں حضرت ابوبکرہ ان کے ساتھ چل گئے تو انہوں نے اپنے خچر کو ان کی طرف کیا اور ان پر کوڑے کے ساتھ سختی کی اور فرمایا: ان کا راستہ چھوڑ دو! اس ذات کی قسم جس نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کو عزت دی! ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیکھا کہ ہم جنازہ کو تیز لے کر چلتے تھے۔

925 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی آدمی اپنے بھائی کی طرف

924- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 4 صفحه 22 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 279' وأحمد رقم الحديث: 20391-20404-24016' وأبو داؤد رقم الحديث: 3182-3183' والنسائي رقم الحديث: 1912' وابن حبان رقم الحديث: 3043-3044' والطحاوي جلد 1 صفحه 477' والحاكم جلد 1 صفحه 355' والبيهقي جلد 4 صفحه 22' وغيرهم من طرق عن عيينة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي .

925- حديث صحيح . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4127 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20440' ومسلم رقم الحديث: 2888' وابن ماجه رقم الحديث: 3965 من طريق غندر' عن شعبة' به . ورواه الثوري عن منصور بهذا الاسناد فلم يرفعه . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4128 . وله شاهد عن أبي هريرة عند مسلم رقم الحديث: 2616 .

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اَشَارَ الرَّجُلُ عَلَى اَخِيهِ بِالسِّلَاحِ فَهُمَا عَلَى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَهُ وَقَعَا فِيهِ جَمِيعًا

اسلحہ کے ساتھ اشارہ کرے تو دونوں جہنم کے کنارہ پر ہوں گے' پھر جب اس نے اس کو مار دیا تو وہ دونوں جہنم میں جائیں گے۔

926 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، وَسَلَّامٌ، كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: سَمِعَتْهُ اُذُنَایَ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَعَاهُ قَلْبِي قَالَ: مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهُ غَيْرُ اَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد ﷺ سے اپنے ان دو کانوں سے سنا اور اپنے دل میں یاد کیا' آپ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور باپ کی طرف اپنے آپ کی نسبت کرے حالانکہ وہ جانتا بھی ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے۔

927 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، فِي قَوْلِهِ (ثُلَّةٌ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ) (الواقعة: 40) قَالَ: كِلْتَاهُمَا مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْحَجَّاجُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَرَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے اللہ عزوجل کے ارشاد: "ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ" کے متعلق فرمایا: دونوں گروہ اس اُمت سے ہوں گے اور حجاج نے یہ حدیث حضرت حماد بن سلمہ سے روایت کی' اور انہوں نے اسے نبی اکرم ﷺ سے مرفوعاً بیان کیا ہے۔

926- حديث صحيح . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16310' وأحمد رقم الحديث: 1504-1553-20413' والدارمي رقم الحديث: 2863' والبخاري رقم الحديث: 4326' ومسلم رقم الحديث: 63' وأبو داؤد رقم الحديث: 5113' وابن ماجه رقم الحديث: 2610' وأبو عوانة جلد1صفحه29-30 من طرق عن عاصم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20484' والبخاري رقم الحديث: 6767' ومسلم رقم الحديث: 63' وأبو يعلى رقم الحديث: 700-765' وابن حبان رقم الحديث: 415-416 والبيهقي جلد7صفحه403 من طريق خالد الحذاء' عن أبي عثمان' به .

927- اسناده ضعيف' لحال ابن جدعان . وأخرجه مسدد كما في المطالب رقم الحديث: 4137 عن حماد بن زيد' به . وانظر علل الدارقطني جلد7صفحه64' والكامل لابن عدى جلد5صفحه1841' وتفسير الطبرى جلد27صفحه108' وابن كثير جلد4صفحه284 .

928 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ كُسَيْبٍ، قَالَ: خَرَجَ ابْنُ عَامِرٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ رِقَاقٌ فَقَالَ اَبُو بِلَالٍ: انْظُرُوا اِلَى اَمِيرِكُمْ يَلْبَسُ لِبَاسَ الْفُسَّاقِ فَقَالَ اَبُو بَكْرَةَ مِنْ تَحْتِ الْمِنْبَرِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَهَانَ سُلْطَانَ اللّٰهِ اَهَانَهُ اللّٰهُ

حضرت زیاد بن کسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عامر نکلے' پس منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور ان پر نرم کپڑے تھے تو حضرت ابوبلال نے فرمایا: تم اپنے امیر کو دیکھو فاسقوں والے کپڑے پہنتا ہے۔ حضرت ابوبکرہ نے منبر کے نیچے سے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے اللہ کے بادشاہ کی توہین کی' اس نے اللہ کی توہین کی۔

51- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کی احادیث

929 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

928- حديث حسن' واسناد المصنف ضعيف" لجهالة زياد بن كسيب' لكن له متابعة تشده . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 2224' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1018' والبزار رقم الحديث: 3670' والرويانى فى مسنده كما فى السير جلد14صفحه507' وابن حبان فى الثقات جلد4صفحه259' والمزى فى تهذيب الكمال جلد7صفحه399 من طريق المصنف . وقال الترمذى: حسن غريب . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20513' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1017-1024' والقضاعى رقم الحديث: 419 من طرق عن حميد' به . ورواه ابن لهيعة' عن أبى مرحوم' عن رجل من بنى عدى' عن عبد الرحمٰن بن أبى بكرة' عن أبيه' بنحوه . أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1025 . وضعف هذا الاسناد ظاهر' لكنه يتقوى بالطريق الأول ويكون حسنًا .

929- حديث صحيح . أخرجه المزى فى تهذيب الكمال جلد 10صفحه94 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20162' وأبو داؤد رقم الحديث: 1125' والنسائى رقم الحديث: 1421' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1739' وابن خزيمة رقم الحديث: 1847' وابن حبان رقم الحديث: 2808' والرويانى رقم الحديث: 846' والطبرانى رقم الحديث: 6779 من طرق عن شعبة' به . ورواه مسعر' عن معبد بن خالد' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20176' والبيهقى جلد3صفحه201 . وروى عن شعبة ومسعر بلفظ: العيدين بدلًا من الجمعة .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کی نماز میں ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى'' اور ''هَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ'' پڑھی۔

930 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْمَسَائِلُ كُدُوحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، فَمَنْ شَاءَ اَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ اِلَّا اَنْ يَسْاَلَ الرَّجُلُ فِي اَمْرٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا اَوْ ذَا سُلْطَانٍ قَالَ زَيْدُ بْنُ عُقْبَةَ: فَحَدَّثْتُ بِهِ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوسُفَ فَقَالَ: سَلْنِي فَاِنِّي ذُو سُلْطَانٍ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مانگنے والا اپنے چہرے کو خراشے گا' جو چاہے اپنے چہرے کو باقی رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے' مگر یہ کہ آدمی کسی اہم کام کے لیے جو ضروری ہو اس کے لیے سوال کر سکتا ہے یا جو بادشاہ ہو۔ حضرت زید بن عقبہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حجاج بن یوسف کے سامنے بیان کی تو اس نے کہا: مجھ سے آپ مانگیں' میں عزت والا بادشاہ ہوں۔

931 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

أخرجه أحمد رقم الحديث: 20092 من طريق شعبة . وأحمد رقم الحديث: 20230' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 1774 من طريق مسعر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20173' والطبراني رقم الحديث: 6774-6776 من طريق الثوري والمسعودي' عن معبد' به . وانظر المعجم للطبراني رقم الحديث: 6778 .

930- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد4صفحه197' والمزي في التهذيب جلد10صفحه93 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20232-20278' وأبو داؤد رقم الحديث: 1639' والنسائي رقم الحديث: 2598' وابن حبان رقم الحديث: 3397' والطحاوي جلد2صفحه18' والطبراني رقم الحديث: 6767 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20118-20232' والترمذي رقم الحديث: 681' والنسائي رقم الحديث: 2599' وابن حبان رقم الحديث: 3386' والطحاوي جلد 2صفحه18' والروياني رقم الحديث: 844' والطبراني رقم الحديث: 6766-6769-6770-6772' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1624 من طرق عن عبد الملك بن عمير' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وانظر المصنف لابن أبي شيبة جلد3صفحه208 .

931- حديث صحيح . عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3745 الى المصنف . وأخرجه

عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اَبِى الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُم بِهِ الْحَجْمُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین دوائی جو تم استعمال کرتے ہو وہ پچھنا لگوانا ہے۔

932 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

أحمد رقم الحديث: 20183' والطبراني رقم الحديث:6784' والحاكم جلد 4صفحه208 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم على شرطهما' وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20108-20184-20225' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث:7596' والطبراني رقم الحديث: 6785-6787' والحاكم جلد 4صفحه208 من طرق عن عبد الملك' به .

932- حديث صحيح . وقد اختلاف فيه على الشعبي' فقال فراس واسماعيل بن أبي خالد: عن الشعبي' عن عمرة' وصرح الشعبي بالسماع من سمرة في رواية المصنف وعمرو ابن مرزوق كما في العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 500 عن شعبة' عن فراس . ثم انّ الشعبي قد أدرك سمرة في العراق مدة طويلة' وكان سمرة يتردد على الكوفة نيابة عن أميرها زياد' فهذا وحده كاف في الحكم باتصال روايته عنه' كيف وقد جاء التصريح بالسماع في اسناد صحيح كالشمس . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث:550' والمراسيل صفحه160' والجرح جلد 6صفحه323' وتاريخ البخاري جلد 4صفحه204' والتحفة جلد 4صفحه78 . والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1487 الى المصنف . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 6750' والحاكم جلد2صفحه25 من طريق عمرو بن مرزوق' عن شعبة' به . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 6751-6753' والحاكم جلد 2صفحه25' من طريقين آخرين عن فراس' به . وانظر الحديث الآتي . وأخرجه أحمد رقم الحديث:20136-20169-20235' والروياني رقم الحديث: 842' والطبراني رقم الحديث: 6754' والحاكم جلد 2صفحه25 من طرق عن اسماعيل بن أبي خالد' به . وصححه الحاكم على شرطهما' واقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث:20242-20244' والبخاري في التاريخ جلد 4 صفحه 204' وأبو داؤد رقم الحديث: 3341' والنسائي رقم الحديث:4699' وفي الكبرىٰ رقم الحديث:6282' وعبد الله في زيادات المسند رقم الحديث: 20247' ووقع في المسند من رواية أحمد' وهو خطأ . انظر أطراف المسند جلد 5صفحه515' والروياني رقم الحديث: 845' والطبراني رقم الحديث: 6755' والحاكم جلد 2صفحه26' والبيهقي جلد6صفحه49 من طريق سعيد بن مسروق الثوري' عن الشعبي' عن سمعان بن مشنج' عن سمرة .

قَالَ: اَخْبَرَنِی فِرَاسٌ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِیَّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدَبٍ، يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَالَ: هَاهُنَا اَحَدٌ مِنْ بَنِی فُلَانٍ؟ اِنَّ صَاحِبَكُمْ مَحْبُوسٌ بِبَابِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ عَلَيْهِ

رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی' اس کے بعد فرمایا: یہاں پر بنی فلاں سے کوئی تھا؟ بے شک تمہارے صاحب کو جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے' اس پر قرض کی وجہ سے۔

933 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: فَزَعَمَ اَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحَ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ: مَنْ هَاهُنَا مِنْ بَنِی فُلَانٍ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ اَحَدٌ ثُمَّ قَامَ فِی الثَّالِثَةِ رَجُلٌ فَقَالَ: اَنَا قَالَ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تُجِيبَنِی فِی الْمَرَّتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ اِنِّی لَمْ اُنَوِّهْ بِاسْمِكَ اِلَّا لِخَيْرٍ اِنَّ صَاحِبَكُمْ مَحْبُوسٌ بِبَابِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ عَلَيْهِ قَالَ: فَقَضَى عَنْهُ حَتَّى مَا يُطَالِبُهُ اَحَدٌ بِشَیْءٍ.

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے دومرتبہ آواز دی کہ یہاں بنی فلاں سے کوئی ہے؟ آپ کو کسی نے جواب نہیں دیا' پھر تیسری مرتبہ پر ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: میں ہوں' آپ نے فرمایا: تجھے کون سی رکاوٹ تھی کہ تو نے پہلی دو مرتبہ بلانے پر جواب نہ دیا' میں نے واضح طور پر تیرا نام نہیں لیا مگر بھلائی کے لیے' بے شک تمہارے ساتھی کو جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے قرض کی وجہ سے' فرمایا: اس کا قرض ادا کردو تا کہ اس سے کسی شی کا مطالبہ نہ کیا جائے۔

934 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُجَالِدٍ، وَاِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، اَنَّهُ قَالَ: اِنْ شِئْتُمْ فَاَسْلِمُوهُ اِلَى عَذَابِ اللّٰهِ وَاِنْ شِئْتُمْ فَفُكُّوهُ

حضرت امام شعبی سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو اس کو اللہ کے عذاب سے بچالو' اور اگر چاہو تو اللہ کے عذاب میں پھینک دو۔

935 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

933- حديث صحيح . وانظر ما تقدم في الحديث السابق . وقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 20245' والطبراني رقم الحديث: 6752' والحاكم جلد2صفحه25 من طرق عن أبي عوانة' به . وانظر الحديث الآتي' وما سبق برقم628 .

934- حديث صحيح . وانظر الحديثين السابقين' وما سبق برقم628 .

935- حديث صحيح . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 2836' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1740' [illegible]

مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يِسَافٍ، يُحَدِّثُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُسَمِّي غُلَامَكَ: أَفْلَحُ وَلَا رَبَاحٌ وَلَا يَسَارٌ وَلَا نَجِيحٌ فَيُقَالَ: أَهُوَ هَاهُنَا فَيُقَالَ: لَا

اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے غلام کا نام افلح، رباح، یسار، نجیح نہ رکھنا، اس کو کہا جائے گا: کیا وہ یہاں ہے؟ کہا جائے گا: نہیں!

936 ــــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20090، ومسلم رقم الحديث: 2137، والروياني رقم الحديث: 839 من طريق شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20119-20257، ومسلم رقم الحديث: 2137، وأبو داؤد رقم الحديث: 4958، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10682، والروياني رقم الحديث: 840-841، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1741-1742، وابن حبان رقم الحديث: 835-1811، والطبراني رقم الحديث: 6791، والبيهقي جلد9صفحه306، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1276 من طرق عن منصور، به . بزيادة عند بعضهم في أوله: أحب الكلام الى الله أربع . كما سيأتي في الحديث رقم الحديث: 941 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20150، والدارمي رقم الحديث: 2699، ومسلم رقم الحديث: 2136، وأبو داؤد رقم الحديث: 4959، وابن ماجه رقم الحديث: 3730، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1743، وابن حبان رقم الحديث: 5836-5838، والطبراني رقم الحديث: 6794، والبيهقي جلد 9صفحه306 من طريق الركين ابن الربيع وعمارة بن عمير، عن الربيع بن عميلة، به . وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10681 من طريق عمارة بن عمير، مقتصرًا على الزيادة السابقة .

936- حديث صحيح، وقد توبع المصنف عليه عن المسعودي، وميمون حسن الحديث، وقد نفى الفلاس سماعه من سمرة، لكنه قد توبع أيضًا . وأخرجه ابن سعد جلد 1صفحه549-550، وأحمد رقم الحديث: 20197، والطبراني رقم الحديث: 6760 من طريق جعفر بن عون وغيره، عن المسعودي، به . وجعفر ممن روى عن المسعودي قبل الاختلاط . ورواه الثوري، عن حبيب وحده به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6199، وابن سعد جلد 1 صفحه450، وابن أبي شيبة جلد3صفحه266، وأحمد رقم الحديث: 20166-20231، والترمذي رقم الحديث: 2810، وفي الشمائل رقم الحديث: 68، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9642، وابن ماجه رقم الحديث: 3567، والطبراني رقم الحديث: 6759، والحاكم جلد1صفحه354، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 3087 . وصححه الترمذي والحاكم، وأقره الذهبي . ورواه قيس بن الربيع واسماعيل بن مسلم، عن حبيب

الْـمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْـمُـونِ بْـنِ أَبِـي شَبِيـبٍ، عَـنْ سَـمُـرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، قَـالَ: قَـالَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَسُوا هَـذِهِ الثِّيَـابَ الْبِيضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفید کپڑے پہنو یہ زیادہ پاک اور خوبصورت ہوتے ہیں اور ان ہی میں اپنے مُردوں کو کفن دو۔

937 ـــ حَـدَّثَـنَـا أَبُـو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

كـذلك . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 6762' وأبـو نعيم في الحلية جلد4صفحه378 . ورواه أيوب واختلف عـليـه' فـقال معمر وابن أبي عروبة: عند' عن أبي قلابة' عن أبي الملهب' عن سمرة . وقال ابن عيينة وابن علية والـحـمـادان ووهيـب وعبيد الله الرقي: عننه' عن أبي قلابة' عن سمرة' بدون ذكر أبي المهلب . أخرج الوجه الأول: عبد الرزاق رقم الحديث: 6198' وعنه أحمد رقم الحديث: 20248' ومن طريق عبد الرزاق أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1315' والطبراني رقم الحديث: 6975' والحاكم جلد4صفحه185 عـن معمر . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1039 . وقـال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين' ولم يـخـرجـاه لأن سـفيـان بن عيينة' واسماعيل ابن علية أرسلاه عن أيوب . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20248' والنسائي رقم الحديث: 1895-5337' وفي الكبرى رقم الحديث: 9645' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 1314' والـطبراني رقم الحديث: 6976' والبيهقي جلد 3صفحه403 من طـرق عن ابن أبي عروبة' به . وأخرج الوجه الثـاني: ابن سعد جلد 1صفحه449' وابن أبي شيبة جلد 3صفحه226' وأحـمد رقم الحديث: 20152-20249' والنسائي رقم الحديث: 5338' وفي الكبرى رقم الحديث: 9644' وابن الجارود رقم الحديث: 523' والطبراني رقـم الحديث: 6977' والـحـاكم جلد 4صـفحه185 . ورواه خـالـد الـحـذاء عـن أبـي قلابة' ولم يذكر فيه أبا المهلب . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20117 . قال الحافظ في الفتح جلد3صفحه135 عن حديث سمرة هذا: اسناده صحيح . وقال ابن كثير في التفسير جلد 3صفحه402: اسناده جيد . وله شاهد' وعن ابن عباس عند أبي داؤد رقم الحديث: 3078-4061' والنسائي رقم الحديث: 5128' والترمذي رقم الحديث: 994 .

937- حـديـث صـحيـح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد8صـفحه595' وأحـمـد رقم الحديث: 20175-20234-20237' ومسـلـم في مقدمة صحيحه جلد 1صفحه9' وابـن ماجه رقم الحديث: 39' وابـن حبان رقم الحديث: 29' وفي المجروحين جلد 1 صفحه7' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 422' والطبراني رقم الحديث: 6757' وفي

قَالَ:اَخْبَرَنِی الْحَكَمُ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا يُرَى اَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میری طرف سے حدیث بیان کرے اور اسے پتہ ہو کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

938 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ:اَخْبَرَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ:سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ اَبِي صُفْرَةَ، يَقُولُ:سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدَبٍ، يَخْطُبُ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ:نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ اَوْ عَلَى قَرْنَيْ شَيْطَانٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے سورج طلوع ہونے سے پہلے نماز پڑھنے سے منع کیا ہے' اور فرمایا: اس وقت سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

جزء طرق حديث: من كذب على متعمدًا - رقم الحديث: 133' وابن عدى جلد 1صفحه29 من طرق عن شعبة' بـه . ورواه الأعـمـش ومـحـمد بن عبد الرحمٰن بن أبى ليلٰى' فقالا فيه: عن الحكم' عن ابن أبى ليلٰى' عن على . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 8صفحه59' وأحمد رقم الحديث: 903' وابن ماجه رقم الحديث: 40' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 421' والطبرانى فى جزئه رقم الحديث: 18-19' وابن الجوزى فى مقدمة الموضوعات جلد 1صفحه61 من طريق الأعمش' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 8صفحه571' وابن ماجه رقم الحديث: 38' والبزار رقم الحديث: 621' وابن الأعرابى فى معجمه رقم الحديث: 892' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه356 مـن طـريق ابن أبى ليلٰى' به . قال الدارقطنى فى العلل جلد 3 صفحه 271: و غيـرهـما أى الأعمش وابن أبى ليلٰى يـرويـه عـن الـحـكـم' عن عبد الرحمٰن بن أبى ليلٰى' عن سمرة بن جندب' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . ولعل ابن أبى ليلٰى أخذه من الاثنين' وسمعه الحكم على الوجهين' فحدث كل مرة بوجه .

938- حـديـث صـحـيـح . أخـرجـه ابن أبى شيبة جلد 2صـفـحـه349' وابـن أبـى عـاصـم فـى الآحـاد والـمثانى رقم الحديث: 1316' والبـزار رقم الحديث: 612' والـطبـرانى رقم الحديث: 6974 مـن طـريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20239' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 1317' والبزار رقم الحديث: 611' وابن خزيمة رقم الحديث: 849' والـرويانى رقم الحديث: 849' والـطبرانى رقم الحديث: 6973 مـن طرق عن شعبة' به . بزيادة ذكر الغروب عند بعضهم .

939 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيُّ، سَمِعَ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدَبٍ، يَخْطُبُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغُرَّنَّكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ وَلَا هٰذَا الْبَيَاضُ حَتّٰى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ هٰكَذَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ تم کو بلال کی اذان دھوکا میں ڈالے اور نہ یہ سفیدی یہاں تک کہ فجر اس طرح طلوع نہ ہوجائے۔

940 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيُّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمْنَعَنَّكُمْ اَذَانُ بِلَالٍ مِنَ السُّحُورِ وَلَا الصُّبْحُ الْمُسْتَطِيلُ وَلٰكِنِ الصُّبْحُ الْمُسْتَطِيرُ فِي الْاُفُقِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں بلال کی اذان سحری کرنے سے نہ روکے اور نہ ہی لمبائی والی روشنی' لیکن وہ روشنی جو افق میں پھیل جائے (تو اس روشنی کے نظر آنے کی صورت میں سحری ترک کردو)۔

941 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يُسَافٍ،

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب میں تم کو حدیث بیان

939- حديث صحيح ـ أخرجه مسلم رقم الحديث: 1094' والنسائي رقم الحديث: 2170' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 2481 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20091-20216' ومسلم رقم الحديث: 1094' والطحاوي جلد1صفحه139' والطبراني رقم الحديث: 6981 من طرق عن شعبة' به ـ

940- حديث صحيح' واسناد المصنف حسن' لحال محمد بن سليم الراسبي ـ وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه9-27' وأحمد رقم الحديث: 20170' والترمذي رقم الحديث: 706' والطبراني رقم الحديث: 6982 من طرق عن أبي هلال محمد بن سليم' به ـ وقال الترمذي: حديث حسن ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20109' والطبراني رقم الحديث: 6980 من طريق همام' عن سوادة' به بمعناه ـ

941- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 20138' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10683 عن غندر' عن شعبة' به ـ وزاد في آخره عند أحمد متن الحديث الآتي ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 10236' وابن ماجه رقم الحديث: 3811' وابن حبان رقم الحديث: 839 من طريق الثوري' عن سلمة' به ـ وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5837' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1744 من طريق الثوري' به' بالزيادة الآتية فقط ـ وأخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 6991 من طريق آخر عن سلمة بالزيادة فقط ـ

يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا حَدَّثْتُكَ حَدِيثًا فَلَا تَزِيدَنَّ عَلَيَّ، أَرْبَعٌ هُنَّ مِنْ أَطْيَبِ الْكَلَامِ وَهُوَ مِنَ الْقُرْآنِ وَلَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

کروں تو مجھ پر تم اس پاکیزہ کلام سے اضافہ نہ کرو' چار چیزیں پاکیزہ کلام سے ہیں اور وہ قرآن سے ہیں' تم کو کوئی نقصان نہیں ہوگا' ان میں جس سے ابتداء کرو: ''سبحان اللّٰہ' الحمد للّٰہ' ولا الٰہ الا اللّٰہ'' اور ''اللّٰہ اکبر''۔

942 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يِسَافٍ، يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُسَمِّي غُلَامَكَ: أَفْلَحُ وَلَا نَجِيحٌ وَلَا رَبَاحٌ وَلَا يَسَارٌ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم اپنے غلام کا نام افلح' نجیح اور رباح' یسار نہ رکھنا۔

943 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

942- حديث صحيح وهو جزء من الحديث السابق .

943- اسناده ضعيف' قدامة بن وبرة مجهول' ولا يعرف سماعه من سمرة ' وقتادة عد عنعنه ' ومتن الحديث فيه نكارة ' وهو مخالف للأحاديث الواردة المشددة في ترك الجمعة . والحديث أخرجه الروياني رقم الحديث: 854' وابن خزيمة رقم الحديث: 1861' والبيهقي جلد 3 صفحه248 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه154' وأحمد رقم الحديث: 20099-20171' وأبو داؤد رقم الحديث: 1053' والنسائي رقم الحديث: 1371' وفي الكبرى رقم الحديث: 1661' وابن خزيمة رقم الحديث: 1861' وابن حبان رقم الحديث: 2788-2789' والروياني رقم الحديث: 854' والطبراني رقم الحديث: 6979' والبيهقي جلد3صفحه248' وفي الشعب رقم الحديث: 2756 من طرق عن همام' به . ورواه نوح بن قيس' عن أخيه خالد' فقال: عن قتادة ' عن الحسن' عن سمرة . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1128' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 1662' والحاكم جلد1صفحه280' والطبراني رقم الحديث: 6911' والبيهقي جلد3صفحه248 . قال البيهقي: كذا قال ولا أظنه الا واهمًا في اسناده ' لاتفاق ما مضى على خلاف فيه' فأما المتن فانه يشهد بصحة رواية همام . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1054' والروياني رقم الحديث: 855' والحاكم جلد1صفحه280' والبيهقي جلد3صفحه248 من طريق قتادة ' عن قدامة بن وبرة ' مرسلًا . وقد تكلم في هذا الحديث واسناده غير واحد .

قَتَادَةَ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بغیر عذر کے جمعہ چھوڑا اس کو چاہیے کہ وہ ایک دینار صدقہ کرے، پس اگر وہ ایک درہم نہ پائے تو آدھا دینار صدقہ کرے۔

944 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ، عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَأَةٍ فَقَامَ وَسَطَهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کی نمازِ جنازہ پڑھائی تو اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

945 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ

انظر ضعفاء العقيلي جلد3صفحه484' والكامل لابن عدى جلد 6صفحه2074' وتهذيب الكمال جلد 23 صفحه556 . وانظر كذلك علل ابن أبي حاتم رقم الحديث:563-577 .

944- حديث صحيح . أخرجه الطحاوى جلد 1صفحه490' والطبرانى رقم الحديث: 6763 من طرق عن همام' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه312' وأحمد رقم الحديث: 20174-20229' والبخارى رقم الحديث: 1331-1332' ومسلم رقم الحديث:964' وأبو داؤد رقم الحديث: 3056-3195' والترمذى رقم الحديث: 1035' والنسائى رقم الحديث: 391-1975-1978' وابن ماجه رقم الحديث: 1493' والرويانى رقم الحديث: 858' والطحاوى جلد 1 صفحه 490' وابن حبان رقم الحديث: 3067' وابن الجارود رقم الحديث: 544' والطبرانى رقم الحديث:6765' وغيرهم من طرق عن حسين المعلم' به .

945- حديث صحيح' ولا تضره عنعنة قتادة ' فقد توبع' وسماع الحسن من سمرة مختلف فيه كثيرًا . وقد فصلته في تحقيقى لتحفة التحصيل' وأن الصحيح اثبات السماع له مطلقًا . والحديث أخرجه البيهقى جلد7صفحه139' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث:2272 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20221' وأبو داؤد رقم الحديث: 2088' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 5397-5398' والرويانى رقم الحديث: 810' والطبرانى رقم الحديث: 6939' والحاكم جلد 2صفحه35' والبيهقى جلد7صفحه141 من طرق عن هشام' به . وصححه الحاكم على شرطهما . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20102-20123-20276' والدارمى رقم الحديث: 2200' وأبو داؤد رقم الحديث: 2088' وابن ماجه رقم الحديث:2191-2344' والطبرانى رقم

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَنْكَحَ وَلِيَّانِ فَالنِّكَاحُ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا، وَإِذَا بَاعَ رَجُلٌ مَتَاعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب دو ولی نکاح پڑھیں تو نکاح وہ پڑھائے جو اُن میں سے زیادہ قریب ہو اور جب دو آدمی ایک آدمی کا سامان فروخت کریں تو وہ فروخت کرے جو ان دونوں میں سے اس کے زیادہ قریب ہو۔

946۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ سے روایت

الحديث: 6840-6841، والحاكم جلد2صفحه175، والبيهقي جلد7صفحه141 من طرق عن قتادة، به . ورواه ابن أبي عروبة، عن قتادة، عن الحسن، واختلف عليه فيه على أربعة أوجه، عمرة أسنده عن سمرة، ومرة عن سمرة أو عقبة، بالشك، ومرة عن سمرة وعقبة، ومرة عن عقبة . وقد بين غير واحد من الحفاظ أن هذا الاختلاف من سعيد نفسه، وأن الصواب عن سمرة، واليك تخريج هذه الأوجه: فأخرجه بالوجه الأول: ابن أبي شيبة جلد 4صفحه139، وأحمد رقم الحديث:20097، والنسائي جلد 7صفحه314، وفي الكبرى رقم الحديث: 6278، والترمذي رقم الحديث: 1110، والطبراني رقم الحديث: 6842-6843، وأبو نعيم في الحلية جلد6صفحه191، والحاكم جلد 2صفحه175، والبيهقي جلد 7صفحه140 . ووقع في رواية النسائي: شعبة . وهو خطأ، والصواب: سعيد . كما في التحفة جلد 4صفحه64، وكذا الكبرى . وأخرجه بالوجه الثاني: أحمد رقم الحديث: 20097، والدارمي رقم الحديث: 2199، وابن ماجه رقم الحديث: 2190، والبيهقي جلد 7 صفحه140-141 . وأخرجه بالوجه الثالث: النسائي في الكبرى رقم الحديث: 6279 . وأخرجه بالوجه الرابع: الشافعي في مسنده جلد 2صفحه20-21، وعبد الرزاق رقم الحديث: 10629، وابن أبي شيبة جلد4صفحه139، والبيهقي جلد7صفحه140 . وانظر ما سيأتي برقم954 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17387، والبيهقي جلد7 صفحه139 من طريق أبان، عن قتادة، به، وجعله عن عقبة . وأخرجه الحاكم جلد 2صفحه175، والبيهقي جلد5 صفحه 141 من طريق أشعث بن عبد الملك ويونس بن عبيد مفرقين عن الحسن، به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 7068 من طريق سليمان بن سمرة، عن سمرة . وقد صحح الحديث سوى من تقدم أبو زرعة وأبو حاتم . قال الحافظ: وصحته متوقفة على سماع الحسن من سمرة، فان رجاله ثقات . انظر التلخيص جلد 3 صفحه165 .

946- حديث صحيح . وأمن تدليس قتادة برواية شعبة عنه، وانظر الحديث السابق في سماع الحسن من سمرة .

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ اَحَقُّ بِالدَّارِ	ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھر کا پڑوسی ہی اس کے گھر کا زیادہ حق دار ہے (خریدنے کے لحاظ سے)۔
947 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ	حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ سے روایت

والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 20212' والطبراني رقم الحديث: 6807 من طريق المصنف . ورواه عبد الرحمٰن بن مهدى' عن هشام' به . أخرجه الروياني رقم الحديث: 799 . ورواه شعبة' وابن أبى عروبة' وغيرهما' عن قتادة' به . فأخرجه أحمد رقم الحديث: 20212' وأبو داؤد رقم الحديث: 3517' والنسائى فى الكبرىٰ كما فى تحفة الأشراف جلد 4صفحه69' وابن الجارود رقم الحديث: 644' والطحاوى جلد 4 صفحه 123' والرويانى رقم الحديث: 786' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 991' والطبرانى رقم الحديث: 6801 من طريق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 7صفحه165' وأحمد رقم الحديث: 20159-20140' والترمذى رقم الحديث: 1368' والنسائى فى الكبرىٰ كما فى التحفة جلد 4صفحه69' والروياني رقم الحديث: 823' والطبراني رقم الحديث: 6804 من طرق عن ابن أبي عروبة' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20100-20195-20208' والطحاوى جلد 4صفحه123' والروياني رقم الحديث: 866' والطبراني رقم الحديث: 6806' والبيهقى جلد6 صفحه106 من طرق عن قتادة' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 6920-7067 من طريق يحيى بن أبى كثير' عن الحسن . ومن طريق سليمان بن سمرة كلاهما عن سمرة . وقد روى هذا الحديث عيسى بن يونس' واضطرب فى اسناده كثيرًا . انظر مسند أحمد رقم الحديث: 20264' وجامع الترمذى رقم الحديث: 1368' والعلل الكبير صفحه214-215' والعلل لعبد الله جلد 1صفحه246' ولابن أبى حاتم رقم الحديث: 1430-1436' وشرح معانى الآثار جلد4 صفحه 122-123' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 5182' ومعجم الطبراني رقم الحديث: 6923' والكامل جلد3صفحه882' ونصب الراية جلد4صفحه173 .

947- حديث صحيح سنده . وهو كسابقه' وما أفاده هذا الحديث من وجوه القصاص بين الحرّ والعبد فى النفس وما دونها مخالف لما ذهب اليه أكثر أهل العلم فى النفس' ولما أجمعوا عليه فيما دونها' وللخطابى كلام جميل فى الجمع بين ذلك . انظره فى معالم السنن جلد 6صفحه312 . والحديث أخرجه النسائى رقم الحديث: 4750' والبيهقى جلد8 صفحه35' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2533 من طريق المصنف . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4516' والنسائى رقم الحديث: 4768' والروياني رقم الحديث: 797-798-807' والطبرانى رقم

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ وَمَنْ خَصَاهُ خَصَيْنَاهُ

ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اس غلام کو قتل کیا ہم اس کو قتل کریں گے جس نے اس کو خصی کیا ہم اس کو خصی کریں گے۔

948 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحديث: 6815-6816' والحاكم جلد 4صفحه367 من طرق عن هشام' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20116-20134-20143-20149-20227' والدارمي رقم الحديث: 2363' وأبو داؤد رقم الحديث: 4517' والترمذي رقم الحديث: 1414' والنسائي رقم الحديث: 4751-4752-4767' وفي الكبرى رقم الحديث: 6940' وفي العلل الكبير صفحه 223' وابن ماجه رقم الحديث: 3663' والروياني رقم الحديث: 785' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 990' والطبراني رقم الحديث: 6808-6814' والبيهقي جلد 8صفحه235' وغيرهم من طرق عن قتادة' به . وقال الترمذي: حسن . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20210' والطبراني رقم الحديث: 9627-9637' والحاكم جلد 4صفحه367 من وجهين آخرين عن الحسن . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وروى عن سليمان بن سمرة' عن أبيه . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 9627 . وقال الترمذي: هذا حديث حسن غريب' وقد ذهب بعض أهل العلم من التابعين منهم ابراهيم النخعي الى هذا . وقال بعض أهل العلم منهم الحسن البصري' وعطاء بن أبي رباح: ليس بين الحر والعبد قصاص في النفس' ولا فيما دون النفس...... ونقل في العلل الكبير صفحه 223 عن البخاري قال: كان على بن المديني يقول بهذا الحديث . قال محمد: وأنا أذهب اليه . وانظر التاريخ للبخاري جلد2صفحه290' وجامع العلوم والحكم جلد2صفحه303 .

948- حديث صحيح . وسنده كسابقه . والمراد بالحديث من أحاط حائطًا على أرض غير مملوكة لأحد . فهو مقيد بالنصوص الأخرى . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 20142-20251' وأبو داؤد رقم الحديث: 3077' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5763' والطحاوي جلد3صفحه268' والروياني رقم الحديث: 814' ويحيى بن آدم في كتاب الخراج رقم الحديث: 290' وأبو يوسف القاضي في الخراج أيضًا صفحه 65' وحميد بن زنجويه في كتاب الأموال رقم الحديث: 1073' والطبراني رقم الحديث: 6863-6867' وغيرهم من طريق شعبة وابن أبي عروبة وعبد الوهاب الخفاف وغيرهم' عن قتادة' به . وله شاهد من حديث جابر عند أحمد رقم الحديث: 15129' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1093 .

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَاطَ حَائِطًا عَلَى اَرْضٍ فَهِيَ لَهُ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی بنجر زمین کو گھیر لیا' وہ اسی کے لیے ہے۔

949 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَنَادَى فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ: الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے منادی کو بارش والے دن حکم دیا کہ اعلان کر دو کہ نماز سواریوں پر پڑھ لو۔

950 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ یا حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے روایت

949- حديث صحيح . وسنده كسابقيه . وقد توبع قتادة عليه ' وله شواهد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20224 عن المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20182' والروياني رقم الحديث: 804' والطبراني رقم الحديث: 6822 من طريق معاذ بن هشام' عن أبيه' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20104-20165-20273' والطبراني رقم الحديث: 6821 من طريق همام وأبان' عن قتادة' به . ورواه اسماعيل بن مسلم' عن الحسن' به . أخرجه الروياني رقم الحديث: 825' والطبراني رقم الحديث: 6954 . وروى عن سمرة من وجه آخر . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 7080 .

950- اسناده ضعيف' فيه عنعنة قتادة' وهو مدلس' وقد اضطرب في سنده ومتنه . والحديث أخرجه البيهقي جلد 5 صفحه 323 من طريق المصنف . ورواه شعبة عن هشام' وجعله عن عقبة وحده بلفظ: ثلاث ليال . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17423 . ورواه عبد الوهاب الخفاف' وعبد الصمد بن عبد الوارث عن هشام' به' عن عقبة وحده بلفظ: أربع ليال . وقال قتادة: وأهل المدينة يقولون: ثلاث ليال . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17395' والبيهقي جلد 5 صفحه 323 . ورواه سعيد بن أبي عروبة عن قتادة' واختلف عليه' فرواه عبدة بن سليمان' عن سعيد' به' عن سمرة وحده بلفظ: ثلاثة أيام . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2244' والطبراني رقم الحديث: 6874 . ورواه ابن علية وعبد الوهاب' عن سعيد' عن قتادة' عن الحسن' عن عقبة بلفظ: ثلاث . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 14 صفحه 227' وأحمد رقم الحديث: 1742' والحاكم جلد 2 صفحه 21' والبيهقي جلد 5 صفحه 323 . وفيه تفسير قتادة للحديث . ورواه همام وأبان العطار' عن قتادة' به بلفظ: ثلاث . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3506-3507' والدارمي رقم الحديث: 2555' وفيه تفسير قتادة للحديث . ورواه هشيم' عن يونس بن عبيد' عن

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَوْ عُقْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُهْدَةُ الرَّقِيقِ أَرْبَعَةُ أَيَّامٍ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: غلام کا عہد چار دن ہے۔

951 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہوتا ہے۔

952 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحسن' عن عقبة بلفظ: لا عهدة بعد أربع . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2245' والحاكم جلد 2صفحه21' والبيهقي جلد 5صفحه323 . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 14 صفحه 227-228' عن ابن علية' عن يونس' عن الحسن مرسلًا . وقال ابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 1184: سئل أبي عن حديث الحسن عن سمرة' والحسن عن عقبة بن عامر' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال: عهدة الرقيق ثلاث . قال أبي: ليس هذا الحديث عندي بصحيح' وهذا عندي مرسل .

951- حديث صحيح . أخرجه الروياني رقم الحديث: 796' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1031' والطبراني رقم الحديث: 6827 من طريق حماد' به . ورواه شعبة' وابن أبي عروبة' وهمام' وهشام' وأبان العطار' عن قتادة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20095-20145-20201-20206' وانظر أطراف المسند للحافظ جلد 2 صفحه 525' وأبو داؤد رقم الحديث: 2837-2838' والترمذي رقم الحديث: 1522' والنسائي رقم الحديث: 4231' وفي الكبرى رقم الحديث: 4546' وابن ماجه رقم الحديث: 3165' وابن الجارود رقم الحديث: 910' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1032' والحاكم جلد 4صفحه237' وأبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحه 191' والبيهقي جلد 9صفحه303 . ورواه اسماعيل بن مسلم' ومطر الوراق' وأبو حرة' عن الحسن' به . أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1522' والروياني رقم الحديث: 824' والطبراني رقم الحديث: 6955 . وروى قريش بن أنس' عن حبيب بن الشهيد' قال: أمرني ابن سيرين أن أسأل الحسن: ممن سمعت حديث العقيقة . فسألته' فقال: من سمرة . أخرجه البخاري رقم الحديث: 5472' والترمذي رقم الحديث: 182' والنسائي رقم الحديث: 4232' وفي الكبرى رقم الحديث: 4547 .

952- اسناده ضعيف' فيه عنعنة قتادة' وللاضطراب في سنده' وله شاهد قوي . وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 4898' والروياني رقم الحديث: 818 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 6صفحه31'

سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو اپنے کسی رشتہ دار کا مالک ہوتو وہ آزاد ہوجائے گا۔

وأحمد رقم الحديث: 20179-20217-20240، وأبو داؤد رقم الحديث: 3949، والترمذی رقم الحديث: 1365، وفی العلل الكبير صفحه211، والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 4898-4901، والرويانی رقم الحديث: 818، والطحاوی جلد 3صفحه109، وابن الجارود رقم الحديث: 973، والطبرانی رقم الحديث: 6852، والبيهقی جلد 10صفحه289 من طرق عن حماد، به. وقال البخاری: وأبو داؤد، والترمذی: لا نعرفه الا من حديث حماد بن سلمة. وقال أبو داؤد أيضًا: قال موسى يعنی التبوذكی فی موضع آخر: عن سمرة، فيما يحسب حماد. وخالفهم محمد بن بكر البرسانی، فقال: عن حماد، عن قتادة، وعاصم الأحول، عن الحسن، عن سمرة. أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1365، والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 4902، وابن ماجه رقم الحديث: 2524، والرويانی رقم الحديث: 822، والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 1438، والحاكم جلد 2صفحه214، والبيهقی جلد 10صفحه289. قال الترمذی: لا نعلم أحدًا ذكر فی هذا الحديث عاصمًا الأحول عن حماد بن سلمة غير محمد بن بكر. وصححه الحاكم، وأقره الذهبی. وحماد يخطئ فی حديث قتادة كثيرًا. قاله مسلم فی كتاب التمييز كما فی شرح العلل لابن رجب جلد 2صفحه623. وقد خولف حماد فيه، فرواه ابن أبی عروبة من رواية عبد الوهاب الخفاف وابن أبی عدی عنه عن قتادة، عن الحسن، قوله. أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3951، والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 4905. ورواه هشام الدستوائی، وابن أبی عروبة من رواية أبی أسامة وعبد الأعلٰی عن قتادة، عن جابر بن زيد، والحسن موقوفًا. أخرجه ابن أبی شيبة جلد 6 صفحه 32، وأبو داؤد رقم الحديث: 3952، والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 4904، والبيهقی جلد10صفحه289. ورواه ابن أبی عدی وعبد الأعلٰی مرة أخرى عن سعيد، عن قتادة، عن عمر، قوله. أخرجه النسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 4903-4906. ورواه شعبة، عن قتادة، عن الحسن، عن النبی صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا. ذكره الزيلعی فی نصب الراية جلد 3صفحه279، والحافظ فی التلخيص جلد 4صفحه212، وقالا: وشعبة أحفظ من حماد. وقال البيهقی: واذا انفرد به حماد، وشك فيه، وخالفه من هو أحفظ منه، وجب التوقف فيه. وقد أشار البخاری الی تضعيفه، وقال علی بن المدينی: هو عندی منكر. من نصب الراية جلد 3صفحه279، وانظر السنن للبيهقی جلد 10 صفحه289. وله شاهد عن ابن عمر. أخرجه الترمذی

953 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْعَنُوا بِلَعْنَةِ اللَّهِ وَلَا بِغَضَبِ اللَّهِ وَلَا بِالنَّارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت اور اللہ کے غضب اور آگ کے ساتھ تم لعنت نہ کیا کرو۔

954 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزِيدُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ کوئی اس کے نکاح کے پیغام پر پیغامِ نکاح بھیجے۔

جلد 3 صفحہ 638 تعلیقًا' وابن ماجه رقم الحديث: 2525' وابن الجارود رقم الحديث: 972' والحاكم جلد2 صفحہ 214 . وانظر الارواء جلد6 صفحہ 170 .

953- حديث صحيح . وقتادة توبع' والصحيح اثبات سماع الحسن من سمرة مطلقًا . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 20187' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 320' وأبو داؤد رقم الحديث: 4906' والترمذي رقم الحديث: 1976' والروياني رقم الحديث: 811' والطبراني رقم الحديث: 6858-6859' والحاكم جلد 1 صفحہ 48' من طرق عن قتادة' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 6948 من طريق اسماعيل بن مسلم' عن الحسن' به . وجاء من رواية سليمان بن سمرة' عن أبيه . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 7013-7014 . وفي الباب عن حميد بن هلال' مرسلًا . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19531' ومن طريقه البغوي في شرح السنة رقم الحديث: 3557 . وقال الترمذي: وفي الباب عن عباس وأبي هريرة وابن عمر وعمران .

954- اسناده ضعيف' لضعف شيخ المصنف' وعنعنة قتادة . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 20127' والبزار (1420- كشف)' والطبراني رقم الحديث: 6898 من طريق المصنف . وقال البزار: لا نعلم رواه عن قتادة الا عمران القطان . وسبق برقم 945 من رواية هشام' عن قتادة' بلفظ آخر . وله شاهد عن ابن عمر عند البخاري رقم الحديث: 2139' ومسلم رقم الحديث: 1412 . وعن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 2140' ومسلم رقم الحديث: 1413' وعن عقبة بن عامر عند مسلم رقم الحديث: 1414 .

52- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کی احادیث

955 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ نُصَلِّيَ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا نُصَلِّيَ فِي اَعْطَانِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو حکم دیا کہ ہم بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھ لیں اور اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھیں کیونکہ وہ شیاطین سے پیدا کیے گئے ہیں۔

956 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ صُهْبَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ الْمُزَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفَةِ وَقَالَ: اِنَّهَا لَا يُصَادُ بِهَا صَيْدًا وَلَا

حضرت عبداللہ بن مغفل المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کنکریاں مارنے سے منع کیا اور فرمایا: اس کے ساتھ نہ شکار کیا جاتا ہے نہ دشمن ہلاک ہوتا ہے، بے شک کنکری دانت کو توڑتی ہے اور آنکھ کو پھوڑتی

955- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لحال ابن فضالة' وقد توبع . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 16845 من طريق مبارك بن فضالة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1602' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه384' وأحمد رقم الحديث: 16834-16845-20590' وعبد بن حميد رقم الحديث: 501' والنسائي رقم الحديث: 734' وابن ماجه رقم الحديث: 769' والبيهقي جلد2صفحه448-449' وابن عبد البر في التمهيد جلد22صفحه334 من طرق عن الحسن' به . وانظر التمهيد جلد 22صفحه333' وشرح البخاري لابن رجب الحنبلي جلد3صفحه221 .

956- حديث صحيح . أخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 1221' والبيهقي جلد9صفحه248 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20559' والبخاري رقم الحديث: 4841-6220' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 905' ومسلم رقم الحديث: 1954' وأبو داؤد رقم الحديث: 5270' وابن ماجه رقم الحديث: 3227 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20497' وأحمد رقم الحديث: 16840' والبخاري رقم الحديث: 5479' ومسلم رقم الحديث: 1954' والنسائي رقم الحديث: 4830' والحاكم جلد4صفحه283' والبيهقي في الآداب رقم الحديث: 460 من طرق عن عبد الله بن مغفل .

يُنْكَأُ بِهَا عَدُوًّا، وَإِنَّ الْخَذْفَةَ تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ

ہے۔

957 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ، قَالَ: قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ سُورَةَ الْفَتْحِ فَرَجَعَ فَلَوْلَا أَنْ يَجْتَمِعَ عَلَيَّ النَّاسُ لَأَخَذْتُ لَكُمْ فِي ذَلِكَ الصَّوْتِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فتح کے دن سورۂ فتح تلاوت فرمائی' اس کے بعد واپس آ گئے' سو اگر لوگ جمع نہ ہو جائیں میرے پاس تو میں تم کو اس آواز میں سناتا۔

958 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ وَاصِلٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: أَوَّلُ مَنْ رَأَيْتُ عَلَيْهِ خُفَّيْنِ فِي الْإِسْلَامِ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ أَتَانَا وَنَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ خُفَّانِ أَسْوَدَانِ فَجَعَلْنَا نَنْظُرُ إِلَيْهِمَا وَنَعْجَبُ مِنْهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّهُ سَيَكْثُرُ لَكُمْ مِنَ الْخِفَافِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ نَصْنَعُ؟ قَالَ: تَمْسَحُونَ عَلَيْهَا وَتُصَلُّونَ

حضرت عبداللہ بن مغفل المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے اسلام میں سب سے پہلے حضرت مغیرہ بن شعبہ پر موزے دیکھے' وہ ہمارے پاس آئے اور ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے' آپ نے دو کالے موزے پہنے ہوئے تھے' سو ہم اُن کو دیکھنے لگے اور ہم کو ان دونوں پر تعجب ہوا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تمہارے پاس بہت زیادہ موزے ہوں گے' صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! پھر ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: تم اُن پر مسح کر لینا اور نماز پڑھ لینا۔

959 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

957- حديث صحيح . أخرجه الترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 304 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16835-20561-20577-20584' والبخارى رقم الحديث: 4281-4835-5047-7540' ومسلم رقم الحديث: 794' وأبو داؤد رقم الحديث: 1467' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8055' وابن حبان رقم الحديث: 748' وغيرهم من طرق عن شعبة' به .

958- اسناده ضعيف جدًا . الحسن بن واصل ويقال: ابن دينار متروك . وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 131 الى المصنف' ولم أجده فيما وقفت' عليه . وأخرج الطبرانى جلد 20 صفحه 218 من طريق الحسن بن دينار' عن معاوية بن قرة ' عن معقل بن يسار .

959- حديث صحيح . اخرجه أحمد رقم الحديث: 20586' ومسلم رقم الحديث: 1772 من طريق المصنف .

وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْقَيْسِيُّ، كِلاهُمَا عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ الْعَدَوِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُغَفَّلِ، رَحِمَهُ اللّٰهُ يَقُولُ: دُلِّيَ جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَاَخَذْتُهُ فَالْتَزَمْتُهُ فَقُلْتُ: هَذَا لِي لَا اُعْطِي اَحَدًا مِنْهُ شَيْءً ا فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ قَالَ سُلَيْمَانُ فِي حَدِيثِهِ: وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هُوَ لَكَ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: كَاَنَّهُ مِنَ الْغَنِيمَةِ

مجھے خیبر کے دن چربی کی ایک تھیلی ملی، میں نے اس کو لے کر محفوظ کرلیا' میں نے کہا: یہ میرے لیے ہے' میں یہ کسی کو نہ دوں گا' سو میں متوجہ ہوا تو رسول اللہ ﷺ (میرے پاس کھڑے) تھے' سو میں نے آپ سے حیاء کیا۔ سلیمان اپنی حدیث میں کہتے ہیں کہ حضرت شعبہ کی حدیث میں یہ نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تیرے لیے ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: گویا وہ غنیمت سے تھی۔

960 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنِ الْفُضَيْلِ الرَّقَاشِيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُغَفَّلِ قَالَ: قُلْتُ: مَا حَرُمَ عَلَيْنَا مِنْ هَذَا الشَّرَابِ؟ قَالَ: الْخَمْرُ. قَالَ: قُلْتُ: هَذَا فِي الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ: لَا اُحَدِّثُكَ اِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ مُحَمَّدٍ الرَّسُولِ ـ اَوِ الرَّسُولِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِمَّا اَنْ يَكُونَ بَدَاَ بِالرِّسَالَةِ اَوْ بِالِاسْمِ ـ قَالَ: قُلْتُ شَرْعِي اَيِ اكْتَفَيْتُ يَعْنِي قَالَ: نَهَى عَنِ الْحَنْتَمِ قَالَ: قُلْتُ: وَمَا الْحَنْتَمُ؟ قَالَ: الْجَرُّ الْاَخْضَرُ وَالْاَبْيَضُ وَالنَّقِيرِ

حضرت فضیل الرقاشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے پوچھا' میں نے عرض کی: ہم پر اس شراب سے کیا حرام کیا گیا ہے؟ فرمایا: نشہ! میں نے عرض کی: اس کا ذکر قرآن میں ہے؟ فرمایا: نہیں! میں تم کو وہی بیان کرتا ہوں جو میں نے رسول حضرت محمد ﷺ سے یا محمد رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' یا تو آپ کی رسالت سے یا آپ کے نام سے ابتداء کی' میں نے عرض کیا: کس پر اکتفاء کروں؟ فرمایا: آپ نے حنتم سے منع کیا ہے' کہا کہ میں نے عرض کی: حنتم کیا ہے؟ فرمایا: سفید اور سبز مٹکا۔ اور آپ نے نقیر اور مزفت

وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20574' والبخارى رقم الحديث: 3153-4214-5508' ومسلم رقم الحديث: 1772 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16837' والدارمى رقم الحديث: 2503' وأبو داؤد رقم الحديث: 2702' والنسائى رقم الحديث: 4447 من طرق عن سليمان بن المغيرة' به .

960- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20596 عن المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16841' والدارمى رقم الحديث: 2118' والرويانى رقم الحديث: 881 من طرق عن ثابت بن يزيد' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد7 صفحه478' وأحمد رقم الحديث: 16853 من طريق عاصم' به .

وَالْمُزَفَّتِ قَالَ: قُلْتُ: مَا الْمُزَفَّتُ؟ قَالَ مَا جُعِلَ فِيهِ الْقَارُ مِنْ إِنَاءٍ أَوْ غَيْرِهِ وَالدُّبَّاءِ قَالَ: فَاشْتَرَيْتُ أُفَيْقَةً فَنَبَذْتُ فِيهَا وَعَلَّقْتُهَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَالْأُفَيْقَةُ مِثْلُ السِّقَاءِ

سے منع کیا' میں نے عرض کیا: مزفت کیا ہے؟ فرمایا: جو پانی یا اس کے علاوہ کچھ اور ہو' اور دباء سے منع کیا' آپ (حضرت فضیل) فرماتے ہیں کہ میں نے چمڑے کا چھوٹا ڈول خریدا' میں نے اس میں نبیذ بنائی اور میں نے اس کو لٹکا دیا۔ ابوداؤد کہتے ہیں: چمڑے کا چھوٹا ڈول مشک کی طرح ہوتا ہے۔

961 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفَةِ

حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے کنکریاں مارنے سے منع فرمایا ہے۔

962 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ أَبِي الْمِنْهَالِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَرْزَةَ، وَسَأَلَهُ أَبِي فَقَالَ: كَيْفَ كَانَتْ صَلَاتُكُمْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: كَانَ يُصَلِّي بِنَا الْهَجِيرَ الَّتِي تُسَمُّونَهَا أَنْتُمُ الظُّهْرَ حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي بِنَا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ ـ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ ـ

حضرت سیار بن سلامہ ابومنہال سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوبرزہ سے سنا کہ انہوں نے اپنے والد سے پوچھا کہ آپ کی نمازیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیسی ہوتی تھیں؟ فرمایا کہ آپ ہم کو دوپہر کی نماز پڑھاتے تھے سورج ڈھل جانے کے بعد' جس کا نام تم نے ظہر رکھا ہے اور عصر پڑھاتے تھے جب سورج ابھی چمک رہا ہوتا تھا اور میں بھول گیا ہوں جو آپ نے مغرب کے

961- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 20570-20589' ومسلم رقم الحديث: 1954' وابن ماجه رقم الحديث: 17-3227' وغيرهم من طرق أيوب' به .

962- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19824' والبخاري رقم الحديث: 398-541' ومسلم رقم الحديث: 647' وأبو داؤد رقم الحديث: 398' والبيهقي جلد 1 صفحه436' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2031' وأحمد رقم الحديث: 19782-19811-19979' والبخاري رقم الحديث: 547-568' ومسلم رقم الحديث: 647' والترمذي رقم الحديث: 168' والنسائي رقم الحديث: 525-948' وابن ماجه رقم الحديث: 701' وابن خزيمة رقم الحديث: 346' وغيرهم من طرق عن سيار' به . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 235' وللبزار رقم الحديث: 3853' وللدارقطني جلد6صفحه307 .

وَكَانَ يُصَلِّي بِنَا الْعِشَاءَ لَا يُبَالِي اَنْ يُؤَخِّرَهَا اِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَكَانَ لَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيثَ بَعْدَهَا، وَكَانَ يُصَلِّي بِنَا الْفَجْرَ فَيَنْصَرِفُ اَحَدُنَا وَهُوَ يَعْرِفُ جَلِيسَهُ، وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا مِنَ السِّتِّينَ اِلَى الْمِائَةِ

متعلق بتایا تھا اور ہم کو عشاء کی نماز آپ تہائی رات تک مؤخر کر کے پڑھاتے تھے اور آپ نہ اس سے پہلے سونا پسند کرتے تھے نہ اس کے بعد' اور آپ ہم کو فجر پڑھاتے تھے کہ ہم میں کوئی جاتا تو وہ بیٹھے ہوئے کو پہچان لیتا تھا اور آپ فجر کی نماز میں ساٹھ سے سو تک آیتیں تلاوت کرتے تھے۔

963 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ حَمَّادٌ: وَحَدَّثَنِي سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ، قَالَ اَحَدُهُمَا: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ اِذَا دَلَكَتِ الشَّمْسُ وَقَالَ الْآخَرُ: اِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' حضرت حماد نے کہا کہ اور مجھ سے حضرت سیار بن سلامہ نے از حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ روایت بیان کی' ان دونوں میں سے ایک نے فرمایا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا اور دوسرے (راوی) نے کہا: (''دلکت'' کی بجائے) ''اذا دحضت الشمس''

964 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْوَضِيءِ السَّحْتَنِيِّ، قَالَ: خَرَجْنَا فِي غَزَاةٍ لَنَا فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَاشْتَرَى رَجُلٌ

حضرت ابوالوضیء السحتنی فرماتے ہیں کہ ہم ایک جنگ کے لیے نکلے تو ہم ایسی جگہ اُترے کہ ایک آدمی نے غلام خریدا تھا گھوڑے کے بدلے' ہم باقی دن اور رات

963- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد1صفحه438 من طريق المصنف . انظر الحديث السابق .

964- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد7صفحه124-125' وأحمد رقم الحديث: 19826' وأبو داؤد رقم الحديث: 3457' وابن ماجه رقم الحديث: 2182' وابن الجارود رقم الحديث: 619' والبزار جلد9صفحه305-306' والطحاوي جلد4صفحه13' وغيرهم من طرق عن حماد بن زيد' به . ووقع عند أحمد أبو الربيع بدلًا من أبو الوضيء وهو خطأ انظر أطراف المسند جلد6صفحه74' وأخرجه الروياني رقم الحديث: 771-1319' والدارقطني جلد3 صفحه 6 من طريق مكي بن ابراهيم ويحيى بن سعيد' عن هشام بن حسان' عن جميل بن مرة' به' وليس عند الروياني قوله: ولا أراكما تفرقتما . ورواه هشيم' عن هشام بن حسان' عن أبي الوضئ' به' ولم يذكر في اسناد جميل ابن مرة . وفيه باع جارية . أخرجه الطحاوي جلد4صفحه13 .

عَبْدًا بِفَرَسٍ فَبَقِينَا بَقِيَّةَ يَوْمِنَا وَلَيْلَتِنَا فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الرَّحِيلِ قَامَ الرَّجُلُ إِلَى فَرَسِهِ لِيُسْرِجَهُ فَأَخَذَهُ الرَّجُلُ بِالْبَيْعِ فَاخْتَصَمَا إِلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ: أَتَرْضَيَانِ أَنْ أَقْضِيَ بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّهُ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا قَالَ حَمَّادٌ: وَهَذَا الَّذِي حَفِظْتُهُ أَنَا قَالَ حَمَّادٌ: وَقَالَ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ: أَنَّ أَبَا بَرْزَةَ قَالَ: وَلَا أُرَاكُمَا تَفَرَّقْتُمَا

وہاں رہے' جب کوچ کا وقت آیا تو گھوڑے کا مالک اپنے گھوڑے پر سوار ہوا' تو فروخت کرنے والے نے اس کو پکڑ لیا' دونوں اپنا جھگڑا حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آئے' حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم دونوں اس پر راضی ہو کہ میں تمہارے درمیان وہی فیصلہ کروں جو رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دونوں جدا نہ ہوں۔ حضرت حماد نے کہا: اور یہ حدیث میں نے انہیں سے یاد کی۔ حضرت حماد نے کہا: اور ہشام بن حسان نے اس اسناد میں کہا کہ حضرت ابو برزہ نے فرمایا: اور میں تم دونوں کو جدا ہوتے نہیں دیکھ رہا۔

965 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: كُنْتُ أَتَمَنَّى أَنْ أَلْقَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنِ الْخَوَارِجِ فَلَقِيتُ أَبَا بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيَّ فِي يَوْمِ عِيدٍ فِي نَاسٍ فِي أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ لَهُ: هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ فِي الْخَوَارِجِ؟ قَالَ أَبُو بَرْزَةَ: سَمِعْتُ

حضرت شریک بن شہاب فرماتے ہیں کہ میں تمنا کرتا تھا کہ میں نبی اکرم ﷺ کے کسی صحابی سے ملوں اور ان سے خارجیوں کے متعلق پوچھوں' سو میں حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے ملا' عید کے دن آپ اپنے ساتھیوں کے درمیان موجود تھے' میں نے عرض کی: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو خارجیوں کے متعلق بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ تو حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے

965- اسناده ضعيف' لحال شريك بن شهاب' فانه لا يعرف . والحديث أخرجه النسائي رقم الحديث: 4114' والبزار جلد9 صفحه294-305' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 12صفحه460 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 10247' وأحمد رقم الحديث: 19798-19821' والروياني رقم الحديث: 766' والحاكم جلد2 صفحه146 من طرق عن حماد بن سلمة ' به ' وصححه الحاكم . وقال البزار: لا نعلم روى عن شريك بن شهاب الا أزرق بن قيس' ولا نعلم روى غير هذا الحديث .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُذُنِي وَرَاَيْتُهُ بِعَيْنِي اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ فَقَسَمَهُ فَجَاءَ رَجُلٌ اَسْوَدُ مَطْمُومُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَبْيَضَانِ فَاَعْطَى مَنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمَنْ عَنْ شِمَالِهِ وَلَمْ يُعْطِهِ شَيْئًا فَجَاءَ مِنْ وَرَائِهِ فَقَالَ: وَاللّٰهِ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ لَا تَجِدُونَ اَحَدًا بَعْدِي اَعْدَلَ عَلَيْكُمْ مِنِّي قَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ كَاَنَّ هٰذَا مِنْهُمْ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ يَخْرُجُونَ حَتّٰى يَخْرُجَ آخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيحِ فَاِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ

رسول اللہ ﷺ سے ان کانوں سے سنا ہے اور میں نے اپنی ان آنکھوں سے دیکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس مال لایا گیا تو آپ نے اس کو تقسیم کیا تو ایک آدمی آیا' اس کے بال کالے تھے وہ دو سفید کپڑے پہنے ہوئے تھا' جو آپ کے دائیں اور بائیں جانب تھے اُن کو آپ نے دیا' اس کو کچھ نہیں دیا گیا تو وہ آپ کے پیچھے سے آیا' اس نے کہا: اے محمد! تو نے عدل نہیں کیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میرے بعد تم مجھ سے زیادہ عادل کسی کو نہیں پاؤ گے۔ یہ تین مرتبہ آپ نے فرمایا' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایک قوم نکلے گی یہ اُن میں سے ہے وہ قرآن پڑھیں گے اور وہ اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' اُن کی نشانی سر منڈوانا ہوگی' وہ نکلتے رہیں گے یہاں تک کہ ان کا آخری گروہ دجال کے ساتھ نکلے گا' جب تم اُن سے ملو تو اُن کو قتل کر دینا' وہ مخلوق میں بدترین لوگ ہیں۔

966 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

966- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد4صفحه21 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19799-19823' ومسلم رقم الحديث: 2472' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8246' والبزار رقم الحديث: 3847 من طرق عن حماد بن سلمة' به . قال الامام أحمد: ما حدث به أحد في الدنيا الا حماد بن سلمة' ما أحسنه من حديث . انظر أطراف المسند جلد6صفحه73 . وقد خالف معمر حمادًا' فرواه عن ثابت' عن أنس نحوه . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10333' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1245' وأحمد رقم الحديث: 12416' والبزار (2741-كشف)' وابن حبان رقم الحديث: 4059 . وصوب الحافظ طريق حماد' كما في الأطراف' وكذا أبو زرعة' كما في العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1012 .

سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَغْزًى لَهُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الْقِتَالِ قَالَ: هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ؟ قَالُوا: نَفْقِدُ وَاللّٰهِ فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ؟ قَالُوا: نَفْقِدُ فُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ: لَكِنِّي أَفْقِدُ جُلَيْبِيبًا فَاطْلُبُوهُ فَوَجَدُوهُ عِنْدَ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرَ فَانْتَهَى إِلَيْهِ فَقَالَ: قَتَلَ سَبْعَةً ثُمَّ قَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ، قَتَلَ سَبْعَةً وَقَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ بِذِرَاعَيْهِ هَكَذَا فَبَسَطَهُمَا فَوُضِعَ عَلَى ذِرَاعَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى حُفِرَ لَهُ فَمَا كَانَ لَهُ سَرِيرٌ إِلَّا ذِرَاعَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دُفِنَ قَالَ: وَمَا ذَكَرَ غُسْلًا

کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنگ کے موقع پر جنگ سے فارغ ہو کر (مجھے) فرمایا: کیا تم کسی کو گم پاتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! ہم فلاں اور فلاں کو نہیں پاتے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیکھو! کیا تم کسی کو گم پاتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم فلاں فلاں کو نہیں پاتے' آپ ﷺ نے فرمایا: لیکن میں جلیبیب کو نہیں پا رہا ہوں اس کو تلاش کرو۔ سو صحابہ نے ان کو سات آدمیوں کے پاس پایا' انہوں نے جن کو قتل کیا تھا پھر انہوں نے ان کو قتل کر دیا' پس نبی اکرم ﷺ کے پاس ان کی لاش کو لایا گیا' آپ کو بتایا گیا تو آپ وہاں گئے' تو فرمایا: اس نے سات کو قتل کیا پھر اس کو قتل کیا گیا ہے' یہ مجھ سے ہے میں اس سے ہوں۔ تین مرتبہ آپ نے یہ کلمات ارشاد فرمائے' پھر آپ نے اپنی کلائیوں کو بچھایا اور اُن دونوں کو کشادہ کیا' سو اُن کو نبی اکرم ﷺ کی کلائیوں پر رکھا گیا یہاں تک کہ اُن کے لیے قبر کھودی گئی اور ان کے لیے چارپائی نہیں تھی نبی اکرم ﷺ کی کلائیوں کے علاوہ' یہاں تک کہ اُن کو دفن کیا گیا' کہا کہ (ان کے) غسل کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

967 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت مغیرہ بن ابی برزہ اپنے والد سے روایت

967- اسناده ضعيف' لضعف علي بن زيد بن جدعان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19819' وأبو يعلى رقم الحديث: 7438 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19789' والبزار رقم الحديث: 3861' والروياني رقم الحديث: 1310 من طريق شعبة' به . وقال البزار: هذا الحديث لا نعلمه يروى عن أبي برزة الا من هذا الوجه' ولا نعلم رواه عن علي بن زيد الا شعبة . ووقع في مطبوع كشف الأستار رقم الحديث: 2818 اسناده هكذا: علي بن زيد' عن أبي المنهال' عن أبي برزة . ويظهر أن ذكر أبي المنهال فيه خطأ' وانظر العلل

عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ غفار کے لیے یہ دعا کی: اللہ اس کو بخش دے! اور اسلم کے لیے کہ اللہ اسے سلامتی عطا فرمائے!

968 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ مَا عَمِلُوا بِثَلَاثٍ

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہوں گے، وہ تین کام نہ کریں گے۔

969 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا عَلَى جُرُفٍ بِالْأَهْوَازِ فَإِذَا شَيْخٌ يُصَلِّي قَدْ عَمَدَ إِلَى عِنَانِ دَابَّتِهِ فَجَعَلَهُ فِي يَدِهِ فَنَكَصَتِ الدَّابَّةُ فَنَكَصَ مَعَهَا وَمَعَنَا رَجُلٌ مِنَ الْخَوَارِجِ فَجَعَلَ يَسُبُّهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: قَدْ سَمِعْتُ كَلَامَكُمْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ

حضرت ازرق بن قیس فرماتے ہیں کہ میں اھواز کے کنارہ پر بیٹھا ہوا تھا تو دیکھا کہ ایک بزرگ نماز پڑھ رہا تھا، انہوں نے اپنی سواری کی لگام اپنے ہاتھ پر باندھی ہوئی تھی، ان کی سواری ایڑیوں کے بل پیچھے آنے لگی، یہ بھی اس کے ساتھ پیچھے جانے لگے، اور ہمارے ساتھ خارجیوں میں سے ایک آدمی انہیں گالی دینے لگا، جب انہوں نے

لابن أبي حاتم رقم الحديث: 235، وللدارقطني جلد6صفحه306 .

968- حديث صحيح . وسكين بن عبد العزيز وان تكلم فيه، الا أن الحديث له شواهد صحيحة وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19792، والروياني رقم الحديث: 768 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19818، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1125، والبزار رقم الحديث: 3858، والروياني رقم الحديث: 764 من طريق سكين، به . قال البزار: لا نعلمه عن أبي برزة الا بهذا الاسناد . من كشف الأستار رقم الحديث: 1583 . وانظر الفتح جلد13 صفحه 113 . وفي الباب عن أنس، وسيأتي برقم2247، وعن علي عند ابن أبي شيبة جلد 12صفحه170، والبيهقي جلد 8صفحه143 . وانظر الفتح جلد 13صفحه114، والتلخيص الحبير جلد4صفحه42، والارواء جلد2صفحه300 .

969- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19785-19806، والبخاري رقم الحديث: 1211-6127، والبيهقي جلد2صفحه266 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3289-3290 من طريق الأزرق بن قيس، به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ كَذَا وَغَزْوَةَ كَذَا وَشَهِدْتُ اَمْرَهُ وَتَيْسِيرَهُ وَاَنْ اُمْسِكَ دَابَّتِي اَهْوَنُ عَلَيَّ مِنْ اَنْ اَدَعَهَا فَتَاْتِيَ مَاْلَفَهَا فَيَشُقُّ عَلَيَّ .قَالَ: فَاِذَا هُوَ اَبُو بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيُّ

نماز مکمل کر لی تو فرمایا: میں نے تمہاری گفتگو سن لی ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس' اس غزوہ میں حصہ لیا ہے۔ ان کے معاملے پر اوران کی طرف سے آسانی فراہم کرنے پر بھی میں گواہ ہوں اور میرے لیے سواری کو روکے رکھنا سواری چھوڑنے سے آسان تر ہے (اگر سواری کو آزاد کر دیا جائے) تو وہ اپنی مانوس چیز کی طرف جائے گا جو کہ میرے لیے تکلیف دِہ ہوگا۔ راوی کہتا ہے کہ اچانک میں نے دیکھا تو وہ ابو برزہ اسلمی تھے۔

53- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی احادیث

970 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَبِي لَيْلَى اَبُو الْمُعَلَّى الْعَدَوِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: دَخَلَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَخَلَ فِي شَيْءٍ مِنْ اَسْعَارِ الْمُسْلِمِينَ لِيُغْلِيَهُ عَلَيْهِمْ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَقْذِفَهُ فِي مُعْظَمٍ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد' حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: جو مسلمانوں کے نرخوں میں دخل اندازی کرتا ہے تاکہ اُن کا نرخ بڑھائے تو اللہ پر لازم ہے کہ اُن کو جہنم کے بڑے حصہ میں قیامت کے دن گرائے۔

971 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ،

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد' حضرت

970- اسناده ضعيف' لجهالة زيد بن أبي ليلىٰ' وهو ابن مرة العدوى السعدى . وأخرجه البيهقي جلد6صفحه30 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20328' والدولابي في الكنىٰ جلد 2صفحه124' والطبراني جلد20 صفحه 209' وفي الأوسط رقم الحديث: 8651' والحاكم جلد 2صفحه12 من طريق زيد أبي المعلىٰ' به . قال الذهبي في تلخيصه للمستدرك: لا أعرف زيدًا .

971- حديث صحيح . أخرجه الطبراني جلد20صفحه208 من طريق ابن فضالة' به . وأخرجه الدارمي رقم

وَعَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، وَاَبُو الْاَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: دَخَلَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اسْتُرْعِيَ رَعِيَّةً فَمَاتَ وَهُوَ لَهَا غَاشٌّ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: مجھے کوئی حدیث سنائیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے' ہوسکتا ہے کہ اللہ مجھے اس کے ذریعے نفع دے۔ (حضرت معقل نے) فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: جو کسی رعیت کا نگہبان بنایا گیا اور وہ مرا اس حالت میں کہ وہ ان سے دھوکا کرتا تھا تو اللہ اس پر جنت حرام کر دے گا۔

972 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، وَالْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ عَبَّادٌ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ الْمُزَنِيُّ، قَالَ: كَانَتْ لِي اُخْتٌ تُخْطَبُ اِلَيَّ وَاَمْنَعُهَا

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میری ایک بہن تھی جس کے نکاح کے ذمہ داری میرے سر تھی (لوگ اس کے ساتھ نکاح کرنے کی پیش کش کرتے رہے) لیکن میں لوگوں کو ٹالتا رہا آخر کار

الحديث: 2799' والبخاری رقم الحديث: 7150' ومسلم رقم الحديث: 142' وفی كتاب الامارة' باب فضيلة الامام العادل' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 3175' والطبرانی جلد20صفحه207 من طريق أبی الأشهب' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20306-20330' وعبد بن حميد رقم الحديث: 401' والبخاری رقم الحديث: 7151' ومسلم رقم الحديث: 142 وفی الموضع السابق' والطبرانی جلد 20 صفحه 205-207' وغيرهم من طرق عن الحسن' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20304' ومسلم رقم الحديث: 142' وفی الموضع السابق' والطبرانی جلد20صفحه225 من طرق عن معقل ۔

972- حديث صحيح ۔ أخرجه النسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 11041' والبيهقی جلد7صفحه104 من طريق المصنف' عن عباد بن راشد وحده به ۔ وأخرجه البخاری رقم الحديث: 4529' وأبو داؤد رقم الحديث: 2087' والطبرانی جلد 20صفحه204-205' والدارقطنی جلد 3صفحه224' والبيهقی جلد 7صفحه104 من طريق عباد بن راشد' به ۔ وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 2981' والطبرانی جلد20صفحه408 من طريق المبارك' به ۔ وأخرجه البخاری رقم الحديث: 5130-5330-5331' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 11042' والطبرانی جلد 20صفحه204-208' والدارقطنی جلد 3صفحه223-224' والحاكم جلد 2صفحه174-280' والبيهقی جلد7صفحه138 من طرق عن الحسن' به ۔

النَّاسَ حَتّٰی اَتَانِی ابْنُ عَمٍّ لِی فَخَطَبَهَا اِلَیَّ فَزَوَّجْتُهَا اِلَیْهِ فَاصْطَحَبَا مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ یَصْطَحِبَا ثُمَّ طَلَّقَهَا طَلَاقًا لَهُ عَلَیْهَا رَجْعَةٌ ثُمَّ تَرَكَهَا حَتّٰی انْقَضَتْ عِدَّتُهَا ثُمَّ جَاءَنِی یَخْطُبُهَا مَعَ الْخُطَّابِ فَقُلْتُ: یَا لُكَعُ خُطِبَتْ اِلَیَّ اُخْتِی فَمَنَعْتُهَا النَّاسَ وَخَطَبْتَهَا اِلَیَّ فَآثَرْتُكَ بِهَا وَاَنْكَحْتُكَ فَطَلَّقْتَهَا ثُمَّ لَمْ تَخْطُبْهَا حَتّٰی انْقَضَتْ عِدَّتُهَا، فَلَمَّا جَاءَنِی الْخُطَّابُ یَخْطُبُونَهَا جِئْتَ تَخْطُبُهَا، لَا وَاللّٰهِ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَا اُنْكِحُكَهَا اَبَدًا قَالَ: فَقَالَ مَعْقِلٌ: فَفِیَّ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآیَةُ (وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ اَنْ یَنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَیْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ)(البقرة: **232**) قَالَ: وَعَلِمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَاجَتَهَا اِلَیْهِ وَحَاجَتَهُ اِلَیْهَا فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآیَةُ فَقُلْتُ: سَمْعٌ وَطَاعَةٌ، فَزَوَّجْتُهَا اِیَّاهُ وَكَفَّرْتُ عَنْ یَمِینِی

میرے چچازاد بھائی میرے پاس آئے تو انہوں نے میری بہن کے ساتھ نکاح کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تو میں نے اپنی بہن کا نکاح اس کے ساتھ کر دیا‘ دونوں نے اکٹھے وقت گزارا جو رب نے چاہا‘ کچھ عرصہ بعد اس نے میری بہن کو طلاق دے دی پھر اس سے رجوع بھی کر لیا‘ پھر میری بہن کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس کی عدت گزر گئی‘ بعدازیں میرا چچازاد بھائی دوسرے نکاح کا پیغام دینے والے لوگوں کے ساتھ میرے پاس آیا تو میں نے کہا: اے بے وقوف آدمی! لوگوں کی طرف سے مجھے میری بہن کے نکاح کے پیغام دیئے گئے (لیکن) میں نے سب کو انکار کر دیا‘ تو نے بھی نکاح کا پیغام دیا تو میں نے تجھے بہن کے ساتھ نکاح کرنے پر ترجیح دی اور میں نے تیرے ساتھ اس کا نکاح کر دیا لیکن تُو نے اسے طلاق دے دی‘ پھر تُو نے اس کے ساتھ نکاح نہیں کیا حتیٰ کہ اس کی عدت گزر گئی‘ جب میرے پاس دوسرے لوگ نکاح کا پیغام دینے کیلئے آئے اور تُو بھی دوبارہ آیا ہے‘ اس اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! اب میں کبھی بھی اس کے ساتھ تیرا نکاح نہیں کروں گا۔ راوی کہتے ہیں کہ معقل کا قول ہے: ”وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ یَنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَیْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ“ (البقرہ:۲۳۲) پھر کہا: اللہ تعالیٰ اس عورت کی ضرورت سے باخبر ہے جو اسے مرد کی صورت میں مطلوب ہوتی ہے‘ اسی طرح وہ مرد کی حاجت کے متعلق جانتا ہے جو اسے عورت کی صورت میں مطلوب ہوتی ہے‘ تب یہ آیت نازل

ہوئی۔ تو میں نے عرض کی: میں نے سنا اور اطاعت کی۔ حضرت معقل بن یسار فرماتے ہیں: پھر میں نے بہن کا اس کے ساتھ نکاح کر دیا اور پھر میں نے اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دیا۔

973 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْرَئُوا يس عَلَى مَوْتَاكُمْ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مُردوں پر یٰسین پڑھا کرو۔

974 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

973- اسناده ضعيف، لجهالة المبهم وأبيه، وللاضطراب في اسناده . والحديث أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 273، وأحمد رقم الحديث: 20316-20329، وأبو داؤد رقم الحديث: 3121، وابن ماجه رقم الحديث: 1448، والطبراني جلد20صفحه219، والحاكم جلد1صفحه565، والبيهقي جلد3صفحه383، وفي الشعب رقم الحديث: 2457، وغيرهم من طريق محمد بن الفضل عارم وعلى بن اسحاق وعتاب بن زياد وعلي بن الحسن بن شقيق وغيرهم، عن ابن المبارك، عن سليمان التيمي، عن أبي عثمان وليس بالنهدى عن أبيه، عن معقل . وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10913، والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 1464 من طريق عبدان والوليد بن مسلم، عن ابن المبارك، عن سليمان التيمي، عن أبي عثمان، عن معقل . لم يذكر فيه والد أبي عثمان . وأخرجه كذلك ابن حبان رقم الحديث: 3002 من طريق يحيى القطان، عن سليمان التيمي، عن أبي عثمان، عن معقل . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20315، والنسائي رقم الحديث: 10914، والطبراني جلد20صفحه220-230، والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 2458 من طريق معتمر بن سليمان التيمي، عن أبيه، عن رجل، عن أبيه، عن معقل . وفيه زيادة في أوله . وقال الدارقطني كما في التلخيص الحبير جلد2صفحه104: هذا حديث ضعيف الاسناد، مجهول المتن، ولا يصح في الباب حديث . وقال الحافظ: أعله ابن القطان بالاضطراب وبالوقف، وبجهالة حال أبي عثمان وأبيه . وانظر الارواء جلد3صفحه150 .

974- حديث صحيح . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3958، والطبراني جلد 20صفحه213 من طريق جعفر بن سليمان، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20313، وعبد بن حميد رقم الحديث: 402، ومسلم رقم

سُلَيْمَانَ، عَنْ مُعَلَّى الْقُرْدُوسِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ اِلَيَّ

کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ھرج (فتنہ وفساد) میں عبادت کرنا ایسے ہے جیسے میری طرف ہجرت کرنا۔

975 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُعَلَّى الْقُرْدُوسِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلَيْهِ فِي اَرْضٍ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ اَخِيهِ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت معقل بن یساررضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمی جھگڑ پڑے ایک زمین کے متعلق۔ (حضرت معقل نے) فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جس نے قسم اس لیے اُٹھائی تاکہ اس کے ذریعے اپنے بھائی کا مال کھائے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر غصہ ہوگا۔

976 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ مَعْقِلٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفَضِيخِ

حضرت معقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فضیخ (ایک قسم کی شراب ہے) سے منع کیا۔

الحديث: 2948، والترمذی رقم الحديث: 2201، والطبرانی جلد20صفحه212 من طريق المعلى، به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 15صفحه72، وأحمد رقم الحديث: 20326، وابن حبان رقم الحديث: 5957، والطبرانی جلد20صفحه213 من طرق عن معاوية بن قرة، به .

975- حديث صحيح . عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2877 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20307، وعبد بن حميد رقم الحديث: 403، والنسائي فی الكبرى رقم الحديث: 6021، والحاكم جلد4 صفحه294، وغيرهم من طريق شعبة، عن عياض أبي خالد، عن معقل . وصححه الحاكم، وأقره الذهبي .

976- حديث صحيح . عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2365 الى المصنف . وأخرجه احمد رقم الحديث: 20314، وابراهيم الحربي فی غريبه جلد 2صفحه554، والطبرانی جلد 20صفحه217 من طريق عفان وعبد الصمد مفرقين عن المثنی، به . وأخرجه أحمد فی الأشربة رقم الحديث: 184، والطبرانی جلد20صفحه218 من طريق معاوية بن قرة، عن معقل .

54- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

977 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، سَمِعَ جُنْدُبًا، يَقُولُ: اَبْطَاَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: مَا اَرَى صَاحِبَهُ اِلَّا قَدْ اَبْطَاَ عَلَيْهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى)(الضحى: 2)

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنے میں دیر کردی' تو ایک عورت نے کہا: میں اس کے ساتھی کو نہیں دیکھتی سوائے اس کے کہ اس نے اس کو چھوڑ دیا ہے' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی''۔

978 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ، سَمِعَ جُنْدُبًا، يَقُولُ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ اَضْحَى فَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ مِنْكُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ مَكَانَ ذَبِيحَتِهِ اُخْرَى وَمَنْ لَمْ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عید الاضحیٰ کے دن حاضر تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ میں ارشاد فرمایا: جو تم میں سے نماز سے پہلے قربانی کرلے وہ اس کی جگہ پر دوسری قربانی کرے اور جس نے عید سے پہلے ذبح

977- حديث صحيح . أخرجه البخارى رقم الحديث: 4951' ومسلم رقم الحديث: 1797' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11681' والطبرى فى تفسيره جلد30صفحه231' والطبرانى رقم الحديث: 1710 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18826-18828' والبخارى رقم الحديث: 1124-1125-4983-4950' ومسلم رقم الحديث: 1797' والترمذى رقم الحديث: 3345' وابن حبان رقم الحديث: 6565-6566 وغيرهم من طريق الأسود بن قيس' به .

978- حديث صحيح . أخرجه البخارى رقم الحديث: 985-5562' ومسلم رقم الحديث: 1960' والطبرانى رقم الحديث: 1813 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 775' وأحمد رقم الحديث: 18827' والبخارى رقم الحديث: 5500' ومسلم رقم الحديث: 19609' والنسائى رقم الحديث: 4410' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 7662' وابن ماجه رقم الحديث: 3152' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1522' وغيرهم من طرق عن الأسود به .

يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ

نہیں کیا' اسے چاہیے کہ وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرلے۔

979 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ، سَمِعَ جُنْدُبًا، يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الصَّلَاةِ فَعَثَرَتْ اِصْبَعُهُ فَدَمِيَتْ فَقَالَ: هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے نکلے تو آپ کی انگلی کو زخم لگا' اس سے خون جاری ہوا تو آپ نے فرمایا: تو ایک انگلی ہی ہے جس سے خون نکلا اور اللہ کی راہ میں تجھے کیا ملا۔

980 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، سَمِعَ جُنْدُبًا الْبَجَلِيَّ، يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ اَخْفَرَ اللّٰهَ فِي ذِمَّتِهِ كَبَّهُ اللّٰهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ

حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے صبح کی نماز پڑھ لی وہ اللہ عزوجل کے ذمہ میں ہے اور جس نے اللہ کے ذمہ کو ہلکا جانا' اللہ عزوجل اس کو اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا۔ اس حدیث کو بشر بن مفضل نے از خالد الحذاء از انس بن سیرین از حضرت جندب رضی اللہ

979- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18819' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 235' والطبرانى رقم الحديث: 1704 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 776' وأحمد رقم الحديث: 18828' والبخارى رقم الحديث: 2802-6164' ومسلم رقم الحديث: 1796' والترمذى رقم الحديث: 3345' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10393-10456' وأبو يعلى رقم الحديث: 1533' وابن حبان رقم الحديث: 6577' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3330' والطبرانى رقم الحديث: 1703-1705-1708' والبيهقى جلد7صفحه44' وغيرهم من طرق الأسود بن قيس' به . وعندهم أنه كان فى بعض المشاهد أو المغازى .

980- حديث صحيح . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 1684 من طريق يزيد بن هارون' عن شعبة' به مرفوعًا . وأما رواية بشر بن المفضل' فأخرجها مسلم رقم الحديث: 657' والرويانى رقم الحديث: 952' والطبرانى رقم الحديث: 1683' والبيهقى جلد1صفحه464 من طرق عن بشر' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 657 من طريق ابن علية' عن خالد الحذاء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18825-18834' ومسلم رقم الحديث: 657' والترمذى رقم الحديث: 222' وابن حبان رقم الحديث: 1743' وابن قانع فى معجمه جلد1صفحه145' والطبرانى رقم الحديث: 1659' وغيرهم من طرق عن الحسن' عن جندب . وروى عن الحسن' عن سمرة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20125' وابن ماجه رقم الحديث: 3946 .

اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہ از نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے۔

55- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی احادیث

981 ـــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْزَلَهُمْ فِي قُبَّةٍ فِي الْمَسْجِدِ لِيَكُونَ اَرَقَّ لِقُلُوبِهِمْ فَاشْتَرَطُوا عَلَيْهِ حِينَ اَسْلَمُوا اَنْ لَا يُحْشَرُوا وَلَا يُعْشَرُوا وَلَا يُجَبُّوا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكُمْ اَلَّا تُحْشَرُوا وَلَا تُعْشَرُوا وَلَا تُجَبُّوا وَلَا خَيْرَ فِي دِينٍ لَيْسَ فِيهِ رُكُوعٌ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: قَالَ ابْنُ فَضَالَةَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَزِيدُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ اَنَّ ثَقَفِيًّا قَالَ: سَنُعْطِيكَهَا عَلَى قَمَاَةٍ فِيهَا

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان (بنوثقیف کے وفد) کو مسجد کے ایک قبہ میں ٹھہرایا' تا کہ ان کے دل نرم ہو جائیں' سوانہوں نے اسلام لانے کے لیے چند شرطیں رکھیں: (۱) کہ وہ نہ جہاد میں شرکت کریں گے (۲) نہ زکوٰۃ دیں گے (۳) اور نہ نماز پڑھیں گے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے لیے یہ ہے کہ نہ جہاد میں شرکت کرو نہ تم زکوٰۃ دو اور نہ نماز پڑھو لیکن اس دین میں کوئی بھلائی نہیں ہے جس میں رکوع (یعنی نماز) نہیں ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابن فضالہ نے کہا کہ میں نے حضرت حسن کو اس حدیث میں ان الفاظ کی زیادتی کرتے ہوئے سنا کہ ایک ثقفی نے کہا: اس قبہ میں آرام وسکون لینے کی صورت میں ہم اطاعت و فرمانبرداری بجا لائیں

981- حديث صحيح ـ والحسن سمع من عثمان بن أبی العاص ـ وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3026 عن أحمد بن عبد اللّٰه بن علی بن سويد' والبيهقی جلد2صفحه445 من طريق يونس بن حبيب كلاهما عن الطيالسی' به ـ وليس فی رواية أبی داؤد: ولا تجبوا ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17942' وابن خزيمة رقم الحديث: 1328' والطبرانی رقم الحديث: 8372 من طريق حماد' به ـ وخالف يونس بن يزيد وأشعث بن سوار حميدًا فيه فروياه عن الحسن مرسلًا ـ أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1620' وابن أبی شيبة جلد 2صفحه526' وأبو داؤد فی المراسيل رقم الحديث: 18 ـ

گے۔

982۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: حَدَّثَ عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ، قَالَ: آخِرُ مَا عَهِدَ اِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَمَمْتَ قَوْمًا فَاَخْفِفْ بِهِمُ الصَّلَاةَ

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آخری جو مجھ سے وعدہ لیا' یہ تھا کہ جب تُو امامت کروائے تو لوگوں کو مختصر نماز پڑھانا۔

983۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو مَعْشَرٍ،

حضرت عمرو بن عبداللہ بن کعب بن مالک الانصاری

982- حديث صحيح ـ أخرجه البيهقي جلد 3صفحه116 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16321' ومسلم رقم الحديث: 468' والروياني رقم الحديث: 1516' والطبراني رقم الحديث: 8337-8338' والبيهقي جلد 3 صفحه116 من طرق عن شعبة' به ـ وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 905' وأحمد رقم الحديث: 17945-17946' ومسلم رقم الحديث: 468' وأبو داؤد رقم الحديث: 531' والنسائي رقم الحديث: 671' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 1636' وابن ماجه رقم الحديث: 987' وابن خزيمة رقم الحديث: 423-1608' وغيرهم من طرق عن عثمان بن أبي العاص ـ

983- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف أبي معشر نجيح بن عبد الرحمٰن وقد اخطأ فيه' والصحيح رواية مالك بن أنس' كما سيأتي ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27223' والطبراني جلد19 صفحه92 من طريق أبي معشر' به ـ وقال أبو حاتم كما في العلل لابنه رقم الحديث: 3306' أخطأ أبو معشر في هذا الحديث' انما ما رواه مالك بن أنس' عن يزيد بن خصيفة' عن عمرو بن عبد الله بن كعب' عن نافع بن جبير' عن عثمان بن أبي العاص' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم' وهو الصحيح ـ وحديث مالك أخرجه في الموطأ جلد 2 صفحه 942' ومن طريقه أبو داؤد رقم الحديث: 3891' والترمذي رقم الحديث: 2080' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10837' وابن حبان رقم الحديث: 2965' والطبراني رقم الحديث: 8340' والحاكم جلد 1 صفحه343' وغيرهم ـ وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 382' وابن ماجه رقم الحديث: 3522' والطبراني رقم الحديث: 8341-8342 من طريق آخر عن يزيد بن خصيفة' به ـ ورواه اسماعيل بن جعفر' عن يزيد بن خصيفة' عن عبد الله بن كعب' عن نافع ابن جبير' أن عثمان بن أبي العاص قدم على النبي صلى الله عليه وآله وسلم...... فذكره مرسلًا ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 17937' والنسائي في الكبرىٰ رقم

عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ الْمَدَنِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اشْتَكَى اَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ حَيْثُ يَجِدُ اَلَمَهُ ثُمَّ يَقُولُ: اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ يَقُولُ ذٰلِكَ سَبْعًا وَهٰذَا الْحَدِيثُ يَرْوِيهِ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کسی جگہ تکلیف ہوتو وہ اس جگہ پر ہاتھ رکھے جہاں وہ تکلیف محسوس کر رہا ہے' پھر یہ وظیفہ پڑھے: ''اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ''۔ یہ حدیث یزید بن خصیفہ نے از عمرو بن عبداللہ بن کعب بن مالک از نافع بن جبیر از حضرت عثمان بن ابوالعاص از نبی اکرم ﷺ روایت کی۔

56- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کی احادیث

984 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: میں محمد اور احمد اور حاشر اور نبی التوبہ اور نبی

الحديث: 10838' والطبرانى رقم الحديث: 8343' والحاكم جلد 1 صفحه343' وقال: صحيح الاسناد . ورواه الزهرى عن نافع بن جبير' عن عثمان بن أبى العاص . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2202' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10839' وابن حبان رقم الحديث: 2964-2967' والفسوى فى المعرفة جلد 1 صفحه364 . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 1002 من طريق الزهرى' عن نافع بن جبير' مرسلًا .

984- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16794-16816' والطبرانى رقم الحديث: 1563' والبيهقى فى الدلائل جلد 1 صفحه155 من طريق حماد' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19657' والحميدى رقم الحديث: 555' وابن أبى شيبة جلد 11 صفحه457' وأحمد رقم الحديث: 16780' والبخارى رقم الحديث: 3532-4896' ومسلم رقم الحديث: 2354' والترمذى رقم الحديث: 2840' وابن حبان رقم الحديث: 6313' وغيرهم من طرق عن الزهرى' عن محمد بن جبير بن مطعم' عن أبيه .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَالْحَاشِرُ، وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ، وَنَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ

الملحمہ ہوں۔

985 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي بَعْضُ اِخْوَتِي عَنْ اَبِي، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: اَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فِي فِدَاءِ بَدْرٍ قَالَ: وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُشْرِكٌ قَالَ: فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْمَغْرِبِ فَقَرَاَ فِيهَا بِالطُّورِ فَكَاَنَّمَا صُدِعَ قَلْبِي لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ شریف آیا بدر کے قیدیوں کے فدیہ میں' فرمایا: اور میں اس وقت مشرک تھا' فرمایا: پس میں مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے' آپ نے اس میں سورۂ طور پڑھی' پس گویا کہ میرے دل میں قرآن کی قرأت کی محبت ڈال دی گئی۔

986 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ ذَكَرَتْهُ لَهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعِي اِلَيَّ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ جِئْتُ فَلَمْ اَرَكَ فَاِلَى مَنْ؟ قَالَ: اِلَى اَبِي بَكْرٍ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم فرماتے ہیں' امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں اس حدیث کی روایت کو ان کے والد سے ہی جانتا ہوں' کہ ایک عورت نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی کسی شی کے لیے' اس نے آپ سے اس کا ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: میرے پاس پھر آنا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں اگر میں آؤں تو میں آپ کو نہ دیکھوں تو میں کس سے ملوں؟ آپ

985- حديث صحيح ۔ وفي اسناد المصنف مبهم ۔ وأخرجه البيهقي جلد 2صفحه444 من طريق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16831' وأبو يعلى رقم الحديث: 7407' والطحاوي جلد 1صفحه211من طريق شعبة' به ۔ ورواه الزهري' عن محمد بن جبير بن مطعم' عن أبيه ۔ وهو في الصحيحين وغيرهما' وسيأتي مختصرًا برقم988 ۔ وفي دخول المشركين المسجد عن عثمان بن أبي العاص' وسبق برقم 981 ۔ وفي قراء ة النبي صلى الله عليه وآله وسلم أحاديث ۔

986- حديث صحيح ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 16813' والبخاري رقم الحديث: 3659-7220-7360' ومسلم رقم الحديث: 2386' والترمذي رقم الحديث: 3676' وأبو يعلى رقم الحديث: 7402' والطبراني رقم الحديث: 1557' والبيهقي جلد8صفحه153' وغيرهم من طريق ابراهيم بن سعد بن ابراهيم' به من غير شك ۔

بْنِ اِبْرَاهِيمَ بِغَيْرِ شَكٍّ

ﷺ نے فرمایا: ابوبکر سے مل لینا۔ یہ حدیث سعد بن ابراہیم سے بلاشک کے روایت کی گئی۔

987 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ بِطَرِيقٍ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَقَالَ: يُوشِكُ اَنْ يَطْلُعَ عَلَيْكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ كَاَنَّهَا قِطَعُ السَّحَابِ اَوْ قِطْعَةُ سَحَابٍ هُمْ خِيَارُ مَنْ فِي الْاَرْضِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ: وَلَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ: وَلَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ: وَلَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَسَكَتَ فَقَالَ: اِلَّا اَنْتُمْ كَلِمَةً ضَعِيفَةً

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے مکہ اور مدینہ کے ایک راستہ میں' آپ نے فرمایا: عنقریب تم پر اہل یمن سے آئیں گے' گویا کہ وہ بادل کا ایک ٹکڑا ہوگا' وہ بہتر ہیں اس سے جو زمین میں ہیں۔ تو انصار میں سے ایک آدمی نے عرض کی: اور ہم بھی نہیں' یارسول اللہ! تو آپ خاموش رہے' پھر اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اور ہم بھی نہیں؟ آپ پھر خاموش رہے' پھر اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم بھی نہیں؟ آپ پھر خاموش رہے' اس کے بعد فرمایا: تم بھی' آپ نے آہستہ سے یہ کلمہ فرمایا۔

988 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت

987- اسناده حسن ۔ أخرجه البخاری فی التاريخ جلد 2صفحه272' والبزار رقم الحديث: 3428 من طريق المصنف ۔ وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 12صفحه183' وأحمد رقم الحديث: 16825' والبزار رقم الحديث: 3429' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7401' والطبرانی رقم الحديث: 1549' وغيرهم من طريق يزيد بن هارون' عن ابن أبی ذئب' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16804' والطبرانی رقم الحديث: 1550 من طريق ابن لهيعة' عن الحارث بن يزيد الحضرمی' عن الحارث بن أبی ذباب' عن محمد بن جبير' به ۔ وفی فضل أهل اليمن أحاديث ۔

988- حديث صحيح ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 16829' والبخاری رقم الحديث: 765' ومسلم رقم الحديث: 463' وأبو داؤد رقم الحديث: 811' والنسائی رقم الحديث: 986' والطحاوی جلد 1صفحه211' وغيرهم من طريق مالك' به ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2692' والحميدی رقم الحديث: 556' وابن أبی شيبة جلد 1صفحه357' وأحمد رقم الحديث: 16781-16811-16819' والبخاری رقم الحديث: 3050-4858' ومسلم رقم الحديث: 463' وابن ماجه رقم الحديث: 832' وابن حبان رقم الحديث: 1833-1834 وغيرهم من

اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورۂ طور پڑھتے سنا ہے۔

989 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ عَاصِمًا الْعَنَزِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ وَقَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا - قَالَهَا ثَلَاثًا - وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

حضرت ابن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب نماز شروع کرتے تو آپ تکبیر کہتے اور اللّٰہ اکبر کبیرًا تین مرتبہ کہتے اور الحمد للّٰہ کثیرًا تین مرتبہ کہتے اور سبحان اللّٰہ بکرۃً واصیلًا تین مرتبہ کہتے اور اعوذ باللّٰہ من

طرق عن الزهري، به . وسبق برقم رقم الحديث: 985 من طريق آخر .

989- اسناده ضعيف، لجهالة عاصم العترى، وقد اختلف علي عمرو بن مرة فيه . وأخرجه البيهقي جلد2صفحه35 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16830، وأبو داؤد رقم الحديث: 764، وابن ماجه رقم الحديث: 807، وابن خزيمة رقم الحديث: 468، وابن الجارود رقم الحديث: 180، وأبو يعلى رقم الحديث: 7398، والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 107، وابن حبان رقم الحديث: 1779-1780، والطبراني رقم الحديث: 1568، والحاكم جلد 1 صفحه 235، والبيهقي جلد 2صفحه35، وغيرهم من طرق عن شعبة، به . واختلف في هذا الحديث على عمرو بن مرة: فأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه231، وأحمد رقم الحديث: 16806، وابن خزيمة رقم الحديث: 469، والطبراني رقم الحديث: 1570، وغيرهم من طريق حصين بن عبد الرحمٰن، عن عمرو بن مرة، عن عباد بن عاصم، عن نافع بن جبير، عن أبيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16785-16786، وأبو داؤد رقم الحديث: 765، والطبراني رقم الحديث: 1569 من طريق مسعر بن كدام، عن عمرو بن مرة، عن رجل، عن نافع بن جبير، عن أبيه، به . قال البخاري بعد أن ذكر هذا الاختلاف: وهذا لا يصح . وقال ابن خزيمة: وعاصم العترى، وعباد بن عاصم مجهولان، ولا يدرى من هما، ولا يعلم من هما، ولا يعلم الصحيح ما روى حصين أو شعبة . وقال البزار: ليس بمعروف . وله شاهد من حديث ابن عمر عند مسلم رقم الحديث: 601 . وأيضًا من حديث أبي سعيد عند أبي داؤد رقم الحديث: 775، والترمذي رقم الحديث: 242، وغيرهما . وانظر فتح الباري لابن رجب جلد 6صفحه377، والتلخيص الحبير جلد 1صفحه227، والارواء جلد 2 صفحه51 .

كَثِيرًا ۔ قَالَهَا ثَلَاثًا ۔ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَاَصِيلًا ۔ قَالَهَا ثَلَاثًا ۔ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ

الشيطان الرجيم من نفخه ونفثه وهمزه تین مرتبہ کہتے۔

990 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، يَقُولُ: ذُكِرَ غُسْلُ الْجَنَابَةِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا فَاُفِيضُ عَلَى رَاْسِي ثَلَاثًا

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو لازماً اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

991 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَصْحَابَكَ يَزْعُمُونَ اَنَّهُ لَا اُجُورَ لَنَا فِي مُقَامِنَا بِمَكَّةَ فَقَالَ: لَتَاْتِيَنَّكُمْ اُجُورُكُمْ وَلَوْ كَانَ فِي جُحْرٍ قَالَ: وَاَصْغَى اِلَيَّ بِرَاْسِهِ فَقَالَ: اِنَّ فِي اَصْحَابِي مُنَافِقِينَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے اصحاب خیال کرتے ہیں کہ ہمارے لیے مقامِ مکہ میں کوئی ثواب نہیں' آپ نے فرمایا: تم کو ضرور تمہارا اجر ملے گا' اگرچہ وہ سوراخ میں ہو' کہا کہ آپ نے اپنا سر انور میری طرف جھکا دیا' پس فرمایا: بے شک میرے اصحاب میں منافق لوگ رہتے ہیں۔

990- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 1صفحه177 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16832' ومسلم رقم الحديث: 327' والنسائي رقم الحديث: 423-424' وأبو عوانة جلد 1 صفحه297' وأبو يعلى رقم الحديث: 7417' والطبراني رقم الحديث: 1481' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 995' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه64' وأحمد رقم الحديث: 16795-16826' والبخاري رقم الحديث: 254' ومسلم رقم الحديث: 327' وأبو داؤد رقم الحديث: 239' والنسائي رقم الحديث: 250' وابن ماجه رقم الحديث: 1575' وأبو يعلى رقم الحديث: 7397' وأبو عوانة جلد 1صفحه297' والطبراني رقم الحديث:1480-1482-1486' وغيرهم من طرق عن أبي اسحاق' به .

991- اسناده ضعيف لجهالة الراوي عن جبير بن مطعم وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16805-16810' وأبو يعلى رقم الحديث: 7405' والبيهقي جلد9صفحه17 من طريق شعبة' به .

992 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ — اَوْ قَالَ: مِائَةٍ — فِي غَيْرِهِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز ہزار نمازوں سے افضل ہے یا فرمایا: سو (نمازوں سے افضل ہے) دوسری مسجدوں میں نماز پڑھنے سے سوائے مسجد حرام کے۔

993 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ،

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے لیے دوسرے

992- حدیث صحیح بلفظ الألف بمتابعاته وشواهده' واسناد المصنف منقطع' محمد ابن طلحة لم يسمع من جبير . والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 997 الى المصنف . وقد اختلف في هذا الحديث على حصين بن عبد الرحمٰن' فرواه هشيم بن بشير' وسليمان بن كثير' وعبد العزيز بن مسلم' وخالد بن عبد اللّٰه كرواية أبي الأحوص عن حصين بن عبد الرحمٰن' عن محمد بن طلحة بن ركانة' به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحه 112' وفي المسند' ومسدد كما في الاتحاف رقم الحديث: 998-999' وأحمد رقم الحديث: 16777' والبزار رقم الحديث: 3434' وأبو يعلى رقم الحديث: 7411-7412' والطبراني رقم الحديث: 1604-1607' وغيرهم . وخالفهم حصين بن نمير' فرواه عن حصين بن عبد الرحمٰن' عن محمد بن جبير' عن أبيه . أخرجه البزار رقم الحديث: 3433' والطبراني رقم الحديث: 1558 . قال البزار: وهشيم أحفظ من حصين . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 1562 من طريق قيس بن الربيع' عن عبد الملك بن عمير' عن نافع بن جبير' عن أبيه . وقيس معروف حاله .

993- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 9 صفحه 64 من طريق المصنف وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحه 168' وأحمد رقم الحديث: 16788-16812' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1508' والبزار رقم الحديث: 3402' وأبو يعلى رقم الحديث: 7400' وابن حبان رقم الحديث: 6265' والطبراني رقم الحديث: 1490' والحاكم جلد 4 صفحه 72' وأبو نعيم في الحلية جلد 9 صفحه 64' والبيهقي جلد 1 صفحه 386' والبغوي في شرح رقم الحديث: 3850' وغيرهم من طرق عن ابن أبي ذئب' به . وأكرجه ابن أبي عاصم رقم الحديث: 1509' وأبو نعيم جلد 9 صفحه 64 من طريق عبد اللّٰه بن عبد العزيز .

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَزْهَرِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْقُرَشِيِّ مِثْلَا قُوَّةِ الرَّجُلَيْنِ مِنْ غَيْرِهِمْ فَقِيلَ لِلزُّهْرِيِّ: بِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: بِنُبْلِ الرَّأْيِ

مردوں کے مقابلہ میں دو آدمیوں کے برابر قوت ہے۔

57- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ کی احادیث

994 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَاِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَاِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَاِنْ عَادَتِ الرَّابِعَةَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرِ شَعْرٍ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کسی کی لونڈی زنا کرے تو اس کو کوڑے مارے جائیں' اگر وہ دوبارہ کرے تو اس کو دوبارہ کوڑے مارے جائیں' اگر پھر کرے تو اس کو کوڑے مارے جائیں اور اگر چوتھی مرتبہ زنا کرے تو اس کو فروخت کر دو' اگرچہ بالوں کی رسّی کے بدلے ہی کیوں نہ ہو۔

995 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: جَاءَ خَصْمَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَنْشُدُكَ اللّٰهَ لَمَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَامَ خَصْمُهُ وَهُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ فَقَالَ: اَجَلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو جھگڑنے والے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں۔ اس کا مدمقابل کھڑا ہوا اور وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں!

994- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف شيخه زمعة . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 5207 من طريق عبيد الله بن عبد الله بن عتبة' به . وهذا الحديث مشهور من رواية زيد بن خالد وأبي هريرة مقرونين .

995- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' كسابقه . والحديث مشهور أيضًا من رواية زيد بن خالد وأبي هريرة مقرونين .

اللّٰهِ وَائْذَنْ لِي فَأَتَكَلَّمَ، فَأَذِنَ لَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا وَإِنَّهُ زَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأُخْبِرْتُ أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ، فَلَمَّا سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ أَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ: أَمَّا الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ فَهُمَا مَرْدُودَانِ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ، وَاغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا فَسَأَلَهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں' اور مجھے اجازت دیں کہ میں گفتگو کروں! سو آپ نے اس کو اجازت دی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا اس کا ملازم تھا' اس نے اس کی عورت سے زنا کیا' مجھے اس کی خبر دی گئی کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے' سو میں نے اس کی طرف سے بطور فدیہ ایک سو بکریاں اور خادم دیئے' جب میں نے اہل علم سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم کی سزا ہے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' بہر حال یہ بکریاں اور خادم دونوں تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ اے انیس! اس عورت کے پاس صبح کو جانا' اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کرنا۔ وہ صبح کو اس کے پاس گئے' اس سے پوچھا تو اس نے اعترافِ زنا کیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

996 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

996- حديث صحيح ۔ وصالح مولى التوأمة ثقة على الصحيح اختلط' وسماع ابن أبي ذئب منه قديم ۔ والحديث أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه370 من طريق المصنف ۔ وأخرجه الشافعي في مسنده جلد 1 صفحه152' وابن أبي شيبة في المسند كما في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 456' وأحمد رقم الحديث: 17070-17094' وعبد بن حميد رقم الحديث: 281' والطبراني رقم الحديث: 5259' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 373 من طرق عن ابن أبي ذئب' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17082' ومن طريقه الطبراني رقم الحديث: 5260 عن الثوري' عن صالح مولى التوأمة' به ۔ وسيأتي هذا الحديث برقم رقم الحديث:1432 ۔

ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْءَمَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَأْتِي السُّوقَ فَلَوْ رَمَيْنَا بِالنَّبْلِ رَأَيْنَا مَوَاقِعَهَا

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نمازِ مغرب پڑھتے' پھر بازار آتے تو اگر ہم تیر کمان سے پھینکتے تو ہم اس کے گرنے کی جگہ معلوم کر لیتے تھے۔

997 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ يَسْهُ فِيهِمَا غُفِرَ لَهُ وَهٰذَا الْحَدِيثُ يَرْوِيهِ أَبُو عَامِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا' پھر دو رکعتیں ادا کیں تو اس کے سارے گناہ معاف کیے جائیں گے۔ یہ حدیث ابوعامر نے از ہشام بن سعد از زید بن اسلم از عطاء بن یسار از حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ بھی روایت کی گئی ہے۔

998 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

997- حديث صحيح . وانقطاع اسناده الأول أبانه وصل الثاني' وأن الواسطة ثقة كبير' وهشام ابن سعد حسن الحديث' لكن له شاهد في الصحيح . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 21737 من طريق الدراوردي' عن زيد بن أسلم' عن زيد بن خالد . وأخرجه رواية هشام: أحمد رقم الحديث: 17095' وأبو داؤد رقم الحديث: 905' والطبراني رقم الحديث: 5242-5243' والحاكم جلد 1 صفحه 131' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1013 . وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم' ولا أحفظ له علة توهنه . وأقره الذهبي .

998- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21727' والترمذي رقم الحديث: 1631' والنسائي رقم الحديث: 3181' والطبراني رقم الحديث: 5229 من طريق حرب بن شداد' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17086-17097' وعبد بن حميد رقم الحديث: 277' والبخاري رقم الحديث: 2843 . ومسلم رقم الحديث: 1895' وأبو داؤد رقم الحديث: 2409' والترمذي رقم الحديث: 1628' وابن الجارود رقم الحديث: 1037' والطبراني رقم الحديث: 5225-5228-5230 من طرق عن يحيى بن أبي كثير' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17080' ومسلم رقم الحديث: 1895' والنسائي رقم الحديث: 3180' وابن حبان رقم الحديث: 4631-4632' والطبراني رقم الحديث: 5228-5231-5234 من طريق بسر بن سعيد' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 818' وأحمد رقم الحديث: 17074-17085-21720' وعبد بن حميد رقم

شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کیا' بے شک اس نے جہاد کیا اور جو غازی کے اہل میں بھلائی کے ساتھ رہا تو بلاشبہ اس نے بھی جہاد کیا۔

999 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ فَاِنَّهُ يَدْعُو اِلَى الصَّلَاةِ وَقَالَ اَبُو دَاوُدَ مَرَّةً اُخْرَى: عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِيهِ وَهَذَا اَثْبَتُ عِنْدِي

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مرغ کو گالی نہ دو کیونکہ وہ نماز کی طرف بلاتا ہے۔ امام ابوداؤد نے دوسری دفعہ یہ حدیث از عبدالعزیز از صالح از حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ از والدخود روایت کی اور یہی میرے نزدیک زیادہ صحیح ہے۔

الحديث: 276' والترمذی رقم الحديث: 1630' وابن ماجه رقم الحديث: 2759' وابن خزيمة رقم الحديث: 2064' وابن حبان رقم الحديث: 4630-4633' والطبرانی رقم الحديث: 5267-5277 من طريق آخر عن زيد بن خالد' مطولًا .

999- حديث صحيح . عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3310 الی المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21723' وعبد بن حميد رقم الحديث: 278' وأبو داؤد رقم الحديث: 5101' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 10781' وابن حبان رقم الحديث: 5731' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2917' والطبرانی رقم الحديث: 5209-5212' وغيرهم من طريق عبد العزيز بن عبد الله ابن أبی سلمة الماجشون' عن صالح بن كيسان' عن عبيد الله ' عن زيد بن خالد . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20498' والحميدی رقم الحديث: 814' وأحمد رقم الحديث: 17075' والبزار رقم الحديث: 3769' والطبرانی رقم الحديث: 5208-5210-5212' من طرق عن صالح بن كيسان' به مثله . وأما رواية صالح' عن عبد الله بن أبی قتادة ' عن أبيه ' فقال أبو حاتم: ليس لابن أبی قتادة عن أبيه هاهنا معنی . وحديث صالح' عن عبيد الله بن عبد الله ' عن زيد ابن خالد' عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم صحيح . من العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 2559 .

58- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی احادیث

1000 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: ہاتھ نہیں کاٹا

1000- حديث صحيح . ولا يضره الاختلاف الواقع على يحيى بن سعيد' فالوجهان محفوظان' فاما أن يكون بالواسطة من المزيد في متصل الأسانيد' أو أنه هو الموصول المصحح للحديث . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 4344 من طريق عمرو بن خالد' وأحمد بن يونس' عن زهير' به ' بدون ذكر واسع بن حبان . وقد اختلف في هذا الحديث على يحيى بن سعيد باثبات واسع بن حبان عم محمد ابن يحيى في اسناده أو اسقاطه فرواه ابن عيينة و الليث بن سعد' عن يحيى بن سعيد' باثبات الواسطة . ورواه مالك ويحيى القطان وشعبة وأبو معاوية وغيرهم بحذف الواسطة . فأخرجه باثبات الواسطة: الشافعي في المسند جلد 2 صفحه 165' والحميدي رقم الحديث: 407' والترمذي رقم الحديث: 1449' والنسائي رقم الحديث: 4981-4982' وابن الجارود رقم الحديث: 826' وابن حبان رقم الحديث: 4466' وغيرهم . وأخرجه بحذف الواسطة: مالك جلد 2 صفحه 829' وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 71' وأحمد رقم الحديث: 15842-15852-17299-17320' والدارمي رقم الحديث: 2313' وأبو داؤد رقم الحديث: 4388-4389' والنسائي رقم الحديث: 4976-4980' وغيرهم . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 4983 من طريق الدراوردي' عن يحيى بن سعيد' عن محمد بن يحيى بن حبان' عن أبي ميمون' عن رافع . وقال: هذا خطأ أبو ميمون لا أعرفه . وأخرجه كذالك رقم الحديث: 4975 من طريق الحسن بن صالح' عن يحيى بن سعيد' عن القاسم بن محمد بن أبي بكر' عن رافع . وأخرجه الدارمي رقم الحديث: 2310' والنسائي رقم الحديث: 4984 من طريق أبي أسامة' عن يحيى' عن محمد بن يحيى بن حبان' عن رجل من قومه' عن رافع . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 4985 من طريق بشر بن المفضل' عن يحيى' عن رجل من قومه' عن عم له' عن رافع . وانظر بقية تخريجه في التمهيد جلد 23 صفحه 303-308' ونصب الراية جلد 3 صفحه 361-362' والتلخيص جلد 4 صفحه 65' والارواء جلد 8 صفحه 72-74' وغوث المكدود بتخريج منتقى ابن الجارود رقم الحديث: 826 .

مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

جائے گا پھل اور اس سے زیادہ میں۔

1001 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَسْفِرُوا بِصَلَاةِ الصُّبْحِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: صبح کی نماز خوب روشنی میں پڑھا کرو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

1001- حديث صحيح بمجموع طرقه ـ وابن اسحاق قد توبع عليه ـ وأخرجه الدارمي رقم الحديث: 1220' والطبراني رقم الحديث: 4286 من طريق شعبة' به ـ وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 154' والطحاوى جلد1صفحه179' وابن حبان رقم الحديث: 1490' والطبراني رقم الحديث: 4287-4288-4290' وأبو نعيم في الحلية جلد 7 صفحه 94' والبيهقي جلد 1 صفحه457' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 354 من طريق ابن اسحاق' به ـ وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 421 من طريق ابن اسحاق' دون ذكر محمود بن لبيد فيه ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15857 من طريق ابن اسحاق' عن ابن عجلان' عن عاصم' به ـ وأخرجه الشافعي في مسنده جلد 1 صفحه 148' وعبد الرزاق رقم الحديث: 2159' والحميدى رقم الحديث: 409' وابن أبي شيبة جلد1صفحه321' وفي المسند رقم الحديث: 64' وأحمد رقم الحديث: 17296-17318' والدارمي رقم الحديث: 1221-1222' وأبو داؤد رقم الحديث: 424' والنسائي رقم الحديث: 547' وابن ماجه رقم الحديث: 672' والطحاوى جلد 1 صفحه 178' وابن حبان رقم الحديث: 1489-1491' والطبراني رقم الحديث: 4283-4284-4287' من طريق ابن عجلان' عن عاصم' به ـ وأخرجه الطحاوى جلد1صفحه179' والطبراني رقم الحديث: 4291-4293' من طريق آخر عن عاصم' به ـ وأخرجه النسائي رقم الحديث: 548' والطحاوى جلد 1صفحه179' والطبراني رقم الحديث: 4294 من طريق عاصم' عن محمود بن لبيد' عن رجال من قومه ـ قال العقيلي: اسناد جيد ـ وقال الأثرم: ليس في أحاديث هذا الباب أثبت منه ـ قال ابن رجب: بشير الى أن في الباب أحاديث وهذا أثبتها' وهو كما قال الحافظ بن حجر: صححه غير واحد ـ انظر فتح البارى لابن رجب جلد 4صفحه434-440' وللحافظ جلد 2 صفحه55' ونصب الراية جلد1صفحه236 ـ وللحديث طريق آخر يأتي برقم1003 ـ وانظر ما سبق برقم319 ـ

فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ

1002 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ رَافِعٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَلَهُ نَفَقَتُهُ

حضرت رافع (بن خدیج) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوکسی قوم کی زمین کو آباد کرے ان کی اجازت کے بغیر تو اس کے لیے کھیتی سے کوئی شی نہیں ہے بلکہ اس کے لیے اس کا خرچ ہوگا۔

1002- حدیث حسن بمجموع طرقه ۔ واسناده هنا منقطع' عطاء لم یسمع من رافع' والکلام معروف فی شریك' وفی عنعنة أبی اسحاق' لکنهم متابعون ۔ والحدیث أخرجه ابن أبی شیبة فی المسند رقم الحدیث: 70' وأحمد رقم الحدیث: 15859' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3403' والترمذی رقم الحدیث: 1366' وفی العلل الکبیر صفحه 211' وابن ماجه رقم الحدیث: 1366' ویحیی ابن آدم فی کتاب الخراج رقم الحدیث: 295' وأبو عبید فی الأموال رقم الحدیث: 708' وحمید بن زنجویه فی الأموال رقم الحدیث: 1057' والطحاوی جلد4صفحه177' والبیهقی جلد6صفحه136' وغیرهم من طرق عن شریك' به ۔ قال الترمذی: هذا حدیث حسن غریب' لا نعرفه من حدیث أبی اسحاق الا من هذا الوجه من حدیث شریك بن عبد اللّٰه...... وسألت محمد بن اسماعیل عن هذا الحدیث فقال: هو حدیث حسن ۔ وقال: لا أعرفه من حدیث أبی اسحاق الا من روایة شریك ۔ وقال الخطابی فی معالم السنن جلد 3صفحه96 عن موسٰی بن هارون الحمال أنه کان ینکر هذا الحدیث ویضعفه' ویقول: لم یروه عن أبی اسحاق غیر شریك' ولا عن عطاء غیر أبی اسحاق' وعطاء لم یسمع من رافع بن خدیج' وضعفه البخاری' وقال: تفرد بذلك شریك عن أبی اسحاق' وشریك بهم کثیرًا' أو أحیانًا ۔ وانظر السنن للبیهقی جلد 6صفحه137 ۔ وأخرجه یحیی بن آدم فی الخراج رقم الحدیث: 296' ومن طریقه البیهقی جلد6صفحه136 من طریق قیس بن الربیع' عن أبی اسحاق' به ۔ وأسنده البخاری من طریق عقبة بن الأصم' عن عطاء' به ۔ العلل الکبیر للترمذی صفحه 212' والجامع له جلد 3صفحه648 ۔ وقیس وعقبة ضعیفان ۔ وأخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 3402' والطحاوی جلد3 صفحه 282' والبیهقی جلد6صفحه136 من طریق بکیر بن عامر' عن عبد الرحمٰن بن أبی نعیم' عن رافع ۔ وأخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 3399' ومن طریقه الطحاوی جلد3صفحه282' والبیهقی جلد 6صفحه136 من طریق أبی جعفر الخطمی' عن ابن المسیب' عن رافع ۔ قال أبو حاتم کما فی العلل لابنه رقم الحدیث: 1427: هذا یقول حدیث شریك عن أبی اسحاق ۔

1003 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرَيْرِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ: اَسْفِرْ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ حَتّٰى يَرَى الْقَوْمُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِمْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: صبح کی نماز خوب روشن کر کے پڑھو' یہاں تک کہ لوگوں کو ان کے تیر گرنے کی جگہ معلوم ہو جائے۔

1004 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی جنگ میں حصہ ملاتو

1003- حديث صحيح . ما عدا قوله: حتي يرى القوم مواقع نبلهم . وقد مضى قيل حديث' واسناده هنا منقطع بين هرير وجده' ولم تذكر له رواية الا عن أبيه . والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 488 الى المصنف . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 4414' وابن أبي حاتم فى العلل رقم الحديث: 385-400' من طريق هارون بن معروف' ويحيى الحماني' ومحمد بن وبكار' وغيرهم' عن أبى اسماعيل ابراهيم بن سليمان' به . وأخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 83 عن أبى نعيم' عن ابراهيم بن اسماعيل المدنى' عن هرير قال: سمعت جدى رافعًا . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4415 عن فضيل بن محمد الملطى' عن أبى نعيم' عن ابراهيم ابن اسماعيل بن مجمع' عن هرير' عن عبد الرحمٰن بن رافع' عن رافع . وحكى ابن أبى حاتم عن أبيه أن الغلط فى جعل ابراهيم بن اسماعيل محل ابراهيم ابن سليمان من أبى نعيم لا من ابن أبى شيبة . انظر العلل رقم الحديث: 400 . أما قوله فى الحديث: حتى يرى القوم مواقع نبلهم . فلم نزد فى أحاديث الاسفاد بالفجر' لا من رواية رافع ولا غيره' وهى معروفة فى أحاديث صلاة المغرب .

1004- حديث حسن' لحال عمرو بن مرزوق' وفى اسناده هنا خطأ' فالصحيح أنه من رواية يحيى' عن جدته امرأة رافع' عن رافع . والحديث عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 4498' والبوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب جلد2 صفحه 2528 الى المصنف' مثل ما هنا . ورواه عفان' وأبو الوليد الطيالسى' وحجاج بن المنهال' والحسن بن موسىٰ الأشيب' ومسلم بن ابراهيم' ومحمد بن كثير العبدى' عن عمرو بن مرزوق' على الصواب . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27172' واسحاق فى مسنده' كما فى المطالب رقم الحديث: 2094 ' والطبرانى رقم الحديث: 4242' والبيهقى فى الدلائل جلد6 صفحه463 .

الْاَنْصَارِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنِی جَدِّی عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، اَنَّهُ اَصَابَهُ سَهْمٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی بَعْضِ غَزَوَاتِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا رَافِعُ اِنْ شِئْتَ نَزَعْتُ السَّهْمَ وَتَرَکْتُ الْقُطْبَةَ، وَاَشْهَدُ لَکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَنَّکَ شَهِیدٌ فَفَعَلَ

رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اے رافع! اگر تو چاہے تو میں تیرا حصہ نکال دوں اور قطبہ چھوڑ دوں، میں تیرے لیے قیامت کے دن تیرے شہید ہونے کی گواہی دوں گا، پس انہوں (حضرت رافع) نے ایسے ہی کیا۔

1005 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ الثَّقَفِیُّ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَکَانَ لَا یُحَدِّثُ قَدَرِیًّا وَلَا صَاحِبَ بِدْعَةٍ یَعْرِفُهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الثَّوْرِیُّ عَنْ عَبَایَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ قَالَ: کُنَّا مَعَ

امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ زائدہ بن قدامہ الثقفی نہ قدریہ سے بیان کرتے ہیں نہ صاحبِ بدعتی سے، جس کے متعلق آپ کو معلوم ہوتا تھا۔ حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج اپنے دادا رافع سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ذی الحلیفہ میں مقامِ تہامہ پر تھے،

1005- حديث صحيح . وهو مع الذى بعد فى سياقة واحدة عند أكثر المخرجين . وقد أخرجه البيهقى جلد9 صفحه 426 من طريق المصنف . وأخرجه الطبهرانى رقم الحديث: 4383 من طريق زائدة بن قدامة ' به . ورواه الثورى وشعبة وأبو عوانة وعمر بن عبيد وغيرهم' عن سعيد بن مسروق' به . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 410-411' وأحمد رقم الحديث: 15844-17300-17302-17322' والدارمى رقم الحديث: 1983' والبخارى رقم الحديث: 2488-2507-5498-5503-5509-5544' ومسلم رقم الحديث: 1968' والترمذى رقم الحديث: 1600' والنسائى رقم الحديث: 4421-4422' وابن ماجه رقم الحديث: 3137' وابن حبان رقم الحديث: 5886' وابن الجارود رقم الحديث: 895' والطبرانى رقم الحديث: 4384-4386' والبيهقى جلد 9صفحه245' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2782 . وخالفهم أبو الأحوص' فرواه عن سعيد بن مسروق' عن عباية' عن أبيه' عن جده . فزاد ذكر أبيه فى اسناده . أخرجه ابن أبى شيبة جلد5 صفحه387' والبخارى رقم الحديث: 5543' وأبو داؤد رقم الحديث: 2821' والترمذى رقم الحديث: 1491-1492-1600' والنسائى رقم الحديث: 4416' والطبرانى رقم الحديث: 4385' والأمر فى هذا الاختلاف يسير . وانظر جامع الترمذى جلد 4صفحه131' وتحفة الأشراف جلد 3صفحه148 . ورواه اسماعيل بن مسلم' عن عباية أيضًا عند الطبرانى رقم الحديث: 4394 . لكن أخرجه مسلم رقم الحديث: 1968 من طريق اسماعيل' عن سعيد بن مسروق' عن عباية .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ وَقَدْ جَاعَ الْقَوْمُ فَأَصَابُوا إِبِلًا وَغَنَمًا فَانْتَهَى إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نُصِبَتِ الْقُدُورُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ بَيْنَهُمْ فَعَدَلَ عَشْرًا مِنَ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ قَالَ: فَنَدَّ بَعِيرٌ مِنْ إِبِلِ الْقَوْمِ وَلَيْسَ فِي الْقَوْمِ إِلَّا خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهُ فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا

صحابہ کرام کو بھوک لگی' اُن کو اونٹ اور بکریاں ملیں۔ حضورﷺ اُن کے پاس پہنچے اس حالت میں کہ ہانڈیاں رکھی گئی تھیں' آپﷺ نے ہانڈیوں کو اُنڈیلنے کا حکم دیا' اُن کو بہا دیا گیا پھر آپ نے اُن میں سے دس افراد کے درمیان ایک بکری دی ایک اونٹ کے بدلے۔ قوم سے ایک اونٹ بھاگ گیا' قوم کے پاس ایک سست گھوڑا تھا' ایک آدمی نے اس اونٹ کو پیچھے سے تیر مارا' وہ اونٹ گر گیا' آپﷺ نے فرمایا: یہ اونٹ وحشی ہوتے ہیں جس طرح دوسرے جانور وحشی ہوتے ہیں جو کوئی جانور تم سے قابو نہ آئے' اس کے ساتھ ایسے ہی کیا کرو۔

1006 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ عَنْ رَافِعٍ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلْ مَا خَلَا السِّنَّ وَالظُّفُرَ، وَسَأُخْبِرُكَ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ زَائِدَةُ: تَرَوْنَ، مَا فِي الدُّنْيَا حَدِيثٌ فِي هَذَا الْبَابِ أَحْسَنُ مِنْهُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَهُوَ وَاللّٰهِ مِنْ جِيَادِ الْحَدِيثِ

حضرت رافع (بن خدیج) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کل ہم نے جانوروں کا شکار کرنا ہے' ہمارے پاس چھری نہیں ہے' کیا ہم بانس کی لکڑی کی نوک سے ذبح کر لیں؟ تو رسول اللہﷺ نے فرمایا: جو (جانور کا) خون بہا دے اور (جس پر) اللہ کا نام لیا جائے' اس کو کھاؤ سوائے اس کے جو ناخن یا دانت سے ذبح کیا جائے۔ اور عنقریب اس کے متعلق میں تمہیں بتاؤں گا کہ دانت تو ایک ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں: زائدہ کا یہ قول ہے کہ تم دیکھو گے دنیا کی کوئی بھی چیز اس باب میں موجود حدیث سے بڑھ کر خوبصورت نہیں ہے' تو ابوداؤد کہنے لگے: اللہ کی قسم! یہ عمدہ احادیث میں سے ایک ہے۔

1006- حديث صحيح . وهو جزء من الحديث السابق .

1007 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ كُنَّا لَا نَرَى بِالْخِبْرِ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ ابْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم اس خبر میں کوئی حرج نہیں خیال کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت ابن خدیج رضی اللہ عنہ نے خیال کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔

1008 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَقْلِ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِلْحَكَمِ: مَا الْحَقْلُ؟ قَالَ: الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ: لَمَّا سَمِعَ إِبْرَاهِيمُ هَذَا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حقل سے منع فرمایا۔ امام شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حکم سے کہا: حقل کیا ہے؟ فرمایا: تہائی اور چوتھائی۔ حضرت شعبہ نے فرمایا: امام حکم نے فرمایا کہ جب ابراہیم نے یہ حدیث سنی تو انہوں نے تہائی اور چوتھائی کو

1007- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1547، والنسائي رقم الحديث: 3928، والطبراني رقم الحديث: 4250 من طريق حماد بن زيد، به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 405، وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 73، وأحمد رقم الحديث: 15862، ومسلم رقم الحديث: 1547، وأبو داؤد رقم الحديث: 3389، والنسائي رقم الحديث: 3926-3927، وابن ماجه رقم الحديث: 2450، والطبراني رقم الحديث: 4249، وغيرهم من طرق عن عمرو بن دينار، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17295، والبخاري رقم الحديث: 2285-2344، ومسلم رقم الحديث: 1547، وأبو داؤد رقم الحديث: 3394، والنسائي رقم الحديث: 3921-3924، وابن ماجه رقم الحديث: 2453، وغيرهم من طريق ابن عمر . وروى هذا الحديث عن رافع على وجوه أخرى مضطربة . انظر مسائل الامام أحمد رواية ابنه عبد الله رقم الحديث: 1673، والجامع للترمذي جلد3صفحه668، ومعالم السنن جلد3صفحه95، والتمهيد جلد3صفحه32-38، والسنن جلد6صفحه35، والفتح جلد5صفحه24 .

1008- حديث صحيح . ومجاهد لم يسمع من رافع، بينهما أسيد بن ظهير . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15868، والنسائي رقم الحديث: 3979 من طريق شعبة، به . وتابع الحكم عليه أبو حصين وابراهيم بن مهاجر وعبد الملك بن ميسرة . وخالفهم منصور وسعيد بن عبد العزيز، فزاد أسيد بن ظهير بين مجاهد ورافع . أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 80، وأحمد رقم الحديث: 17303، والترمذي رقم الحديث: 1384، والنسائي رقم الحديث: 3877-3878، من طريق أبي حصين، وابراهيم بن مهاجر .

الْحَدِيثَ كَرِهَ الثُّلُثَ وَالرُّبُعَ وَلَمْ يَرَ بَأْسًا بِكَرْيِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

ناپسند کیا اور زمین کو سونے و چاندی کے بدلے کرائے پر دینے میں کوئی حرج نہ سمجھی۔

1009 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: حجام کی کمائی اور زانیہ عورت کی کمائی اور کتے کی قیمت خبیث ہے۔

1010 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ)(النصر: 1) قَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ: أَنَا وَأَصْحَابِي حَيِّزٌ وَالنَّاسُ حَيِّزٌ، لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ: كَذَبْتَ وَعِنْدَهُ رَافِعُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: "اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ" تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو پڑھا یہاں تک کہ آپ نے اس کو ختم کر دیا' پھر فرمایا: میں اور میرے صحابہ اور لوگ فتح کے بعد ہجرت نہیں ہے۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث مروان کے سامنے بیان کی' وہ اس وقت مدینہ شریف کا گورنر تھا' تو اس نے کہا: آپ جھوٹ بولتے ہیں' اور اس کے پاس حضرت رافع بن خدیج

1009- حديث صحيح ـ أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2624' ومسلم رقم الحديث: 1568' والطبراني رقم الحديث: 4259 من طرق عن هشام' به ـ وأخرجه ابن أبي شيبة جلد6 صفحه246' وفي المسند رقم الحديث: 76' وأحمد رقم الحديث: 15850-17298' ومسلم رقم الحديث: 1568' وأبو داؤد رقم الحديث: 3421' والترمذي رقم الحديث: 1275' وابن حبان رقم الحديث: 5152-5153 والطبراني رقم الحديث: 4258-4260' والحاكم جلد2 صفحه 42' وغيرهم من طرق عن يحيى بن أبي كثير' به ـ وقال الترمذي: حسن صحيح ـ وصححه الحاكم' وأقره الذهبي ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17309' و مسلم رقم الحديث: 1568' والنسائي رقم الحديث: 4305' والطبراني رقم الحديث: 4261-4263 من طريق السائب بن يزيد' به ـ

1010- اسناده ضعيف' أبو البختري لم يسمع من أبي سعيد ـ وسبق تخريجه برقم 602 ـ

بْنُ خَدِيجٍ فَقُلْتُ:اَمَّا اِنَّ هٰذَا لَوْ شَاءَ لَحَدَّثَكَ فَقَالَ رَافِعٌ:صَدَقَ

بھی تھے' سو میں نے کہا: بہرحال یہ اگر چاہے تو ضرور تجھے بیان کریں گے' تو حضرت رافع نے کہا: انہوں نے سچ کہا۔

1011 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَمْنَحْهَا اَخَاهُ وَلَا يُكْرِهَا وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کی زمین ہو (اگر وہ خود کاشت کاری نہیں کرتا) تو وہ اپنے بھائی کو کاشت کاری کے لیے دے دے اور اس کو کرائے پر نہ دے۔ اس حدیث کو سفیان نے از منصور از مجاہد از اسید بن ظہیر از حضرت رافع بن خدیج روایت کیا۔

1012 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج بیان

1011- حديث صحيح . ومجاهد لم يسمع من رافع' بينهما أسيد بن ظهير . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2598' والنسائي رقم الحديث: 3880-3881' من طريق شعبة' عن عبد الملك بن ميسرة' عن طاؤس' وعطاء' ومجاهد' عن رافع بنحوه' وعند النسائي في الأول مجاهد وحده . وتقدم تخريجه في الحديث رقم الحديث: 1008 من طريق الحكم وآخرين عن مجاهد . وانظر أيضًا الحديث رقم الحديث: 1007 . وأما رواية مجاهد' عن أسيد بن ظهير' عن رافع' فأخرجها أحمد رقم الحديث: 15853-15855' وأبو داؤد رقم الحديث: 3398' والنسائي رقم الحديث: 3872-3875' وابن ماجه رقم الحديث: 2460' والطبراني رقم الحديث: 4256' والبيهقي جلد 6 صفحه 132 من طريق سعيد بن عبد العزيز ومنصور' عن مجاهد' به . ورواه ابن المسيب وأبو سلمة بن عبد الرحمٰن والقاسم بن محمد وسليمان بن يسار' عن رافع . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3400' والنسائي رقم الحديث: 3895-3899' وابن ماجه رقم الحديث: 2267-2449' والطبراني رقم الحديث: 4275-4282' والبيهقي جلد6صفحه132 وغيرهم .

1012- حديث حسن . واسناده هنا مرسل . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1483 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17307' والطبراني رقم الحديث: 4405 من طريق شعبة' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 4408 من طريق أبي بلج' به . وأخرجه مسدد كما في الاتحاف رقم الحديث: 1385' والطبراني رقم الحديث: 4406 من طرق عن أبي بلج' به' وفيه: عن عباية: مات رفاعة . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 4407 من طريق أبي بلج ' به .

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو بَلْجٍ یَحْیَی بْنُ سُلَیْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبَایَةَ بْنَ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، یُحَدِّثُ اَنَّ جَدَّهُ هَلَكَ وَتَرَكَ غُلَامًا حَجَّامًا وَنَاضِحًا وَاَرْضًا وَاَمَةً فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُجْعَلَ كَسْبُ الْحَجَّامِ فِي عَلَفِ النَّاضِحِ وَنَهَى عَنْ كَسْبِ الْاَمَةِ وَقَالَ فِي الْاَرْضِ: اِزْرَعُوهَا اَوْ ذَرُوهَا

کرتے ہیں کہ ان کے دادا فوت ہو گئے اور انہوں نے وراثت میں ایک پچھنے لگانے والا غلام اور زمین اور لونڈی چھوڑی تو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا اور حجام کی کمائی کو اس اونٹ کے چارے کے بدلے میں رکھنے کا حکم دیا جس پر زمین کو سیراب کرنے کیلئے پانی لایا جائے اور لونڈی کی کمائی سے منع کیا ہے۔ اور زمین کے متعلق ارشاد فرمایا: اس کو کاشت کرو یا چھوڑ دو۔

59- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کی احادیث

1013 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذَّنَ فِي اُذُنِ الْحَسَنِ حِينَ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ فَاطِمَةُ بِالصَّلَاةِ

حضرت عبیداللہ بن ابی رافع اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا' آپ نے حضرت حسن (بن علی رضی اللہ عنہما) کے کان میں نماز والی اذان پڑھی جس وقت ان کی والدہ حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ان کو پیدا کیا۔

1014 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ

حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

1013- اسناده ضعيف' لضعف عاصم بن عبيد الله . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7986' وأحمد رقم الحديث: 23920-27230' وأبو داؤد رقم الحديث: 5105' والترمذى رقم الحديث: 1514' والرويانى رقم الحديث: 682' والبزار رقم الحديث: 3879' والطبرانى رقم الحديث: 931' والحاكم جلد 3 صفحه 179' والبيهقى جلد 9 صفحه 305' وفى الشعب رقم الحديث: 8617-8618' وغيرهم من طرق عن الثورى' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وتعقبه الذهبى بضعف عاصم . قال الحافظ فى التنخيص جلد4 صفحه149: مداره على عاصم بن عبيد الله' وهو ضعيف .

1014- حديث صحيح . وفى اسناد المصنف خارجة متفق على ضعفه . والحديث أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 931 من طريق القعنبى' به . وأخرجه مالك جلد2 صفحه680' ومن طريقه عبد الرزاق رقم الحديث: 14158'

بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَاَتَاهُ يَتَقَاضَاهُ فَاَمَرَ اَبَا رَافِعٍ اَنْ يَقْضِيَهُ فَقَالَ: لَا اَجِدُ اِلَّا جَمَلًا خِيَارًا قَالَ: فَاَعْطِهِ فَاِنَّ خَيْرَكُمْ اَوْ قَالَ: خَيْرَ النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اکرم ﷺ نے ایک شخص سے ایک جوان اونٹ ادھار لیا' بعد میں وہ شخص اونٹ کا تقاضا کرنے آپ کے پاس آ گیا تو آپ نے ابورافع کو ادا کرنے کا حکم دیا تو وہ عرض گزار ہوئے: میں ایک بہترین اونٹ پاتا ہوں' فرمایا: وہی اسے عطا کردو' بے شک وہ تم میں سے بہتر ہے' یا یہ فرمایا: لوگوں میں سے بہتر وہ ہے جو فیصلہ کرنے میں ان سے اچھا ہو۔ اس حدیث کو القعنبی نے مالک سے' مالک نے زید بن اسلم سے' زید بن اسلم نے عطاء بن یسار سے' عطاء بن یسار نے ابورافع سے اور انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کی ہے۔

1015 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مِنْ بَنِي

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی مخزوم میں سے ایک آدمی کو زکوٰۃ لینے کے لیے بھیجا' تو اس نے حضرت ابورافع سے کہا:

وأحمد رقم الحديث: 27225' ومسلم رقم الحديث: 1600' وأبو داؤد رقم الحديث: 3346' والترمذی رقم الحديث: 1318' والنسائی رقم الحديث: 4631' والطبرانی رقم الحديث: 913' وغيرهم . وقال الترمذی: حسن صحيح . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1600' وابن ماجه رقم الحديث: 2285' وابن خزيمة رقم الحديث: 2332' والطبرانی رقم الحديث: 914 من طريق محمد بن جعفر ومسلم بن خالد' عن زيد' به . وانظر العلل للدارقطنی جلد7صفحه17 .

1015- حديث صحيح . أخرجه ابن أبی شيبة جلد 3صفحه214' وأحمد رقم الحديث: 23923' وأبو داؤد رقم الحديث: 1650' والترمذی رقم الحديث: 657' والنسائی رقم الحديث: 2611' والرويانی رقم الحديث: 688' وابن خزيمة رقم الحديث: 2344' والطبرانی رقم الحديث: 932' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وقال الترمذی: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23914 من طريق ابن أبی ليلی' عن الحكم' به . وانظر العلل للدارقطنی جلد 7صفحه11-13' والسلسلة الصحيحة رقم الحديث: 1613' والارواء جلد3صفحه363-367 .

مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ لِاَبِي رَافِعٍ: اصْحَبْنِي كَيْمَا تُصِيبَ مِنْهَا قَالَ: لَا حَتَّى آتِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْاَلَهُ، فَانْطَلَقَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ: اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا وَاِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

میرے ساتھ چلو تا کہ آپ کو بھی حصہ ملے جیسے مجھے ملے گا۔ (میں نے) کہا کہ نہیں! (میں آپ کے ساتھ نہیں چلتا) یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر آپ سے اس کے متعلق پوچھ نہ لوں' پس وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے تو آپ سے اس بارے پوچھا تو آپ نے فرمایا: صدقہ ہمارے لیے حلال نہیں ہے اور قوم کا غلام ان میں ہی شمار ہوتا ہے۔

1016۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرو بن الشرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔ اس حدیث کو سفیان نے ابراہیم بن میسرہ سے

1016- حديث صحيح . وقد رواه عمرو بن الشريد من حديث أبيه ' ومن حديث أبي رافع' وكلاهما صحيح كما قال البخاري . وأخرج حديث الشريد: عبد الرزاق رقم الحديث: 14380' وأحمد رقم الحديث: 19487' وابن الجارود رقم الحديث: 645' والدارقطني جلد 4صفحه224' والبيهقي جلد 6 صفحه 105' وغيرهم من طرق عن عبد اللّٰه بن عبد الرحمٰن الطائفي' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19480' والنسائي رقم الحديث: 4717' وابن ماجه رقم الحديث: 2496' والطحاوي جلد4صفحه124' والدارقطني جلد 4 صفحه224 من طريق عمرو بن الشريد' به . وانظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 1429 . وأخرج حديث أبي رافع: الشافعي في مسنده جلد2 صفحه344' وعبد الرزاق رقم الحديث: 14382' والحميدي رقم الحديث: 552' وأحمد رقم الحديث: 27224' والبخاري رقم الحديث: 6977-6978-6980' وأبو داؤد رقم الحديث: 3516' والنسائي رقم الحديث: 4716' وابن ماجه رقم الحديث: 2495' وابن حبان رقم الحديث: 5180' وغيرهم من طرق عن ابن عيينة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14381' والبخاري رقم الحديث: 2258-6981' وابن حبان رقم الحديث: 5183' والدارقطني جلد 4صفحه223-224 من طرق عن ابراهيم بن ميسرة' به . وانظر العلل للدارقطني جلد 7 صفحه 51 . قال الترمذي جلد3صفحه651: سمعت محمدًا يقول: كلا الحديثين عندي صحيح . وانظر العلل الكبير للترمذي صفحه215' والتمهيد جلد 7 صفحه46' ونصب الراية جلد4صفحه174 .

قَالَ: الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ وَرَوَى سُفْيَانُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ اَبِى رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انہوں نے عمرو بن شرید سے انہوں نے حضرت رافع سے اورانہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

1017 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنِ ابْنِ اَبِى رَافِعٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ اِلَى اَبِى رَافِعٍ الْعَنَزَةَ، وَاَمَرَهُ اَنْ يَقْتُلَ كِلَابَ الْمَدِينَةِ ؟ فَقَتَلَهَا اِلَّا كَلْبًا، فَجَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، فَاَمَرَهُ اَنْ يَقْتُلَهُ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِى رَافِعٍ

حضرت ابن ابی رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابورافع کو نیزہ دیا اور حکم دیا کہ اس کے ساتھ مدینہ کے کتوں کو مارو تو انہوں نے سب کتوں کو ماردیا' مگر ایک کتا رہنے دیا' اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ کو بتایا تو آپ نے حکم فرمایا کہ اسے بھی ماردو۔ اس حدیث کو قعنبی نے از یعقوب بن محمد از محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارہ از سالم بن عبداللہ از حضرت ابورافع روایت کیا۔

1018 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ،

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے

1017- حديث صحيه' واسناد المصنف مرسل' لكنه صح من الطريق المشار اليه' وقد جاء هنا: ابن أبى رافع . وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 2537 الى المصنف' وفيه: بنت أبى رافع . وكذلك أخرجه الحارث فى مسنده (414- بغية) من طريق هشام' به . وأبو يعلىٰ كما فى المطالب رقم الحديث: 2539 من طريق يحيى' به . وجاء فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4091: ثابت ابن أبى رافع . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 5صفحه405' والرويانى رقم الحديث: 690-698' وأبو يعلىٰ كما فى المطالب رقم الحديث: 2540' وابن عبد البر فى التمهيد جلد 14صفحه234' والحاكم جلد 2صفحه311' والبيهقى جلد9صفحه235 من طريق سلمى أم رافع' عن أبى رافع . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وأقره الذهبى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23916' والحارث فى مسنده (415- بغية)' والبزار رقم الحديث: 3869' والرويانى رقم الحديث: 685' وأبو يعلىٰ كما فى المطالب رقم الحديث: 2544-2545 من طريق آخر عن أبى رافع . وأما طريق سالم بن عبد الله' عن أبى رافع' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 27232' والطبرانى رقم الحديث: 937 .

1018- حديث صحيح . وقد توبع مخول عليه . والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم

عَنْ مُخَوَّلٍ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ، قَالَ: مَرَّ بِی نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا سَاجِدٌ قَدْ عَقَصْتُ شَعْرِی، فَاَطْلَقَهُ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے اور میں سجدہ کی حالت میں تھا' میں نے اپنے بالوں کی چوٹی باندھی ہوئی تھی تو آپ نے اس کو کھول دیا۔

60- وَمَا اُسْنِدَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی احادیث

1019- حَدَّثَنَا یُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنِ الْوَسْمِ فِی الْوَجْهِ، قَالَ الْعَبَّاسُ: لَا اَسِمُ اِلَّا فِی آخِرِ عَظْمٍ فَوَسَمَ فِی آخِرِ الْجَاعِرَتَیْنِ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چہرے پر داغنے سے منع کیا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں پھر صرف ہڈی کے آخر پر داغتا تھا' پس انہوں نے دونوں رانوں کے آخری حصوں کو داغا ہے جہاں پر دُم ہلانے پر پہنچتی ہے۔

الحدیث: 714 الی المصنف ۔ وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 992 من طریق قیس بن الربیع' به ۔ وأخرجه ابن ماجه رقم الحدیث: 1042' والرویانی رقم الحدیث: 686-687' والطبرانی رقم الحدیث: 991 من طریق شعبة' عن مخول' به ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 2990' وأحمد رقم الحدیث: 23907-27228' والطبرانی رقم الحدیث: 990' من طریق الثوری' عن مخول' عن رجل' عن أبی رافع ۔ وانظر العلل للدارقطنی جلد 7 صفحه 17-18 ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 2991' وأبو داؤد رقم الحدیث: 646' والترمذی رقم الحدیث: 384' والطبرانی رقم الحدیث: 993' والبیهقی جلد 2 صفحه 109 من طریق سعید بن أبی سعید المقبری' عن أبیه' عن أبی رافع ۔ قال الترمذی: حدیث حسن ۔ وقال الدارقطنی أصحها اسنادًا ۔

1019- اسناده منقطع' جعفر بن تمام لم یدرك جده العباس ۔ والحدیث عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 2491 الی المصنف ۔ وأخرجه أبو یعلی رقم الحدیث: 6701 من طریق المصنف' وفی الاتحاف للبوصیری رقم الحدیث: 2676 عن المصنف' بلفظ: لا أسم الا فی الأخدعین ۔ وله شاهد عن أبی هریرة وطلحة بن عبید الله وأنس عند البزار (2064-2066-کشف) ۔

1020 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، اَنَّ الْعَبَّاسَ بَنَى غُرْفَةً، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اهْدِمْهَا ، فَقَالَ:اَوَاَتَصَدَّقُ بِثَمَنِهَا؟ فَقَالَ:اهْدِمْهَا ثَلَاثًا

حضرت ابوالعالیہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ایک کمرہ بنایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو گرا دو' عرض کی: کیا میں اس کو پیسوں کے بدلے فروخت نہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا: اس کو گرا دو! تین مرتبہ فرمایا۔

61- وَمَا اُسْنِدَ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کی احادیث

1021 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

1020- اسناده مرسل . عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 3585 الى المصنف . وأخرجه أبو داؤد في المراسيل رقم الحديث: 527 عن موسى بن اسماعيل' وابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 1833 عن أبيه' عن عفان كلاهما عن حماد' به . ورروى عن أبي العالية' عن العباس . قال ابن أبي حاتم: سألت أبي عن حديث رواه أسد بن موسى' عن حماد بن سلمة' عن شعيب بن الحبحاب' عن أبي العالية' عن العباس بن عبد المطلب...... (فذكره) . قال أبي: هذا خطأ' حدثنا عفان بهذا الحديث' عن حماد بن سلمة' عن شعيب بن الحبحاب' عن أبي العالية' أن العباس' مرسل .

1021- اسناده ضعيف' لضعف أبي اسرائيل اسماعيل بن خليفة . وقد اختلف عليه' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 1833' وابن ماجه رقم الحديث: 2883' عن وكيع' والطبراني جلد18صفحه287' من طريق العباس بن الفضل الأسفاطي' عن أبي الوليد الطيالسي كلاهما عن أبي اسرائيل' به . وفيه: عن ابن عباس' عن الفضل' أو أحدهما عن الآخر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 3340 عن وكيع' به' وفيه: عَن ابن عباس والفضل' أو أحدهما عن الآخر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1833-2973 عن أبي أحمد الزبيري' عن أبي اسرائيل' به' وفيه: عن ابن عباس' أو عن الفضل' أو عن أحدهما عن صاحبه . وأخرجه البيهقي جلد 4صفحه340 من طريق ابن أبي قماش' عن أبي الوليد الطيالسي' به' بدون شك . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2867' والطبراني جلد 18صفحه296' والبيهقي جلد 4صفحه340' والخطيب في الموضح جلد 1صفحه416 من طريق الثوري' عن أبي اسرائيل' به ' عن ابن عباس' ولم يتعده . وعند الطبراني والخطيب: وليس بعبد الله .

ابُـو اِسْـرَائِيـلَ، عَـنْ فُـضَيْـلِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ، عَنْ سَـعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْـنِ عَبَّـاسٍ، اَنَّ الـنَّبِـيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَرَادَ الْـحَـجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ، فَاِنَّهُ يَمْرَضُ الْمَرِيضُ، وَتَضِلُّ الضَّـالَّةُ، وَتَبْـدُو الْـحَـاجَةُ شَكَّ اَبُو دَاوُدَ فِي هٰذَا الْـحَـدِيثِ، وَرَوٰى غَيْرُهُ بِغَيْرِ شَكٍّ عَنْ اَبِي اِسْرَائِيلَ، عَـنْ فُـضَيْـلٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ

کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جوحج کا ارادہ کرے وہ جلدی کرے ہوسکتا ہے کہ اس کو کوئی مرض لگ جائے یا اس کی سواری گم ہو جائے یا کوئی اور ضرورت ظاہر ہو جائے۔ امام ابوداؤد کو اس حدیث میں شک ہے' ان کے علاوہ نے بغیر شک کے از ابواسرائیل از فضیل از ابوسعید از حضرت عبداللہ بن عباس از حضرت فضل رضی اللہ عنہ روایت کی۔

1022 ـ حَـدَّثَـنَـا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْـنِ عَبَّـاسٍ، اَنَّ الـنَّبِـيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبّٰى حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نے جمرۂ عقبہ کو کنکریاں ماریں۔

1023 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

و أخـرجـه أحـمد رقم الحديث: 1973' وأبـو داؤد رقـم الحديث: 1732' والـدارمي رقم الحديث: 1791' والحاكم جلد 1صفحه448' وغيـرهـم من طريق مهران أبي صفوان' عن ابن عباس . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وانظر الارواء جلد4صفحه168-169 .

1022- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1807-1809-1810-1814 من طريق غندر وغيره' عن شعبة' بـه . وأخـرجــه أحـمـد رقم الحديث: 1791-1793-1806-1809-1810-1814-1825' والبـخـارى رقم الحديث: 1685' ومسـلـم رقم الحديث: 1281' وأبـو داؤد رقم الحديث: 1815' والتـرمذى رقم الحديث: 918' والنسائى رقم الحديث: 3055' والبزار رقم الحديث: 2145' وابن حبان رقم الحديث: 3804' وغيرهم من طـرق عـن عطاء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1798-1831-1832' ومسـلـم رقم الحديث: 1281' والـنسائى رقم الحديث: 3080-3092' وابـن ماجه رقم الحديث: 3040' وأبـو يعلٰى رقم الحديث: 6728' وابن خزيمة رقم الحديث: 2885' وغيرهم من طرق عن ابن عباس .

1023- حـديـث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف شيخه . وأخرجه الطبراني جلد 18صفحه283 من طريق

صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ امْرَاَةً، مِنْ خَثْعَمَ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ اَدْرَكَتْ اَبِي شَيْخًا كَبِيرًا، لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَسْتَمْسِكَ عَلَى الرَّاحِلَةِ، اَفَيَقْضِي عَنْهُ اَنْ اَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ هٰكَذَا رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قبیلہ خثعم کی ایک عورت حجۃ الوداع کے سال نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے اور میرے والد نے بڑھاپے کی حالت میں پایا ہے' اب وہ سواری پر بیٹھنے کی طاقت نہیں رکھتے' کیا میں ان کی طرف سے حج کرسکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! ابوداؤد نے اسے اسی طرح روایت کیا اور عبدالرزاق نے از معمر از زہری از سلیمان بن یسار از حضرت ابن عباس از حضرت فضل از نبی اکرم ﷺ روایت کی۔

المصنف ۔ وأخرجه مالك جلد 1 صفحه 359' والبخاری رقم الحديث: 1514-1854-1855-4399-6228' ومسلم رقم الحديث: 1334' وأبو داؤد رقم الحديث: 1809' والنسائی رقم الحديث: 5405-5407' والطبرانی جلد 18 صفحه 282-285 من طرق عن الزهری' به ۔ وأما رواية عبد الرزاق' فأخرجها أحمد رقم الحديث: 1818' وأبو يعلى رقم الحديث: 6737 عن عبد الرزاق' به ۔ وأخرجه الطبرانی جلد 18 صفحه 282 من طريق معمر' به ۔ وأخرجه من رواية ابن عباس عن الفضل: أحمد رقم الحديث: 1822' والبخاری رقم الحديث: 1853' ومسلم رقم الحديث: 1335' والترمذی رقم الحديث: 928' والنسائی رقم الحديث: 5404' وابن ماجه رقم الحديث: 2909' والطبرانی جلد 18 صفحه 282 من طرق عن الزهری' به ۔ وقال الترمذی: حديث الفضل بن عباس حديث حسن صحيح ۔ وروی عن ابن عباس' عن حصين بن عوف المزنی' عن النبی صلى الله عليه وآله وسلم ۔ وروی عن ابن عباس أيضًا' عن سنان بن عبد الله الجهنی' عن عمته' عن النبی صلى الله عليه وآله وسلم ۔ وروی عن ابن عباس' عن النبی صلى الله عليه وآله وسلم ۔ قال: وسألت محمدًا عن هذه الروايات فقال: أصح شیء فی هذا الباب ما روی ابن عباس عن الفضل بن عباس' عن النبی صلى الله عليه وآله وسلم ۔ قال محمد: ويحتمل أن يكون ابن عباس سمعه عن الفضل وغيره' عن النبی صلى الله عليه وآله وسلم' ثم روی هذا عن النبی صلى الله عليه وآله وسلم' وأرسله' ولم يذكر الذی سمعه منه ۔ قال أبو عيسى: وقد صح عن النبی صلى الله عليه وآله وسلم فی هذا الباب غير حديث ۔

1024 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ، اَنَّهُ رَدِفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ تَرْفَعْ رَاحِلَتُهُ يَدًا غَادِيَةً حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے' آپ کے اونٹ نے صبح کی بارش کی وجہ سے قدم آگے نہیں بڑھائے یہاں تک کہ آپ نے رمی جمرہ کو کنکریاں مارلیں۔

62- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کی احادیث

1025 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھجور کے ساتھ ملا کر ککڑی کھاتے ہوئے دیکھا۔

1024- اسناده منقطع' الحسن العرني لم يسمع من الفضل بن عباس . والحديث ذكره ابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 822 هكذا عن الطيالسي . وخالف أبا داؤد بهز' وهدبة بن خالد' وأبو عبد الرحمٰن المقرئ' فقالوا عن همام: عن قتادة' عن عزرة' عن الشعبي' عن الفضل' أخرجه أحمد رقم الحديث: 1829' وأبو يعلى رقم الحديث: 6721' والطبراني جلد18صفحه297' والبيهقي جلد5صفحه127 .

1025- حديث صحيح . أخرجه الروياني رقم الحديث: 1334' والخطيب جلد 13صفحه296 من طريق المصنف . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 540' وأحمد رقم الحديث: 1841' والدارمي رقم الحديث: 2058' والبخاري رقم الحديث: 5440-5447-5449' ومسلم رقم الحديث: 2043' وأبو داؤد رقم الحديث: 3835' والترمذي رقم الحديث: 1844' وابن ماجه رقم الحديث: 3325' والبزار رقم الحديث: 2247' وأبو يعلى رقم الحديث: 6798' والطبراني في الكبير (195- قطعة من الجزء13) . والبيهقي جلد7صفحه281 من طرق عن ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه البزار رقم الحديث: 2240' والطبراني (182-قطعة من الجزء 13) من طريق عمرو ابن عبد الغفار' عن هشام بن عروة' عن أبيه' عن عبد الله بن جعفر . وروى عن هشام' عن أبيه' عن عائشة . وعن هشام' عن أبيه' مرسلًا . انظر جامع الترمذي رقم الحديث: 1843 .

1026 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَاهُ هَلَاكُ جَعْفَرٍ قَالَ: اجْعَلُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا؛ فَقَدْ جَاءَهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ هٰكَذَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ، وَقَالَ غَيْرُهُ: عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ

حضرت خالد بن جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جعفر کی شہادت کے موقع پر فرمایا کہ آلِ جعفر کے لیے کھانا بناؤ' اُن کو آج مصیبت نے مشغول کررکھا ہے۔ اسی طرح ابوداؤد نے بیان کیا اور ان کے علاوہ نے از سفیان بن عیینہ از خالد بن جعفر از والد خود از عبداللہ بن جعفر اسے روایت کیا۔

1027 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1026- اسناده ضعيف' لجهالة خالد بن سارة والد جعفر بن خالد' وقد خالف المصنف جماعة من أصحاب ابن عيينة' منهم أحمد والحميدى وابن منيع ومسدد وهشام بن عمار وغيرهم' فرووه موصولًا بذكر عبد الله بن جعفر في اسناده . أخرجه الشافعي في مسنده جلد 1صفحه400' والحميدى رقم الحديث: 537' وأحمد رقم الحديث: 1571' وأبو داؤد رقم الحديث: 3132 والترمذى رقم الحديث: 998' وابن ماجه رقم الحديث: 1610' والبزار رقم الحديث: 2245' وأبو يعلى رقم الحديث: 6801' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 1472' والدارقطني جلد 2صفحه87' والحاكم جلد 1صفحه372' والبيهقى جلد4صفحه61' والبغوى فيى شرح السنة رقم الحديث: 1522 . وقال الترمذى: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وقد رواه ابن اسحاق' عن عبد الله بن أبى بكر بن محمد بن عمرو بن حزم' عن أم عيسى الجزار' عن أم عون وفي بعض الروايات: أم جعفر ابنة محمد بن جعفر' عن جدتها أسماء بنت عميس' قالت: لما أصيب جعفر رجع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الى أهله فقال: ان آل جعفر قد شُغلوا بميتهم' فاصنعوا لهم طعامًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27131' وابن ماجه رقم الحديث: 1611' والطبرانى جلد24صفحه143 . وأخرجه ابن سعد جلد 8صفحه280' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 5صفحه61 من طريق الواقدى' عن ابن أبى الرجال' عن عبد الله بن أبى بكر' به' مطولًا . وروى هذا الحديث من طريق سعيد بن الصباح' عن ورقاء' عن عمرو بن دينار' عن ابن عمر' مرفوعًا . أخرجه ابن عدى جلد 3 صفحه 1246' وقال: وهذا الحديث غريب جدًا بهذا الاسناد' وانما يروى هذا عن ابن عيينة' عن جعفر بن خالد' عن أبيه' عن عبد الله بن جعفر .

1027- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1743' ومسلم رقم الحديث: 2428' وأبو داؤد رقم الحديث:

زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُوَرِّقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ، تُلُقِّيَ بِي وَبِالْحَسَنِ، فَيَجْعَلُ اَحَدَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، وَالْآخَرَ خَلْفَهُ عَلَى الدَّابَّةِ

رسول اللہ ﷺ جب سفر سے واپس آتے تھے تو مجھے اور حسن کو آپ سے ملایا جاتا۔ پس آپ ہم میں ایک کو اپنے آگے اور ایک کو اپنے پیچھے بٹھا لیتے تھے سواری پر۔

1028 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي مَنْ، شَهِدَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَابْنُ الزُّبَيْرِ يَحُزُّ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اللَّحْمَ وَيُطْعِمُهُ، فَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت مسعودی فرماتے ہیں کہ مجھے اس نے بتایا جو حضرت عبداللہ بن جعفر اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا اور حضرت ابن زبیر، عبداللہ بن جعفر کو گوشت کاٹ کر دے رہے تھے اور وہ کھا رہے تھے۔

2566، والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 4246، وابن ماجه رقم الحدیث: 3773، وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 6791، والطبرانی فی الکبیر (200-202 قطعة من الجزء 13)، والبیهقی جلد 5 صفحه 260 من طرق عن عاصم، به .

1028- اسناده ضعیف، لجهالة الراوی عن عبد اللّٰه بن جعفر . والحدیث أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1756 عن أبی النضر، وأبو نعیم فی أخبار أصبهان جلد 1 صفحه 237 من طریق عبد اللّٰه بن رجاء کلاهما عن المسعودی، به . ورواه مسعر فقال: عن رجل من فهم، عن عبد اللّٰه بن جعفر . أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 539، وأحمد رقم الحدیث: 1744-1759، والترمذی فی الشمائل رقم الحدیث: 162، والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 6657، وابن ماجه رقم الحدیث: 3308، والطبرانی فی الکبیر (215- قطعة من الجزء 13)، والحاکم جلد 4 صفحه 111 ، وغیرهم، وصححه الحاکم، وأقره الذهبی . وسمی مسعر الرجل فی روایة ابن ماجه: محمد بن عبد اللّٰه، وفی روایة الحاکم والطبرانی: محمد بن عبد الرحمٰن . وانظر تهذیب الکمال جلد 25 صفحه 474، وتعجیل المنفعة جلد 2 صفحه 192-193 . قال الحاکم: وقد رواه رقبة بن مصقلة عن هذا الفهمی ولم ینسبه . ثم أخرجه من طریقه جلد 4 صفحه 111 ، وکذلك أخرجه البزار رقم الحدیث: 2262 . ورواه قتادة، عن عبد اللّٰه بن جعفر، ولم یسمع منه . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1749 . وأخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 7761، وفی الصغیر رقم الحدیث: 1035 من طریق أصرم ابن حوشب، حدثنا قرة بن خالد، عن أبی جعفر محمد بن علی بن الحسین، قال: قلت لعبد اللّٰه بن جعفر: حدثنا شیئًا سمعته...... فذکره .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَطْيَبُ اللَّحْمِ الظَّهْرُ

حضرت ابن جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے: سب سے اچھا گوشت پیٹھ کا ہے۔

1029 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: لَمَّا اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ جَعْفَرٍ وَاَصْحَابِهِ، اَمْهَلَ آلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثًا، ثُمَّ اَتَاهُمْ فَقَالَ: اَخْرِجُوا اِلَيَّ وَلَدَ اَخِي قَالَ: فَاُخْرِجَ ثَلَاثَةٌ كَاَنَّهُمْ اَفْرُخٌ، فَاُخْرِجَ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَوْنٌ، وَمُحَمَّدٌ، فَدَعَا الْحَلَّاقَ فَحَلَقَ رُئُوسَهُمْ، وَقَالَ: اَمَّا عَوْنٌ، فَاَشْبَهَ خَلْقِي وَخُلُقِي، وَاَمَّا مُحَمَّدٌ فَاَشْبَهَ عَمَّنَا اَبَا طَالِبٍ، وَاَخَذَ بِيَدِ عَبْدِ اللّٰهِ فَاَشَالَهَا وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اخْلُفْ جَعْفَرًا فِي اَهْلِهِ، وَبَارِكْ لِعَبْدِ اللّٰهِ فِي صَفْقَةِ يَمِينِهِ قَالَ: وَجَعَلَتْ اُمُّهُمْ تُفْرِحُ لَهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آلْعَيْلَةَ وَاَنَا وَلِيُّهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ هٰكَذَا رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ، وَرَوَاهُ وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ

حضرت حسن بن سعد مولیٰ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ حضرت جعفر اور ان کے ساتھیوں کی شہادت کے موقع پر آئے (فرمایا:) آلِ جعفر کو تین دن کا کھانا دو پھر اُن کے پاس آئے فرمایا: میرے پاس لاؤ میرے بھائی کے بیٹوں کو۔ تینوں کو نکالا گیا تو وہ ایسے تھے جیسے چوزے ہوتے ہیں پس عبداللہ عون اور محمد کو لایا گیا تو آپ نے حجام کو بلوایا تو اس نے ان کے بال کاٹے۔ اور فرمایا: بہرحال عون یہ میری سیرت وصورت کے مشابہ ہے اور محمد ہمارے چچا ابوطالب کے مشابہ ہے اور آپ نے عبداللہ کا ہاتھ پکڑا اور انہیں اُٹھایا اور دعا کی: اے اللہ! حضرت جعفر کے گھر والوں میں سے اس کا جانشین بنا اور حضرت عبداللہ کے دائیں ہاتھ کے عقدِ بیع میں برکت عطا فرما! فرمایا: تو ان کی والدہ ان کے لیے خوش ہونے لگی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھر

1029- حديث صحيح . وقد اختلف في اسناده على محمد بن أبي يعقوب' فرواه مهدى ابن ميمون' عنه ' مرسلًا' ورواه جرير بن حازم' عنه' متصلًا . أخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة رقم الحديث: 650 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 14صفحه518 عن أبي أسامة' عن مهدى' به . ورواه وهب بن جرير وموسىٰ بن اسماعيل' عن جرير' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1750' وأبو داؤد رقم الحديث: 4192' والنسائي رقم الحديث: 4242' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 8160-9295' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 1461' وغيرهم . ورواه خالد بن سارة ' عن عبد الله بن جعفر' بنحوه . أخرجه الحاكم جلد 1 صفحه372 . ومن مرسل الشعبي أخرجه ابن سعد جلد4صفحه34 مقتصرًا على الدعاء لجعفر .

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: جَاءَ تْ بِنَا اُمُّنَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے جتنے بھی افراد ہیں میں ان کا دنیا و آخرت میں مددگار ہوں (وارث ہوں)۔ اسی طرح اسے روایت کیا ابوداؤد نے اور اسے وہیب بن جریر نے از والد خود از محمد بن ابویعقوب از حسن بن سعید از حضرت عبداللہ بن جعفر روایت کیا۔ کہا کہ ہمارے ساتھ ہماری والدہ ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے آئیں۔

1030 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلَى قَرْنِهِ بَعْدَمَا سُمَّ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پنڈلی پر داغنے کے بعد پچھنا لگوایا۔

63- كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ کی احادیث

1031 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

حضرت امام زہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

-1030 اسناده ضعيف' لضعف جابر الجعفي' وهذا لفظ غريب . وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2760 الى المصنف' بلفظه هذا . وأخرجه البزار رقم الحديث: 2244 عن عمرو بن على' عن المصنف' وفيه: وهو محرم . بدلًا من: بعد ما سم . وأخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 6796 من طريق الحارث بن النعمان' وابن قانع في معجمه جلد 2صفحه80' والطبراني في الكبير (183- قطعة من الجزء 13)' وفي الأوسط رقم الحديث:6309 من طريق آدم كلاهما عن شيبان' به .

-1031 حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف زمعة' وهو مرسل' لكنه جاء باسناد صحيح موصول كما أشير اليه عقب الحديث . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 873' وأحمد رقم الحديث: 27210' وعبد بن حميد رقم الحديث: 376' والترمذى رقم الحديث: 1641' والطبرانى جلد19صفحه63-66 من طريق معمر وعمرو بن دينار مفرقين عن الزهرى' عن ابن كعب بن مالك' عن أبيه . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15841 من طريق معمر أيضًا عن الزهرى' عن عبد الرحمٰن بن كعب بن مالك'

زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَيْرٌ تَعَلَّقُ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ، حَتَّى يُرْجِعَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جَسَدِهِ وَهٰذَا الْحَدِيثُ يَرْوِيهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی روح پرندہ (کی شکل میں) ہے جنت کے درختوں کے پتوں کے ساتھ معلق رہتی ہے یہاں تک کہ (قیامت کے دن) اس کو اللہ عزوجل اس کے جسم میں واپس کر دے گا۔ یہ حدیث عبدالرزاق نے روایت کی معمر سے انہوں نے زہری سے اور زہری نے حضرت کعب بن مالک سے انہوں نے اپنے والد سے۔

1032 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے چچا سے روایت

عن أبيه، وفيه قصة. وأخرجه مالك جلد 1 صفحه 240 ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 15816، والنسائي رقم الحديث: 2072، وابن ماجه رقم الحديث: 4271، وأحمد رقم الحديث: 15830-15825، وابن حبان رقم الحديث: 4657، والطبراني جلد 19 صفحه 64-65 من طريق مالك وغيره، عن الزهري، عن عبد الرحمٰن بن كعب بن مالك، عن أبيه. وقد صرح الزهري بسماعه من عبد الرحمٰن كما عند أحمد، وأثبته له ابن معين كما في تاريخ الدوري جلد 3 صفحه 150، وخرج له البخاري في الصحيح من روايته عنه. وانظر تاريخ البخاري جلد 5 صفحه 305. وله شاهد عن أم هانئ عند أحمد رقم الحديث: 27427 وغيره.

1032- حديث صحيح بشواهده. وقد وقع في حديث الزهري هذا اختلاف شديد، فأخرجه الشافعي في مسنده جلد 2 صفحه 239، وفي الرسالة رقم الحديث: 8، والحميدي رقم الحديث: 874، والطحاوي جلد 3 صفحه 221، والاسماعيلي كما في فتح الباري جلد 6 صفحه 147، والبيهقي جلد 9 صفحه 78 من طرق عن ابن عيينة، به. وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1004. وقال الحافظ في الاصابة في ترجمة سهل بن مالك جلد 3 صفحه 205: وروى أبو عوانة والطحاوي من طريق مالك، عن الزهري، عن عبد الرحمٰن بن كعب بن مالك، عن عمه، أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم نهى الذي قتلوا ابن أبي الحقيق عن قتل النساء والصبيان. فان كان محفوظًا احتمل أن يكون اسم عمه سهلًا، لكن أخرجه أبو عوانة والطحاوي من وجهين آخرين عن الزهري، عن عبد الرحمٰن، عن أبيه. غير أنه قال في ترجمة كعب بن مالك جلد 5 صفحه 610: لم يكن لمالك ولد غير كعب الشاعر المشهور. والذي في موطأ مالك جلد 2 صفحه 447: عن الزهري، عن عبد الرحمٰن بن كعب، مرسلًا. ورواه الوليد بن مسلم عند الطحاوي جلد 3 صفحه 221، والطبراني جلد 19 صفحه 74 عن مالك، عن الزهري، عن عبد الرحمٰن بن كعب، عن أبيه. لكن قال ابن عبد البر: اتفق رواة

الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا۔

1033 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ كَعْبًا، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا الْغَزْوَةَ وَرَّى بِغَيْرِهَا

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب جہاد کے لیے جاتے تو اس کے علاوہ کوئی معنی مراد لیتے تھے (یعنی توریہ بولتے تھے)۔

1034 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي

حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

مالك على ارساله ۔ وورواه يونس بن يزيد، عن الزهري، عن عبد الرحمٰن بن كعب، عن أبيه ۔ عند الطبراني جلد19صفحه74 ۔ وورواه محمد بن أبي حفصة عند الطبراني جلد 19صفحه74 عن الزهري فقال: عن عبد اللّٰه بن كعب بن مالك، عن أبيه ۔ وفي رواية عن ابن أبي حفصة بالشك: عبد الله أو عبيد الله ۔ وروى عن ابن جريج، عن الزهري، عن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن كعب، عن أبيه، عن عمه، عن كعب ۔ أخرجه الطبراني جلد19صفحه75 ۔ وانظر مسند أبي يعلى رقم الحديث: 907، والاصابة جلد4صفحه167، والفتح جلد6صفحه112، وهدى الساري صفحه363 ۔

1033- حديث صحيح، واسناده المصنف ضعيف، لضعف صالح بن أبي الأخضر ۔ وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2637، والبيهقي جلد9صفحه150 من طريق معمر، عن الزهري، به، وزاد: وكان يقول: الحرب خدعة ۔ قال أبو داؤد: لم يجئ به الا معمر يريد قوله: الحرب خدعة ۔ بهذا الاسناد، انما يروى من حديث عمرو بن دينار، عن جابر ۔ ومن حديث معمر، عن همام بن منبه، عن أبي هريرة ۔ وهذا الحديث جزء من الحديث الذي بعده، وسيأتي تخريجه مطولًا ۔

1034- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف كسابقه ۔ أخرجه ابن شيبة جلد14صفحه539، وأحمد رقم الحديث: 15811-15812-15819-15826-27214-27219 ۔ وعبد بن حميد رقم الحديث: 375، والدارمي رقم الحديث: 2441-2454، والبخاري رقم الحديث: 2949-2950، وأبو داؤد رقم الحديث: 2605، والترمذي رقم الحديث: 3102، والنسائي رقم الحديث: 3426، وفي الكبرى رقم الحديث: 8787، وابن ماجه رقم الحديث: 1393، وابن حبان رقم الحديث: 3370، والطبراني جلد19صفحه58-69، والبيهقي

الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ حِينَ عَمِيَ، قَالَ: سَمِعْتُ كَعْبًا وَهُوَ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، قَالَ كَعْبٌ: لَمْ اَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَطُّ اِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، غَيْرَ اَنِّي لَمْ اَشْهَدْ بَدْرًا، وَلَمْ يُعَاتِبِ اللّٰهُ اَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْ بَدْرٍ، اِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عِيرَ قُرَيْشٍ، حَتَّى جَمَعَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَدُوِّهِ عَلَى غَيْرِ مَوْعِدٍ، وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ تَوَاثَقْنَا عَلَى الْاِسْلَامِ، وَمَا اُحِبُّ اَنَّ لِي بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ، وَاِنْ كَانَتْ بَدْرٌ هِيَ اَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا، فَكَانَ مِنْ خَبَرِي اَنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، اَنِّي لَمْ اَكُنْ قَطُّ اَقْوَى وَلَا اَيْسَرَ مِنِّي

فرماتے ہیں اور یہ حضرت کعب کے راہنما تھے‘ جس وقت حضرت کعب نابینا ہو گئے تھے‘ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے سنا اور وہ ان سے وہ حدیث بیان کرتے ہیں جس وقت وہ رسول اللہ ﷺ سے غزوۂ تبوک کے موقع پر پیچھے رہ گئے تھے۔ حضرت کعب فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے سوائے اس غزوۂ تبوک کے کسی غزوہ سے بھی پیچھے نہ رہے اور میں غزوۂ بدر میں بھی حاضر نہیں تھا اور اُن میں سے کسی پر اللہ تعالیٰ نے عتاب نہیں کیا‘ رسول اللہ ﷺ نکلے تو آپ کا ارادہ قریش کے قافلہ کو روکنے کا تھا یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے آپ کو اور آپ کے دشمن کو جمع کر دیا بغیر وعدہ کی جگہ کے‘ اور بلاشبہ میں لیلۃ العقبہ کی رات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حاضر تھا‘ جب ہم نے اسلام کا پختہ ارادہ کیا اور مجھے غزوۂ بدر میں حاضر ہونا اتنا زیادہ پسند نہیں حالانکہ لوگوں میں غزوۂ بدر کا زیادہ تذکرہ ہے‘ سو میرا واقعہ یہ ہے کہ میں

جلد 9 صفحہ 150 من طريق معمر ويونس وابن جريج واسحاق بن راشد عن الزهرى عن عبد الرحمٰن بن كعب بن مالك عن أبيه كرواية المصنف وقد صرح الزهرى بسماعه من عبد الرحمٰن بن كعب عند ابن حبان والطبراني والبيهقي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15808-27220‘ والبخارى رقم الحديث: 2948‘ والنسائي رقم الحديث: 3432‘ وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 8785 من طريق معمر ويونس وابن جريج أيضًا عن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن كعب بن مالك عن جده . وأخرجه الطبراني جلد 19 صفحه 57-58 من طريق الزبيرى واسماعيل بن أمية عن الزهرى مثله . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15820-15827-15828‘ والبخارى رقم الحديث: 2757-2947-3889‘ وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 944‘ ومسلم رقم الحديث: 2769‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 3317-3321-4600‘ والنسائي رقم الحديث: 3833-3834‘ وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 8779-11232 .

حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ، وَاللّٰهِ مَا اجْتَمَعَتْ لِيَ رَاحِلَتَانِ قَطُّ حَتَّى جَمَعْتُهُمَا فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ، قَالَ كَعْبٌ: فَلَيْسَ اَحَدٌ يُرِيدُ اَنْ يَتَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا اَظُنُّ اَنَّ ذٰلِكَ سَيَخْفَى لَهُ، مَا لَمْ يُنَزِّلِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ وَحْيًا قَالَ: وَغَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ طَابَتْ ثِمَارُ الْمَدِينَةِ وَظِلَالُهَا، فَاَنَا اِلَيْهِ اَصْعَرُ، فَاَخْبَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ الَّذِي يُرِيدُ، وَكَانَ إِذَا غَزَا الْغَزْوَةَ وَرَّى بِغَيْرِهَا، حَتَّى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ، وَالنَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرٌ، لَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابٌ حَافِظٌ، يُرِيدُ الدِّيوَانَ قَالَ: وَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا بَعِيدًا، وَنَحْنُ عَدَدٌ كَبِيرٌ، فَطَفِقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَجَهَّزُ، وَغَدَوْتُ كَاَنِّي اَتَجَهَّزُ، ثُمَّ اَرْجِعُ وَلَمْ اَقْضِ شَيْئًا، ثُمَّ اَغْدُو كَاَنِّي اَتَجَهَّزُ، وَلَمْ اَقْضِ شَيْئًا قَالَ: فَلَمْ يَزَلِ الْاَمْرُ يَتَمَادَى بِي حَتَّى شَمَّرَ النَّاسُ بِالرَّحِيلِ، فَطَفِقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَادِيًا وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ، فَهَمَمْتُ اَنْ اَرْتَحِلَ فَلَمْ يُقَدَّرْ لِي، وَلَيْتَنِي فَعَلْتُ، فَطَفِقْتُ يَحْزُنُنِي اَنِّي إِذَا خَرَجْتُ بَعْدَ خُرُوجِ رَسُولِ اللّٰهِ فِي النَّاسِ لَا اَرَى إِلَّا رَجُلًا مَغْمُوصًا عَلَيْهِ فِي النِّفَاقِ، اَوْ رَجُلًا مِمَّنْ عَذَرَ اللّٰهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ، وَلَمْ يَذْكُرْنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اَتَى تَبُوكَ، فَقَالَ فِي مَجْلِسٍ، وَفِي الْقَوْمِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، بِتَبُوكَ: مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ؟ فَقَالَ: رَجُلٌ مِنْ بَنِي

رسول اللہ ﷺ سے جب غزوۂ تبوک میں پیچھے رہ گیا' میں اس وقت سے زیادہ کبھی بھی طاقتور اور خوشحال نہ ہوا' جب میں اس موقع پر آپ سے پیچھے رہ گیا' اللہ کی قسم! اس غزوہ کے علاوہ میرے پاس کبھی بھی دو سواریاں جمع نہیں ہوئی تھیں۔ حضرت کعب نے فرمایا: کوئی بھی یہ ارادہ نہیں رکھتا تھا جو رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہا' سوائے اس گمان کے کہ اس کا معاملہ آپ پر پوشیدہ ہی رہے گا جب تک اللہ عزوجل نے اس بارے وحی نہ نازل فرمائی' اور نبی اکرم ﷺ نے یہ جنگ اس وقت لڑی جب سائے تازہ ہو گئے اور پھل خوشبو والے ہو گئے' اور جب آپ کسی غزوہ کا ارادہ کرتے تو اس کے علاوہ ہی کچھ کہتے اور آپ فرماتے: لڑائی ایک دھوکہ ہے' نبی اکرم ﷺ نے غزوۂ تبوک میں ارادہ فرمایا کہ لوگ تیار ہو جائیں اور میں زیادہ سہولت والا تھا' بلاشبہ میرے لیے دو سواریاں جمع تھیں اور میں اسی کیفیت میں رہا یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ صبح کے وقت کھڑے ہوئے اور وہ جمعرات کا دن ہے اور آپ جمعرات کے دن نکلنا پسند فرماتے تھے' پس میں نے صبح کی تو میں نے کہا: میں بازار چلتا ہوں اور میں اپنا سامان خریدتا ہوں' پھر میں اس کو لاتا ہوں' بس میں صبح کے وقت بازار گیا' بعض حالات نے مجھ پر تنگی کی تو میں واپس لوٹ آیا' میں نے کہا: انشاء اللہ! کل لوٹوں گا اور ان کے ساتھ جاملوں گا اور مجھ پر میرے بعض حالات تنگ ہو گئے اور میں ہمیشہ اس طرح رہا حتیٰ کہ مجھے گناہ نے دھوکا دیا اور میں نبی اکرم ﷺ سے پیچھے رہ گیا' پس میں بازار میں اور مدینے کے اطراف

سَلِمَةَ: حَبَسَهُ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بُرْدَاهُ وَالنَّظَرُ فِي عِطْفَيْهِ، فَقَالَ مُعَاذٌ: بِئْسَ وَاللّٰهِ مَا قُلْتَ، وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا عَلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا، فَبَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ كَذَلِكَ، إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ يَزُولُ بِهِ السَّرَابُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْ أَبَا خَيْثَمَةَ، فَإِذَا هُوَ أَبُو خَيْثَمَةَ الَّذِي تَصَدَّقَ بِالصَّاعِ فَلَمَزَهُ الْمُنَافِقُونَ، وَلَمْ يَجِدْ إِلَّا جُهْدَهُ، فَلَمَّا بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَفَلَ مِنْ تَبُوكَ، حَضَرَنِي بَثِّي وَحَضَرَنِي الْكَذِبُ، وَجَعَلْتُ أَقُولُ: بِمَ أَخْرُجُ مِنْ سَخَطِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَأَسْتَعِينُ عَلَى ذَلِكَ كُلَّ ذِي رَأْيٍ مِنْ أَهْلِي، فَلَمَّا بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَظَلَّ قَادِمًا، زَاحَ عَنِّي الْبَاطِلُ، فَأَجْمَعْتُ عَلَى صِدْقِهِ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ، فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ جَاءَهُ الْمُنَافِقُونَ وَكَانُوا أَرْبَعَةً وَثَمَانِينَ رَجُلًا فَيَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ، وَيَحْلِفُونَ لَهُ، فَيَقْبَلُ مِنْهُمْ عَلَانِيَتَهُمْ، وَيَسْتَغْفِرُ لَهُمْ، وَيَكِلُ سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللّٰهِ، حَتَّى جِئْتُ، فَلَمَّا رَآنِي تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ، ثُمَّ قَالَ: مَا خَلَّفَكَ؟ أَلَمْ تَكُنْ قَدِ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ لَوْ أَنِّي عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا، لَظَنَنْتُ أَنِّي سَأَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ، لَقَدْ أُعْطِيتُ جَدَلًا، وَلَكِنْ وَاللّٰهِ لَئِنْ أَنَا حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ بِحَدِيثٍ تَرْضَى بِهِ عَنِّي، لَيُوشِكَنَّ اللّٰهُ أَنْ يُسْخِطَكَ عَلَيَّ، وَلَئِنْ أَنَا حَدَّثْتُكَ

میں چلنے لگا' مجھے یہ بات غمگین کرتی کہ میں نے کسی کو بھی رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہتے ہوئے نہ دیکھا سوائے ایک آدمی کے جو نفاق میں ڈوبا ہوا تھا اور کسی کو میں نے پیچھے رہتے ہوئے نہ دیکھا مگر میں نے اس کو دیکھا کہ وہ چھپ رہا تھا' اور لوگ بہت تھے جن کو ایک بڑا دیوان جمع نہیں کر سکتا تھا' وہ تمام جو نبی اکرم ﷺ سے پیچھے رہے اسّی آدمی تھے' نبی اکرم ﷺ نے میرا ذکر فرمایا' حتیٰ کہ آپ تبوک میں پہنچ گئے' جب تبوک میں پہنچے تو فرمایا: کعب بن مالک نے کیا کیا؟ تو میری قوم کے ایک آدمی نے بتایا: اے اللہ کے رسول! وہ اپنی چادر کے ساتھ پیچھے رہ گیا اور ان کی نظر دو پہلوؤں میں ہے۔ حضرت معاذ بن جبل نے فرمایا: بُرا ہے جو تو نے کہا' اللہ کی قسم! اے اللہ کے نبی! ہم بہتری کے سوا کچھ نہیں جانتے' فرمایا: ہمارے درمیان یہی کیفیت تھی کہ ایک آدمی کا نشان لگا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ابوخیثمہ ہو جا! تو وہ ابوخیثمہ ہی تھے' جب رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ غزوۂ تبوک کا مکمل کیا اور واپس آئے اور مدینے کے قریب ہو گئے تو میں یاد کرنے لگا کہ کیسے میں نکلوں گا' نبی اکرم ﷺ کے غصے سے اور میں مدد مانگتا ہوں' اس پر ہر عقل والے اپنے گھر والوں سے حتیٰ کہ جب کہا گیا کہ نبی اکرم ﷺ کل تمہارے پاس صبح کرنے والے ہیں تو مجھ سے شام کے وقت باطل چلا گیا' میں نے جان لیا کہ بے شک میں نجات نہیں پا سکتا مگر سچائی کے ساتھ' تو نبی اکرم ﷺ صبح کے وقت داخل ہوئے' پس آپ نے مسجد میں دو رکعات نماز پڑھی اور آپ جب بھی

الْيَوْمَ بِحَدِيثِ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ، إِنِّي أَرْجُو عُقْبَى اللّٰهِ، لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا كُنْتُ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ، وَاللّٰهِ مَا اجْتَمَعَتْ لِي رَاحِلَتَانِ قَطُّ حَتَّى جَمَعْتُهُمَا فِي هَذِهِ الْغَزْوَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا هَذَا فَقَدْ صَدَقَنِي، قُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللّٰهُ فِيكَ قَالَ: فَقُمْتُ، وَثَابَ إِلَيَّ رِجَالٌ مِنْ قَوْمِي مِنْ بَنِي سَلِمَةَ، فَقَالُوا: وَاللّٰهِ مَا عَلِمْنَاكَ أَذْنَبْتَ فِي الْإِسْلَامِ ذَنْبًا قَبْلَ هَذَا، فَقَدْ كَانَ كَافِيَكَ مِنْ ذَنْبِكَ اسْتِغْفَارُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَفَلَا اعْتَذَرْتَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ بِمَا اعْتَذَرَ إِلَيْهِ الْمُخَلَّفُونَ؟ قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا زَالُوا يُؤَنِّبُونَنِي حَتَّى كِدْتُ أَنْ أُكَذِّبَ نَفْسِي قَالَ: فَقُلْتُ: هَلْ لَقِيَ هَذَا مَعِي أَحَدٌ؟ قَالَ: لَقِيَهُ مَعَكَ رَجُلَانِ، قِيلَ لَهُمَا مَا قِيلَ لَكَ قُلْتُ: وَمَنْ هُمَا؟ فَقَالُوا: هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ الْوَاقِفِيُّ، وَمُرَارَةُ بْنُ الرَّبِيعِ الْعَامِرِيُّ فَذَكَرُوا رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا، لِي فِيهِمَا أُسْوَةٌ قَالَ: وَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ نَفَرٍ مِنْ بَيْنِ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ قَالَ: فَاجْتَنَبَنَا النَّاسُ فَلَمْ يُكَلِّمُونَا، فَتَنَكَّرَتْ لِي وَاللّٰهِ نَفْسِي، وَتَنَكَّرَتْ لِيَ الْأَرْضُ فِي نَفْسِي، فَمَا هِيَ الْأَرْضُ الَّتِي كُنْتُ أَعْرِفُ، فَأَمَّا صَاحِبَايَ فَاسْتَكَانَا وَجَلَسَا فِي بُيُوتِهِمَا، وَأَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أَشَبَّ الْقَوْمِ وَأَجْلَدَهُمْ، فَكُنْتُ أَشْهَدُ الصَّلَاةَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ، وَأَطُوفُ فِي الْأَسْوَاقِ، وَلَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ، فَآتِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُصَلِّي

سفر سے آتے تھے تو اسی طرح کرتے تھے' آپ مسجد میں داخل ہوئے اس میں دو رکعات نماز پڑھی' پھر بیٹھ گئے تو آپ کے پاس وہ لوگ آنے لگے جو آپ سے پیچھے رہے تو وہ قسمیں اُٹھاتے ہیں اور آپ سے عذر پیش کرتے ہیں تو آپ ان کے لیے استغفار کرتے اور ان کے اظہار کو قبول فرماتے اور ان کے تمام رازوں کو اللہ کے حوالے کرتے' پس میں مسجد میں داخل ہوا' تو دیکھا کہ بیٹھے ہوئے تھے جب آپ نے مجھے دیکھا تو مسکرائے' غصے والے کے مسکرانے کی طرح' پس میں آیا اور آپ کے سامنے بیٹھ گیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے کوئی مدد نہیں خریدی؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! کیوں نہیں! فرمایا: کس چیز نے تجھے مجھ سے پیچھے کیا؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! اگر میں آپ کے علاوہ لوگوں میں سے کسی ایک کے سامنے ہوتا تو میں بیٹھ جاتا' اور میں اس کے غصے سے بچ جاتا عذر پیش کر کے' تحقیق میں ایک قوت عطا کیا گیا لیکن میں نے جان لیا ہے' اے اللہ کے نبی! بے شک اگر میں آپ سے آج کے دن ایسی بات بیان کروں جس کو آپ مجھ پر حق گمان کریں' تو بلاشبہ میں اس میں اللہ کی سزا کی اُمید رکھتا ہوں' اور اگر میں آپ سے آج کے دن ایسی بات بیان کروں جس میں آپ مجھ پر راضی ہو جائیں تو وہ جھوٹ ہے' مجھے یقین ہے کہ عنقریب اللہ آپ کو مجھ پر مطلع فرما دے گا' اللہ کی قسم! اے اللہ کے نبی! میں ہرگز اس وقت کے علاوہ اتنا دولت مند نہ تھا اور میں اپنی تکلیف کو آسان نہیں کرتا اس وجہ سے کہ میں آپ سے پیچھے رہا تو

مَعَهُ، فَأُسَلِّمُ، وَأَقُولُ فِي نَفْسِي: هَلْ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِالرَّدِّ عَلَيَّ؟ أُسَارِقُهُ النَّظَرَ، فَإِذَا أَقْبَلْتُ عَلَى صَلَاتِي أَقْبَلَ نَحْوِي، وَإِذَا أَقْبَلْتُ نَحْوَهُ أَعْرَضَ عَنِّي، فَلَمَّا طَالَ ذَلِكَ عَلَيَّ مِنْ جَفْوَةِ الْمُسْلِمِينَ إِيَّانَا، أَتَيْتُ أَبَا قَتَادَةَ، وَهُوَ ابْنُ عَمِّي، وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ، فَكَلَّمْتُهُ، فَوَاللَّهِ مَا كَلَّمَنِي، فَقُلْتُ: يَا أَبَا قَتَادَةَ، نَشَدْتُكَ بِاللَّهِ، أَتَعْلَمُنِي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ؟ فَقَالَ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: فَفَاضَتْ عَيْنَايَ، فَتَسَوَّرْتُ الْحَائِطَ فَمَضَيْتُ، فَبَيْنَمَا أَنَا فِي السُّوقِ ذَاتَ يَوْمٍ، إِذْ أَتَانِي نَبَطِيٌّ مِنْ أَنْبَاطِ الشَّامِ، مَعَهُ كِتَابٌ مِنْ مَلِكِ غَسَّانَ، وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ يَدُلُّنِي عَلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ؟ فَطَفِقَ النَّاسُ يُشِيرُونَ إِلَيَّ، فَأَخَذْتُ الْكِتَابَ، وَأَنَا قَارِءٌ أَقْرَأُ، فَإِذَا هُوَ مِنْ مَلِكِ غَسَّانَ، فَإِذَا فِيهِ: أَمَّا بَعْدُ، فَقَدْ بَلَغَنَا أَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ أَقْصَاكَ، وَلَمْ يَجْعَلْكَ اللَّهُ بِدَارِ هَوَانٍ وَلَا مَضْيَعَةٍ، فَالْحَقْ بِنَا فَلْنُوَاسِيكَ قَالَ: قُلْتُ: هَذَا أَيْضًا مِنَ الشَّرِّ، فَأَخَذْتُ الْكِتَابَ، فَتَيَمَّمْتُ بِهِ التَّنُّورَ، فَسَجَرْتُهُ، فَلَمَّا مَضَى أَرْبَعُونَ لَيْلَةً مُنْذُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِنَا، إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَنِي فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ امْرَأَتَكَ قُلْتُ: أُطَلِّقُهَا أَوْ مَاذَا أَصْنَعُ بِهَا؟ قَالَ: لَا تَقْرَبْهَا فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي: يَا هَذِهِ، الْحَقِي بِأَهْلِكِ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِي هَذَا الْأَمْرِ، وَأَرْسَلَ إِلَى صَاحِبَيَّ بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ: فَجَاءَتِ امْرَأَةُ هِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ هِلَالًا رَجُلٌ

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بہر حال یہ بات تو تم نے سچ کہی' کیا یہ نہیں ہے کہ اُٹھ جا! یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تیرے بارے کوئی فیصلہ فرما دے۔ میں کھڑا ہو گیا تو میرے پیچھے میری قوم کے افراد بھی آ رہے تھے اور ان الفاظ میں خبردار کرتے ہوئے کہہ رہے تھے: اللہ کی قسم! ہم نہیں جانتے کہ تو نے اس سے پہلے کبھی کوئی گناہ کیا ہو' پھر کس لیے تو نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں معافی طلب کی ہے' حالانکہ اس عذر کی بناء پر وہ تجھ سے خوش ہیں اور رسول اللہ ﷺ کا مغفرت مانگنا' اس کے بعد اس کا تذکرہ آئے گا' تم اپنے موقف سے پیچھے بھی نہیں ہٹے' ہمیں یہ بھی نہیں معلوم کہ تمہارے حق میں کیا فیصلہ ہوگا' وہ مجھے مسلسل آگاہ کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے ارادہ کر لیا کہ واپس جا کر اپنی ذات کو جھٹلا دوں' پھر میں نے پوچھا: کیا یہ قول میرے علاوہ کسی اور نے بھی کیا ہے' انہوں نے جواب دیتے ہوئے کہا: ہاں! کیا ہے' ہلال بن امیہ اور مرارہ بن ربیعہ نے یہ قول کیا ہے' انہوں نے دو افراد کا تذکرہ کیا جو غزوۂ بدر میں شامل تھے' میرے لیے ان دونوں کی ذاتوں میں ایک نمونہ تھا' تو میں نے کہا: اللہ کی قسم! اس معاملے میں کبھی بھی واپس نہیں ہٹوں گا اور نہ ہی اپنے آپ کو جھٹلاؤں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے ہم تینوں سے گفتگو کرنے سے منع فرما دیا' میں بازار جاتا تو کوئی مجھ سے گفتگو نہیں کرتا تھا اور لوگ ہم سے منہ موڑنے لگے' حالانکہ وہ لوگ بھی تھے جن سے میرا خاصا تعارف تھا' ہمارے لیے وہ دیواریں غیر معروف ہو گئیں جن کے متعلق ہم بخوبی جانتے تھے' میں

ضَائِعٌ، لَيْسَ لَهُ خَادِمٌ، أَفَتَكْرَهُ أَنْ أَخْدُمَهُ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ لَا يَقْرَبَنَّكِ ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْهُ حِرَاكٌ إِلَى شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ مُنْذُ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَ، إِنَّمَا هُوَ يَبْكِي، فَقَالَ لِي بَعْضُ أَهْلِي: وَمَا عَلَيْكَ أَنْ تَسْتَأْذِنَ فِي أَهْلِكَ رَسُولَ اللَّهِ، فَقَدْ أَذِنَ لِامْرَأَةِ هِلَالٍ فَقُلْتُ: وَاللَّهِ لَا أَفْعَلُ، وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ، لَا أَدْرِي مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ: فَبَيْنَا أَنَا كَذَلِكَ فِي صُبْحِ خَمْسِينَ لَيْلَةً مُنْذُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِنَا، صَلَّيْتُ صَلَاةَ الصُّبْحِ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ لَنَا، ثُمَّ جَلَسْتُ عَلَى الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللَّهُ: (ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ)(التوبة: 118)، إِذْ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ أَوْفَى عَلَى سَلْعٍ، وَرَكَضَ إِلَيَّ رَجُلٌ فَرَسًا، فَكَانَ الصَّوْتُ أَسْرَعَ إِلَيَّ مِنَ الْفَرَسِ: أَبْشِرْ يَا كَعْبُ بْنَ مَالِكٍ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا، وَعَرَفْتُ أَنْ قَدْ جَاءَ الْفَرَجُ، فَجَاءَ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ، فَنَزَعْتُ ثَوْبَيْنِ كَانَا عَلَيَّ، وَاللَّهِ مَا أَمْلِكُ غَيْرَهُمَا، فَكَسَوْتُهُمَا إِيَّاهُ بِشَارَةً، ثُمَّ اسْتَعَرْتُ ثَوْبَيْنِ فَلَبِسْتُهُمَا، ثُمَّ انْطَلَقْتُ أَتَيَمَّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَعْبٌ: وَأَخْبَرَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ مُحْسِنَةً فِي شَأْنِي، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ، فَلَمَّا بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ نَزَلَتْ عَلَيْهِ تَوْبَتُنَا، فَقَالَ لِي: أَيْ أُمَّ سَلَمَةَ، تِيبَ عَلَى كَعْبِ بْنِ

اپنے دوستوں میں سے مضبوط ترین آدمی تھا تو میں بازاروں میں چکر لگانے کے لیے نکلتا رہتا تھا' پھر میں مسجد بھی آ جاتا اور آپ پر سلام بھی کرتا تھا اور میں کہتا رہتا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہونٹوں کو حرکت دی ہے' جب میں مسجد کے ایک کونے میں نماز کی ادائیگی کرتا' میری توجہ میری نماز پر ہوتی تو رسول اللہ ﷺ اپنی آنکھوں کے کونے سے مجھے دیکھا کرتے' جب میں آپ کو دیکھتا تو آپ مجھ سے منہ موڑ لیتے' میرے دوستوں کو بھی یہی شکایت تھی وہ بھی رات دن رویا کرتے تھے اور اپنے سروں کو اُٹھاتے تک نہیں تھے۔ راوی کہتے ہیں: اسی طرح میں بازاروں میں گھوم رہا تھا تو ایک نصرانی شخص میرے پاس آیا' ایک کھانا لے کر جس کو وہ بیچ رہا تھا' ساتھ ساتھ یہ اعلان کر رہا تھا کہ کعب بن مالک تک کون میری رہنمائی کرے گا؟ تو لوگوں نے میری طرف اشارہ کرنا شروع کر دیا تو اس نے مجھے غسان کے بادشاہ کا خط پیش کیا' جس میں یہ باتیں موجود تھیں: مجھے معلوم ہوا ہے کہ تمہارے ساتھی نے تمہارے ساتھ بے وفائی کی ہے اور تمہیں کمتر بنا دیا ہے اور تم موت و زندگی کی کشمکش میں مبتلا ہو' آپ ہمارے پاس آ جائیں' ہم آپ کی مدد کریں گے۔ تو میں نے کہا: یہ بھی مصیبت ہی ہے' تو میں نے اس کو کھڑے کر کے آگ کے چولہے پر ڈال دیا اور اسی خط کو اس کی آگ کے ذریعے جلا دیا۔ جب چالیس دن گزر گئے تو رسول کریم ﷺ کا قاصد میرے پاس آیا اور کہنے لگا: اپنی زوجہ سے بھی علیحدگی اختیار کر لیں' میں نے پوچھا: کیا طلاق دے دوں؟ کہا:

مَالِكٍ وَصَاحِبَيْهِ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفَلَا أُرْسِلُ إِلَيْهِ فَأُبَشِّرَهُ؟ قَالَ: إِذًا يَحْطِمَكُمُ النَّاسُ، يَمْنَعُونَكُمُ النَّوْمَ سَائِرَ اللَّيْلِ وَأَخْبَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْبَةِ اللّٰهِ عَلَيْنَا بَعْدَمَا صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ: فَذَهَبَ قِبَلَ صَاحِبَيَّ مُبَشِّرُونَ، وَذَهَبَ قِبَلِي مُبَشِّرُونَ قَالَ كَعْبٌ: فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَوْلَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ، قَدِ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ كَأَنَّهُ قِطْعَةُ قَمَرٍ، وَكَانَ إِذَا سُرَّ بِشَيْءٍ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ، فَقَامَ إِلَيَّ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُهَرْوِلُ حَتَّى هَنَّانِي وَصَافَحَنِي، وَاللّٰهِ مَا قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ غَيْرُهُ فَكَانَ كَعْبٌ لَا يَنْسَاهَا لِطَلْحَةَ قَالَ: وَجَعَلَ الْمُسْلِمُونَ يُهَنِّئُونِي بِتَوْبَةِ اللّٰهِ عَلَيَّ، يَقُولُونَ: لِتَهْنِكَ تَوْبَةُ اللّٰهِ لِتَهْنِكَ تَوْبَةُ اللّٰهِ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: تَعَالَ يَا كَعْبُ، وَأَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ أَتَى عَلَيْكَ مُنْذُ يَوْمٍ وَلَدَتْكَ أُمُّكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمِنْ عِنْدِكَ أَمْ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: بَلْ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَخْتَلِعَ مِنْ مَالِي كُلِّهِ صَدَقَةً إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ، فَقَالَ: يَا كَعْبُ، أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ؛ فَإِنَّهُ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ، وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا نَجَّانِي بِالصِّدْقِ، وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَلَّا أُحَدِّثَ إِلَّا صِدْقًا مَا بَقِيتُ قَالَ كَعْبٌ: فَوَاللّٰهِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَبْلَاهُ اللّٰهُ فِي صِدْقِ الْحَدِيثِ مِثْلَ الَّذِي أَبْلَانِي،

نہیں! لیکن اس کی قربت حاصل نہ کریں۔ ہلال بن امیہ کی بیوی آئی اور کہنے لگی: اے اللہ کے نبی! ہلال بن امیہ ایک بوڑھے آدمی ہیں' کیا آپ مجھے ان کی خدمت کرنے کی اجازت دیتے ہیں' آپ نے اجازت دے دی اور ان کی قربت میں جانے سے منع کر دیا' کہنے لگیں: یا نبی اللہ! انہیں تو کسی چیز کی پرواہ بھی نہیں ہے' جب یہ واقعہ رونما ہوا ہے وہ دن رات روتے رہتے ہیں۔ کعب کہتے ہیں: جب مجھ پر مصیبت طویل ہوگئی تو میں ابوقتادہ کے باغ میں جا کر ان سے ملا تو میں نے کہا: ابوقتادہ! میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں' کیا تم نہیں جانتے میں اللہ اور اس کے رسول سے کتنی محبت کرتا ہوں' وہ خاموش ہو گئے' پھر میں نے کہا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ تم نہیں جانتے کہ میں اور اللہ اور اس کے رسول سے کتنی محبت کرتا ہوں' پھر وہ خاموش ہو گئے۔ پھر میں نے اللہ کی قسم کا واسطہ دیتے ہوئے یہی الفاظ دہرائے تو جواباً کہنے لگے: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: میں اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکا اور رو پڑا' پھر میں باغ سے باہر نکل آیا یہاں تک کہ چالیس راتیں گزر گئیں' جب سے نبی اکرم ﷺ نے ہم سے گفتگو کرنے سے منع فرمایا تھا۔ ایک دن میں نے گھر کے بالائی حصے میں فجر کی نماز ادا کی اور میں اس مقام پر پہنچا ہوا تھا جس طرح فرمانِ الٰہی ہے: ''قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْنَا الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْنَا أَنْفُسُنَا'' تحقیق ہم پر زمین تنگ ہوگئی تھی جبکہ وہ کشادہ تھی اور ہم پر اپنا وجود بھی تنگ پڑ چکا تھا' اچانک میں نے ایک ہم عمر کی بلند

وَاللّٰهِ مَا تَعَمَّدْتُ كَذِبًا مُنْذُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هٰذَا، وَأَنَا أَرْجُو أَنْ يَعْصِمَنِي اللّٰهُ فِيمَا بَقِيَ، قَالَ: فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ)(التوبة: **117**) الْآيَتَيْنِ جَمِيعًا

آواز کو سنا: اے کعب بن مالک! تمہیں مبارک ہو! تم خوش ہو جاؤ! تو میں فوراً سجدے میں گر گیا اور مجھے یقین ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے کشادگی فرما دی ہے۔ پھر ایک شخص گھوڑے پر بیٹھ کر مجھے خوشخبری دینے آیا' اس کی آواز بھی اس کے گھوڑے کے ٹاپوں سے اونچی تھی تو میں نے اس خوشی میں اسے اپنا کپڑا دے دیا اور میں نے اور دو کپڑے زیب تن کر لیے۔ راوی کہتا ہے کہ اُم سلمہ میرے اس معاملے میں مجھ پر احسان کرنے والی تھیں' مجھے انہوں نے خبر پہنچا دی تھی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس چلا آیا' حالانکہ آپ مسجد میں تھے اور مسلمان آپ کے اردگرد موجود تھے' آپ اسی طرح چمک رہے تھے جس طرح چودھویں کا چاند چمکتا ہے اور یہ خوشی کے آثار اسی معاملے کی بناء پر نمایاں تھے' میں آ کر آپ کے قدموں میں بیٹھ گیا' آپ نے فرمایا: اے کعب بن مالک! جب سے تم کو تمہاری ماں نے جنا ہے اس دن سے بہتر دن پر خوش ہو جاؤ! میں نے پوچھا: یا نبی اللہ! یہ خوشخبری آپ کی طرف سے ہے یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے؟ جواباً فرمایا: اللہ کی طرف سے ہے' پھر آپ نے صحابہ کے سامنے یہ آیت تلاوت کی: ''لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ'' (التوبہ)

1035 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے

1035- اسناده ضعيف' لضعف ابن أبي حميد . وأخرجه الطبراني جلد19 صفحه103 من طريق زيد بن الحريش' عن المصنف' به' وفيه: حميدة بنت عبد الله بن كعب . ثم أخرجه في مسند كعب بن عجرة جلد 19 صفحه163 من طريق محمد ابن أبي بكر المقدمي' عن المصنف' به . وفيه: حميدة بنت عبيد بن رفاعة' عن كعب بن

اَبِی حُمَیْدٍ، عَنْ حُمَیْدَةَ بِنْتِ اَبِی عُبَیْدَةَ الْاَنْصَارِیَّةِ، عَنْ اُمِّهَا، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ: اِنِّی خَرَجْتُ وَاَنَا اُرِیدُ اَنْ اُخْبِرَكُمْ بِلَیْلَةِ الْقَدْرِ، فَاُنْسِیتُهَا، فَالْتَمِسُوهَا فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ، فِی الْوِتْرِ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منبر پر فرمایا: میں نکلا اور میں نے ارادہ کیا کہ تم کو لیلۃ القدر کے متعلق بتاؤں' سو مجھے بھلا دیا گیا' پس تم اس کو آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

1036 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، اَنْبَاَنَا یُونُسُ بْنُ یَزِیدَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یُسَافِرُ یَوْمَ الْخَمِیسِ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جمعرات کے دن سفر کرتے تھے۔

64- سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی احادیث

1037 - حَدَّثَنَا یُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے

عجرة . وأخرجه في مسند عقبة بن مالك جلد 17 صفحه357 من طريق عبد العزيز بن يحيى المديني' عن حميدة بنت عبادة الأنصارية ' عن أختها' عن عقبة . وعبد العزيز ابن يحى وضاع .

1036- حديث صحيح . وأخرجه الطبراني جلد19 صفحه103 من طريق زيد بن الحريش' عن المصنف' به' وفيه: حميدة بنت عبد الله بن كعب . ثم أخرجه في مسند كعب بن عجرة جلد 19 صفحه162-163 من طريق محمد ابن أبي بكر المقدمي' عن المصنف' به . وفيه: حميدة بنت عبيد بن رفاعة ' عن كعب بن عجرة . وأخرجه في مسند عقبة بن مالك جلد 17 صفحه357 من طريق عبد العزيز بن يحيي المديني' عن حميدة بنت عبادة الأنصارية ' عن أختها' عن عقبة . وعبد العزيز ابن يحى وضاع .

1037- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف أيوب بن عتبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16589' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 3301' والطبراني رقم الحديث: 6251 من طرق عن أيوب بن عتبة ' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحه121' وأحمد رقم الحديث: 16547' والدارمي رقم الحديث: 2523' ومسلم رقم الحديث: 99' وابن حبان رقم الحديث: 4588' وأبو عوانة جلد 1 صفحه58' والطبراني

أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَلَّ السَّيْفَ عَلَيْنَا فَلَيْسَ مِنَّا

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جس نے ہم پر تلوار سونتی' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

1038 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا الْجُمُعَةَ، وَنَنْصَرِفُ وَمَا نَجِدُ لِلْحِيطَانِ فَيْءً ا نَسْتَظِلُّ فِيهِ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو نمازِ جمعہ پڑھاتے اور ہم واپس جاتے تو ہم دیواروں کا سایہ نہیں پاتے تھے کہ ہم اس کے سایہ میں بیٹھیں۔

1039 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ هَوَازِنَ، فَسَبَقْتُ النَّاسَ إِلَى الْجَبَلِ، فَرَدَدْتُ عُنُقًا مِنَ النَّاسِ، وَأَصَبْتُ امْرَأَةً مِنْ فَزَارَةَ، لَهَا ابْنَةٌ مِنْ أَجْمَلِ الْعَرَبِ، فَنَفَّلَنِي أَبُو بَكْرٍ ابْنَةَ الْفَزَارِيَّةِ، فَلَمَّا قَدِمْنَا قَالَ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوازن میں جہاد کیا' میں لوگوں سے پہلے پہاڑ پر چلا گیا اور میں نے قبیلہ فزارہ کی ایک عورت پائی' اس کی لڑکی عرب میں سب سے زیادہ خوبصورت تھی' سو حضرت ابوبکر نے قبیلہ فزارہ کی بیٹی مجھے بطور مالِ غنیمت دے دی

رقم الحديث: 6242' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2565' من طريق عكرمة عن عمار' عن اياس به .

1038- حديث صحيح' أخرجه أحمد رقم الحديث: 16543-16594' والدارمي رقم الحديث: 1546' والبخاري رقم الحديث: 4168' ومسلم رقم الحديث: 860' وأبو داؤد رقم الحديث: 1085' والنسائي رقم الحديث: 1390' وابن ماجه رقم الحديث: 1100' وابن خزيمة رقم الحديث: 1839' وابن حبان رقم الحديث: 1511-1512' والطبراني رقم الحديث: 6257' والبيهقي جلد3 صفحه190-191 من طرق عن يعلى' به .

1039- حديث صحيح . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2596' والحاكم جلد2 صفحه118' والبيهقي جلد 6 صفحه 361 من طريق ابن المبارك' به ' مقتصرًا على ذكر الغزو مع أبي بكر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16549-16585' ومسلم رقم الحديث: 1755' وأبو داؤد رقم الحديث: 2697' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8665' وابن ماجه رقم الحديث: 2846' والروياني رقم الحديث: 1147' وابن حبان رقم الحديث: 4747-4860' وغيرهم من طرق عن عكرمة بن عمار' به .

لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلَمَةُ، هَبْ لِيَ الْمَرْأَةَ، لِلّٰهِ اَبُوكَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا كَشَفْتُهَا، قَالَ: هَبْهَا لِي، لِلّٰهِ اَبُوكَ، قُلْتُ: هِيَ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَبَعَثَ بِهَا اِلَى اَهْلِ مَكَّةَ، فَفَادَى بِهَا اَسِيرًا كَانَ فِي اَيْدِيهِمْ

جب ہم واپس آئے تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے سلمہ! یہ عورت مجھے دے دو! تیرے باپ کی قسم! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس کو نہیں کھولا (یعنی جماع نہیں کیا)' آپ نے مجھے فرمایا: مجھے ہبہ کر دے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو دے دی' آپ نے اس کو اہل مکہ کی طرف بھیج دیا اور ایک قیدی کے بدلے فدیہ دے دیا جوان کے قبضے میں تھا۔

1040 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبیلہ غفار کو اللہ معاف فرمائے اور قبیلہ اسلم کو اللہ عزوجل سلامت رکھے!

1041 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ رَجَّالَتِنَا سَلَمَةُ، وَخَيْرُ فُرْسَانِنَا اَبُو قَتَادَةَ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہمارے پیادوں میں سے یعنی پیدل چلنے والوں میں سے بہترین سلمہ ہیں اور ہمارے گھڑسواروں میں سے بہتر ابوقتادہ ہیں۔

1040- اسناده ضعيف' لضعف عمر بن راشد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16565' والروياني رقم الحديث: 1159' والطبراني رقم الحديث: 6255 من طرق عن عمر بن راشد' به . وأخرجه الحاكم جلد4صفحه82 من طريق آخر عن سلمة' به .

1041- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف أيوب بن عتبة . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 6252 من طريق أيوب بن عتبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد14صفحه533' والبخاري في التاريخ جلد 2 صفحه 258' ومسلم رقم الحديث: 1807' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1867' وابن الجارود رقم الحديث: 1075' وابن حبان رقم الحديث: 7175' والطبراني رقم الحديث: 6242' وغيرهم من طرق عن عكرمة بن عمار' عن اياس' به .

65- سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1042 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّ رَجُلًا، اطَّلَعَ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَاْسَهُ، فَقَالَ: لَوْ اَنِّي اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْظُرُ، لَقُمْتُ حَتّٰى اَطْعَنَ بِهِ فِي عَيْنَيْكَ، اِنَّمَا جُعِلَ الْاِذْنُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ

حضرت سہل بن الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنا سر رگڑتے تھے (یا کنگھی کرتے تھے) تو آپ نے اس سے مخاطب ہوکر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں کھڑا ہو جاتا' یہاں تک کہ تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) اجازت کو آنکھ پر ترجیح دی گئی ہے' یعنی پہلے اجازت لینی چاہیے پھر دیکھنا چاہیے۔

1043 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَذَاكَ اَنَّا كُنَّا نَاْتِي عَجُوزًا، فَتَصْنَعُ لَنَا سِلْقًا وَشَعِيرًا، فَنَاْكُلُهُ ثُمَّ نَرْجِعُ، عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے دن خوش ہوا کرتے تھے کیونکہ ہم ایک بوڑھی عورت کے پاس آتے' جو ہمارے لیے چقندر اور جو (کی روٹی) بنایا کرتی تھی' ہم اسے کھاتے پھر واپس لوٹ آتے اور یہ نبی اکرم ﷺ کے دورِ اقدس

1042- حدیث صحیح ۔ واسناد المصنف ضعیف' فیه زمعة ۔ وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 5669 من طریق المصنف ۔ وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 924' وأحمد رقم الحدیث: 22884' والبخاری رقم الحدیث: 6901' ومسلم رقم الحدیث: 2156' والترمذی رقم الحدیث: 2709' والنسائی رقم الحدیث: 4874' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 7510' وابن حبان رقم الحدیث: 5809-6001' وغیرهم من طرق عن الزهری' به ۔

1043- حدیث صحیه' واسناد المصنف ضعیف' لضعف خارجة ۔ وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 6006 من طریق خارجة بن مصعب' به ۔ وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 938-939-2349-5403' والنسائی فی الکبریٰ کما فی التحفة جلد 4 صفحه 127' والرویانی رقم الحدیث: 1039' وابن حبان رقم الحدیث: 5307' والطبرانی رقم الحدیث: 5902-5975-6006' والبیهقی جلد 3 صفحه 241 من طرق عن أبی حازم' به ۔

کی بات ہے۔

1044 ــــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَدِیُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ عَامَّةُ مَنْ يُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْحَابُ الْعُقَدِ قَالَ: قُلْتُ: وَمَا اَصْحَابُ الْعُقَدِ؟ قَالَ: لَمْ يَكُنْ لِاَحَدِهِمْ اِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ، حَتّٰى كَانَ يَعْقِدَهُ عَلَى عُنُقِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پیچھے جو عام لوگ نماز ادا کرتے تھے وہ اصحابِ عقد تھے۔ ابوحازم کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا: اصحابِ عقد سے کون مراد ہیں؟ جواباً فرماتے ہیں: ان میں سے ہر ایک کے پاس ایک ہی کپڑا ہوتا تھا یہاں تک کہ وہ اس کپڑے کے ذریعے اپنی گردہ پر گرہ لگاتے تھے۔

1045 ــــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ جُبَّةُ صُوفٍ فِي الْحِيَاكَةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ جب نبی اکرم ﷺ کا انتقال ہوا تو آپ ایک اُونی جبے میں لپٹے ہوئے تھے۔

1044- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف عدى . وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 373 الى المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 2 صفحه53' وأحمد رقم الحديث: 15600' والبخارى رقم الحديث: 1215' ومسلم رقم الحديث: 441' وأبو داؤد رقم الحديث: 630' والنسائى رقم الحديث: 765' وابن خزيمة رقم الحديث: 763' وأبو يعلى رقم الحديث: 7541' والطحاوى جلد 1 صفحه382-383' والطبرانى رقم الحديث: 5766' والبيهقى جلد2صفحه241 من طريق الثورى وغيره ' عن أبى حازم' به .

1045- اسناده ضعيف' لحال زمعة . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4141 الى المصنف . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 5919' والبيهقى فى الدلائل جلد 7 صفحه279 من طريق المصنف . وأخرجه الرويانى رقم الحديث: 1074' ومن طريقه ابن عساكر فى التاريخ جلد 4صفحه200 من طريق المصنف' بقصة أنه حيكت لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أنمار من صوف...... فخرج فيها........ فقال أعرابى: هبها لى...... وأمر بمثلها فحيكت له ' فتوفى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وهى فى المحاكة . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 5920' وابن عساكر جلد4صفحه200 من طريق آخر عن زمعة ' به ' مطولًا .

66- مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ، رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی احادیث

1046 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَاَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کا وصال تریسٹھ برس کی عمر میں ہوا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تریسٹھ سال کی عمر میں فوت ہوئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تریسٹھ سال کی عمر میں فوت ہوئے۔

1047 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے

1046- حديث صحيح . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 420‘ والبيهقي في الدلائل جلد 7 صفحه 239 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16919-16936-16969‘ ومسلم رقم الحديث: 2352‘ والترمذى رقم الحديث: 3653‘ وفى الشمائل رقم الحديث: 363‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 7379‘ والطبرانى جلد 19 صفحه 312‘ وغيرهم من طرق عن شعبة‘ به . وأخرجه الطبرانى جلد 19 صفحه 312 من طريق زهير‘ عن أبى اسحاق‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16928‘ والطبرانى جلد 19 صفحه 312 من طريق الشعبى‘ عن جرير .

1047- حديث صحيح . ومعبد الجهنى ثقة‘ وثقه ابن معين والعجلى وغيرهما‘ ولم يمس يجرح فى ضبطه‘ انما تكلم فيه لبدعة القدر‘ والحديث ليس فيها . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16883-16892‘ وابن ماجه رقم الحديث: 3743‘ والطبرانى جلد 19 صفحه 350‘ والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 10307 من طرق عن شعبة‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16949-16950‘ والطبرانى جلد 19 صفحه 350‘ والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 4870 من طريق ابراهيم بن سعد‘ عن أبيه‘ به . والحديث يرويه جماعة عن معاوية بالمقطع الأول منه . أخرجه البخارى رقم الحديث: 71-3116-7312‘ ومسلم رقم الحديث: 1037‘ وابن حبان رقم الحديث: 89‘ والطبرانى جلد 19 صفحه 329 من طريق الزهرى‘ عن حميد بن عبد الرحمٰن‘ عن معاوية . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16926-16956‘ ومسلم رقم الحديث: 1037‘ والطبرانى

سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مَعْبَدًا الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: كَانَ مُعَاوِيَةُ قَلَّمَا يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ لَهُ فِي الْجُمَعِ كَلَامٌ يَتَكَلَّمُ بِهِ، يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ، فَمَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَإِيَّاكُمْ وَالتَّمَادُحَ؛ فَإِنَّ التَّمَادُحَ فِيهِ الذَّبْحُ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہے اسے دین میں سمجھ بوجھ عطا فرما دیتا ہے' تحقیق یہ مال سرسبز و شاداب بھی ہے' میٹھا ہے' جس نے اپنا حق دے کر اس مال کو لیا تو اس کے لیے اس کے اس مال میں برکت ڈال دی گئی اور ایک دوسرے کی تعریف سے بچو کیونکہ تعریف کرنا ذبح کرنے کے مترادف ہے۔

1048 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے اہل کے لیے عمریٰ جائز ہے۔

1049 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ

حضرت ابن جاریہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت امیر

جلد 19 صفحہ 344 من طريق عبد الله بن عامر ويزيد الأصم مفرقين عن معاوية . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16906-16940-16971' والدارمي رقم الحديث: 226' وابن ماجه رقم الحديث: 221' وأبو يعلى رقم الحديث: 7381' والطبراني جلد 19 صفحه 366' وغيرهم من طرق عن معاوية .

1048- اسناده حسن' لحال ابن عقيل . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16929-16951' وأبو يعلى رقم الحديث: 7369' والطحاوي جلد 4 صفحه 91' والطبراني جلد 19 صفحه 323 من طرق عن حماد' به . وأخرجه الطحاوي جلد 4 صفحه 91' والطبراني جلد 19 صفحه 323 من طرق ابن اسحاق' عن ابن عقيل' به .

1049- حديث صحيح . علقه البخاري في التاريخ جلد 3 صفحه 389 عن ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16917-16963' والبخاري في التاريخ تعليقًا جلد 3 صفحه 389' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8332' وأبو يعلى رقم الحديث: 7367' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1708' والطبراني جلد 19 صفحه 317 من طريق يحيى بن سعيد' عن سعد بن ابراهيم' به . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد 3 صفحه 389 من طريق يحيى بن أيوب' عن سعد' به . وانظر علل الدارقطني جلد 7 صفحه 55 .

اَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ، عَنِ ابْنِ جَارِيَةَ، قَالَ: كُنَّا عَلَى بَابِ مُعَاوِيَةَ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ: فِيمَ كُنْتُمْ؟ قُلْنَا: كُنَّا فِي الْاَنْصَارِ وَاَحَادِيثِهِمْ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَحَبَّ الْاَنْصَارَ اَحَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ اَبْغَضَ الْاَنْصَارَ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ

معاویہ رضی اللہ عنہ کے دروازے پر تھے کہ آپ ہمارے پاس آئے' فرمایا: تم کن میں سے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم انصار اور ان کے سے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو انصار سے محبت کرتا ہے اللہ اُن سے محبت کرتا ہے اور جو انصار سے بغض رکھتا ہے اللہ اُن سے بغض رکھتا ہے۔

1050 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو التَّيَّاحِ، عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: خَطَبَ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ: اَلا مَا بَالُ اَقْوَامٍ يُصَلُّونَ صَلَاةً، فَقَدْ صَحِبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا رَاَيْنَاهُ يُصَلِّيهَا، وَقَدْ سَمِعْنَاهُ يَنْهَى عَنْهَا يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

حضرت معبد الجہنی فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا' فرمایا: کیا حال ہے اس قوم کا جو نماز پڑھتے ہیں' بلاشبہ میں رسول اللہ ﷺ کا صحابی ہوں' میں نے آپ کو ایسی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا' بے شک ہم نے آپ سے سنا ہے' آپ نے عصر کے بعد دو رکعتیں (نفلی نماز) ادا کرنے سے منع کیا ہے۔

1051 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

1050- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد2صفحه453 من طريق المصنف . وقد جاء اسناد هذا الحديث بوجهين' يرويه أبو التياح' عن حمران' وعن معبد . قال الحافظ في الفتح جلد2صفحه257: اتفق أصحاب شعبة على أنه من رواية أبي التياح' عن حمران وخالفهم عثمان بن عمر وأبو داؤد الطيالسي فقالا: عن أبي التياح' عن معبد الجهني' عن معاوية . والطريق التي اختارها البخاري أرجح' ويجوز أن يكون لأبي التياح فيه شيخان . قال البيهقي: وكذلك رواه عثمان بن عمر' عن شعبة ' وكأن أبا التياح سمعه منهما' والله اعلم . أخرجه الطبراني جلد 19صفحه351 من طريق عثمان بن عمر' به . وأما الوجه الثاني فرواه عن شعبة: غندر ومعاذ وحجاج وآخرون . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16954-16958' والبخاري رقم الحديث: 587-3766' وأبو يعلى رقم الحديث: 7360' والطحاوي جلد 1صفحه304' والطبراني جلد 19صفحه333' والبيهقي جلد 2صفحه453 . وفي النهي عن الصلاة بعد العصر أحاديث . انظر ما سبق برقم29' وما سيأتي برقم1702 .

1051- اسناده ضعيف' اسحاق بن يحيى بن طلحة متفق على ضعفه' وقد اضطرب في اسناده' فرواه المصنف عنه

يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: طَلْحَةُ مِمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ.

نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا ہے: طلحہ ان میں سے ہے جنہوں نے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا۔

1052 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ، فَنَادَى الْمُنَادِي بِالصَّلَاةِ، فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عیسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ مؤذن نے اذان دی تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے وہی کلمات کہے جو مؤذن کہہ رہا تھا' پھر فرمایا: میں نے تمہارے نبی ﷺ سے اسی طرح سنا ہے۔

كما هنا . أخرجه ابن عساكر في تاريخه جلد 25صفحه82 من طريق المصنف . ورواه زهير بن معاوية وزهير بن هارون وعمرو بن عاصم وأبو يحيى الحماني ومعاوية بن عيسى' عن اسحاق بن يحيى' عن عمه موسى بن طلحة' عن معاوية . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 3202' وابن ماجه رقم الحديث: 126-127' والطبرى في التفسير جلد 21 صفحه 93' والطبراني جلد 19صفحه324' وابن عساكر جلد 25صفحه82 . قال الترمذى: هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه' وانما روى عن موسى ابن طلحة عن أبيه . ورواه ابن وهب وشبابة بن سوار عند الحاكم جلد 2صفحه416 عن اسحاق بن يحيى قال ابن وهب: عن عيسى بن طلحة . وقال شبابة: عن موسى عن عائشة أم المؤمنين به في سياق آخر .

1052- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه338' والطحاوى جلد 1صفحه145 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه226' وأحمد رقم الحديث: 16874' والدارمي رقم الحديث: 1202' والبخارى رقم الحديث: 612' وابن خزيمة رقم الحديث: 414' والبيهقي جلد 1صفحه409 من طرق عن هشام به . ورواه الأوزاعي ومعمر عن يحيى به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:1844' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10184' وابن حبان رقم الحديث: 1684' والطبراني جلد 19صفحه324 . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 606' وأحمد رقم الحديث: 16908-16942-16966-16968' والدارمي رقم الحديث: 1205' والبخارى رقم الحديث: 914' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10181-10185' وابن خزيمة رقم الحديث: 415-416' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7365' وابن حبان رقم الحديث: 1687 وغيرهم من طرق عن معاوية .

1053 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، قَالَ: خَرَجَ مُعَاوِيَةُ، فَقَامَ اِلَيْهِ ابْنُ عَامِرٍ، وَجَلَسَ ابْنُ الزُّبَيْرِ، وَكَانَ اَوْزَنَهُمَا، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لِابْنِ عَامِرٍ: اجْلِسْ، فَاِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَمْثُلَ لَهُ الرِّجَالُ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابی مجلز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نکلے تو (آپ کے ادب میں) ابن عامر کھڑے ہو گئے اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ بیٹھے رہے' حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ان دونوں پر بھاری تھے' حضرت معاویہ نے ابن عامر سے کہا: بیٹھ جائیں کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو آدمی پسند کرے کہ لوگ اس کے احترام میں کھڑے ہوں تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

1054 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ هٰكَذَا قَالَ اَبُو دَاوُدَ وَبَلَغَنِي اَنَّ مُعَاذَ بْنَ مُعَاذٍ رَفَعَهُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لیلۃ القدر ستائیسویں کی رات ہے۔ اسی طرح امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ مجھے خبر پہنچی ہے حضرت معاذ بن معاذ نے اسے مرفوعاً بیان کیا ہے۔

1053- حديث صحيح . أخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 977' وأبو داؤد رقم الحديث: 5229 طريقين عن حماد به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16876-16891-16962' وعبد بن حميد رقم الحديث: 413' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 977' والترمذى رقم الحديث: 2755' والطبرانى جلد19صفحه351' وغيرهم من طرق عن حبيب بن الشهيد' به . وقال الترمذى: حديث حسن .

1054- حديث صحيح . وقد أوقفه أبو داؤد وعفان' ورفعه معاذ بن معاذ وآخرون . قال الدارقطنى فى العلل جلد7 صفحه65: ولا يصح عن شعبة مرفوعًا . والذى يظهر صحة رفعه لوجود المتابع' ثم هو مما لا يقال بالرأى فله حكم الرفع . وقد أخرجه البيهقى من طريق المصنف' وقال: وقفه أبو داؤد الطيالسى ورفعه معاذ بن معاذ . وحديث معاذ أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1386' والطحاوى جلد3صفحه93' وابن حبان رقم الحديث: 3680' والطبرانى جلد19صفحه349' والبيهقى جلد 4صفحه312 من طريق عبيد الله بن معاذ عنه . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه76 عن عفان عن شعبة به موقوفًا . ورواه أبو العلاء بن الشخير عن مطرف به مرفوعًا . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 1076' وابن خزيمة رقم الحديث: 2189' وابن حبان رقم الحديث: 3661' والطبرانى جلد19 صفحه349' والبيهقى جلد4صفحه308 .

1055 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي شَيْخٍ الْهُنَائِيِّ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ، قَالَ لِنَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَعْلَمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صُفَفِ النُّمُورِ؟ فَقَالُوا: اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ: وَاَنَا اَشْهَدُ، قَالَ: اَتَعْلَمُونَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا؟ قَالُوا: اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ: اَتَعْلَمُونَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُقْرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ؟ قَالُوا: اللّٰهُمَّ لَا قَالَ: وَاللّٰهِ، اِنَّهَا لَمَعَهُنَّ

حضرت ابوشیخ الہنائی سے روایت ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت سے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے چیتے کی کھال پر بیٹھنے سے منع کیا ہے؟ صحابہ کرام نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں! حضرت معاویہ نے فرمایا: میں بھی گواہ ہوں' پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ نبی اکرم ﷺ نے سونا پہننے سے منع کیا ہے مگر کٹا ہوا۔ صحابہ کرام نے فرمایا: ہاں! اللہ کی قسم! پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ نبی اکرم ﷺ نے حج اور عمرہ اکٹھے کرنے سے منع کیا ہے؟ صحابہ کرام نے فرمایا: نہیں! اللہ کی قسم! وہ ایک ہی ساتھ تھے۔

1056 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سعید بن میتب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1055- حديث صحيح . وفي اسناده اختلاف لا يضره' وقد أخرجه البيهقي جلد 5صفحه19 من طرق المصنف . وأخرجه الطبراني جلد19صفحه353 من طريق يحيى القطان عن هشام به . وأخره أحمد رقم الحديث: 16955-16910' وعبد بن حميد رقم الحديث: 419' وأبو داؤد رقم الحديث: 1794' والنسائي رقم الحديث: 5166' وفي الكبرى رقم الحديث: 9817' والطبراني جلد19صفحه352-354' من طرق عن قتادة به وبعض الروايات مقتصرة على بعض الألفاظ دون البعض . ورواه مطر الوراق وبيهس الأزدي' عن أبي شيخ الهنائي به . أخرجه النسائي رقم الحديث: 5167-5174' وفي الكبرى رقم الحديث: 9817' والطبراني جلد19صفحه354 . ورواه يحيى بن أبي كثير عن أبي شيخ الهنائي فجعله عن أخيه أبي حمان أو عن حمان عن معاوية . أخزجه النسائي رقم الحديث: 5168-5173' والطبراني جلد19صفحه354 .

1056- حديث صحيح . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 7384 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد8 صفحه 490' وأحمد رقم الحديث: 16875-16897' والبخاري رقم الحديث: 3488-5938' ومسلم رقم الحديث: 2127' والنسائي رقم الحديث: 5261' وابن حبان رقم الحديث: 5511' والطبراني جلد19 صفحه321 وغيره من طرق عن شعبة به . وأخرجه مالك جلد2صفحه947' والحميدي رقم الحديث: 600' وأحمد رقم الحديث: 16911-16937' والبخاري رقم الحديث: 3468' ومسلم رقم الحديث: 2127'

عَـمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ، فَخَطَبَنَا وَاَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعْرٍ وَقَالَ: مَا كُنْتُ اَرَى اَنَّ اَحَدًا يَفْعَلُهُ اِلَّا الْيَهُودَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ الزُّورَ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ شریف آئے تو ہم کو خطبہ دیا' آپ نے بالوں کا ایک گچھا نکالا اور فرمایا: میری رائے یہ ہے کہ یہ صرف یہودی ہی کرتے ہیں' بے شک رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام جھوٹ رکھا ہے۔

1057 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، قَالَ: خَطَبَ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ: اِنَّكُمْ قَدْ اَحْدَثْتُمْ زِيَّ سَوْءٍ، اَلَا وَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنِ الزُّورِ قَالَ قَتَادَةُ: وَهُوَ مَا يَجْعَلُ النِّسَاءُ فِي رُءُوسِهِنَّ مِنَ الْخِرَقِ

حضرت سعید (بن میّب) فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا' فرمایا: تم جھوٹی باتوں کو بیان کرتے ہو' سنو! رسول اللہ ﷺ نے جھوٹی بات سے منع کیا ہے۔ حضرت قتادہ نے فرمایا: اور وہ جو عورتیں اپنے سروں کی چوٹی پر بناتی ہیں (مراد ہے اس سے منع کیا گیا ہے)۔

1058 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ طَهْمَانَ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: نہ ریشم پر اور نہ چیتے پر

وأبو داؤد رقم الحديث: 4167' والترمذى رقم الحديث: 2781' والنسائى رقم الحديث: 5260' وابن حبان رقم الحديث: 5512 من طريق حميد بن عبد الرحمٰن عن معاوية . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 5108' وأبو يعلى رقم الحديث: 7357-7358 من طريق سعيد المقبرى' عن معاوية .

1057- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16889' ومسلم رقم الحديث: 2127' والنسائى رقم الحديث: 5107-5263' والطبرانى جلد 19 صفحه 320 من طرق عن هشام' به . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 5262' والطبرانى جلد 19 صفحه 320' وفى الأوسط رقم الحديث: 1968 من طريق يعقوب بن القعقاع' عن قتادة' به .

1058- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد 1 صفحه 22 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16868' وفى العلل جلد 2 صفحه 285' والبخارى فى التاريخ جلد 7 صفحه 328' وأبو داؤد رقم الحديث: 4129' وابن ماجه رقم الحديث: 3656 من طريق وكيع' عن يزيد' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4239' والنسائى رقم الحديث: 5156' والبيهقى جلد 3 صفحه 277 من طريق أبى قلابة' عن معاوية .

مُعَاوِيَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَرْكَبُوا الْخَزَّ، وَلَا النِّمَارَ قَالَ مُحَمَّدٌ: وَكَانَ مُعَاوِيَةُ إِذَا حَدَّثَ مِثْلَ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُتَّهَمْ، وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ مَرَّةً أُخْرَى: وَكَانَ مُعَاوِيَةُ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُتَّهَمْ

سوار ہو۔ راوی محمد نے کہا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ جب اس طرح کی حدیثیں رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں تو ان کو جھوٹ سے متہم نہیں کیا جاتا۔ امام ابوداؤد نے ایک دفعہ فرمایا: جب وہ رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے حدیث بیان کریں تو انہیں تہمت نہیں لگائی جاسکتی۔

1059 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي جَرَادٌ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجَاءَ بْنَ حَيْوَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

حضرت رجاء بن حیوۃ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔

67- أَحَادِيثُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی احادیث

1060 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَذْهَبُونَ هَكَذَا وَهَكَذَا، فَدَخَلْتُ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں خوف و ہراس طاری ہوا تو لوگ اِدھر اُدھر بھاگنے لگے تو میں مسجد میں داخل ہوا، وہاں حضرت سالم مولیٰ حضرت ابوحذیفہ تلوار لے کر کھڑے تھے نبی اکرم

1059- حديث صحيح . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 412، والطبراني جلد19صفحه389 من طريق المصنف . وأخرجه الطبراني جلد19صفحه389 من طريق آخر عن عجاء، به .

1060- حديث صحيح . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 8301، وابن حبان رقم الحديث: 7092 من طريق حبان بن موسى، عن ابن المبارك، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17843، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 796 من طريق موسى بن علي، به . وحسن الحافظ اسناده في الاصابة جلد 4 صفحه 650 . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد6صفحه300، والحاكم جلد 3صفحه527 من حديث عبد الله ابن عمرو .

الْمَسْجِدَ فَإِذَا سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ مُحْتَبٍ بِحَمَائِلِ سَيْفِهِ عِنْدَ الْمِنْبَرِ مِنْبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَقَعَدْتُ مَعَ سَالِمٍ، وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، أَلَا كَانَ مَفْزَعُكُمْ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، أَلَا فَعَلْتُمْ مَا فَعَلَ هَذَانِ الرَّجُلَانِ الْمُؤْمِنَانِ؟

ﷺ کے منبر کے پاس' کہا کہ میں حضرت سالم کے ساتھ بیٹھ گیا اور نبی اکرم ﷺ آئے' پس آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' فرمایا: اے لوگو! خبردار! تم گھبراہٹ کے وقت اللہ اور اس کے رسول کی طرف آ جایا کرو کیا تم ایسے نہیں کرو گے جس طرح ان دو ایمان والے مردوں نے کیا ہے؟

1061 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ، يَقُولُ: بَعَثَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنِ الْبَسْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ وَائْتِنِي فَفَعَلْتُ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَخَفَّضَ فِيَّ الْبَصَرَ وَرَفَعَهُ وَقَالَ لِي: يَا عَمْرُو، إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَبْعَثَكَ وَجْهًا، فَيُغْنِمُكَ اللَّهُ، وَأَرْغَبُ لَكَ مِنَ الْمَالِ رَغْبَةً صَالِحَةً، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ مَا لِلْمَالِ أَسْلَمْتُ، فَقَالَ: يَا عَمْرُو، نِعِمَّا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلْمَرْءِ الصَّالِحِ

حضرت موسیٰ بن علی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے میری طرف کسی کو بھیجا کہ میں اپنا اسلحہ پہن کر آپ کے پاس آ جاؤں' سو میں نے ایسے ہی کیا' پس میں آپ کے پاس آیا تو آپ نے مجھ سے (دیکھ کر) اپنی آنکھیں جھکا لیں اور (اس کے بعد) اوپر اُٹھائیں اور مجھ سے فرمایا: اے عمرو! میں چاہتا ہوں کہ میں تجھے کسی طرف بھیجوں' اللہ تجھے مالِ غنیمت دے گا اور میں تیرے لیے اچھے مال کی رغبت رکھتا ہوں' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! میں مال کے لیے اسلام نہیں لایا ہوں' آپ نے فرمایا: اے عمرو! نیک آدمی کے لیے نیک مال بہت خوب ہوتا ہے۔

1061- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17798-17799' وفي الفضائل رقم الحديث: 1745' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 299' وأب ويعلى رقم الحديث: 7336' وابن حبان رقم الحديث: 3210-3211' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 3189' والحاكم جلد2صفحه326' والقضاعي رقم الحديث: 1315' وغيرهم من طرق عن موسى بن عُلي' به . وصححه الحاكم وأق ، الذهبي . وانظر ما سبق برقم367 .

1062 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيْكَ؟ قَالَ: عَائِشَةُ، قَالَ: إِنَّمَا أَعْنِي مِنَ الرِّجَالِ، قَالَ: فَأَبُوهَا قَالَ: وَهَذَا الْحَدِيثُ يُرْوَى عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ فرمایا: عائشہ! میں نے عرض کی کہ میری مراد مردوں میں سے ہے فرمایا: اس کے والد۔ یہ حدیث خالد سے از ابوعثمان از حضرت عمرو بن عاص بھی روایت کی گئی ہے۔

1063 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ قَالَ: شَهِدْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَأُتِيَ بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى مِصْرَ، وَهُوَ مَكْتُوفٌ، فَقَالَ لَهُ عَمْرٌو: أَمَعَكَ أَمَانٌ؟ أَمَّنَكَ أَحَدٌ؟ فَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّ مَعَهُ أَمَانًا، فَقَالَ عَمْرٌو: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَدْنَاهُمْ، قَالَ: فَضُرِبَتْ

اہل مصر میں سے ایک آدمی نے بیان کیا کہ میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس تھا اور آپ کے پاس حضرت محمد بن ابی بکر کو لایا گیا اور وہ اس وقت مصر کے گورنر تھے وہ کندھا ہلا کر یعنی آہستہ آہستہ چل رہے تھے حضرت عمرو نے ان سے پوچھا: کیا تیرے لیے امان ہے؟ کیا تجھے کسی نے امان دی ہے؟ تو انہوں نے کسی امان کا ذکر نہیں کیا۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے

1062- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17844، وعبد بن حميد رقم الحديث: 295، والبخاري رقم الحديث: 3662-4358، ومسلم رقم الحديث: 2384، والترمذي رقم الحديث: 3885، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8117، والبيهقي جلد10صفحه233 من طريق خالد الحذاء، به . وأخرجه أحمد في الفضائل رقم الحديث: 1281-1637، والترمذي رقم الحديث: 3886، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8106، وعبد اللّٰه بن أحمد في زوائده على الفضائل رقم الحديث: 214، وابن حبان رقم الحديث: 6998-7106، وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7345، والحاكم جلد4صفحه12، وغيرهم من طرق عن عمرو بن العاص .

1063- اسناده ضعيف، للمبهم فيه . وأخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 1650 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17800، وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7344، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1650 من طرق عن شعبة، به . وله شاهد عن أبي عبيدة بن الجراح، وفيه ما يدل على أن عمرًا لم يسمع الحديث من النبي صلى اللّٰه عليه وآله وسلم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1695، وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 876-877 وغيرهما . وانظر التلخيص الحبير جلد4صفحه117-118 .

عُنُقُهُ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مسلمانوں میں سے ان کا عام آدمی بھی امان دے سکتا ہے۔ کہا کہ پس اس کی گردن اُتار دی گئی۔

1064 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، حَدَّثَنَا اَبُو نَوْفَلِ بْنُ اَبِي عَقْرَبٍ، قَالَ: جَزِعَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ عِنْدَ الْمَوْتِ جَزَعًا شَدِيدًا، فَقَالَ لَهُ ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا هٰذَا الْجَزَعُ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعْمِلُكَ وَيُدْنِيكَ؟ قَالَ: اَىْ بُنَيَّ، سَاُخْبِرُكَ عَنْ ذٰلِكَ، قَالَ: كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ، فَوَاللّٰهِ مَا اَدْرِي اَحُبًّا كَانَ ذَاكَ اَوْ تَاَلُّفًا كَانَ يَتَاَلَّفُنِي، وَلٰكِنْ اَشْهَدُ عَلَى رَجُلَيْنِ فَارَقَ الدُّنْيَا وَهُوَ يُحِبُّهُمَا: ابْنُ اُمِّ عَبْدٍ، وَابْنُ سُمَيَّةَ

حضرت ابونوفل بن ابی عقرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ موت کے وقت سخت پریشان ہوئے' آپ سے آپ کے بیٹے حضرت عبداللہ نے عرض کی: یہ پریشانی کیوں ہے؟ حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے آپ کو امیر مقرر کیا اور آپ کو اپنے قریب رکھا۔ آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! میں عنقریب تمہیں اس کے متعلق بتاؤں گا جو وہ کرتے تھے' اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ آپ کی یہ محبت تھی یا مجھ سے تالیف قلب کی بناء پر آپ کرتے تھے' لیکن میں گواہی دیتا ہوں کہ ان دو آدمیوں پر جو دنیا سے جدا ہوئے تو وہ آپ کو سب سے زیادہ محبوب تھے۔ حضرت عبداللہ اور حضرت عمار۔

1065 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت ذکوان' حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

1064- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17816 عن عفان' عن الأسود' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17840' وفي الفضائل رقم الحديث: 1606' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8274' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 611' والحاكم في المستدرك جلد 3صفحه392 من طريق الحسن البصري' عن عمرو بن العاص قال الحاكم: صحيح ان كان الحسن سمع من عمرو' فانه أدركه بالبصرة . وقال الذهبي: مرسل .

1065- اسناده ضعيف' لجهالة المبم . وأخرجه البيهقي جلد 7صفحه90 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد4 صفحه 409' وأحمد رقم الحديث: 17802-17838' والترمذي رقم الحديث: 2779' وأبو يعلى رقم الحديث: 7341 من طرق عن شعبة' به . ورواه يحيى بن سعيد القطان' عن الأعمش' قال: سمعت أبا صالح' عن عمرو بن العاص' بلفظ: نهانا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أن ندخل على المغيبات . ولم يذكر

الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ ذَكْوَانَ، يُحَدِّثُ، عَنْ مَوْلًى لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّهُ أَرْسَلَهُ إِلَى عَلِيٍّ يَسْتَأْذِنُهُ عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، فَأَذِنَ لَهُ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ سَأَلَ الْمَوْلَى عَمْرًا عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا، أَوْ نَهَى أَنْ نَدْخُلَ عَلَى النِّسَاءِ بِغَيْرِ إِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ.

کے غلام سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں (حضرت عمرو) نے مجھ کوحضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا کہ وہ ان کو حضرت اسماء بنت عمیس کے پاس جانے کی وہ اجازت لے دیں' سو آپ کو اجازت دی گئی' پس جب وہ اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے تو حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے غلام نے اس کے متعلق ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے منع کیا ہے کہ ہم عورتوں کے پاس ان کے شوہروں کی اجازت کے بغیر داخل ہوں۔

68- وَأَحَادِيثُ أَبِي الدَّرْدَاءِ

حضرت ابودرداءرضی اللہ عنہ کی احادیث

1066 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں شام آیا' پس میں

الاذن . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17796' وأبو يعلى رقم الحديث: 7348 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17857 عن أبي معاوية' عن الأعمش' عن أبي صالح' قال: استأذن عمرو بن العاص على فاطمة...... فذكر قصة وفيها نحو اللفظ السابق . والحديث أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5584 من طريق أبي يعلى' الا أن فيه: سليمان التيمي بدل سليمان الأعمش . وقال: أبو صالح هذا اسمه ميزان' من أهل البصرة' ثقة' سمع ابن عباس وعمرو بن العاص'وروى عنه سليمان التيمي . وقد أخرج مسلم رقم الحديث: 2173' من حديث عبد اللّٰه بن عمرو بن العاص' عن النبي صلى اللّٰه عليه وآله وسلم' قال: ل ايدخل رجل على مغيبة الا ومعه رجل أو اثنان .

1066- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27578-27589' والبخاری رقم الحديث: 3743-6278' والنسائی فی الکبری رقم الحديث: 11676' وابن حبان رقم الحديث: 6331' والطبری فی التفسير جلد 30 صفحه 217 من طرق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27584' والبخاری رقم الحديث: 3761' ومسلم رقم الحديث: 824 وابن حبان رقم الحديث: 7127' والطبری جلد30صفحه218 من طرق عن

شُعْبَةُ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، سَمِعَ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَدِمْتُ الشَّامَ، فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَقُلْتُ: اللّٰهُمَّ وَفِّقْ لِي جَلِيسًا صَالِحًا، قَالَ: فَجَلَسْتُ إِلَى رَجُلٍ، فَإِذَا هُوَ أَبُو الدَّرْدَاءِ، فَقَالَ لِي: مِمَّنْ أَنْتَ؟ فَقُلْتُ: مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ فَقَالَ: أَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ الْوِسَادِ وَالسِّوَاكِ؟ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ، ثُمَّ قَالَ: أَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ السِّرِّ الَّذِي لَمْ يَكُنْ يَعْلَمُهُ غَيْرُهُ؟ يَعْنِي حُذَيْفَةَ، ثُمَّ قَالَ: أَلَيْسَ فِيكُمُ الَّذِي أَجَارَهُ اللّٰهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْطَانِ؟ يَعْنِي عَمَّارًا، ثُمَّ قَالَ: هَلْ تَدْرِي كَيْفَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقْرَأُ: وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى؟ فَقُلْتُ: كَانَ يَقْرَؤُهَا: (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى) فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: وَاللّٰهِ مَا زَالَ هَؤُلَاءِ بِي حَتَّى كَادُوا يُشَكِّكُونِي فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: هَكَذَا نَقْرَؤُهَا، وَهَكَذَا سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا

مسجد میں داخل ہوا تو میں نے دعا کی: اے اللہ! مجھے کوئی نیک ہم نشین عطا فرما! کہتے ہیں کہ میں ایک آدمی کے پاس بیٹھا تو وہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ تھے، مجھے آپ نے فرمایا: تم کن لوگوں سے ہو؟ میں نے عرض کی: میں کوفہ کا رہنے والا ہوں۔ (حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: کیا تم میں (نبی ﷺ کا) تکیہ اور مسواک اُٹھانے والے نہیں ہیں؟ یعنی حضرت ابن مسعود۔ پھر فرمایا: کیا تم میں راز والے نہیں ہیں؟ جن کے علاوہ آپ ﷺ کا راز جاننے والا کوئی نہیں ہے، یعنی حضرت حذیفہ۔ پھر فرمایا: کیا تم میں وہ نہیں ہے جس کو نبی ﷺ کی زبان سے شیطان سے پناہ دی گئی ہے؟ یعنی حضرت عمار۔ پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ عبداللہ کیسے پڑھتے ہیں: ''وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى''؟ میں نے عرض کی: آپ پڑھتے ہیں: ''وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى''۔ تو حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہم ہمیشہ سے اسی طرح پڑھتے آ رہے ہیں، اور اسی طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

المغيرة، به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 396، وابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 25، وأحمد رقم الحديث: 27594، والبخارى رقم الحديث: 4943-4944، ومسلم رقم الحديث: 824، والترمذى رقم الحديث: 2939، وابن حبان رقم الحديث: 6330، والطبرى جلد30 صفحه217 من طريق الأعمش، عن ابراهيم، به . واخرجه أحمد رقم الحديث: 27575، ومسلم رقم الحديث: 824، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11677، والطبرى جلد30 صفحه217 من طريق الشعبى عن علقمة، به .

1067 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ، يُحَدِّثُ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ؟ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ؟ قَالَ: اقْرَءُوا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس سے عاجز ہے کہ ایک رات میں تہائی قرآن پڑھ لے؟ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ فرمایا: قل ھو اللہ احد پڑھا کرو۔

1068 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ أَخٍ لِعَدِيِّ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الْأَئِمَّةُ الْمُضِلُّونَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں جو خوف تم پر کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ تم پر گمراہ بادشاہ مسلط ہو جائیں گے۔

1069 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1067- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 27535، وعبد بن حُميد رقم الحديث: 211 عن المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21753، ومسلم رقم الحديث: 811، من طريق شعبة، به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27562-27563، والدارمي رقم الحديث: 3434، ومسلم رقم الحديث: 811، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10537، وغيرهم من طرق عن قتادة، عبه ـ وفي الباب أحاديث ـ انظر ما سبق برقم الحديث: 651 ـ

1068- اسناده ضعيف، لجهالة راويه عن أبي الدرداء ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27525، والدارمي رقم الحديث: 217 من طريق ابراهيم بن سعد، به ـ وليس عند الدارمي (عن رجل) ـ وفي الباب أحاديث ـ انظر ما سبق برقم 295، وما سيأتي برقم رقم الحديث: 1160-1700-2336-2636 ـ وانظر الصحيحة للألباني رقم الحديث: 1582 ـ

1069- اسناده ضعيف، لجهالة راويه عن أبي الدرداء ـ وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4246 لي المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27560 من طريق شعبة، به ـ وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 11 صفحه 51، وفي المسند رقم الحديث: 26، وأحمد رقم الحديث: 27550-27566-27596، والطبري في التفسير جلد 11 صفحه 134-135، من طريق الأعمش، به ـ وأخرجه الحميدي رقم الحديث:

عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ: (اَلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ لَهُمُ الْبُشْرَى فِى الْحَيَاةِ الدُّنْيَا) (يونس: 64) فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِىَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرَى لَهُ

نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: ''وہ لوگ جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے اُن کے لیے خوشخبری ہے دنیا کی زندگی میں'' (سے کیا مراد ہے؟) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اچھا خواب ہے جو مسلمان دیکھتا ہے یا اس کو دکھایا جاتا ہے۔

1070 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى امْرَاَةً مُجِحًّا عَلَى بَابِ فُسْطَاطٍ اَوْ قَالَ: خِبَاءٍ فَقَالَ: لَعَلَّ صَاحِبَ هٰذِهِ يُلِمُّ بِهَا لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَلْعَنَهُ لَعْنَةً تَدْخُلُ مَعَهُ قَبْرَهُ كَيْفَ يُوَرِّثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ؟ وَكَيْفَ يَسْتَرِقُّهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ؟

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فسطاط کے دروازے پر یا خیمہ کے دروازے کے پاس ایک حاملہ عورت دیکھی' آپ نے فرمایا: شاید اس کا شوہر اس کے پاس جانا چاہتا ہو' بے شک میں نے ارادہ کیا ہے کہ میں اس پر ایسی لعنت کروں جو لعنت اس کے ساتھ اس کی قبر میں داخل ہو' یہ مرد اس کو کیسے وارث بنا سکتا ہے حالانکہ اس کے لیے حلال ہی نہیں ہے اور کیسے اپنی مدد کر سکتا ہے حالانکہ وہ اس کے لیے حلال ہی نہیں ہے۔

391-392' وأحمد رقم الحديث: 27560' والترمذى رقم الحديث: 3106 من طريق أبى صالح' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27561' والترمذى رقم الحديث: 2273-3106' والطبرى جلد11 صفحه134-136 من طريق عطاء' به . وقال الترمذى: حديث حسن .

1070- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1441' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1423' والبيهقى جلد7 صفحه449 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 33' وأحمد رقم الحديث: 17559-21751' والدارمى رقم الحديث: 2481' ومسلم رقم الحديث: 1441' وأبو داؤد رقم الحديث: 2156' والحاكم جلد2 صفحه194 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى .

1071 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ اَبِي بَزَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوْ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُوضَعُ فِي الْمِيزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَيْءٌ اَثْقَلُ مِنْ حُسْنِ خُلُقٍ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میزان میں حسن خلق سے زیادہ وزنی کوئی شی نہیں ہوگی۔

1072 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

1071- حديث صحيح . وعطاء هو ابن نافع الكيخاراني، والشك هنا في وصله، لم أر أحدًا تابع المصنف عليه، وقد رواه النضر بن شميل ويحيى بن سعيد وأبو أسامة ومحمد بن جعفر وآخرون من أصحاب شعبة الكبار، فلم يشكوا فيه، ولما ساق الدارقطني في العلل جلد6صفحه221-223 أوجه الاختلاف فيه، جزم برواية شعبة له على الاتصال، بل لم يذكر الارسال في أوجه خلافه كلها، وانما ذكر أوجهًا أخرى في الوقف والرفع وفي ابدال بعض الرواة بآخرين، ثم قال: وأصحها حديث ابن عيينة عن عمرو بن دينار، وحديث شعبة عن القاسم بن أبي بزة . والحديث أخرجه ابن أبي شيبة جلد8صفحه516، وفي المسند رقم الحديث: 40، وأحمد رقم الحديث: 27572، وعبد بن حميد رقم الحديث: 204، والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 270، وأبو داؤد رقم الحديث: 4799، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 783، وغيرهم من طرق عن شعبة، به، عن أم الدرداء، عن أبي الدرداء . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27536، والترمذي رقم الحديث: 2003 من طريق مطرف، عن عطاء، به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 393-394، وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 24 وأحمد رقم الحديث: 27595، وعبد بن حميد رقم الحديث: 214 والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 464، والترمذي رقم الحديث: 2002-2013، وابن حبان رقم الحديث: 5693-5695 من طريق يعلى بن مملك، عن أم الدرداء، به . وهو طريق ابن عيينة عن عمرو، الذي صححه الدارقطني . وقال الترمذي: حسن صحيح .

1072- حديث صحيح . وخليد خرج له مسلم، وذكره ابن حبان في الثقات، وقال: يقال: انه مولى لأبي الدرداء، وقال الحافظ: صدوق يرسل . والحديث أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه226 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21769، وابن جرير في مسند ابن عباس من تهذيب الآثار صفحه267-269،

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خُلَيْدٍ الْعَصَرِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ قَطُّ إِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَيْنِ يُنَادِيَانِ يُسْمِعَانِ الْخَلَائِقَ كُلَّهَا إِلَّا الثَّقَلَيْنِ: اللّٰهُمَّ عَجِّلْ لِمُنْفِقٍ خَلَفًا وَأَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا، وَمَا آبَتْ شَمْسٌ قَطُّ إِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَيْنِ يُنَادِيَانِ يُسْمِعَانِ الْخَلَائِقَ كُلَّهَا إِلَّا الثَّقَلَيْنِ: مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَأَلْهَى

اکرم ﷺ نے فرمایا: جب بھی سورج طلوع ہوتا ہے تو اللہ عزوجل دو فرشتوں کو اس کی دونوں طرف بھیجتا ہے' دونوں نداء کرتے ہیں' ساری مخلوق سنتی ہے سوائے انسانوں اور جنوں کے (وہ نداء کرتے ہیں:) اے اللہ! خرچ کرنے والے کو جلدی نعم البدل عطا فرما اور روکنے والے کو ہلاکت میں ڈال دے اور جب بھی سورج طلوع ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دونوں پہلوؤں میں دو فرشتوں کو مقرر کرتا ہے' وہ آواز دیتے ہیں' جنوں اور انسانوں کے سوا ساری مخلوق ان کی آواز کو سنتی ہیں' جو مال تھوڑا اور کفایت کرنے والا ہو وہ مالِ کثیر اور غفلت میں مبتلا کرنے والے مال سے بہتر ہے۔

1073 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

والحاكم جلد 2 صفحه 444 من طريق هشام' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وانظر أطراف المسند جلد6 صفحه137 . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 36' وعبد بن حميد رقم الحديث: 207' وابن حبان رقم الحديث: 686-3329' وابن جرير في تهذيب الآثار صفحه 266' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2891' والبغوي في شرح السنة جلد14 صفحه247 من طرق عن قتادة' به . وفي الباب عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 1442' ومسلم رقم الحديث: 1010 .

1073- حديث صحيح . وأبو حبيبة ذكره ابن حبان في ثقاته' وصحح له غير واحد . والحديث أخرجه البيهقي جلد 4 صفحه 190 من طرق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21766' والدارمي رقم الحديث: 3229' والنسائي رقم الحديث: 3616' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 8649' والحاكم جلد 2 صفحه 213 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16740' وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 23' وأحمد رقم الحديث: 27573' وعبد بن حميد رقم الحديث: 202' وأبو داؤد رقم الحديث: 3968' والترمذي رقم الحديث: 2133' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 4893' وابن حبان رقم الحديث: 3336' والحاكم جلد2 صفحه213' والبيهقي جلد4 صفحه190 من طرق عن أبي اسحاق' به .

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی حَبِیبَةَ الطَّائِیِّ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَثَلُ الَّذِی یَتَصَدَّقُ اَوْ یُعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ مَثَلُ الَّذِی یُهْدِی بَعْدَ مَا یَشْبَعُ

نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ اس شخص کی مثال جو صدقہ کرتا ہے یا موت کے وقت غلام آزاد کرتا ہے' اس شخص کی سی ہے جو پیٹ بھرنے کے بعد ہدیہ دیتا ہے۔

1074 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیِّ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: الْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَاِنْ شِئْتَ فَحَافِظْ عَلَى الْبَابِ اَوْ ضَیِّعْ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: والد جنت کا درمیانہ دروازہ ہے' اگر تو چاہے تو اس دروازے کی حفاظت کر' یا اسے ضائع کر دے۔

1075 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ،

حضرت ذکوان ابوصالح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وقال الترمذی: حسن صحیح . وصححه الحاکم' وأقره الذهبی' وحسنه الحافظ فی الفتح جلد 5 صفحه374 .

-1074 حدیث صحیح . وسماع شعبة من عطاء قدیم . وأخرجه البغوی فی شرح السنة جلد 13صفحه10 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 21766' وابن ماجه رقم الحدیث: 2089' والحاکم جلد4صفحه152 من طریق شعبة' به' وفیه قصة أن رجلًا أمرته أمه أو أبوه أن یطلق امرأته' فجعل علیه مائة محرر' فأتی أبا الدرداء . وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 395' وابن أبی شیبة فی المسند رقم الحدیث: 27' وأحمد رقم الحدیث: 27592' والترمذی رقم الحدیث: 1900' وابن ماجه رقم الحدیث: 3663' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1385' والحاکم جلد 4صفحه152' والبغوی جلد 13صفحه10 من طرق عن عطاء' به . وقال الترمذی: حدیث صحیح . وصححه الحاکم' وأقره الذهبی .

-1075 حدیث صحیح . وفی اسناده اختلاف شدید' فقد رواه أبو الأحوص وجریر بن عبد الحمید' کما هنا . وخالفهما الثوری' فرواه عن عبد العزیز' عن أبی عمر الصینی' عن أبی الدرداء . ووافقه شریك' الا أنه زاد أم الدرداء بین أبی عمر وأبی الدرداء . وقال الدارقطنی: لم یتابع شریك علی ذکر أم الدرداء . ورواه الحکم بن عتیبة' عن أبی عمر الصینی' عن أبی الدرداء . ورواه عنه شعبة ومالك بن مغول . ورواه عن الحکم زید بن أبی أنیسة ولیث' فخالفا شعبة ومالگا . وقد صحح الدارقطنی حدیث شعبة والثوری' وکذلك قال أبو

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ذَكْوَانَ اَبَا صَالِحٍ، يَقُولُ كَانَ الضَّيْفُ اِذَا نَزَلَ بِاَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: اَمُقِيمٌ فَنَرْعَى اَوْ مُنْطَلِقٌ فَنَعْلِفُ؟ فَاِنْ قَالَ: مُنْطَلِقٌ قَالَ: اُخْبِرُكَ بِمَا اَخْبَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَهَبَ اَهْلُ الْاَمْوَالِ بِالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيُجَاهِدُونَ كَمَا نُجَاهِدُ وَيَذْكُرُونَ كَمَا نَذْكُرُ وَيَتَصَدَّقُونَ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مَا نَتَصَدَّقُ، فَقَالَ لِي: اَلَا اُخْبِرُكَ بِشَيْءٍ اِذَا فَعَلْتَهُ لَمْ يُدْرِكْكَ مَنْ جَاءَ بَعْدَكَ وَلَحِقْتَ مَنْ سَبَقَكَ؟ تُكَبِّرُ اللّٰهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، وَتُسَبِّحُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَاِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ لَحِقْتَ مَنْ سَبَقَكَ، وَلَمْ يَلْحَقْكَ مَنْ جَاءَ بَعْدَكَ

مہمان جب حضرت ابوالدرداء کے پاس آ تا تو آپ اس کو فرماتے: اگر آپ کا قیام کرنے کا ارادہ ہے تو ہم (آپ کا) خیال رکھیں گے یا واپس جانے کا ارادہ ہے تو ہم آپ کے کھانے کا انتظام کریں؟ میں آپ کو بتاؤں وہ جس کی رسول اللہ ﷺ نے خبر دی ہے (فرماتے ہیں کہ) میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مال دار تو دنیا اور آخرت میں سبقت لے گئے ہیں وہ نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم پڑھتے ہیں اور جہاد کرتے ہیں جیسے ہم کرتے ہیں اور وہ ذکر کرتے ہیں جیسے ہم ذکر کرتے ہیں اور وہ صدقہ کرتے ہیں اور ہمارے پاس وسائل نہیں ہیں کہ ہم صدقہ کریں۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا میں تجھے ایسی شے کے متعلق نہ بتاؤں کہ جب تُو کرے تو اس ثواب کو کوئی نہ پا سکے جو

زرعة . انظر علل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 2068-2112' والدارقطنى جلد6صفحه214-215 . أما حديث أبى صالح' فالمعروف أنه يرويه عن أبى هريرة' وحديثه فى صحيح البخارى رقم الحديث: 843' ومسلم رقم الحديث: 595' وانظر فتح البارى لابن رجب جلد 7صفحه408 . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 13 صفحه 453' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 709 من طرى سلام' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 13 صفحه453' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9975 من طريق جرير' عن عبد العزيز بن رفيع' به . وأخرج رواية الثورى: عبد الرزاق رقم الحديث: 3187' وابن أبى شيبة جلد 10 صفحه 235' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9977' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 708 . وأخرج رواية شريك: النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9976' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 707 . وأخرج رواية شعبة ومالك: أحمد رقم الحديث: 27555' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9978' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 711 . وأخرج رواية ليث: حسين المروزى فى زوائده على زهد ابن المبارك رقم الحديث: 1159' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 714 . وأخرج النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9979 من طريق زيد' به ' موافقًا لرواية شعبة ومالك .

إِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قُلْتَ

تیرے بعد آئے اور تو اس کے ساتھ جا ملے جو (ثواب میں) تجھ سے آگے نکل گیا؟ ہر نماز کے بعد چونتیس مرتبہ اللہ اکبر، تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور تینتیس مرتبہ سبحان اللہ پڑھ لیا کر، جب تو ایسے کرے گا تو تجھے اس کے ساتھ ملا دے گا جو تجھ سے سبقت لے گیا ہے اور جو تیرے بعد آئے گا وہ تیرے ساتھ نہیں مل سکے گا مگر جو وہی پڑھ لے جو تو نے پڑھا ہے۔

1076 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ فِي شِبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا كُنْتَ فِي أَرْضٍ، فَسَمِعْتَ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ فِي شِبْرِ أَرْضٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَخَرَجَ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَأَتَى الشَّامَ

حضرت یزید بن ابی حبیب سے روایت ہے کہ دو آدمی اپنا جھگڑا حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آئے ایک بالشت زمین کا، تو حضرت ابوالدرداء نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے: جب تو ایسے ملک میں ہو جہاں دو آدمیوں سے سنے جو ایک بالشت زمین کے متعلق جھگڑ رہے ہیں تو اس ملک سے نکل جانا، پس حضرت ابوالدرداء وہاں سے نکل کر شام آ گئے۔

1077 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے

-1076 اسناده منقطع عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 4862، والبوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2946 الى المصنف . وفي صحيح مسلم رقم الحديث: 2543 .

-1077 حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف، لضعف شيخه، ولكنه متابع . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4381 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21770، وأبو يعلى كما في الاتحاف رقم الحديث: 4382، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 303 من طريق الفرج بن فضالة، به . وأخرجه ابن أبي عاصم رقم الحديث: 304-306-308، والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 3120، والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 602 من طرق عن خالد بن يزيد، به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 6150، والبزار (2152- كشف)، وتمام في الفوائد (33-روض) من طريقين عن أبي حلبس، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21771، وابن أبي عاصم رقم الحديث: 307 من طريق اسماعيل بن عبيد الله،

فَضَالَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ أَبِي حَلْبَسٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَغَ إِلَى خَلْقِهِ مِنْ خَمْسَةٍ، مِنْ أَجَلِهِ، وَعَمَلِهِ، وَأَثَرِهِ، وَمَضْجَعِهِ، وَرِزْقِهِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تحقیق اللہ عزوجل نے اپنی مخلوق کی پانچ چیزوں کا قصد کیا ہے یعنی (۱) اس کی موت (۲) اس کا عمل (۳) اس کے قدموں کے نشانات (۴) اس کے ٹھکانے اور (۵) اس کے رزق سے۔

☆☆☆☆☆



عن أم الدرداء، به .